UNIVERSAL
LIBRARY

OU-234398

UNIVERSAL
LIBRARY

# اعـــدن

یہ ترجمہ گورنمنٹ کے حکم سے شائع نہیں ہوا بلکہ راقم نے اپنے

نج کے مصارف اور نج کے بندوبست سے ترجمہ کرایا ہے اور

چھپوایا ہے الا بعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون بستم سنہ ۱۸۴۷ء

گورنمنٹ انڈیا میں رجسٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اس کے

طبع میں مبادرت نفرماوین فقط العبد نولکشور مالک مطبع اودھ اخبار

مطبوعہ نولکشور پریس لکھنؤ

# عہدنامجات ۱۶۰۰ء

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر وملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان وہندوستان

باوالیان ملک وراجگان ونوابان ورؤساے اندرونی وبیرونی حدود ملک ہند وغیرہ

جو حسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچنسن صاحب بی سی ایس سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور

ہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوسکے

## جلد ششم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلقہ اضلاع پریذیڈنسی بمبئی یعنی ستارہ وکلھاپور و

ساونت واری وکلاباہ وجنجیرہ وسورت وسوپین وبانسدہ وجوار ومان دیوی وبارویچ وکمبئی وگیکوار

وکاٹھیاوار وکچھ وپھاکن پور وماہی کانٹا وریوا کانٹا وغیرہ

حسب الایماے جناب منشی نولکشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنھیالال صاحب منصرم علمی وراجہ لال دھونگیا

رئیس امیٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اُردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ موجب ایکٹ بستم ۱۸۵۷ عیسوی

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۸۶۹ ع

# فہرست جلد ششم عہدنامجات واقرارنامجات متعلق پریزیڈنسی بمبئی


| نمبر | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | اقرارنامہ منعقدہ با دتی راؤ وغیرہ | ۵ |
| ۲ | عہدنامہ با مہاراجہ پرتاب ساہ | ۸ |
| ۳ | عہدنامہ با مہاراجہ ستارا | ۲۴ |
| ۴ | عہدنامہ 〃 | ۲۶ |
| ۵ | سند بنام راجہ اکلکوت | ۳۱ |
| ۶ | عہدنامہ با راجہ اکلکوت | ۳۲ |
| ۷ | اقرارنامہ با پنت سچیو | ۴۱ |
| ۸ | عہدنامہ با 〃 | ۴۰ |
| ۹ | عہدنامہ با 〃 | ۵۵ |
| ۱۰ | عہدنامہ با پنت پرتھی نذہی ستارا والا | ۵۸ |
| ۱۱ | عہدنامہ با دھلیکر | ۶۴ |
| ۱۲ | عہدنامہ با وشنوک معروف نمبالکر | ۷۳ |
| ۱۳ | عہدنامہ با شیخ میر وقمر | ۸۲ |
| ۱۴ | عہدنامہ با مہاراجہ جیاجی بانی | ۹۵ |
| ۱۵ | عہدنامہ با بالاجی رام کمیدان سواران سیوجی | ۹۹ |
| ۱۶ | عہدنامہ با راجہ کولہاپور | ۱۰۲ |
| ۱۷ | عہدنامہ با ساہاجی چترپتی مہاراج کرویر | ۱۰۵ |
| ۱۸ | عہدنامہ با 〃 | ۱۰۹ |
| ۱۹ | عہدنامہ با 〃 | ۱۱۲ |
| ۲۰ | عہدنامہ با مہاراجہ کولہاپور | ۱۱۶ |
| ۲۱ | عہدنامہ با 〃 | ۱۱۹ |
| ۲۲ | عہدنامہ با باباجی نایک | ۱۲۴ |
| ۲۳ | عہدنامہ با بھونسلا بمقام قلعہ راری | ۱۲۶ |
| ۲۴ | 〃 با بھونسلا | ۱۳۰ |
| ۲۵ | 〃 با پھوند ساونت بھونسلا بہادر | ۱۳۴ |
| ۲۶ | 〃 با کھیم ساونت بھونسلا | ۱۳۷ |
| ۲۷ | 〃 با مختار ان اضبی ساونت واری | ۱۴۰ |
| ۲۸ | 〃 بارا سیوی نیت ملہار وغیرہ | ۱۴۲ |
| ۲۹ | 〃 با 〃 〃 | ۱۴۳ |
| ۳۰ | 〃 با وکلاے دربار کولہاپور | ۱۴۴ |
| ۳۱ | عہدنامہ با کھیم ساونت بھونسلا بہادر | ۱۴۶ |
| ۳۲ | عہدنامہ با 〃 〃 | ۱۴۷ |
| ۳۳ | ترجمہ چٹھی ٹیپو ساونت واری بنام رچارڈ سیمور صاحب | ۱۴۹ |
| ۳۴ | عہدنامہ با جاگیرداران ملک جنوبی مرہٹا | ۱۵۶ |
| ۳۵ | عہدنامہ با کرستوسن راؤ آپا تپور دہن | ۱۵۷ |
| ۳۶ | 〃 با گنپت راؤ بابو تپور دہن | ۱۶۳ |
| ۳۷ | 〃 با کیشو راؤ بابو تپور دہن | ۱۶۸ |
| ۳۸ | ترجمہ چٹھی ترنبک اوگنپت بنام جوڈی اوراڑی صاحب | ۱۷۳ |
| ۳۹ | نقل سند جاپنجو زمیان تپور دہن کو جدا جدا عطا ہوئی | ۱۷۸ |
| ۴۰ | عہدنامہ با نراین راؤ رام راؤ دروگ | ۱۷۹ |
| ۴۱ | 〃 با دنکٹ راؤ راجہ گورپرسے | ۱۸۲ |
| ۴۲ | 〃 با سدوجی راؤ نایک نمبالکر | ۱۸۵ |
| ۴۳ | 〃 با راگھوجی انگریا کولابا والہ | ۱۹۱ |
| ۴۴ | 〃 با سیدی جنجیرا | ۲۱۳ |
| ۴۵ | 〃 با سیدی یاقوت خان وغیرہ | ۲۱۷ |
| ۴۶ | 〃 با پیشوا مادھو راؤ نراین پنڈت پردھان | ۲۱۹ |
| ۴۷ | 〃 با حاکم احمدآباد و دیگر تجاران وغیرہ | ۲۳۱ |
| ۴۸ | خط بادشاہ بنام سلیم شاہ بادشاہ مغلیہ | ۲۳۴ |
| ۴۹ | فرمان عطیہ شاہ اورنگ زیب بنام آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی | ۲۳۶ |
| ۵۰ | عہدنامہ با شیدی مسعود خان وصفدر خان | ۲۳۸ |
| ۵۱ | 〃 با فارس خان | ۲۴۱ |
| ۵۲ | 〃 با میان اچند حاکم سورت | ۲۴۲ |
| ۵۳ | 〃 با نواب سورت | ۲۵۳ |
| ۵۴ | ترجمہ چٹھی نواب سورت بنام گورنر بمبئی | ۲۵۵ |
| ۵۵ | اقرارنامہ با مادھو راؤ نراین پنڈت پردھان و شیخ علی الکریم خان | ۲۵۸ |
| ۵۶ | تحریر مہری سیدی ابراہیم محمد یعقوب خان بہادر | ۲۵۹ |
| ۵۷ | سند بنام نواب چمبین | ۲۶۰ |
| ۵۸ | ترجمہ مسودہ بندوبست درباب قائم کرنی ساوستان حوالے | ۲۶۲ |

| نمبر | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۵۹ | بنام ناتھن کرو صاحب چیف سورت منجانب آنریبل کنسی جہاز | ۲۶۸ |
| ۶۰ | بنام ناتھن کرو صاحب چیف سورت | ۲۶۹ |
| ۶۱ | اقرارنامہ با مہاراناامرجی سنگہ جی راجہ بانسواڑہ | ۲۷۰ |
| ۶۲ | " با نواب اعتبارالدولہ معزخان بہادر دیوان | ۲۷۲ |
| ۶۳ | " با نواب موسن خان حاکم کچھ | ۲۷۸ |
| ۶۴ | ترجمہ تحریر نواب کچھ سنہ ۱۱۷۶ھ | ۲۸۰ |
| ۶۵ | اقرارنامہ با نظام الدولہ معاملات الملک موسن خان بہادر | ۲۸۱ |
| ۶۶ | عہدنامہ با فتح سنگہ | ۲۹۵ |
| ۶۷ | " با رگھناتھ راؤ پنڈت پردھان | ۲۹۶ |
| ۶۸ | " با فتح سنگہ | ۲۹۷ |
| ۶۹ | " بارادوجی آیاجی منجانب آنندراؤ گایکوار | ۳۰۴ |
| ۷۰ | " با آنندراؤ گایکوار | ۳۰۶ |
| ۷۱ | " با آنندراؤ گایکوار بطور تتمہ | ۳۲۴ |
| ۷۲ | عہدنامہ با راجہ آنندراؤ گایکوار | ۳۲۰ |
| ۷۳ | یادداشت آنندراؤ گایکوار | ۳۳۶ |
| ۷۴ | تتمۂ عہدنامہ محمد دوہ باگایکوار | ۳۳۹ |
| ۷۵ | عہدنامہ با مہاراجہ سیاجی گایکوار | ۳۴۶ |
| ۷۶ | ترجمۂ جواب سرکار گایکوار دربارۂ ممانعت تداخل فرنگ | ۳۴۰ |
| ۷۷ | عہدنامہ با سرکار گایکوار | ۳۴۹ |
| ۷۸ | " " " | " |
| ۷۹ | " " " | ۳۵۰ |
| ۸۰ | ترجمۂ یادداشت راجہ گایکوار بنام صفار زیڈنٹ بروداہ | ۳۵۲ |
| ۸۱ | عہدنامہ با گایکوار | " |
| ۸۲ | " با " | ۳۵۴ |
| ۸۳ | " با مہاراجہ کمانڈے راؤ گایکوار | ۳۶۰ |
| ۸۴ | یادداشت مہاراجہ گایکوار بنام صفار زیڈنٹ بروداہ | ۳۶۳ |
| ۸۵ | سند بنام مہاراجہ گایکوار | " |
| ۸۶ | فہلضانی رئیس نمبرا | ۳۷۹ |
| ۸۷ | یادداشت بارگیس مرہٹی | ۳۸۳ |
| ۸۸ | " با آنندراؤ گایکوار | ۳۸۴ |

| نمبر | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۸۹ | عہدنامہ با جام نوانگر دربارۂ دخترکشی | ۳۸۷ |
| ۹۰ | ترجمہ چٹھی جہاریجا سوراجی | ۳۸۸ |
| ۹۱ | چٹھی بنام کپتان بارنول صفار پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاواڑ | ۳۹۰ |
| ۹۲ | عہدنامہ بارانا سری سوکارام جی | ۳۹۶ |
| ۹۳ | چٹھی شیرخان بہادر بائی | ۳۹۹ |
| ۹۴ | اقرارنامہ با حامدخان بہادر | " |
| ۹۵ | کاغذ مسلکہ منجانب نواب سری بہادرخان بہادر بائی | ۴۰۰ |
| ۹۶ | اقرارنامہ با نواب جوناگڈہ | ۴۰۳ |
| ۹۷ | یادداشت منجانب نواب جوناگڈہ بنام مالک صاحب | " |
| ۹۸ | عہدنامہ با جام جساجی نوانگر والہ | ۴۰۴ |
| ۹۹ | یادداشت با " | ۴۰۵ |
| ۱۰۰ | چٹھی جام رسل جی نوانگر والہ بنام ای مالک صاحب | ۴۱۰ |
| ۱۰۱ | تحریر یادیوی رسل اور اجی ویبی منجانب راجہ بھونگر | " |
| ۱۰۲ | تحریر اول بخت سنگہ ٹھاکر بھونگر | ۴۱۱ |
| ۱۰۳ | عہدنامہ با بہے سنگہ جی وغیرہ ٹھاکر بھونگر والہ | ۴۱۳ |
| ۱۰۴ | چٹھی ٹھاکر بھونگر بنام آرتھر مالک صاحب پولیٹکل ایجنٹ | ۴۱۴ |
| ۱۰۵ | یادداشت ٹھاکر بھونگر | ۴۱۵ |
| ۱۰۶ | عہدنامہ با ٹھاکر بھونگر | ۴۱۶ |
| ۱۰۷ | عہدنامہ مہاراناسرطان جی وکنورہالاجی ریسی بندر | ۴۲۰ |
| ۱۰۸ | " " " | ۴۲۱ |
| ۱۰۹ | " باسیدی ہلال وغیرہ | ۴۲۲ |
| ۱۱۰ | " با راجہ سنگہ جی ٹھاکر رذان | ۴۲۵ |
| ۱۱۱ | " باکرشن سنگہ دگوبند سنگہ وامرسنگہ بہوپیا | ۴۲۸ |
| ۱۱۲ | " باکاپیرہ واز پی پی نصیبا | ۴۲۹ |
| ۱۱۳ | " با وزارت جعدار فتح محمد | ۴۳۸ |
| ۱۱۴ | " با مہاراج مرزاراؤ ہمارمل جی کچ والہ | ۴۴۱ |
| ۱۱۵ | تتمۂ عہدنامہ کچھ | ۴۴۶ |
| ۱۱۶ | عہدنامہ با مہاراج مرزاراؤ سری ڈیسل جی | ۴۴۷ |
| ۱۱۷ | تحریر وگھیلا وساجی ہمیرا مہاراؤ سری ڈیسل جی | ۴۵۲ |
| ۱۱۸ | عہدنامہ با مہاراج مرزاراؤ سری ڈیسل جی | ۴۵۵ |

| نمبر | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۱۹ | عہدنامہ با سری مہاراج مرزا راو دیسل جی | ۴۵۷ |
| ۱۲۰ | 〃 با دربار کچ | ۴۵۹ |
| ۱۲۱ | 〃 دربارہ اداے محاصل جہاز | ۴۶۱ |
| ۱۲۲ | 〃 با جھاریجا رئیسان کچھ | ۴۶۳ |
| ۱۲۳ | 〃 با جھاریجا کنگارجی رہوا والہ | ۴۶۴ |
| ۱۲۴ | 〃 با ہوتی کنورجی برابندر والہ | ۴۶۷ |
| ۱۲۵ | 〃 با سری سنت سری سینا خاص خیل شیر ہیا | ۴۷۲ |
| ۱۲۶ | 〃 با شیر خان | ۴۷۳ |
| ۱۲۷ | 〃 با فتح خان دیوان پالن پور | ۴۷۹ |
| ۱۲۸ | 〃 〃 〃 〃 | ۴۹۲ |
| ۱۲۹ | 〃 با دیوان پالن پور اور نائب ان | 〃 |
| ۱۳۰ | 〃 با سرکار گایکوار و شیر خان بابی بہادر خویش | ۴۹۵ |
| ۱۳۱ | 〃 با نواب ادمن پور شیر خان بابی بہادر | ۴۹۹ |
| ۱۳۲ | 〃 اور ضمانت نامہ ہا رئیسان تروارا | ۵۰۲ |
| ۱۳۳ | 〃 با تھاکر تھراد بگھیل کرم سنگھ | ۵۱۱ |
| ۱۳۴ | 〃 با بھاریجا ساتل پور و بہائی نسلہ و عہد بخشی | ۵۱۷ |
| ۱۳۵ | 〃 با رئیسان ساتل پور وغیرہ | ۴۹۱ |
| ۱۳۶ | ضمانت رئیسان ماہی کانٹھ | ۴۹۶ |
| ۱۳۷ | عہدنامہ با سری مہاراج کران سنگھ جی وغیرہ | ۵۰۰ |
| ۱۳۸ | 〃 با مہاراج پرتھی سنگھ جی وغیرہ | ۵۰۳ |
| ۱۳۹ | 〃 با بہاروت ساتل سنگھ کران سنگھ | ۵۰۶ |
| ۱۴۰ | ضمانت عام رئیسان لونا وارا | ۵۰۸ |
| ۱۴۱ | ضمانت نامہ بابوت و ٹھاکر سنگھ وارا وغیرہ | ۵۰۹ |
| ۱۴۲ | عہدنامہ با گنگاجی بھیاوت رئیس کاجن | ۵۱۱ |
| ۱۴۳ | شرائط ضمانت نامہ دودو مو کانت رئیس کاجن وغیرہ | ۵۱۲ |
| ۱۴۴ | ضمانت نامہ قلی رئیسان انویہ | ۵۱۴ |
| ۱۴۵ | مسودۂ بندوبست امنیت وغیرہ موضعہ | ۵۱۸ |
| ۱۴۶ | ترجمۂ پتی اکبر سنگھ جی نام رئیسان پالنپور | ۵۲۹ |
| ۱۴۷ | پروانہ آنند راؤ گایکوار نام رانا لونورپا | ۵۳۱ |
| ۱۴۸ | عہدنامہ با مہاراناپرتاپ سال جلوس راجہ راج بھیلا | ۵۳۲ |

| نمبر | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۴۹ | دستاویز مہارناپیری سال | ۵۳۲ |
| ۱۵۰ | عہدنامہ مہاراناپیری سال راجہ راج بھیلا | ۵۳۴ |
| ۱۵۱ | 〃 〃 〃 〃 | ۵۳۶ |
| ۱۵۲ | 〃 با مہاراج پرتھی راج راجہ باریا | ۵۳۹ |
| ۱۵۳ | 〃 〃 〃 〃 | ۵۴۰ |
| ۱۵۴ | 〃 با راجہ چھوٹا اودے پور | ۵۴۱ |
| ۱۵۵ | 〃 با رئیس لونا وارا | ۵۴۳ |
| ۱۵۶ | 〃 〃 〃 | ۵۴۴ |
| ۱۵۷ | 〃 با رانا لونا وارا | ۵۴۵ |
| ۱۵۸ | 〃 با مانسنگہ پاتنکر والہ | ۵۴۶ |
| ۱۵۹ | عہدنامہ راجہ سوانت | ۵۴۷ |
| ۱۶۰ | تحریر یہ رئیس بالاسنور بنام صاحب کلکٹر بہادر کیرا | ۵۴۹ |
| ۱۶۱ | فعلخانمنی کنور و ساوا پرگنہ سکہ بارا | 〃 |
| ۱۶۲ | 〃 باجی وغیرہ | ۵۵۳ |
| ۱۶۳ | یادداشت سرکار گایکوار | ۵۵۵ |
| ۱۶۴ | فعلخانمنی سرکار عالیجاہ بہادر (دولت راو سندیہا) | ۵۶۱ |

## تتمہ جات

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | عہدنامہ منعقدہ ۱۷۵۱ء فیمابین پیشوا و گایکوار | ۵۶۸ |
| ۲ | 〃 با سری سنت راجہ شیتری نپت پروہان | ۵۷۳ |
| ۳ | 〃 فیمابین پیشوا و دامابی راؤ گایکوار | ۵۸۱ |
| ۴ | 〃 فیمابین پیشوا و سیابی راؤ گایکوار | ۵۸۴ |
| ۵ | یادداشت درباب فتح سنگ راؤ گایکوار | ۵۹۲ |
| ۶ | 〃 〃 〃 〃 | ۵۹۱ |
| ۷ | 〃 درباب گوبند راؤ گایکوار | ۶۰۱ |
| ۸ | سند مہاراجہ پیشوا نام سرکار گایکوار | ۶۰۷ |
| ۹ | تفصیل حکومتہاے مختلفہ ضلع کاٹھیاوار | ۶۲۳ |
| ۱۰ | عہدنامہ مستر الفنسٹن صاحب سرکار پیشوا | ۶۳۹ |

# دیباچہ

خواہش مؤلف جلد ہذا کی یہ ہے کہ وہ شکر گذاری صاحب سکریٹری گورنمنٹ بمبئی کی اور لفٹنٹ کرنیل کننگ ڈی سی پولیٹیکل جنگلھیا وار اور کپتان برٹن پولیٹیکل اجنٹ ریوا کانت اور میجر کلاک پولیٹیکل ایجنٹ ماہی کانت کی بابت اطلاعدہی امور ضروری کے کرے اور نیز پنڈت لچھمی ناتھ راؤ ملازم دفتر گورنمنٹ فورٹن ڈپارٹمنٹ کی کرے جنھنے مدد مؤلف کی بیچ ترجمہ کرنے چند اقرارنامجات مندرجۂ حصۂ سوم جلد چہارم کی کی تھی مگر سہواً اونکا نام جلد ہذا کو دیباچہ مین مذکور ہونے سے رہ گیا تھا۔

مؤلف نہایت شکر گزار مسٹر آر ہیو طامس کا بھی ہے جنکی توجہ سے اوسکو اکثر کواغذ متعلق ممالک غربی ہندوستان جو صاحب موصوف نے فراہم کیے تھے اور نیز کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی جو صاحب موصوف نے ترتیب دیے تھے دستیاب ہوئے۔

مقام کلکتہ

تاریخ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ء

# عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلقہ ممالک واقع بمبئی احاطہ

## ستارا

بعد ازانکہ ساہوجی پوتا سیواجی کا قید سے رہا ہوکر ریاست حکومت مرہٹہ پر جو اوسکا حق تھا اور جسکا ذکر جلد سوم کے شروع مین درج ہے دوبارہ قائم ہوا تو اوسنے ہر امر ریاست کو کلیۃً باختیار اپنے وزیر بالاجی بشونا تھہ کے کر دیا قبل ازوفات کے اوسنے رام راجہ نبیرہ اپنی خالہ تارابائی کو ملاپور والی کو جو فرع کوچک خاندان سیواجی سے تھا متبنی کیا اور ایک سند پیشوا کو اس مضمون کی دی کہ وہ مالک کل امور ریاست مرہٹہ کا رہیگا بشرطیکہ وہ مرتبہ اور شان وشوکت خاندان سیواجی کو جس سے مراد رام راجہ اور اوسکی اولاد سے تھی قائم رکھے اوسوقت سے راجگان ستارا مثل بعبت یا کھلونا اور یا مانند قیدیان پیشوا اوسوقت تک رہے جبتک ۱۸۱۸ع مین حکومت پیشوا کی تباہ ہوگئی بعد انقطاع عہدنامہ ۱۸۱۷ع کے جو ساتھہ پیشوا کے ہوا تھا اور جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے ایک عہدنامہ تجارت نمبر ساتہ رام راجہ کے منعقد ہوا۔

ہنگام شروع جنگ ۱۸۱۷ع پرتاب سنگہ راجہ ستارا کا تھا اور بجاے اپنے والد ساہوجی ثانی کے جسکو رام راجہ نے متبنی کیا تھا گدی نشین ریاست ہوا تھا پرتاب سنگہ کو باجی راؤ پیشوا نے

قید کر کے حکم دیا تھا کہ راجہ اور اوسکے خاندان کو قتل کر ڈالے اس سبب سے کہ وہ انگریزونکے ہاتھ اور قابو مین آجائین بیچ اشتہار مجریہ انفنسٹن صاحب مرقومہ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۸ء کے جسکا ذکر جلد پنجم مین درج ہے یہ تجویز مشتہر کی گئی کہ راجہ ستارا کو ایک اور ریاست اوسقدر دیجا ویگی جس شان وشوکت خاندان راجہ قائم اور جاری رہے گی اور بعد جنگ ستارا واقع ۲۰ ماہ فروری ۱۸۱۹ء کے راجہ قید سے رہا کیا گیا اور بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر عہدنامہ نمبر ۴ اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکے رو سے حدود اوسکی ریاست کی اور شرائط جنکے مطابق وہ حکمرانی کرتا تعین ہوئی ازروے شرط ششم عہدنامہ انتظام ریاست گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۳۹ء تک اپنے اختیار مین رکھا اور سنہ مذکور مین سپرد راجہ کے کیا مگر راجہ پر واجب تھا کہ وہ موافق صلاح گورنمنٹ انگریزی کے جو وہ درباب بہبودی ریاست اور قیام امنیت عامہ ریاست کے دیوے کاربند ہوتا۔

بیچ ۱۸۲۹ء کے راجہ نے بموجب عہدنامہ نمبر ۴ کے اراضی واقع کوہستان مہابلیشور واسطے ہواخوری کے مع راستۂ طول طویل بلامزاحمت انگریزون کو بالعوض موضع کانڈلا کے جو گورنمنٹ انگریزی نے سیندھیا سے اس باعث ضبط کیا تھا کہ وہ اندر حدود ریاست ستارا کے جو راجہ کو دیے گئے تھے واقع تھا کہ جب ریاست ستارا کی بنا ڈالی گئی تھی تو اوسوقت مین وہ قبضۂ سیندھیا مین تھا۔

۱۸۴۹ء مین پرتاب سنگھ خارج از ریاست کیا گیا اوسنے اپنے شرائط عہدنامہ کے خلاف بہت سے امور سنگین کیے تھے خصوصاً برعکس منشاء شرط پنجم عہدنامہ ۱۸۱۹ء اوس نے کئی سال تک کتابت ناجائز ساتھ حاکمان گوا کے رکھی تھی اور آپا صاحب راجہ مغرول ناگپور کے ساتھ تحریر جرم آمیز جاری رکھی تھی اور افسران ہندوستانی جنبٹ ۲۳ پیادگان بمبئی کو ترغیب مجرمانہ دی تھی تاہم گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ یہ سب قصور اوسکے معاف کرتے اگر وہ چند شرائط دیگر دستخط کر کے شامل عہدنامہ ۱۸۱۹ عیسوی کے کرتا

* شرائط جو راجہ ستارا کو پیش کی گئی تھین۔

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو اس امر کی اطلاع پہونچی ہے کہ آپ نے بصلاح زبون صلاح کاران بدکردار خلاف منشاء عہدنامہ جسکے رو سے آپ گدی نشین کیے گئے تھے تحریرات خلاف گورنمنٹ انگریزی کے بھیجی لہذا اوسکی تحقیقات لازم

مگر اس سے اوسنے انکار کیا لہذا اوسکو بمقام بنارس بھیجدیا اور دس ہزار روپیہ ماہواری اوس کے واسطے مقرر کیا ۱۸۴۳ء مین اوسنے بمقام مذکور وفات پائی اور کوئی اولاد ذکور اوس سے موجود نتھا مگر مشہور ہے کہ اوسنے چند سال قبل اپنی وفات کے اپنے ہشیر زادہ بالا صاحب سیناپتی کو متبنی کیا تھا بعد خارج ہونے تراب سنگھ کے اوسکا بھائی ساہو جی معروف آپا صاحب کو حکومت عطا ہوئی

اور ضرور ہوئی اور تحقیقات سے ثابت ہوا کہ آپ نے اتفاق و حمایت موعودہ کا استحقاق گم کیا تاہم ازراہ ترحم جو نسبت تمہارے اور تمہارے خاندان کے گورنمنٹ کے دل مین ہے اونہون نے ارادہ کیا ہے کہ وہ اون سب سے چشم پوشی و رحالت شرائط ذیل کے کرینگے —

اول یہ کہ اب آپ وعدہ کرین کہ آپ بلا تفاوت و بایمانداری تعمیل حرفاً حرفاً عہدنامہ منعقدہ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۰۹ء کے ہر شرط کی اور خصوصاً شرط دوم عہدنامہ مذکور کی جو ذیل مین نقل ہوتی ہے کرین گے یعنی

راجہ صاحب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اپنے قبضہ مین باتفاق اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے رکھین گے اور ہر امر مین بموجب صلاح صاحب ایجنٹ کے جو دربار مین رہتے ہین کاربند ہونگے —

دوم یہ کہ تم وعدہ کرو کہ تم اپنے برادر دیا صاحب مہاراج کو اوسقدر دیا کرو کے جو وہ اب تک پاتے ہین اور اونکی تمام جایداد خانگی پر اونکا قبضہ کرا دوگے اور اگر اس امر مین کچھ تکرار فیما مین پیدا ہو تو وہ سپرد صاحب رزیڈنٹ واسطے فیصلہ کے کیجاے اور آپا صاحب مہاراج کو یہ بھی اجازت ہو کہ جہان وہ پسند کرین وہان زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی رہا کرین —

سوم یہ کہ جو خط و خطوط نویس آپ کی صحبت سے خارج کیا جاے اور اوسکو حکم ہو کہ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کسی مقام واقع ملک راجہ مین نرہے —

چہارم یہ کہ چونکہ اون لوگون کو جنکے نام فہرست علحدہ مین درج ہین گورنمنٹ انگریزی نے اونکے جان اور مال اور دیگر حقوق جو ۱۵ جولائی ۱۸۳۶ء اپنے قبضہ مین رکھتے تھے عطا کیے وہ عطایات آپ پر بھی واجب تلے اور جو نالشات بنام اونکے ہون وہ سپرد صاحب رزیڈنٹ کے کیے جائین اور اگر آیندہ گورنمنٹ انگریزی کو معلوم ہو کہ اور نام بھی اوس فہرست مین شامل ہون تو اوسی قسم کی عطایات نسبت اونکے بھی مرعی رہینگے اور ان سب کی تعمیل آپکو بایمانداری اوسطرح پر کرنی ہوگی جسطرح گورنمنٹ انگریزی تبائین گے اور نالشات

اور ایک عہدنامہ جدید نمبر ۴ اوسکے ساتھ تبارخ ۴- ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء منعقد ہوا بعد گدی نشینی کے ساہو جی نے حکم ممانعت ستی اور موقوفی محاصل راہداری ملک ستارا مین جاری کیا یہ حاکم بہت عقیل اور ہر دل عزیز تھا ساہو جی نے تبارخ ۵- ماہ اپریل ۱۸۴۸ء وفات پائی اثنا بیماری مین اوسنے اپنے ہمجدی رشتہ دار وکاجے راجے جو خاندان سیواجی بانی ریاست مرہٹا تھا متبنی کیا مگر گورنمنٹ نے اوسکی تبنیت کو منظور نہین کیا اور یہ حکم صادر کیا کہ باعث نہونے وارث کے ریاست ستارا واہب ریاست کو لنی چاہیے رانیون نے عذر نسبت ضبطی ریاست کے پیش کیا اور جو تنخواہ اونکے واسطے مقرر ہوئی تھی اوسکے لینے سے انکار کیا مگر آخر کار اونھون نے اوس انتظام کو منظور کیا جو ہوا تھا یعنی جو اراضی اور جاید اد راجہ کے وقت مین اونکے اور پسر متبنی کے قبضہ مین تھی وہ اون کے پاس رہے گی اور تنخواہ معقول تاحین حیات گورنمنٹ انگریزی اونکو دیا کرینگے -

## نمبر ۱

شرائط اقرارنامہ منعقدہ فیما بین ولیم اندرو پرابس صاحب چیف مقام فورٹ وکٹوریا منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشتہ اومسیان وتل راؤ واسونت راؤ وبھگونت راؤ کاسینس اور پوٹینس مہاراجہ ساورا جہ -

اونکے نام کے بھی سپرد صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے واسطے تصفیہ کے ہونگی -

شرائط مذکورۂ بالا آپ کو منظور کرنی ہونگی اور شرائط مذکورہ بطور تتمہ عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۴- ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء کے ہونگے اور اس حیثیت مین اوپر آپ کو مہر اور دستخط کرنے ہون گے اور جب یہ آپکو اطلاع دی گئی کہ ان شرائط کی ترسیم نہوگی لہذا خیف خواہی آپ کے گورنمنٹ انگریزی کو امید ہے کہ آپ اوسکے خفیف ہونے پر اور اون کے موافق کاربند ہونے پر نظر لحاظ کرین گے اور یہ بھی امید ہے کہ آپ ترحم گورنمنٹ انگریزی جو نسبت بچانے اور قائم رکھنے آپ کے راج کے سے بخوبی سمجھین گے اور حالت ملک سے یہ تصور کرسکتے ہین اور جن سے آپکو یقین ہے کہ ترغیب بھی اس امر کی پیدا ہوکہ آپ آیندہ مدام اتفاق و دوستی سابق قبول کرنے مضمون اور منشا عہدنامہ کے قائم اور برقرار رکھین گے -

## شرط اول

جو سود اگر نمک بمقام پار لیجائینگے اونسے کمپنی بابت محصول نمکوٹ کے سوائے محصول سدی چوکی واقع امبت کے مبلغ ۲½ فی آنہ اور واسطے اور اشیا کے مبلغ ۵ فی صدی تحصیل کرینگے۔

## شرط دوم

اسباب جو درمیان نمکوٹ اور دسکام کے خرید و فروخت ہوں اور درمیان کسی علاقہ ملک بھگونت راؤ مین گذر کرین اوپر وہی شرح محصول لیا جائیگا جو اسباب پر جو درمیان کورکام اور راجہ پور کے گذر کرتے ہین لیا جاتا ہے۔

## شرط سوم

جو نمک دسکام سے اوپر کے علاقہ مین جائیگا اوسپر محصول بھگونت راؤ بمقام پار بشرح مبلغ ۲½ فی دس شاخ نرگاؤ لینگے (اور دس شاخ نرگاؤ کے بابت صرف آٹھ شاخ کا محصول لیا جاوے گا)

## شرط چہارم

نمک اسطرح فروخت ہوا کریگا اگر نمک بمقام پار پڑا ہے تو انگریز جبتک وہ سب فروخت نہو جائیگا اور نمک فروخت نہین کرینگے مگر اونکو اختیار ہے کہ نمک باقیماندہ مین سے جسقدر وہ چاہین فروخت کرین جبتک اور نمک کا بوجھ بمقام پار نہ آئے اور بعد آنے اس پار کے پھر قاعدہ مذکورہ بالا عمل مین آئے گا اور برعکس اسکے درباب مقام دسکام کے۔

## شرط پنجم

انگریز قیمت نمک کی بمقام دسکام قرار دینگے اور گورنمنٹ پار اپنا نمک بمقام مذکور اوس نرخ سے حساب یک ونیم زائد فی کاڈی کے فروخت کرینگے۔

## شرط ششم

تمام اور اسباب باستثناء اسباب آمد و رفت کمپنی آٹھ آنہ فی نرگاؤ مع دیگر جو سب معمولی دیا کرینگے۔

## شرط ہفتم

اگر سوداگر اپنا اسباب بمقام وسکام اوتارین اور بعد ازاں اونکی مرضی ہو کہ اوسکو بجا دیہ لیجائین تو انگریز محصول بحساب مبلغ ۲½ فی آنہ اوپر نمک کے اور مبلغ ۵ فیصدی اوپر اور اسباب کے لین گے۔

## شرط ہشتم

محصول بمقام سدی پر کی اوپر اسباب کے جو بمقام پار جائیگا حسب معمول لیا جائیگا یعنی مبلغ ۵ فی آنہ اوپر نمک کے اور مبلغ ۵ فیصدی اوپر اور اسباب کے۔

## شرط نہم

فیل واسپ وشتر وغلام جو انگریز بمقام وسکام فروخت کرینگے اور وہ ملک بھگونت راؤ سے گذر کرینگے تو وہ حسب معمولی سرکار کو دین گے۔

## شرط دہم

پولہ وغلہ وغیرہ جو ملک بھگونت راؤ سے بمقام پار آئے اور جو مقام مذکور سے ملک بھگونت راؤ مین جاے اوسیطرح جسطرح عہدنامۂ تاتامین جو بمقام پونا ساتا انگریزون کے ہوا تھا ہوگا مگر درحالیکہ کوئی سوداگر کچہ مال رعایاے گورنمنٹ پار سے خرید کرے اگر وہ وسکام سے براہ تری یا خشکی گذر کریگا تو محصول بشرح مبلغ ۵ فیصدی لیا جائیگا۔

## شرط یازدہم

شتیر اور گڑی وغیرہ جو ملک بھگونت راؤ مین جاے یا وہان سے آئے اوسپر مبلغ ۵ فیصدی اوپر از قیمت کے ماسوائے محصول چوکی اہبت لیا جائیگا۔

## شرط دوازدہم

حکومت دریاے پار کی پاس انگریزون کے اوسیطرح رہیگی جسطرح تا پنڈت پردہان کے مشروط ہوا ہے۔

## شرط سیزدہم

جو رعایا کسی سرکار سے فراری ہو جاے اوسکے نسبت وہی طریق مرعی رہیگا جو نسبت

رعایائے انگریزی اور سرکار ناناکے مرعی رہینگے

## شرط چہاردہم

جو غلام یا ملازم مفرور ہوکر انگریزون کے پاس آئینگے وہ واپس حوالہ کردیے جاینگے اور اسیطرح سرکار پار بھی جو اونکے پاس آئینگے اونکو واپس حوالہ کرینگے۔

## شرط پانزدہم

چوکی دزدار اور برخاست ہو اور بھگونت راو کوئی اور چوکی اوپر کنارۂ دریا کے قائم نہین کرینگے

## شرط شانزدہم

کشتی مسافرون کی واسطے بمقام دسکام انگریزون کی رہیگی اور بھگونت راو کوئی کشتی مسافرونکے واسطے دریا مین سوائے مقام پار کے نہین رکھین گے۔

## شرط ہفتدہم

انگریز حفاظت دریا کی اوسیطرح کرینگے جسطرح بمقام پونا قرار پایا ہے۔

## شرط ہیزدہم

اسباب منجانب کپتن کاکبرن ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ بموجب قرارداد مقام پونا گذر کریگا جب بھگونت راو کے نام ایک سند یا حکم پونا سے آئے گا۔

یہ شرائط بالاتفاق منجانب طرفین محفوظ رہین گے اور بہ ثبوت اسکے اوس نقل پر جو بھگونت راو کے پاس رہیگی تین نے مہر آنریبل کپتن کی بمقام دسکام تاریخ ۱۵-ماہ اپریل ۱۸۱۸ع کرادی اور دوسری نقل جو آنریبل کپتن کے پاس رہیگی بھگونت راو نے اپنی مہر تاریخ و نام مذکور مطابق ۲۰-ماہ جیت ۱۸۷۴ بکرماجیت و ۲۵-رجب سنہ ۱۲۳۳ھ لگادی

دستخط دلیم اے پرایس | مہر

منظور کیا آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی بتاریخ ۳-ماہ مئی ۱۸۱۸ع

## نمبر ۴

عہدنامہ دوستی واتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کپنی و مہاراجہ پرتاب شاہ وارثان وجانشینان مہاراجہ پرتاب سنگھ ستارا تاریخ ۲۵-ماہ ستمبر ۱۸۱۹ عیسوی معرفت

کپتان جیمس گرانٹ پولیٹکل اجنٹ منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی اور تل نیٹ فرماویس منجانب راجہ
باعتبار اختیارات جو اونکو اپنی اپنی سرکار سے عطا ہوئے ہین۔

چونکہ گورنمنٹ نے بلحاظ قدامت خاندان مہاراجہ ستارا تجویز کی ہے کہ مہاراجہ کو
وہ حکومت دیجاے جو کافی واسطے قائم رکھنے اونکے خاندان کے بآسایش وشوکت ہو
لہذا شرائط ذیل قیا ہین گورنمنٹ ممدوح ومہاراجہ قرار پائین۔

## شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حکومت دوامی راجۂ ستارا اور اونکے ورثا اور
جانشینان کو بیچ اضلاع مندرجۂ فہرست منسلکہ کے دینگے۔

## شرط دوم

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ علاقجات کو
باطاعت اور اتفاق گورنمنٹ انگریزی کے اپنے قبضہ مین رکھین گے اور ہر امر مین بمشورت
صلاحب اجنٹ انگریزی جو اونکے دربار مین رہین گے کاربند ہونگے۔

## شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی ذمہ داری حفاظت ملک راجہ کی کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ
حفاظت مہاراجہ کی تمام ایذارسانی وزیادتی غیر سے کرینگے راجہ منجانب اپنے اور اپنے
ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خرید رسد وغیرہ فوج مین جو اونکے ملک مین
رہیگی اور یا اونکے ملک مین گذر کریگی سہولت اور آسانی کردینگے اور جو زمین واسطے چرانی
کے فوج کے پاس ہے وہ اونکو واسطے دوام کے دیجائیگی اور راجہ منجانب اپنے اور اپنے
ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر اونکی قدرت مین ہوگی اوسقدر مدد
گورنمنٹ انگریزی کی بیچ جنگ وجدل کے جسمین وہ مصروف ہونگے کرینگے۔

## شرط چہارم

مہاراجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بغیر اطلاع
واستر ضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی فوج مین کمی بیشی نہین کرینگے۔

## شرط پنجم

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی طرح کی کتابت ساتھ حاکمان غیر اور جمیع سرداران و جاگیرداران و رئیسان و دیوانان و دیگر اشخاص ہر قسم کے جواز روے شرط بالا مطبع اوسکے نہین ہین نہین کرین گے اور ایسے لوگون سے راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کچھ تعلق یا کتابت نہین رکھین گے اور جو امر اون لوگون سے مہاراجہ کا ہوگا وہ معرفت گورنمنٹ انگریزی کے طے پائے گا اگر بمقدمات شادی وغیرہ خاندان راجہ کے راجہ کو موقع تحریر کا ایسے لوگون کے ساتھ پڑے جواز روے عہدنامہ کے اوسکے مطیع نہین ہین تو وہ تحریر بالکل معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے ہوگی۔

یہ شرط مستحکم تر شرائط عہدنامہ ہذا کی ہے اگر راجہ کسی امر مین اس سے خلاف ورزی کرینگے تو وہ باعث اتلاف استحقاق فوائد مشروط عہدنامہ ہذا کا ہوگا۔

## شرط ششم

راجہ کو بعد ازین کل انتظام اوس ملک کا دیا جاے گا جو اب اوسکو عطا ہوا ہے مگر چونکہ اب باعث فسادات گذشتہ یہ ضرور ہے کہ اول مین اوسکی حکومت ساتھ ہوشیاری اور احتیاط کے کیجاے بالفعل انتظام ملک باختیار صاحب پولیٹکل اجنٹ انگریزی کے رہیگا اور حسب موصوف حکومت ملک بنام راجہ کرینگے اور بصلاح راجہ اور جسقدر راجہ اور اونکے اہلکار تجربہ اور لیاقت حکومت کرنے ملک کی ظاہر کرینگے اوسیطرح گورنمنٹ انگریزی تبدیج کل ملک کا انتظام اونکے سپرد کردینگے اور راجہ ہمیشہ جیسا اوپر مشروط ہوا ہے موافق بصلاح اور مشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ انگریزی جو وہ درباب بہبودی ملک اور قیام مصلحت عامہ راجہ کو دینگے کاربند ہونگے۔

## شرط ہفتم

قبضہ جاگیرات جاگیرداران اندر ملک راجہ بمنظوری گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اجازت اون خدمات کی دینگے جو وہ حسب رواج مستمرہ

راجہ کے کرتے ہین۔

## شرط ہشتم

تمام مجرمان جرائم قتل وجرم خلاف سرکار وغیرہ وغیرہ و دیگر جرائم سنگین جو علاقہ کمپنی سے مفرور ہو کر ملک راجہ مین آئینگے وہ حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردیے جاینگے اور اسیطرح تمام مجرمان جرائم مذکورہ بالا جو مفرور ہو کر ملک گورنمنٹ انگریزی مین آئینگے وہ حوالہ راجہ کے کردیے جاینگے اور بنظر بہتر طریق عدالت گستری وانسداد جرائم کے راجہ اسپر راضی ہین کہ اہلکاران گورنمنٹ انگریزی تعاقب مجرمان اونکے ملک مین کرکے اونکو گرفتار کرین۔

## شرط نہم

گھاٹہ کوہ سرحد عام ملک راجہ کی بجانب کوہستان کے ہونگی اور جہان خاص اشتمار علاقہ نہین ہوا ہے وہان کوہستان مذکور اندر حدود ملک راجہ شمار کیے جاینگے۔

پیمایش سروی جب فرصت اجازت دیگی فوراً اون مقامات کے واسطے خط کشی حدود عمل مین آئے گی جہان کوہستان زمین مسطح یعنی میدان ہین آگئے ہین اور گورنمنٹ انگریزی استحقاق اس امر کا اپنے تعلق رکھتے ہین کہ جہان جزو کوہستان مذکور ایسے موقع پر ہین کہ انکا رکھنا بنظر درستی سرحد مناسب اور ضرور ہے یا کسی اور امر ضروری کے واسطے درکار ہونگے تو وہ اونکو اپنے قبضہ مین رکھین گے۔

اور گورنمنٹ اسکا بھی اختیار اپنے تعلق رکھتے ہین کہ وہ بجانب مغرب گھاٹ لکڑی کاٹنے کے اور محاصل جو راستہ سے گھاٹ پر لیا جائیگا وہ سرکار کمپنی تحصیل کرینگے اور اوسکا معاوضہ مساوی راجہ کو دیا جائیگا۔

## شرط دہم

ہنوربل کمپنی اور راجہ باہم اقرار کرتے ہین کہ وہ بلا وقت ممکن ہوگا فوراً ایک عہدنامہ بحالت باہم انعقاد کرینگے اور اسی اثنا مین راجہ یہ بھی اقرار کرتا ہے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے کہ وہ وہی طریق محصول کا اختیار کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نے اپنے

علاقہ ملحقہ ملک راجہ مین اختیار کیا ہوگا۔

## شرط یازدہم

یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آج کی تاریخ قرار پاکر منعقد ہوا بمقام ستارا معرفت کپتان جیمس گرانٹ اور دتل نیت فرماویس کے کپتان گرانٹ صاحب نے ایک نقل اسکی مہاراجہ پرتاب شیو کو انگریزی اور مرہٹی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور مہاراجہ پرتاب شیو نے کپتان جیمس گرانٹ صاحب کو ایک نقل انگریزی اور مرہٹی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور کپتان جیمس گرانٹ صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ ایک نقل اسکی بلا توقف بہ تصدیق ہز اکسیلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس آف ہیسٹنگ کے جی او ان افیشیٹنگ جنبل مجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل کے جنکو ہنوربل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت کل امور ہند وستان مامور کیا ہے اور جو کمانڈر انچیف افواج شاہی اور ہنوربل کمپنی کے ہین مہاراجہ کو بھیجدے اور جب وہ نقل مہاراجہ کو ملے گی تو یہ عہدنامہ کامل اور واجب التعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پرتاب شیو کے ہوگا اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جیمس سنوارٹ

دستخط جیمس ایڈم

مہر خرد گورنر جنرل

مہر دفتر کمپنی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۷۔ ماہ نومبر ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرٹری گورنمنٹ

---

فہرست علاقجات و محاصل جو مہاراجہ پرتاب شیو راجہ ستارا کو از روے شرط اول عہدنامہ منعقدہ بمقام ستارا تاریخ ۲۵۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ عیسوی جسکی ہمدیف فہرست ہذا ہے دی گئی۔

حدود علاقہ بجانب جنوب استیاد وارتاسی تیرا و پیانک بجانب شمال اور گھاٹ مغربی یعنی کوہستان سیاوذی جانب مغرب سے تا بہ اضلاع بندر پور و بیجاپور بجانب مشرق باستثنای جاگیرات وغیرہ ہین یعنی

اول - وہ جزو پٹہ تہری کا جو نابرانت مین واقع ہے اور وہ حصہ سیرول کا جو بجانب جنوب دریاے نرو واقع ہے -

دوم - تمام دائی برانت جسمین طرف اور دیہات ذیل شامل ہین -

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | حویلی | ۵ | شارا |
| ۲ | دگھولی | ۶ | میدھی |
| ۳ | تیمت | ۷ | پرلی |
| ۴ | کورگام | ۸ | کودال |

۹ ونزال

سوم - متعلقہ طرف روہیر کھوری برانت اول

۱ موضع کنوری ۲ عل مع موضع ہت نوس

چہارم - تمام صوبہ جولی اوس خط سے جہان گھاٹ شامل زمین میدان بیچ کونکان کے ہوتا ہے اور جسمین نو طرف ذیل شامل ہین -

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | برامدری | ۶ | ہواک |
| ۲ | سونات موسی | ۷ | منول |
| ۳ | تانب | ۸ | کاندات لکوری |
| ۴ | اتی گام | ۹ | جوکھوری مع قلعہ پرتاپ گڈہ |
| ۵ | کدنب | | |

گر قلعجات وسوتا وبھیون گڈہ و بروہت گڈہ مین فوج گورنمنٹ انگریزی جبتک اونکی مرضی ہوگی رہے گی الا اراضی محلہ اونکے اور اراضی واقع چھاونی مذکور قبضۂ راجہ مین رہے گی

پنجم - پہانت گرار جسمین طرف اور دیہات ذیل شامل ہین

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | طرف حویلی مع بادھی | ۵ | تاردلی |
| ۲ | ادمیر | ۶ | مرلی |
| ۳ | تارگانو | ۷ | پاتن |
| ۴ | تانی گھول | ۸ | دارون |
| | | ۹ | کولی |

۱۰ کریات آوند

ششم۔ متصفقہ کوکان بنوبی مع آٹھ مواضع

اول طرف ساوردی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | موضع واگھری | ۵ | موضع ناو |
| ۲ | موضع پاتھ پوینج | ۶ | موضع گواری |
| ۳ | موضع ملا | ۷ | موضع دانکنی |
| ۴ | موضع کولن | ۸ | موضع دلون |

دوم ایک موضع واقع طرف پیلون

امرتی گھاٹ ماتھا

ہفتم۔ تمام کنتادپرانت مع قلعہ بھوشن گڈھ و طرف ہائے ذیل یعنی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | پرگنہ کنتاو | ۳ | قریات مائی نی |
| ۲ | قریات نمسور | ۴ | قریات لنگون |

ہشتم۔ پرانت مانڈیس جسمیں طرف ہائے ذیل شامل ہیں یعنی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | قریات مونری | ۶ | پرگنہ ویلاپور |
| ۲ | پرگنہ شکولی | ۷ | قریات ماسور |
| ۳ | پرگنہ چیمبور | ۸ | منجملہ قریات اتیری |
| ۴ | پرگنہ اکلوج | ۹ | قریات دہی گانو |
| ۵ | پرگنہ بہارونی | ۱۰ | قصبہ دھرم پوری |

| | | |
|---|---|---|
| | ۱۱ | پرگنہ نازمی |
| | ۱۲ | پرگنہ خاص گانو |

نہم دیہات ذیل وعمل پولتن پرگنہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| | موضع گیری | ۴ | قصبۂ تتورا دیہات عمل |
| ۱ | موضع تروف | ۵ | موضع دنولی |
| ۲ | موضع دہولی | ۶ | موضع وکھی |
| ۳ | موضع اوپلائی | ۷ | اراضی سرحدی معروف داغ سنگا |
| ۴ | موضع وگھوشی | | |

دہم۔ دیہات طرفہائے ذیل واقع برانت بیجاپور یعنی

اول دیہات حصص ذیل واقع حویلی بیجاپور

دیہات

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | قصبۂ بیجاپور | ۱۲ | مواضع انباپور رسول پور |
| ۲ | موضع سردار | ۱۳ | موضع کھانا پور |
| ۳ | موضع کنیجاپور | ۱۴ | موضع گوگلدیری |
| ۴ | موضع کنوچنال | ۱۵ | ہنچال |
| ۵ | موضع جوسنال | ۱۶ | موضع بارنگا |
| ۶ | مواضع رمیاپور انگاپور | ۱۷ | موضع آنگی ہال |
| ۷ | بورناپور | ۱۸ | موضع جاگیری |
| ۸ | کلکن ہلی | ۱۹ | موضع اکبیری |
| ۹ | چندا پور | ۲۰ | موضع بھوسنال |
| ۱۰ | الاپور | ۲۱ | موضع شیرنال |
| ۱۱ | ونگی | ۲۲ | موضع گلنال |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳ | موضع بانبادی | | |

نصف دیہات

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | موضع تردی نورس پور | ۳ | موضع اوتمال |
| ۲ | موضع ہتین ہلی | ۴ | موضع منجپور |

دوم - دیہات وحصص واقع پرگنہ مولوار

دیہات

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | قصبہ مولوار | ۴ | موضع تلیواری |
| ۲ | موضع لگمان | ۵ | موضع سادنہلی |
| ۳ | موضع نشال | ۶ | موضع مسوتی |

۷ موضع کلگوری

نصف دیہات

۱ موضع گورگی

سوم چھہ مواضع واقع پرگنہ کولہار دیس

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | قصبہ کولہار | ۴ | موضع سرنہال |
| ۲ | موضع بلدجنور | ۵ | موضع چیک گرسنگی |
| ۳ | موضع ہری گرسنگی | ۶ | موضع موتلدیتی |

چہارم پرگنہ بلوتی

پنجم چھہ دیہات واقع پرگنہ سبدہ ناتہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | قصبہ سبدہ ناتھہ | ۴ | موضع ترنگی |
| ۲ | موضع ہولی رولی | ۵ | موضع تلکی |
| ۳ | موضع سوکیر | ۶ | موضع چیرلدنی |

ششم ضمع قصبہ پرگنہ چیلیبی

| | |
|---|---|
| ۱ | موضع کولگا |

ختم

## ہفتم دیہات وحصص واقع پرگنہ ہورتی

### دیہات

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | قصبہ ہورتی | ۱۱ | موضع بومن ہلی |
| ۲ | موضع کورلوگی | ۱۲ | موضع بسنال |
| ۳ | موضع دودسنال | ۱۳ | موضع ساول سنگ |
| ۴ | موضع کنچنال | ۱۴ | موضع ہلگونکی |
| ۵ | موضع کنا پور | ۱۵ | موضع گوندوان |
| ۶ | بودلاد | ۱۶ | موضع سونکمن ہلی |
| ۷ | موضع سال سنگ | ۱۷ | موضع کورگی |
| ۸ | نبل بزرگ | ۱۸ | موضع مودسنال |
| ۹ | نبل خرد | ۱۹ | موضع دیگی نال |
| ۱۰ | کنال | ۲۰ | موضع گونکی |

۲۱ موضع اگسنال

### نصف دیہات

۱ موضع تنگوندی

### علل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | موضع کپ نیم برجی | ۲ | موضع کوتنال |

## ہشتم دیہات وحصص واقع پرگنہ ہاسنگی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | قصبہ ہاسنگی | ۶ | موضع بودی ہل |
| ۲ | موضع بلچی | ۷ | موضع کرور |
| ۳ | موضع تدی واری | ۸ | موضع چنی گانو |
| ۴ | موضع ارجونال | ۹ | موضع اجوت جی |
| ۵ | موضع بیرنگی | ۱۰ | موضع تیتور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | موضع بونور | ۱۷ | موضع ہنگنی |
| ۱۲ | موضع چورجی | ۱۸ | موضع مارگندی |
| ۱۳ | موضع منگلی | ۱۹ | موضع ایئر سنگ |
| ۱۴ | موضع ماین ہلی | ۲۰ | موضع سئی لار |
| ۱۵ | موضع مرگور | ۲۱ | موضع سترگرر |
| ۱۶ | موضع چودہال | ۲۲ | موضع انجی |
| | | ۲۳ | موضع نندرال |
| | | ۲۴ | موضع شہرال |

۲۵ موضع لونی خورد

نصف دیہات

۱ موضع دہول کھیر

عمل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | لچام | ۳ | موضع زنکی |
| ۲ | ہولی | ۴ | موضع لونی |

نہم پندرہ دیہات پرگنہ محمد اپور

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | قصبۂ محمد اپور | ۸ | موضع سگنسی |
| ۲ | موضع بلمبی | ۹ | موضع دیوا پور |
| ۳ | موضع سوگندی | ۱۰ | موضع ارجن جی |
| ۴ | موضع دیور جنور | ۱۱ | موضع کاترہال |
| ۵ | موضع بدگونکی | ۱۲ | موضع ہوکندی |
| ۶ | موضع پنچہال | ۱۳ | موضع ہلگنی |
| ۷ | کوربا جی | ۱۴ | موضع لنگدہلی |
| | ۱۵ موضع کمباجی | | |

دہم - پنج دیہات واقع پرگنہ گوتی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | موضع بلبیشور | ۴ | موضع دنجال |
| ۲ | موضع ندونی | ۵ | موضع ناگر ہال |
| ۳ | موضع واشال | ۶ | موضع کوتھی |

یازدہم واقعہ پرگنہ وندی

۱ عمل بیچ موضع سیر گور کے

دوازدہم واقع پرگنہ اوکلی

۱ موضع ہوتھی

سیزدہم دس دیہات واقع پرگنہ جت وکرج جی

پرگنہ جت

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | موضع جنچالی | ۲ | موضع نرال |

۳ موضع پار

پرگنہ کرج جی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | موضع گھرمودی | ۴ | موضع دیکسل |
| ۲ | موضع بھونسی | ۵ | موضع ہنجیر جی |
| ۳ | موضع ریر | ۶ | موضع وانکی |

۷ موضع پدراد

چہاردہم واقع پرگنہ منگل ویدہا

۱ موضع کھوپ سنگی

یازدہم — طرفہائے دیہات اوبرانت سیرج یعنی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | قریات بہالونی | ۳ | قریات خانپور |
| ۲ | قریات ایٹ | ۴ | دیہات نبور واقع قریات انجنی |
| ۵ | واقع قریات عیسا پور عملہ دیہات ذیل یعنی | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | موضع استی | ۳ | موضع نمبلک |
| ۲ | موضع اندھلی | ۴ | موضع نیمب |
| | ۵ موضع سیرگانو | | |
| ۶ | واقع قریات بیلوفی | | |
| ۱ | موضع دودہاری | ۲ | موضع دہیاری |
| | عمل بیچ دیہات ذیل کے | | |
| ۱ | موضع توپاری | ۴ | موضع دودھوندی |
| ۲ | موضع بھودی | ۵ | موضع تکاری |
| ۳ | موضع گھوگانو | ۶ | گمرال |
| ۷ | قریات کوٹی مہاتکال | | |
| | ۱ موضع تمنی | | |
| | عمل | | |
| ۱ | موضع کولاپور | ۳ | موضع شیرگانو |
| ۲ | موضع مدگونکی | ۴ | موضع ناگانو متصل تمنی |
| | ۵ موضع کوٹی | | |
| ۹ | قریات ہشتی | | |
| ۱ | موضع تادولواری | ۵ | موضع انیکری |
| ۲ | موضع کندل واری | ۶ | موضع ملوری |
| ۳ | موضع دہولی | ۷ | عمل بیچ موضع پوکھرنی |
| ۴ | موضع سکھرالی | | |
| ۹ | واقع قریات نگلگا | | |
| | ۱ عمل بیچ موضع بسور کے | | |
| ۱۰ | حویلی میرج | | |

عمل بیچ دیہات ذیل کے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | موضع بمنی | ۶ | موضع کیتاو |
| ۲ | موضع نیلجی | ۷ | موضع ساولی |
| ۳ | موضع تانگ | ۸ | مولالو بموجب متعلق قصبہ کوہون |
| ۴ | موضع تانکلی | ۹ | موضع ساولواری |
| ۵ | موضع بلوار | | |
| ۱۱ | قریات تاس گانو | | |
| ۱ | موضع پولای | ۳ | موضع پاسی |
| ۲ | موضع جنجی | ۴ | موضع منگرول |
| ۱۲ | واقع قریات ساوردی | | |
| ۱ | قصبہ ساوردی | ۲ | موضع مودی |

۳ عمل بیچ دورلی کے

۱۳ قریات دیشنگ

۱ موضع کردولی

دوازدہم — طرف ہا و دیہات ذیل واقع برات بالا

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | قریات وانگی | ۲ | طرف والوی |
| | ۳ قریات بیر | | |
| ۱ | موضع بادپنی | ۲ | قصبہ پٹنہ |
| | ۳ عمل بیچ کوٹی پیران | | |
| ۴ | من قریات ورگانو | | |
| ۱ | موضع شی گانو | ۲ | موضع کوری گانو |
| ۵ | من قریات کوددلی | | |
| ۱ | موضع کرنجودی | ۲ | ڈموری خرد |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ۳ عمل بیچ موضع چیکوردی | | |
| ۶ | من طرف حویلی متعلقہ کولہاپور | | |
| | ۱ موضع کورلب | | |
| ۷ | من قریات تلبیر | | |
| ۱ | قصبۂ تلبیر | ۴ | موضع موندھی |
| ۲ | موضع چرگانو | ۵ | موضع اداول |
| ۳ | موضع کرولی | ۶ | عمل بیچ موضع ویپل |
| ۸ | قریات کاسی گانو | | |
| | دیہات | | |
| ۱ | قصبۂ کاسی گانو | ۴ | موضع شنولی |
| ۲ | موضع بدی | ۵ | موضع رتری ہرناکس |
| ۳ | موضع تامبوی | | |
| | عمل | | |
| ۱ | موضع مالکھر | ۲ | موضع نرسم پور |
| ۹ | من قریات سانوی | | |
| | ۲ عمل بیچ موضع ماگلی | | |
| ۱۰ | پرگنۂ شیرالا | | |
| ۱۱ | عمل بیچ قصبۂ کالی دہون | | |
| | سنیر دہم دیہات ذیل واقع قصبۂ رائی باغ | | |
| ۱ | قریات نندوری | | |
| | عمل | | |
| ۱ | موضع کھوجی گانو | ۳ | موضع مورالی |
| ۲ | موضع ہتنولی | ۴ | موضع بندری |

۵ موضع باناپور

۲ عمل بیچ موضع ورئی

چہاردہم — دیہات ذیل واقع برانت کاگل

آ من قریات دنگرر

ا موضع دنگرر سونی

عمل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | قصبۂ دنگرر | ۲ | موضع برگانو |
| ۲ | عمل بیچ موضع راجاپور کے | | |
| ۳ | قریات بالجری | | |
| | ا عمل بیچ موضع آکلی | | |

پانزدہم — دیہات ذیل واقع پرگنۂ ہوکیری

آ قریات دودگانو

ا قصبہ دودگانو

عمل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | موضع بورگانو دوپت | ۲ | موضع بھرکھی |
| ۲ | قصبۂ ساولز | | |
| ۳ | قریات جوگول | | |

ا عمل بیچ موضع منگاوتی

علاقجات متبوضۂ راجہ اکلکوت پنت سچیونت پرنھی ندہی جاگیرات دفعہ واقع پرگنۂ بجت جاگیر جان راؤنایک نبالکر واقع پرگنۂ پہلنس اور جاگیر شیخ میر وقمر —

وہ دیہات اور عمل جو متعلق ہوا دہون کے اندر حدود کسی پرگنۂ مذکورۂ بالا کے واقع ہون وہ اون سب کے قبضہ مین جاری رہینگے مگر اونکا تبادلہ حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی سانہ اوسکے ہوگا جسکو گورنمنٹ مناسب متصور کرینگے اور اسیطرح وہ دیہات اور عمل

جو تعلق راجہ سے رکھتے ہیں اور جو آیندہ پرگنہ جات یا طرف کے جو متعلق گورنمنٹ انگریزی کے یا تیوز دہران کے ہوں واقع ہونگے وہ بھی حسب تجویز گورنمنٹ انگریزی جسمین آسٹانٹر و تقیدین کی محفوظ رہیگی تبدیل ہوا کرینگے۔

راجہ کو بھی اختیار حاصل رہے گا کہ وہ اس قسم کا تبادلہ ساتہ راجہ اکلکوت کے اور پٹیل اور جاگیردار ان ماتحت اپنے کے باستہ رضا فریقین رکھے اس غرض سے کہ ہر ایک کے علاقہ مقبوضہ کا استحکام ہو جاوے بشرطیکہ یہ تبادلہ حسب استرضاء صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بروے کار آیا ہو۔

یہ فہرست ۱۸۲۶ء مین بجاے اصل فہرست کے منسلکہ عہدنامہ کے رکھی گئی

## نمبر ۳

شرائط عہدنامہ فیابین ہنوربل کمپنی ایک فریق اور مہاراجہ راجہ ستارا فریق ثانی درباب دینے بعض آراضی و موضع بوار واقع کوہ مہابلیشر ضلع جاولی جو مہاراجہ نے بالعوض موضع کیانڈلا واقع ضلع والی کے گورنمنٹ انگریزی کو مرتومہ ۱۶- ماہ مئی ۱۸۲۹ء۔

## شرط اول

چونکہ ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ نے اس امر کو ایک عظیم تصور کیا کہ ایک شفاخانہ بمقام ولکوم تبہہ یعنی بازار مالگوم جو اوپر پہاڑ ملحقہ اور بجانب جنوب موضع مہابلیشر ضلع جاولی کے واقع ہے تعمیر کیا جاے اور یہ امر ضرور ہوا کہ ایک قطعہ زمین اس امر کے واسطے دو سبب سے دیجاے ایک تو بلحاظ مصارف جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ بنانے ایسی تعمیر کے ہوگا اور نیز بسبب ترغیب دہی دیگران بنابر مصارف ایسی تعمیرات کے جنسے فائدہ موسم ہر ایک شخص کو حاصل ہو جو اوس سے مستفید ہونا چاہتا ہو اور نیز بنظر حکومت اور انتظام تام آبادی مذکور کے راجہ ستارا بذریعہ اس تحریر کے حکومت کلی و دوامی اراضی ملحقہ اوس تبہہ یعنی بازار کے جسکو مالگوم تبہہ کہتے ہین اور جو اندر خط سرخ نقشہ کے اور جسکی پیمایش اور دیگر حالات کی تصریح بیچ فہرست کے جو دونون کاغذ عہدنامہ ہذا کے ہسلک ہیں

* واضح ہو کہ چونکہ اس فہرست مین صرف پیمایش صدود اوس قطع زمین کی درج ہے لہذا تالیف ہذا مین وہ شامل نہین ہوئی۔

درج ہے آنریبل کمپنی کو دیتے ہین اور ان دونون مین سے پچھلے کاغذ کا نام نقشہ پیمایش حدود اوس قطعہ اراضی کے جو ملحق مالگوم تپہ کے اور شفاخانہ بالاے کوہ مہابلیشور کے ہے مشہور ہے اور جس قطعہ زمین کی تعداد تین میل مربع اور دس فرلونگ مربع اور گرد اوسکا قریب پندرہ میل کے ہے۔

## شرط دوم

سواے اسکے راجہ اوسی امر کے واسطے اور نیز بنا بر رفع تعلق و تکرار فیما بین اہلکاران راجہ و آنریبل کمپنی کے وہ بازار اور زمین متعلقہ موضع پار باستثنا قطعۂ پرتاپ گڈہ اور اراضی متعلقہ دیتے ہین اور نیز اوسقدر راستہ جو حدود اراضی سے جودی گئی ہے اور جسکا ذکر شرط بالا مین درج ہے تا بہ قلعۂ کوہ پار جو اندر حدود موضع پار کے واقع نہو دیتے ہین اور اوسکے دونون جانب دو سو گز انگریزی اراضی کے عطا کرتے ہین۔

## شرط سوم

واسطے بہتر حد بست اراضی مذکور اور نیز اوس قطعہ دو سو گز دونون جانب راستہ کے جسکا ذکر شرط دوم مین درج ہے اور جواب راجہ نے آنریبل کمپنی کو دی ہے ڈھوئی وغیرہ علامات بعد ازین باستر ضاے فریقین قائم ہونگی

## شرط چہارم

بالعوض اراضیات مذکورۂ بالا جواب دی گئی ہین اور بنظر اسکے کہ راجہ اوس راستہ کو جو وہ تھانہ پاتک بنا گئے ہین ختم کرین آنریبل کمپنی بذریعۂ اس تحریر کے کل حکومت اور واسطے دوام کے راجۂ ستارا کو موضع کمندید واقع دامن گھاٹ کاتلی ضلع والی مع کل اراضی ملحقہ و مالگذاری و حقوق جواب ہنوربل کمپنی اونمین رکھتے ہین دیتے ہین۔

## شرط پنجم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچھ محصول اوپر فروخت یا لیجانے مال تجارت کے اوس رستہ سے تا دو سو گز علاقہ سے جواب دیا گیا ہے وصول نہین کرینگے مگر محصول بازار جو بازار یا موضع پار مین لیا جاتا ہے اور اب بھی تحصیل ہوتا ہے تحصیل کرین گے

اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی چوکی تحصیل مالگذاری جو قلعہ گھاتہ پار پر واقع ہے برخاست کرکے اوسکو ایسے مقام یا مقامات پر قائم کرینگے جو اوسکے علاقہ مین جو اب اوسکو دیا گیا ہے واقع اور مناسب ہونگے ۔

دستخط جان مالکوم
دستخط طامس براڈفورڈ
دستخط جان رومر
دستخط ولیم نیونہیم

المرقوم مقام مالگوم تپہ تاریخ ۱۶- ماہ مئی سنہ ۱۸۲۹ء

---

منظور اور قبول کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۹- ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ء

---

## نمبر ۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سری من مہاراج ساہو جی راجہ چھترپتی راجہ ستارا منعقدہ بمقام ستارا بتاریخ ۴- ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۹ء معرفت لفٹنٹ کرنیل روڈنس رزیڈنٹ ستارا منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت اسونت راؤ پنڈت منجانب ساہو جی راجہ چھترپتی باعتبار اختیارات کلی جو اونکو اپنے اپنے مالکان سے حاصل ہوا ہے ۔

### شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ ستارا مرقومہ ۲۵- ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۷ء جنکی تنسیخ یا ترمیم تتمہ عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی ہے بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوئی ۔

### شرط دوم

یہ امر بذریعہ اس تحریر کے بوضاحت بیان ہوتا ہے کہ راجہ کا کچھ استحقاق یا دعوی حال یا آیندہ نسبت اوس علاقہ کے جو بیرون حدود ریاست ستارا مندرجۂ فہرست مرقومہ ۲۹

ماہ مارچ ۱۸۱۸ء منسلکہ عہدنامہ مذکورہ بالا جسکا مضمون ذیل مین ثبت ہوتا ہے واقع ہین باقی نہین رہا۔

سرحد بجانب جنوب کرشنا اور وریاسی تراویا تک بجانب شمال اور کھاسی مغربی یعنی کوہستان ساوری جانب مغرب سے میانہ اضلاع بندرپور وبیجاپورہ بجانب مشرق

## شرط سوم

تبرمیم شرط ہفتم عہدنامہ مذکورہ بالا اور بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے جاگیرداران مندرجہ ذیل یعنی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | راجہ اکلکوت | ۴ | دفی |
| ۲ | پنت سچیو | ۵ | نمبلکار |
| ۳ | پنت پتھی ندھی | ۶ | شیخ میر وقار |

زیر حکومت اور احکام گورنمنٹ انگریزی کے رکھے گئے مگر اونکی سیاہ کنشجت وحقوق مطابق اوس شرح کے جو عہدکپتان کرایٹ صاحب مین مقرر ہوئے ہین باختیار راجہ رہینگے۔

## شرط پنجم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ معرفت گورنمنٹ انگریزی کے روپیہ اون سالیانہ کا جو گورنمنٹ انگریزی واسلے پرورش اور پرداخت اوسکے بھائی مہاراجہ پرتاب شیو کو اور راجہ سابق اور اوسکے خاندان کے مناسب تصور کرکے مقرر کرینگے مالگذاری ستارا سے ادا کرتے رہین گے۔

یہ تتمہ عہدنامہ چار شرائط کا قائم ہوکر بتاریخ امروزہ چہارم ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء بمقام ستارا منعقد ہوا اور جب اسکی تصدیق رایٹ آنریبل لارڈ اکلنڈ صاحب گورنر جنرل بہادر فرمائینگے تو یہ فرض اور واجب التعمیل متصور ہوگا۔

دستخط سی اون

رزیڈنٹ ستارا

تصدیق اور منظور کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند نے بمقام مشملہ تاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۳۹ء عیسوی۔

دستخط اکلینڈ

## جاگیرداران ستارا

ارزوی کو اخذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۴۱ حالات جدید

ارزوے شرط ہفتم عہدنامہ ستارا ۱۸۱۹ء کے علاقجات جاگیرداران ملک راجہ کو گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ جو خدمت جاگیرداران مذکور راجہ کی کرتے تھے وہ بدستور کرتے رہینگے جاگیرداران منظور شدہ بہی راجہ اکلکوت اپوت پیمیو اور پنت پرتھی ندہی اور دفیہ اور نمبالکر اور سچ میرو قرار تاریخ اسنادان رئیسون کی اوسوقت سے قرار پائی جسوقت سے اونکے اقرارنامہ سابقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے تھے اور اوسوقت تاریخ مین جیسے راجگان ستارا نے جاگیر عطا کی تھی بیچ ۱۸۳۹ء جب ساہ جی گدی نشین ریاست ہوئے تو جاگیرداران مذکور زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہوگئے مگر اونکی فوج اور تنخواہ اوسی شرح پر جو ۱۸۱۹ء مین قرار پائی تھی باختیار راجہ رہی اونکو اختیار موت اور حیات کا نہین تھا تمام جرائم سنگین جنکی سزا قصاص اور جلاوطنی ہوتی تھی وہ عدالت مین فیصلہ ہوتے تھے جس عدالت مین ایک انگریزی افسر شریک ہوتا تھا اور وہ جاگیردار بہی شریک ہوتا تھا جس علاقہ مین جرم مذکور سرزد ہوا ہو اور منظوری گورنمنٹ انگریزی قبل از صدور و تعمیل حکم سزا ضروری تھی —

۱۸۶۲ء مین تمام جاگیرداران کو باستثناء وقار سند نمبر ۵ عطا ہوئی جسکے رو سے استحقاق تبنیت اونکو دیا گیا۔

اکلکوت ۱۸۰۷ء مین جب ساہ جی پوتا سیواجی کا جنگ تارابائی مین واسطے حاصل کرنے اپنے حقوق کے مصروف تھا ایک عورت نے جسکا شوہر جنگ مذکور مین قتل ہوا تھا اپنے پسر خردسال کو روبرو راجہ کے ڈالدیا اور کہا کہ اسکو مین تمہاری

خدمت مین چھوڑتی ہون ساہ جی نے اوسکو لیا اور اوسکی پرورش کرائی اور نام اوسکا فتح سنگھ بھونسلا اپنی فتح کی یادگاری مین رکھا جب پسر مذکور عمر بلوغیت کو پہونچا اوسکو خطاب راجگی کا اور جاگیر اقلکوت کی عطا ہوئی یہ جاگیر اس خاندان مین جاری ہے فتح سنگھ کے بعد اوسکا پسر ساہ جی نامے جاگیردار ہوا اور اسکے بعد فتح سنگھ ثانی اور یہ فتح سنگھ جاگیردار تھا جب ۱۸۲۰ عیسوی مین اقرارنامہ نمبر ۶ ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا اُسکے بعد اوسکا فرزند بابو جی راؤ اور بعد وفات اسکے ۱۸۳۹ عیسوی مین ساہ جی جاگیر کے حال گدی نشین ہوا۔

یہ جاگیردار ۔۔۔ نفر سوار دیا کرتا ہے اور آمدنی تخمیناً ۔۔۔ روپیہ کی ہے اور آبادی ۔۔۔ نفری اور رقبہ ۔۔۔ میل مربع ہے۔

پنت سچیو پنت سچیو ایک منجملہ آٹھ وزراے موروثی سلطنت مرہٹا کے ہے جناجی سچیو جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۷ گورنمنٹ انگریزی کا ہوا تھا اونمین کا ایک تھا جنھون نے اول بعد اجراے اشتہار مرقومہ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۸ ع رفاقت بیجا بائی کی ترک کی تھی ایک عہدنامہ نمبر ۸ بابت بتاولہ علاقہ ساتھ پنت سچیو کے ۱۸۳۸ ع مین منعقد ہوا۔

جاگیردار حال جناجی رگھوناتھ کو اوسکے عموی رگھوناتھ راؤ نے ۱۸۳۸ عیسوی مین وقت نزاع متبنی کیا تھا ۱۸۳۹ ع مین عہدنامہ جدید نمبر ۹ اوسکے ساتھ منعقد ہوا جبوقت اوسکو متبنی ہونے کے اوسکو حکم ہوا کہ مبلغ ۔۔۔ راجہ ستارا کو اور مبلغ ۔۔۔ گورنمنٹ انگریزی کو نذر دیا کرے اس خاندان کو چھ روپیہ فیصدی اوپر مالگذاری اکثر اضلاع دکن و خاندیس کے ملتا ہے اور ایک جاگیر کلان بجانب جنوب و مغرب پونا کے اوسکے قبضہ مین ہے۔

پنت سچیو مبلغ ۔۔۔ بطور خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے اوسکی آمدنی مبلغ ۔۔۔ کے ہے رقبہ اوسکی جاگیر کا قریب پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی ۔۔۔ نفری۔

پنت پرتہی ندہی ۔۔۔ وہ رئیس جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے اول عہدنامہ نمبر ۱ کیا تھا پرسرام پنڈت تھا خطاب پرتہی ندہی کا جسکے معنی شل یا مشابہ راجہ ہے اوسوقت مین

راجہ رام نے منظور کیا تھا جب باعث وفات سیواجی کے بدلہی لاحق حال ہوئی اور اوسنے ایک دربار بمقام گنجی حسب نقشۂ دربار والد مرحوم ترتیب دیا تھا یہ خطاب زیادہ پیشوا سے ہے پرسرام پنڈت کے پاس یہ جاگیر چالیس برس سے زیادہ عرصہ تک رہی تھی جب باجی راؤ پیشوا نے شکست کھائی ۱۸۱۸ء مین اوسنے سری پورنس پرسرام کو تسلی کیا اب ایک نذرانہ مبلغ ۰۰۰ روپیہ کا قرار پایا کہ راجۂ ستارا کو دیا کرے۔

سری پورنس پرسرام جاگیردار حال کچہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتا مگر پنت پیچھو سے ۱۰ فیصدی یا مبلغ ۱۰۰۰ بابت محاصل چند دیہات کے پاتا ہے جمع حال اس جاگیر کی صرف قریب ۰۰۰ روپیہ کے ہے اور آبادی ۰۰۰ نفری رقبہ اس جاگیر کا جسمین اکثر علاقجات متفرقہ شامل ہین قریب ۰۰۰ میل مربع ہے۔

دفلی اس خاندان کا نام موضع دفاپور واقع پرگنہ چیت سی ہے عہدنامہ نمبر ۱ گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۱۸ء مین ساتہ انوکی بائی بیوہ کنوجی دفلی کے کیا تھا یہ ریاست بعد وفات انوکی بائی کے اوپر بیوہ شانی سلو بائی نامے کے منتقل ہوئی اور بعد وفات اس بائی کے ۱۸۳۳ء مین مسمے رام راؤ دفلی جو فرع اس خاندان کا رئیس تھا گدی نشین اس ریاست کا ہوا ۱۸۳۶ء مین راجۂ ستارا نے یہ جاگیر بنابر ادائے قرضۂ جاگیردار فرق کرلی بعد ادائی قرضہ ۱۸۴۱ء مین یہ جاگیر مسماۃ بھاگیرتھی بائی بیوۂ رام راؤ کو واپس ملی گورنمنٹ انگریزی کو کئی مرتبہ بنظر تصفیہ وانتظام امور بائی اس جاگیر مین مداخلت کرنا پڑی۔

جاگیردار حال کا نام امرت راؤ دفلی ہے یہ جاگیردار پچاس سوار سے خدمت رئیس کی کرتا ہے اور سرکار گورنمنٹ کو مبلغ ۰۰۰ بطور خراج اور مبلغ ۰۰۰ بابت بعض حقوق کے جو اونکو راجگان ستارا سے ملے ہین ادا کرتے ہین سوائے اسکے وہ مبلغ ۰۰۰ بابتہ آمدنی بعض دیہات کے پنت پرتھی ندھی کو دیتا ہے آبادی جاگیر دفی کی ۰۰۰ نفری ہے اور آمدنی ۰۰۰ روپیہ اور رقبہ قریب سات سو میل مربع ہے۔

نمبالکر یہ نہایت قدیم خاندان ہے اور اونکے قبضہ مین عہد بادشاہان اہل اسلام بیجاپور سی ضلع بھلتون رہا ہے جسے جان راو جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۱۸ء مین

عہدنامہ نمبر ۲ کیا تھا عمر دراز کرکے فوت ہوا رئیس حال موداجی نانک کو جانشین جان راؤ نے ۱۸۴۱ء مین متبنی کیا تھا اور اوسوقت نذرانہ مبلغ ۔۔۔ راجہ ستارا کو دیا گیا تھا یہہ جاگیردار ۔۔۔ نفر سوار سے خدمت کرتا ہے آمدنی اسکی ۔۔۔ روپیہ ہے اور رقبہ چار سو میل مربع اور آبادی ۔۔۔ نفری ہے۔

وقر شیخ میر ساکن دئی ایک افسر سپاہ پیادگان راجہ ستارا کا تھا بروقت رہا ہوکر واپس آنے ساہوجی کے شیخ میر اوسکا جانبدار ہوا بجلدوے اسکے اوسکو موضع پسرنی معاف ملا اور مبلغ ۔۔۔ روپیہ ماہواری بطور پنشن اوسکا مقرر ہوا اور سرداری ساٹھہ سوارونکی اوسکو عنایت ہوئی اور بابت تنخواہ اِن سواران کے اوسکو مبلغ ۔۔۔ روپیہ مجرا ملتا تھا پنشن نقدی جو مقرر ہوئی تھی وہ بعد وفات اون شیخ میر کے موقوف ہوگئی اور رقم مجرائی سواران کم ہوکر مبلغ ۔۔۔ باقی رہے یہ رقم مجرائی اور موضع پسرنی اتبک حسب فحوائے عہدنامہ نمبر ۳ منعقدہ ۱۸۲۰ء قبضہ خاندان مذکور مین ہے۔

رئیس حال اس خاندان کا شیخ جان محمد ہے یہ شخص نہایت مقروض ہے آمدنی اوسکی جاگیر کی قریب ۔۔۔ روپیہ ہے یہ سب روپیہ باستثناء ایک رقم جزوے کے جو واسطے پرورش کے رئیس کو ملتی ہے قرضخواہان کو دیا جاتا ہے۔

---

## نمبر ۵

نقل سند جو راجہ اکلکوت کو تاریخ ۱۱- ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عطا ہوئی۔

چونکہ جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اتبک اپنے اپنے ملک مین حکمرانی کرتے ہین دوام اور مستدام رہے اور حیثیت اور شان و شوکت اونکے خاندان کی قائم اور جاری رہے بتعمیل اِس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمہاری طمانیت کیجاتی ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی اجازت دیکر اوس جانشین کی تبنیت کو جو تم یا کوئی اور رئیس تمہارے علاقہ کا بعد تمہارے حسب احکام دہرم شاستر و رواج خاندان کریگا منظور کرینگے۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جواب تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے تاوقتیکہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی رہے گا تعمیل شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کی جسکی ایفا گورنمنٹ انگریزی کو بھی واجب ہے کرتے رہین گے۔

دستخط کیننگ

---

اسی قسم کی اسناد پیت پرتھی بدہی ونیت سچیو ونمبالکر ودفی کو بھی عطا ہوئین

## نمبر ۶

اقرارنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ اکلکوٹ مرقومہ ۳- ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ع

مہر کپتان جیمس گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب منجانب آنریبل کمپنی واسطے راؤ صاحب مہربان فتح سنگھ راجہ بھونسلی اکلکوٹ گدہ۔

جاگیر وغیرہ جو تمہارے پاس ہین وہ ایک مرتبہ قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین سباتہ باقی ملک کے آگئی تھین مگر بنظر قدامت وقابل ادب ہونے تمہارے خاندان کے جو کچھ تمہارے پاس تاہنگام جنگ تھا باستثنا دغلائی عمل کے جواب متعلق تمہارے دیہات کی نہین ہے گورنمنٹ نے براہ عنایت تمکو دیا اور چونکہ جاگیر وغیرہ تمہاری حدود ممالک مہاراجہ راجہ چھترپتی ستارا کے ہین بموجب عہدنامہ کے آگئی ہین اور تم بطور جاگیردار مہاراجہ تصور کیے جاؤگے لہذا شرائط ذیل فیمابین تمہارے اور گورنمنٹ انگریزی کے منظور ہوئی

### شرط اول

پرگنۂ اکلکوٹ اور دیگر اضلاع اور عملہ جو تمہارے پاس تاہنگام جنگ تھے باستثنائے دغلائی عمل کے جواب تعلق تمہارے دیہات سے نہین رکھتے تمکو دوبارہ دیے جاتے ہین اور منظوری اونکی ہوتی ہے بیچ عہد حکومت پیشوا کے تمکو ایک دستۂ سواران دینا پڑتا تھا مگر چونکہ تمسے دغلائی عمل چھین گیا اور علاقۂ جاگیر خراب حال مین ہے اور چونکہ تمکو اپنے

اخراجات کے واسطے اور اخراجات سواران جو تمکو ہر وقت تیار اور آمادہ واسطے خدمتگذاری کے رکھنے ہونگے گورنمنٹ تعداد سواران سابق موقوف کرکے تعداد سو سوار کی اب مقرر کرتے ہین اسقدر سوار تمکو ہر وقت بیخ خدمت مہاراجہ کے رکھنے ہونگے

## شرط دوم

گھوڑے اور سوار تمہارے کنٹنجنٹ سواران کے اچھے ہونے چاہیے قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہین گے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان اونکو جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا تو اونکی حاضری لیجائیگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم پائے جائینگے تو اس کمی کا معاوضہ سالیانہ شرح مین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب ایجنٹ گورنر انگریزی کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق رائے حاصل کرنی ہوگی۔

## شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سر انجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

## شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی و ممالک مہاراجہ ملحق جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ مہاراجہ اوس فریق کے جہان فساد ہو بقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکیگی اور بقدر رواے احاجت کے بجا

## شرط پنجم

جسقدر رویہات وطن وغیرہ تاہنگام جنگ اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقجات

مہاراجہ کے تمہارے پاس تھے وہ سب باستثنائے مغلائی عمل کے جواب تمہارے دیہات سے تعلق نہین رکھتے تمہارے پاس رہین گے اور جو جو رقم مالگذاری یافتنی دربار مہاراجہ جاگیر مین ہین وہ سب ادا ہوتی رہین گی تمام دومالا دیہات واراضی اور ورشاسن اور دہرم داؤ اور دیوستھان اور روزینہ داران اور خیرات اور نمنوک وغیرہ اور جاگیر اور کارکنی جو درکذارون کے نام تمہارے محالات مین ہین وہ سب اوسیطرح بحال اور برقرار رہین گے جسطرح وہ ابتک قائم اور موجود ہین اور عطایات جو ازروے عطا نامجات گورنمنٹ ہین وہ بھی بدستور جاری رہینگی باوجودیکہ اونکے بارہ مین کچھ انسداد اور مداخلت جزوی ہوئی ہے مگر خبرداری اس امر مین رکھنی چاہیے کہ کوئی نالش ایسے معاملہ کی پیش نہو درحالیکہ کوئی شخص جسکے تعلق حقوق مذکورہ بالا ہون بدوضعی کرے اور یا لاولد فوت کرے تو صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سنراوہی یا ضبطی ہو اپنی رائے دربار مہاراجہ کو تحریر کرینگے بعد ازان دربار مہاراجہ اوسکے مطابق تدبیر ضروری بروے کار لائین گے اگر کوئی زمیندار خلاف تمہارے کچھ فساد برپا کرے اور بخلاف امنیت ملک کے کوئی امر ظہور مین لائے اور یا کوئی لاوارث فوت کرے تو تم اوسکا وطن حسب ضرورت ضبط کرکے اور اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو دوگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی احکام جاری کرینگے جنکی تعمیل ہوا کریگی۔

## شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور خوشی ہونی چاہیے اور ایک اچھا پولس واسطے انسداد دزدی وجرائم قتل وفساد انگیزی وانسداد گروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آئے گا اور ملک مین نصفت وہی نہوگی اور باشندگان کو نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدانتظامی واقع ہوگی اور واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اکثر ہون گے

تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے۔

## شرط ہفتم

تکرار خانگی درباب حصص جایداد جو فیما بین تمہارے اور لوجاجی راجہ بھونسلا کے تھی اور عمدباجی راؤ مین تصفیہ پذیر ہوچکی ہے اور فیصل نامہ ہر ایک فریق نے داخل کیا ہے اوسی مطابق گورنمنٹ انگریزی نے انتظام کیا ہے لہذا تم دونون کو اوسکے مطابق کام کرنا چاہیے۔

## شرط ہشتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے کے ساتھ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب اوس بارہ مین ساتھ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جاے گا۔

## شرط نہم

باستثنار اون لوگون کے جو بزیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصونکے ساتھ جیسے باجی راو صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتھ اونکے دیجائیگی۔

## شرط دہم

تمام شخص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقۂ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ تمہارے کردیے جائینگے بعد ازاو سکے کہ اوسکی اطلاع صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی ہو اور صاحب نے اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہو تحریر کیا ہو اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقۂ مہاراجہ کو تم گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرادوگے اور جو لوگ ان سرکارکی

طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

## شرط یازدہم

جبتک تم اپنی خدمت متعلقہ ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلامزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہے گی اس امر پر گورنمنٹ انگریزی تمہارے پاس ضامن ہوتے ہین۔

## شرط دوازدہم

ہر قسم کا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا آیا ہے وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی نسبت دربار مہاراجہ قائم اور جاری رکھین گے ہر ایک درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہوگی وہ منظور کیجاے گی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہوگی وہ منظور نہوگی۔

## شرط سیزدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولیس کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ مبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

شرائط سپردہ گانہ مذکورہ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے۔

المرقوم ۳۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ۲۱۔ ماہ رمضان سنہ

دستخط جیس گرانٹ

مہر

---

عہدنامہ منعقدہ بتاریخ ۱۱۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء راجہ ستارا یا راجہ اکلکوت

مہر کلان راجہ ستارا

عہدنامہ منجانب مہاراجہ راجہ ستارا دربارہ فتح تسنگہ بھونسلا اکلکوت والہ جس کے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

کل جاگیرات وغیرہ جو تمہارے پاس تھین ساتھہ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگئین مگر چونکہ گورنمنٹ مذکور براہ مہربانی بنظر قدامت تمہارے خاندان کے جو دیہات تمہارے پاس تاہنگام جنگ تھے (مع اون دیہات کے جواب تمہارے پاس بیچ ملک نظام کے ہین) باستثنار مغلائی عمل کے بموجب یادداشت تیرہ دفعہ کے جو کپتان جیمس گرانٹ صاحب رزیڈنٹ انگریزی نے تمکو لکھدی وہ سب تمکو دیے اور چونکہ مہاراجہ نے اپنا ملک بموجب عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی سے پایا اور تمہاری اراضی بھی اسمین شامل ہے لہذا مہاراجہ یادداشت مذکور کو جو تمکو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے منظور کرتے ہین اور واسطے جاری رہنے تمہارے علاقہ کے شرائط ذیل قائم کرتے ہین یعنی

## شرط اول

پرگنۂ اکلکوت وویگر محالات وعمل جو تمہارے پاس تاہنگام جنگ تھے (مع دیہات واقع ملک نظام جواب تمہارے قبضہ مین ہین) باستثنار مغلائی عمل بذریعہ اس تحریر کے جاری رہ کر تمہارے نام منظور ہوتے ہین سابق تمکو کنٹنجنٹ سواران واسطے خدمت دربار پیشوا کے رکھنے پڑتے تھے مگر چونکہ تمسے عمل واقع ملک نظام نکال لیے گئے اور محالات مین بھی تمہارا نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ اس نظر سے کہ تم اپنی بسر اوقات کرسکو اور گھوڑے اور سواران کنٹنجنٹ کو اچھی صورت سے تمام سال رکھو تعداد کنٹنجنٹ مذکور کی سو سوار تک مقرر کرتے ہین پس یہ سو سوار تمکو واسطے خدمت دربار ستارا کے رکھنے ہون گے۔

## شرط دوم

یہ کنٹنجنٹ بہتر ہیئت کی ہو اور گھوڑے کی قیمت تین سو سے چار سو تک فی گھوڑا ہوگی اور سوار وردی وغیرہ سامان سے آراستہ و پیراستہ ہونگے اور ہمیشہ آمادہ اور مستعد واسطے خدمتگذاری مہاراجہ کے رہین گے اور جب حکم ہوگا اوسوقت اونکو حاضری دینی ہوگی

اور جہان جانے کا حکم ہوگا وہان بلا توقف و تکرار جائینگے اگر بروقت حاضری دریافت ہو کہ کچھ سوار تعداد معینہ سے کم ہین تو مہاراجہ بصلاح و اتفاق رائے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی تمسے تاریخ کمی سے بحساب مبلغ تین سو روپیہ سالیانہ فی اسپ بابتہ ایام عدم حاضری بموجب اقرارنامۂ منعقدہ کے لین گے۔

## شرط سوم

اگر تمہاری کنٹنجنٹ کسی جنگ مین مہاراجہ باتفاق رائے صاحب رزیڈنٹ انگریزی بھیجین تو معاوضہ زخمیانہ یا مردنی یعنی معاوضہ مجروح و مقتول ندیا جائیگا کیونکہ یہ سب نقصانی و اتلاف و نیز سرانجام سامان جنگ رقم عطیہ مین شامل ہین۔

## شرط چہارم

تمکو خرچہ عملۂ دیہات اور نیز کنٹنجنٹ کا دینا ہوگا اگر کوئی تکرار یا نزاع اضلاع مہاراجہ یا ملک گورنمنٹ انگریزی مین پیدا ہو تو بروقت درخواست معاملہ اور سرکار کے جہان فساد ہوگا تمکو اعانت اور شرکت مع اپنی سپاہ پولس کے کرنی ہوگی۔

## شرط پنجم

دیہات اور انعام اور وطن وغیرہ واقع ملک مہاراجہ جو تمہارے قبضہ مین تاہنگام جنگ تھے مع عمل و دیہات واقع ملک نظام جواب تمہارے پاس ہین تمہارے قبضہ مین رہینگی اور نیز سرکار اپنے عمل بھی تمہارے علاقہ مین قائم رکھین گے تمام دیہات و مالا واراضی و درشاش و دھرماوٗدو دیوستھان و زمیداران و خیرات و منوک و نیز جاگیرات و رکدارن و کارکنی وغیرہ اون لوگون کے پاس بلا عذر قائم رہین گے جنکے قبضہ مین وہ اتنک ہیں اور نیز وہ اراضی جو بذریعہ سند کسی کے قبضہ مین ہو گو وہ کسیوجہ سے قرق ہوگئی ہو اور کوئی شخص مذکورۂ بالا مین سے بدوضعی اختیار کریگا یا لاولد فوت ہوگا تم اوسکی کیفیت اس سرکار مین ارسال کروگے اوسوقت مہاراجہ باتفاق رائے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی حکم سزائے مجرم یا ضبطی جایداد کا جیسا مناسب ہوگا نافذ کرین گے اگر کوئی زمیندار سرکشی یا فساد تمہارے علاقہ مین کرے گا

یا تمہاری حکومت کا معترف نہوگا اور یا لاولد فوت کریگا تم اوسکے وطن کو ضبط کرکے کیفیت اوسکی گورنمنٹ مین ارسال کروگے اوسوقت مہاراجہ باتفاق راے صاحب رنیڈنٹ بہادر انگریزی حکم ضروری صادر کرینگے اور تمکو اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

## شرط ششم

تمکو کوشش کرکے اپنی رعایا کو خوش رکھنا چاہیے اور بغیر پاسداری کے دادرسی انکی کرنی چاہیے اور وہ تدابیر بروے کار لانی چاہئین جنسے انسداد رہزنی وقتل ودیگر جرائم کا ہو اگر تمسے عمل مین نہین آئے گا اور عدالت گستری براستی نہوگی اور اس سرکار مین نالشات دائر ہونگی تو مہاراجہ باتفاق صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی تحقیقات نالشات مذکورہ کی کرینگے اور حکم مناسب صادر کرینگے اوس حکم کی تمکو تعمیل کرنی ہوگی مگر درصورتیکہ تم ایسا نکروگے اور ملک مین بدنظمی جاری رہیگی اور جرائم اکثر وقوع مین آئین گے تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی وہ تدابیر انسداد بدنظمی مذکور عمل مین لائینگے جو مناسب وقت متصور ہونگی۔

## شرط ہفتم

بیچ عہد حکومت باجی راو رگھوناتھ کے جو ایک تکرار فیابین تمہارے اور تولجاجی بھونسلا تھے درباب تقسیم جاید اوپیدا ہوئی تھی اور اوسکا فیصلہ ہوکر فارغخطی تم دونون نے داخل کی تھی اور وہ منظور ہوکر تصدیق اوسکی اس سرکار سے کردی تھی تم دونون کو اب اوسکے مطابق کاربند ہونا چاہیے۔

## شرط ہشتم

بغیر اطلاع اس گورنمنٹ کے تم فوج جدید ملازم نہین رکھوگے اور نہ کسی شخص پر فوجکشی کروگے اگر اتفاقاً کوئی تکرار درمیان تمہارے درباب حقوق وغیرہ لینے دینے کے پیدا ہوگی تو تم بلاوقت اوسکو اس سرکار مین رجوع کروگے تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی احکام ضروری مقدمۂ مذکور مین صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل تمکو کرنی ہوگی۔

## شرط نہم

باشندہ رعایا اِس سرکار کے تم گفتگو یا کتابت ساتہ باجی راو رگھوناتہ یا کسی اور راجہ یا رئیس کے نکروگے اگر تم خلاف اِسکے کروگے تو تمہارا علاقہ ضبط ہوجاے گا۔

## شرط دہم

اگر کوئی مجرم تمہارے ملک سے مفرور ہوکر بیچ علاقۂ مہاراجہ کے پناہ گیر ہوگا تم اوسکی کیفیت اس سرکار مین بھیجوگے بعدازان تدابیر اوسکے گرفتاری کی عمل مین آئین گی اور وہ حوالہ تمہارے کردیا جائیگا اور اسیطرح مجرمان ممالک مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے محالات مین پناہ گیر ہونگے تم اونکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کو کروگے جسکا مجرم وہ ہوگا سوائے اِسکے تمکو مدد اور اعانت اوس افسر سرکار کی کرنی ہوگی جو تمہارے علاقہ مین بتعاقب مجرمان داخل ہوگا۔

## شرط یازدہم

جبتک تم ایماندار رہوگے اور خدمتگذاری بوفاداری کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہارے محالات وغیرہ بلاتفاوت اِس سرکار سے تمہارے پاس قائم رہین گی اس امر کی ضامن گورنمنٹ انگریزی ہے اور مہاراجہ نے بہی یہ منظور کرلیا ہے۔

## شرط دوازدہم

تمام القاب اور مراسم توقیر جو ابتک تمہارے ہین وہ مرعی رہین گے تم اپنے تمام امور کی کیفیت اس سرکار مین بھیجا کرو اونمین سے جو درخواست واجبی ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو واجبی نہوگی وہ منظور نہوگی۔

## شرط سیزدہم

چونکہ ملک مہاراجہ ملحق تمہارے علاقہ کے ہے تو آیندہ ضرورت اِسکی ہوگی کہ کچھ تبادلہ علاقہ بصلاح صاحب سنڈیڈنٹ بہادر انگریزی بنظر بہتری ملک یا بغرض نکالنے حدود دونون سرکارون کے واقع ہو تو اسحالت مین نظر اسپر رہے گی کہ تمہارا نقصان نہو

پس تمکو یہ انتظام منظور کرنا ہوگا۔

## شرط چہاردہم

تمکو ہر سال بخدمت مہاراجہ اوپر دسہرہ کے تیوہار کے حاضر ہونا ہوگا اور نیز دیگر ایام مین بھی جب تمہارے موجودگی کی ضرورت ہوگی جب مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین جائین تو بھی تمکو اونکے ہمراہ جانا ہوگا۔

امور مندرجہ شرائط چہاردہ گانہ مذکورہ بالا منظور ہوئی۔

مہر خورد راجہ ستارہ

المرقوم ۲۹۔ ماہ رمضان سنہ مطابق ۱۱۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

## نمبر ۷

اقرارنامہ پٹہ پیشوا مرقومہ ۲۲۔ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء

مہر کپتان گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بہادر ساتھہ راؤ صاحب مشفق مہربان چمناجی پنڈت پیشوا۔

علاقہ مقبوضہ پٹہ پیشوا زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ساتھہ باقی ملک کے آگئے تھے مگر بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے گورنمنٹ انگریزی نے بلا تحریک احدے عطا کرکے تمام علاقہ جو اوسکے پاس تاہنگام جنگ تھا باستثنا راو اوسکے علاقہ مقبوضہ واقع ملک نظام حوالہ کردیا مگر علاقہ پٹہ جو بیچ حدود علاقہ کے جو از روے عہدنامہ کے مہاراجہ ستارا کو ملا ہے واقع ہے لہذا پٹہ کو بھی زیر حکم دربار مہاراجہ رکھا گیا گورنمنٹ انگریزی اسکے ضامن ہین اور شرائط حسب تفصیل ذیل قائم ہوئین۔

**اول**۔ حفاظت باشندگان ملک زیر حکم پٹہ پیشوا کے کیجاے اور عدالت گستری برابر کیجاے اور ایک پولس مناسب بابت انسداد دزدان و سارقان قائم کیا جاے مگر

درحالیکہ یہ عمل مین نہ آئے اور لوگون کو مجبوری بسبب عدم موجودگی پولس و نصفہی موقع نالش کا ملے تو اس صورت مین جو کچھ احکام اسبارہ مین دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی نافذ کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

دوم۔ ایک پولس مضبوط ملک نیت پیمیو مین جو کافی واسطے انسداد ساکنان ملک بیچ ارتکاب وزدی اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ملک مہاراجہ کے ہو قائم ہونا چاہیے اور جہان کہین سراغ مال مسروقہ کا بیچ ملک نیت کے لگایا جاے یا دزدان ثابت ہون تو مال و مجرم دونون جس سرکار سے طلب ہوا وسکو حوالہ کیے جائین اور جس سرکار کا افسر بیچ تعاقب مجرمان بھیجا جاے اوسکی اعانت اور مدد کرنی ہوگی اگر ان امور مین چشم پوشی یا پہلوتہی ظاہر ہوئی تو وہ انتظام جو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

سوم۔ باستثنا راونکے جو زیر حکم مہاراجہ ہین اور کسی تئیں سے مثل باجی راؤ صاحب و دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کے گفتگو یا کتابت جائز نہین ہوگی اور نہ یہ اجازت ہے کہ اونہین سے کسیکی مدد کے واسطے فوج بھیجی جاے یہ دفعہ گویا بنیاد اقرارنامہ ہے اگر اس سے انحراف ہوا یا اس سے خلاف ورزی عمل مین آئی تو تمام قواعد جو باعتبار اقرارنامہ مہانیت کو ہونے والے ہین سب برطرف اور ضبط ہو جائینگے۔

چہارم۔ بغیر اطلاع اور اجازت گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ کسیکے ساتھ جنگ کیجاے گی بیچ تمام مقدمات تکرار خاندانی مثل رشتہ مندی و من ذالک رجوع اسلحہ سے نکرنی چاہیے بلکہ اطلاع اوسکی صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے اور صاحب موصوف مشورہ دربار مہاراجہ سے کرکے جو فیصلہ کردینگے اوسکی مطابقت لازم ہوگی

پنجم۔ درصورت تکرار و باب رقوم مالگذاری جو متعلق نیت پیمیو کے بیچ ملک تبورین وغیرہ کے ہے واقع ہو تو اطلاع اسکی صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجائیگی بعد ازان انتظام واجبی عمل مین آئے گا مگر کوئی تحریر جداگانہ کبھی اسبارہ مین نہوگی۔

ششم۔ چونکہ ملک نیت پیمیو کا علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ سے

محصور ہے تو یہ امر نظر انتظام پولس یا نبابر قائم کرنے سرحد کے ضروری متصور ہو کہ تبادلہ بعض زمین ظہور مین آوے تو یہ تبادلہ اسی نظر سے عمل مین آئے گا بشرطیکہ کوئی نقصان پنت کا اوس سے متصور نہو۔

ہفتم۔ ایک سالانہ رقم دس ہزار روپیہ کی پنت سچیو دربار پیشوا کو واسطے اخراجات فیلخانہ کے دیتے تھے مگر موضع سونا پور جو دربار پیشوا نے لے لیا جواب قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین ہے لہذا ایک ہزار روپیہ کی کمی دی گئی اور نو ہزار روپیہ سالیانہ مہاراجہ کے واسطے اسطور پر مقرر ہوا یعنی

ایک رقم دو ہزار روپیہ کی جو پنت پرتہی ندہی پنت سچیو کو دی تھی
اب بنام مہاراجہ منتقل ہوئی ۔۔۔ ۱۔۔۔

رقم انعام ادا ے حضور معاملہ کرار جو پنت کو دی جاتی تھی
اب بنام مہاراجہ منتقل ہوئی ۔۔۔ ۱۔۔۔

نقد سالیانہ پنت مہاراجہ کو دیگا اور رقوم مالگذاری
یا مواضع دربار مہاراجہ کو اسقدر روپیہ کے دیے جائینگے
جیسا انتظام صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے ۔۔۔ ۷۔۔۔

کل ۔۔۔ ۹۔۔۔

ہشتم۔ تمام دومالا اور دہرم داؤ اور انعام اور ورشاسن اور دیوستھان اور روزینہ دار اور نمنوک اور ورک اور دیگر عطایات اِس قسم کے جواب ملک پنت مین جاری اور موجود ہیں وہ اونکے قابضان کے پاس جاری رہین گے اور اِس امر مین کوئی نالش پیش نہوئی چاہیے نہم۔ چونکہ ملک پنت کے گرد ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقۂ مہاراجہ ہے لہذا یہ چاہیے کہ درحالت پیدا ہونے کسی فساد کے ہر طرحکی مدد اوس سرکار کے معاملہ دار کی ہو جسکی طرف سے درخواست استعانت پہونچی۔

دہم۔ بایام دسہرہ پنت سچیو کو بذات خاص مہاراجہ کے دربار مین آنا ہوگا اور تمام خطاب اور توقیر جو پنت سچیو کی ابتک ہے وہ آیندہ بھی قائم رہے گی یہ سب دس شرائط

جسسے انحراف نہونا چاہیے المرقوم ۲۲- ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۸ عیسوی مطابق ۵- ماہ رجب سنہ ۱۲۳۳ ہجری مقام ستارا۔

دستخط جیمس گرانٹ

---

اقرارنامہ مرقومہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ع جو مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا نے ساتھ نیت پیچیو کے منعقد کیا۔

مہر کلان مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا

اقرارنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا نسبت راجیشوری چناجی نیت پیچیو جسکے نام یہہ احکام جاری ہوئے۔

جو ملک پہلے تمہارے پاس تھا وہ تمکو براہ دریا دلی گورنمنٹ انگریزی نے عطا کرکے حوالہ تمہارے کیا اور ایک اقرارنامہ دس شرائط کا تجویز کرکے کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر نے منجانب گورنمنٹ انگریزی تمکو دیا تمہارا ملک اندر حدود اوس علاقہ کے آگیا جو بروے عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو دیا اور شرائط مقررۂ گورنمنٹ انگریزی منظور ہوئین اب حضور نے بنابر قائم کرنے تمہارے بیچ قبضہ کے شرائط ذیل قائم کین یعنی

## شرط اول

اگر کچھ فساد بیچ ملک مہاراجہ یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے جو ملحق تمہارے ملک سے ہین پیدا ہو تو مدد تمکو دینی ہوگی اور جسقدر سپاہ پولس تمہارے علاقہ کی جاتی ہوگی وہ حسب درخواست معاملہ دار اوس سرکار کے جہان فساد ہوا ہو کا بھیجنی ہوگی۔

## شرط دوم

تمام وطن اور دیگر رقوم جو اب تک ملک مہاراجہ مین تمہارے قبضہ مین ہین وہ جاری رہین گے اور اسیطرح تمام رقوم مالگذاری جو دربار مہاراجہ تمہارے ملک مین پاتی ہین وہ آیندہ مین بھی اونکو دیجائینگی تمام دیہات دومالا واراضی درشاش دہرم داؤد دیو ستھان وروزینہ داران وخیرات ونمنوک و درک وتمام دیگر رقوم جو اب تک

تمہارے

تمہارے ملک سے دیجاتی ہین آیندہ بھی بے کم و کاست دیجائینگی اور اگر اب کوئی تحقیقات درباب حقوق و قبضہ اونکے جو بروے سند گورنمنٹ قابض اور متصرف ہین عمل مین آئے تو فیصلہ حسب قواعد انصاف دیا جائیگا تاکہ پھر نالش نہو اگر اشخاص جنکے پاس رقوم مذکورۂ بالا از روے وراثت کے آئی ہون کچھ فساد برپا کرین یا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اونسے سرزد ہویا ایسے اشخاص لاولد فوت ہون تو تم بخوبی تحقیقات مقدمہ کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہو تحریر کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر فرماوینگے اوس حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔

## شرط سوم

تمہارے ملک کے باشندون کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بلا یا سداری دیا جاے اور پولس مناسب واسطے انسداد دزدی و سرقہ قائم کیا جاے لیکن اگر ایسا نہوگا اور فیصلہ خلاف انصاف کیا جاے گا یا دزدی و سرقہ اسقدر کثرت سے واقع ہون کہ لوگونکو بمجبوری نالش کرنی پڑے تو اسحالت مین جو احکام دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اونکی تعمیل ہوگی۔

## شرط چہارم

بغیر اطلاع اور حکم گورنمنٹ کے کوئی فوج جدید ملازم نرکھی جاے گی اور نہ کسی کے ساتھ جنگ کیجاے گی بیچ تمام مقدمات خانگی درباب رشتہ مندی و من ذٰلک کے رجوع بامحکمہ نہوگی مگر اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کیجائیگی بعد ازان جو حکم بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ صادر کرینگے وہ فرض تصور کیا جائیگا۔

## شرط پنجم

باستثنار اونکے جو ماتحت دربار مہاراجہ کے ہون اور کسی رئیس مثل باجی راؤ صاحب یا دیگر راجگان و رئیسان و کیدانان وغیرہ کے گفتگو اور خط کتابت جائز نہین ہے اور اونکے پاس مدد بہیجنا یا شریک اجتماع فوج کیے ہونا جائز متصور ہوگا یہ شرط

بنیاد اقرارنامۂ ہذا ہے اگرچہ اس سے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی تمہاری علاقہ مقبوضہ تمہارے پاس نرہین گے۔

## شرط ششم

تمام مجرمان تمہارے ملک کے جو ممالک مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تمکو واپس حوالہ کردیے جاینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے ملک مین آئینگے وہ بھی گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کیے جاینگے جنکے وہ مجرم ہونگے اور تمام افسران وغیرہ دونون سرکارون کے جو تمہارے علاقہ مین بتعاقب مجرمان آئینگے اونکی مدد اور اعانت کرنی ہوگی۔

## شرط ہفتم

جبتک تم وفادار رہ کر شرائط ضدتنگذاری بامانت و دیانت سرانجام دوگے اوسوقت تک تمہارا علاقہ تمہارے قبضہ مین منجانب دربار مہاراجہ قائم اور جاری رہیگا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور مہاراجہ بھی اسکو قبول اور منظور کرتی ہین۔

## شرط ہشتم

سب خطاب اور توقیر جو تمہاری ہوتی ہے وہ جاری رہے گی اور تمہاری سب درخواستون کا لحاظ رہے گا جو قرین عقل اور درست ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو برعکس اسکے ہوگی وہ نامنظور ہوگی۔

## شرط نہم

چونکہ تمہارا علاقہ ملحق اور ملصق ملک مہاراجہ کے ہے اور یہ ضروری ہو کہ بنظر حدبندی صحیحہ انتظام پولس یا بالغرض تصفیۂ رقم مالگذاری تبادلہ بعض اراضی کا کیا جاے تو ایسا تبادلہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بروے کار آئے گا بشرطیکہ تمہارے حق مین نقصان دہندہ اور مضر نہوگا۔

## شرط دہم

تمکو ایام دسہرہ مین خود آنا ہوگا اور ہر موقع تیوہارہاے دیگر و موقع مبارکبادی بھی

جب مہاراجہ تمکو طلب کرین حاضر ہونا ہوگا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر دور دراز مین جائین تو اوسوقت بہی تمکو ہمراہ رہنا ہوگا۔

## شرط یازدہم

دس ہزار روپیہ سالیانہ تم بابت مصارف فیلخانہ مہاراجہ کو دیتے تھے مگر جب سے موضع سونا پور قبضۂ مہاراجہ مین آگیا اوسوقت سے ایک ہزار روپیہ کمی تمکو دی گئی ہے پس اب رقم ادائی تمہاری اسطور پر ہے یعنی

رقم ادائی پرسرام پرتہی نذہی والہ جواب دربار
مہاراجہ کے نام منتقل ہوگئی ہے ..... مبلغ الف

رقم ادائی جو سابق حضور معاملۂ برانت کرار تمکو
دیتے تھے اور وہ اب منتقل بنام مہاراجہ ہوگئی ہے ..... مبلغ الف

رقم سالیانہ جو تم نقد دربار مہاراجہ کو دوگے یا
مالگذاری اراضی یا مواضع مین محسوب کروگے
جیسا صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی انتظام مناسب کرین ... مبلغ سہ

کل ... مبلغ نہصد

المرقوم ماہ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء

مہر خود مہاراجہ صاحب ستارا

---

## نمبر ۸

اقرارنامہ مشعر اوپر تبادلۂ علاقہ فیابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت سچیو ستارا والہ مرقومہ ۱۲- ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۰ء مع فہرست منسلکہ۔

## شرط اول

چونکہ تبادلہ علاقہ باہمی فیابین گورنمنٹ انگریزی اور پنت سچیو کے بموجب جمعبندی سنہ ۱۸۲۷ء

مطابق ۱۲ نومبر ۱۸۲۹ء بعد مجرا دینے رقوم پیمارا و اطلاق (عطایات وپنشن وغیرہ) اور طوطا پنچ کے (وہ رقم جو ناممکن الوصول ہو) قرار پایا ہے اور اسکا عمل درآمد یکم ماہ مئی ۱۸۲۹ء سے ہوگا اور بتاریخ ۱۳- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء ایک یادداشت اوس علاقہ کی جو تبدیل کیا جاے گا تیار ہوئی تھی مگر اوسمین چند رقوم فیصلہ طلب رہی تعین لہذا بندوبست ذیل قرار پایا-

رقم مالگذاری علاقہ جو گورنمنٹ انگریزی پنت سچیو کو دینگے

بموجب یادداشت مرقومہ ۱۳- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

ریہ ۱۸۱۵۰
۳/۲

مجرا —

پیداوار جنگل رای پار متعلقہ دیہات ذیل جو آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھتے ہین -

| | تعداد رائی | |
|---|---|---|
| موضع والگنی | ۱ | |
| موضع سوکیلی | ۱ | |
| موضع رات گانو | ۲ | |
| موضع داس گانو | ۳ | |
| موضع بگوندی | ۱ | |
| | ۸ | جمع مبلغ ۳۵۰ |

تکس مچیلی تام واہو واقع اندر حدود
موضع تام سوتی طرف نگوتنا جسکو آنریبل کمپنی
اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور یہ رقم غلطی سے
شامل موہ طرفا مالی پالی کے ہوگئی تھی - مبلغ ۵۰
تخمیناً آمدنی شہد جو مواضع رائی مذکورہ بالا مین پیدا ہوتا ہے مبلغ ۷۰
محصول راہداری ونمک اوپر ناکہ اومرکھنڈ کے
جو آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور جو
غلطی سے شامل یادداشت سابق کے ہوگیا - مبلغ ۱۲۳۰

۱۸۱۵۰
۱۲۳۰

کل رقم جو آنریبل کمپنی نیت سچیو کو دیتے ہین — مبلغ روپیہ ۱۸۷۱۰۷ ۹

رقم جو بالعوض مالگذاری نیت کی جاگیر کے دی گئی — روپیہ ۳۰۰

ایضاً ایضاً بالعوض نیت کی سمو ترا اور موکاساکی

| | | |
|---|---|---|
| موضع جھامپ | روپیہ ۱۱ ۲۲ | |
| موضع واولونی | روپیہ ۱۳ ۲۶ | |
| موضع تارگانو | روپیہ ۱۲ ۲۴ | |
| موضع راسل | روپیہ ۱۳ ۱۲ | |
| | روپیہ ۲ ۴ | |
| | روپیہ ۹ | |

رقم مالگذاری جو نیت سچیو نے بنام آنریبل کمپنی منتقل کی

بموجب یادداشت مرقومہ ۱۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۰ء — مبلغ روپیہ ۴۲

رقم جو مالگذاری بارہ مواضع سی محال مین جسکو آنریبل کمپنی نے

بباعث غلطی حساب کو لکرنی اپنے پاس رکھا ہے ایزاد ہوگی — مبلغ روپیہ ۳۴

رقم جو بباعث علیحدہ رہنے نیت کے مالگذاری طرف نگوتنا

سے جو غلطی سے دوبارہ مجرا ہوگئی ہے ایزاد ہوگی — روپیہ ۱۱

رقم جو نیت سچیو کو بالعوض اونکی تمام دعاوی بعض رقوم کی

جو نامنظور ہوئے ہین دی گئی — روپیہ ۹۸

مجرا — طرف نگوتنا

رقم جو حساب نیت مین بابت قیمت گیاہ کی

زیادہ لی گئی ہے — مبلغ مالیہ روپیہ ۹۳

" " بیج محاصل مویشی شیردار — مبلغ روپیہ ۶

" " بیج سنہ ۱۲ رسیدات زمینداران طرف نگوتنا مبلغ مالیہ روپیہ ۹۶

مالگزاری ۹۶

رقم جو بیچ رسیدات زمیداران طرف شمالی
زیادہ لی گئی ہے ۔ ۲/ ۹

۲/ ۶۷ سایر

کل جو نپت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۹ ۱ ۹

مالگذاری متعلق جاگیر نپت مبلغ ۴۰/ ۳

رقم جو سوترا اور موکاسا سے وصول ہوگی

سوترا ۹ ۱ ۹

موکاسا ۹ ۱ ۹۸

۹ ۱ ۹۹

۹ ۱ ۹

تیوج

رقم جو آنریبل کمپنی نے نپت سچیو کو دی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۹ ۱ ۹

ایضاً جو نپت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۹ ۱ ۹

رقم جو نپت سچیو کو ہر سال نقد دیجاے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۶۱

## شرط دوم

علاقہ جسکی پیداوار رقم مذکورہ بالا مبلغ ۹ ۱ ۹ ہے اسطرح آنریبل کمپنی نے باختیار و حکومت کل نپت سچیو کو بالعوض رقم آمدنی رئیس مذکور تعدادی رقم مذکورہ بالا مبلغ ۹ ۱ ۹ دی اور چار سو روپیہ جو زیادہ ہے وہ ہر سال نقد نپت کے دیا جائیگا ۔

قرار پایا جانب آنریبل کمپنی معرفت ایل آر ریڈ صاحب پرنسپل کلکٹر و مجسٹریٹ کونکان اور جانب نپت معرفت اونکے وکلا راگھو آپاجی مقدم اور پنڈورنگ گنگادھر گنپولی اور دستخط ہوا تاریخ ۱۸ ماہ شوال مطابق ۵ چیت بدی شاکے ۱۷۵۲ (۱۲ ماہ اپریل ۱۸۳۰ء)

دستخط ایل آر ریڈ پرنسپل کلکٹر

دستخط

دستخط راگھوآباجی مقدم

دستخط پنڈورنگ گنگادھر گنپولی

کاغذ جسمیں تفصیل علاقہ منتقلہ مذکورۂ شرط اول اقرارنامۂ بالا درج ہے۔

فہرست دیہات طرف پالی دستی محال جسمیں حقوق آنریبل کمپنی کے جسقدر تھے نیت سچیو کے نام باختیار وحکومت کلی منتقل ہوگئے۔

محال پالی

قصبہ یاشہر، پالی

طرف حویلی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲ | موضع اودہر | ۷ | موضع وادی |
| ۳ | موضع تارگانو | ۸ | موضع راسل |
| ۴ | موضع پرسری | ۹ | موضع امبولی |
| ۵ | موضع کھاندپولی | ۱۰ | موضع داپوری |
| ۶ | موضع بہمو | ۱۱ | موضع واگھوسی |
| | طرف اسری ادہارنی | | |
| ۱۲ | موضع گھوتنور | ۱۶ | موضع مان گانو خورد |
| ۱۳ | موضع وادی | ۱۷ | مزرعہ ساوی |
| ۱۴ | موضع واسوندی | ۱۸ | موضع بہلیو |
| ۱۵ | موضع مان گانو بزرگ | ۱۹ | موضع پہلیان |
| | طرف انتونی | | |
| ۲۰ | موضع چامپ | ۲۱ | موضع والولی |
| | | ۲۲ | موضع ونہالی |

طرف شمی محال

طرف اسری ادہارنی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | موضع کندگانو | ۱۴ | مزرعہ ہلنولی |
| ۲ | موضع ابی گانو | ۱۵ | موضع ورار |
| ۳ | موضع وامروسی | ۱۶ | موضع کرچوندی |
| ۴ | موضع مزرعہ نوگڈہ | ۱۷ | موضع نوسی |
| ۵ | موضع کانہولی | ۱۸ | موضع برگھولی |
| ۶ | موضع تیوری | ۱۹ | موضع امنوری |
| ۷ | موضع پرنلی | ۲۰ | موضع دہی گانو |
| ۸ | کانسل | ۲۱ | موضع گونداؤ |
| ۹ | قصبۂ اسری | ۲۲ | موضع چندرگانو |
| ۱۰ | موضع موشی | ۲۳ | موضع ہتوند |
| ۱۱ | موضع کلسب | ۲۴ | مہاگانو |
| ۱۲ | موضع ہرنیری | ۲۵ | پرلی (انعام) |
| ۱۳ | موضع کتوار | ۲۶ | دہوکشیت |

۲۷ مزرعہ دوندیولی

طرف استولی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۸ | موضع کرسالی | ۳۶ | موضع چیچاولی |
| ۲۹ | موضع نمالی | ۳۷ | موضع کاندولی |
| ۳۰ | موضع پیپلولی | ۳۸ | موضع گوندولی |
| ۳۱ | موضع ناگوری | ۳۹ | موضع گوکولوارہ |
| ۳۲ | موضع ناگشیت | ۴۰ | موضع نندگانو |
| ۳۳ | قصبہ استولی | ۴۱ | گوماسی |
| ۳۴ | موضع کھنڈسی | ۴۲ | پوتلج خرد |
| ۳۵ | موضع بلکی | ۴۳ | پوتلج بزرگ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۴ | اودنسی | ۴۸ | موضع سدہیش خرد |
| ۴۵ | موضع بارجی (انعام) | ۴۹ | موضع سدہیش بزرگ |
| ۴۶ | امبنولی | ۵۰ | موضع پوئی |
| ۴۷ | امت نولی | ۵۱ | موضع کھندسنی |

۵۲ موضع مارسور

طرف حویلی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۳ | موضع اوسالی | ۵۹ | موضع کھویلی |
| ۵۴ | موضع چاپو | ۶۰ | موضع وافیگڈہ |
| ۵۵ | مزرعہ چمپو بارا | ۶۱ | موضع ورسنی |
| ۵۶ | مزرعہ بہلپارا | ۶۲ | کرنج گڈہ |
| ۵۷ | موضع اوندہی | ۶۳ | موضع کھولی (انعام) |
| ۵۸ | موضع کمہارگڈہ | ۶۴ | موضع مرہالی |

تیورج

مالی پالی ——— روپیہ م

طرف شی محال ——— روپیہ م

روپیہ م

دستخط ایل آر ریڈ

کلکٹر

جنوبی کونکان

دفتر کلکٹری

تاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

فہرست مواضع مالی پالی اور طرف شی محال جو انیل کمپنی نے اپنے قبضہ میں رکھے۔

طرف مالی پالی حویلی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | موضع سلوسی | ۵ | موضع اوسیری بزرگ |
| ۲ | موضع راب گانو | ۶ | موضع اوسیری خورد |
| ۳ | موضع بلهاپ | ۷ | موضع پلوسری |
| ۴ | موضع جگل گانو | ۸ | موضع کوهبارشیت (انعام) |
| | طرف اسری ادهارنی | | |
| ۹ | موضع اومری | ۱۱ | موضع توکسنی |
| ۱۰ | موضع چهاونی | ۱۲ | موضع دورشیت |
| | ۱۳ موضع نیری | | |
| | طرف شی محال | | |
| | طرف حویلی | | |
| ۱ | موضع ذراونی | ۲ | موضع بپ پولی |
| | طرف اسری ادهارنی | | |
| ۳ | موضع شینی | ۶ | موضع ادهارنی |
| ۴ | موضع ورانی | ۷ | موضع ہتونی |
| ۵ | موضع نانی گانو | ۸ | موضع تلیری |
| | ۹ موضع ورنولی | | |
| | طرف استولی | | |
| ۱۰ | موضع ایرل | ۱۱ | مزرعہ کامتی |
| | ۱۲ موضع دہگرواری | | |
| | تیوج | | |

مالی پالی ــــــــــــــــــــــــــــــــ رسم

طرف شی محال ــــــــــــــــــــــــــــــــ رسم

رسم

دستخط

جنوبی کونکان
دفتر کلکٹری
تاریخ ۱۲- ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۹ء

دستخط ایل آر ریڈ
کلکٹر

---

تفصیل رقم مالگذاری جو باہم فیابین گورنمنٹ انگریزی و پنت سچیو کے منتقل ہوئی اور جو بموجب حسابات سنہ ۱۸۲۷-۲۸ء سعد سن ثمانیہ عشرین میاۃ والف آنریبل کمپنی نے پنت سچیو کو بحکومت کلی رسم مالی پالی مین دیے

حصہ کمپنی بیچ للرسم طرف شی محال ——— مبلغ ۱۰۱۱ر ۲۵ حاصلہ

آمدنی زمین جمی محصول راہداری و نمک مواضع مذکورہ بالا شامل ہی ——— مبلغ ۳۸۱۱ر ۶۹ حاصلہ

مبلغ ۱۹ر ۱۰۱۱ حاصلہ

مبلغ ۱۰۱۱ر ۸۳ حاصلہ

رقم جو پنت سچیو نے انریبل کمپنی کو دی

حصہ پنت بیچ مالگذاری طرف نگوتنا ——— مبلغ ۵۲ر ۲ سادرہ

ایضاً بیچ طرف اشنی ——— مبلغ ۵ مارسہ

ایضاً بیچ رسم طرف شی محال ——— مبلغ ۶۸ر ۲ ۳۲ ایسہ

مبلغ ۴۲ حاصلہ

فاضل جو گورنمنٹ انگریزی کو ملنا چاہیے ——— مبلغ ۴۱ر ۵ سہ

جنوبی کونکان
دفتر کلکٹری
تاریخ ۱۲- ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۹ء

دستخط ایل آر ریڈ
کلکٹر

---

## نمبر ۹

عہدنامہ فیابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت سچیو مرقومہ ۳- ماہ فروری سنہ ۱۸۳۹ عیسوی

پنت سچیو رگھوناتہ راؤ مرحوم نے ہنگام وفات اپنے برادر غیر بطنی رام جی آپا کے فرزند کو متبنی کر کے اپنا وارث قرار دیا تھا اور اس تبنیت کو بعد غور کامل رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے

منظور کیا اور احکام ضروری اس امر مین بنام انزیل گورزان کونسل بمبئی کے صادر ہوئے
اور یہ بھی حکم ہوا کہ چونکہ چناجی رگھوناتہ ابھی صغیرسن ہے لہذا ایک کاربار ی واسطے اجرائے
وانتظام امور جاگیر نامزد کیا جاے اور ان احکام کی اطلاع بہوری کو دی گئی برطبق اس
اطلاع یابی کے وامودہر مورشوار ولکاجی رگھوناتہ اور سداشیو کمنڈی راو بخدمت صاحب
رزیڈنٹ بہادر باختیارات کل درباب انتظام مجوزۂ گورنمنٹ بھیجے گئے لہذا شرائط ذیل
بذریعۂ اس تحریر کے اشخاص مزبور نے جنکے دستخط اخیر عہدنامۂ ہذا پر ہین منجانب چناجی رگھوناتہ
پنت سچیو قبول اور منظور ہوئے ۔

## شرط اول

ازروے شرط اول و دوم عہدنامۂ فیابین گورنمنٹ انگریزی و پنت سچیو مرقومۂ ۲۲ ۔
ماہ اپریل ۱۸۰۲ء کے پنت پر واجب آیا کہ وہ خرچہ پولس اپنی جاگیر کا دیگا اور نیز جو مال
مسروقہ پنت کے علاقہ مین حسب نشاندہی ثابت ہوگا یا سراغ وزدان لگایا جاے گا
جو سرکار طلب کریگی اوسکے حوالہ مال و مجرم کردیگا اور جو کوئی افسر یا افسران تعاقب
دزدان و مجرمان بھیجے جانینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی بہ تشریح اس شرط کے یہ اب اقرار
ہوتا ہے کہ پنت کو اعتراف ہوگا کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے کہ وہ اپنے افسر تعاقب
مجرمان اور سراغ رسانی مال مسروقہ مین اوسکے علاقہ مین بھیجین اور وہ اون افسران کی
اعانت بہ سرانجام اس کام کے حتی الامکان کرینگے اور اسطرح کے مجرم اور مال کو وہ
بلاتکرار حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے اور تمام گواہان وغیرہ جنکی ضرورت بہ تحقیقات
جرائم روبرو ے عدالت انگریزی ہو بسلسلۂ جرائم موقوعہ علاقۂ پنت ہونگے حسب نشاندہی حکام
انگریزی فوراً بھیجدیے جاینگے ۔

## شرط دوم

بذریعۂ اس تحریر کے یہ بھی سمجھکر پنت منظور کرتے ہین کہ کل حکومت دیوانی و فوجداری
وغیرہ موضع پایت ضلع پونا اور قصبۂ نگمور ضلع احمدنگر گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے
کیونکہ یہ دونون مواضع علاقہ کمپنی سے محصور اور پنت کے علاقہ سے بفاصلہ دور پیز

اور بعد ازین انتظام اونکا بموجب قواعد و آئین محررۂ علاقۂ انگریزی کے ہوگا۔

شرط سوم

چونکہ بنظر ترقی تجارت و سوداگری کے گورنمنٹ انگریزی نے تمام محاصل راہداری موقوف کردیے ہین نیت سچیو بھی اسی غرض سے اپنی رضامندی و رباب موقوفی تحصیل محاصل مذکور اپنے علاقہ مین ظاہر کرتے ہین اور نیت بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتی ہین کہ و رباب معاوضہ اون لوگون کے جو ان محاصل مین کچھ حقوق رکھتے ہین وہ بھی وہی طریق اختیار کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نسبت حقوق ایسے شخصون کے درصورت موقوفی محاصل حسب منشا شرط مذکور اختیار کرینگے۔

شرط چہارم

یہ بھی مفہوم ہوکر وعدہ ہوتا ہے کہ جو بندوبست گھوٹا تہ راؤ نیت سچیو مرحوم نے و رباب قرضہ ریاست کے ساتھ مہاجنان سے کیا ہے اوسکی مطابقت کیجاویگی اور آیندہ کچھ قرضہ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی نہین لیا جائیگا۔

شرط پنجم

یہ بھی مفہوم ہوکر وعدہ ہوتا ہے کہ سالیانہ تنخواہ راد ہابائی اور بھوانی بائی جدہ اور والدہ نیت سچیو مرحوم کی اوسیطرح ادا ہوا کریگی جسطرح حین حیات گھوٹا تہ راؤ مین دیجاتی تھی

شرط ششم

اور یہ بھی بیان ہوکر منظور نیت سچیو ہوا ہے کہ سکہ کمپنی اوسکے علاقہ مین بھی اوسیطرح جاری ہوگا جسطرح ممالک کمپنی مین جاری ہے۔

شرط ہفتم

چونکہ گنگا بائی سچیو نے اون اشخاص کو جنکے دستخط ذیل مین کیے گئے ہین بطور کاربار کی واسطے انتظام ریاست کے نامزد کیا ہے لہذا وہ بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتی ہین کہ وہ ایسی دیانت و امانت سے اپنے کار متعلقہ کو سرانجام دینگے کہ جس سے رضامندی گورنمنٹ انگریزی کی اور نیت کی اور باشندگان عامہ کی حاصل ہوگی اور حساب آمدنی و خرچ

جاگیر سالیانہ داخل ہوا کریگا اور یہ بھی بخوبی سمجھنا چاہیے کہ کاربار کی تبدیلی یا برطرفی منحصر اوپر گورنمنٹ کے رہیگی یعنی جیسا اونکو ضروری مناسب متصور ہوگا اوسطرح درباب تبدیلی یا برطرفی کاربار کے عمل مین لائین گے۔

## شرط ہشتم

آخرین یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ اقرارنامہ بالا متعلق اوس علاقہ نیپت سیجیو کے تصور ہوگا جو اندر حکومت انگریزی کے واقع ہے۔

یہ سب آٹھہ شرائط حسب مذکورہ بالا قبول اور منظور ہوئین۔

المرقوم ۱۷- ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری مطابق ۳- ماہ فروری سنہ ۱۸۲۴ع

دستخط دامودر سورشر کاندیکر بقلم خود

دستخط وکاجی رنگ ناتہ بقلم خود

دستخط سداشیو کھانڈے راؤ بقلم خود

منظور اور تصدیق کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۶- ماہ فروری سنہ ۱۸۲۴ع اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر ہند نے بتاریخ ۸- ماہ اپریل سنہ الیہ

---

## نمبر ۱۰

اقرارنامہ فیابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نیپت پرتہی ندہی ستارا والہ مرقومہ ۲۲- ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۹ عیسوی۔

مہر کپتان گرانٹ

شرائط مجوزہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بنابر راؤ صاحب مشفق مہربان پرسرام پنڈت پرتہی ندہی۔

علاقہ مقبوضہ نیپت پرتہی ندہی قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ساتہ باقی ملک کے آگئی تھے مگر بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے گورنمنٹ انگریزی نے بلاتحریک احدے تمام اوس علاقہ کو جو تا ہنگام جنگ قبضہ مین تہا دوبارہ حوالہ کردیا مگر چونکہ بہت سا علاقہ

نیت پرتھی ندی کا اندر حدود اس علاقہ کے واقع ہے جو از روے عہدنامہ کے مہاراجہ ستارا کو عطا ہوا ہے مذانیت پرتھی ندی کو بھی زیر حکم دربار مہاراجہ رکھا گیا گورنمنٹ انگریزی اسکے ضامن ہین اور شرائط حسب تفصیل ذیل قائم ہوئین۔

## شرط اول

حفاظت باشندگان ملک زیر حکم پرتھی ندی کے کیجاے اور عدالت گستری بہاتی کیجاے اور ایک پولس مناسب بابت انسداد دزدان وسارقان قائم کیا جاے مگر درحالیکہ یہ عمل مین نہ آئے اور لوگون کو مجبوری بسبب عدم موجودگی پولس و نصفت ادی موقع نالش کاے تو اس صورت مین جو احکام اس بارہ مین دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

## شرط دوم

ایک پولس مضبوط علاقہ پرتھی ندی مین جو کافی واسطے انسداد وساکنان علاقہ ہیچ ارتکاب دزدی اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ملک مہاراجہ کے ہو قائم ہونا چاہیے اور جہان کہین سراغ مال مسروقہ کا بیچ ملک پرتھی ندی کے صاحب مجسٹریٹ لگائین اور یا دزدان کا ہونا ثابت کرین تو مال و مجرم دونون جس سرکار سے طلب ہون اوسکو حوالہ کیے جاہین اور جس سرکار کا افسر بیچ تعاقب مجرمان بھیجا جاے اوسکی اعانت اور مدد کرنی ہوگی اگر ان امور مین چشم پوشی یا پہلوتہی ظاہر ہوئی تو وہ انتظام جو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکی تعمیل ہوگی۔

## شرط سوم

باستثنار اونکے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین اور کسی رئیس سے مثل باجی راو صاحب و دیگر راجگان و رئیسان و کیدانان وغیرہ کی گفتگو یا کتابت جاری نہین ہوگی اور نہ یہ اجازت ہے کہ اونہین سے کسیکے مدد کے واسطے فوج بھیجی جاے یہ دفعہ گویا بنیاد اقرارنامہ ہے اگر اس سے انحراف ہوا یا اس سے خلاف ورزی عمل مین آئی تو تمام فوائد جو باعتبار اقرارنامہ ہذا ہونے والے ہین سب برطرف اور ضبط ہو جاہین گے۔

## شرط چہارم

بغیر اطلاع اور اجازت گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ کسیکے ساتھ جنگ کیجائیگی بیچ تمام مقدمات تکرار خاندانی کے مثل رشتہ مندی ومن ذالک رجوع بتحکیم سرکار انگریزی چاہیے بلکہ اطلاع اوسکی صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے اور صاحب موصوف مشورہ دربار مہاراجہ سے کرجو فیصلہ کردینگے اوسکی مطابقت لازم ہوگی۔

## شرط پنجم

وبصورت تکرار درباب رقوم مالگذاری کے جو متعلق پرتھی ندہی کے بیچ علاقہ پیورد ہن وغیرہ کے ہے واقع ہو تو اطلاع اوسکی صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے گی بعد ازاں انتظام واجبی عمل مین آئے گا مگر کوئی تحریر جداگانہ اس بارہ مین نہوگی۔

## شرط ششم

چونکہ علاقہ پرتھی ندہی کا علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ سے محصور ہے تو یہ امر بنظر انتظام پولس یا بابر قائم کرنے سرحد کے ضروری متصور ہو کہ تبادلہ بعض زمین ظہور مین آئے تو یہ تبادلہ اسی نظر سے عمل مین آئیگا بشرطیکہ کوئی نقصان پیٹکا اوس سے متصور نہو

## شرط ہفتم

رقم دو ہزار روپیہ کی جو پرتھی ندہی سابق نیت سچیو کو دی تھی وہ منجانب نیت سچیو منتقل بنام دربار مہاراجہ ہوگئی لہذا اب وہ رقم سالیانہ دربار کو ادا ہونی چاہیے۔

## شرط ہشتم

تمام دومالا اور دھرم داؤ اور انعام اور ورشاسن اور دیوستھان اور روزینہ دار اور نمنوک اور درک اور دیگر عطایات اِس قسم کی جو ملک پرتھی ندہی مین جاری اور موجود ہین وہ اونکے قابضان کے پاس جاری رہین گے اور اس امر مین کوئی نالش پیش نہ ہونی چاہیے۔

## شرط نہم

چونکہ علاقہ پرتھی ندہی کا ملحق ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقۂ مہاراجہ ہے لہذا یہ

چاہیے

چاہیے کہ درحالت پیدا ہونے کسی فساد کے ہرطرح کی مدد اوس سرکار سے معاملہ دار کی ہو جسکی طرف سے درخواست استعانت کی ہو۔

## شرط دہم

بایام دسہرہ پیشوا پرتھی نرپتی کو بذات خاص مہاراجہ کے دربار میں آنا ہوگا اور تمام رسومات اور توقیر جو پیشوا کی اتبک سے وہ قائم رہے گی۔

یہ سب دس شرائط ہیں جنکا لحاظ رکھنا چاہیے۔

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۸ ماہ رجب سعیدین عشرین و میاتین والف یا سنہ ۱۲۳۳ھ

دستخط جیمس گرانٹ

اقرارنامہ مرقومہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ع جو مہاراجہ صاحب راجہ ستارا فی ساتہ پیشوا پرتھی نرپتی کے منعقد کیا۔

مہر مہاراجہ صاحب راجہ ستارا

اقرارنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نسبت راجسری پرسرام پنڈت پرتھی نرپتی کے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

جو ملک پہلے تمہارے پاس تھا وہ تمکو براہ دریا دلی گورنمنٹ انگریزی نے عطا کرکے حوالہ تمہارے کیا اور ایک اقرارنامہ دس شرائط کا تحریر کرکے کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر نے منجانب گورنمنٹ انگریزی تمکو دیا تمہارا ملک اندر حدود اوس علاقہ کے آگیا جو برائے عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو دیا اور شرائط مقررہ گورنمنٹ انگریزی منظور ہوئیں اب حضور نے بنابر قائم کرنے تمہارے بیچ قبضہ کے شرائط ذیل قائم کیں یعنی

## شرط اول

اگر کچھ فساد بیچ ملک مہاراجہ یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے جو علق تمہارے ملک سے ہیں پیدا ہو تو مدد تمکو دینی ہوگی اور جسقدر سپاہ پولس تمہارے علاقہ کی خالی ہوگی وہ حسب درخواست معاملہ دار اوس سرکار کے جہاں فساد ہوا ہوگا بھیجنی ہوگی۔

## شرط دوم

تمام وطن اور دیگر رقوم جو ابتک ملک مہاراجہ مین تمہارے قبضہ مین ہین وہ جاری رہینگی اور اسیطرح تمام رقوم مالگذاری جو دربار مہاراجہ تمہارے ملک مین پاتے ہین وہ آیندہ بھی اونکو دیے جائینگے تمام دیہات و مالاواراضی و درشاسن و دہرم داؤد و دیوستھان و روزینہ داران و خیرات و منوک و درک و تمام دیگر رقوم جو ابتک تمہارے ملک سے دیجاتی ہین آیندہ بھی بلاکم و کاست دیجائینگی اور اگر اب کوئی تحقیقات درباب حقوق اور قبضہ اونکے جو بروے سند گورنمنٹ قابض اور متصرف ہین عمل مین آئے تو فیصلہ حسب قاعدہ انصاف دیا جائیگا تاکہ پھر نالش نہو اگر اشخاص جسکے پاس رقوم مذکورہ بالا از روی وراثت کے آئی ہون کچھ فساد برپا کرین یا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اوسسے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاولد فوت ہون تو تم بخوبی تحقیقات مقدمہ کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہو تحریر کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر فرمائین گے اوس حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔

## شرط سوم

تمہارے ملک کے باشندون کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بلاپاسداری دیا جاے اور پولس مناسب واسطے انسداد دزدی و سرقہ قائم کیا جاے لیکن اگر ایسا نہوگا اور فیصلہ خلاف انصاف کیا جاے گا یا دزدی و سرقہ اسقدر کثرت سے واقع ہون کہ لوگون کو بمجبوری نالش کرنی پڑے تو اسحالت مین جو احکام دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اونکی تعمیل ہوگی۔

## شرط چہارم

بغیر اطلاع اور حکم گورنمنٹ انگریزی کے کوئی فوج جدید ملازم نرکھی جاے گی اور نہ کسیکے ساتھ بلک کیجائیگی بیچ تمام مقدمات خانگی درباب رشتہ مندی و من ذالک کی رجوع باسلحہ نہوگی مگر اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کیجاے گی بعد ازان جو حکم بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ صادر کرینگے وہ فرض تصور کیے جائینگے۔

شرط پنجم

## شرط پنجم

باستثنا اونکے جو تحت دربار مہاراجہ کے ہون اور کسی رئیس مثل باجی راؤ صاحب یا دیگر راجگان و رئیسان و کیدانان وغیرہ کے گفتگو و خط کتابت جائز نہین ہے اور اونکے پاس مدد بھیجنا یا شریک اجتماع فوج کیسکے ہونا جائز متصور نہوگا یہ شرط بنیاد اقرارنامۂ ہذا ہے اگر اس سے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی تمہارا علاقہ مقبوضہ تمہارے پاس نرہیگا۔

## شرط ششم

تمام مجرمان تمہارے ملک کے جو ممالک مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تمکو واپس حوالہ کردیے جائین گے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے ملک مین آئینگے وہ بھی گرفتار ہوکر حوالہ اوس سرکار کے کیے جائینگے جنکے وہ مجرم ہون گے اور تمام افسران وغیرہ دونون سرکارون کے جو تمہارے علاقہ مین بہ تعاقب مجرمان آئینگے اونکی مدد اور اعانت کرنی ہوگی۔

## شرط ہفتم

جبتک تم وفادار رہ کر شرائط خدمتگذاری بامانت و دیانت سرانجام دوگے اوسوقت تک تمہارا علاقہ تمہارے قبضہ مین منجانب دربار مہاراجہ قائم اور جاری رہیگا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور مہاراجہ بھی اسکو قبول اور منظور کرتے ہین۔

## شرط ہشتم

سب خطاب اور توقیر جو تمہاری ہوتی ہے وہ جاری رہے گی اور تمہاری سب درخواستیون لحاظ رہے گا جو قرین عقل اور درست ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو برعکس اسکے ہوگی وہ نامنظور کیجاے گی۔

## شرط نہم

چونکہ تمہارا علاقہ ملحق اور ملصق ملک مہاراجہ کے ہے اور یہ ضروری ہو کہ بنظر حد بندی صحیحہ یا انتظام بوبس یا تصفیۂ رقم مالگذاری تبادلہ بعض اراضی کا کیا جاے تو ایسا تبادلہ

بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بروے کار آئے گا بشرطیکہ تمہارے حق میں نقصان دہندہ اور مضر نہو گا۔

## شرط دہم

تمکو ایام دسہرہ میں ہر سال خود آنا ہو گا اور ہر موقع تیوہار سے دیگر اور موقع سیر کہا دی میں بھی جب مہاراجہ تمکو طلب کریں حاضر ہونا ہو گا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر و رودار میں جائیں اوسوقت تمکو ہمراہ رہنا ہو گا۔

## شرط یازدہم

پنت پیمو کو تمسے مبلغ دو ہزار روپیہ سالیانہ ملتا تھا اب وہ مہاراجہ کو واسطے مصارف فیلخانہ کے وعدہ دینے کا ہو گیا ہے بموجب اسکے تم مہاراجہ کے دربار میں وہ روپیہ سالیانہ داخل کیا کرو گے۔

---

## نمبر ۱۱

اقرارنامہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور دفلیکر مرقومہ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ع

مہر کپتان گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بہادر واسطے عصمت پناہ رینو کا بائی دفلی و شموک جت و کرزجی جسکے روسے پرگنہ جات جت و کرزجی اونکو دیے گئے۔

یہ اضلاع سابق بطور جاگیر ذاتی و سپاہ کے تھے اور چونکہ قبضۂ گورنمنٹ انگریزی میں ساتہ باقی ملک کے آگئے تھے اب بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے بلا تحریک ادے اوسیطرح یعنی بطور جاگیر ذاتی و سپاہ دوبارہ دیے گئے مگر چونکہ یہ اضلاع اندر حدود علاقۂ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا بموجب عہدنامۂ ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے آگئے لہذا رینو کا بائی دفلی جاگیردار دربار مہاراجہ بتوسط گورنمنٹ انگریزی تصور کیجائیگی شرائط ذیل منجانب گورنمنٹ انگریزی و رینو کا بائی دفلی کے مشروط ہوئیں۔

شرط اول

## شرط اول

چونکہ اضلاع جنت وکرزجی تاہنگام رجسٹر بطور جاگیر قبضہ مین تھے اب وہ بلا تحریک احدے دوبارہ دیے جاتے ہین ہنگام تسلط پیشوا یہ اضلاع بنا بر تنخواہ چار سو پچاس سوار ماتحت رستیا کے دیے گئے تھے بعد ازان تعداد نفری سواران تین سو قرار پائی اور چونکہ ملک شگفتہ و شاداب حالت مین نتھا اسلیے اوسقدر نفری کی خدمت نہین لیجاتی تھی آخر کار نفری سواران کم ہوکر دو سو ہوئی جو رنیو کا بائی اچھی طرح اور بآسایش رہی اور نیز اس نظر سے کہ جسقدر نفری کنٹنجنٹ کی وہ رکھے وہ سب آراستہ و پیراستہ ہو گورنمنٹ نے تین ربع نفری کم کرکے اب نفری سواران پچاس قرار دی پس یہ سوار ہمیشہ بیچ خدمت مہاراجہ صاحب راجہ ستارا کے حاضر رہین گے ۔

## شرط دوم

گھوڑے اور سوار کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین اور قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو تک کی ہوگی اور ہر وقت خدمت مہاراجہ مین حاضر رہین گے اور بلا توقف اور تکرار جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان اونکو جانا ہوگا جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجائیگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم پائے جائینگے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ شرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا اگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق رائے حاصل کرنی ہوگی ۔

## شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون گے اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہوگا تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دین گے تمام نقصانی و اتلاف ہر قسم اور نیز سر انجام سامان جنگ شامل اوس رقم مین ہے جو معاوضہ دی گئی ہے ۔

## شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلا لحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی و ممالک مہاراجہ ملحق جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکے گی اوسقدر سپاہ اعانت کے دی جاے گی۔

## شرط پنجم

جسقدر دیہات وطن وغیرہ اتبک رعیو کا بائی دفلی کے اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کے ہونگے وہ سب جاری رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری متعلق دربار مہاراجہ بیچ اضلاع جاگیر کے ہونگے وہ بہی ادا ہوتے رہین گے تمام دیہات دومالا واراضی و درشاسن و دہرم داو و دیوستہان و روزینہ داران و خیرات و نمنوک و درک و تنخواہات اس قسم کی جو جاگیر مین ہین وہ سب اوسیطرح بحال رہین گی جسطرح اتبک رہے ہین اور تمام اشخاص جو ازروے اسناد گورنمنٹ قابض ہین اونسے مزاحمت نہوگی اور وہ تخلل یا روک جو باعث امور جزوی ہنگام سپردگی منجانب گورنمنٹ انگریزی موجود ہون اونکی تحقیقات ہوکر فیصلہ ازروے انصاف کے کیا جاے۔

اس امر مین خبرداری رکھنی چاہیے کہ اس بارہ مین کوئی نالش صحیح دائر نہو درصورتیکہ کوئی شخص جسکو یہ سب حقوق ازروے وراثت یا عطیہ کے ملے ہون بدوضعی کرے تو یہ ضرور ہوگا کہ اوسکی اطلاع صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے اور صاحب موصوف باتفاق راے دربار مہاراجہ ہدایت کرینگے کہ کیا کارروائی درباب ضبطی یا سزادہی کے عمل مین لانی چاہیے اگر اشخاص جنکے تعلق یہ حقوق ہین کچہ فساد برپا کرین اور یا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اون سے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاوارث فوت کرین تو تم ایسے معاملہ کی تحقیقات قرار واقعی کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہوگی تحریر کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب

صادر

صادر کرینگے اوسکی مطابقت لازم آئے گی۔

## شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بدرستی وراستی دینا اور ایک پولس بہتر واسطے انسداد دزدی وڈکیتی قائم ہونا چاہیے اگر ایسا نہوگا اور علاقہ مین انصاف نہوگا اور باشندے بمجبوری آمادۂ نالش ہونگے تو دربار مہاراجہ بصلاح واعانت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی اوس معاملہ کو بخوبی سمجھکر جو کچھ فیصلہ کرینگے اوسکی تعمیل ہوگی اور سوائے ازین اگر اونسے فیصلجات کی تعمیل نہوگی اور علاقہ مین بدنظمی جاری ہوگی اور دزدی اور دیگر جرائم بکثرت واقع ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدابیر صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہونگی اونکی ہدایت کرینگے اور دربار مہاراجہ ویسا ہی انتظام کرینگے۔

## شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ فوج واسطے جنگ ساتھ کسی شخص کے جمع کیجاے گی بیچ مقدمات تکرار خانگی کے مثل رشتہ مندی وغیرہ ذلک رجوع باسلحہ لانے کی اجازت نہین ہے بلکہ کیفیت اوسکی بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بھیجنی ہوگی اور صاحب اوسکا حال دربار مہاراجہ کو لکھینگے بعد ازان جو کچھ فیصلہ ہوگا اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

## شرط ہشتم

باستثنا اون لوگونکے جو زیر حکم دربار مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی گفتگو یا کتابت ایسے شخصونکے ساتھ مثل باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان ورئیسان وکیدانان وغیرہ کی نہوگی اور نہ مدد واعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے اونکو دیجائیگی یہ شرط گویا بنیاد عہدنامۂ ہذا ہے اگر نشاندہی کورۂ بالا سے انحراف ہوا تو جاگیر بحال نہین رہیگی۔

## شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقۂ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی

یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ رنیو کا بائی دفلی کے بروقت اطلاعیابی صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کیے جائینگے اور یہ اطلاع صاحب موصوف گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو بذریعہ اپنی تحریر کے دینگے جیسا موقع مناسب ہوگا اوسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو رنیو کا بائی دفلی حوالہ کردینگی اور جو لوگ کسی سرکار سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرینگی

## شرط دہم

جبتک رنیو کا بائی اپنی خدمت متعلقہ ساتہ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے کرینگے اوسوقت تک اونکی جاگیر بلامزاحمت دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین۔

## شرط یازدہم

ہر قسم کا خطاب اور ادب و توقیر جو ابتک رنیو کا بائی دفلی کی ہوتی آئی ہے وہ جاری اور قائم رہیگی ہر ایک درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور صحیح ہوگی وہ منظور کیجائیگی مگر جو برعکس اسکے ہوگی وہ منظور نہوگی۔

## شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتہ ملک مہاراجہ کے ہے اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولیس کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبادلہ کی تعمیل ہوگی۔

کل بارہ شرائط مذکورۂ بالا کا لحاظ رہے گا۔

المرقوم ۲۲۔ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی مطابق ۸۔ ماہ رجب سنہ یکہزار دو سو تیس و الف یا سنہ ۱۲۳۵ھ مقام ستارا۔

مہر کپتان جوگرانٹ

## اقرارنامہ فیابین راجہ ستارا و وفیکر ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ء

مہر مہاراجہ صاحب راجہ ستارا

عہدنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا درباب رینو کا بائی وفلی وشن موک پرگنہ جات جت و کرزجی جسکے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

پرگنہ جات جت و کرزجی مدت سے جو تمہاری جاگیر مین تھے لہذا گورنمنٹ انگریزی فی ازراہ دریا دلی پھر تمکو عطا کرکے بموجب شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب اونکے جو مشتمل اوپر بارہ شرائط کے تھے حوالہ کیے۔

جو علاقہ جاگیر اندر حدود ممالک مہاراجہ جو بموجب عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی اونکو ملا تھا آگیا ہے اسی سبب سے ایک عہدنامہ منجانب گورنمنٹ انگریزی تیار ہوکر تمکو دیا گیا اور اوسکو حضور نے منظور کیا لہذا بنظر اس کے کہ تمکو جاگیر مذکور مین قائم کرین سرکار نے تجویز ذیل کی ہے۔

### شرط اول

پرگنہ جات جت و کرزجی تمکو بطور جاگیر ذاتی و سپاہ اس شرط پر دیے گئے کہ تم پچاس سوار خوش اسپ و پیراستہ ہمیشہ خدمت مہاراجہ صاحب راجہ ستارا مین موجود رکھوگے۔

### شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونگے اور گھوڑے کی قیمت تین سو سے چار سو تک فی گھوڑا ہوگی اور سوار ہمیشہ آمادہ اور مستعد واسطے خدمتگذاری مہاراجہ کے رہین گے اور جب حکم ہوگا اوسوقت اونکی حاضری ہوا کرے گی اور بلا توقف اور تامل جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان جائینگے اگر بروقت حاضری دریافت ہو کہ کچھ سوار تعداد معینہ سے کم رہین تو معاوضہ اس کمی کا بحساب فی گھوڑا تین سو روپیہ تاریخ اول حاضری سے دیا جائیگا مگر قبل کرنے اس مطالبہ کے دربار مہاراجہ اس حال کی کیفیت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو لکھکر اونکی منظوری حاصل کرینگے۔

## شرط سوم

اگر تمہاری کنٹنجنٹ کسی جنگ مین حسب درخواست صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی شریک ہونگے اور اگر کوئی سوار یا گھوڑا اس سبب سے مجروح یا مقتول ہوگا تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ دربار مہاراجہ کچھ معاوضہ اوسکا نہین دینگے سب نقصان اور اتلاف ہر قسم کا اور نیز سر انجام سامان جنگ رقم عطیہ مین شامل ہین —

## شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر ادا کرنا ہوگا اور کچھ ذکر خرچہ سواران کنٹنجنٹ کا نہین ہے یعنی یہ تو لازمی ہے ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ جو نزدیک علاقۂ جاگیر کے ہے درحالیکہ کچھ تکرار یا فساد پیدا ہو تو بروقت درخواست معاملہ دار سرکار جسکو یہان فساد ہوگا مدد بشرکت ذات خاص مع سپاہ پولس جاگیر جو خالی ہوگی کرنی ہوگی —

## شرط پنجم

جو وطن و دیگر تنخواہ وغیرہ ابتک اندر ملک مہاراجہ کے تمہاری ہین وہ جاری رہینگے اور تمام رقوم مالگذاری متعلق مہاراجہ جو تمہارے اضلاع مین ہونگی وہ بھی آیندہ دینی ہونگی درمیان علاقۂ جاگیر کے تمام دیہات و مالاواراضی و درشاسن و دہرم داؤ و دیوستھان و روزینہ دار و خیرات و نمنوک و درک و دیگر تنخواہات اس قسم کی اوسیطرح جاری رہینگی جسطرح ابتک ہین اور تمام اشخاص جو بذریعۂ اسناد گورنمنٹ قابض ہین اون سے مزاحمت نہوگی اور وہ ہرج جو جزوی سبب سے بروقت تمہارے سپرد ہونے جاگیر کے (بذریعۂ گورنمنٹ) عارض ہوئے ہون اونکی تحقیقات کرکے دعاوی کا فیصلہ واجبی ہوگا تمکو ہوشیاری رکھنی ہوگی کہ کوئی وجہ درست اس امر مین واسطے نالش کے پیدا نہو —

درحالیکہ کوئی قابض بذریعۂ وراثت یا تنخواہ کے بدوضعی اختیار کرے تو یہ ضرور ہوگا کہ اوسکی کیفیت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے پاس ارسال کی ہوگی اور صاحب باتفاق رائے دربار مہاراجہ ہدایت اوس طریق کی کرینگے جو درباب سزا دہی یا ضبطی کے مناسب متصور ہوگی اگر کوئی شخص جسکے پاس یہ تنخواہ یا ورثہ ہو کچھ فساد برپا کرے یا کوئی جرم خلاف

اسمیت عامہ اوس سے سرزد ہیلا ولد فوت کرے تو تم تحقیقات کما حقہ اوسکی کروگے اور جو تمہاری راے مین انصاف معلوم ہوگا اوس سے اطلاع دوگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل ہوگی

## شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بدرستی و راستی دینا ہوگا اور نیز پولس واسطے انسداد دزدی و ڈکیتی قائم ہونا چاہیے اگر ایسا نہوگا اور علاقہ مین انصاف نہوگا اور باشندے بمجبوری آمادۂ نالش ہونگے تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی اس معاملہ کو بخوبی سمجھ کر جو کچھ فیصلہ کرینگے اوسکی تعمیل ہوگی اور سوا سے ازین اگر ایسے فیصلجات کی تعمیل نہوگی اور علاقہ مین بدنظمی جاری ہوگی اور دزدی و دیگر جرائم بکثرت پیدا ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدابیر صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہونگے اونکی ہدایت کرینگے اور دربار مہاراجہ ویسا ہی انتظام کرینگے۔

## شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ فوج واسطے جنگ کے ساتھ کسی شخص کے جمع کیجاے گی بیچ مقدمات تکرار خانگی مثل رشتہ مندی و من ذلک رجوع باسلحہ لانے کی اجازت نہوگی بلکہ کیفیت اوسکی بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بھیجنی ہوگی اور صاحب اوسکا حال دربار مہاراجہ کو لکھینگے بعد ازان جو کچھ فیصلہ ہوگا اوسکی تعمیل لازم ہوگی۔

## شرط ہشتم

باستثناء اون لوگون کے جو زیر حکم دربار مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی گفتگو یا کتابت ایسے شخص کے ساتھ مثل باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کیدانان وغیرہ کے نہین ہوگی اور نہ مدد و اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے اونکو دیجاویگی بہ شرط گویا بنیاد عہدنامہ ہذا ہے اگر نشان مذکورہ بالا سے انحراف ہوگا تو جاگیر بحال نہین رہیگی

## شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقۂ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ تمہارے حوالہ کیے جائینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ اونکے حوالہ کر دیے جائینگے اور جو لوگ کسی سرکار سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی

## شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمت متعلقہ ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کی کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت سرکار جاری اور قائم رہے گی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہوتے ہین اور دربار مہاراجہ اوسے منظور کرتے ہین۔

## شرط یازدہم

ہر قسم کا خطاب اور توقیر جو تمہاری اب تک ہوتی تھی وہ جاری اور قائم رہے گی اور تمام درخواست تمہاری جو واجبی اور صحیح ہونگی وہ منظور کیجائین گی مگر جو برعکس اوسکے ہونگی وہ منظور نہونگی۔

## شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبادلہ قطعات اراضی یا رقوم مالگذاری بغرض نشان کرنے حد بست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونا چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسے تبادلہ کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ تمہارا نہوگا۔

## شرط سیزدہم

تمکو ہر سال ایام دسہرہ مین خود آنا ہوگا اور دیگر رسوم اور مبارکباد کے دنون مین بھی جب تمکو مہاراجہ طلب کرینگے حاضر ہونا ہوگا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر و ورود مین جائین تمکو ہمراہ رہنا ہوگا۔

نمبر ۱۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و شمشیر بہادر بقلم پھلتن معروف نمبالکر مرقومہ ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۸ عیسوی۔

مہر کپتان جیمس گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی مابتدا و صاحب مہربان جان راؤ نایک نمبالکر و شمشوک علاقہ پھلتن جسکے روسے پرگنہ پھلتن اوسکے سپرد ہوا کیونکہ اوسکے قبضہ مین سابق بطور جاگیر ذاتی و سپاہ کے تھا۔

یہ ضلع ساتہ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگیا اور بلا تحریک احدے بطور جاگیر فوج بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے تمکو دیا گیا مگر چونکہ بموجب شرائط عہدنامہ جو ساتہ راجۂ ستارا کے منعقد ہوا یہ جاگیر اندر حدود اوسکے علاقہ کے آگئی لہذا جان راؤ نایک نمبالکر آپکو جاگیردار دربار راجہ صاحب موصوف جانکر جاگیر عطیہ گورنمنٹ انگریزی تصور کرے۔

شرائط ذیل منجانب جان راؤ نایک اور گورنمنٹ انگریزی قرار پائین۔

## شرط اول

پرگنۂ پھلتن جو تا ہنگام جنگ بطور جاگیر ذاتی و فوج کے تمہارے پاس تھا اوسیطرح دوبارہ تمکو دیا جاتا ہے اور منظوری اوسکی ہوتی ہے بیچ عہد حکومت پیشوا کے ایک دستہ سواران کنٹنجنٹ تعدادی ساڑھے تین سو نفری کا اقرار دینے کا تمسے ہوا تہا مگر بباعث اسکے کہ تمہارا علاقہ اچھا آباد نہ تھا اوسقدر نفری کی خدمت تمسے نہین لیجاتی گورنمنٹ نے اس نظر سے کہ جان راؤ نایک بآسایش و آرام بسر کرے اور سواران کنٹنجنٹ کو آراستہ اور آمادہ رکھین تعداد نفری کم کرکے نوسے نفری قرار دی منجملہ اونکے ۵۰ نفری خدمت مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا مین رہینگی اور باقی ۴۰ نفری ہمراہ نایک کے رہین گی۔

## شرط دوم

## شرط دوم

گھوڑے اور سوار تمہاری کنٹنجنٹ سوارون کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہین گے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجائیگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم جائین گے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی۔

## شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف مرمت اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

## شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہیین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکیگی اوسقدر واسطے اعانت کے فوراً دیجاے گی۔

## شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و دمن وغیرہ جو اب تک نایک کے قبضہ مین بیچ علاقۂ مہاراجہ کی ہین وہ سب بدستور اوسکے پاس رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری مہاراجہ اندرضلع [illegible] کے ہوگی [illegible] مہاراجہ کو دیجائیگی اور تمام و مالا دیہات و درشاسن و دہرم داود

و دیوستھان و روزینہ داران و خیرات و نمنوک و درک و دیگر رقوم اس قسم کی واقع علاقۂ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہین گی اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ از روے عطانامہ عطیۂ گورنمنٹ کے ہے اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیقسم خفیف سے کچھ انسداد یا مداخلت جزوی ہوئی ہو اور جب تمسے گورنمنٹ انگریزی سے علاج پایا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسوقت اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہو کہ ایسے معاملہ مین کوئی نالش جو مبنی اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو نسبت تمہارے پیش نہو۔

درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکورۂ بالا جسکو از روے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا سے ہون بدوضعی اختیار کرے تو صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزا دہی یا ضبطی ہوا پنی راے باتفاق راے مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف امنیت ملک برپا کرے یا اولاد فوت ہو تو تم تحقیقات قرار واقعی اوسکی مقدمات کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

## شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حق رسی ہونی چاہیے اور ایک اچھا پولس واسطے انسداد دزدی و جرائم قتل و فساد انگریزی و انسداد گروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آئے گا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی تعمیل نہ ہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی اور واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اگر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب ایجنٹ

گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے۔

## شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے کے ساتھ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر آسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتھ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جائیگا۔

## شرط ہشتم

باستثناء اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین یا کسیطرح کی کتابت ایسے شخصونکے ساتھ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان اور رئیسان اور کمیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد و اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتھ اونکے دیجاے گی یہ شرط بنیاد عہد نامہ ہذا کی ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو جاگیر قائم نہین رہیگی

## شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ جان راؤ نایک نمبالکر کے کیے جائینگے بعد ازاوسکے کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجائیگی اور صاحب موصوف اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کرینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو جان راؤ نایک گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے اور جو لوگ انھین سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسی مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

## شرط دہم

جبتک جان راؤ نایک اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے کرینگے اوسوقت تک اوسکی جاگیر بلامزاحمت منجانب دربار مہاراجہ

جاری

جاری اور قائم رہے گی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین۔

## شرط یازدہم

ہر طرح کا خطاب اور ادب جو اب تک جان راؤ نایک کا ہوتا آیا ہے وہ جاری رہے گا اور تمام درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہونگی منظور کیجائین گی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہونگی وہ منظور نہونگی۔

## شرد وازدہم

چونکہ ضلاع جاگیر ملحق ساتہ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونی چاہیے تو ہر وقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر بانقصان جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

تمام بارہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے۔

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۲۲۔ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی (۸۔ ماہ رجب سعد سن عشرین میاتین والف یا سنہ ۱۲۳۵ھ)

دستخط جیس گرانٹ

---

عہدنامہ منعقدہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ع منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا یا نباکر۔

مہر کلان مہاراجہ راجہ ستارا

عہدنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا در بارہ راجہ شیر جان راؤ نایک نباکر شوکہ پرگنہ پھولتن جسکے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

جو پرگنہ پھولتن مدت سے تمہارے قبضہ مین بطور جاگیر ذاتی و سپاہ کے ہے لہذا کو رنمنٹ انگریزی نے ازراہ دریا دلی بلا تحریک احدے پرگنہ مذکور تمکو بہ جہت شرائط مقررہ و مجوزہ

کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب گورنمنٹ انگریزی عطا کیا اور دوبارہ دیا اور چونکہ علاقۂ جاگیر مذکور از روے عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوا ہے اندر حدود ملک حضور آگیا ہے لہذا وہ ماتحت اوسکے گروانا گیا اور ایک اقرارنامہ منجانب گورنمنٹ انگریزی تحریر ہوکر تملو دیا گیا اور اوسکو سرکار نے بھی منظور کیا ہے اور بنا بر قائم کرنے تمہارے بیع علاقۂ جاگیر مذکور کے حضور نے شرائط ذیل تجویز کی ہین۔

## شرط اول

پرگنہ مجھیتن کو بطور جاگیر ذاتی و سپاہ اس شرط پر دیا گیا ہے کہ تم نوے نفر سوار دیا کرو منجملہ اوسکے پچیس سوار خوب آراستہ و پیراستہ جنکے گھوڑے بھی اچھے ہونگے ہمیشہ خدمت حضور مین حاضر رہین گے اور باقی پندرہ تمہارے ساتھ رہین گے۔

## شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین اور قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہین گے اور بلا توقف و تکرار جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجائیگی اور اگر حاضری مین تعداد مقررہ کم پائی جاگی تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑہ تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی تحریر کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق راے حاصل کرنی ہوگی۔

## شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکورہ کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلافی بر قسم و بنہج سر انجام سامان جنگ شامل اور رقم کے ہے جو امعوض دی گئی ہے۔

## شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ امر قرار پاتا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکیگی اوسقدر واسطے امانت کے فوراً دیجائیگی۔

## شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن وغیرہ جو اتبک نایک کے قبضہ مین ہین وہ سب علاقہ مہاراجہ مین اوسکے پاس رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری مہاراجہ اندر ضلع نایک کے ہونگی وہ دربار مہاراجہ کو دیجائینگی اور تمام دومالا دیہات اور ورشاسن اور دیرم داو اور دیوستھان اور روزینہ داران اور خیرات اور منشوک اور درک اور دیگر رقوم اس قسم کی واقع علاقہ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہین گے اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ ازروے عطا نامہ عطیہ گورنمنٹ کے ہے اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیوجہ خفیف سے کچھ انسداد یا مداخلت جزوی ہوئی ہو اور جب تمنی گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ پایا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہو کہ ایسے معاملہ کچھ ناانصافی مبنی اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو نسبت تمہارے پیش نہو درحالیکہ کوئی قابض ازقسم مذکورہ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورہ بالا ملی ہون بدوضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت مزاحمی یا ضبطی اپنی رائے باتفاق رای دربار مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف اسنیت ملک برپا کرے یا لاولد فوت ہو تو تم تحقیقات قرار واقعی اوسکی متعلقہ کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ

بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

## شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حقرسی ہونی چاہیے اور ایک اچھا پولس واسطے انسداد وزدی وجرائم قتل وفساد انگیزی وانسداد گروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آئے گا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی اور واردات وزدی اور وقوع دیگر جرائم اکثر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تجویز بہ نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے۔

## شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے ساتہ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتہ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جائیگا۔

## شرط ہشتم

باستثنا اون لوگونکے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصون کو ساتہ جسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان ورئیسان وکمیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتہ شامل کرنی اپنی فوج کے ساتہ اونکے دیجائیگی۔ یہ شرط بنیاد عہدنامہ ہذا کی ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی جاگیر قائم نہیں رہیگی

## شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقۂ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی

یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ تمہارے کیے جائینگے بعد ازاوسکے کہ اوسکی اطلاع صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجاے گی اور صاحب موصوف نے اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کیا ہوگا اور اسیطرح تمام مجرمان گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ جان راؤ نایک گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرینگے اور جو لوگ ان سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

## شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہے گی اور اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور سرکار اونکی ضمانت کو منظور کرتی ہے

## شرط یازدہم

ہر طرح کا خطاب اور ادب جو اب تک تمہارا ہوتا آیا ہے وہ جاری رہیگا اور تمام درخواست منجانب تمہارے جو واجبی اور مناسب ہونگی منظور کیجائینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہونگی وہ منظور نہونگی۔

## شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حد بست کیا واسطے انتظام پولیس کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ تمہارا نہوگا اور اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

## شرط سیزدہم

تمکو بذات خود ہر سال ایام دسہرہ مین حاضر ہونا ہوگا اور سوائے ازین جب تمہاری طلب بروقت ادائے کسی رسم بزرگ یا موقع مبارکباد ہوگی تب تمکو حاضر ہونا ہوگا اور جب

مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین مع ہمراہی اپنے جائین گے تو تمکو بھی ہمراہ جانا ہوگا۔

مہر خورد مہاراجہ صاحب راجہ ستارا

المرقوم ـــــ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء۔

## نمبر ۱۳

اقرارنامہ جوساتہ شیخ میرو قر کے قرار پایا المرقوم ۳ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء۔

مہر کپتان جے گرانٹ

شرائط مقررۂ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی برائے شیخ میرو قر جسکے روسے جاگیر وغیرہ (باستثنا پرگنۂ دریاپور و پرانت وراد و موضع بھوئی و پرگنۂ شرالی و موضع پلسی و پرانت وئی) اوسکو عطا ہوئی۔

یہ جاگیر وغیرہ جو سابق تمہارے قبضہ مین بطور جاگیر ذاتی و سپاہ کے تھا مگر جو ساتہ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگئے وہ اب بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے تمکو دیا گیا کہ مثل سابق بطور جاگیر ذاتی اور سپاہ تمہارے پاس رہے مگر چونکہ یہ جاگیر وغیرہ بموجب شرائط عہدنامہ جوساتہ مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا کی منعقد ہوا اندر حدود علاقۂ مہاراجہ کے آگئے لہذا شیخ میرو قر بطور جاگیردار ماتحت دربار مہاراجہ مگر بتوسط گورنمنٹ انگریزی متصور ہوگا اور شرائط ذیل منجانب گورنمنٹ انگریزی اور شیخ میرو قر قرار پائین ـــ

### شرط اول

پرگنۂ یرندول و پرانت خاندیش و پرگنہ جات واقع سودیش یعنی (علاقۂ پیشوا) بعد تقرری کمندنی یعنی خراج عطا ہوئی تہی سابق تمکو ۱۰۰ نفر سوار دربار پیشوا کو دینے پڑتے تھے مگر چونکہ پرگنۂ دریاپور غیر قرق ہوگئی تہی اور ملک ابہی آبادی کے حال مین تہا اوسقدر سوارون کی خدمت نہین لیجاتی تہی اب اس نظر سے کہ شیخ میرو قر بآسایش اور آرام

اور فراغت سے بسر کرے اور سواران کنٹنجنٹ حال نوار استہ اور آماد ہ رکھے گورنمنٹ نے تعداد نفری کنٹنجنٹ حال دس سوار پر حصر کیا یہ دس سوار ہمیشہ اور ہر وقت بہ خدمت مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا کے حاضر رہنے چاہئین۔

## شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہین گے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجاے گی اگر حاضری مین تعداد نفری مقررہ سے کم پائے جائینگے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی تحریر کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق راے حاصل کرنی ہوگی۔

## شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سر انجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

## شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونی چاہئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار اور فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر ملیگی اوسقدر واسطے اعانت کے فوراً بیجائیگی

## شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن غیر جاگیر مہاراجہ میرو قر کے قبضہ مین بیچ علاقہ گورنمنٹ انگریزی

یا علاقۂ مہاراجہ کے ہین وہ سب بدستور اوسکے پاس رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری مہاراجہ اندر اس جاگیر کے ہونگی وہ دربار مہاراجہ کو دی جائینگی اور تمام دومالا دیہات اور درشاشن اور دہرم داؤ اور دیوستھان اور وزینہ داران اور خیرات اور نمنوک اور درک اور دیگر رقوم اس قسم کے واقع علاقۂ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہینگی اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ ارزوے عطانامۂ عطیۂ گورنمنٹ کے ہین اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیوجۂ خفیف سے کچھ انسداد یا مداخلت جزوی اونمین ہوئی ہوگی اور جب گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ ملا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہوکہ ایسے معاملہ مین کوئی نالش جو مبنی اوپر وجہ صحیحہ کے ہو پیش نہو در حالیکہ کوئی قابض از قسم مذکورۂ بالا جسکو از روے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا ملے ہون یا وضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی جو اپنی راے باتفاق راے دربار مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر کوئی شخص قابض وارث یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف امنیت ملک برپا کرے یا لاولد فوت ہو تو تحقیقات قرار واقعی اوسکے مقدمہ کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

## شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حق رسی ہونی چاہیے اور ایک اچھا پولس واسطے انسداد دزدی وگروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا طور مین نہ آئیگا اور ملک مین نعمت نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوسی فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی

اور واردات وزوی اور وقوع دیگر جرائم اگر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرین گے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے۔

## شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے ساتہ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ نکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا مگر بمقدمہ بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتہ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جائیگا۔

## شرط ہشتم

باستثنا اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصونکے ساتہ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان اور کمیدانان وغیرہ مین ہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتہ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتہ اونکے دیجاے گی۔

یہ شرط بنیاد عہدنامہ ہاکی ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو جاگیر قائم نہین رہے گی۔

## شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقۂ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ شیخ میر وقمر کے کیے جائینگے بعد ازانکہ اوسکی اطلاع صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجاے گی اور صاحب موصوف اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کرینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقۂ مہاراجہ کو شیخ میر وقمر گرفتار کرکے حوالہ اوکے کردینگے اور جو لوگ ان سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

## شرط دہم

جبتک تم شیخ میرو قرابنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلامزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین۔

## شرط یازدہم

ہر طرح کا خطاب اہور اوب جو ابتک تمہارا ہوتا ہے جاری رہیگا اور تمام درخواست جو منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہونگی وہ منظور کیجاینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہونگی وہ منظور نہونگی۔

## شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبادلہ کی تعمیل ہوگی۔

تمام بارہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے۔

المرقوم ۳۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ۲۱۔ ماہ رمضان۔

دستخط جیمس گرانٹ

مہر خورد

---

ترجمہ یادداشت مجوزہ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا اور بارہ شجاعت شعار شیخ میرو قرابچے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

تمام جاگیر وغیرہ جو تمہارے قبضہ مین تھی ساتھ باقی ملک کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی کے آگئی مگر چونکہ گورنمنٹ نے ازراہ مہربانی بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے تمہاری خاندان کے وہ دیہات تمکو عطا کیے جو تمہارے پاس تاہنگام جنگ موجود تھے باستثنار دریاپور اور

پرانت وراد اور موضع بھولی اور پرگنہ شراٹی اور موضع پیسی اور پرانت دیے گئے اور یہ دیہات تمکو بذریعہ یادداشت متضمن بارہ شرائط کے مجوزہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر رزیڈنٹ انگریزی دیے گیے انکے تم جاگیردار تا خوشنودی گورنمنٹ انگریزی قرار دیے گئے لہذا تمکو لازم ہے کہ مثل دیگر جاگیرداران مذکورۂ عہدنامہ نسبت گورنمنٹ کے معمل رہو اور جو یادداشت گورنمنٹ انگریزی نے تمکو دی ہے اوسکو ہم منظور کرتے ہین اور واسطے جاری رہنے ان دیہات کے پاس تمہارے حسب ذیل قرار دیتے ہین۔

## شرط اول

پرگنۂ یرندول و پرانت خاندیش و دیگر علاقۂ مقبوضہ واقع دکھن بذریعۂ اس تحریر کے تمہارے نام جاری اور منظور ہوئے سابق تمکو سہ نفر سوار دربار پیشوا کو دینے پڑتے تھے مگر چونکہ پرگنۂ دریاپور وغیرہ اب قرق ہوگئے اور دیگر عمل مین بھی تمہارا نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ نے بنظر اسکے کہ تم آسایش اور آرام بسر کرو اور سواران کنٹنجنٹ حال کو آراستہ اور آمادہ سال بہر رکھو تعداد نفری کنٹنجنٹ کم کرکے دس نفر سوار قائم رکھے ان دس سواران کو تم ہمیشہ اور ہر وقت بیچ خدمت راجۂ ستارا حاضر رکھو۔

## شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہینگے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا اونکو واسطے حاضری دینے کے حاضر ہونا ہوگا اگر حاضری مین تعداد نفری مقررہ سے کم پائے جاینگے تو اوس کمی کا معاوضہ بشرح تین سو روپیہ سالیانہ فی گھوڑا واسطے ایام غیر حاضری بموجب شرائط اقرارنامہ جو تمہارے ساتھ ہوا ہے دینا ہوگا۔

## شرط سوم

درصورتیکہ باتفاق رائے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور

کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو کچھ معاوضہ بابتہ مجروح و مقتول کے نہین دیا جائیگا بلکہ تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سر انجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

## شرط چہارم

تم تمام اخراجات عملۂ مالی و جنگی اور نیز مصارف کنٹنجنٹ ادا کروگے اگر کوئی تکرار یا فساد بیچ اضلاع مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی واقع ہو تو تم بشرط ہونے درخواست منجانب معاملہ دار ہر ایک سرکار کے فوراً اعانت اور مدد ساتھ اپنی فوج پولس اضلاع کے کروگے۔

## شرط پنجم

دیہات اور عمل اور وطن وغیرہ واقع ملک مہاراجہ جو تا ہنگام جنگ قبضہ مین تھے وہ بدستور تمہارے پاس رہین گے اور سرکار ہذا بھی اپنے عمل جو تمہارے علاقہ مین ہونگے اپنے قبضہ مین رکھین گے تمام دو مالا دیہات و اراضی و در شاسن و دہرم داؤ و دیوستھان و روزینہ داران و خیرات و منسوخ وغیرہ و نیز حقوق درکدا جس صورت پر آج تک ہین وہ بدستور قبضۂ قابضان مین بحال رہین گے اور نیز اراضی سندی یعنی جو اراضی از روے سند ملی ہو گو ایسی اراضی کسیو جہ خفیف سے ضبط ہو گئی ہو در حالیکہ کوئی قابض از قسم مذکور بالا بدوضعی اختیار کرے یا لاوارث فوت ہو تو تم اوسکی کیفیت دربار مین ارسال کروگے اور مہاراجہ باتفاق رائے گورنمنٹ انگریزی سزا دہی مجرم عمل مین لائین گے یا حکم ضبطی صادر کرینگے جیسا موقع وقت ہوگا اگر کوئی جمعدار سرکشی کرے یا تمہارے ملک مین بغاوت کا مرتکب ہو یا اطاعت حکم نکرے اور اگر کوئی زمیندار لاوارث فوت ہو تو تم وطن مذکور ضبط کرکے اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین لکھوگے اور مہاراجہ باتفاق رائے صاحب رزیڈنٹ انگریزی احکام ضروری صادر کرینگے اور تمکو اوسکی اطاعت اور تعمیل کرنی ہوگی۔

## شرط ششم

تمکو رعایا کی بیچ حفاظت اور رفاہ اور عدالت گستری رعایا مین کرنی ہوگی تدابیر واسطے انسداد دزدی و قتل و دیگر جرائم کے عمل مین لانی ہونگی اگر ایسا ظہور مین نہ آئے گا اور

ملک مین نصفت وہی نہوگی اور نالشات دربار مین دائر ہونگی تو مہاراجہ باتفاق رای صاحب رزیڈنٹ انگریزی تحقیقات نالشات کی کرکے احکام ضروری صادر کرینگے ایسے احکام کی مطابقت تمکو کرنی ہوگی اور اگر تم ایسا نکروگے اور ملک اوسی حالت بدنظمی مین رہیگا اور جرائم بھی اکثر واقع ہونگے تو مہاراجہ باتفاق رای صاحب رزیڈنٹ انگریزی ایسی تدابیر ضروری تجویز کرینگے جنسے انسداد اونکا متصور ہو۔

## شرط ہفتم

تمکو چاہیئے کہ بغیر اطلاع گورنمنٹ کی فوج جدید بھرتی کرو اور کسی شخص کے ساتھ جنگ کرو اگر کوئی تنکرار درمیان تمہارے دربارہ تعلق پیونیا پیدا ہو تو تم بلاشور وشر اوس مقدمہ کو سپرد دربار کروگے اور مہاراجہ باتفاق رای صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی احکام مناسبہ صادر کرینگے اونکی تعمیل تمکو کرنی ہوگی۔

## شرط ہشتم

باستثنا رعایاے دربار ہذا تم کسی اور شخص سے تحریر نکروگے اور نہ کتابت ساتہ باجی راؤ رگھوناتہ یا کسی اور راجہ یا رئیس وغیرہ کے کروگے اگر تم ایسا کروگے تو تمہارا علاقہ منبط ہوگا

## شرط نہم

تمام مجرمان تمہارے علاقہ کے اگر علاقہ مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تو تم اوسکی اطلاع دربار کو دوگے بعدہ تدابیر عمل مین آئین گی کہ وہ گرفتار ہوکر تمہارے حوالہ کیے جائین اور اسیطرح مجرمان علاقہ مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی جو تمہاری جاگیر مین پناہ گیر ہونگے اونکو تم گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کروگے جسکے وہ مجرم ہونگے سوائے ازین تمکو لازم ہوگا کہ تم رعایت اون اہلکاران سرکارین کی کروگے جو تعاقب مجرمان مین بیچ تمہارے علاقہ کے آئین گے۔

## شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتہ ایمانداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلامزاحمت منجانب ہردو سرکار جاری اور قائم رہے گی اور اس امر کے ضامن

گورنمنٹ انگریزی کو ہین اور اونکی ضمانت کو مہاراجہ بہی منظور کرتے ہین۔

## شرط یازدہم

ہرطرح کا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا ہے وہ جاری رہیگا اور تم اپنے تمام امور سپرد گورنمنٹ ہذا کے کروگے اون مین جو واجبی ہون گے وہ منظور کیے جاینگے اور جو غیر واجبی ہونگے وہ منظور نہونگے۔

## شرط دوازدہم

چونکہ علاقہ مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی تمہاری جاگیر کے ملحق ہین اگر آیندہ کسیوقت کچہ تبدیلی علاقہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ انگریزی بنابر بہتری یا بہبودی ملک یا واسطے نشان کرنے مدبست سرکارین کے ضروری متصور ہو تو ایسی حالت مین یہ امر ملحوظ رہیگا کہ اوس سے تمہارا کچہ نقصان نہو لہذا انکو وہ انتظام منظور کرنا ہوگا۔

## شرط سیزدہم

تمکو دربار مہاراجہ مین بایام دسہرہ یا جب مہاراجہ کو ضرورت ہوگی حاضر ہونا ہوگا اور جب مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین جاینگے تو تمکو اونکے ہمراہ جانا ہوگا۔

مراتب متذکرۂ دفعات سیزدہگانہ مذکورۂ بالا منظور ہوئے۔

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۱۴ ماہ رمضان مطابق ۳۰ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ عیسوی۔

دستخط

مہر

## کولھاپور

کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۸ کواغذ مرتبۂ جدیدہ۔

راجگان کولھاپور فرع خورد خاندان سیواجی سے ہین اور راجگان ستارا فرع کلان ہے بعد وفات راجہ رام پسر خورد سیواجی جو رئیس قوم مرہٹہ ہنگام مقید ہونے ساہوجی اپنے برادر زادہ کے کمابیوہ متوفے مرحوم تارابائی نے اپنے فرزند سیواجی کو گدی نشین کیا یہ بھی ۱۷۱۲ء مین فوت ہوا اور سمبھاجی پسر بیوۂ دوئیم راجہ رام اوسکا جانشین ریاست ہوا خاندان کولھاپور کا معاون رامچندر پنت اماتیا تھا اور سرجی راؤ گھاٹگے رئیس کاگل اور دیگر رئیسان کلان نے مدت تک جنگ وجدل دائر رکھی اور قوم مرہٹہ کے کیا گروہون نے مجبور ہوکر ساہوجی کو رئیس قوم مذکور منظور کیا اور ساہوجی نے ازروے نامہ ۱۷۳۱ء کولھاپور کو ریاست جداگانہ وآزاد یعنی غیر مطیع دیگر رؤسا قرار دیا بعد وفات سمبھاجی کے ۱۷۶۰ء مین اولاد نسلی سیواجی

عہدنامہ مشترکہ ستارا مرقومہ ۲۶ راہ اپریل ۱۷۳۱ء

### شرط اول

عہدنامہ ذیل مجوزۂ مہاراجۂ آپاصاحب (ساہو راجہ) اور سمبھاجی راجہ حسب تفصیل ذیل منظور سمبھاجی راجہ کے

### شرط دوم

مین منظور کرتا ہون کہ مین اوس علاقہ کو اپنے حصہ کا علاقہ شمار کرکے ہونگا جو بجانب جنوب وشرق دریائے کرشنا کے مقام اشتمال دریائے مذکور ساتہ ورنا کے واقع ہے مع تمام قلعجات ودیگر مقامات مستحکمہ واقع حدود مذکور اور تمام دعاوی متعلقۂ علاقۂ مذکور۔

### شرط سوم

تمام علاقہ واقع جنوب مقام اشتمال ہر دو دریاہائے مذکورہ بالا تا مقام اشتمال دریائے تمبھدرا وکرشنا مع قلعجات ومقامات مستحکمہ واقع حدود مذکور۔

### شرط چہارم

تمام قلعہ علاقۂ واقع جنوب قلعہ ونیا دروگ۔

معدوم ہوئی اور ایک شخص کو خاندان بھونسلا سے متبنیٰ اور وارث قرار دیا گیا اور انتظام ملک تا سن بلوغ متبنیٰ مذکور باختیار بیوہ سمبھاجی رہا اسکے عہد انتظام مین نہایت بدنظمی دونون ملکی اور ترمی کی طرف سے پیدا ہوئی۔

غلبۂ درد دریائی نے گورنمنٹ انگریزی کو مجبور آمادۂ فوج کشی بمقابلہ کولہاپور ۱۸۶۵ء مین کیا نتیجہ اسکا یہ نکلا کہ عہد نامہ نمبر ۱۴ منعقد ہوا مگر اس عہد نامہ کی شرائط پر کچھ لحاظ نرہا جو خرچہ معہ کولہاپور نے دینے کا وعدہ کیا تھا وہ نہین دیا اور نہ غلبۂ درد دریائی ہوا لہذا ۱۸۹۲ء مین پھر تیاری فوج کشی کی ہوئی اب راجہ نے عہد نامہ نمبر ۱۵ منعقد کرکے

## شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین قلعۂ رتناگری دونگا اور اوسکے عوض قلعہ گوپال لونگا اور حسب قرارداد مقام مستحکم و کام کو تیار کرونگا۔

## شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقامات مستحکمہ واقع ضلع سرحد رام گھاٹ تک مہرسے قبضہ مین ہین چھوڑ دونگا۔

## شرط ہفتم

مین وعدہ کرتا ہون اور منظور کرتا ہون کہ مین نصف اوس ملک کا لونگا جو درمیان دریاے تمبدرا اور میرے کے بعد ازین فتح ہون گے۔

## شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ جو ریاست حملہ آور اوپر ستارا کے ہوگی اوسپر مین حملہ کرونگا اور راجۂ ستارا بھی وعدہ کرتا ہے کہ جو ریاست اس خاندان پر فوج کشی کرے گی اوس سے وہ بھی جنگ آور ہونگے۔

## شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس شخص کو جو خارج خدمت راجۂ ستارا کیا جاے گا ملازم نہین رکھونگا اور نہ راجۂ ستارا بخارج کیے ہوے کو نوکر رکھین گے۔

نوٹ شرائط مذکورۂ بالا بہ تجویز ہو کر منظور ہوئی ہین لہذا میری جانب سے کوئی امر ادنین کا فروگذاشت نہ ہوگا۔

منظور کیا جسقدر نقصان سوداگران کا ۱۷۸۵ء سے ہوا ہے وہ راجہ دیگا اور اجازت دی کہ کارخانجات مقامات مالون اور کولہاپور مین قائم کیے جائین ۔

رانی نے ۱۷۷۷ء مین وفات پائی بعد وفات رانی کے راجہ جدید مدت تک ساتھ رُوسا مرہٹا کے جنگ مین مصروف رہا خصوصاً ساتھ خاندان پتوردھن ساونت واری اور نپانیکر کے اور بباعث فسادات باہمی اوسکی حکومت مین ضعف آگیا تھا اکثر اوقات ان فسادات مین گورنمنٹ انگریزی نے انکار مداخلت سے کیا مگر ۱۸۱۱ء مین جب جنگ فیمابین پانیکر اور کولہاپور کے ہورہی تھی اور صاحب رزیڈنٹ انگریزی پونا انتظام جنوبی رؤسا مرہٹا مین مصروف تھے صلح فیابین متخاصمین کے ظہور مین آئی اور راجہ کولہاپور نے عہدنامہ نمبر ۶ گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ منعقد کیا جسکے رو سے بالعوض چند قلعجات کے جو اوسنے دیدیا اوسکو اطمینان نسبت دست اندازی وزیادتی رؤسا غیر کے دی گئی اور اوسنے بھی وعدہ کیا کہ وہ کسی ریاست سے دشمنی نہین کریگا اور جو تکرار کسی ریاست سے پیدا ہوگی اوسکو واسطے تصفیہ کے سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا ۔

سیواجی نے بعد حکومت ترپن سال کے وفات پائی اور دو فرزند اوسکے باقی رہے سمبھو یا آپا صاحب اور ساہ جی یا بابا صاحب اور انمین سے پسر کلان یعنے آپا صاحب جانشین والد ہوا ۱۸۱۲ء مین جب پیشوا سے جنگ ہوئی تو آپا صاحب نے بدل جانبداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور بالعوض خدمات کے اوسکو اضلاع چکوری اور متولی جو سابق پانیکر نے کولہاپور سے زبردستی چھین لیے تھے عطا ہوئے ۱۸۲۱ء مین آپا صاحب قتل ہوئے اور اوسکا پسر صغرسن دوسرے سال فوت ہوا لہذا گدی نشینی بابا صاحب کو پہونچی مگر یہ بڑا ظالم اور فضول خرچ تھا مابین ۱۸۲۲ء اور ۱۸۲۹ء کے تین مرتبہ گورنمنٹ انگریزی کو بمجبوری باعث زیادتی بابا صاحب نسبت دو رئیسان کے فوج کشی کی ضرورت اوسپر ہوئی اور اوسکی زیادتی اور تظلم کے روبرو کچھ لحاظ علاقہ انگریزی کا بھی نہین رہا تھا اور اپنے جاگیرداران کی جاگیر وضبط رکھتا تھا اسی سبب سے وہ لوگ سربسرکشی اوٹھاتے تھے ۔

۱۸۲۶ء مین اوسنے ایک عہدنامہ نمبر ۱۷ دستخط کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ جسقدر فوج مشروط ہوئی ہے اوسیقدر فوج رکھکر باقی موقوف کرونگا اور بیچ ہر ایک امر متعلقہ اہنیت ملک وہ پابند صلاح گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور جاگیرداران کے حقوق کا لحاظ رکھے گا اور سرکشون کو ہرگز پناہ نہین دیگا۔ پہلے مرتبہ جب ۱۸۲۶ء مین اوسپر فوجکشی باعث انفساخ شرط دوم عہدنامہ ۱۸۰۶ء ہوئی تھی اوسنے ایک عہدنامہ تمہیدی نمبر ۱۸ دستخط کیا بعدازان اوسکی ترمیم واقع عہدنامہ نمبر ۹ اسکے ہوئی جسکے روسے اوسکی فوج کم ہوکر چار سو سوار اور آٹھ سو پیادہ رہے اور اوس سے اضلاع چکوری اور متولی اور اکیوت لے لیے گئے اور اوسکے قلعجات مین فوج انگریزی رکھی گئی اور تعین جاگیرداران کو مبلغ موللک ۱۰۰۰ دینا منظور ہوا اور بنابر اطمینان ادائے زرمذکور کچھ اراضی شامل کی گئی اور واسطے عہدہ وزارت کے اوسکو ایک شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرنا پڑا۔ باوا صاحب نے بتاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۹ء وفات پائی اور اونکے فرزند سیواجی نے بصغرسنی اونکی جگہہ پائی ایک دربار جسمین سیواجی کی والدہ اور خالہ اور چار افسران کلان مامور ہوئے قرار پایا عرصہ قلیل مین تکرار فیمابین ان اہالیان دربار کے واقع ہوئی اور راجہ کی خالہ دیوان صاحبہ نے کل حکومت اپنے اختیار مین کرلی اب بدنظمی اسقدر اس ریاست مین ہوئی کہ گورنمنٹ انگریزی کو حسب منشاء عہدنامہ مداخلت کرنی ضرور ہوئی اور اونھون نے مسے داجی کرشنا پنڈت کو وزیر ریاست مقرر کیا اس وزیر نے بہت کوشش بیچ اصلاح انتظام کے کی مگر نتیجہ اوسکا سرکشی عام پیدا ہوئی اور اس زور سے ہوئی کہ ریاست قصبہ ساونت واری مین بھی یہی سرکشی پھیل گئی بعد فرو کرنے اس بلوہ اور سرکشی کے گورنمنٹ نے کل اختیار حکومت تا سن بلوغ راجہ اور اوسکے لائق حکومت کرنیکے اور رفع بدنظمی کے اپنے پاس رکھا قلعہ جات ہر قسم کے منہدم کیے گئے اور طریق قلعداری جو موروثی تھا موقوف ہوا اور فوج جنگی برطرف کی گئی اور فوج جدید نباہ نہاد لوکل کور کے بجاے اوسکے ملازم رکھی گئی اور ریاست کو لہاپور سے خرچہ فرو کرنی سرکشی کا طلب ہوا ۱۸۶۲ء مین ریاست پھر حوالہ راجہ کے ہوئی اور عہدنامہ جدید نمبر ۲۰ اوسکی سات

منعقد ہوا ازروے اس عہدنامہ کے راجہ پر فرض ہوا کہ امور عظیم مین حسب استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے کاربند ہو راجہ کو اختیارات تنبنی کرنے کے ازروی سند نمبر ۱ کے عطا ہوئے اوسنے انتظام قسم اول کا کیا اوسکو اختیارات تجویز مقدمات سنگین کے بلا اجازت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے سوائے اون مقدمات کے جنمین مجرم رعایا ی انگریزی ہون حاصل ہین۔

بیچ بلوہ ۱۸۵۷ء کے راجہ ہمراہ گورنمنٹ انگریزی کے رہا مگر اوسکا برادر خورد چنا صاحب شریک بلوہ ہوا یہ شخص اب مقید ہے رقبہ کولہاپور کا تین ہزار ایک سو چوراسی میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکھ چیالیس ہزار ایکسو چھین نفری آمدنی دس لاکھ روپیہ ہے منجملہ اوسکے قریب چار لاکھ روپیہ جاگیرداران ماتحت کو ملتا ہے سابق مین حکومت اور انتظام کولہاپور مانند بندوبست سیواجی کے تھا چھہ جاگیرات کلان واقع کولہاپور ابتک اون اہلکاران کلان کے اولاد کے قبضہ مین ہے جنکو سابق ملا تھا تفصیل اونکی یہ ہے

| | |
|---|---|
| پنت پرتہی ندہی وسال گڈہ والہ خراج گذار کولہاپور | سرانجام ۵ ر ۹ پائی |
| رئیس بورا پنت امانیا | سرانجام ۱۳ ر ۲ پائی |
| رئیس کاپسی سناپتی | سرانجام ۵ ر ۳ پائی |
| رئیس انچل کرنجی (خاندان گوری پدی) | |
| رئیس کاگل (خاندان گھاتگی) لاخراج | |
| رئیس توری گل خدمت دوسوار اور بیس پیدل سے کرتا ہے۔ | |

## نمبر ۱۴

شرائط عہدنامہ جو مہاراجہ جیاجی بائی کے ساتھ جو بمقام فورٹ آگسٹس کے بتاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۶۲ء قرار پایا۔

### شرط اول

صلح دوامی اور دوستی مستحکم فیابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ جیاجی بائی رانی اور اونکی ورثا اور جانشینان کے دوبارہ قائم ہوگی اور بنظر احتیاط تعمیل شرائط مذکورہ بالا مہاراجہ

جیاجی بائی رانی اقرار کرتی ہین کہ وہ ایکھزوی مرتبہ بطور اول اونکے عیال و اطفال کے داخل کرینگے کہ وہ بمقام بمبئی رہا کرے اور سب خرچہ اونکا یہانسے یعنی راج سی دیا جائیگا۔

## شرط دوم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی اقرار کرتی ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو مبلغ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ بطور معاوضہ اخراجات جو انکا بیچ فسادات باہمی اور بیچ قائم کرنے فوج بمقام قلعہ فورٹ سینٹ جارج اور دیگر مقامات ماتحت کے ہوا ہے دینگی منجملہ اسکے مبلغ تین لاکھ ساٹھ ہزار بیچ عرصہ دو مہینے کے تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۶۶ء کے اور باقی تین لاکھ نوے ہزار بیچ عرصہ چار سال کے تاریخ ہذا سے ادا کرینگی یعنی ایک ایک لاکھ اول تین سال مین اور نوے ہزار چہارم سال مین اور بنا بر تعمیل اس شرط کے مہاراجہ جیاجی رانی وعدہ کرتی ہین کہ وہ دو قطعہ ضمانت کافی جنکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی منظور کرینگے داخل کرینگی اور وہ یہ بھی وعدہ کرتی ہین کہ دہ چندفیصدی تین لاکھ ساٹھ ہزار پر دینگی اور یہ روپیہ قبل از حوالہ ہونے قلعہ کے ادا ہوگا اور روپیہ سکہ جات ذیل مین دیا جائیگا یعنی سکہ ہوکاری اور پرچانی اور آرگوٹی اور ہرنسی اور اورنگ شاہی اور باقی برابر قیمت روپیہ سکہ بمبئی کے کیا جاے گا۔

## شرط سوم

آنریبل کمپنی بنظر ایفاے عہود شرط بالا منجانب مہاراجہ جیاجی بائی رانی وعدہ کرتی ہین کہ جب اول قسط یعنی مبلغ تین لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ ادا ہوجائیگا تو وہ اوسکو یعنی مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو قلعہ اگسٹس جو سابق بنام سندا دروگ کی مشہور تھا مع قلعجات راجہ کوٹ دسرجا کوٹ و پدرم دروگ حوالہ کردینگے اور تمام حقوق مرافق اراضی متعلقہ قلعہ جات مذکور چھوڑ دین گے۔

## شرط چہارم

آنریبل کمپنی تمام اتواب اور پٹی اور غبارہ اور چہرہ اور سیل اور بارود اور دیگر سامان جنگ جس قسم وہ یہان لائینگے واپس لیجائینگے اور مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو وہ اتواب اور پٹی وغیرہ

سپرد کرینگے جو متعلق قلعۂ فورٹ آگسس کے اور نیز قلعجات راجہ کوٹ اور سرجا کوٹ اور پدرم دروگ کے ہونگے ۔

## شرط پنجم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی آنریبل کمپنی کو اجازت دینگے کہ وہ کارخانجات مع گودام وغیرہ بمقام راجہ کوٹ یا ایسے مقامات مین جو مناسب ہون یا کسی جگہ اونکے علاقہ مین جو متصل کنارہ دریاے شور کے ہونگے طیار کرین اور اونکے جھنڈے وہان لہراتے رہین گے اور اونکو اجازت ہوگی کہ وہ اوسقدر ملازم اور نیز کشتیان وغیرہ وہان موجود رکھین جسقدر واسطے کارروائی کارخانجات کے ضروری متصور ہون اور اگر کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص رعایاے رانی مقروض انگریزون کا ہوگا تو اونکو یعنی آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل رہے گا کہ وہ اوسکو قید کرین اور اوسکی جایداد گرفتار کرکے اوسقدر فروخت کرین جسقدر واسطے روپیہ قرضہ کے مکتفی ہوگا ۔

## شرط ششم

رعایاے انگریزی اور رعایاے رانی کو اختیار حاصل ہوگا کہ بلا مزاحمت اور روک ٹوک کے باہم خرید و فروخت کرین ۔

## شرط ہفتم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی صریحًا یا خفیۃً کسیطرح کا انسداد یا مزاحمت ساتھ کسی کشتی یا جہاز کے جسپر جھنڈہ یا رونہ انگریزی ہوگا یا ساتھ کسی کشتی یا جہاز کے جو زیر حمایت انگریزی سفر کرتا ہوگا نکرینگے اور اسیطرح انگریز بھی کسی جہاز یا کشتی مہاراجہ جیاجی بائی رانی یا اونکی رعایا سے مزاحمت نہین کرینگے ۔

## شرط ہشتم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی آنریبل انگریزی کمپنی کو استحقاق کلی تیار کرنے اور فروخت کرنے تمام قسم کے پارچہ ولایتی اور اشیاے شیشہ اور آہن اور پولاد اور بابتہ اور دیگر ولایتی چیزون کے عطا کرتی ہین اور اونکو اپنے علاقہ مین لیجانے کا اختیار دیتے ہین ۔

## شرط ہفتم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی تمام تجاران اور بنجاران کو اجازت دینگے کہ اونکے علاقہ مین کارخانجات انگریزی مقام مالو متصل راجہ کوٹ سے یا جسجگہ انگریزی اپنے کارخانجات بنائین اوس مقام سے مع اپنے اسباب اور اشیا تجارت یا بار اور گاڑی و دیگر مابرداری کی آمدورفت کرین اونسے اوسیقدر محصول لیا جائیگا جو دستور بمقامات کھیر یا راجہ پور کی ہے اور اوس سے سوائے کسی حیلہ سے نہین لیا جائیگا اور جو اسباب کارخانجات انگریزی مین رکھا جائیگا اوسپر محصول نہین لیا جائیگا مگر جب تجاران اسباب مذکور کو کارخانجات مذبور سے باہر لیجانینگے اوسوقت محصول معمولی مذکورۂ بالا اوسپر لیا جائیگا۔

## شرط دہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی کسی شخص کو جو تعلق انگریزی سے رکھتا ہو خواہ وہ یورپ زاد ہو یا نہو اپنی ملازمی مین نہین رکھین گے بلکہ بخلاف اسکے وہ اپنے اہلکاران کو حکم دینگے کہ ایسی شخص اگر کہین دستیاب ہون تو اونکو گرفتار کرین اور کسی مفرور علاقۂ انگریزی کو اپنے علاقہ سے گذر کرنے نہدین بلکہ اوسکو واپس پاس صاحب رزیڈنٹ کارخانجات انگریزی بامید معافی قصور بھیجدین خواہ صاحب موصوف ایسے مفرورین کو اونسے طلب کرین یا نکرین اور انگریز بھی یہی قاعدہ نسبت رعایاے رانی کے مرعی رکھین گے اور غلام فرار ہر طرف سے واپس کیے جائینگے۔

## شرط یازدہم

اگر کوئی کشتی یا جہاز انگریزی رعایا اور دوست انگریزی کسیوقت باعث طوفان علاقۂ رانی مین کہین کنارے سے آلگے یا طوفانی ہوکر شکست ہوجاے تو رانی وعدہ کرتی ہین کہ وہ مدد ممکن واسطے حفاظت کشتی واسباب وغیرہ محمولۂ کشتی کے دینگے اور جو کچھ اسطرح بچایا جاے گا اوسکے جلدوے مین سوائے مزدوری مزدوران اور کچھ معاوضہ نہین لیا جاے گا اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی قاعدہ نسبت رعایا اور کشتیہاے رانی مرعی رکھین گے۔

## شرط دوازدہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی کسیطرح زجر و توبیخ سے صریحاً یا خفیۃً ساکنان وغیرہ کو جو عہد عملداری انگریزی بمقام آگسٹس یا مقامات ماتحت مین اونکے ملازم یا زیر حفاظت تھے نہین لوٹین گے اور نہ اونسے مزاحمت کرینگے بلکہ اونکو اجازت دینگے کہ باامن و امان اپنے اپنے مکانات اور اراضی اور دیگر قسم کے مقبوضات پر قابض اور متصرف اوسیطرح رہین جسطرح عہد انگریزی مین تھے ۔

## شرط سیزدہم

آنریبل کمپنی بھی فوراً جب قلعہ فورٹ آگسٹس مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو دینگے وہ قیدی بھی اونکے حوالہ کردینگے جو انگریزون نے بمقام سند اور وگ وقت فتحیابی مقام مذکور گرفتار کیا تھا اور وہ لوگ اب بمبئی مین مقید تھے ۔

## شرط چہاردہم

مہاراجہ جیاجی رانی اقرار کرتی ہین کہ اگر آنریبل کمپنی پر کوئی حملہ آور ہوا اور اونکو ضرورت اعانت کی ہو تو رانی اونکو جسقدر مدد درکار ہوگی دینگی اور کمپنی کو صرف اونکی خوراک وغیرہ ضروریات دینی ہوگی اور آنریبل کمپنی بھی اسیطرح اقرار کرتے ہین کہ اگر ممکن ہوگا تو وہ بھی رانی کی اعانت کیا کرینگے

---

## نمبر ۱۵

لفٹنٹ ولیم طامس سندیفورڈ مترجم فارسی آنریبل میجر جنرل رابرٹ اکرومبی پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی اور بالاجی رام کمیدان سواران سیواجی راجہ کولہاپور کو جو اختیارات کل واسطے انعقاد عہود بابتہ تصفیۂ قرضۂ ذگی راجہ صاحب موصوف یا فتنی آنریبل کمپنی اور نیز بابرضامندی تجاران محفوظ پریسیڈنسی بمبئی بابت نقصانی جو اونکی فوج کشی مالوہ مین ۱۸۱۷ء سے ہوئی تھی حاصل ہوئی تھی اونھون نے شرائط ذیل باہم قرار دیے ۔

## شرط اول

وہ دوستی جو سابق مابین آنریبل کمپنی و راجہ کولہاپور جاری تھی بذریعہ اس تحریر کے

اوسکی تجدید و منظوری مجدد ہوتی ہے اور جو فسادات باہمی فیابین دونون سرکارونکے تھے اوسکا انسداد اور دفعیہ ہوگا جب شرائط ذیل قرار پاکر تعمیل ہونگی۔

## شرط دوم

راجہ کولھاپور بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ جو روپیہ اونکے ذمہ ہے وہ آنریبل کمپنی کو موافق اقرار کے جو مسٹر ہربوم صاحب کے ساتھ ہوئے تھے تین اقساط مین ادا کرینگے اول قسط یکم ماہ جنوری ۱۷۹۳ء مین ادا ہوگی اور باقی دو اقساط بھی یکم ماہ جنوری سالہاے آیندہ کو ادا ہونگی جب تک کل روپیہ ادا ہو جاے اور یہ سب روپیہ یکم ماہ جنوری ۱۷۹۵ء تک ادا ہو جائیگا۔

## شرط سوم

قرضۂ مذکورۂ بالا ذمگی راجہ کولھاپور یا قتنی آنریبل کمپنی جو کئی سال کا سود ایزاد ہو گیا تھا اور بباعث سالہاسال کی بربادی ریاست کولھاپور راجہ استطاعت اوسکی ادا کرنیکی نہین رکھتا تھا اسواسطے اوسنے ترحم آنریبل کمپنی پر تکیہ کرکے درخواست کی کہ اوسقدر روپیہ یعنی روپیۂ سود جو اوس سے ادا نہین ہو سکتا معاف ہو جاے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر دیگر عہود عہدنامہ کی تعمیل کلی منجانب راجہ عمل مین آئیگی تو طلب روپیہ سود کی نہوگی

## شرط چہارم

راجہ کولھاپور بنا بر رضامندی تجاران بابتہ نقصانی جو اونکی بباعث فوج کشی ۱۷۸۵ء سے ہوئی تھی اور جسکا حساب مع سود لغایت ۳۱ ماہ جولائی ۱۷۹۴ء عیسوی آنریبل میجر جنرل رابرٹ ابرکرومبے صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی نے تیار کرکے راجہ کو دیا تھا یہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً مبلغ بیس ہزار روپیہ ادا کرینگے (اور اونھون نے اسلیے بالاجی رام کے معرفت روپیہ طلب کیا ہے) اور وعدہ کرتے ہین کہ باقی تینتیس ہزار روپیہ چار اقساط مین ادا کر دینگے اور اول قسط یکم ماہ مارچ کو دیجاے گی اور باقی اقساط ہر ماہ مارچ کی یکم کو ادا ہوتی رہینگی جبتک تمام روپیہ موعودہ ادا نہوا اور اسقدر روپیہ معاوضہ کافی بابت نقصانی تجاران تصور کیا گیا۔

شرط پنجم

## شرط پنجم

بطور ضمانت بابت ادائے رقوم مذکورۂ بالا اور نیز بنا بر اطمینان آنریبل کمپنی کہ آیندہ راجہ کے جہاز کسیطرح مزاحم ساتہ کشتیہاے دیگران سکے پاس رونہ انگریزی ہون نہونگے راجۂ کولھاپور بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ایک کارخانہ اوپر جزیرۂ ملوان کے قائم ہو اور وہان جھنڈہ انگریزی اوسوقت تک قائم رہے جبتک دیگر دعاوی تصفیہ ہو جائین یا اگر مرضی آنریبل کمپنی کی ہوگی تو واسطے دواسکے جھنڈہ قائم رہیگا۔

## شرط ششم

بالاجی رام کو جو اختیارات کل اوسکے مالک راجہ کولھاپور سے حاصل ہوئے کہ یہ عہدنامہ منعقد کرے اور اپنے دستخط اور مہر سرکاری جو راجہ نے اوسکو دی تہی کرے تو یہ عہدنامہ راجہ پر بھی اوسوقت واجب اور فرض ہوگا جب بالاجی رام اوسکو دستخط اور مہر کردین اور منجانب آنریبل کمپنی بہی یہ عہدنامہ واجب آئیگا جب رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ہند اوسکو منظور کرینگے اور اونکو بھی اس غرض سے اختیارات کل منجانب آنریبل کمپنی حاصل ہوئے تھے کہ وہ مہر اور دستخط اوسپر کرین۔

بمقام بمبئی منظور کیا لفٹنٹ ولیم طامس سنڈیفورڈ مترجم فارسی آنریبل میجر جنرل رابرٹ ایرکر صنے پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی ایک فریق نے اور بالاجی رام کیدان سواران راجۂ کولھاپور فریق ثانی نے بتاریخ ۲۵- ماہ نومبر سنہ ۱۷۹۲ء

اصل عہدنامہ پر جو زبان مرہٹا مین لکہا گیا تھا دستخط ہوئے۔

بالاجی رام سرلاسکر

حسب الحکم اپنے مالک راجہ کولھاپور کے

مہر

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۴- ماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۲ء۔

## نمبر ۱۶

### عہدنامۂ راجۂ کولہاپور مرقوم یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء

شرائط عہدنامہ منعقدۂ فیمابین راجۂ کولہاپور و آنریبل مونٹ سٹوارٹ الفنسٹن رزیڈنٹ پونا منجانب کورنمنٹ انگریزی جسکو راجۂ کولہاپور نے بتاریخ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء منظور کیا۔

### شرط اول

صلح دوامی و دوستی فیمابین سرکارین متفقہ آنریبل کمپنی اور مہاراجہ پیشوا ایک فریق اور مہاراجہ راجۂ کولہاپور فریق ثانی قائم ہوگی۔

### شرط دوم

راجۂ کولہاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے بذریعۂ اس تحریر کے تمام اپنے حقوق اور دعاوی قسم نسبت اضلاع چکوری اور منولی مع تحقیقات جو اب تک شامل اضلاع مذکور کے ہین ترک کرتے ہین اضلاع مذکورۂ بالا آیندہ زیر حکم قطعی راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے رہین گے۔

### شرط سوم

تمام قلعہ جات اور علاقہ جو ہنگام جنگ بباعث نزاع نسبت دعاوی چکوری و منولی راجۂ کولہاپور سے بیچ عرصۂ چار سال گذشتہ یعنی ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء سے چھن گئے ہین اور اب قبضۂ فوج راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر مین ہین فوراً راجۂ کولہاپور کو واپس دیے جائین گے۔

### شرط چہارم

راجۂ کولہاپور بذریعۂ اس تحریر کے اپنے تمام دعاوی ہر قسم نسبت راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر کے اور اونکے علاقہ کے ماورائے علاقجات متبوضۂ جدید مذکورۂ شرط سوم ترک کرتے ہین اور مہاراجہ بھی اسیطرح اپنے تمام دعاوی نسبت علاقہ پانے کے ترک کرتے ہین اور مہاراجہ راجۂ کولہاپور اپنے دعاوی ہر قسم نسبت جمیع رعایای پیشوا خواہ کسی درجۂ اعلی کے ہون ترک کرتے ہین۔

شرط پنجم

## شرط پنجم

بنا بر حفاظت تجارت انگریزی اور اس غرض سے کہ وہ غارتگری جو سابق رعایاے راجۂ کولھاپور کرتے تھے دوبارہ نہو راجۂ کولھاپور بذریعۂ اس تحریر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے حکومت کلی لنگرگاہ ملوان کی یعنی قلعہ اور جزیرۂ سندا درگ معروف ملوان اور قلعجات پدم کڈہ اور راجہ کوٹ اور سرجاکوٹ مع اراضی متعلقۂ قلعجات مذکور کے دینگے اور فوج انگریزی کو فوراً قبضۂ قلعجات اور اراضی مذکور کا دیدینگے۔

## شرط ششم

مہاراجہ راجۂ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی جہاز مسلح اون لنگرگاہون مین نبھیجین گے اور نہ کسی جہاز کو مسلح کرکے روانہ کرینگے کہ اوسمین جائین جو اب راجہ کے قبضہ مین بعد دینے مقامات مذکورۂ بالا کے رہین گے اور یا جو اونکو بعد ازین ملین گے اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جہازہاے آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ وہ تلاشی اون جہازون کی لیا کرین جو اونکے لنگرگاہ مین داخل ہون اور یا اونکے لنگرگاہ سے روانہ ہون اور اگر تلاشی مین گچہ اسلحہ اون جہازون مین برآمد ہون تو وہ جہاز جسمین اسلحہ برآمد ہوئے ہون وہ مال آنریبل کمپنی کا ہوجاے گا اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام لنگرگاہ ان علاقہ اپنے مین ایجنٹ یعنی اہلکار منجانب آنریبل کمپنی رکھین گے اور جو علاقہ اونکو بعد ازین ملے گا اوسمین بھی اجازت رہنے کی ایجنٹ ملازم کمپنی کو دینگے تاکہ وہ نگران حالات جہاز جو لنگرگاہ مین گرین رہین اور اونکی تلاشی لیا کرین۔

## شرط ہفتم

اگر کوئی جہاز جسپر جھنڈہ انگریزی ہو یا جسمین رونہ انگریزی ہو یا جو کسی رفیق گورنمنٹ انگریزی کا ہو اور بعد ازین کسی لنگرگاہ علاقہ راجۂ کولھاپور مین فروکش ہوا باعث طوفان یا کسی اور وجہ سے وہان آگیا ہو تو راجۂ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان

اقرار کرتے ہین کہ ایسے جہازون کو جو مدد ممکن ہوگی دیجائیگی اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی جہاز کسی قوم کا طوفانی ہوکر اوسکے علاقہ کے بندرگاہ مین آئیگا تو اوسکی نسبت کچھ دعوے راجہ کا یا اوسکی رعایا کا نہوگا۔

## شرط ہشتم

بنظر ملنے لنگرگاہ ملوان کے اور بشرط موقوف ہونے دزدی سمندر کے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جو ملک راجۂ کولھاپور کے قبضہ مین باقی رہیگا اوسکی حفاظت بمقابلہ حکومتہاے و ریاستہاے غیر کے وہ کیا کرینگے۔

## شرط نہم

بنظر تعمیل کل عہود مندرجۂ شرط بالا راجۂ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی فعل دشمنی یا جنگ بمقابلہ ریاستہاے غیر کے بلا استرضاے آنریبل کمپنی نہین کرینگے اور اگر کچھ اختلاف فیما بین راجہ یا اوسکے ورثا اور جانشینان کے اور کسی ریاست غیر کے پیدا ہوگا تو آنریبل کمپنی اوسکی تصفیہ کے واسطے براہ نصفت اور راست بازی کے مصروف ہونگے اور راجۂ کولھاپور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو تصفیہ ایسی تکرار اور اختلاف کا آنریبل کمپنی کردینگے اوسکو راجہ منظور کرکے اوسکے مطابق کاربند ہونگے اور راجۂ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی دعوی نسبت کسی ریاست غیر کے جو تاریخ عہدنامۂ ہذا سے پیشتر کا ہوگا پیش نہین کرینگے اگر شرائط مندرجۂ عہدنامۂ ہذا منجانب راجہ عمل مین نہین آئین تو شرط ہشتم مسترد اور بیکار تصور ہوگی۔

## شرط دہم

اور چونکہ مطالبہ بکثرت آنریبل کمپنی کے ذمۂ راجۂ کولھاپور بباعث غارتگری جو تجارت آنریبل کمپنی اور اونکی رعایا پر ہوئی تھی ہین اور آنریبل کمپنی کو بے استطاعتی راجہ کی نسبت ادا کرنے اونکے ظاہر اور یہ بھی یقین ہے کہ راجہ کی نیت خاص یہ ہے کہ آیندہ وہ غارتگری نہو لہذا آنریبل کمپنی اپنے تمام دعاوی روپیہ جو ذمۂ راجہ کولھاپور کی ہے ترک کرتی ہے

جو کچھ

چونکہ دفعہ شرائط مذکورہ بالا میں درج ہے وہ بذریعہ اِس تحریر کے منظور ہوا
المرقوم مقام کرویر تاریخ ۲۴ رمضان

مہر کمپنی | مہر خورد گورنر جنرل

دستخط منٹو
دستخط ایچ ٹی کول بروک
دستخط اِن بی ایڈمنسٹن

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل اِن کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ تاریخ ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۱۲ء۔

دستخط جے مونکٹن
سکرٹری فارسی گورنمنٹ

---

## نمبر ۱۷

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیما بین شاجی چترپتی مہاراج کرویر راجہ کولہاپور و گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ عہدنامہ صلح و دوستی فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ کولہاپور تاریخ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ بعض اختلافات رائے بعد ازاں اوسمیں پیدا ہوئے ہین لہذا بنظر رفع کرنے اون اختلافات کے اور استحکام نیز دوستی کی بشرائط ذیل فیما بین سرکارین قبول اور منظور ہوئین۔

### شرط اول

وہ اجزا و مضامین عہدنامہ منعقدہ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء جنپر عہدنامہ ہذا اثر پذیر نہین ہے وہ بدستور قائم اور جاری رہین گے اور فریقین معاہدہ پر تعمیل اونکی فرض اور واجب

### شرط دوم

راجہ کولہاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کر دینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرین گے اور نہ جمع کرینگے جس سے اندیشہ اغنیت علاقہ راجہ یا ہیرون

حدود علاقہ راجہ متصور ہوتا وقتیکہ استرضائے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل نہوئی ہو
راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو صلاح گورنمنٹ انگریزی نسبت امور اغنیت عامہ دینگے اوسکی
مطابقت راجہ کرینگے مگر یہ شرط کسیطرح راجہ کی خصیت اور آزادی مین مخل نہوگی۔

## شرط سوم

راجۂ کولھاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی مزاحمت ساتہ ہندورا و گھاٹکی کا گل کاریا زمین کا و
گھوری پری اچل کر نجیکر کے بیچ اونکے قبضہ و استحقاق اراضی بیچ حسب دستور قدیم
نہین کرین گے۔

## شرط چہارم

اضلاع جکوری و متولی راجۂ کولھاپور کو بذریعہ سند دستخطی میجر جنرل سر طامس ہنرو بارٹ
کے سی بی عطا ہوئے مگر کسی عہدنامہ مین اونکی منظوری درج نہین ہے آنریبل ایسٹ
انڈیا کمپنی منظور کرتے ہین کہ اضلاع مذکورۂ بالا راجۂ کولھاپور کو باختیارات کل دیے گئے
اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق و مرافق زمینداران و انعام داران و وطن داران
وغیرہ اضلاع مذکور کا رکھین گے۔

## شرط پنجم

مہاراجہ صاحب راجۂ کولھاپور بذریعۂ اس تحریر کے اوس عطیۂ گورنمنٹ انگریزی کی شکرگذاری
ادا کرتے ہین جو نسبت نصف مل علاقۂ ساونت واڑی سنہ ۱۲۲۲ف مین کی گئی ہے اور
وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق ریاست داری جو اونکو عطا ہوا ہے رکھین گے اور
راجہ اسپر بھی راضی ہین کہ اونکو اراضی مساوی الجمع ایسے مقامات کلکٹری کرناٹک مین
دیجاے جو حکام مقامی انگریزی مناسب دینی تصور کرین۔

## شرط ششم

راجۂ کولھاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز پناہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی یا مفسدین کو
نہین دینگے اور راجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی چور یا بدوضع اونکے علاقہ سے
جاکر علاقۂ گورنمنٹ انگریزی یا کسی اور ریاست مین چوری یا کوئی اور جرم کریگا تو راجہ اسکو

گرفتار کرکے حوالۂ گورنمنٹ کردینگے اور راجہ اسپر بھی راضی ہین کہ اگر وہ کلیہ اسکا انسداد نکرے تو گورنمنٹ انگریزی اطلاع جرم کی راجہ کو دینگے اور بعد اطلاع عدہی اونکو اختیار ہے کہ اپنی فوج یا اہالیان پولس علاقۂ راجہ مین واسطے گرفتاری ایسے مجرم کے بھیجین اور راجہ اس موقع پر اعانت قرار واقعی فوج یا اہالیان پولس کی بیچ برآمد کرنے یا گرفتار کرنے مجرم مذکور کے کرینگے اگر کوئی شخص مصدر جرم علاقۂ راجہ مین ہوکر علاقۂ کمپنی مین پناہ گیر ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات کامل وہ تدابیر نسبت مجرم مذکور کے بروے کار لائینگے جو ازروے انصاف و راستبازی کے ضروری متصور ہونگی اور یہ بھی ایسے موقع پر اونکو ملحوظ رہیگا کہ وہ تدابیر پیش نظر رہین جنسے کسیطرح کا نقصان علاقۂ راجہ کا نہو

## شرط ہفتم

راجہ کولھاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ بھاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کی اراضی اور حقوق جو فہرست منسلکہ جاری اور قائم رکھینگے۔

ضمانت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت قائم رہنے اراضی اور حقوق مذکورۂ بالا صرف تا حین اشخاص مذکورۂ بالا تصور کیجائیگی مگر حقوق اولاد اشخاص مذکورۂ بالا جو موافق سندیا رواج کے ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا۔

## شرط ہشتم

جو راجہ نے اپنی رضامندی جبریہ نسبت مطالبہ کے جو بابت نقصانی ایسے اشخاص کے جنکے حقوق اور تعہدات پر جنکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے دست اندازی راجہ کی ہوئی تھی دی ہے لہذا اب وہ بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ جو رقوم بعد تحقیقات کامل واجبی ثابت ہون اونکو وہ ادا کرینگے اور اکرا اونکے ادا کرنے مین بیچ عرصہ ۶۰ روز کے بعد تاریخ تصفیۂ رقوم مذکور توقف واقع ہو تو وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر جنر و پرگنہ جکوری اور متولی اور اوسقدر میعاد تک دینگے جو کافی واسطے تحصیل زر مطالبہ متصور ہو اور صاحب پولیٹیکل کلکٹر اور پولیٹیکل اجنٹ اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب تمام و کمال زر تحصیل شدہ کا اور اخراجات انتظام اوسوقت تک کا دینگے جبتک پرگنہ جات

مذکور اونکے انتظام مین رہینگے ۔

یہ عہدنامہ بمقام کولہاپور تاریخ ۳۰۔ ماہ دسمبر ۱۸۲۵ عیسوی فیابین ٹی ایچ ایبر صاحب پولیٹیکل ایجنٹ ایک فریق اور کرشنا راؤ گردی اور جوار اؤ جداو ایجوالدار فریق ثانی کے بہ بعض امور ترمیم شدہ منجانب گورنران کونسل مقام بمبئی تاریخ ۲۴۔ ماہ جنوری ۱۸۲۶ع منظور ہوا اور فریقین پر تعمیل اوسکی فرض ہوگی اگر گورنر جنرل ان کونسل اسکو نامنظور نہ فرماوین ۔

دستخط ایچ الفنسٹن
دستخط جے وارڈن
دستخط آر ایف گوڈو
دستخط جے جے سپرو

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۰۔ ماہ مارچ ۱۸۲۶ء

مہر گورنر جنرل

دستخط امہرسٹ
دستخط جے ایچ ہرنگٹن
دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل
دستخط جارج سونٹن
سکرٹری گورنمنٹ

---

## نمبر ۱۸

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیابین راجہ ساہ چھترپتی کرویر کر راجہ کولہاپور اور گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ ایک عہدنامہ صلح اور دوستی فیابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ راجہ کولہاپور تاریخ ۲۰۔ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر حرکات صریحاً خلاف عہدنامہ مذکور اور خلاف گورنمنٹ انگریزی ظہور مین لائی ہیں

شرائط ذیل واسطے منسوخ کرنے اور تبدیل کرنے اور تصدیق کرنے بعض بعض شرائط عہدنامۂ مذکور اور نیز واسطے تجویز کرنے بعض شرائط جدید کے سرکارین نے منظور کیا

## شرط اول

بیچ شرط دوم عہدنامۂ مذکور کے مہاراجہ چترپتی صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کر دینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرینگے اور نہ جمع کرینگے جس سے اندیشۂ امنیت عامہ علاقۂ راج یا بیرون حدود علاقۂ راج متصور ہو تاوقتیکہ استرضاے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل نہوئی ہو باوجود اسکے مہاراجہ نے عرصۂ قلیل گذرا کہ ایک فوج کلان جمع کی اور خلاف استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے بہت سی زیادتی کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعداد نفری فوج مہاراجہ محدود کیجاے اور مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ وہ سواے چار سو سوار (مع خاصبالگہ سرانجامی شتندی وغیرہ) اور آٹھ سو پیادہ کے نہین رکھین گے اور سواے اسکے تھوڑی تھوڑی فوج اپنے قلعجات مین حسب تفصیل مندرجۂ فہرست منسلکہ رکھین گے

## شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی نے اضلاع چکوری ومنولی مہاراجہ کو مع مکمل اختیارات دیے اس وعدہ پر کہ راجہ حقوق ومرافق زمینداران وانعام داران ووطن داران اضلاع مذکور کا لحاظ رکھین گے جب یہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تھا تو اونکو امید تھی کہ امنیت اور اتفاق مدت تک فیابین سرکارین جاری رہیگا بجاے اسکے مہاراجہ نے کلیۃً کچھ توجہ نسبت دوستی گورنمنٹ انگریزی کے نہین کی اور بانفساخ شرائط بالا مکرر استرداد حقوق انعام داران ووطن داران تعلقہ جات مذکور کیا ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعلقہ جات مذکور اوسی حالت مین مہاراجہ سے واپس لیے جائین جسحالت مین اونکو دیے گئی تھی اور اس امر کو مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتے ہین

## شرط سوم

بیچ شرط ہفتم عہدنامۂ مذکور کے ضمانت ہوئی تھی کہ حقوق ومقبوضات بھاؤ مہاراج

و بابا مہاراج اونکے حین حیات قائم رہین گے (مگر حقوق اولاد اشخاص مذکورۂ بالا جو منوقو
ندا اور واج کے ہونگے اونہین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا)
پس چونکہ مہاراجہ چترپتی صاحب کبھی اشخاص مذکورۂ بالا کے تنگ کرنے اور تکلیف دینے
سے سالہ قبضہ کر لینے اونکے دیہات کے اور ضبط کرنے اونکی جایداد کے باز نہین رہے
لہذا یہ ضرور ہوا کہ یہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی اونکی اولاد کے واسطے بھی قائم رہے
اور مہاراجہ اسیوجہ سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو آیندہ تنگ نہین کرینگے۔

## شرط چہارم

مہاراجہ چترپتی صاحب نے اوپر وفات وسواس راؤ گھانکی کے تمام آٹھ دیہات اور نصف
اونکے بجز دو دیہات واقع تعلقۂ کاگل کے ضبط کر لیے تھے اب وہ وعدہ کرتے ہین
کہ وہ تمام دیہات اونکے ورثا کو واپس دینگے اور ہرگز آیندہ دست اندازی اونمین نہین کرینگے

## شرط پنجم

بباعث کثرت واردات دزدی جو سرانجام داران و دیگر اشخاص زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی
باشندگان اکیوٹ نے کیے ہین اور بنظر اسکے کہ مقام مذکور ملجا و ماوائے دزدان ہین
یہ ضرور ہوا کہ مقام مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا جاے اور مہاراجہ بذریعۂ اس
تحریر کے مقام مذکور کو مع اراضی متعلقہ جمعی دس ہزار روپیہ سالیانہ حوالہ کرتے ہین۔

## شرط ششم

مہاراجہ چترپتی صاحب نے جو گورنمنٹ انگریزی کو اکثر حرکات زیادتی سے جو برعکس عہدنامۂ
مذکورۂ بالا کے تھین مجبور کیا کہ رجوع باسلحہ کیا جاے لہذا بالیقین نیک رویگی آیندہ
یہ ضرور ہوا کہ فوج انگریزی قلعۂ کولھاپور اور قلعۂ پنالا گڈھ مین قائم کیجاے اور مہاراجہ بذریعہ
اس تحریر کے اس امر کو منظور کرتے ہین اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ خرچہ فوج قلعہ مذکور کا
مہاراجہ ادا کیا کرینگے۔

## شرط ہفتم

جو مہاراجہ چترپتی صاحب نے ابتک حق ہی گوبند راؤ صاحب تبور دم اور آپاجی راؤ ستولی

اور بھاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کے بابتہ نقصانی کے جو اونکی ۱۸۲۶ء مین ہوئی تھی حسب اقرار اپنے جو مہاراجہ نے ساتھ صاحب پولیٹکل اجنٹ بابر صاحب کے کیا تھا نہین کی اور بلکہ عرصہ قلیل گذرا کہ اونھون نے اور بہی زیادتی نسبت اونکے اور دیگر رئیسان زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے کی ہین لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بموجب فرد منسلکہ ایک لاکھ سنتیالیس ہزار نوسو اڑتالیس روپیہ ادا کرینگے یہ رقم دعاوی منظور شدہ اشخاص مذکورین جنکا نقصان ہوا ہے ازروے تحقیقات کامل پائے گئے اور مہاراجہ یہ بہی منظور کرتے ہین کہ وہ واسطے ادائے قرضۂ مذکور کے علاقہ جمعی پچاس ہزار روپیہ کا حوالہ کردینگے اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولیٹکل اجنٹ اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب صحیحہ آمدنی و اخراجات انتظام علاقۂ مذکور جبتک علاقہ اونکے سپرد رہے گا دینگے۔

## شرط ہشتم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب اور ضروری متصور ہوا کہ ایک وزیر اعظم واسطے آیندہ انتظام ریاست راجہ مقرر کیا جاے مہاراجہ چترپتی صاحب بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر ایک امر انتظام ریاست مین بموجب اوسکی صلاح کے کاربند ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار اوسکے مقرر کرنے اور برطرف کرنیکا جیسا مناسب ہو حاصل رہے۔

* فرد نہایت طول طویل تھی اور چندان کارآمد نتھی اسواسطے بیان بالمع نہین ہوئی مگر رقوم مجملاً یہ ہین۔

| | |
|---|---|
| بقایا دعاوی سابقہ | ۱۰۰۰۰ |
| پنشن کر | ۱۰۰۰۰ |
| انعام کر دیگر | ۱۰۰۰۰ |
| بھاؤ مہاراج | ۱۰۰۰۰ |
| متفرق | ۱۰۰۰۰ |
| کامل کر | ۱۰۰۰۰ |
| کل | ۱۰۰۰۰ |

## شرط نہم

وہ دفعات عہدنامہ سابقہ کی منعقدہ ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۲۷ء کے جو اثر پذیر دفعات عہدنامہ ہذا سے نہیں ہوئی قائم اور بحال رہیں گی اور فریقین پر انکی تعمیل واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ بمقام کولہاپور بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۲۷ء فیمابین جوسو نسبت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ ایک فریق اور راجہ چترپتی ساہ راجہ کولہاپور فریق ثانی قرار پایا اور آنریبل گورنران کونسل بمبئی نے بتاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۲۷ء اسکو منظور کیا پس وہ اب کلیتہً تصدیق ہوا

## نمبر ۱۹

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین راجہ ساہ چترپتی گردیر کرراجہ کولہاپور و گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ ایک عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ ساہ کولہاپور بتاریخ ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۲۷ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر حرکات صریحاً خلاف عہدنامہ مذکور اور خلاف گورنمنٹ انگریزی ظہور میں لائے تھے لہذا ایک عہدنامہ تمہیدی واسطے تنسیخ کرنے اور تبدیل کرنے اور تصدیق کرنے بعض بعض شرائط عہدنامہ مذکور اور نیز واسطے تجویز کرنے بعض شرائط جدید کے بمقام کولہاپور بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۲۷ء فیمابین جوسو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ ایک فریق اور جو مہاراج راجہ کولہاپور ایک فریق اور جوسو نسبت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ فریق ثانی منعقد ہوا تھا اور چونکہ اب مصلحت یہ قرار پائی کہ بعض امور عہدنامہ تمہیدی کے ترمیم ہوں لہذا شرائط ذیل منجانب سرکارین قائم ہوئیں

## شرط اول

چونکہ شرط دوم عہدنامہ مذکور کے مہاراجہ چترپتی صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کر دینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرینگے اور نہ جمع کرینگے جس سے اندیشۂ امنیت عامہ علاقۂ راج یا بیرون حدود علاقۂ راج متصور ہوتا وقتیکہ رضامندی گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل نہوئی ہو باوجود اسکے مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک فوج کلان جمع کی اور خلاف استصلاح گورنمنٹ انگریزی بہت سی زیادتی کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعداد نفری فوج مہاراجہ محدود کیجاوے اور مہاراجہ بذریعہ

اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ وہ سوائے چارسو سوار (مع جامن باگہ سرانجامی مہدی وغیرہ) اور آٹھ سو پیادہ کے نہین رکھین گے اور سوائے انکے تھوڑی فوج اپنے قلعہ جات مین حسب تفصیل مندرجۂ فہرست منسلکہ رکھین گے اور مہاراجہ سوا اسکے یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی توپ اپنے ساتھ نہین رکھین گے

## شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامۂ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی نے اضلاع چکوری و منوالی مہاراج کو تمع کل اختیارات دیے اس وعدہ پر کہ راجہ حقوق اور مرافق زمینداران وانعام داران و وطن داران اضلاع مذکور کا لحاظ رکھین گے جب یہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تھا تو اونکو امید تھی کہ امنیت اور اتفاق مدت تک فیابین سرکارین جاری رہتا گر بجای اسکے مہاراجہ نے کلیہ کچہ توجہ نسبت دوستی گورنمنٹ انگریزی کے نہین کی اور بانتظام شر اللہ بالا کر راستر داد حقوق انعام داران و وطن داران تعلقہ جات مذکور کیا ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعلقہ جات مذکور اوسیحالت مین مہاراجہ سے واپس لیے جائین جسحالت مین اونکو دیے گئے تھے اور اس امر کو مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتے ہین۔

## شرط سوم

بیچ شرط ہفتم عہدنامۂ مذکور کے ضمانت ہوئی تھی کہ حقوق اور مقبوضات بہاؤ مہاراج اور بابا مہاراج اونکے حین حیات قائم رہے گی اگر حقوق اولاد اشخاص مذکورۂ بالا جو موافق سند اور رواج کے ہونگے اونمین متخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا پس چونکہ مہاراجہ جیترپتی صاحب کبھی اشخاص مذکورۂ بالا کے تنگ کرنے اور تکلیف دینے سے ساتہ قبضہ کر لیے اونکے دیہات کے اور ضبط کرنے اونکی جایداد کے باز نہین رہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ یہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی اونکی اولاد کے واسطے بھی قائم رہے اور مہاراجہ اسی وجہ سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو آیندہ تنگ نہ کرین گے۔

## شرط چہارم

مہاراجہ چترپتی صاحب نے اوپر وفات وسواس راؤ گھاٹگی کے تمام آٹھہ دیہات اور نصف اونکے تجرد دو دیہات واقع تعلقۂ کاگل کے ضبط کر لیے تھے اب وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام دیہات اونکے ورثا کو واپس دینگے اور ہرگز آیندہ دست اندازی نہین کرینگے

## شرط پنجم

باعث کثرت واردات دزدی جو سرانجام داران دولت دیگر اشخاص و نیز حمایت گورنمنٹ انگریزی پر باشندگان اکیوٹ نے کیے ہین اور منظر اسکے کہ مقام مذکور ملجا و ماوا سے دزدان نہ رہے یہ ضرور ہوا کہ مقام مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا جاے اور مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے مقام مذکور کو مع اراضی ملحقہ دس ہزار روپیہ سالیانہ حوالہ کرتے ہین۔

## شرط ششم

مہاراجہ چترپتی صاحب نے جو گورنمنٹ انگریزی کو اکثر حرکات زیادتی سے جو برخلاف عہدنامۂ مذکورۂ بالا کے تھین مجبور کیا کہ رجوع باسلحہ کیا جاے لہذا باطمینان نیک رویگی آیندہ یہ ضرور ہوا کہ فوج انگریزی قلعۂ کولھاپور اور قلعۂ پنالا گڈہ مین قائم کیجاے اور مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے اس امر کو منظور کرتے ہین اور یہ بھی عہد کرتے ہین کہ خرچۂ فوج قلعہ گی کو گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے

## شرط ہفتم

جو مہاراجہ چترپتی صاحب نے اتبک خرسی گوبند راؤ صاحب تپوردم اور آپاجی راؤ ستولی اور بھاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کی بابتہ نقصانی کے جو اونکی ۱۸۳۶ع مین ہوئی تھی اور حسب اقرار اپنے جو مہاراجہ نے ساتھ صاحب پولیٹکل اجنٹ بابر صاحب کے کیا تھا نہین کی اور بلکہ عرصہ قلیل گذرا کہ اونھون نے اور بھی زیادتی نسبت اونکے اور دیگر رئیسان زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے کی ہین لہذا مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بموجب فرد قسطکہ کے ایک لاکھ سینتالیس ہزار نوسو اڑتالیس روپیہ ادا کرینگے یہ رقم دعاوی منظور شدہ اشخاص مذکورین جنکا نقصان ہوا ہے از روی تحقیقات کا[1]

[1] اسکی تفصیل عہدنامۂ سابقہ مین درج ہے۔

کے پائین گر.. رہمارا جہ یہ بھی منظور کرتے ہین کہ وہ واسطے ادائے قرضۂ مذکور
کے علاوہ بھی پچاس ہزار روپیہ کا حوالہ کر دینگے اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولیٹکل
اجنٹ اپنے طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب صحیحہ آمدنی و اخراجات انتظام
علاقۂ مذکور جبتک علاقہ اونکے سپرد رہیگا دینگے۔

## شرط ہشتم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب اور ضروری متصور ہوا کہ ایک وزیر اعظم واسطے
آیندہ انتظام ریاست راجہ مقرر کیا جاے جہارا جہ چترپتی صاحب بذریعۂ اس تحریر
کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر ایک امر انتظام ریاست مین بموجب اوسکی صلاح کے
کاربند ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار اوسکے مقرر کرنے اور برطرف
کرنے کا جیسا مناسب ہو حاصل رہے۔

## شرط نہم

وہ دفعات عہدنامۂ سابقہ منعقدۂ ۲۴- ماہ جنوری ۱۸۲۶ء کے جو اثر پذیر دفعات عہدنامۂ ہذا
سے نہین ہوئی قائم اور بحال رہین گے اور فریقین پر اونکی تعمیل واجب اور فرض ہوگی
اس عہدنامۂ مصدقۂ منعقدۂ بمقام کولھاپور بتاریخ ۱۵- ماہ مارچ ۱۸۲۹ عیسوی فیمابین
راجہ ساہ چترپتی کردیہ کرراجۂ کولھاپور ایک فریق اور جوسوانسبت صاحب پولیٹکل
اجنٹ فریق ثانی کو اب تصدیق کیا گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۱۵- ماہ جولائی
۱۸۲۹ عیسوی اور عہدنامۂ تمہیدی مرقومہ ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ عیسوی جنکا ذکر اوپر ہوا ہے
اسیطرح تصدیق ہوئے تھے۔

دستخط جان مالکوم
دستخط ٹی براڈفورڈ
دستخط جیمس رومر

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ
بتاریخ ۲۱- ماہ اگست ۱۸۲۹ء۔

دستخط ڈبلو سی بنٹنک

دستخط کمبرمیر

کمپنی مہر

دستخط ڈبلو بی بیلی

دستخط سی ٹی منکلف

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جارج سونمن

چیف سکرٹری گورنمنٹ

---

## نمبر ۲۰

شرائط عہدنامہ ترمیم شدہ جو ساتہ مہاراجہ راجہ کولہاپور کے بتاریخ ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۸۶۲ء قرار پایا۔

چونکہ مہاراجہ صاحب راجہ کولہاپور نے درخواست اختیار کرنے انتظام امور ریاست پیش کی ہز اکسلنسی سی آنریبل گورنر بمبئی باجلاس کونسل نے بنظر اسکے کہ راجہ سن بلوغ کو پہونچ گئے اور انہون نے نمک حلالی نسبت حکومت مکہ معظمہ کے ظاہر کی ہے خصوصاً ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء مین جب راجہ کا بھائی (چمنا صاحب) شریک سرگرم مفسدین کا تھا ارادہ کیا کہ انتظام کولہاپور سپرد راجہ کیا جاے باستثناے اون امور کے جو مندرج عہدنامہ دستخطی راجہ ہین۔

بیچ ظہور ہین لانے مراتب سپردگی انتظام کے آنریبل گورنر ان کونسل تجویز کرتی ہین کہ بیچ پسند کرنے کاروباری یعنی وزیر کے جب یہ امر نہایت پسندیدہ راجہ کو ہوگا کہ وزیر مذکور کلیہ حسب پسند و تقرری گورنمنٹ انگریزی نہو یہ امر بھی نہایت پسندیدہ ہوگا کہ اول مرتبہ تو کاروباری کولہاپور مین وہ شخص ہو جسکو راجہ مقرر کرین اور گورنمنٹ انگریزی منظور کرین۔

موافق منشار تجویز بالا شرائط جدیدہ عہدنامہ ذیل تجویز ہوکر واسطے منظوری راجہ کے مرتب ہوے

## شرط اول

بیچ تمام امور عظیمہ کے راجۂ کولھاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ مطابق استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے جو اونکو معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے جو قائمقام یا مختار مجاز گورنمنٹ مذکور کے بمقام کولھاپور ہونگے دیجایگی کاربند ہونگے۔

## شرط دوم

زیر انتظام راجہ ایک خاصجی کاربارہی جیسا اب ہے رہیگا اوسکے حسابات علحدہ رکھے جائینگے اور اخیر سال مین ایک مد کے نیچے شامل حساب ریاست ہونگے۔

## شرط سوم

دربار راجہ اپنی تحریرات ساتہ اور رؤسا کے معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی بھیجا کرینگے

## شرط چہارم

انتظام مالی کلیہ باختیار راجہ رہیگا اور راجہ بھی انتظام ادائے قرضۂ گورنمنٹ انگریزی کا ساتہ اقساط کے جو کم ازکم ایک لاکھ روپیہ سکۂ کمپنی سالیانہ سے ہوگی کرینگے۔

## شرط پنجم

راجہ کوئی عطیہ جاگیر جدید بغیر استرضاے گورنمنٹ کے اوسوقت تک نہین کرینگے جب تک قرضہ انگریزی ادا نہوگا۔

## شرط ششم

سپاہ پیادگان کولھاپور جسقدر اب ہے اوسقدر رہے گی اور زیر حکم افسران انگریزی کے مثل حال رہے گی اور راجہ مبلغ مدت مالیہ سالیانہ بابۂ خرچۂ دستۂ سواران امرتا مقیم کولھاپور جو بنام سدرن مرہٹا ہورس مشہور ہین اوسوقت تک دیتے رہینگے جبتک اونکی ضرورت قیام علاقہ کولھاپور مین متصور ہو۔

## شرط ہفتم

یہ تینون عدالتہاے ملکی جو اب ہین بدستور قائم رہینگی اور ایک عدالت اپیل بنام نہاد عدالت راجہ قائم ہوگی۔

اور ایک عدالت مشترکہ راجہ داجنبی انگریزی واسطے تصفیہ صرف اون مقدمات کی جو بمقابلہ سرداران کلان کے ہونگے قائم کیجاے۔

معاملہ داروغکو بدستور اختیارات تصفیہ مقدمات جزویہ کے رہیگا اور ایک عدالت بنام نہاد دیانیہ دیش واسطے اجراے احکام قبیح مقدمات سنگین کے جو راجہ تجویز کرین قائم ہوگی اور اجراے حکم قید زائد از میعاد تین سال کے واسطے منظوری راجہ کے ہوگی اور حکم قتل سپرد حکام گورنمنٹ کے کیے جائینگے۔

## شرط ہشتم

بعض جاگیرداران کلان مثل پرتہی ندہی وشالگرام اور پنت امایا پورا اور رئیسان کاگل اور انچل کرنجی اور کالپی اور تورگل اور سرلشکر اور نراین راو کاگل اور رمابای ولوا (یہ شخص بعد ازین فوت ہوگیا ہے) اور ہمت بہادر اب بہی کچہ ایک زیر حمایت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے تصور کیے جائینگے اور صاحب موصوف جہانتک ممکن ہوگا دربار راجہ کے ساتہ اونکے معاملات مین شریک رائے ہوا کرینگے اور تمام مقدمات فوجداری موقوفہ علاقجات سرداران مذکورہ بالا جنمین حکم قتل یا قید زائد از میعاد سات سال ہو وہ سب واسطے تحقیقات اور رسال گورنمنٹ روبروے صاحب پولیٹکل اجنٹ پیش ہونگے جو ضمانت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی نسبت اون سردارون کے اور ولایت گورنمنٹ انگریزی کی اوپر رئیسان خورد سال کے تجویز ہوئی ہے کہ بشرکت راجہ رائے دیا کرینگے اوس سے یہ مراد نہین ہے کہ کسیطرح حقوق راجگی راجہ مین تخلل یا ابطال عائد ہو بلکہ صرف یہ غرض ہے کہ انتظام اچہا رہے اور وہ فسادات جو بیشتر باعث شکل وخونریزی ہوتے تہے موقوف ہون۔

## شرط نہم

راجہ تمام خرچہ اجنبی جبتک گورنمنٹ انگریزی ضروری متصور کرین ادا کرین گے اسمین خرچہ صاحب اجنٹ اور عملہ بہی شامل ہوگا اور راجہ خرچہ اون تعمیرات کا بہی دینگے جو گورنمنٹ انگریزی واسطے افواج مقیم کولہاپور ضروری تصور کرینگے۔

دستخط

دستخط سیواجی

---

## نمبر ۲۱

نقل سند جو مہاراجہ صاحب راجہ کولہاپور کو مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عطا ہوئی

جو جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اب تک اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور نمایش اور شان اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بنظر تعمیل خواہش شاہی اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے اصل وارث کے تم یا کوئی اور راجہ تمہارے ملک کا آیندہ کیسکو بموجب احکام دہرم شاستر اور رواج خاندان کے متبنی کریگا وہ قبول اور منظور ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر اس عہد مین جو تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے اوسوقت تک مخل نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی معمل شرائط عہدنامجات اور عطانامجات کا جنکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی پر فرض ہوئی ہے رہیگا۔

دستخط کیننگ

---

بعینہ اسی قسم کی اسناد رئیسان پگ اور ایدر اور ساونت واری اور دھرم پور اور بانسدا اور بھاونگر اور نوانگر اور راج پیپلا کو عطا ہوئین۔

---

## ساونت واری

ازروے کواغذ دفتر گورنری بمبئی نمبر ۱ کواغذ جدید۔

ساونت لوگ دیش موکھ مقام واری متصل گوا کے ہین اور خاندان بھونسلا سے ہین اور اب بھی وہ لوگ اس نام سے کبھی کبھی مشہور ہوتے ہین یہ خاندان قدیم ہے اور اول رئیس مشہور یہان کا کھیم ساونت تھا جسنے ۱۶۴۵ء مین ساہوجی جانشین سیواجی سے ایک سند حاصل کی جسکے رو سے وہ اپنے علاقہ مقبوضہ پر قابض مالکانہ قرار دیا گیا

اور اوسکو بشرکت رئیس کولابا نصف آمدنی سالسی محال کی دی گئی۔

اول رئیس جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے ایک واسطہ پیدا کیا برادرزادۂ رئیس مذکورۂ بالا مسمی بھوندساونت تھا جو ۱۷۵۹ء مین جانشین ریاست ہوا تھا عہدنامۂ نمبر ۲۲ جو ۱۷۳۰ء مین منعقد ہوا عہدنامۂ جنگ و حفاظت تھا جو بخلاف کنوجی انگریا رئیس قزاقی پیشہ کولابا کے منعقد ہوا تھا بھوندساونت کے بعد ۱۷۳۳ء مین اوسکا پوتا راجمندرساونت جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۷۵۵ء مین اوسکا فرزند کھیم ساونت گدی نشین ہوا اسنے اٹھائیس سال حکمرانی کی عہد حکومت کھیم ساونت کا اکثر رئیسان مرہٹہ کے ساتھ جنگ مین گذرا خصوصاً ساتھ راجۂ کولھاپور اور پورتگالی فوجکے اور ان جنگہاے عظیمہ مین اوسکے کئی خلاف عمدہ جاتے رہے اس رئیس کی قزاقی کے باعث گورنمنٹ انگریزی نے خفا ہوکر ۱۷۶۵ء مین ایک فوج بمقابلہ اوسکے روانہ کی اور قلعۂ ریری کو فتح کیا اور نام اوسکا فورٹ ایسٹر رکھا یہ قلعہ رئیس مذکور کو واپس دیا گیا جب اوسنے عہدنامۂ نمبر ۲۳ کیا جسکے رو سے کل اراضی درمیان دریاہاے کرلی و سالسی کنارۂ سمندر سے تا دامن کوہ اوسنے حوالہ کی اور وعدہ کیا کہ وہ ایک لاکھ روپیہ بابت خرچۂ فوج کشی کے دیگا اور تجارت مین مزاحم نہوگا اور انگریزون کو اجازت دیگا کہ وہ ایک کارخانہ اوسکے علاقہ مین تعمیر کرین مگر اس عہدنامہ پر کچھ لحاظ نہوا بسال آیندہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۲۴ منعقد ہوا اس عہدنامہ کے رو سے کھیم ساونت نے قلعۂ ڈنگورلا تیرہ سال تک یا اوسوقت تک جبتک کی روپیہ ادا نہو جاے حوالہ کیا۔

مسمی کھیم ساونت نے ۱۸۰۳ء مین لاولد فوت کیا بعد ازان تکرار درباب جانشینی کے پیدا ہوئی اور ۱۸۰۵ء مین یہ تکرار موقوف ہوئی جب بیوۂ کھیم ساونت نے مسمی راجمندر ساونت معروف بھاؤ صاحب کو متبنی کیا یہ شخص ۱۸۱۴ء مین قتل ہوا اور اوسکی جگہ بھوندساونت جانشین ہوا مگر مسماۃ درگا بائی بیوۂ دوم کھیم ساونت بطور کارپرداز اور سربراہ کے رہی اس عورت نے ۱۸۴۱ء تک حکمرانی کی عرصہ قلیل قبل ازوفات کے باعث قزاقی متواترہ رعایاے ساونت مذکور ایک عہدنامۂ نمبر ۲۵ بنظر انسداد

قزاقی مذکورہ منعقد ہوا اسکے رہکر اوسکو قلعۂ ونگورلا دینا پڑا اور یہ عہد ہوا کہ اگر آیندہ قزاقی موقوف نہوئی تو قلعۂ راری اور قلعۂ بنوتی بہی وہ دیدیگا تمام کشتیان جو بنوتی سے روانہ ہوتی ہین اونکی تلاشی اہلکاران انگریزی لیتے تھے اس عہدنامہ مین ایک تتمہ عہدنامہ شامل کیا گیا جسکے رو سے قلعہ راری اور قلعہ بنوتی دیدیے گئے اور راجہ پر واجب آیا کہ وہ کسی رئیس سے جنگ نکرے بلکہ جو تکرار فیما بین واقع ہوا وسکو واسطے فیصلہ ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرے اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ وعدہ کیا کہ جو علاقہ اب قبضۂ راجہ مین تھا اوسکی حفاظت وہ بخلاف زیادتی دیگر رؤسا کرینگے مگر چونکہ شرائط عہدنامہ سے یقین تھا کہ کچہ مداخلت بیجا دعوے برتری پیشوا نسبت ساونت واری کی ہوتی لہذا یہ عہدنامہ تکمیل کو نہین پہونچا۔

اوپر وفات پہوند ساونت کے اوسکا فرزند کھیم ساونت رئیس حال جانشین ریاست ہوا اور مسماۃ درگا بائی پھر کارپرداز اور سربراہ مقرر ہوئی اوسنے شروع حکومت مین زبردستی قبضہ قلعۂ بھرت گڈہ اور قلعۂ نرسنگہ گڈہ کا کیا یہ دونون قلعہ چند سال قبل اسکے راجۂ کولہاپور نے ساونت واری سے چہین لیے تھے جنکے علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی نے ازروے عہدنامہ اپنے ذمہ لی تہی رانی نے تمام گفتگو جو واسطے تصفیۂ واجبی تکرار کے بمیان آئی انکار کیا لہذا ریاست ساونت واری جنگ اور مشہور ہوئی اضلاع ملودی اور وراد اپر جو ساتہ علاقۂ ملوان کے جو کولہاپور نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا تہا مخلوط تھے قبضہ انگریزون نے کرلیا اور تیاری واسطے حملہ کرنے اوپر ساونت واری کے شروع ہوئی مگر لڑائی اس سبب سے ملتوی رہی کہ ساونت واری مین فساد اس امر پر ہوا کہ درمیان درگا بائی جسکا جانشین سبھاجی ساونت تہا اور مسماۃ دادا بائی دوسری رانی کے جسکا مددگار چندر روما تھا تکرار پیدا ہوئی دادا بائی اور چندر روما کا ارادہ ہوا کہ ایک شخص کو جسکو اونھون نے بہاؤ صاحب مشہور کیا اور کہا کہ وہ ۱۸۱۴ء مین قتل نہین ہوا تھا مسند حکومت پر بٹھائین اس تکرار مین درگا بائی بہت لاچار ہوئی اور اوسنے بیان کیا کہ اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکے حامی اور مددگار ہون تو وہ تمام تکرار کا فیصلہ کردے مگر

مداخلت سے انکار ہوا اسی عرصہ مین جو رئیس جانبدار فریق ثانی کے تھے اونھون نے
اپنی طرف سے قلعہ جات کالینا اور علاقہ مین غارتگری کرنی شروع کی حتی کہ اونکا دست تطاول
علاقہ انگریزی مین بھی دراز ہونے لگا درمیان جنگ پیشوا کے بھی درگا بائی سے جسکو انہی
حکومت سابقہ کا حصہ کلان حاصل ہوگیا تھا اندیشہ حملہ علاقہ انگریزی پیدا ہوا اور اوسنے
کوشش ہرطرح کی بیچ امداد پیشوا کے کی اور غارتگری علاقہ انگریزی بعد شکست پیشوا
بھی موقوف نہین ہوئی لہذا زیادہ توقف بیچ حملہ آوری اوپر ساونت واری کے غیر ممکن
قرار پایا اور ایک فوج روانہ ہوکر داخل علاقہ مذکور ہوئی اور بعد فتح قلعہ اشونت گڈہ معروف
راری و بنوتی کے پیغام صلح پیش ہوئے اسی عرصہ مین درگا بائی نے فوت کیا تھا اور
سربراہی دونون رانی ہاے موجودہ بنام مسماۃ ساوتری بائی و مسماۃ ترمدا بائی بیوگان
کھیم ساونت کے ہوئی تھی الغرض پیغام صلح منظور ہوکر عہدنامہ نمبر ۲۶ تاریخ ۱۷ ماہ فروری
سنہ ۱۸۱۹ء منعقد ہوا جسکے روسے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست ساونت واری
کا کیا اور راجسی یعنی سربراہ نے اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا کیا اور وعدہ کیا کہ کسی
اور رئیس سے معاملہ ریاست واری مین تحریر یا گفتگو نہین کرینگے اور جو مجرم علاقہ انگریزی
مین جرم کرکے فرار ہوکر آئینگے اونکو گرفتار کرکے حوالہ کردینگے اور کل علاقہ کنارہ سمندر
دریاے کارنی سے حدود علاقہ پوتگالی تک حوالہ کردینگے اور فوج انگریزی کو علاقہ
ساونت واری مین آنے دینگے معہذا بنظر اسکے یہ سب امور بخوشی اور بلا توقف
منظور ہوئے تھے وہ علاقہ جمعی تیس ہزار روپیہ جو گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا تھا سال
آیندہ ازروے عہدنامہ نمبر ۲۷ واپس دیا گیا۔

سنہ ۱۸۲۰ء مین تین عہدنامجات فیمابین دربار کولہاپور و دربار ساونت واری منعقد ہوئے
عہدنامہ اول نمبر ۲۸ مین تعداد محصول قرار پایا جو ضلع نگانونسی قلعہ اورگھی کو دیا جائیگا
اور عہدنامہ دوم نمبر ۲۹ کی رو سے تعداد اس محصول کی قرار پائی جو ضلع منوہر سے قلعہ منوہرگڈہ کو ملیگا
اور عہدنامہ سوم نمبر ۳۰ نے انتقال موضع سیوا پور یا بعوض دیگر دیہات کے ساونت واری
سے کولہاپور کو عمل مین لایا سنہ ۱۸۲۲ء مین رقم ادائی بابت قلعہ جات کے تبدیل ہوکر

مبلغ مرہٹہ للویہ نقد کو لھاپور کو دینا قرار پایا کر ۱۸۳۶ء مین کورنمنٹ انگریزی نے علاقہ جمعی مبلغان مذکورہ کو لھاپور کو دیا اور ساونت واری سے اسقدر نقد لینا شروع کیا۔ ۱۸۲۴ء مین کھیم ساونت کو انتظام علاقہ سپرد ہوا اور اوسکے امور ریاست مین بدنظمی اور تخلل واقع ہوا اور ۱۸۳۱ء مین اور دوبارہ ۱۸۳۲ء مین اوسکو اعانت فوج انگریزی کی واسطے انسداد سرکشی کے حاصل ہوئی اس پچھلے مرتبہ اوس سے عہدنامہ نمبر ۳۱ قرار دلوایا جسکے رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ اپنے وزیر کو بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی تبدیل نہین کریگا اور وہ تدابیر بہبودی عمل مین لائے گا جو گورنمنٹ انگریزی منظور کرینگے اور فوج اوسکے انتظام کے واسطے دیجاے گی اوسکا خرچہ ادا کرے گا ۱۸۳۶ء مین رئیس مذکور نے از روے عہدنامہ نمبر ۳۲ استحقاق تحصیل محاصل بحری و بہری علاقہ ساونت واری گورنمنٹ انگریزی کو دیا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ہر سال اوسقدر روپیہ اوسکو دینگے جسقدر از روے اوسط تین سال پیشگی کے واجب ہوگا بدنظمی علاقہ ماتحت کھیم ساونت کسیطرح بذریعہ تدابیر مشروط عہدنامجات مسدود نہین ہوئی اور سرداران ریاست بالکل اوسکی حکومت سے منحرف ہو گئے ۱۸۳۸ء مین اسواسطے گورنمنٹ انگریزی نے انتظام ملک باسترضاے رئیس حسب منشا عہدنامہ نمبر ۳۳ اپنے اختیار مین کرلیا تاہم اکثر سرداران سرکش نے بغاوت اختیار کرکے حکومت گورنمنٹ انگریزی سے بری ہونا چاہا خصوصاً ۱۸۳۹ء و ۱۸۴۴ء مین اونکی سرکشی کی سرکوبی ہوئی پس بعدازین علاقہ مین امنیت جاری اور قائم ہوئی ۱۸۵۷ء مین بھی کوئی امر سرکشی یا بلوہ یہ دازی وقوع مین نہین آیا سردیسے یعنی رئیس کو استحقاق تبنی کرنے کا از روے سند نمبر ۲۱ کے عطا ہوا۔

رقبہ ساونت واری کا قریب نوسو میل مربع ہے اور آمدنی دو لاکھ روپیہ آبادی ایک لاکھ باون ہزار دو سو چھ نفری۔

یہ ریاست اب بھی زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی کے ہے ۱۸۴۵ء مین ٹکسال ساونت واری برخاست ہوئی اور انگریزی سکہ جاری ہوا۔

## نمبر ۲۲

شرائط صلح و دوستی منظور شدہ و منعقدہ رابرٹ کوان صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی بابت و منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و باباجی نایک سپہ سالار فوج بحری منجانب پھوندسا و نت سارو سے کدال نائب اور منجانب سارو سے مذکور

### شرط اول

صلح مستحکم اور دوستی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اونکے ملازم اور رعایا کے اور سارو سے مذکور اور اوسکی رعایا اور ماتحان کے آیندہ واسطے ہمیشہ کے دونون مقامات تری و خشکی مین بموجب شرائط ذیل کے ہوگی —

### شرط دوم

درحالیکہ جہازہاے سارو سے مذکور کسیوقت سمندر مین کسی جہاز یا کشتی سے جسپر جھنڈہ انگریزی ہوگا خواہ وہ جہاز یا کشتی جنگی ہو یا سوداگری ملیگا تو وہ اوس سے مزاحم نہونگے بلکہ جب اونکو دریافت ہوگا کہ وہ تعلق انگریزون سے رکھتے ہین تو جسقدر اعانت اونکے حیطۂ امکان مین ہوگی دینگے اور اگر وہ کسی اکیلی کشتی سے ملینگے تو بعد دکھانے جھنڈہ کے وہ اوسکے پاس صرف ایک چھوٹی کشتی پاس مراد سے جانینگے کہ اونکو تحقیق ہو کہ وہ دراصل تعلق انگریزون سے رکھتی ہے اور اسیطرح اگر جہازہاے جنگی آنریبل کمپنی کو سمندر مین کوئی گروہ جہازہاے سارو سے مذکور ملینگے تو وہ بھی اونکو بلا مزاحمت جانے دینگے جب وہ اپنا جھنڈہ دکھا دینگے اور صرف ایک چھوٹی کشتی واسطے دریافت اصل حال کے اونکے پاس روانہ کرینگے —

### شرط سوم

اگر کسی باعث ناموافقت یا سختی ہوا کوئی جہاز انگریزی کسی لنگرگاہ یا علاقہ سارو سے مذکور مین کنارہ سے ضرب کھاکر شکست ہوجائیگا تو وہ ضبط نہوگا بلکہ برعکس اسکے ہر طرح کی کمک اور اعانت اوسکے سوارون کو بچ بچانے اور محفوظ رکھنے کشتی اور اسباب کے کرینگے اور اونکو اجازت کلی ہوگی کہ وہ اسباب برآمدہ کو دوبارہ لیجائین یا وہان

فروخت کرین جیسا اوکو مناسب معلوم ہوا اور اوسسے محصول کسی قسم کا نہ لیا جائیگا اور اسی قسم کی اعانت ساتھ جہازہاے سارد سے مذکور کے مرعی رہینگی جو بمقام لنگرگاہان یا علاقہ آنریبل کمپنی مین اسی طرحکی بدنصیبی سے مجبور ہونگے۔

## شرط چہارم

لنگرگاہان و مقامات و دیگر آبادی ہاے آنریبل کمپنی اور سارد سے مذکور موجود اور واسطے رعایا و ملازمان ہردو سرکار بغرض تجارت آئین گے اور وہی محاصل اونسے لیے جائینگے جو ہر ایک مقام مین لیے جاتے ہین یا آیندہ مشروط اور منظور ہوکر لینے تجویز ہون گے۔

## شرط پنجم

چونکہ پیران کانوجی انگریا دشمن صریحی آنریبل کمپنی اور سارد سے مذکور کے ہین لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ کوشش مشترکہ دونون کی بیخ غارت کرنے دشمن مذکور کے عمل مین آئے گی آنریبل کمپنی بذریعہ اپنے جہازہاے جنگی کے حتی الامکان اونکی تباہی اور بربادی مین کوشش کرینگے اور سارد سے مذکور حتی الوسع دونون تری اور خشکی میز اوسی طریق سے اوس سے پیش آئین گے اور جب موقع مناسب دستیاب ہوگا صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر ممدوح منجانب آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد سارد سے مذکور کی ساتھ ایک یا چند جہازہاے جنگی آنریبل کمپنی کے واسطے تباہی دشمن مذکور کے کرینگے تاکہ مطلب دلی حاصل ہو مگر جب اسطرح دونون افواج بحری شامل ہونگی تو حکم فوج مجموعی کا صرف باختیار انگریزی کمانڈر کے رہیگا۔

## شرط ششم

آنریبل کمپنی جسقدر اتواب و سامان جنگ سارد سے مذکور کو درکار ہوگا اور وہ بلا قیمت دیسکین گے بقیمت مناسب سارد سے مذکور کو دینگے۔

## شرط ہفتم

یہ شرائط منظور شدہ اور منعقدہ صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمبہ آنریبل کمپنی اور

سارد سمی مذکور اپنی مہر خاص سے تصدیق کر کے بیچ عرصہ چھ مہینے کے یا قبل اوسکے اگر امکان ہوگا باہم تقسیم کرین گے یعنی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر سارد سمی کو اور سارد سمی پریسیڈنٹ صاحب کو دینگے۔

المرقوم بمبئی کیسل تاریخ ۱۲۔ ماہ جنوری ۱۷۹۳ء

تصدیق کیا گورنر بمبئی نے بتاریخ ۱۷۔ ماہ اپریل ۱۷۹۳ء

---

## نمبر ۲۳

شرائط عہدنامہ جو ساتہ بھونسلا کے بمقام قلعۂ راری تاریخ ۷۔ ماہ اپریل ۱۷۶۵ء ختم ہوئے

### شرط اول

صلح و وامی و دوستی فیابین آنریبل کمپنی اور کیم ساونت بھونسلا کے اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے دوبارہ قائم ہوگی اور واسطے تعمیل کلی عہدنامۂ ذیل کے کیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو شخص نامی مع اونکے خاندان کے بطریق اول بمبئی بھیجین گے اور اونکا خرچہ ذمہ بھونسلا کے ہوگا۔

### شرط دوم

بھونسلا تمام حقوق اپنے جو اوسنے ابتک قائم کیے تھے یا آیندہ نسبت اراضی و دیگر مرافق واقع درمیان دریاہاے کارلی و سالسی کنارۂ سمندر سے دو من گھاٹ تک کی چھوڑتے ہین اور یہ سب علاقہ وہ آنریبل کمپنی کو باختیارات کل دیتے ہین اور اونکی قبضہ مین کر دینگے اور نیز اختیار اور قبضہ دریاہاے مذکور مع جزائر جو اونمین واقع ہین اونکو دیتے ہین مگر بھونسلا چاہتے ہین اور اونکو امید ہے کہ آنریبل کمپنی ایک ثلث آمدنی سالیانہ اراضی اور دیگر مرافق کے اوسکو خواہ نقد خواہ غلہ دینگے بنظر اوسکے منظور اور تعمیل کرنے شرط دہم کے آنریبل کمپنی اپنی طرف سے تمام حقوق اراضی و محاصل آمدنی یا خراج مالوان جو کسی علاقۂ ملک ہذا مین بجانب جنوب دریاے کارلی ہون ترک کرتے ہین اور وہ سب باختیارات کل بھونسلا کو دیتے ہین۔

## شرط سوم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو ایک لاکھ روپیہ بطور معاوضۂ اخراجات جو اونکا بیچ فسادات فیابین فریقین معاہدہ ہوا ہو دینگے نصف اوسکا آٹھ روز بعد اتمام عہدنامۂ ہذا اور پچیس ہزار بارہ مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اور باقی پچیس ہزار بیچ عرصۂ تین سال تاریخ عہدنامۂ ہذا سے دینگے۔

## شرط چہارم

بھونسلا کسیطرح دہمکا کر یا اور طرح صریحًا یا خفیۃً باشندگان اضلاع و دیہات کو جو آنریبل کمپنی کے ہوئے ہین بامنیت رہنے سے مزاحم نہونگے اور ماورائے اسکے وہ اون باشندگان کو جو علاقجات مذکورہ سے مع اپنے خاندان کے برخاست ہوکر چلے آئے ہون یا آیندہ آئین گے زبردستی اونکے وطن کو واپس کردینگے۔

## شرط پنجم

رعایاے انگریزی اور رعایاے بھونسلا اختیار کل باہم تجارت اور سوداگری کرنے کا بلامزاحمت یا روک ٹوک کے رکھین گے۔

## شرط ششم

بھونسلا اجازت آنریبل کمپنی کو دینگے کہ وہ کارخانجات تجارت کسی مقام پر متصل کنارۂ سمندر کے واسطے فروخت اسنے اشیاء تجارت کے تعمیر کرین اور اون کارخانجا مین اوسقدر ملازم اور دیگر اشخاص رکھین جو اونکے کام کے واسطے ضروری ہون اور اگر کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص اوسکی رعایا مین سے قرضدار انگریزی ہوگا اوسکو قید کرنے کا یا اوسکی جایداد کے قرق کرنے کا اور فروخت کرنیکا واسطے حصول زر قرضہ اونکو اختیار حاصل رہیگا۔

## شرط ہفتم

بھونسلا استحقاق کلی آنریبل کمپنی کو (باستثنار قوم پورتگالی) واسطے لانے اور فروخت کرنے تمام قسم کے پارچہ انگریزی و شیشہ و آہن و فولاد و مس و دیگر اشیا [illegible]

اوسکے علاقہ مین دیتے ہین اور اوسکے علاقہ مین جا بجا لیجانے کی اونکو اجازت دیتے ہین

## شرط ہشتم

بھونسلا تمام تجاران و بنجارگان کو اجازت کی دیتے ہین کہ وہ اوسکے علاقہ مین قلعۂ فورٹ آگسٹس سے یا اوسکے علاقہ سے قلعہ مذکور کو اپنا اسباب تجارت وچکڑہ وغیرہ وحیوانات باربرداری لیجائین اور محصول معمولی ادا کرین کسی حیلہ سے زیادہ اوس سے نہ لیز

## شرط نہم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اسباب جو قلعۂ فورٹ سندیر و واقع مالوان سے لیا گیا ہے مع بنادیق و دیگر سامان جنگ جو اونکا ہوگا واپس دینگے اگر اونکے پاس کوئی اونکی شے موجود دریافت ہو یا آیندہ معلوم ہو کہ اونکے پاس ہے۔

## شرط دہم

اگر جیجا بائی مہاراجہ رانی ارادہ حملہ کرنے علاقۂ کسی فریق معاہدہ کا کرین یا تجاران و بنجارگان کو گھاٹ مین جانے سے مانع ہون اور آنریبل کمپنی کو ضرورت اوسپر فوج کشی کی ہو تو اسصورت مین بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد اور اعانت آنریبل کمپنی کی ساتھ اپنی کل فوج کے کرینگے اور کافی باربرداری واسطے سامان جنگ ورسد و دیگر اسباب کے دینگے

## شرط یازدہم

بھونسلا کوئی جہاز یا کشتی جنگی مع سامان جنگ اپنے پاس نہین رکھین گے۔

## شرط دوازدہم

اگر کبھی آنریبل کمپنی مناسب تصور کرین کہ مرہٹا سے مطالبہ اراضی واقع اضلاع سالسی جو سابق متعلق مالوان کے تھے کیا جاوے تو اس صورت مین وہ مطالبہ اوس اراضی کا بھی کرینگے جو متعلق بھونسلا کے علاقۂ مذکور مین تھے پس بھونسلا حصہ واجبی افراجات کا جو آنریبل کمپنی کا اس مطالبہ مین ہوگا ادا کرینگے۔

## شرط سیزدہم

قلعۂ مسورا مع تمام اتواب و گولہ و مٹی و سامان جنگ جس ہیئت مین وہ اب ہے حوالہ

آنریبل کمپنی بیچ عرصۂ آٹھہ روز کے تاریخ ہذا سے کیا جاے گا بالعوض اسکے آنریبل کمپنی اسی عرصہ مین قلعۂ راری مع تمام اقواب وپیٹی وغیرہ جو دیوارہاے قلعۂ مذکور پر بروقت فتح انگریزی موجود تہین بھونسلا کو واپس دینگے ۔

## شرط چہاردہم

بھونسلا اپنی ملازمی مین کسی شخص رعایاے انگریزی کو خواہ ہندوستانی ہو یا یورپین نرکھین گے اور نہ کسی یورپین کو مفرور کو اپنے علاقہ سے گذر کرنے دینگے بلکہ بخلاف اسکے اپنے تمام افسران کو حکم محکم دینگے کہ اگر کوئی ایسا مفرور اونکے علاقہ مین نظر پڑے تو اوسکو گرفتار کرکے اس شرط پر بحوالۂ سردار فورٹ آگسٹس کے کردین کہ وہ اونکا قصور معاف کرین اور اونکی سپردگی منحصر اوپر درخواست رئیس مذکور کے نرہے یعنی اگر درخواست اونکی گرفتاری کی آوے یا نہ آوے اور انگریزی بہی یہی طریق نسبت رعایاے بھونسلا کے مرعی رکھین گے اور غلامان طرفین یعنی جو لوگ جنگ مین گرفتار ہوئے ہین دونون جانب سے واپس ہونگے ۔

## شرط پانزدہم

اگر کوئی جہاز انگریزی یا رعایا و ملازمین انگریزی کا کبہی علاقۂ بھونسلا مین طوفانی ہوا کرکہا شکست ہوکر کنارہ پر آجاے تو بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی امداد بیچ حفاظت کشتی واسباب محمولہ کشتی کے دینگے اور جو اسباب اسطرح بچ جائیگا اوسکو حوالۂ مالک اسباب کے بغیر مطالبہ کسی اور رقم سواے مزدوری مزدوران کے کردینگے اور انگریز بہی یہی طریق نسبت جہازہاے بھونسلا کے جو ایسی حالت مین ہوگا مرعی رکھین گے

## شرط شانزدہم

اگر کبہی بھونسلا کو ضرورت بارود اور گولہ اور دیگر سامان جنگ کی ہوگی تو آنریبل کمپنی جسقدر اوس سے ممکن ہوگا بقیمت معمولی اوسکو دینگے ۔

## شرط ہفتدہم

آنریبل کمپنی اگر بلا دقت ممکن ہوگا تو بھونسلا کو اپنی فوج بمقابلہ اوسکے اور فریقین کے

دشمنون کے دین گے۔

## شرط نہیز دہم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ شرائط اول و دوم و سوم و سیزدہم عہدنامہ کی تعمیل بیچ عرصہ آٹھہ روز کے تاریخ دستخط ہونی عہدنامۂ ہذا سے کرینگے اگر ایسا نہو تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ جبتک یہ سب تعمیل نہوا وسوقت تک وہ خرچہ فوج قلعہ داری کا دیتے رہین گے اور جب تعمیل ہو جائیگی تو آنریبل کمپنی قلعۂ راری اونکے سپرد کردینگے۔

## شرط نوزدہم

بشہادت شرائط عہدنامۂ ہذا فیابین فریقین معاہدہ ہم مختاران و وزراے کل مختار اپنے اپنے دستخط بنام مالکان و باعتبار کل اختیارات اِن عہدنامۂ قطعی پر کرتے ہین اور مُہر آنریبل کمپنی اور بھونسلا کی اسپر لگاتے ہین۔

المرقوم مقام فورٹ راری بتاریخ ۷۔ ماہ اپریل ۱۷۶۵ء۔

---

## نمبر ۴۴

شرائط عہدنامہ جو فیابین آنریبل یونائٹڈ کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان میں کرتے ہین اور بھونسلا کی تجویز اور مقرر ہو کر بمقام فورٹ راری بتاریخ ۲۴۔ ماہ اکتوبر ۱۷۶۶ء منعقد ہوئے۔

## شرط اول

صلح دوامی و دوستی مستحکم فیابین آنریبل کمپنی اور کیمہ ساونت بھونسلا اور اونکی جانشینان اور ورثا کے دوبارہ قائم ہوگی اور بنظر تعمیل کل عہدنامۂ ذیل بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ (اگر کمپنی کی مرضی ہوگی) وہ دو شخص نامی گرامی مع اونکے عیال و اطفال کے بطور اول بھیجین گے کہ وہ بمقام بمبئی قیام پذیر رہین اور اونکا خرچہ ذمۂ بھونسلا کے ہوگا

## شرط دوم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ آنریبل کمپنی کو مبلغ دو لاکھہ روپیہ بطور معاوضۂ اخراجات

جو اونکا شروع فساد فریقین سے ہوا ہے اور جو روپیہ اونکا بیچ حفاظت قلعۂ رارے کے ہوا ہے دینگے منجملہ اسکے مبلغ اسی ہزار روپیہ عرصۂ تین مہینے مین تاریخ ۲۴- ماہ اکتوبر ۱۷۶۶ء سے ادا ہوگا یعنی مبلغ پچاس ہزار عرصۂ یکماہ مین اور باقی تیس ہزار اندر تین مہینے کے دیا جائیگا اور باقی ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ تاریخ ۲۴- ماہ اکتوبر ۱۷۶۶ء سے عرصۂ دو سال باقساط مساوی ساٹھ ہزار روپیہ سالیانہ دیا جاے گا اور اس وعدہ کے ایفاے کے واسطے بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ وتوجی کو موٹم گوا کو ضامن دیتے ہین اور یہ سکۂ پرکھانی اور ہوکاری ہوگا اور بنظر اطمینان وتوجی کے بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو شخص دولت دلوی اور سوزم باوا کو بطور اول سپرد آنریبل کمپنی کے کرینگے یہ دونون شخص بمقام بمبئی بصرف بھونسلا رہا کرینگے۔

## شرط سوم

آنریبل کمپنی بنظر وفا کرنے شرائط بالا کے بھونسلا سے وعدہ کرتے ہین کہ جب رقم اداے اول یعنی اسی ہزار روپیہ ادا ہوگا تو وہ قلعۂ رارے بھونسلا کو واپس دینگے اور جسقدر اراضی و دیگر حقوق متعلق قلعۂ مذکور کے ہونگے اونکو بھی ترک کرینگے۔

## شرط چہارم

آنریبل کمپنی وہ تمام اتواب اور پیٹی وغیرہ اور کولہ وسیل کے گولہ وبارود و دیگر سامان جنگ جو وہ یہان لائے ہونگے واپس لیجائینگے اور وہ اتواب وپیٹی وغیرہ جو قلعۂ رارے مین موجود ہین وہ بھونسلا کو دیجائینگی۔

## شرط پنجم

کیم ساونت بھونسلا اجازت آنریبل کمپنی کو دینگے کہ وہ ایک کارخانہ وغیرہ مع گودام رارے مین ایسے مقام پر جو موافق اونکے مطلب کے ہو تعمیر کرین اور وہان اپنا جھنڈہ کھڑا کرین یا کسی اور جگہ پر متصل کنارۂ سمندر کے جھنڈہ قائم کرین اور اپنا اسباب بھیجین اور اسقدر ملازم اور دیگر اشخاص اور کشتی اور جہاز جسقدر کافی واسطے کارروائی کے متصور ہون رکھین اور اگر کوئی سوداگر یا دیگر رعایا راج انگریزون کے قرضدار ہونگے

تو اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اونکو قید کرین اور اونکا مال و اسباب قرق کرین اور اوسکو تا اوسے زر قرضہ تصرف قرق کرین۔

## شرط ششم

رعایاے انگریزی اور رعایاے بھونسلا کو اختیار ہوگا کہ بلا مزاحمت فیما بین تجارت اور معاملہ داد و ستد کرین۔

## شرط ہفتم

کیم ساونت بھونسلا ہرگز صریحاً یا خفیۃً کسی قسم کی سد راہ یا مزاحمت کسی جہاز یا کشتی کو نہین کریگا جسپر انگریزی جھنڈہ یا رونہ ہوگا یا جو بحراست انگریزی جاتے ہون گے اور اسیطرح انگریز بھی کسی کشتی یا جہاز کیم ساونت بھونسلا یا اوسکی رعایا سے مزاحمت نہین کرینگے بشرطیکہ اوسکے ساتھ رونہ یا پروانۂ معبری بھونسلا موجود ہوگا۔

## شرط ہشتم

بھونسلا استحقاق کلی قوم انگریزی کو (باستثنا قوم پرتگال) واسطے لانے اور فروخت کرنے اشیاء یورپ کا مثل شیشہ و آہن و فولاد و پارچہ و مس وغیرہ کا اپنے ملک مین اور لیجانے کا دیتے ہین اور یہ بھی اختیار دیتے ہین کہ اوس کے ملک مین جہان چاہین وہ اشیاء مذکور لیجائین۔

## شرط نہم

کیم ساونت بھونسلا تمام تجاران و بنجارگان کو اجازت کلی دینگے کہ اوسکے علاقہ مین جہان چاہین وہان مع اپنے اسباب اور اشیاء تجارت و بار و باربرداری و حیوانات باربرداری آمدورفت کرین اور کسی حیلہ سے زیادہ محصول معمولی سے نہ دین۔

## شرط دہم

کیم ساونت بھونسلا اپنی ملازمی مین کسی شخص متعلق انگریزی کو خواہ وہ انگریز ہو یا کوئی اور قوم کا نہ رکھین گے بلکہ بخلاف اسکے وہ حکم قطعی اپنے افسران کو دینگے کہ اگر کوئی شخص ایسا اونکے ملک مین ہو تو اوسکو گرفتار کرین اور اگر کوئی مفرور علاقہ انگریزی

اونکے ملک مین آئے اوسکو گرفتار کرکے صاحب رزیڈنٹ کارخانۂ انگریزی کے پاس بشرط معافی قصور بھیجدین بلالحاظ اس امر کے کہ اوسکی نسبت طلبی صاحب موصوف کیطرف سے آئی ہو یا نہین اور انگریز بھی یہی قاعدہ نسبت رعایاے وغیرہ بھونسلاکی مرعی رکھین گے اور غلام طرفین کے واپس ہوا کرینگے۔

## شرط یازدہم

اگر کوئی جہاز یا کشتی انگریزی یا اونکی رعایا یا دوست کی یا اونکی جو زیر حمایت انگریزی تجارت کرتے ہون کسیوقت کہین علاقۂ بھونسلا مین کنارہ سے آلگین یا طوفانی ہوکر شکست ہوجائین تو وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اعانت حسب موقع واسطے حفاظت کشتی واسباب محمولہ کشتی دینگے اور جو کچہ اسباب اونمین کا بچیگا وہ مالک اصلی کو بلا طلب معاوضہ سوائے مزدوری مزدوران واپس دیا جائیگا اور انگریز بھی اپنے علاقہ مین یہی اعانت نسبت کشتی کھیم ساونت بھونسلاکے مرعی رکھین گے۔

## شرط دوازدہم

کھیم ساونت بھونسلا زجر و توبیخ سے یا کسی اور طرح صریحًا یا خفیۃً ساکنان کو یا کسی اور شخص کو جنسے ملازمی انگریزی ہنگام تسلط انگریزی بمقام قلعۂ راری کی ہو یا جو زیر حمایت اونکی اوسوقت رہتا ہو غارت نہین کرینگے اور نہ اونسے مزاحمت کسیطرح کی کرین گے بلکہ اونکو اجازت دینگے کہ وہ اپنے اپنے مکان اور اراضی اور دیگر حقوق پر اوسیطرح قابض اور دخیل رہین جسطرح وہ سابق بعہد عملداری بھونسلا قبل فتحیابی انگریز کے دخیل اور قابض تھے اگر اسمین کچہ بھی تفاوت پایا گیا تو اوسکا معاوضہ بخوبی آنریبل کمپنی لینگی

## شرط سیزدہم

کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ اگر آنریبل کمپنی پر کوئی حملہ آور ہوگا اور کمپنی استطلب اعانت کرینگے تو جسقدر فوج وہ طلب کرینگے بھونسلا اونکو دینگے اس فوج کی صرف خوراک کمپنی کے ذمہ ہوگی اور آنریبل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت بھونسلا کی حتی الامکان کرینگے

## شرط چہاردہم

کھیم ساونت بھونسلا نظر اسکے کہ وٹوجی کو تم اوسکا ضامن پیشگاہ آنریبل کمپنی بنا بر تعمیل عہدنامۂ ہذا ہوا ہے اوسکے مصارف کے واسطے موضع اور ضلع دنگور لامع تمام مستاجری مال وسوائے وغیرہ ہر قسم واسطے میعاد تیرہ سال کے دیتے ہین مقام مذکور مین آنریبل کمپنی اپنا جھنڈہ قائم کرین اور اوسقدر سپاہ اور دیگر ملازم وہان رکھین جسقدر مناسب متصور ہون اور اگر کھیم ساونت بھونسلا اس میعاد مقررہ مین وٹوجی کوتم کا اطمینان بابتہ تعمیل عہدنامۂ ہذا نکرین تو آنریبل کمپنی موضع اور ضلع مذکور کو بعد انقضاے ایام میعاد مذکورہ بھی اپنے قبضہ مین رکھین اور اوسوقت تک رکھین جبتک بھونسلا اپنے دین سے ادا نہو جاے بعد ازان البتہ ضلع مذکور واپس کھیم ساونت بھونسلا کو دیا جائیگا اور اس حال واپسی مین بھی آنریبل کمپنی اگر مناسب ہوگا اپنا کارخانہ ضلع مذکور مین قائم رکھین گے۔

## شرط پانزدہم

بگواہی شرائط عہدنامۂ ہذا فیما بین فریقین معاہدہ مین نے یعنی اجنٹ نے جسکے دستخط نیچے ہین ازطرف اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور کھیم ساونت بھونسلا نے منجانب اپنے اپنے ہاتہ سے باعتبار اختیارات کل عہدنامۂ مذکور حال دستخط کیا اور ہر فریقین معاہدہ کی اوسپر کرادی۔

المرقوم مقام قلعۂ راری تاریخ ۲۴۔ اکتوبر ۱۷۶۶ء

دستخط طامس موسٹن

## نمبر ۲۵

شرائط عہدنامہ منعقدۂ فیما بین راجۂ بھوندساونت بھونسلا بہادر سردیسے گنڈال مع علاقہ متعلقہ ایک فریق اور کورٹلنڈ شویلر صاحب کپتان ۴۸ رجمنٹ پیادگان شاہی وسفیر انگریزی بمقام گوا حسب ہدایت رایٹ آنریبل گلبرٹ لارڈ منٹو گورنر جنرل علاقہ مقبوضہ انگریزی واقع ہندوستان منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی فریق ثانی۔

شرط اول

## شرط اول

صلح و دوستی دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ پھوند ساونت بھونسلا اور اونکے جانشینان اور ورثا کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے گی۔

## شرط دوم

بنظر اسکے کہ کلیتہً انسداد دزدی دریا جو اتبک رعایاے راجہ پھوند ساونت بھونسلا کرتے ہین یہ شرط بذریعہ اس تحریر کے منجانب بھونسلا ہوتی ہے کہ قلعہ ونگورلا اور توپخانہ گنارا موتیمب مع لنگرگاہ وحدود مناسبہ اوسکی واسطے ہمیشہ کے آنریبل کمپنی کو دیے جاینگے اور اونکو کل اختیار شاہانہ وہان کا حاصل ہوگا اور قلعہ وغیرہ مذکورۂ بالا فوراً فوج انگریزی کے قبضہ مین دیا جائیگا۔

## شرط سوم

یہ بھی منجانب راجہ پھوند ساونت بھونسلا وعدہ ہوتا ہے کہ ہر ایک جہاز گلیوات وتیار وغیرہ جو مسلح ساتہ اسلحہ کے بعد ازین دریافت ہونگے آنریبل کمپنی کو دیدی جاینگے اور وہ ملکیت آنریبل کمپنی کی گردانے جاینگے۔

## شرط چہارم

یہ بھی منجانب پھوند ساونت بھونسلا اقرار ہوتا ہے کہ کوئی جہاز یا کشتی علاقۂ ساونت واری کے لنگرگاہ نیوٹی مین آمد و رفت نکرنے پائیگی جبتک اوسکی تلاشی وہ لوگ نکرلینگے جو جو واسطے اس کام کے منجانب حکام انگریزی مقرر ہونگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے تلاشی لینے کے بمقام لنگرگاہ نیوٹی ایک گارد انگریزی فوج کا مقرر رہیگا۔

## شرط پنجم

یہ بھی منجانب راجہ پھوند ساونت بھونسلا اور اون کے جانشینان اور ورثا کے اقرار ہوتا ہے کہ اگر کبھی بعد ازین کوئی اوسکی رعایا مین کا مجرم جرم وزدی دریا ثابت ہوگا تو قلعۂ راری اور قلعۂ نیوٹی بھی آنریبل کمپنی کو اوسیطرح دیے جائینگے جسطرح قلعۂ ونگورلا دیا گیا ہے۔

## شرط ششم

یہ وعدہ منجانب آنریبل کمپنی ہوتا ہے کہ فوراً جب فوج انگریزی کو قبضہ قلعۂ ونگورلا کا دیا جائیگا تو فوج محاصرہ کی طلب کریجائیگی اور لنگر گاہان علاقۂ ساونت واری واگذار کیے جائینگے جسکے دل مین رعایاے انگریزی وراجۂ بھوندساونت بھونسلا سے آئے بلامزاحمت تجارت کرے۔

## شرط ہفتم

تجاران انگریزی کو کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ علاقۂ بھوندساونت بھونسلا مین بلامزاحمت مع اپنے اسباب واشیاء تجارت وباربرداری وحیوانات باربرداری آمدورفت کرین اور جو محصول رعایاے راجہ سے لیا جاتا ہے وہی محصول وہ بھی ادا کرین اس سے زیادہ کسی حیلہ وحجت سے نہ دین۔

## شرط ہشتم

فوج انگریزی ورعایاے انگریزی جو اندر علاقۂ راجہ بھوندساونت بھونسلا کے رہین گی اون سے زیادہ قیمت کسی اشیاء پیداوار ملک کی بہ نسبت اوسکے جو رعایاے راجہ دیتے ہین نہین لیجائے گی۔

## شرط نہم

رعایاے انگریزی جو اندر علاقۂ راجہ بھوندساونت بھونسلا کے رہتے ہین وہ صرف مطیع احکام حکام انگریزی رہین گے اور اگر اونسے کوئی جرم سرزد ہوگا تو اوسکی تحقیقات صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی حسب اطلاع عدہی راجہ کرینگے اور یہی قاعدہ منجانب انگریزان نسبت رعایاے راجہ کے مرعی رہیگا۔

## شرط دہم

تمام سامان جنگ ہر قسم کا اور ہر طرح کی رسد وغیرہ اور اشیاء دولایتی جو واسطے صرف انگریزی افسران اور فوج کے جو علاقۂ ساونت واری مین رہتے ہین آئے گی اوسکا محصول نہین دیا جائیگا۔

گواہی اسکے ہمنے جنکے دستخط نیچے ہوئے ہین یعنی راجہ بھوندساونت بھونسلا بہادر سردیسی کو دال مع علاقہ متعلقہ اور کورٹ لنڈ شویر صاحب کپتان ۴۰ رجمنٹ پیادگان شاہی اور صفیر انگریزی گواعدنامہ ہذا کو دستخط کیا اور اپنی اپنی مہراو سپر لگادی۔ المرقوم مقام موضع ماردور واقع ضلع سانقید اعلاقہ ساونت واری بتاریخ ۳۔ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۲ عیسوی۔

## تتمہ شرط

یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ہرقسم کا اسباب خانگی رعایاے بھوندساونت بھونسلا جو اندر حدود قلعہ ونگولا کے اور توپخانہ گنارا موتیب جو سپرد انگریزان ہوئے ہین ہوگا اوسکا لحاظ رہیگا اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ حکام انگریزی کسی رعایاے بھونسلا کو پناہ نہ دینگے جسنے کوئی جرم بخلاف علاقہ ساونت واری کیا ہوگا اور لحاظ فقرہ ثانی اس شرط کا راجہ بھوندساونت بھونسلا بھی نسبت رعایاے انگریزی کے رکھینگے

مہر ولیفر کمپنی

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط منڈو

دستخط ان بی اڈمنسٹن

دستخط اے سٹن

تصدیق کیا ایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۵۔ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۳ء

دستخط جے ہرنگٹن

سکرٹری فارسی گورنمنٹ

## نمبر ۲۶

عہدنامہ فیابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور اجنسی یعنی ممتاران ساونت واری منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا منعقدہ معرفت میجر جنرل سر ولیم گرانٹ کیر کے ایم ٹی

منجانب گورنمنٹ انگریزی اور معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا منجانب سرکار ساونت واڑی
باعتبار اختیارات عطیہ گورنمنٹ انگریزی نسبت ایک فریق کے اور باستصوابی و استصلاح
اجنسی ساونت واری نسبت فریق ثانی۔

## شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست واری کے ہوگی۔

## شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ ساونت واری کی حفاظت کرینگے

## شرط سوم

اجنسی یعنی مختاران ریاست منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ
باشتراک رائے گورنمنٹ انگریزی کار ریاست کیا کرینگے اور گورنمنٹ مذکور کی بزرگی کا
اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس اور ریاست سے ساز نہین رکھین گے۔

## شرط چہارم

مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس یا ریاست
سے بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے کتابت اور اتفاق نہین کرینگے

## شرط پنجم

مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس پر زیادتی
نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کوئی تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو مقدمہ واسطے فیصلہ اور پنچایت
کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا۔

## شرط ششم

راجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہین گے اور انتظام
انگریزی اس ریاست مین داخل نکیا جائیگا۔

## شرط ہفتم

عہدنامہ وس شرائط کا جو بمقام مارد و رفیابین کپتان کورٹ لنڈ شویلر اور راجہ بھوند ساونت

بھونسلا کے تاریخ ۳۰ اکتوبر ۱۸۱۲ء منعقد ہوا ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتا ہے لیکن راجہ کھیم ساونت بھونسلا جو اعتبار کل اوپر نصفت دہی گورنمنٹ انگریزی کے رکھتے ہین اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی اوسکی رعایا مین سے مرتکب کسی جرم کا اندر علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا تو اونکی تحقیقات اور سزادہی معرفت صاحب افسران گورنمنٹ انگریزی ہوگی۔

## شرط ہشتم

چونکہ اکثر غارتگری علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین رعایاے ریاست ساونت واری کی ہے لہذا مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ سرکار ریاست ساونت واری مین سمباجی ساونت یا بابا گوپال کو جو اصل سرغنہ اور ترغیب دہندہ غارتگری ہین ملازم نہین رکھین گے اور مختاران اجنسی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے مجرمان غارتگری مذکور کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے جنکی گرفتاری اونکے حیطۂ امکان مین ہوگی اور جنکے نام میجر جنرل سر ولیم گرنٹ کیر کے ایم ٹی کنیجر اور یہ بھی شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ تمام رعایاے ریاست ساونت واری جنکی نسبت جرم غارتگری علاقہ انگریزی آیندہ ثابت ہوگا یا جس رفیق کے ذمہ جرم مذکور عائد ہوگا اونکو وہ گرفتار کرکے واسطے سزادہی بموجب قانون انگریزی کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور اگر اصل مجرم حوالہ نہ کیے جائین تو قیمت مال مغروبہ کی ریاست ساونت واری گورنمنٹ انگریزی کو دیگی۔

## شرط نہم

مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام کے قلعۂ راری معروف اشونت گڈہ اور قلعہ نیوتی مع اراضی گرد قلعہ جات مذکور جو اب تک اونکے تحت و تصرف مین اور حیطۂ انتظام مین تھی اور جسمین اضلاع پانت اوجگام اور تمام کنارہ دریاے شور و دریاے کارلی سے ونگرلا تک اور ونگورلا سے حدود علاقہ پورتگالی تک دیتے ہین اور چونکہ سمباجی ساونت اور بابا گوپال استطاعت

ادائے دعاوی گورنمنٹ انگریزی نہین رکھتے لہذا بلحاظ راجہ کھیم ساونت بھونسلا کے وہ دعاوی صریحًا منجانب گورنمنٹ انگریزی ترک کیے جاتے ہین ۔

## شرط دہم

بنظر زیادہ اطمینان دربارہ واقع نہونی غارتگری منجانب رعایاے ریاست ساونت واڑی کے مختاران اجنبی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر فوج انگریزی گورنمنٹ انگریزی کی دانست مین ضروری متصور ہوگی اوسقدر فوج وہ اپنے علاقہ مین جہان مرضی گورنمنٹ کی ہوگی رہنے مین استرضا اپنی دینگے اور اونکی اعانت ہر طرح کی بیج گرفتاری غارتگران وقزاقان کے کرین گے فقط المرقوم ماجگام تاریخ ۱۷۔ ماہ فروری ۱۸۱۹ء ۔

دستخط ولیم گرنٹ کیر

میجر جنرل

عہدنامہ بالا دس شرائط کا راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسی نے بمنظوری نربدا بائی اور ساوتری بائی کے قبول اور منظور کیا ۔

گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے بھی منظور کیا بتاریخ ۲۴۔ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء ۔

## نمبر ۲۷

عہدنامہ جو مختاران اجنبی ساونت واڑی کے ساتھ بتاریخ ۱۷۔ ماہ فروری ۱۸۱۸ء منعقد ہوا شرائط عہدنامہ مشروطہ ومنظورشدہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ومختاران اجنبی ساونت واڑی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسی کو دال مع متعلقات منعقدہ معرفت کپتان جدیون جنسن مہتمم امور پولیٹکل منجانب گورنمنٹ انگریزی اور معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر منجانب دربار ساونت واڑی باعتبار اختیارات کل عطیہ گورنمنٹ انگریزی نسبت ایک فریق کے اور باتفاق راے واسترضاے مختاران اجنبی ساونت واڑی نسبت فریق ثانی ۔

## شرط اول

گورنمنٹ انگریزی بلحاظ دوستی جو اونکو ریاست ساونت واڑی کی نسبت ہے

اور بنظر اظہار اس امر کے کہ گورنمنٹ مذکور نے طلب اضلاع اجگام و پانت کی جو از روی عہدنامہ منعقدہ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۱۹ عیسوی اونکو دیئے گئے ہین صرف بغرض انسداد کلی غارتگری جو رعایاے علاقہ ساونت واری بیچ ملک انگریزی کے کرتے تھے کی تھی بذریعہ اس تحریر کے راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر کو اضلاع اجگام و پانت (باستثنا قلعہ اسونت گڈہ معروف راری اور قلعۂ نیوتی اور دیہات موقوعہ کنارۂ دریاے شور کی) اور نیز دیہات مفصلۂ ذیل ضلع بورداوی کے واسطے دوام کے واپس دیتے ہین یعنی دیہات ضلع اجگام حسب تفصیل ذیل — اجگام — اسولی — مانوس — اربوندی — تھوانی — تروانی — کینسلی — اور گلدیوے — دیہات ضلع پانت حسب تفصیل ذیل پانت — تین دولی — چاندوان — اور کرنتی — اور دیہات ضلع بورداوی حسب تفصیل ذیل دیہات وروس — کسون — سرکام — ہسال — کوندی — پروی — کسرال — اور گوری وری ترادی —

## شرط دوم

یہ بھی بوضاحت منظور ہوتا ہے اور شروط منجانب مختاران رجنسی بنام اور منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر ہوتا ہے کہ کوئی شخص مقامات مذکورۂ بالا کا یا جو تعلق مقامات مذکورۂ بالا سے رکھتا ہو یا کوئی اور شخص جو بعد ازین کسیوجہ سے سپرد کیا جائیگا وہ ہرگز ذمہ دار یا سزایاب بابت ایسے امر کے نہوگا جو اوسنے حسب الحکم یا بمنظوری یا باطلاع آنریبل کمپنی کے قبل از تاریخ اوسکی ریاست ساونت واری کے سپرد ہونیکے کیا ہوگا —

عہدنامۂ بالا دو شرائط کا منظور ہو کر منعقد ہوا معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسے کوڈال مع علاقہ متعلقہ بمنظوری نربدا بائی اور ساوتری بائی بمقام ساونت واری تاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۲۶ء مطابق یوم پنجشنبہ ۳ ربیع الثانی سنہ شہور ۱۲۴۲ھ

دستخط جے ہیچنسن کپتان

مہتمم مورپولیٹکل

یادداشت - عہدنامۂ بالا کو گورنمنٹ بمبئی نے منظور کیا بتاریخ ۹- ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۱ء -

## نمبر ۲۸

اقرارنامہ منعقدہ وطے کردہ کپتان جدیون ہچنسن منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجپسوری رامچندر پنت ملہار و بجاجی انت منجانب دربار کروی وراجپسوری وشنو بھٹ میرو انکر نرو رام پنت گام کر منجانب دربار واری دربارۂ تقرری مالگذاری اداے ضلع مانگام واقع جنوب دریاے کودال جو قلعۂ پرشاد گڈہ معروف انگنی کو دیا جائیگا المرقوم ساونت واری تاریخ ۱۶- ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۱ء -

| | غلہ | | | | نقدی | میزان کل |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | کوملا | | اشتہار درآمد | کل | | |
| | سوات پیداوار | جمیریاس پیداوار | مالی کھوری | | | |
| مانگام | ۱۳۰ x | ۵ x x | x | ۱۳۵ x | ۰ | ۰ |
| جہارپ | ۱ x x | ۰ | x | ۱ x x | ۰ | ۰ |
| نفیسی | ۱۳ x | ۱ x x | ۱۸ x | ۲۵ x | ۵ ر | ۵ ر |
| بانردی | ۲ x x | ۲ x x | x | ۲۲ x | x | x |
| سانگام | ۱۵ x | ۱۱ x | x | ۶۲ x | x | x |
| کل پچاس چری اور دو کردی | | | | ۲۵۰ x | ۵ ر | ۵ ر |

اداے غلہ و نقدی بموجب شد آمد قدیم کے ہوگی

دستخط جی ہچنسن کپتان

مہتمم امور پولیٹکل

المرقوم مقام ساوتت واری تاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۹۴۵ء

| | غلہ | | |

نقدی اسطرح ادا ہوگی پانچ آنہ بابت ساون چار آنہ بابت آسون یعنی کوار چار آنہ بابت پوس اور تین آنہ بابت چیت اور غلہ اسطرح دیا جائیگا پنج سر دبابت کاتک وغلہ وری وناچنی بابت پوس پنج جموا اس بابت بیسا کہہ یہ تقسیم پیمانہ کندولی سے ہوگی اور چہارم غلہ کو ملا بمقام سیوا پور بموجب پیمانہ کوٹھی کے دیا جائیگا اور باقی دیگر دیہات مین بموجب پیمانہ آونی کے درصورت نقصان فصل کے فریقین اوسکا کوٹ کرکے حسب حصص باہم ریاست کے ملہا اور وری تقسیم کرینگے احکام مال بتاریخ یکم ہر ماہ مذکورۂ بالا جاری ہونگے اور تیس روز کے عرصہ مین بعد وصول احکام مذکورا دا سے مذکورۂ بالا بمقامات مختلفہ ادا ہونگے اگر احکام جاری نہونگے تو غلہ کی ادائی کے عوض نقدی ۱۰ روپے فی بہری دیے جائیگی اور اگر ادائی حسب قرار داد نہوئی تو دس کورون فی بہری زیادہ دینا ہوگا تمام مسکات اور دیگر لاغذ بابت مالگذاری سال حال جو سالہاے گذشتہ جو معاملہ دار وغیرہ ماتحت قلعۂ منوہر موجود ہونگے اور جنکی تاریخ ماہ اسون یعنی کوار گذشتہ سے آجکی تاریخ تک ہوگی وہ سب بذریعۂ اس تحریر کے رد اور منسوخ متصور ہونگے اور یہ شرط کہ دونون دربار باہم متفق ہوکر درصورت نقصان فصل کوٹ کرینگے وہ بیکار ہوجائیگی نقدی اور غلہ مذکورۂ بالا سال بسال بمقام قلعۂ منوہر داخل ہوگا جب دیہات بالکل افتادہ ہوجائینگے تو البتہ وہ مستثنا کیے جائینگے اور مالگذاری معاف ہوگی اور ہمراہ فی بہری غلہ کے کوملا کی ایکیلیوی بوجھ گھاس کے دینے ہونگے اور پنہ روپیہ ۱۲ آنہ فی ہزار ہوگا دربارداری کی کل حکومت رہیگی باستثنا موضع سیوا پور اور بالعوض سیوا پور کے موضع اسے گام دیا گیا ہے فقط

بمرتبۂ اخیر دستخط اور ملے ہوا تاریخ ۲۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۰ء۔

دستخط جے ہچنسن کپتان

مہتمم امور پولیٹکل۔

## نمبر ۳۰

جو وکلاے دربار کو ملہا پور نے بیان کیا کہ دربار واری کو چاہیے کہ پرگنہ متعلق راج موضع سیوا پور بوجوہ ذیل ترک کرین یعنی۔

اول — موضع مذکور واسطے تیس سال گذشتہ کے زیر حکومت قلعہ منوہر کے رہا ہے۔

دوم — زیادہ تر اراضی کی زراعت اور اکثر ساکنین اوسکی فوج قلعہ منوہر گڈہ کے ہیں

سوم — غالباً تکرار ہمیشہ اور بیوجہ کے فیمابین سپاہ ہر دو ریاست باعث عدم اطمینان طرفین جاری رہے گی۔

چہارم — چونکہ غلہ سرکاری موضع مذکور مین رہے گا لہذا یہ تمنا ہے کہ اہلکاران کولہاپور تحت حکومت غیر نہین۔

پنجم — چونکہ موضع زیر سایہ قلعہ مذکور کے ہے لہذا سپاہ ساونت واڑی کا وہان رہنا مضر و مخل امنیت قلعہ مذکور کے ہوگا۔

لہذا دربار واڑی کو جی کچہ عذر اسمین نہین اگر انتظام مذکورہ ذیل عمل مین آوے یعنی

## شرط اول

جو حکومت کولہاپور ترک کیجاے اگلی تو دربار واڑی ہی رہنا استحقاق اور دعاوی ایک موضع کا چھوڑ دین۔

## شرط دوم

جو موضع سیوا پور بہت ضروری واسطے امنیت قلعہ کے متصور ہوا تو اوسیقدر ضروری اونکے واسطے موضع اسبے گام بھی متصور کیا جاے۔

## شرط سوم

کو اغذ رسیدات قدیم مالگذاری سیوا پور جو دربار واڑی کو وصول ہوتے تھے اور کو اغذ ذخیرہ اسبے گام جو دربار کولہاپور کا تھا دونون بنیاد تصفیہ تبادلہ مالگذاری قرار دیا جاے۔

اختلاف ان دونون رقوم مین ازروی تحقیقات کچہ پتا نہین جاتا اور اگر ہے تو بہت کم ہے

کولہاپور کی آمدنی اسبے گام کی ۷ ۱ × بہری اور ۱/۳ ہے۔

واڑی کی آمدنی سیوا پور کی ۷ × × بہری اور ۱/۳ ہے۔

ازروے اقرارنامہ حال اختلاف یہ ہوگا۔

دربار واری اپنی مالگذاری سیوا پور کی یہ چھوڑتے ہین ۴ ۳ ۱۲ بھری غلہ ۵/۳
دربار کولہاپور اپنی آمدنی اپنی آسبے کام کی چھوڑتے ہین ۱۵ ۲ ۷ بھری غلہ ۵/۳
ایزادی صرف ۱۰ ۲ ۱۳ بھری کے باعوض فائدہ راج وحکومت کل سیوا پور کی ہر
بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے انتظام بالا عمل مین آیا اور طے ہوا۔

دستخط بے چیفسن کپتان
مہتمم امور پولیٹکل

اقرقوم مقام ساونت واری تاریخ ۲۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۸ء

## نمبر ۳۱

مضمون یادداشت ایلچیم ساونت بہونسلا بہادر سر ویسے پرانت کو دال وحال
حسن ملک نیپال مناقین واقف۔

میرا ملک میرے ہی بدوشمن سے کئی مرتبہ بدنظمی اور فساد مین پڑا ہے اور آنریبل کمپنی
اب مہربان میری درخواست سے میری حکومت پھر قائم کرنی منظور کرتے ہین لہذا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین بموجب شرائط ذیل کا پابند ہونگا اور ان ہی شرائط پر آنریبل
کمپنی میری نسبت اعانت بہ دل کرینگے۔

## شرط اول

مین قتل راؤ بھاؤ پیشوا کو اپنا کاربار کی واسطے انتظام امور ملک کے مقرر کرونگا
اور بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اوسکو برطرف نہین کرونگا۔

## شرط دوم

بہتدابیر بہتری کی واسطے کم کرنے میرے مصارف اور اخراجات ریاست کے
اور جو کچھ انتظام واسطے راضی کرنے اون لوگون کے جنکو میری بدانتظامی نے
ناخوش کردیا ہے کاربار مذکور صلاح دیگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسکو منظور کرینگے
مین اونکے اجرا اور انصرام کا اختیار اوسکو دونگا اور خود بموجب اوسکے کاربند ہونگا
اور اونکو اجرا کراؤنگا اور اونکے سرانجام مین کچھ ہرج نڈالون گا اور مین حتی الامکان

اور حتی الوسع ہمیشہ کوشش بیچ اعانت کاروباری مذکور در باب انصرام کار متعلقہ کاروباری مذکور کے کرونگا۔

## شرط سوم

اگر میں قصور ان دونون امور مین کرونگا تو مین سزاوار مجرومی دوستی و اعتبار گورنمنٹ انگریزی ہونگا اور اوسحالت مین گورنمنٹ مذکور کو اختیار حاصل رہے گا کہ انتظام مناسب میری ریاست کا کرین مگر گدی حسب فحوائے عہدنامہ میرے فرزند کو بخشین۔

## شرط چہارم

جو کچھ اخراجات زائد فوج کا یا کسی اور امر متعلق انتظام ریاست ہوگا مین اوسکے ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہون۔

چہار شرائط بالا کو مین منظور کرتا ہون۔

المرقوم دوم ماہ شعبان عرف پوس سودی موافق تاریخ بیس شہر شعبان سنہ ۱۲۳۳ ہجری مقام مندنام سونت سری تاریخ ۲۵۔ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۳ء۔

جو یادداشت بتاریخ ۱۹۔ ماہ حال ترتیب پائی تھی اوسمین نام کاروباری مقرر کا مندرج تھا لہذا یہ یادداشت تیار ہوئی اور دستخط کی گئی۔

مہر

گورنمنٹ بمبئی نے منظور کیا بتاریخ ۱۵۔ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۴ء۔

---

## نمبر ۳۴

عہدنامۂ منعقدۂ فیما بین الگزنڈر الفنسٹن صاحب کلکٹر ضلع رتناگھری اور اجم راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسے پرانت کو دال سمت تھان سندرواری (ساونت واری تاریخ ۲۵۔ جمادی الآخر سن تسعہ ثلاثین ومائتین والف ۱۲۳۶ مطابق ۱۵۔ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۳۰ء۔

## شرط اول

اجم راجہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے کل دعوے محصول بحری و بری مع چھاپ یعنی دانع پارچہ جو وہ ابتک علاقہ واری سمس تھان مین اور نیز اوسکے حدود پر تحصیل کرتے تھے ترک کرتے ہین بعدازین راجہ بہادر کا کچھ دعوے نسبت رقوم پریسنٹ مذکورہ بالا نہین رہے گا۔

## شرط دوم

اجم راجہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے کل استحقاق قائم کرنے ناکون کا اوپر حدود عمل داری اور کل محالات پرتی وغیرہ جواب گورکے پورتگیس لوگون کے پاس ہے اور اونمین تحصیل محصول کرنا اور نیز محصول بحری مقام لنگرگاہ باندا لینا گورنمنٹ انگریزی کے عہدہ کرتے ہین گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے کہ اپنے قواعد کے موافق یا جسطرح اونکی مرضی ہو تحصیل محاکل پاوین گے بہ عذر کسیطرح کا راجہ بہادر نکرینگے۔

## شرط سوم

باستثنا مقامات مذکورہ شرط دوم عہدنامہ ہذا تحصیل محاصل مع محصول دانع پارچہ تمام مقامات عمل واری سمس تھان موقوف ہوئے۔

## شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی ہر سال رقم معینہ بالعوض محاصل بحری و بری مع محصول دانع پارچہ جو ابتک واری سمس تھان مین لیا جاتا تھا اور بابت حقوق حقداران کے بعد ملاحظہ آمدنی سہ سالہ یعنی سمس ۳۵ و ۱۸۳۴ و ۳۶ و ۱۸۳۵ و ۳۷ و ۱۸۳۶ اور بعد قائم کرنے اوسط سہ سالہ مذکور یعنی سوم حصہ آمدنی سالہائے مذکور ہر سال راجہ بہادر کو دیا کرین گے۔

## شرط پنجم

راجہ بہادر نے اپنی مرضی گورنمنٹ انگریزی پر ظاہر کی ہے کہ جو اشیاء اونکے واسطے اور اونکے درکداران کے واسطے مقام گور سے آئینگے اونپر محصول اوسوقت تک

نہ لیا جاے جبتک اونکا محصول پانچ سو روپیہ سے زائد نہوا وسکو گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا اور بنظر رفع دقت آیندہ گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال راجہ کو بابت اس استثنار محاصل کے پانچ سو روپیہ نقد سوا ے رقم اوسط مذکورۂ شرط چہارم دیا کرینگے لہذا راجہ بہادر اب کچہ عذر یا تکرار درباب استثنا کرنے اشیاء مذکور کے نہین کرینگے۔

## شرط ششم

اگر گورنمنٹ انگریزی احکام درباب دوبارہ قائم کرنے تحصیل محصول بری اپنے علاقہ کے جاری کرینگے تو راجہ بہادر کو اختیار رہے گا کہ وہ بھی اپنے علاقہ کے خشکی کے ناکون پر باستثنار اون ناکون کے جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے اور جو سرحد واری و گوا پر واقع ہین اور جو واسطے ناکہ بندی کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوئے ہین تحصیل قائم کرین اور اگر گورنمنٹ انگریزی اپنے علاقہ کے ناکون پر حکم تحصیل محاصل جاری نکرین تو راجہ بہادر کو بھی اختیار نہین کہ وہ اپنے علاقہ مین تحصیل محاصل کرین اور اگر احیانا کچہ فیصلہ واسطے تحصیل کے گورنمنٹ انگریزی کرین تو جو اختلاف درمیان راجہ بہادر محاصل سرحدات و ناکہ ہاے بحری اور اوسط جسکا وعدہ بفقرہ اے شرط چہارم راجہ بہادر کو دینے کا ہوا ہے ہوگا یعنی رقم اوسط محاصل اون ناکون کا جنپر راجہ بہادر محصول لینا شروع کرینگے وہ گورنمنٹ انگریزی پھر اونکو نہین دینگے۔

چھ شرائط مذکورہ بالا منظور ہوئین۔

المرقوم ۲۵۔ ماہ جمادی الآخر (۱۵۔ ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء

مہر خورد دربار واری

تصدیق کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۲۔ ماہ اکتوبر ۱۸۳۹ء

## نمبر ۳۳

ترجمہ چٹھی رئیس ساونت واری بنام رچارڈ سپونر صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ ساونت واری

مرقومہ ۱۵ ماہ ستمبر ۱۸۳۸ء

آپ بمقام واری آئے اور مجھسے آپنے ظاہر کیا کہ میرا ملک باعث غارتگری سرکشان غارتگر نہایت تباہی کی حالت مین ہے اور آمدنی ملک اور دیگر امور ریاست مین بدنظمی ہے لہذا باستصلاح گورنمنٹ بمبئی آپ واری مین آئے اور جبتک آپ بخوبی ملک مین امن امان قائم نکرین اور دیگر امور ریاست کا انتظام خاطر خواہ نکرین اوسوقت تک آپکا منشا یہ ہے کہ کل انتظام ملک آپکے اختیار مین رہے اور اجراے احکام تہبری وانتظام ملک معرفت میرے مشیر مورونپت للا کے ہوا کرے اور آپنے مجھسے دریافت کیا کہ آیا اسمین مجھے کچھ عذر ہے یا نہین۔

بجواب اسکے مین بیان کرتا ہون کہ نہایت دوستی قدیم سے فیابین آنریبل کمپنی اور اس ریاست کے رہی ہے اور اس سبب سے کہ میرے ملک مین کچھ نقصان نہو اور پھر مجھے اوسی ہیئت سے دیا جاے جسطرح اب میرے پاس ہے آپکی سرکار نے آپکو یہان واسطے انتظام ملک کے بھیجا ہے اور آپ نے مجھسے صاف بیان کیا ہے جو منشا اونکا ہے اور جو تدابیر وہ کیا چاہتے ہین اور آپ اوسوقت تک جبتک ملک مین امنیت اور خوش انتظامی نہو کل انتظام اپنے اختیار مین رکھا چاہتے ہین۔

سات اختیار کرنے تدابیر مذکورۂ بالا کے میرے ملک کا کچھ نقصان نہوگا لہذا مین راضی ہون اور آپ اور میرا مشیر مورو کرستو للہ کل انتظام ملک کا اپنے اختیار مین رکھین اور براہ انصاف اور بموجب رسوم ورواج ملک حکومت اوسکی کرین۔

میری اور آپ کی بھی ذاتی بہت دوستی ہے اور مجھے آپ پر ہر طرح کا اطمینان ہے لہذا میری مرضی یہ ہے کہ آپ ہی تدابیر مذکورۂ بالا عمل مین لائین اور آپ اوسوقت تک یہان رہین جبتک ملک مین امنیت اور انتظام نہو جاے بعد ازان آپ ملک کو میرے سپرد کرین اور آپ اوسوقت تک یہان سے نجائین جبتک ملک مجکو دو ماہ ندیا جاے اگر کوئی صاحب واسطے انتظام ملک کے آئین گے تو میری اور میری ریاست کی توقیر مین فرق آوے گا

لہذا مجھے یقین ہے کہ آپ ایسا بندوبست کرین گے کہ اس امر کے واسطے کوئی اور صاحب یہان بھیجے نجائین مگر آپ ہی اس ملک کا بندوبست کرکے اور ہر ایک انتظام اوسکا کرکے مجھے اوسیحالت مین واپس کرینگے جیسا سابق مقرر ہوا ہے اور جو عہدنامہ فیابین آنریبل کمپنی اور میری ریاست کے ۱۹ عیسوی مین ہوا ہے اوسکا لحاظ رہے گا اور ہمیشہ حمایت اور حفاظت میری اور میرے ملک کی آنریبل کمپنی کرتے رہین گے۔

---

## مرہٹا جاگیرداران جنوبی

مرہٹا جاگیرداران جنوبی مشتمل ہین اوپر تین بڑے خاندان کے۔ تیوردہن۔ وبھا۔ وگورپرے۔ انمین کے تیوردہن سانگلی کی حکومت قسم اول کی رکھتے ہین اور اوو اختیار تحقیقات کرنے مقدمات قتل ہر ایک شخص کا سوائے رعایاے انگریزی کے حاصل ہے اور مابقی قسم دوم کی حکومت رکھتے ہین اونکو اختیار تحقیقات کرنے مقدمات قتل صرف اپنی رعایا کے حاصل ہے۔

تیوردہن۔ بانی اس خاندان کا ہری بھت کنکانی برہمن تہا یہ شخص پروہت [illegible] انچلکر بنی والہ کا ہوا اور اوسکے تین فرزند گوبندہری اور رامچندرہری اور ترمبک کی ماتحت پیشوا اول کے افسر فوج کے ہوئے اور اونکو مین بالعوض خدمت [illegible] کے عطا ہوئی اول عطیہ اراضی جمعی [illegible] کی بنام گوبندہری کے ہوئی مگر [illegible] پیشوا نے اوسکو بحصص غیر مساوی درمیان گوبندہری اور اوسکے دو بھائی [illegible] یعنی پرسرام بھاؤ جو نہایت مشہور جنرل فوج مرہٹا کا ہوا اور جو فرزند رامچندر راؤ کا تھا اور نیل کنٹھ راؤ پسر ترمبک ہری کے تقسیم کیا گوبندہری کو میرج اور پرسرام بھاؤ کو تاس گانو اور نیلکنٹھ راؤ کو کورندواڑ ملا۔

۱۷۸۲ء مین میرج جنتامن راؤ کو جو پوتا گوبندہری کا بعمر صغرسنی شش ماہگی تھا ملا بیچ اوسکی صغرسنی کے علاقہ کا انتظام اوسکے عموی گنگادہر راؤ نے کیا جب

چنتامن راؤ عمر تمیز کو پہونچا اوسکی تکرار ساتہ اوسکے عموی کے جسنے چاہا تھا کہ اوسکو اپنے حقوق سے محروم رکھے ہوئی آخر کار علاقۂ مذکور درمیان اونکے منقسم ہوا عموی کے پاس میرج رہا اور چنتامن راؤ کو سانگلی ملا جمع سانگلی کی ۔۔۔ تہی اور میرج کی ۔۔۔ اور بالعوض ان علاقہ کو سوار دینے پڑتے تہے بالعوض سانگلی کے ۔۔۔ نفر اور بالعوض میرج کے ۔۔۔ نفر

ہنگام وفات پرسرام بہاؤ تاس گانووالہ کے علاقہ اوسکے فرزند رامچندر کو ملا مگر ۱۸۱۱ء مین ایک حصہ اوسین کا پیشوا نے پسر خورد گنپت راؤ نامی کو دیا دونو علاقہ حکومت علحدہ ہوئے علاقہ جام کھنڈی جمبی ۔۔۔ رامچندر کو ملا بشرطیکہ وہ ۔۔۔ نفر سوار دیا کرے اور تاس گانو جمبی ۔۔۔ گنپت راؤ کو بشرط دینے ۔۔۔ نفر سواران ۔

۱۸۱۱ء مین علاقہ کو ندوار ہی منقسم ہوا نصف حصہ یعنی سدہاپال گنپت راؤ بادراؤ زادہ رامچندر گنپت راؤ کو پیشوا نے پانچ حصہ کو ندوار کی ۔۔۔ تھے اور خدمت دوسو ۔۔۔ نفر سواران کی بجاتی تہی اور نصف سدہاپال کی ۔۔۔ اور خدمت سواران ۔۔۔ نفر کی بجاتی تہی ۔

قسمت خاندان تیور دہن ایک وقت مین باعث حسد پیشوا ہوئی اور اونے چاہا کہ خاندان مذکور کو اوسکے متعلق سے ۔۔۔ لہذا کئی مرتبہ اندیشہ سرکشی کا پیدا ہوا اور آخر کار تیور دہن نے ۔۔۔ اور داخلت گورنمنٹ انگریزی کی درخواست کی اور توسط سترالفنسٹن صاحب کے اقرار نامہ نمبر ۴۳ ترتیب ہوا جسکے رو سے یہ خاندان اور دیگر مرہٹا جاگیرداران ملک جنوبی اس شرط پر اپنے اپنے علاقہ پر قائم رکھے گئے کہ وہ خدمتگذاری کیا کرین اور پیشوا نے اقرار کیا کہ وہ اونکے انتظام مین مداخلت نہین کرین گے ۔

لہذا ہنگام تنزل قوت پیشوا جملہ مختلف علاقجات قبضۂ خاندان تیور دہن مین تھے انکے رئیسون کے ساتہ تین عہدنامجات نمبر ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ سنہ ۱۸۱۹ء میز

منعقد ہوئے جسکے رو سے تعداد نفری سواران جو وہ دیتے تھے چہارم کم ہوئی اور اونکے عوض نقدی بحساب مبلغ سات فی سوار اراضی دینا منظور ہوا اور ان عہدنامجات کے رو سے اونکو مطیع گورنمنٹ انگریزی ہونا پڑا اور تمام مقدمات تکرار باہمی گورنمنٹ مذکور سے رجوع کرنے کا وعدہ ہوا باستثنا رئیس سانگلی جسے اراضی جمعی صد لکھ روپیہ کی دی تمام باقی رئیسون نے سوار دینے منظور کیے۔

سنہ ۱۸۲۰ء مین علاقہ میرج کا بمنظوری گورنمنٹ انگریزی چار حصص مین منقسم ہوا اور سواران بھی اوسیقدر ہر ایک سے لینے قرار پائے بمنجملہ ان چارون حصص کے دو حصص سنہ ۱۸۲۴ء و سنہ ۱۸۴۵ء مین بباعث لاولدی قابضان کے ضبط سرکار ہوئے اور دو اب تک قائم ہین ایک گنگا دہر راؤ میرج والہ کی اور دوسرا لچمن راؤ آپا صاحب کے پاس ہے۔

سنہ ۱۸۲۱ء مین علاقہ جام کھنڈی بھی منقسم ہوکر علاقہ [illegible] سے قائم ہوکر گوبند راؤ نانا صاحب برادر زادہ راجہ رام چندر راؤ کو ملا اور سنہ ۱۸۳۶ء مین [illegible] ضبط سرکار ہوا اور تاس گانو بھی سنہ ۱۸۴۰ء مین ضبط ہوا۔

باقی علاقجات مین از روے عہدنامہ نمبر ۸ سے سوارونکی عوضی روپیہ مقرر ہوا بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے علاقہ دسدپال ایک مرتبہ سنہ ۱۸۳۱ء مین بسبب تنبنی کرنیکے قائم رہا تھا مگر پھر سنہ ۱۸۵۰ء مین ضبط ہوگیا اب روپیہ حسب تفصیل ذیل دیا جاتا ہے۔

| نام رئیس | نام علاقہ | جمع | روپیہ بالعوض سواران کے |
|---|---|---|---|
| لچمن راؤ | جام کھنڈی | [illegible] | [illegible] |
| | میرج | [illegible] | [illegible] |
| | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| | کورندوار | [illegible] | [illegible] |
| | سانگلی | [illegible] | [illegible] |

خاندان تیور دھن نے باستثنار رئیس جام کھندی جسکا طریق مشتبہ تھا ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء خیرخواہی کی لہذا اونکے خاندان کی دوامی بذریعہ نمبر ۳۹ باجازت متبنی کرنے کے قائم رکھی گئی۔

بہادا — قلعہ ہرگوندا اور قلعہ رام درگ دو بڑے مستحکم قلعہ کونکان مین ہین اور ہنگام اول جنگہاے مرہٹا کے یہ دونون قلعہ مرہٹا کے قبضہ مین تھے آپاجی سورو حاکم دونون قلعہ کا تھا اونسے اپنے دوست رام راؤ داجی کو قلعہ نرگوند مین مقرر کرایا اور بعد نشیب و فراز روزگار اور انقضاے عرصہ قریب بست سال کے پیشوا مادھوجی راؤ بلال نے اوسکے فرزند جوگی راؤ اور برادرزادہ کلان بھاسکر راؤ کو وہان قائم کیا یہہ علاقجات اوسوقت مین یعنی ۱۷۶۳ء مین جب اونکا انتظام تعلق بھاسکر راؤ کے تہا اور بھاسکر راؤ جوگی راجہ کی پرورش کیا کرتا تھا جمعی مبلغ ۱۱۰۰۰۰ کے تھے اور ساتھ نفری سوارون کی دیا کرتے تھے بعد وفات بھاسکر راؤ کے اوسکا فرزند ونکت راو جانشین اوسکا ہوا اور انتظام علاقہ کا کرنے لگا اور پرورش جوگی راؤ کی اوسنے بہی ملحوظ رکھی اوسکے بعد اوسکا پوتا رام راؤ جانشین ہوا یہ انتظام ۱۸۰۵ء تک جاری رہا اس سنہ مین حیدر علی نے تسلط اپنا ملک پر کر لیا مگر ۱۷۹۲ء مین ٹیپو سلطان نے زیادہ مطالبہ کیا اسمین تکرار پیدا ہوئی جس سبب سے ٹیپو نے قلعہ کا محاصرہ کر لیا بعد محاصرہ سات ماہ کے ونکت راؤ حاضر ہوا اور بخلاف شرائط حاضری کے ٹیپو نے اوسکو مع اوسکے عیال و اطفال کے قید کر لیا ہنگام شکست سرنگاپٹام ونکت راؤ آزاد کیا گیا اور پیشوا نے پھر اوسکو نرگوند اور دیگر اراضی جمعی مبلغ ۱۱۰۰۰۰ کی دی اور رام راو کو قلعہ رام درگ مع اراضی متعلقہ جمعی ۴۰۰۰۰ کی دی۔

دونون فروع خاندان اپنے اپنے علاقہ پر ۱۸۱۸ء تک قابض رہے اس سال مین پیشوا نے اس علاقہ کو برابر حصص مین تقسیم کر کے ایک حصہ ونکت راؤ اور ایک حصہ نراین راؤ پسر رام راؤ کو دیا ہنگام شکست پیشوا علاقجات ان دونون رئیسون کے پاس حسب عہدنامہ نمبر ۴۸ مرقومہ ۹ ماہ جون ۱۸۱۷ء جاری اور قائم رکھے گئے۔

۱۸۲۷ء مین نراین راؤ لاولد فوت ہوا اور اوسکو اجازت متبنی کرنے کی بھی نہین ملی لہذا علاقہ اوسکا قرق ہوا مگر اوسکی بیوہ کو بعد ازان اجازت متبنی کرنے ہر ہر راؤ لیکر رئیس نرگوند کی حاصل ہوئی اسنے اپنا خطاب رام راؤ رکھا اور تاحین حیات انتظام علاقہ کا اوسکے سپرد ہا رام راؤ رئیس حال رام درگ کا ہے بلوہ مین بھی وہ خیرخواہ رہا اور اوسکو سند نمبر ۳۹ عطا ہوئی جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا اوسکی جمع قریب ۷ لاکھ روپیہ کے ہے۔

ونکٹ راؤ کے بعد اوسکا فرزند دادا جی راؤ جانشین اوسکا نرگوند مین ہوا اور اسکا جانشین اوسکا فرزند بھاسکر راؤ برادر کلان راجہ رام درگ ہوا۔

۱۸۵۸ء مین اوسنے مسٹر منن صاحب پولیٹکل ایجنٹ کو قتل کیا جسکے پاداش مین اوسکو پھانسی ہوئی اور علاقہ ضبط ہوا۔

گورپرے مودھول والہ — خاندان گورپرے ماتحت بادشاہان اہل اسلام بیجاپور شہرت یاب ہوئے اور اوس سے اونکو علاقجات حاصل ہوئے وہ دشمن قلبی سیواجی کے ہنگام اوسکی اوائل کی ترقی اور فتوحات کے تھے مگر بعد شکست قوت اسلام وہ شریک مرہٹہ کے ہوئے اور حکومت فوج پیشوا کی اختیار کی۔

۱۸۱۵ء مین رئیس مودھول نراین راؤ نامی فوت ہوا اور اوسکا جانشین اوسکا عم ونکٹ راؤ ہوا جسکو پیشوا نے بمقابلہ گوبند راؤ پسر کلان کے جو وجہ خورد سے تھا منظور کیا بعد شکست پیشوا علاقہ ونکٹ راؤ کے پاس حسب فوائے نمبر ۴۲ جو مطابق اوس عہد کے تھا جو ساتہ تپور دہن کے کیا گیا تھا رہا اور ۱۸۵۵ء مین زر نقد تعدادی اسکے سالیانہ حسب منشا عہدنامہ نمبر ۳۹ بالعوض خدمت سوار ان مقرر ہوا ونکٹ راؤ نے ۱۸۵۳ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند رئیس حال اوسکا جانشین ہوا اس کو اجازت متبنی کرنے کی حسب فحوائے نمبر ۳۹ عطا ہوئی جمع علاقہ کی قریب ایک لاکھ روپیہ پنانیکر — سدوجی راؤ جسکے ساتہ گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامہ نمبر ۴۲ مطابق عہدنامجات جو دیگر جاگیرداران کے ساتہ قرار پایا تھا منعقد کیا یہ رئیس لاولد فوت ہوا اور اوسکا علاقہ

ضبط سرکار ہوگیا۔

## نمبر ۳۴

شرائط عہدنامہ جو آنریبل ایم الفنسٹن صاحب نی بنام گورنمنٹ انگریزی منجانب پیشوا ساتہ جاگیرداران ملک جنوبی مرہٹا باہ جولائی واگست ۱۸۱۷ء منعقد کین اور جو بنام عہدنامہ بندرپور مشہور ہے۔

### شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ مہاراجہ پیشوا کچھ خیال جرائم گذشتہ کا نہین کرینگے اور یہ بھی کہ جاگیرداران کو وقت اور تکلیف ساتہ دوبارہ دائر کرنے دعاوی زرسابقہ یا کوئی اور دعوی کے نہ دینگے اور جاگیردار بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی کوئی دعوی سابقہ نسبت مہاراجہ پیشوا کے دائر اور قائم نہین کرینگے۔

### شرط دوم

جاگیرداران وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام قطعات اراضی جو اونھون نے لیے ہین بلا استثنا واپس دینگے اور نیز کل محاصل جو وہ بغیر سند کے تحصیل کرتے ہین چھوڑ دینگے پس اس غرض سے اونکی اسناد کا ملاحظہ ہوگا اور جو وجوہ کہ کے وہ پیش کرینگے اوسکی تحقیقات بعد ازین ہوگی بنجو اس شرط کے کل اراضی جو کما دیس مین اونکے قبضہ مین ہے وہ واپس پیشوا کو دیجائیگی۔

### شرط سوم

جاگیرداران اقرار کرتے ہین کہ وہ خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی حسب قاعدہ قدیم سلطنت مرہٹا اور بموجب تحریر تعینات ضابطہ کیا کرینگے۔

---

+ یہ عہدنامہ مطابق اوسکے ہے جو جلد سوم مین درج ہے گمان ہوتا ہے کہ اصل عہدنامہ ۱۸۱۷ء عیسوی مین رزیڈنسی پونا مین بل گیا یہ نقل اوس مسودہ کی جو بسراہت چیٹی الفنسٹن صاحب بنام لارڈ منٹو صاحب مورخہ ۹ ماہ جولائی ۱۸۱۷ء عیسوی کے ہے اور جو مطابق اوس نقل کے ہے جو جاگیرداران کے پاس موجود ہے لہذا یہ صحیح قرار پاسکتے ہین۔

## شرط چہارم

جاگیرداران کوئی امر دشمنی کا یا کوئی جنگ و جدل بغیر اجازت مہاراجہ پیشوا کے نہین کرینگے اور اگر کوئی موقع جنگ باہمی کسی سبب سے پیدا ہوگا تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وجوہ تکرار پیشوا کے حضور پیش کرینگے اور جو فیصلہ مہاراجہ کردینگے اوسکو منظور کرینگے۔

## شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی ذمہ دار اس امر کے ہین کہ جبتک جاگیردار خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی کرینگے اور اونکے خیرخواہ رہین گے اوسوقت تک اونکا قبضہ اور عملداری سندہی کے بلامزاحمت بحال اور برقرار رہیگا اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ [illegible] مہاراجہ کو پھر اونپر مہربان کردینگے اور اوسیطرح اونکے ساتھ بتعظیم پیش آئینگے [illegible]

## شرط ششم

مہاراجہ پیشوا نے کل صلاح امور مذکورۂ بالا کی محول اوپر صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے رکھی ہے اور صاحب موصوف کو ایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے تحریر فرمایا ہے کہ اونکی تعمیل کرین اور دیکھین کہ اونکے موافق کارروائی ہوتی ہے۔

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ پونا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط آر کلوز
اسسٹنٹ رزیڈنٹ

---

یادداشت شرائط مذکورۂ بالا کو جاگیرداران ملک جنوبی مرہٹہ نے بماہ جولائی واگست ۱۸۱۸ء منظور کیا ئیس تاس گانو اس عہدنامہ مین شامل نہین ہے۔

## نمبر ۳۵

یادداشت شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے کرستومن راؤ آپا تیور دھن کو دربا

اراضی جو اوسکو دربار مہاراجہ پیشوا سے واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اخراجات وغیرہ ذاتی اوسکے ملی تھی دین مرقومہ ۱۲۱۹ھ مطابق ۱۸۰۴ء۔

## شرط اول

بیچ ۱۲۱۳ھ ہجری کے ایک بندوبست ہوا تھا اور ایک چٹھی اور یادداشت منجانب گورنمنٹ انگریزی مقام بندرپور سے بھیجی گئی تھی۔ بیچ شرط سوم یادداشت مذکور کے یہ درج ہے کہ تم خدمتگذاری پیشوا کی بموجب رسم قدیم ریاست مرہٹا کیا کروگے جب تمہارے تعینات ضابطہ مین ہوگا بغواے شرط مذکور اب یہ قرار پایا کہ تم خدمتگذاری چہارم فوج کنٹنجنٹ یعنی چار سو پچاس سوار سے کروگے جنکے اخراجات کے واسطے تمکو اراضی ملی ہے باہم بالعوض اس خدمتگذاری سواران کے نقد روپیہ گورنمنٹ کو بحساب مبلغ سارفی سوار جس حساب سے ملتا ہے دوگے یا تم اسقدر جمع کی اراضی حوالہ کردوگے اور چونکہ تمنے اراضی دینا منظور کیا ہے لہذا تم اب اراضی مذکور حسب جداگانہ سپرد کردوگے۔

## شرط دوم

جبتک تم وفادار اور خیرخواہ گورنمنٹ کے رہوگے اوسوقت تک بلا تفاوت اراضی مذکور تمہارے پاس رہیگی یہ شرط عہدنامہ بندرپور کی شرط پنجم مین درج ہے اور بذریعہ اس تحریر کے تصدیق اور منظوری اوسکی ہوئی اور ایک سند اس مضمون کی مجریہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر تمکو عطا ہوگی۔

## شرط سوم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور قرصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ اندروے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی یہ شرط مطابق شرط چہارم عہدنامہ بندرپور کے ہے اور اوسکی تصدیق اور منظوری بذریعہ اس تحریر کے ہوئی۔

تم متوجہ بہبودی رعایاے جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی وقتل وآتش زنی ودیگر جرائم کا یہ دفعہ اصل شرط عہدنامۂ ہذا کی ہے لہذا تم بہرصورت خوش انتظامی ملک قائم رکھوگے

## شرط پنجم

تم جملہ حقوق جو ہماری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے مثل اراضی دومالی وسرانجامی وانعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور وہرم داؤ یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلقۂ معابد اور ورتی اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ منازعت کسی ایسے پابندہ کے نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار پابندہ کے حق مین پوری کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی نہین سہ سکے گی۔

## شرط ششم

اگر کوئی مجرم تمہاری جاگیر سے فرار ہوکر علاقۂ گورنمنٹ مین آئے گا تو تم اوسکی اطلاع کروگے بعد تحقیقات مجرم مذکور تمہارے حوالہ کیا جائیگا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ یا مجرم ملک سرکار تمہاری جاگیر مین پناہ گیر ہوگا اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے اور تم ہر طرحکی امداد اونکی گرفتاری مین اہلکاران مذکور کی کروگے۔

## شرط ہفتم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر ہمارا حضرت پیشوا کے یہان تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ اندوے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ تمہاری اعانت اور رعایت جسقدر انصافاً ممکن ہوگی کرینگے۔

## شرط ہشتم

جملہ دیہات واراضیات ودیگر قطعات زمین جو تمہاری سرانجامی اور انعامی علاقہ

گورنمنٹ مین واقع ہونگے وہ سب بلامزاحمت مثل سابق قائم اور بحال رکھے جائینگے
آٹھہ شرائط مذکورہ بالا منظور اور مقبول ہوئین تاریخ ۱۵- ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی
مطابق ۱۹- ماہ رجب -

---

شرائط جو ہنگام انتقال اراضی جمعی صد لک روپیہ بالعوض کنٹنجنٹ سواران جو تعینات
ضابطہ دینے پڑتے تھے قرار پائین المرقوم مقام بیجاپور تاریخ ۱۲- ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۰ع
جو دینے شاہ پور سے جو باعث اتصال چاوٹی ملگام طلب ہوا تھا چنتامن راؤ
نے انکار کیا لہذا شرائط ذیل قرار پائین -

## شرط اول

خرید و فروخت شراب شاہ پور مین نہوگی -

## شرط دوم

بنظر رفع عذرات رواج مین روپیہ ٹکسال یا ضرب سکہ شاہ پور مین نہوگا -

## شرط سوم

بالعوض اندونون رقوم کے گورنمنٹ انگریزی سے کچھ معاوضہ طلب نہوگا -

## شرط چہارم

صاحب کلکٹر وہ دیہات قرب وجوار ملگام مین باستثنا شاہ پور تجویز کرینگے جنکی جمع
لاکھ ۲ ہزار ۵ ہوگی تاکہ رقم ایک لاکھ صد کی پوری ہوجاے اور وہ دیہات دیدی جائین
جنمین وہ درخت ہون جنسے شراب بنتی ہے تاکہ آیندہ پھر مخلوط نہون اور نمنوک اور
اخراجات دیہی جمع سے ملنا ہونگے -

## شرط پنجم

بڑی آبادی شاہ پور جو متصل چاوٹی کے ہے وہ سرانجام قلی و باربرداری مطلوبہ
فوج کرے گا -

## شرط ششم

کلکٹر یعنی تحصیلدار دسہروار بملہ اراضی مقررہ قبضہ سپرد کردیگا اور یہ شرط داخل ہوئی ضمانت

کی بابت اور اراضی کے جو واسطے پورا کرنے رقم ضروری یعنی صد یک لک روپے کے ضروری متصور ہو کر تین اقساط ماہواری مین دیجائیگی واگذار کیجاے گی اور منصائی بابتہ اخراجات پولس اور نمنوک کے شامل حساب ہوگی۔

## شرط ہفتم

مالگذاری اراضی واگذار بموجب فرد مدخلہ دفتر کلکٹری یعنی تحصیل دہرواروج ہوئی ہے اور وکیل نے بیان کیا کہ بروقت تحقیقات مالگذاری کچھ زیادہ ہوگی لہذا یہ شرط ہوئی کہ اگر ایسی صورت ایزادی کی ہوگی تو مطابق ایزادی کے اراضی باقیماندہ سے جو ہنوز محال شاہ پور سے کمپنی کو نہین دی گئی ہے واگذار کیجائیگی یعنی مجرا دیجائیگی

---

اقرار نامہ چتاسن اوُ نپدورنگ سور سنہ عشرین ماتین[۲۰] والف (۱۲۲۹ ف)

مین سردار اور مطیع احکام پیشوا تھا پیشوا کی حکومت موقوف ہوئی اور کمپنی کی قائم میری جاگیر ہمراہ دیگر علاقجات کے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی آگئی بستقدر علاقہ و [illegible] خوش ہو کر دینگے اوسیکے ساتھ مین خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی [illegible] بوفاداری اور اتحاد کرونگا مین پیشوا کے ساتھ کچھ واسطہ نرکھونگا اور کسیطرح کی مانعتی اوسکی منظور کرونگا مین آیندہ کسیطرح کا دعوی ازروے تعینات ضابطہ سابق نہین کرونگا مین نے جو سابق دعوے کیا تھا کہ میرے رشتہ داران مرچکے ہین گانو کر کر دار اور سرداران ماتحت میرے تھی اوسکو مین اب ترک کرتا ہون مین صرف اوسیقدر جاگیر اب منظور کرتا ہون جو گورنمنٹ انگریزی مجھے خوش ہو کر عطا کرینگے اور مین چاہتا ہون کہ ایک یادداشت متضمن اوسکے جاری اور قائم رہنے کی مجھے عنایت ہو اوسکے مطابق مین ہمیشہ کاربند رہونگا یہ شرط مین کرتا ہون —

گوشوارۂ مالگذاری اضلاع و جاگیر چنتامن راو آپا صاحب رئیس سانگلی سے علیحدہ ہوکر گورنمنٹ انگریزی کو ماہ جون ۱۸۲۱ء واسطے پورا کرنے رقم یکصد روپیہ کے جو معاوضہ خانہ تنگذاری سواران معہودہ تحاملی اور جو اضلاع متعلق دھرواڑ ہیں۔

| نمبر | نام اضلاع | تعداد دیہات | | | کامل جمع | اصل تکاسی | | | کل | منہائی | | | باقی اصل پیداوار |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | موضع | مزرعہ | کل | | مالگذاری | باجی تابع | سائر | | اخراجات ملازمی اضلاع | درشاسن منسوخ وغیرہ | کل منہائی | |
| ۱ | پرگنہ ہبلی جدید | ۱۵ | ۱۵ | ۳۰ | ۱۰۰۰ | ۸۰۰ | ۱۵۰ | ۵۰ | ۱۰۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۸۰۰ |
| ۲ | پرگنہ ترس | ۱۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۶۰۰ | ۴۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۶۰۰ | ۶۰ | ۶۰ | ۱۲۰ | ۴۸۰ |
| ۳ | پرگنہ بروال | ۱۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۶۰۰ | ۴۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۶۰۰ | ۶۰ | ۶۰ | ۱۲۰ | ۴۸۰ |
| ۴ | پرگنہ بانکاپور | ۱۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۶۰۰ | ۴۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۶۰۰ | ۶۰ | ۶۰ | ۱۲۰ | ۴۸۰ |
| ۵ | سردیسی گت گونیکوپ | ۱۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۶۰۰ | ۴۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۶۰۰ | ۶۰ | ۶۰ | ۱۲۰ | ۴۸۰ |
| ۶ | اندر پرگنہ ساہاپور | ۱۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۶۰۰ | ۴۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۶۰۰ | ۶۰ | ۶۰ | ۱۲۰ | ۴۸۰ |
| | میزان | ۷۵ | ۷۵ | ۱۵۰ | ۴۵۰۰ | ۳۲۰۰ | ۶۵۰ | ۶۵۰ | ۴۵۰۰ | ۴۵۰ | ۴۵۰ | ۹۰۰ | ۳۶۰۰ |

دستخط جے میکلوڈ

اسسٹنٹ اول

۱۶۲

## نمبر ۱۰۶

وعدہ جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے گنپت راؤ بابو پتوردہن کو درباب اوس اراضی کے جو اوسکو دربار پیشوا سے واسطے ادائے اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے ذاتی مصارف وغیرہ کے ملی تھی اور نیز دربارۂ انتظام آیندہ جاگیر اور تعمیل شرائط عہدنامہ کے جو اوسکو ساتھ برگیڈیر جنرل ٹی منرو صاحب نے کیا تھا دی تھی سنہ ۱۲۲۰ھ

### شرط اول

بموجب رسم قدیم کے تمکو خدمتگذاری اوسقدر سوارون کے ساتھ کرنی چاہیے جسقدر تمہاری جاگیر بحساب فی سوار ۵ کے متفق ہو مگر چونکہ یہ امر زیادہ اوس سے ہوتا جو تم سرانجام کرتے لہذا جنرل منرو صاحب نے شرط سیزدہم عہدنامہ مین یہ بیان کیا ہے یعنی سرکار کمپنی اوسطرح خدمت تمسے نہین لیگی جیسی دوامی خدمتگذاری تم ماتحت پیشوا کی کرتے تھے ایک مرتبہ دس یا پندرہ سال مین جب کوئی مہم عظیم درپیش ہوگی تو تمکو واسطے اعانت کمپنی کے آنا ہوگا اور سوائے ایسے موقع کے اور کبھی تمکو طلب نہین کیا جائیگا اسپر تمنے اب یہ درخواست کی کہ تمہاری خدمتگذاری بلا تصریح نرہے اور یہ بھی بیان کیا کہ تم سب نفری سواران بموجب تمہارے تعینات ضابطہ کے نہین دیسکتے لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ تمہارے تین ربع تعداد سواران سے کام نہین لیا جائیگا اور تم ہمیشہ ایک چہارم نفری سواران یعنی صرف ۵ نفری سے کارگذاری کیا کرو یہ بات بذریعۂ اس تحریر کے گورنمنٹ نے منظور کیا۔

### شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت ضرورت لیجائیگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو جسقدر کم ہوگی اونکے عوض رقم معمولی و مقررہ سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنی ہوگی اگر فوج مین سے بیس یا پچیس سوار تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب افسر کمانڈ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ اوس حال آپ

شامل شمار کیے جاینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہوگی تو اونکو اجازت تمہارے مقام پر واپس جانے کی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنے کی دیجائیگی مگر جو اونکی ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا۔

## شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح تمکو خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت سرکار یا گوداوری اور تم بندرا کے نہین کرنی ہوگی مگر احیانا اور کہین جانے کے [illegible] تمکو حکم ہوگا تو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر تمکو روپیہ بقدر مصارف فوج [illegible] روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملے گا۔

## شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی زخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جائیگا تمام اخراجات اوس رقم جنگ سے جو تمکو ملے گا [illegible] ہونگے اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا آدمی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو سرکار گورنمنٹ سے انعام ملے گا اگر وہ مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجائیگی۔

## شرط پنجم

سوائے تمہاری فوج سنجنت کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود علاقہ کے ضرور ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد کے بیچ اضلاع متعلقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر موجود ہوگی اور اگر فساد عظیم بیچ تمہارے علاقہ کے پیدا ہوگا تو حسب خواست تمہاری تمکو اعانت گورنمنٹ سے دی جاوے گی۔

## شرط ششم

بیچ شرط دہم عہدنامہ منرو صاحب کے یہ درج ہے کہ درصورت متابعت گورنمنٹ انگریزی تمہاری جاگیر بجنس قدیم قائم او بحال رہیگی اور شرط چہاردہم مین اوسیطرح

تحت تمہارے مرتبہ اور اعزاز کا مشروط ہے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی بایمانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلاشبہ وبلا مزاحمت تمہارے پاس رہیگی اور ایک سند بھی بعد ازین تمکو ہز انکلسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کی منگا دیجاے گی اور جب تمہاری اولاد تمہاری جانشین ہوگی اور اوسکے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ میں پیش کیجائیگی اور گورنمنٹ بغیر لینے کسی نذرانہ کے ازراہ پرورش سند جدید عطا کرینگی اسبارہ مین ایک دفعہ جداگانہ تحریر ہوئی ہے اوسکی مطابقت کرنی ہوگی ۔

## شرط ہفتم

کوئی موضع یا اراضی یا قطعۂ زمین متعلق تمہارے کسرانجام یا انعام کے جو واقعۂ علاقۂ گورنمنٹ ہوگی وہ بلا مزاحمت جیسی اب تک جاری رہی ہے قائم اور بحال رہے گی

## شرط ہشتم

تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے مثل اراضی دومالی وسرانجامی وانعامی اور تمام ورشاسن یعنی نشین سایتا اور دھرم دا اولیعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلقۂ معابد اور روزینہ دار اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے عطیۂ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی ایسے یا بندہ کے نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلا تکرار یا بندہ کے حق مین پوری کیجائیگی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی نہین سنیگے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس کا ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزا دہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایۂ ثبوت کو پہونچ جاے اور اگر اور کوئی شخص سوائے اوسکے کسی جرم کا مرتکب ہو یا کوئی اونمین کا لاولد فوت کرے تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ پر آشکارا کروگے اور گورنمنٹ سزا دہی مجرم اور قبضہ زمین لاوارث کا کرینگے (مرہٹا انتظام کرینگے) ۔

## شرط نہم

تم متوجہ بہبودی رعیت جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی وقتل وآتش زنی ودیگر جرائم کا ہو جو کوئی نالش خفیف تمہارے جاگیر کی پیش ہوگی تو گورنمنٹ اوسکی سماعت نہین کرینگے جب کوئی نالش پیش ہوگی وہ تمہارے سپرد کیجائیگی اور تم اوسکا فیصلہ ازروے انصاف کروگے اگر کسیوقت تمہاری جاگیر مین بے انتظامی عظیم پیدا ہو اور وارداد دزدی ظہور مین آئین اور تحقیقات کامل اور حقرسی مظلوم تمہاری جانب سے نہو تو ضرورت اس امر کی ہوگی کہ انتظام منجانب گورنمنٹ کیا جاے۔

## شرط دہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ ازروے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

## شرط یازدہم

شرط یازدہم عہدنامہ مین جو سات جنرل منرو صاحب ہوا ہے یہ شروط ہے کہ اگر کوئی شخص تمہارے ضلع کا یا کوئی تمہارا ملازم مجرم کسی جرم کا ہو کر گورنمنٹ کے پاس یا کسی اور کے پاس حاضر ہوگا تو بروقت اطلاع یابی گورنمنٹ وہ تمکو واپس دیا جائیگا لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر کوئی مجرم تمہارا مفرور ہو کر علاقۂ سرکار مین یا کسی اور شخص کے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو تمکو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین لکھنی ہوگی بعد ازان بعد تحقیقات وہ تمکو واپس دیا جاے گا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ یا محرم علاقۂ گورنمنٹ تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرین گے اور تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

## شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا کی یہان تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ تمہاری اعانت اور رعایت جسقدر ممکن ہوگا ہوا کرے گی اسیطرح کا اقرار جنرل منرو صاحب نے بیچ شرط چہارم عہدنامہ کیا ہے لہذا یہ یہان بہی درج ہوا۔

## شرط سیزدہم

جنرل منرو صاحب سے یہ شرط ہوئی ہے کہ تم صرف موقع عظیم پر خدمتگذاری کروگے اور ایسا موقع دس یا پندرہ سال مین ہوا کریگا تاہم تمنے وعدہ کیا کہ تم اپنی فوج کنٹنجنٹ کی چہارم نفری سے ہمیشہ خدمتگذاری کیا کروگے لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ تمکو راضی جمعی سے روپیہ سالیانہ بطور تنخواہ ذاتی (ضابطہ تعینات) دیجاے اور یہ عطیہ شروع سال حال سے شمار کیا جاے۔

## شرط چہاردہم

جنرل منرو صاحب نے بیچ شرط شانزدہم اپنے عہدنامہ کے یہ وعدہ کیا ہی کہ تمہارے مقدمات جو تمہارے رشتہ داران کے ساتھ ہونگے ازروے انصاف فیصلہ پائینگے شرط چہارم مین تقسیم واجبی بھوز و یکشنبا مشروط ہے ان عقائد پر فیصلہ خالی از خیالات رعایت ہوگا لہذا یہ تجویز ہوئی کہ تمام تکرار جو سرداروں مین ہے انکو عطیہ مذکورہ ذیل دیکر ختم کیجاے اور یہ عطیہ شروع سالحال سے شمار کیجاے اور اس سے معاوضہ تمام تمہارے دعوی جاگیر کا ہوگا اگر موضع بھوز گوپال راؤ تمکو نہین دلایا جاے تو تمکو اراضی جمع سالیانہ دیجائیگی اور جو مبلغ سار جمع موضع مین ایزاد ہوئے ہین وہ تمہاری ناامیدی کا معاوضہ ہوگا اور بالعوض سوم حصہ آنا پور کے تمکو مبلغ ۱۸۰۰ روپیہ ملیگا۔

## شرط پانزدہم

تمنے منرو صاحب سے درخواست انعام بنام گنپتی یعنی گنیش جی مقام تاس گانو کی

لہذا یہ قرار پایا کہ شروع سال حال سے مبلغ الے۔ انعام مقرر ہو منجملہ اُسکے الے۔ واسطے اخراجات نوید یعنی تبرک اور دیگر رسوم سال کے اور مبلغ الے۔ واسطے نوبت اور گولون کے۔

## شرط شانزدہم

اگر یہ دریافت ہوا کہ تمکو دربار پیشوا سے محصول بھیڑ بکری برنج پارچہ وغیرہ ضروریات تمہاری کا معاف تھا تو بعد دریافت وہی معافی محصول تمہاری نسبت قائم رہے گا مگر درصورتیکہ ایسی معافی کچھ نقص انتظام ملک مین پیدا کریگی تو وہ معافی نہین دیجائیگی

## شرط ہفتدہم

جو اراضی تمکو اب واسطے تعینات ذات کے اور واسطے رفع کرنے تکرار خانگی کے دی گئی ہے اوسکے عوض تمسے سوائے خدمتگذاری سواران ڈیڑھسو شروط کے اور خدمت نہین لیجائیگی

سترہ شرائط مذکورہ بالا آج کی تاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۱۹ء مطابق ۲۳ ماہ شعبان ۱۲۳۴ھ بمقام موچندی واقع پرگنہ لجت منظور ہوئین۔

## نمبر ۳۷

وعدہ جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے کیشو راؤ بابا پیشوا دہن کو درباب اراضی جو اونکو مہاراجہ پیشوا سے اوسط ادائی اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے اپنے ذاتی مصارف وغیرہ کے بتاریخ ۱۲۱۶ھ مطابق ۱۸۱۹ء دی

## شرط اول

بیچ ۱۲۱۳ھ کے ایک بندوبست ہوا تھا اور ایک چٹھی اور ایک یادداشت جناب گورنمنٹ انگریزی مقام بندرپور سے ارسال ہوئی تھی بیچ تین شرائط عہدنامہ مذکور کے یہ تحریر ہے کہ تم خدمتگذاری پیشوا کی بموجب رسم ریاست مرہٹا مطابق تمہارے تعینات ضابطے کے کیا کروگے مگر جو سرداران اپنے اپنے تعینات ضابطہ کے موافق خدمتگذاری نہین کرسکینگے لہذا اب ہنظر اونکی رعایت کے قرار پاتا ہے کہ وہ لوگ اپنی فوج کنٹنجنٹ کے ہمارے حصہ سواران سے جسکے واسطے اونکو اراضی ملی ہے خدمتگذاری

کیا کرین یا بالعوض اونکی خدمتگذاری کے وہ سرکار گورنمنٹ کو نقد روپیہ بحساب
سات فی سوار سب سواران خدمتگذار کے عوض دیا کرین یا وہ اوسقدر روپیہ کی اراضی
جمعی چھوڑ دین اسپر تمنے اقرار کیا کہ تم ستر سواران سے جو چہارم حصہ تمہاری فوج
کنٹنجنٹ کا ہے خدمتگذاری کیا کروگے پس یہ انتظام بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ منظور کرتی ہے

## شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت طلب لیجائیگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار
ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو جسقدر کمی ہوگی
اوسکے عوض رقم معمولی و مقررہ سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنی ہوگی اگر فوج مین سے
پانچ سوار سے سات سوار تک تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول
اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب فسر کمانڈ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ
اوسحال مین شامل شمار کیے جائین گے اگر تمہاری فوج کی ضرورت ہوگی تو اونکو اجازت
تمہارے مقام پر واپس جانیکی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنیکی دیجائیگی
مگر جو اونکی ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا ۔

## شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح تمکو خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت
سرکار باہر حدود گودا وری اور تم بھدرا کے نہین کرنی ہوگی مگر احیاناً اور کہین جانیکے
واسطے تمکو حکم ہوگا تو تمکو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر تمکو روپیہ بقدر مصارف فوج
دیا جائیگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملیگا ۔

## شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی
زخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جائیگا تمام اخراجات خرچ جنگ سے جو تمکو ملیگا ادا ہوگا
اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا آدمی لڑائی مین مجروح
یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو گورنمنٹ سے انعام ملیگا اور اگر وہ مقتول ہو

تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجائیگی۔

## شرط پنجم

سوائے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود علاقہ کے ضروری ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد کے بیخ اضلاع ملکہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر موجود ہوگی اور اگر فساد عظیم بیچ تمہارے علاقہ کے پیدا ہوگا تو حسب درخواست تمہارے تمکو اعانت گورنمنٹ سے دیجاے گی۔

## شرط ششم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی بایمانداری اور اتحاد کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلاشبہ اور بلامزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سدا ان کے پاس رہیگی یہ شرط جو شرط پنجم عہدنامہ بندرپور مین درج ہے بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوئی اور ایک سند اس مضمون کی ہز اکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے بعد ازین منگا دیجائیگی اور جب تم یہکی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین پیش کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پروش سند جدید عطا کرینگے اور بغیر لینے کسی نذرانہ کے جاگیر بحال رکھین گے۔

## شرط ہفتم

کوئی موضع یا اراضی یا قطعۂ زمین متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقع علاقۂ گورنمنٹ ہوگی وہ بلامزاحمت جیسے ابتک جاری رہی ہے قائم اور بحال رہیگی۔

## شرط ہشتم

تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے مثل اراضی دومالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دھرم داؤ یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلق معابد اور روزینۂ اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے

علیہ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی ایسے یا بندہ یعنے موہوب کی نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار یا بندہ کے حق مین پوری کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کرسکین گے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس کا ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزا دہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایۂ ثبوت کو پہونچ جاے اور اگر کوئی اور شخص سوائے اونکے کسی جرم کا مرتکب ہو یا کوئی اونمین کا لاولد فوت کرے تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ پر آشکارا کروگے اور گورنمنٹ سزا دہی مجرم اور انتظام اوسکا کرینگے

(ترجمۂ انگریزی مین جو پونا سے آیا ہے یہ درج ہے کہ قبضہ زمین لاوارث کا کرینگے)

## شرط نہم

تم متوجۂ بہبودی رعیت جاگیر رہوگے اور مراتب انصفت وہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی و قتل و آتش زنی و دیگر جرائم ہوگا جو کوئی نالش خفیف تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی گورنمنٹ اوسکی سماعت نہین کرینگے جب کوئی نالش پیش ہوگی وہ تمہارے سپرد کیجاے گی اور تم اوسکا فیصلہ از روے انصاف کروگے اگر کسیوقت تمہاری جاگیر مین بے انتظامی عظیم پیدا ہو اور واردات دزدی ظہور مین آئین اور تحقیقات کامل اور حقرسی مظلوم تمہاری جانب سے نہو تو ضرورت اس امر کی ہوگی کہ انتظام منجانب گورنمنٹ کیا جاے۔

## شرط دہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور در صورتیکہ کوئی وجہ تکرار پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر خبگی اونکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ از روے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی یہ شرط مطابق شرط چہارم عہدنامۂ بندرپور کے ہے جو بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتی ہے۔

## شرط یازدہم

اگر کوئی مجرم تمہاری جاگیر کا علاقہ گورنمنٹ مین آئے گا تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جائیگا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو اوسکا تعاقب ہلکارا گورنمنٹ کرینگے اور تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

## شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر تمہارا پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ از روے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ آپکی اعانت اور رعایت جسقدر انصافاً ممکن ہوگا ہوا کریگی۔

---

گنپت راؤ تاتیا میرج کر اور گوپال راو جم کھنڈی کر

عہدنامہ جو ان رئیسون کے ساتھ ہوا وہ ویسا ہی ہے جیسا بارہ شرائط کا عہدنامہ ساتھ رئیس کورندوار کے ہوا تھا صرف اسقدر فرق ہے کہ اول شرط مین اونکی نسبت یہ ہے کہ دونون رئیس تین سو سوار سے خدمتگذاری کرین اور دوسری شرط مین یہ کہ اگر ضرورت ہو تو پچیس سوار سے چالیس سوار تک بمنظوری صاحب افسر کماندنگ منجانب گورنمنٹ اپنے کام کے واسطے بھیج سکتے ہین۔

تاریخ عہدنامہ ۶- ماہ جون سنہ ۱۸۱۹ء مقام گلگلی بر لب دریاے کرشنا۔

گنپت راؤ شدمال کر۔

اس رئیس کے ساتھ بھی عہدنامہ بمقام مذکورۂ بالا منعقد ہوا وہ مطابق عہدنامہ کورندوار کر کے ہے صرف فرق یہ ہے کہ اول شرط مین سو سوار سے خدمتگذاری کرے اور دوسری شرط مین پانچ سے سات سوار تک انپر خانگی کام مین رکھہ سکتا ہے

المرقوم ۶- ماہ جون سنہ ۱۸۱۹ء۔

نمبر ۲۲

ترجمہ چٹھی ترسٹک راؤ گیت سہائل والہ بنام جے ڈی انور آرٹی صاحب کمشنر پولیٹکل ایجنٹ جنوبی ملک مرسٹامر قومہ ۹ - ماہ ربیع الآخر ۱۲۴۸ھ مطابق ۱۸۶۹ء پاوونگ نام ساوتسر روز چہارشنبہ متی بھاگن سدی ایکادشی مطابق ۱۹ - ماہ مارچ ۱۸۶۸ عیسوی -

بعد القاب معمولی - آپنے چٹھی مرقومہ ۴ - ماہ جنوری ۱۸۶۸ء اس مضمون کی میرے پاس بھیجی کہ سابق ایک کتابت میرے پاس باستصواب اسکے کہ کچہ عذر دربارہ دینے نقدی یا زمین بالعوض میرے سواران کے جو خدمتگذاری گورنمنٹ کرتے ہین مجکو ہے یا نہین بھیجی گئی تھی اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی میرے نام بھیجی گئی کہ اگر مین تدبیر واسطے دینے نقد روپیہ بالعوض خدمت ۳۶ نفر سواران کے جواب خدمتگذاری گورنمنٹ بصرفہ مبلغ ۳۰۰ فی سوار ماہواری یعنی کل مبلغ ۱۰۸۰۰ ماہواری یا مبلغ ۱۲۹۶۰۰ سالیانہ کرتے ہین یا دینے زمین کی بالعوض اسکے کردن تو جو ۳۶ سوار باقی مجکو اب بفحوائے اقرارنامہ دینے پڑتے ہین وہ موقوف ہو جانینگے مگر بسبت تحریر سرانجام جو میرے نام جاری رہے گی مجکو امداد گورنمنٹ حسب ضرورت ہوگی اپنی فوج وغیرہ کے ساتہ کرنی ہوگی بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ بوقت ضرورت مدد گورنمنٹ کے ساتہ بھیجنے سپاہ وغیرہ میری فوج سرانجامی سے کیجائیگی مین نہایت شکرگذار اور خوش ہون کہ آپنے ازراہ مہربانی ۳۶ سوار میرے موقوف کیے مین گورنمنٹ کو بابت تنخواہ باقی ۳۶ نفر سواران کے مبلغ ۱۲۹۶۰۰ سالیانہ بحساب مبلغ ۱۰۸۰۰ ماہواری دیتا رہونگا -

باقی جواب معمولی -

---

ترجمہ چٹھی رامچندر گوپال جم کھنڈی والہ بنام جے ڈی انور آرٹی صاحب پولیٹکل ایجنٹ جنوبی ملک مرسٹامر قومہ ۲۹ - جمادی الآخر ۱۲۴۹ھ مطابق ۲۳ - ماہ مئی ۱۸۶۹ء

بعد القاب معمولی ۔ دو قطعہ یادداشت آپکی بنام میرے وکیل کے پہونچین اس مضمون سے کہ بائی صاحبہ نے اس مضمون کی چٹھی بھیجی ہے کہ اونکی مرضی نہین ہے کہ روپیہ نقد بالعوض سواران کے جو اس ریاست سے خدمتگذاری گورنمنٹ کرتے ہین دیا جاے اور سواران کو اجازت ہو کہ حسب دستور سابق خدمت کیا کرین لہذا یہ تحریرات میرے پاس اس غرض سے بھیجی گئی ہین کہ مین بہت جلد بذریعہ تحریر اطلاع اس امر کی دون کہ مجھے کونسی بات منظور ہے ۔

بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مدت دراز سے اور میرے بزرگون کے وقت سے بارگیر سلحہ دار وغیرہ اور میرے خاندان کے ماتحتان نے بوقت ضرورت خدمتگذاری کی ہے منجملہ اونکے ۴۰۰ نفر سوار زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین اونکی تنخواہ دینی ہوتی ہے مین نے ایک چٹھی بتاریخ ۲۹ ماہ مئی ۱۸۴۸ء اس مضمون سے ارسال کی ہے کہ جو ۴۰۰ نفر سواران برخاست ہوگئے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین حسب الحکم گورنمنٹ مبلغ ۱۲۰۰۰ بابتہ تنخواہ سالیانہ ۴۰۰ نفر سواران دیا کرونگا ۔

باقی جواب معمولی

---

ترجمہ چٹھی گنگا دھر راؤ گنیش میرج والہ بنام جے ڈی انوارئی صاحب پولیٹیکل ایجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۲۸ ماہ شعبان ۱۲۶۴ھ تاریخ ۳۰ ماہ جولائی ۱۸۴۸ء

بعد القاب معمولی ۔ آپکی چٹھی نمبر ۵ مرقومہ ۱۲ ماہ جون ۱۸۴۸ء آئی بجواب میری تحریر کے مضمون یہ تھا کہ سالیانہ تنخواہ میرے سوارونکی جو اب زیر حکم گورنمنٹ کی خدمت کرتے ہین بحساب شرح تنخواہ ماہواری مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ ہوتا ہے اور یہ کہ روپیہ ہر سال آمدنی محاصل سے وصول کیا جاے اور یہ کہ مقدمہ محاصل کا زیر تجویز گورنمنٹ ہے اگر فیصلہ ہوسکا ہو گیا تو رقوم محاصل مجکو دیجائینگی مگر مبلغان مذکورہ بالا بابت معاوضہ سواران نقد دینا چاہیے اور یہ بھی درج تھا کہ مین اپنا منشا اس امر مین بیان کرون بجواب اس چٹھی کے مین تحریر کرتا ہون کہ جو یہ لکھا ہے کہ بفحواے مضمون بالا

رقوم

رقوم محاصل بعد اجراے فیصلہ مجکو دیا جاے گا تو اس امر مین اور کچہ نثار اپنا نہین لکہہ سکتا سابق مین نے آپکو ہر امر مین مع مقدمۂ سواران تحریر کیا ہے اب یہ اوپر لکہا ہے کہ روپیہ بابت سواران کے نقد دینا چاہیے مین مطابق اسکے نقد ادا کرتا رہونگا مجہے کچہ عذر نقد دینے مین نہین ہے یہ آپ پر روشن ہو۔

باقی جواب معمولی

---

ترجمہ چٹھی لچمن راؤ مادہو میرج والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب پولیٹکل ایجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۱۷ ربیع الاول ۱۲۴۸ھ روز سہ شنبہ متی ماگہہ بدی چوتہ ساکے ۱۷۶۹ پلوڈنگ نام ساوتسر مطابق ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۳ع۔

بعد القاب معمولی — آپنے ایک چٹھی میرے پاس مرقومہ ۴ ماہ جنوری ۱۸۴۳ع اس مضمون سے بھیجی کہ سابق ایک تحریر میرے پاس باستفسار اس امر کے کہ مجہے بیچ دینے روپیہ نقد یا زمین بالعوض خدمتگذاری سواران کے جواب زیر حکم گورنمنٹ خدمت کرتے ہین کچہ عذر ہے بھیجی گئی ہے اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی اس غرض سے میرے پاس بھیجی جاتی ہے کہ اگر مین تدبیر واسطے دینے نقد روپیہ بابت ۴۰ نفر سواران جو زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین بحساب مبلغ ۳۰ فی سوار فی ماہ یعنی مبلغ ۱۲۰۰ ماہواری یا مبلغ ۱۴۴۰۰ سالیانہ کے یا واسطے دینے اراضی بالعوض اوسکے کرون تو باقی ۴۰ نفر سواران جو بموجب اپنے اقرار نامہ کے مجکو دیتے ہین موقوف ہو جاینگے مین اسکو سمجہا آپنے ۴۰ نفر سواران موقوف کیے اور یہ قرار پا چکا ہے کہ مبلغ ۱۴۴۰۰ بابت تنخواہ سالیانہ ۴۰ نفر سواران گورنمنٹ کمپنی کو دینا چاہیے مین یہ روپیہ نقد دیتا رہونگا۔

باقی جواب معمولی

---

ترجمہ چٹھی ونکت راؤ راجہ گھورپدی سمستھان مودہول والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب ایکٹنگ پولیٹکل ایجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۲۵ ماہ رمضان ۱۲۵۸ ہجری مطابق

۲۵ - ماہ اگست ۱۸۴۶ء

بعد القاب معمولی - آپکی چٹھی جو میرے نام آئی تھی اوسمین یہ درج تھا کہ اگر مین نقد روپیہ بابتہ تنخواہ دس نفر سواران جواب زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین دونگا تو باقی دس نفر سواران موقوف کیے جائینگے بجواب اسکے مین نے تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء تحریر کیا تھا کہ خدمتگذاری کیجائیگی کیونکہ قدیم سے منشا اس خاندان کا خدمتگذاری رہا ہے مگر از روے تحریر میرے وکیل کے دریافت ہوا کہ سب جاگیرداران نے اپنی اپنی استرضا درباب دینے روپیہ نقد بالعوض خدمت سواران ظاہر کی ہے اب مجھے مناسب نہین کہ مین اپنی استرضا اس امر مین ندون جب اور سب اسپر راضی ہوگئے ہین اسواسطے اب کچھ عذر بیچ دینے مبلغ ۱۴۰۰۰ سالیانہ کے جو تنخواہ سالیانہ دس نفر سواران کی ہوتی ہے نہین کرتا اگر باقیماندہ دس سوار موقوف ہوجائین اور روپیہ جہان آپ قرار دیجیے گا دیا جائیگا جو دس سوار اب خدمتگذاری کرتے ہین وہ قدیم پرورش یافتہ میرے خاندان کے ہین اگر وہ منجانب گورنمنٹ ملازم ہوجائینگے تو مجھے ضرورت اونکے پرورش کی نہین رہے گی اور اگر وہ منجانب گورنمنٹ ملازم نہونگے تو مجھے اونکی پرورش کرنی ہوگی کیونکہ وہ قدیم پرورش یافتہ میرے خاندان کے ہین لہذا اب یہ آپکی اختیار مین ہے کہ آپ مہربانی کرکے اُن سوارونکو کام دیز

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی رگھناتھ راؤ کیشو کورندوار والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب ایکٹنگ پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرسلہ مرقومہ ۱۵ ماہ ربیع الآخر ۱۲۵۸ھ مطابق ۲۱ ماہ مارچ ۱۸۴۲ء شاکے ۱۷۶۹ پلوٹونگ نام ساوتسر بھاگن سدی دوج -

بعد القاب معمولی - مین نے آپکی چٹھی گشتی نمبر ۱ مرقومہ ۴ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء اس مضمون کی پائی کہ سابق ایک مرتبہ ایک تحریر میرے نام بھیجی گئی تھی اور استفسار ہوا تھا کہ کیا عذر درباب دینے زر نقد یا قطعہ اراضی بالعوض میرے سواران کے جو خدمت گورنمنٹ کی کرتے ہین اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی اس مضمون سے

تحریر

تحریر ہوئی ہے کہ جب تدبیر واسطے دینے زر نقد کے بابت میرے ۷۰ نفر سواران
کے جواب خدمت گورنمنٹ کی کرتے ہین بشرح ۵ ۱۲/۱۳ فی سوار فی ماہ یعنی مبلغ
لا ۹۰ ماہواری یا مبلغ لعہ ۱۰۸۰ سالیانہ کے یا دینے قطعۂ اراضی بالعوض اس روپیہ
کے عمل مین آئے گی تو مابقی للہ ۷۰ نفر سواران جو موافق میرے اقرارنامہ کے
مجکو دینے چاہیین موقوف کیے جائینگے بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ فقرۂ
اول یادداشت مین درباب بندوبست میرے سرانجام وغیرہ کے جو مجھے بمقام
پونا آنریبل الفنسٹن صاحب بدستخط اور مہر اپنے ۱۸۱۹ء مین مطابق سنہ ۱۲۲۴ عشرین
مئاتین والف کے دی تھی یہ تحریر ہے کہ بنظر اسکے کہ سرداران ہرگز متحمل نہین
ہونگے اگر اونسے خدمت سپاہ مطابق رواج سوراج (یا حکومت پیشوا یا تعینات ضابطۂ
سابق) کے لیجاے لہذا بندوبست اونکی رعایت کے ساتھ کیا گیا کہ بابت اخلاع
کے جو بباعث سرانجام جاری رکھے گئے ہین سوار جنکی تنخواہ برابر چہارم نکاسی
مذکور کے دیجاے یا بالعوض اونکے زر نقد برابر اونکی تنخواہ کے گورنمنٹ کو دیا جاے
یا علاقہ اوسقدر جمع کا دیا جاے برطبق اسکے صاحب موصوف نے یہ بندوبست کیا
کہ ستر نفر سوار واسطے خدمتگذاری کے بابتہ چہارم آمدنی سرانجامی کے دیے جائین
اور یہ بیان کیا کہ اس بندوبست کو گورنمنٹ نے منظور کیا ہے بموجب اسکے یہ قرار پایا
کہ ستر نفر سواران جنکا مصارف برابر چہارم حصہ میرے سرانجام کے ہوگا گورنمنٹ انگریزی
کو واسطے خدمتگذاری کے دیے جائین اور اوسوقت سے میرے خاندان بموجب
حکم صاحب کے سوار واسطے خدمتگذاری کے دیتے آئے اور میرا بھی ارادہ یہ ہے
کہ مین آیندہ بھی سوار خدمتگذاری کے واسطے دیا کرون مگر آپ اب تحریر کرتے ہین
کہ جب تدبیر واسطے دینے زر نقد بابت خدمت ۷۰ نفر سواران کے جواب خدمتگذاری
زیر حکم گورنمنٹ بموجب شرح مذکورۂ بالا کے کرتے ہین یا دینے اراضی بالعوض اونکے
عمل مین آئے گی تو باقی للہ نفر سواران جو مجھے دینے چاہئین موقوف ہو جائینگے
بخیال اس امر کے کہ محالات اور دیہات اس سرانجامی کے نقصان پذیر ہوتی جاتی ہین

(یعنی آمدنی اونکی کم زر مشخصہ سے ہے) اور آمدنی محاصل موافق اراضی مزروعہ کے پیدا نہین ہوتی اور اس علاقہ پر بار مصارف بہت ہوگیا ہے لہذا میرے واسطے بہت مشکل ہوگی اگر مجکو حکم ستر نفر سواران کے دینے کا حسب اقرارنامہ منعقدہ کے جاری ہوگا تو آپ نے تحریر بخدمت ہز ایکسل سی گورنران کونسل کے ارسال کی اور حکم موقوفی کا واسطے باقی سواران کے حاصل کرکے میرے نام اس مضمون کی تحریر ارسال کی مین بہت خوش ہون کہ گورنمنٹ نے یہ مہربانی میری نسبت مبذول فرمائی بموجب آپ کی راے کے جو آپنے میرے نام تحریر کی ہے مین راضی ہون کہ سال بسال بآخر ہرک سال مبلغ ۱۱۰۰۰ نقد گورنمنٹ کمپنی کو بابت تنخواہ چھتیس ۳۶ نفر سواران کے دیا کرونگا۔

آپ لکھتے ہین کہ بخواے تہ سرانجام جو میرے نام جاری رہا ہے مجھپر فرض ہے کہ مین وقت ضرورت اعانت گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرون برطبق اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ یہ مضمون یادداشت مذکورۂ بالا مین جو گورنمنٹ کمپنی کو ساتھ درباب میری ریاست کے منعقد ہوا ہے درج نہین ہے گورنمنٹ کو خوب معلوم ہے کہ مین نے کبھی بروقت اطلاعیابی قصور بیچ بھیجنے اپنی فوج وغیرہ کے واسطے اعانت گورنمنٹ کے نہین کیا ہے اسطرح مضامین دو فقرہ مین مندرج ہین اور تم اوس سے آگاہ ہوگے۔

باقی جواب حسب معمول۔

---

## نمبر ۳۹

نقل سند جو پانچون رئیسان تیور دہن کو جدا جدا عطا ہوئین مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمرانی کرتے ہین مدامی کیجاے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے تبعیل اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے

اور اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی صلبی کے گورنمنٹ مقبول اور منظور اوس وارث متبنی کو کرینگے جو تم یا آیندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا مطابق دہرم شاستر اور رواج خاندان کے متبنی کرینگے ۔

اطمینان رکھو کہ کچہ نہین مخل اس عہد کا ہوگا جو تمہارے ساتہ کیا جاتا ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی اور پابند شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھتے ہین رہوگے ۔

دستخط کیننگ

ایسی ہی سند رئیسان رام درگ اور مودہول کو عطا ہوئی ۔

## نمبر ۴۰

ترجمۂ اقرارنامہ جو آنریبل کمپنی نے ساتہ نراین راؤ رام رام درگ کرکے قرار دیا چونکہ تمہارے بزرگ قبضۂ ساوستہان متعلق نرگوند سالہاسال زیر حکومت سری منت پنت پردہان کے رکھتے تھے اور چونکہ علحدگی فیابین تمہارے نرگوند کرکے ہوگئی تہی جب نصف ساوستہان جسمین قلعہ اور تعلقۂ رام درگ اور بعض تعلقۂ نرگوند کے شامل تھے دربار پیشوا سے تمکو ملا اور چونکہ علاقہ پیشوا بعدازان قبضۂ آنریبل کمپنی مین آگیا تو گورنمنٹ مذکور بنظر اسکے کہ ساوستہان قدیم ہے اور نیز بخیال اونکے ذاتی لحاظ کے ازراہ خوشنودی مزاج تمہارا قبضہ بحال رکھتے ہین لہذا عہدنامہ ذیل اب طے ہوتا ہے ۔

### شرط اول

تمنے سابق بالعوض تمہارے قلعہ اور دیگر علاقۂ مقبوضہ کے اقرار کیا تھا کہ تم بالعوض مالگذاری کے مائے نفری سواران سے خدمتگذاری کیا کروگے مگر چونکہ اب تمنے گورنمنٹ سے ظاہر کیا ہے کہ تمنے بہت سال سے خدمت پیشوا کی نہین کی ہے تو سرکار بھی اپنا دعوی نسبت دستۂ سواران مذکور کے ترک کرتے ہین اور ازراہ پرورش تمکو تمہارے قبضہ پر بحال رکھتے ہین اور تم منجانب اپنے اقرار کرتے ہو

کہ تم دوستی گورنمنٹ انگریزی مین قائم رہوگے

## شرط دوم

بیچ ایک عہدنامۂ سابق مین (جو پیشوا کے ساتھ ۱۹۰۲ء مین ہوا تھا) یہ مشروط ہے کہ تم گورنمنٹ کو ہر سال مبلغ ۱۲ لاکھ ۵ ہزار بابتہ اپنے حصۂ جاگیر کونور کے دیا کروگے یہ شرط منظور ہوتی ہے اور تم بذریعۂ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہو کہ تم رقم مذکور ہر سال خزانۂ کمپنی مین داخل کرتے ہوگے۔

## شرط سوم

جبتک تم دوستی گورنمنٹ مین قائم رہوگے ساوستہان اور مواضع متعلقہ بلا تفاوت تمہارے پاس جاری رہین گے اور تمہاری اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل اور ایک سند اِس مضمون کی مصدقۂ گورنمنٹ اسکے تمکو دیجائیگی اور جب کوئی گدی نشین تمہاری ریاست کا ہوگا اوسوقت اوسکی تجدید ہوگی اور بروقت پیش ہونے تمہاری درخواست کے یہ اسناد بغیر مطالبہ نذرانہ معمولی تجدید کیجائینگی۔

## شرط چہارم

گورنمنٹ بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تمہارے قبضہ مین وہ علاقجات قائم رکھین گے جو تمہارے انعامی وغیرہ بوقت جنگ تھے اور جو خاص ملک آنریبل کمپنی مین واقع ہین اور وہ اختیار اِس امر کا اپنے تعلق رکھتے ہین کہ جو علاقہ بعد ادائے سرکار کا تمہارے علاقہ مین ثابت ہوگا اوسکو وہ ضبط سرکار کرینگے اور تم اپنی طرف سے اقرار کرتے ہو کہ تم قابضان اراضی دہرم داؤ و انعام وخیرات ومنوک وغیرہ واقع علاقۂ اپنے کے حقوق متعلقہ اونکے بلا تفاوت بحال اور برقرار رکھوگے۔

## شرط پنجم

تم یہ بھی اقرار کرتے ہو کہ تم حفاظت علاقۂ مشمولۂ ساوستہان کی کروگے اور تحقیقات واجبی اور حسب قاعدہ کروگے اور حفاظت باشندگان کی بمقابلۂ دزدان وخائنان وتھیلی گاران وغیرہ کے کروگے اور اگر کوئی نالش تمہاری گورنمنٹ مین پیش ہوگی

توجو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے اوسکی تعمیل اور متابعت کروگے درحالت نقص عہود ہذا یا درصورتیکہ تمہاری غفلت اور بے اعتنائی سے تمہارے ملک مین دزد وغیرہ بکثرت ہوجاینگے تو سرکار خود اوسکے بہتر انتظام کی تدبیر کریگی۔

## شرط ششم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ تم کوئی گوہار یعنی مجمع جمع نہین کروگے اور نہ کسی شخص کے خلاف بغیر حکم گورنمنٹ حملہ آور یا جنگ آور ہوگے اور اگر کوئی تکرار تمہارے کسیکے ساتہ ہوجائیگی تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کروگے اور اسلحہ بندی سے خود نہین کروگے ایسی حالت مین تحقیقات واجبی عمل مین آئے گی اور حکم جاری کیا جائیگا جسکے موافق تم اقرار کرتے ہو کہ تم کاربند ہوگے۔

## شرط ہفتم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ تم اگر اتفاق یا کتابت ساتہ باجی راؤ صاحب یا دیگر دولتدار یا ساوستہان کے نہین کروگے اور نہ کسی خلاف شخص کی امداد کروگے۔

## شرط ہفتم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ جب کوئی مجرم تمہارا علاقہ کمپنی مین پناہ گیر ہوگا اوسکی کیفیت ارسال کروگے اسصورت مین تحقیقات ہوکر مجرم تمہارا اہلکاران کے سپرد ہوگا اور یہ بہی وعدہ ہے کہ تم مجرمان سرکار کو جو تمہارے ملک مین پناہ گیر ہونگے گرفتار کرکے گورنمنٹ کے حوالہ کردوگے یا تم اوس سپاہ کی اعانت کروگے جو سرکار ضروری تصور کرکے تعاقب مجرمان مین بہیجین گے اور گرفتار کرکے مجرمان کو حوالہ سرکار کردوگے۔

المرقوم ۹ ماہ جون سنہ ۱۸۱۸ء

---

سند نر گوند کر کی اسی مضمون کی تہی

## نمبر ۱۴۱

شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ونکٹ راؤ راجہ گورپرے کو درباب اوس اراضی کے دین جو اوسکے قبضہ مین عطیہ مہاراجہ پیشوا بابت ادای خرچہ فوج کنٹنجنٹ تھی اور جو اراضی اب اندر علاقۂ گورنمنٹ انگریزی کے آگئی اور اوسکو منجانب گورنمنٹ واسطے دینے فوج کنٹنجنٹ مذکور بخدمت گورنمنٹ بنظر اوسکے خاندان کی قدامت کے دی گئی — المرقوم سورو ۱۸۰۲ء مطابق ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء

### شرط اول

پانچ محال مودہول جو تا ہنگام جنگ واسطے مصارف ذاتی اور فوج کنٹنجنٹ کے قائم رہے تھے اب منظور ہوتے ہین یہ رسم تھی کہ ماہ نفر سواران دیے جاتے تھے اور جنکی تنخواہ دربار پیشوا سے ملتی تھی اونکو بحساب روپے ماہواری کے دیے جاتے تھے بالعوض اونکی کمی نصف یعنی سہ نفر کے عمل مین آئی تھی مگر بنظر پرورش خاندان اور بخیال اسکے کہ یہ فوج کنٹنجنٹ واسطے تمام سال کے درکار ہوگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے گورنمنٹ انگریزی کے براہ خوشنودی مزاج بیچ ربع تعداد اس کنٹنجنٹ کی کم کرکے واسطے آیندہ کے سہ نفری قرار دین —

### شرط دوم

گھوڑے اچھے ہونگے قیمت اونکی فی راس مبلغ سہ سے اما تک ہوگی اور سوار بھی کارگذار اور لئق ہونگے اور جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان وہ خدمت کرینگے اگر اونکی تعداد نفری کم ہوگی تو جسقدر کم ہوگی اوسقدر سوارون کے عوض تاریخ حاضری سابق سے بحساب مبلغ سہ فی سوار گورنمنٹ مین داخل کرنا ہوگا —

### شرط سوم

درحالیکہ کوئی سوار یا گھوڑا میدان جنگ مین مجروح یا مقتول ہوگا تو تمکو گورنمنٹ سے کچھ معاوضہ نہین ملیگا تمام اخراجات اوسی رقم عطا شدہ سے دیے جائینگے یہ رسم بموجب رواج قدیم کے مرعی رہیگی مگر درصورتیکہ کوئی بڑا آدمی میدان جنگ مین

مجروح یا مقتول ہوگا تو سرکار اگر وہ شخص مجروح ہے اوسکو انعام دے گی اور اگر مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن عطا ہوگی ۔

## شرط چہارم

اور اسے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تم اپنے مصارف سے اوسقدر اور فوج ملازم رکھوگے جو واسطے قائم رکھنے انتظام ملک کے اندر اپنے حدود کے ضروری متصور ہوگی اور در حالت واقع ہونے فساد کے بیچ قرب وجوار کے تم اوسقدر فوج کے ساتھہ اعانت کروگے جو تمہارے علاقہ مین موجود ہوگی ۔

## شرط پنجم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی بایمانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلامزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سردارون کے پاس رہیگی اور ایک سند اس مضمون کی ہز ایکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے بنگا دیجاویگی اور جب تم سب کی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید بغیر لیے کسیقدر نذرانہ کے عطا کرینگے اور قبضۂ جاگیر بحال رکھین گے ۔

## شرط ششم

تمام دیہات واراضی و دیگر قطعات مقبوضہ متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقع علاقۂ گورنمنٹ کے ہین ہونگے بلامزاحمت بھیسے اتبک جاری رہے ہین قائم اور بحال رہین گے تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے اور تمام دیہات اور اراضی دومالا و سرانجام وانعام اور جملہ درشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دھرم داؤ یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلقۂ معابد اور روزینہ دار اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے قطعۂ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی پابندہ یعنی موہوب کی نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ

موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلا مکرار یا بندہ کے حق مین پوری کیجائی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کرسکے گی اگر کوئی شخص بدوضعی اختیار کریگا یا لاوارث ہوگا تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو ارسال کروگے جنکو اختیار ہوگا ضبط کرنے اور ضبط کرلینے کا حاصل ہے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس لاوارث ہوگا تو حکام اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزا دہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایہ ثبوت کو پہونچ جاے اور فوراً تم حال کی کیفیت گورنمنٹ کو لکھوگے بعد آنے حکم کے تعمیل اوسکی کروگے۔

## شرط ہفتم

تم متوجہ بہبودی رعیت اپنی جاگیر کے ہوگی اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جسسے انسداد دزدی و قتل رہزنی و آتش زنی و دیگر جرائم کا ہو اگر ایسا نہوگا اور گورنمنٹ اجراے حکم نسبت کسی نالش کے جو تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی کرینگے تو تم اوسمقدمہ کے طے کرنے مین تعمیل اوسکی کروگے اور جو حکم گورنمنٹ کا درباب دادرسی بعد تحقیقات جاری ہوگا اوسکی تعمیل بھی ضرور واجب ہوگی اگر کوئی ہرج واقع ہوگا یا ملک مین بدنظمی پیدا ہوگی اور واردات دزدی و دیگر جرائم وقوع مین آئینگے تو گورنمنٹ ایسا انتظام اراضی سرانجامی کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک مناسب متصور ہوگا۔

## شرط ہشتم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ بلا پاسداری احدے کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

## شرط نہم

تم کبھو واسطہ یا کتابت ساتہ باجی راؤ یا دیگر دولتدار یا ساوستہان کے حسب مشتہرہ

گورنمنٹ نہین رکھوگے اور کسی شخص منحرف کو مدد نہ دوگے یہ شرط بذریعہ اس تحریر کے مشروط ہوتی ہے اگر انفساخ یا نقص اسکا ہوا تو جاگیر بحال نہین رہیگی۔

## شرط دہم

اگر کوئی مجرم تمہارے علاقہ جاگیر کا علاقہ گورنمنٹ مین آئیگا اور تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جائیگا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو وہ بھی گرفتار ہوکر حوالہ کیا جائیگا اور اگر اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے تو تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

## شرط یازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ از روے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا۔

گیارہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوئین آجکی تاریخ ۲۷ ماہ دسمبر مطابق پنجم ربیع الاول بمقام پونا۔

---

## نمبر ۴۲

شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے سدوجی راو نایک نمبالکر کو درباب اوس اراضی کے دین جو اوسکے قبضہ مین عطیۂ مہاراجہ پیشوا بابت ادائی خرچہ فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے ذاتی مصارف کے تھے اور جو اب ساتہ باقی ملک کے اندر علاقۂ گورنمنٹ انگریزی کے آگئے اور اوسکو براہ خوشنودی مزاج مجدد اعطا ہوئی المرقوم ۱۸۲۰ عیسوی۔

## شرط اول

سابق ایک جاگیر تمہارے پاس بابت کنٹنجنٹ وغیرہ کے تہی تعلقہ جات چکودی اور منوالی گورنمنٹ انگریزی نے اور ونکو دیدیے یہ منہا ہوگئے عطیہ جاگیر قدیم اور

جاگیر بالعوض موکاسا اور دیگر رقوم مالگذاری ملک نواب مع اوس جاگیر کے جواب گورنمنٹ انگریزی نے واسطے تمہارے ذاتی مصارف اور دیگر عملہ وغیرہ دینی تجویز کی ہے صد ہزار روپیہ کی ہے ماسوائے اسکے ۔۔۔ کی جاگیر واسطے قائم رکھنے مرتبۂ سرلشکری کے بالعوض اوسکے جو اس عہدہ سے خارج ہوگئی ہے دی گئی ماورائے اس رقم ۔۔۔ کے باقی جاگیر واسطے تنخواہ سواران کنٹنجنٹ کے ہے تعینات ضابطہ مین فوج مطلوبہ کنٹنجنٹ تین قسم کی ہے، فوکار رکھنا اور دینا تمہاری مقدرت سے زیادہ ہے اور خدمتگذاری گورنمنٹ سال بھر بلا عذر ہوتی ہے اور سوار بھی اچھے اور کارگذار درکار ہوتے ہین تعداد کنٹنجنٹ بشرح مبلغ سالانہ فی راس اپ الٹمغہ ستے تین ربع اسکے موقوف کیے گئے اور چہارم حصہ کنٹنجنٹ تعدادی ۱۱۷ موجب نفری سوار قائم رہے آپ نے موجب نفری کی اوگی چاہی اور وعدہ کیا کہ ۱۱۷ سوار دیا کرینگے یہ بھی بموجب تمہاری درخواست کے منظور ہوئی ۔

## شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت ضرورت لیجائیگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو نقدی کی بحساب مبلغ سالانہ فی سوار سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنا ہوگا اگر فوج مین سے پندرہ یا بیس سوار تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب فسر کمانڈر گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ اس حال مین شامل شمار کیے جاینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہوگی تو اونکو اجازت تمہارے مقام پر واپس جانیکی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرینگے دیجائیگی مگر جو انکی ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا ۔

## شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت سرکار باہر گوداوری اور نم بھدرا کے نہین کرنی ہوگی مگر اجانا اور کہین جانیکو

واسطے تمکو حکم ہوگا تو تمکو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر روپیہ بقدر مصارف فوج دیا جائیگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملیگا۔

## شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مقتول یا مجروح ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی زخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جائیگا تمام اخراجات اوس رقم جنگ سے جو تمکو ملیگی ادا ہونگے اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا افسر لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو سرکار گورنمنٹ سے انعام ملیگا اور اگر وہ مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجائیگی۔

## شرط پنجم

سوائے اپنی فوج کنٹنجنٹ کی تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود علاقہ کے ضروری ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر تمہارے علاقہ مین موجود ہوگی۔

## شرط ششم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی بایمانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سردارون کے پاس رہے گی اور ایک سند اس مضمون کی ہز نکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے منگا دیجائیگی اور جب تم سبکی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید بغیر لینے کسیقدر نذرانہ کے عطا کرے گی اور قبضۂ جاگیر بحال رکھیگی

## شرط ہفتم

تمام دیہات و اراضی و قطعات مقبوضہ متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقع علاقۂ گورنمنٹ کے ہونگے بلا مزاحمت جیسے ابتک جاری رہین قائم اور بحال

اور بحال رہین گے تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے اور تمام دیہات اور اراضی دومالا و سرانجام و انعام اور جملہ درشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دھرم داؤ یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلقۂ معابد اور روزینہ دار اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے قطعۂ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی پابندہ یا موہوب کی نسبت ہوئی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلا تکرار پابندہ کے حق مین پوری کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کرسکے گی اگر کوئی شخص بدوضعی اختیار کریگا یا لاوارث ہوگا تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو ارسال کروگے جنکو اختیار سزا دہی اور ضبط کرلینے کا حاصل ہے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس یا لاوارث ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزا دہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایۂ ثبوت کو پہونچ جاے اور فوراً اس حال کی کیفیت گورنمنٹ کو لکھوگے بعد آنے حکم کے تعمیل اوسکی کروگے۔

## شرط ہشتم

تم متوجہ بہبودی رعیت اپنی جاگیر کے رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاوگے جس سے انسداد دزدی اور قتل اور ڈہنی اور آتش زنی اور دیگر جرائم کا ہو اگر ایسا نہوگا اور گورنمنٹ اجراے حکم نسبت کسی نالش کے جو تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی کرین گے تو تم اوس مقدمہ کے طے کرنے مین تعمیل اوسکی کروگے اور جو حکم گورنمنٹ کا درباب دادرسی بعد تحقیقات جاری ہوگا اوسکی تعمیل بھی ضرور واجب ہوگی اگر کوئی ہرج واقع ہوگا یا ملک مین بدنظمی پیدا ہوگی اور واردات دزدی اور دیگر جرائم وقوع مین آئین گے تو گورنمنٹ ایسا انتظام اراضی سے انجانی کا کریگی جیسا اونکے نزدیک مناسب متصور ہوگا۔

## شرط نہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ بلا پاسداری احدے کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

## شرط دہم

تم کچھ واسطہ یا کتابت ساتہ باجی راؤ یا دولتدار دیگر ساوستھان کے حسب مشتہرہ گورنمنٹ نہین رکھوگے اور کسی شخص منحرف کو مدد دوگے یہ شرط بذریعہ اس تحریر کے مشروط ہوئی ہے اگر انفساخ یا نقیض اسکا ہوگا تو جاگیر بحال نہین رہے گی۔

## شرط یازدہم

اگر کوئی مجرم تمہارے علاقہ جاگیر کا علاقہ گورنمنٹ مین آئے گا اور تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جاے گا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو وہ بہی گرفتار ہوکر حوالہ کیا جائیگا اور اگر اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے تو تم بہی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

## شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا۔

بارہ شرائط مذکورہ بالا منظور ہوئین آجکی تاریخ ۱۴- ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ء مطابق پنجم ماہ رمضان

# کولابا

اول انگریا کانوجی نامے ملازم سیواجی کا تھا جسکے وقت مین اور نیز عہد اولاد سیواجی اوسنے ایک بڑی ریاست پیدا کی بعد اوسکے یہ ریاست دو حصص مین منقسم ہوکر سمباجی و سیکوجی پسران کانوجی کو ملی سمباجی کو سوندرگ عطا ہوا یہ خاندان مشہور دزد دریائی تھا اور جو عہدنامجات اوایل مین گورنمنٹ انگریزی کے پیشوا کے ساتھ ہوئے اونمین سے ایک درباب انسداد دزدی و غارتگری کے تھے (دیکھو شروع جلد سوم) جو یہ لوگ دریا مین کرتے تھے ہنگام ترقی پیشوا تولاجی پسر سمباجی سے علاقہ چھین لیا اور وہ محبس مین فوت ہوا اور سیکوجی نے لاولد وفات پائی اور مانا جی نے جو کانوجی کے تین پسران غیر منکوحہ مین کا بڑا تھا بزرگی پیشوا کی منظور کی اور اوسکے فرزند راگھوجی کو ۱۷۶۶ء مین پیشوا نے ذی اختیار کیا ۱۷۹۳ء مین ہنگام وفات راگھوجی فسادات اندرونی پیدا ہوئے جنکے باعث پیشوا کو تمام علاقہ پر قبضہ اپنا کرنا پڑا مگر ۱۷۹۶ء مین علاقہ پھر مانا جی پسر راگھوجی کو عطا ہوا جسکو ۱۷۹۹ء مین باجی راو پیشوا نے بترغیب سیندھیا بپاس خاطر بالوراو قریب رشتہ دار سیندھیا خارج کیا اس رئیس کے بعد اوسکا برادرزادہ سمباجی گدی نشین ریاست ہوا انگریز پیشوا نے پھر اس سلسلۂ خاندان کو علیحدہ کرکے خاندان قدیم کے سپرد کیا اوسوقت مانا جی پوتا رئیس مانا جی کا تھا جسکو ۱۷۹۹ء مین خارج کیا تھا مانا جی نے ۱۸۱۷ء مین وفات پائی اور اوسکے فرزند راگھوجی کو ہنوز اختیار نہین دیا گیا تھا کہ جنگ فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا کے ظہور مین آئی خاص واسطہ جو فیما بین ریاست انگریا اور پیشوا کے جاری تھا باعث اس ضرورت کا ہوا کہ بعد طے ہونے جنگ کے راگھوجی کے ساتھ عہدنامہ منعقد کیا جاے جسکے روسے جو حقوق اوسکے تھے وہ منظور ہوئے اور تبادلہ بعض علاقجات کا بنظر حدود بندی صاف اور تحقیق قبول اور منظور ہوا عہدنامہ نمبر ۳۴ ۱۸۲۲ء مین منعقد ہوا اسکے روسے وعدہ خلافی

ریاست کولابا بمقابلۂ دشمنان بیرونی کے ہوا اور رئیس کو ممانعت ہوئی کہ کسی دوسرے رئیس کے ساتھ کتابت دربارۂ امور ملکی جاری نرکھے اور اوسپر اطاعت حکومت انگریزی واجب اور فرض ہوئی اوسکا واسطہ نسبت گورنمنٹ انگریزی کے عموماً قرار پایا جو تبادلہ شرط سوم عہدنامہ مین مشروط ہوا اوسکی تعمیل ۱۸۲۷ء تک نہین ہوئی۔

راگھوجی انگریا نے بتاریخ ۲۶۔ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء وفات پائی اور بتاریخ ۲۸۔ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء اوسکا ایک فرزند بعد وفات اوسکے پیدا ہوا اور اوسکی گدی نشینی بنام کانوجی انگریا منظور ہوئی مگر یہ لڑکا بتاریخ ۹۔ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء فوت ہوا اور اوسکے ساتھ سلسلہ صحیح اور حسب قاعدہ وعویداران ریاست کالعدم ہوا بعد ازین بیوگان راگھوجی انگریا نے چاہا کہ کسی کو متبنی کرین گدی نشینی کا دعوی سمبا جی انگریا نے بھی جو پوتا بشن جی پسر ثانی بطن غیر منکوحہ کانوجی اول کا تھا پیش کیا مگر بعد خوض دونون دعوے فسوخ ہوئے اور ریاست کولابا شامل ملک انگریزی ہوا اور پنشن حین حیات تعدادی مبلغ ۵ لاکھ روپیہ سالیانہ خاندان انگریا کے نام مقرر ہوئی۔

## نمبر ۴۳

عہدنامہ جو ساتھ راگھوجی انگریا کولابا والہ کے ساتھ بماہ جون ۱۸۲۲ء منعقد ہوا۔ چونکہ ساتھ فتح علاقۂ باجی راؤ پیشوا سے مرحوم اور کالعدم ہونے اوسکے فوت کے وہ حقوق جو اوسکے دربار کے تھے اب منتقل بنام گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوئے اور چونکہ یہ مرضی ہے کہ آیندہ نسبت جو فیما بین کمپنی مذکور اور راگھوجی انگریا رہیگی وہ فیصلہ ہو کر قرار دیجاے لہذا شرائط ذیل منظور ہوئین۔

## شرط اول

مراسم دوستی جو مدت سے فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست کولابا جاری رہی ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے تصدیق ہوتی ہین اور گورنمنٹ انگریزی

وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت رئیس کولابا کی بمقابلۂ دیگر ریاست کے کرینگے۔

## شرط دوم

راگھوجی انگریا بالعوض ایسے تحفظ کے اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی مین کسی بیگانہ کو وہ کیسا ہی ہو جو یورپ زا ہو یا امریکہ کا ہو نہین رکھینگے اور نہ ایسے بیگانہ آدمی کو بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے رہنے دینگے اور درحالیکہ کوئی ایسا شخص اوسکے علاقہ مین آئے گا تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ کے پاس ارسال کرینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ریاست ہاے ہند سے عہدنامۂ صلح یا تجارت نہین کرینگے بلکہ تمام اطمینان اپنا اوپر حفاظت اور مدد گورنمنٹ انگریزی کے بیچ استعمال کرنے اپنے حقوق کے رکھین گے اور بنظر حاصل ہونے مطالب اس شرط کے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ریاست کولابا مراسم تحریری یا تقریری کسی اور رئیس یا ریاست کے ساتھ بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ آنریبل کمپنی جاری نہین رکھین گے مگر وہ تحریرات معمولی ساتھ خاندان جنجیرا اور سجیونیت اور دیگر عملداران سرحدی علاقجات کولابا کے دربارۂ تکرار جو بیچ محالات اور علاقۂ متعلقہ کے پیدا ہوا کریگی جاری رکھین گے۔

## شرط سوم

چونکہ علاقجات ریاست کولابا مخلوط ساتھ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور اور خواہش یہ ہے کہ مقبوضات ہر ایک فریق کے ساتھ تبادلۂ واجبی اور مناسب کے یکجا ہو جاوین لہذا بذریعۂ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو تبادلہ بنظر حصول مطلب مذکورۂ بالا ضروری متصور ہون اونکے تصفیہ وہ کمشنران کرینگے جو بغرض قائم کرنے حدود گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کولابا مامور ہونگے اور جو گورنمنٹ انگریزی کو اوپر وفاداری راگھوجی انگریا کے اور اوپر اوسکے صداقت اعتراف بزرگی آنریبل کمپنی اعتبار ہے لہذا بذریعۂ اس تحریر کے بنام اوسکے اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے اوپر شرائط مندرجۂ دفعات مابعد کے حکومت تمام علاقہ کی

دیتے

دیتے ہین جسکے عدد و معرفت کمشنران کے جو اس امر کیواسطے بموجب شرط بالا مامور ہونگے قائم کرینگے

## شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی بجی راگھوجی انگریا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے وہ نذرانہ چھوڑ دیتے ہین جو پیشوا سے مرحوم اور اوسکے جانشینان پاتے تھے یا اپنے متدعویہ تصور کرتے تھے مگر گورنمنٹ اپنا کل اختیار اوپر ریاست کولابا کے اور استحقاق گدی نشین کرنے رئیس کولابا کا جب مسند خالی ہو رکھتے ہین اور راگھوجی انگریا بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے کہ وہ اکثر بلکہ ہمیشہ بمتابعت اور باتفاق گورنمنٹ انگریزی کام کرینگے

## شرط پنجم

انگریزی عدالت اور قوانین اور آئین پیچ ریاست کولابا کے خلاف مرضی راگھوجی انگریا اور ورثا اور جانشینان کے داخل نہیگے جائینگے مگر گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے چاہتے ہین اور اہتمام کرتے ہین اور رئیس مذکور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام اشخاص کو جو دراصل قابض اراضی انعام اور سرانجام بذریعہ سنا دپیشوا یا سنا دراجہ ستارا آج تک ہوئے اونکی اراضی اونکی پاس قائم اور اونکے نام بحال رکھینگے

## شرط ششم

اور چونکہ راگھوجی انگریا مذکور نے یہ درخواست کی ہے (بذریعہ ملفوفۂ الف) کہ آنریبل کمپنی بنام ونایک راؤ پرسرام دیوانجی اور اوسکے شرکا کے خاصہ دیہات اور اراضی جمی ۔۔۔ کی بموجب فہرست (ملفوفۂ بی) بحال رکھین گے لہذا وہ بطور انعام بابت خدمات سابقہ اونکو دی گئی مع زر قرضہ جو ذمہ ریاست کولابا کے ونایک پرسرام دیوانجی کا آتا تھا (مطابق ملفوفۂ سی ڈی ڈی) اور جو مبلغ دو لاکھ اٹھائیس ہزار دو سو ستاسی روپیہ تین آنہ پونے اونیس کندہ سی رائد نہین اور دیوانجی مذکور سے ریاست کولابا مزاحمت غیر واجبی نہین کرینگے

چونکہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی نے دیا اراضی وغیرہ مذکورہ بالا بنام دتایک راو پرسرام دیوانجی اور اوسکے ورثا اور جانشینان مع چند اشخاص دیگر مندرجہ مفوضۂ مذکور منظور کیا ہے لہذا راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ جسقدر روپیہ از روے تحقیقات واجبی یا فتنی دتایک راو پرسرام دیوانجی برآمد ہوگا وہ اوسکو ادا کرین گے درصورت اوسکے ادا نہونے کے وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ کمپنی کو اختیار بشرط ضرورت مداخلت کا حاصل رہے گا مگر وہ راگھوجی انگریا سے زبردستی تدابیر ادائے قرضہ کی کرین اسطور پر کہ بعض آمدنی خاص اوسکے واسطے علحدہ کردین مگر یہ سمجھنا چاہیے کہ جب قرضہ مذکور ادا ہوجاے گا تو آمدنی مسطور جو واسطے ادائے قرضہ کے علحدہ کیجایگی پھر راگھوجی انگریا کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو حسب دستور قدیم ملنے لگیگی درباب قرضہ مذکور کے یہ ہے کہ اوسیقدر روپیہ ادا ہوگا جسقدر از روے تحقیقات واجبی ثابت ہوگا اگر کسی رقم کی نسبت کسی فریق سے عذر پیش ہوگا کہ وہ کم یا زیادہ ہے اور وہ باہم اوسکا کچھ تصفیہ نہین کرسکین گے تو گورنمنٹ آنریبل کمپنی بعد تحقیقات ایسے معاملہ کا فیصلہ کرینگے اور اوس فریق کو جسکا دعوی پایۂ ثبوت کو پہونچے گا تعداد ثابت شدہ کے لینے کا حکم دینگے و درصورتیکہ بعض حقوق و معافی و مراعات زراعت و نمک و بھٹی و یال وغیرہ جواب دیوانجی اور اونکے شرکا کے نسبت مرعی ہین اور جنکا ذکر یادداشت (مفوضۂ الف) مین مندرج ہے تبادلۂ علاقجات سے خلل پذیر ہونگے تو کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ بنام دیوانجی اور اونکے شرکا کے وہ حسب حقوق اسطرح جاری رکھین گے کہ اونکی مداخلت اوناونکا اختیار اوپر اوسیطور پر ماتحت گورنمنٹ انگریزی رہے جسطرح ماتحت ریاست کولاباکے اونمین اونکے اختیار مین تھا۔

## شرط ہفتم

تمام حساب بقایا کا اندر میعاد مناسب کے طے ہوگا اور سب باقیدار و نسے اقرارنامہ یا تمسک لکھا لیا جایگا اور اگر زر بقایا ادا نہوگا تو باقیدار دیدیے جائینگے۔

## شرط ہشتم

تمام اتواب اور سامان جنگی اور دیگر اسباب منقولہ جو قلعجات اور دیگر مقامات مبدل شدہ مین ہوگا وہ اوس فریق کو دیا جاسے گا جسنے وہ قلعہ یا مقام تبادلہ مین دوسرے کو دیا ہوگا۔

## شرط نہم

راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ کسیحالت مین وہ اپنے علاقہ کے اندر کسی مجرم کو یا کسی ایسے شخص کو جو عدالت کمپنی سے یا عمال مال سے یا کسی اور حکومت آنریبل کمپنی سے فرار ہوکر آئے گا پناہ نہ دینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ایسے مجرمان وغیرہ کو وہ بلاتامل بروقت حصول اطلاع منجانب کسی افسر انگریزی جسکو گورنران کونسل بمبئی اس کام پر مامور کرینگے حوالہ افسر مذکور کردینگے۔

## شرط دہم

راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور ازطرف اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ممانعت درامد اور برامد افیون اور نیز روانگی افیون کی اندر کسی علاقہ ریاست کولابا کے کرینگے۔

## شرط یازدہم

اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راگھوجی انگریا اور اونکے ورثا اور جانشینان کی حفاظت بمقابلہ کسی اور رئیس کے کرینگے اور اونکو بامنیت قابض علاقجات متعلق کولابا کے رکھین گے اور چونکہ یہ راگھوجی انگریا اور اونکے جانشینان پر فرض ہے کہ وہ تجویز مدامی واسطے پرورش مانا جی انگریا کے جواب جزیرہ سیمبی مین سکونت پذیر ہین بہ تقرری تنخواہ ماہواری ۵۰۰ روپیہ کے جو اسکو ریاست کولابا سے ملتی ہے کرین لہذا راگھوجی انگریا مذکور بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ مبلغ ۵۰۰ روپیہ ماہواری حسب دستور

بغرض مذکورہ بالا اوسوقت تک رہنے دینگے جبتک ماناجی انگریا مذکور نسبت دربار کولابا کے اوسطریق سے پیش آئین گے جواب قرار پایا ہے اگر آئندہ جو وجہ نالش کی بخلاف طریق ماناجی انگریا منجانب ریاست کولابا ظہور مین آئے گی تو گورنمنٹ انگریزی اختیار کل اپنے قبضہ مین اس امر کا رکھتے ہین کہ جبتک ماناجی انگریا علاقہ انگریزی مین سکونت پذیر رہے گا اوسوقت تک وہ تحقیقات نسبت اوسکے طریق کے کرینگے اور حکم نسبت قائم رہنے یا موقوف ہونے تنخواہ ماہوارمی ماصہ کی دینے

## شرط دوازدہم

باہر حدود ریاست کولابا کے جو اراضی ازروے تبادلہ قرار پائین گے اگر دیہات اور عمل اور قطعات اراضی اور وطن اور دیگر مقامات متعلق اوسکے بالا اور پائین گھاٹ واقع طرف نگوتنا تعلقہ سوداگڈہ موجود ہین یہ جسقدر ازروے تحقیقات ثابت ہونگے بعد تحقیقات مناسبہ مثل سابق بحال رکھے جاوینگے ایک مفصل فہرست اونکی بعد ازین مرتب ہوکر شامل عہدنامہ ہذا کی گئی ہے۔

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

دستخط جے فنڈال

دستخط ڈبیو بی ہیلی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۶ ماہ اگست سنہ ۱۸۳۳ عیسوی۔

دستخط جے سوئنٹن

سکرٹری

## الف

ترجمہ نقل چٹھی راگھوجی انگریا رئیس کولابا بنام آنریبل ایم الفنسٹن بمقام پونا مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول مطابق ۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۸ء۔

بعد القاب معمولی ۔ ونایک پرسرام دیوانجی نے جو خدمات لائقہ ریاست کولاپا کی زیر حکم ماناجی انگریا کے کی ہین اور جب باجی راو نے بعد ازان آنریبل کمپنی سے خلاف ہو کر جنگ شروع کی تو اوسنے دوستی آنریبل کمپنی کی قائم رکھکر اونکو جاری رکھا بعض مراعات اور انعام اونکو اور اونکے شرکا کو جنکی تفصیل علیحدہ یادداشت مین درج ہے دی گئی یہ سب ہر ایک موہوب اور اوسکے ورثا کے پاس بلا مزاحمت رہنے چاہئین گو دیوانجی اپنی خدمت دیوانی سے کنارہ کش ہون اور جو دعاوی اونکے نسبت یا سنکے ہون اوسکا تصفیہ از روے حساب کتاب کے کیا جاے اور اوسکا تحفظ جب ضروری اور درکار ہو کیا جاے لہذا مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکا اطمینان اس امر مین کر دین ۔

---

## ب

یادداشت جو ریاست کولاپا نے ونایک پرسرام دیوان کو اور اوسکے متحتان کو دیا تھا ۱۷۱۸ عیسوی ۔

| | |
|---|---|
| ونایک پرسرام کو واسطے ذات خاص کے | سنکاے |
| دیہات جو ضلع ناسک گڈہ مین دیے گئے جمعی | سنکاے |
| سالم موضع کوپرولی واقع ضلع اسرولی | |
| بطریق انعام بٹہ بحساب ۵ بموجب سند | |
| کے مقرر ہوا | الف |
| دیہات جو بطور نمنوک بموجب سند کے | |
| دیے گئے جمعی | سنکاے |
| ۱ موضع اولوی | |
| ۱ موضع فرگڈہ | |
| ۱ موضع دچولی | |

۱ موضع جوہر
۱ موضع سالی
۱ موضع پرکونی
۱ موضع کوپر
۱ شرابخانہ واقع ضلع اورولی

ے جمعی مصاریہ

منہا بابتہ اوسکے جو علحدہ
دیا گیا ہے۔
بنام بندورنگ نرسروید ماکر
بنام وابستگان اوسکے سالہ

حاصل

باقی

نقد از خزانہ بطریق نمنوک ۔۔۔۔۔۔ اے

بنام متوسلان بطریق نمنوک ۔۔۔۔۔۔ للعہ سالہ ۳ ر ۲۵ یعنی
بنام بابو جی بلب سلنع ۔۔۔۔۔۔ الا دعہ
دیہات جمعی ۔۔۔۔۔۔ اسالہ

موضع کدہولی واقع ضلع
مالک گڈہ بطریق انعام بموجب سند لماعدعہ
موضع ندہولی واقع ضلع
مالک گڈہ بابت خرچہ پالکی ۔۔۔ حاصل

۔۔۔۔۔۔ الساسہ

از خزانہ بطور نمنوک صماد عہ

——— الا ۱۰ ۰ ۰

بنام کھاندوستیارام الا ۱۰ ۰ ۰

دیہات انعام واقع ضلع ناسک گڈہ

بموجب سندیادداشت تفصیلی — ۱۰ ۰ ۰

سالم موضع بت واقع

ضلع درگاتن — ۱۰ ۰ ۰

پانچ بیگہ اراضی واقع موضع کاہی

بیچ قسمت درگاتن تخمیناً ۱۰ ۰ ۰

از خزانہ بطور نمنوک ——— الا ۱۰ ۰ ۰

——— الا ۱۰ ۰ ۰

بنام پندورنگ نرسنگہ حال ۲ ۲۵ ۰

بطور انعام ——— ۱۰ ۰

باستہ اراضی ۲ ۲۵ ۰

——— ۱۰ ۰ ۰

از خزانہ بطور نمنوک ——— ۱۰ ۰

——— حال ۲ ۲۵ ۰

جمع دیہات انعام جو اوسکے

متوسلین کے واسطے عطا ہوئے

مگر بنام پندورنگ نرسنگ کے واگذار ہوئے ۱۰ ۰ ۰

بنام بابوجت پسر گنگادھر جت

ودیاس از موضع ورسی ——— ۱۰

——— ۱۰ ۰ ۰

بنام بعض کارکنان وبرہمنان متوسلین بالا۔

لہ خزانہ ——— لما ۹
ار ۷۵
ص ۲۵ "

گوشوارہ

جمع دیہات واراضی ساب ۹ ۲ ر ۲۵
ازخزانہ ——— للہ ساب ۹ ار ۷۵
ص ۲۵ "

کل پندرہ ہزار ایک روپیہ یعنی دیہات واراضی جمعی دس ہزار تین سو بیاسی روپیہ دو جہارانہ پچیس ریاس اونکو عطا ہوئے ہین مع نقد چار ہزار چھ سو اٹھارہ روپیہ ایک جہارانہ پچیتر ریاس یہ خزانہ سے بطریق اطلاق ممنوک دیئے جاینگے۔
مطابق یادداشت بالا دیہات اور اراضی مع نقدی جاری رہین گے کہ اونکی اولاد بسہ کرے بموجب اسکے منظور ہوا

## سی

ترجمہ چٹھی راگھوجی انگریا کولابا والہ بنام رایٹ آنریبل گورنر بہادر مرقومہ ۱۲ رشوال ۱۲۳۴ھ مطابق ۴ ماہ اگست ۱۸۱۹ء

مین عرض کرتا ہون کہ اس ریاست نے جو ایک وعدہ درباب ونایک پرسرام دیوانجی کے کیا تو ایک چٹھی بنام آنریبل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن صاحب کے بمقام پونا مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول واسطے اطمینان دیوانجی مذکور کے ارسال کی نقل جواب مرقومہ ۱۴ ماہ جمادی الآخر مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء آپکی خدمت مین بھیجی جاتی ہے اوسمین درج ہے کہ بنجے نہ صرف آپکو تعداد جمع قرضہ سے اطلاع دینی چاہیے بلکہ اپنے ارادہ سے بھی آگہی دینی چاہیے کہ دیوانجی کا تحفظ بخلاف مزاحمت ریاست ہذا کرنا واجب ہے اس امر مین آپکو بھی اطمینان رکھنا چاہیے اب مین یہ بھی چاہتا ہون کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اوسکو اطمینان دونون امر کے یعنی تعداد قرضہ کی جسکی ایک یادداشت مہری میری اس مضمون کی دی گئی ہے

کہ یہ رقوم بعد جانچ کرنے کے منظور ہوئین اور نیز اس امر کے کہ منجانب ریاست کو کچھ مزاحمت اونکے نسبت نہوگی دیجاے۔

## ڈی

ترجمہ نقل چٹھی آنریبل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن صاحب بنام راگھوجی انگریا مرقومہ ۱۱۔ ماہ اپریل ۱۸۱۹ع مطابق ۱۴۔ ماہ جمادی الآخر۔

تمہاری چٹھی اس مضمون کی مرقومہ ۲۷۔ ماہ جمادی الاول مطابق ۴۔ ماہ اپریل ۱۸۱۹ع ہمارے پاس پہونچی کہ ونایک پرسرام دیوانجی جو بیچ عہد ناجی انگریا سابق کے بہت کارگذار رہے اور اونھون نے آنریبل کمپنی کے شاکتہ اتفاق کرکے ریاست کو لاباکو بچایا جب باجی راو نے آخرین آنریبل کمپنی کے ساتھ مخالفت کرکے جنگ شروع کی تہی لہذا بعض مراعات اور انعام اونکو اور نیز بابو جی بلال اور دیگر متوسلین دیوان مذکور کو ریاست کو لاباسے حسب تفصیل مندرجہ یادداشت جداگانہ دی گئی تہی اور یہ ہر ایک شخص اور اوسکے ورثا کے پاس بلا مزاحمت رہنی چاہئین گو دیوان مذکور کا ریاست ترک بہی کردے اور یہ کہ اونکو وہ دعوی بنام ریاست سب دینے چاہئین جو واجبی اور درست ثابت ہون اور اونکا لحاظ کرنا چاہیے جب کبہی حفاظت ضروری تصور ہو اور یہ درخواست بہی اوسمین درج ہے کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکا اطمینان نسبت ان امور کے کردین باعث اس درخواست کے مین نے اپنے دستخط بطور ضامن یادداشت انعامات و مراعات پر جو اونکو اور اونکے متوسلین کے نسبت مرعی رکھی گئی ہین اور جو یادداشت بدستخط تمہارے تعدادی ۱۰ کی میرے پاس بھیجی گئی تہی کردیے مگر چونکہ تمنے تعداد زر قرضہ قلم انداز کیا اور یہ بیان کیا کہ تحفظ اونکے معاملات کا کیا جاے تو مین ایسے عام بیان سے اونکا اطمینان اس معاملہ قرضہ مین نہین کرسکتا لہذا مین چاہتا ہون کہ تم تعداد زر قرضہ سے رایٹ آنریبل سر الیوان نیپین بارٹ بہادر کو اطلاع دوگے تاکہ صاحب محتشم الیہ اس امر مین اونکا اطمینان کردین بلکہ اونکو اوس سے بہی مطمئن کرینگے

راجہ سے نسبت کوئی بیوجہ امر شدید منجانب ریاست کولابا عمل مین نہین آئے گا۔

## اے

ترجمہ یادداشت صحیح زرقرضہ جو معرفت ونایک پرسرام دیوان کے لیا گیا تھا ۱۹۲۰ء عیسوی۔

بعد جانچ کرنے کے حسابات سے زر باقی زندگی ریاست ابتدا سے لغایتہ ۱۱ ماہ شعبان جو اختتام سنہ ۱۶ سنہ عشر ۱۲ ماہ جستود ۱۲۴۱ سنہ مطابق ۵ ماہ جون ۱۸۲۶ء تھا مبلغ دو لاکھ اٹھائیس ہزار دو سو ستاسی روپیہ تین جارانے پوٹھائیس ریاس برآمد ہوا یہ روپیہ سکہ پونا چندور زندگی ریاست بالانغایتہ آخر سنہ ۱۶ سنہ عشر مطابق ۵ ماہ جون ۱۸۲۶ء مع اوسقدر زر سود جو بحساب ایکروپیہ فیصدی فی ماہ واجب ہوگا مع بٹہ (یعنی منوتی) دو روپیہ فیصدی فی سال کا اقرار ادا کرنے یکمشت کا کیا جاتا ہے۔ الرقوم مقام کولابا تاریخ ۱۰ ماہ شوال سنہ عشرین ۲۰ مطابق ماہ ساون ۲ ماہ اگست ۱۸۲۱ء عیسوی۔

## بے

یادداشت پرسرام سری دھر اپٹے ۱۲۳۰ سنہ ۱۸۲۰ء

سالہائے دراز سے مین نے اور میرے خاندان نے وہ حقوق حاصل کیے ہین جو ہمکو انگریز نے بیج دیہات متعلق مانک گڈہ کے عطا کیے ہین لہذا جب تبادلہ علاقجات ہوگا مجھے امید ہے کہ جو انگریا ایک غرط واسطے جاری رہنے میرے حقوق کے درج کرینگے تو آنریبل کمپنی ازراہ خوشنودی مزاج میرے اور میرے خاندان کی پرورش مطابق اوسکے کرینگے جو مجھے تبادلہ مین دینا باقی رہیگا۔

اول مین بیگار اور فرمایش موضع جوہی طرف ہمراپور واقع ضلع کرنا واسی جو متفق دونون سرکارون سے رکھتا ہے حاصل کرتا ہون یعنی

اے۔ جو سرکار نے خراج جو قلعہ کے واسطے درکار ہوتا ہے اور بیگار مجھے دیہی مین چار ہفتہ کی محنت ہر ایک شخص سے ایک سال مین لیتا ہون۔

بی - یہ رسم ہے کہ دومرغے ہرسال فی گھر لیے جاتے ہین -
سی - یہ رسم ہے کہ دوپیکن ایک درخت بیوہ دار ہوتا ہے ہرایک گھر سے ہرسال لیے جاتے ہین -
ڈی - یہ رسم ہے کہ دس بار کاہ ہرشخص سے واسطے چھاونی کے لیے جاتی ہیز
ای - ہنگام تیوہار جنم اسٹمی چھ یاسات ہانڈی مکھن کے دودہ کی لیجاتی ہین اور یہ بھی رسم ہے کہ قیمت اوسکی فی ہانڈی مرادی ۸ رلیے جاتے ہین -
دوم - ہرایک پٹہ یعنی قول اومعافی درباب نگدی کھاری اور نگدی بیگہ اوتھالی اونکی حاطہ کشی کے واسطے ملتا ہے اور جو مین نے اونکی حاطہ کشی مین اپنا روپیہ صرف کیا ہے لہذا مجھے مراعات اونکی مالگذاری مین دی گئی ہے اور نیز معافی محصول خانہ ویش گاؤ اور بیگار اور فرفرمایش لوگون کو اسواسطے دیجاتی ہے کہ وہ نگدی کھاری اور نگدی بیگہ اوتھالی اور باغات کو آراستہ رکھین -
سوم - ہکو گورا وریس یعنی چھاونی مویشی اور جنگل چراگاہ بھی ملتا ہے -

---

فہرست علاقجات تبادلہ جو عرصہ قلیل سے فیابین گورنمنٹ انگریزی اور راگھوجی انگریا رئیس ریاست کولابا کے بفحوائے شرط سوم عہدنامہ ۱۶- ماہ اگست ۱۸۲۲ء قرار پایا بیچ شرط سوم عہدنامہ منعقدہ فیابین گورنمنٹ انگریزی وراگھوجی انگریا رئیس کولابا ومصدقہ گورنر جنرل بہادر بتاریخ ۱۶- ماہ اگست ۱۸۲۲ء ومصدقہ رئیس مذکور بتاریخ ۱۲- ماہ رمضان مطابق ۳- ماہ جون ۱۸۲۲ء یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو علاقجات ریاست کولابا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور خواہش یہ ہے کہ مقبوضات ہرایک فریق کے ساتہ تبادلہ واجبی اور مناسب کے یکجا ہوجائین لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو تبادلہ بنظر حصول مطلب مذکورہ بالا ضروری متصور ہون اونکا تصفیہ وہ کمشنران کرینگے جو بغرض قائم کرنے حدود گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کولابا مامور ہونگے اور جو گورنمنٹ انگریزی کو اور بہ وفاداری راگھوجی انگریا

اور اوپر اوسکی صداقت اعتراف بزرگی آنریبل کمپنی اعتبار ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے بنام اوسکے اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے اوپر شرائط مندرجہ دفعات مابعد کے حکومت سالم علاقہ کی دیتے ہین جسکی حدود معرفت کمشنران کے جو اس امر کے واسطے بنحوائے شرط بالا مامور ہونگے قائم کرینگے مطابق اسکے کمشنران نے جمع ہو کر تبادلہ مفصلہ ذیل اور تصفیہ سرحدات کیا وہی اب منظور ہو کر دونون سرکارون پر فرض اور لازم متصور ہوا یعنی —

جو گورنمنٹ انگریزی نے انگریا کو دیے

| | مشتمل اوپر | | | مالگذاری جو آخر کار ملے ہوتی | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | دیہات | کھیت | درخت | | | |
| جنوبی کونکان کمپنی کا حصہ تعلقہ اوندیری مین باشنار کھارد ولوی | ۱۱ | ۱۱ | ۰ | روپیہ ۱۱۱۱۱ | جملہ ۲ | ریاس چو تمام تعلقہ اوندیری کا باشنار کھارد ولوی انگریا کو ساتہ کل اختیارات شاہانہ کے دیا گیا لہذا نام دیہات کا درج نہین ہوا — |
| دیہات علاقہ انگریا جو سابق ہمارے دربار پیشوا کے قبضہ مین تھے اور جنکو پیشوا نے واپس کر لیے | | | | | | |
| موضع کورل | | | | | | |
| موضع ونی | ۱۱ | ۰ | ۱۱ | ۱۱۱۱۱ | ۳ | ۲۴ باختیارات کل دیے گئے — |
| موضع کیپور | | | | | | |
| واری بکھاری ریشوار | | | | | | |
| واری بکھاری بولوی | | | | | | |
| واری تعلق راجی مہادیو | | | | | | |
| واری تعلق وساجی کیسو لیلی | | | | | | |
| واری تعلق ورسالی | | | | | | |

## جو گورنمنٹ انگریزی نے انگریا کو دیے۔

| | مشتمل اوپر | | | مالگذاری جو آخر کار ملے ہوتی۔ | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | دیہات | کھارا | ویران | | | | |
| موضع اگسود واقع تعلقہ سوداندرورگ | عدد | ۰ | ۰ | سالہ اول | جلد ۳ | ۴۹ | اسمیں حکومت آنریبل کمپنی کی ہی |
| شہر اور محصول بحری رینوندا | عدد | ۰ | ۰ | سنہ ۱۲۱۵ھ | ۱ | ۷۱ | باختیارات کل دیا گیا باستثنا تعلقہ رینوندا۔ |
| | | | | سنہ ۱۲۱۶ھ | ۲ | ۸۶ | |
| **شمالی کونکان** | | | | | | | |
| کمپنی کا حصہ شہر آنبا میں مع | | | | | | | |
| سالم مزرعہ کورال اودواری سندا پور | ۵۸ | ۲ | عدد | سنہ ۱۲۱۵ھ | ۱ | ۴۰ | یہ بھی باختیارات کل دیے گئے |
| | | | | سنہ ۱۲۱۶ھ | ۰ | ۲۶ | |

## دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| **جنوبی کونکان** | | | | | | |
| انگریا کا نصف حصہ کھاڈوتی | ۰ | عدد | ۰ | سنہ ۱۲۱۵ھ | ۰ | ۷ |
| واقع تعلقہ اوندیری | | | | | | یہ مقام بجانب شرق دریای گوا واقع ہے۔ |
| دیہات محال تونگار تربجانب جنوب دریاے اپتی | | | | | | |
| موضع سونی | | | | | | |
| موضع کاسپ | | | | | | |
| موضع چودوتی | عدد | ۰ | ۰ | سنہ ۱۲۱۵ھ | ۰ | ۷۹ |
| موضع سادی | | | | | | |
| موضع کیر | | | | | | |
| موضع بوریولی | | | | | | |
| موضع گھوسوانی | | | | | | |
| موضع بنولی | | | | | | |
| موضع حلیولی | | | | | | |

## دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

| | مشتمل اوپر | | | مالگذاری جو آخر کار ملے ہوئی | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | دیہات | کھارا | ورہس | روپیہ | بھارام | ریاس | |
| انگریا کا حصہ بیچ دیہات محال ہمراپور موضع وریوی موضع ستالی سوکھار وادر وابلی دونولی | | | | | | | یہ دیہات اور کھار کلیہ تعلق انگریا سے رکھتے تھے اور کلیتہً آنریبل کمپنی کو دیے گئے |
| نصف ہمراپور موضع چوپی موضع کونلی موضع دوریوت مزرعہ کوبر مزرعہ وادر اردہل کھار بابر کوبر گودرلی ندرور کھار بندپال کوتا | | | | | | | ان دیہات اور کھار میں انگریا کا نصف حصہ تھا جو آنریبل کمپنی کو دیا گیا۔ |

دربار انگریزی آنریبل کو دیے

| | مشتمل اوپر | | | مالگذاری جو آخر کار طے ہوئی | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | دیہات | کھارا | دراس | روپیہ | جہارانہ | ریاسر |
| کھار کمپونی پارا | | | | | | |
| کھار سونوہر کوتا | | | | | | |
| کھار بورلی | | | | | | |
| شمالی کونکان | | | | | | |
| دیہات و کھارہای طرف | | | | | | |
| اورولت | | | | | | |
| موضع کوپر | | | | | | |
| موضع پرکون | | | | | | |
| کھار کھسارپت | | | | | | |
| کھار دوبگ | | | | | | |
| کھار سار کھار | | | | | | |
| کھار لکھنور | | | | | | |
| کھار انترا کمدا | | | | | | |
| کھار انترا بزرگ | | | | | | |
| کھار تول کھار | | | | | | |
| کھار بندر کلیوم | ۵ | ۲۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۶ |
| کھار روی پونیر | | | | | | |
| کھار پارنگی | | | | | | |
| کھار نندا زپرکون | | | | | | |
| کھار تلبند | | | | | | |
| کھار سنگپال کھار | | | | | | |

دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے۔

| | مشتمل اوپر | | | مالگذاری جو آخرکار ملے ہوئی۔ | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | دیہات | کھارا | وراس | روپیہ | جھارا | یاسر |
| کھارتول کھارت | | | | | | |
| کھارموضع کوپر | | | | | | |
| کھارموضع کوپرول | | | | | | |
| کھانکور کوپر | | | | | | |
| کھارنے کھار | | | | | | |
| کھاردکندی | | | | | | |
| کھارنکول کولم | | | | | | |
| کھابوسلی گھاٹکی | | | | | | |
| کھاربکاری خرد | | | | | | |
| دیہات محال تونگر پربجانب شمال دریاے آتپی | | | | ۳۶ | ۰ | ۳۶ |
| موضع دیولولی برنگ | ۱۱ | ۰ | ۰ | ۱۱۹۵ | ۱ | ۹۷ |
| موضع ساولی | | | | | | |
| موضع کبی | | | | | | |
| سیوسندہ ساولی | | | | | | |
| متفرق | | | | | | |
| دیگر پرانت طرف دریا | | | | | | |
| موضع تلنور | | | | | | |
| موضع کاندنی | | | | | | |
| موضع نزل | | | | | | |
| موضع کورون | | | | | | |

دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے۔

| | مشتمل اوپر | | | مالگذاری جو آخرکار لے ہوئی | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | دیہات | کھارا | ورآس | روپیہ | ہمارانہ | ریاسر |
| طرف سونالی | | | | | | |
| موضع دیودوگ | | | | | | |
| موضع کرواری بزرگ | | | | | | |
| طرف سیر | | | | | | |
| موضع امیرز | ۱۱ | ۰ | ۰ | سترہ | ۳ | ۴۵ |
| طرف باری | | | | | | |
| موضع جمبیولی | | | | | | |
| شمالی کونکان | | | | | | |
| طرف بوجی | | | | | | |
| موضع تیتل | | | | | | |
| موضع ناوری | | | | | | |
| موضع کھیرن | | | | | | |
| طرف بورلی | | | | | | |
| موضع کھوپولی | | | | | | |
| موضع دیولار | | | | | | |
| موضع بھانور | | | | | | |
| انگریا کا حصہ محصول پرانت | ۰ | ۰ | ۰ | سترہ | ۱ | ۳ |
| کرنالی | | | | | | |
| ضلع احمدنگر | | | | | | |
| دیہات واقع پرگنہ آنکون | | | | | | |
| موضع سلطانپور | ۷ | ۰ | ۰ | سالوں | ۳ | ۷۰ |
| موضع وگبر | | | | | | |
| موضع ہبوپور | | | | | | |

گوشوارہ

| | | روپیہ | جمارانہ | ریاس |
|---|---|---|---|---|
| آنریبل کمپنی نے انگریا کو دیے | | | | |
| جنوبی کونکان | ۱۵۹۰۲ | ۲ | ۸۶ | |
| شمالی کونکان | ۱۸۰۱۵ | ۱ | ۴۰ | ۰ |
| | ۳۴۰۱۷ | | | |

انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| جنوبی کونکان | ۱۰۲۰۹ | ۱ | ۹ |
| شمالی کونکان | ۱۹۰۱۵ | ۲ | ۸۱ |
| احمدنگر | ۳۱۰۲۵ | ۳ | ۷۰ |
| | ۶۰۳۰۱۷ | | |

فاضل بجانب انگریا ۶۶ ۰

تبادلہ اور تصفیہ علاقہ اسی مطابق منظور ہوا اور فرض شمار کیا گیا۔

تصدیق ہوا بمقام رتناگری بتاریخ ۸۔ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۸ع ۲۳۔ صفر سنہ ۱۲۴۴ ہجری ساون بدی ایکادشی شاکہ ۱۷۵۰ سنہ سرودہاری۔

دستخط ایل آر ریڈ

کلکٹر و مہتمم امور پولیٹکل جنوبی کونکان

یادداشت تبادلہ اور تصفیہ علاقہ مذکورہ بالا کو منظور کرکے تصدیق کیا گورنر بمبئی نے بتاریخ ۲۶۔ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۸ع۔

## جنجیرا

یہ معلوم نہیں کہ کب ابسینیا والہ آکر کنارۂ مغربی ہندوستان مین آباد ہوئی مگر مدت دراز گذری کہ جب سیدی لوگ حاکم بحری جہازہاے اہل اسلام کے تھے اور اونکو جاگیر بادشاہان بیجاپور سے ملی تہی اور یہ جاگیر اونکے عہدکی واسطے

اخراجات دریائی کو عطا ہوئی تھی بڑا مقام قیام فوج بحری کا دہندہ راجے پور تھا
اور اوسکے درمیان مین جزیرہ جنجیرا واقع ہے ہنگام ترقی سیواجی بڑا ابسنیا کا
رہنے والا وزیر فتح خان تھا یہ دشمن صعب سیواجی کا تھا اور اوسکے قلعہ جنجیرا
کے مقابلہ مین مرہٹا نے کئے سال تک سال دمہ باندھے بترغیب وعدہ ہا وانعام
سیواجی فتح خان آمادہ شرکت مرہٹا تھا کہ اوسکو اوسکے تین عہدہ داران نے
گرفتار کرکے قید کرلیا اور ایک نے اون مین سے یعنی سیدی سمبھول نامی نے
حکومت اپنے قبضہ مین کرکے جہاز ہاے بیجاپور اور جاگیر کو زیر حکومت شاہی
بالعوض اوس مدد کے جو اوسکو صوبہ مغلیہ سورت نے دی تھی کر دی

۱۶۷۰ء مین سیدی سمبھول کے بعد جسکو خطاب یاقوت خان کا پیشکار
اورنگ زیب سے عطا ہوا تھا سیدی قاسم یاقوت خان حاکم ہوا اور اوسنے اپنے
قلعہ کو بمقابلہ جملہ کوششہاے مرہٹا قائم رکھا اور اونکے علاقہ مین اکثر غارتگری کرکے
روپیہ تحصیل کیا اس رئیس کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے ایک عہدنامہ صلح اور
شرکت جنگ نمبر ۴ ۱۷۳۳ء مین منعقد کیا اصل مطلب عہدنامہ کا یہ تھا کہ جو غارتگری
دریا رئیس کو لاباکرتا تھا اوسکا انسداد ہو اور جو علاقہ مرہٹون نے سیدی سے
چھین لیا تھا وہ دوبارہ حاصل کیا جاے اسوقت سے سیدی لوگ رفیق مستحکم
گورنمنٹ انگریزی کے رہے اور جو غارتگری جہاز وغیرہ کی سیدی کیا کرتے تھے
اوس سے جہاز ہاے انگریزی محفوظ رکھے جاتے تھے قریب ۱۷۳۶ء کے
سیدی قاسم نے وفات پائی اوسکے کئے فرزند تھے پسر کلان سیدی عبدالہ نامے
کو اوسکے برادران نے بہ نیت خود لینے ریاست کے قتل کیا بخلاف سیدی رحمان
کے جو اونکا ایک بھائی تھا مگر وقت قتل سیدی عبدالہ وہ جنجیرا مین نتھا اور نہ شریک
اس سرکشی کا تھا سیدی رحمان نے جاکر استطلب اعانت پیشوا باجی راؤ سے کی
جسنے آکر محاصرہ جنجیرا کا کیا گو وہ اوسکو لے نہ سکتا مگر اوسنے اونکو مجبور کرکے ایک
عہدنامہ کرایا جسکے رو سے اونھون نے اکثر اضلاع سیدی رحمان کو اور پانچ اپنے

قلعہ جات مرہٹا کو دیئے ۔

ہنگام وفات سیدی سرول کے سیدی یاقوت ۱۷۶۳ء مین جانشین ریاست بوساطت وباعث سیدی ابراہیم مختار ومنصرم ریاست کے بمقابلہ اوسکی برادرزن سیدی عبدالرحیم کے جو وارث قریب تصور کیا گیا تھا ہوا کوششہاے بے سود گورنمنٹ انگریزی نے واسطے مصالحت اور رفع تکرار کے کی مگر عبدالرحیم کوئی امر اپنے دعوے مین فروگذاشت نہین کرتا تھا پس گورنمنٹ انگریزی نے اوسکے مقابلہ مین فوج بھیجی کہ وہ متابعت کرے اسپیروہ پونا مین چلا گیا ایک اور ارادہ بے سود ۱۷۶۸ء مین واسطے مصالحت کے ظہور مین آیا مگر چار سال بعد بخوف اسکے کہ پیشوا شاید اعانت عبدالرحیم کی کرتا ایک صلحنامہ نمبر ۴۵ قرار پایا جسکے روسے عبدالرحیم کو قبضہ دھندا راجپور کا زیر حکومت سیدی یاقوت ملا اور سیدی یاقوت نے بھی وعدہ کیا کہ مین اوسکو بعد اپنے جانشین ریاست جنجیرا کرونگا مطابق اسکے عبدالرحیم جانشین سیدی یاقوت کا ہوا اور ۱۷۸۴ء مین ہنگام وفات اپنی ریاست اپنے پسر خان عبدالکریم خان معروف بلومیان کے نامزد کر دی مگر ازروے وصیت نامہ سیدی یاقوت ریاست نامزد پسر دوئم عبدالرحیم کے ہوئی تھی اور اوسکی صغرسنی مین مہتمم اور سرپرا سیدی جوہر جو دوست سیدی یاقوت اور حاکم قلعہ جنجیرا تھا قرار پایا تھا سیدی جوہر نے بنظر اسکے کہ سرپراہ کاری اوسکی قرار پائے گی دعوے صغرسن کا پیش کیا مگر بلومیان اپنے برادر خورد کو ہمراہ لیکر پونا چلا گیا ہمیشہ مدنظر پیشوا کے تھا کہ قلعہ جنجیرا پر قبضہ ہو جاے اسی نظر سے وہ اب تیاری اوسکے فتح کرنے کی کرتا تھا کہ گورنمنٹ انگریزی نے بعد اختتام صلحنامہ پیشوا بمقابلہ ٹیپو بغرض منسوخ کرنے صلحنامہ کے جو جنجیرا کے ساتھ ہوا تھا اور جسکا اب بلا وقت قائم رکھنا بنظر موقع وقت ناممکن تھا ایک عہدنامہ نمبر ۴۶ فیما بین بلومیان اور پیشوا کے منعقد کرا کر تصدیق کیا جسکے روسے بلومیان نے جنجیرا اور دیگر علاقجات پیشوا کو دیئے اور خود بالعوض اوسکے قطعات اراضی

بمعی

جمعی مبلغ ، سالیانہ مستقل صورت کے لیے اسمین اضافہ بعد ازین اوسقدر مالگذاری کا دیا جائیگا جسقدر مالگذاری جنجیرا کی دس برس پیشتر اصل کامل مین تھی مگر ظاہر ہوتا ہے کہ پیشوا اپنی حکومت جنجیرا مین قائم نکر سکتا اور درحقیقت ریاست دربارۂ انتظام کے آزاد رہی ابراہیم خان جسکو غالباً سیدی جوہر نے حکومت دی تھی بعد حکمرانی چوبیس سال کے ۱۸۴۸ء اُسکے فرزند کلان سیدی محمد خان نے اوسکے بعد جانشینی کی اور ۱۸۴۸ء مین اس رئیس نے اپنے فرزند سیدی ابراہیم خان رئیس حال کو ریاست دی ۱۸۳۴ء مین گورنمنٹ انگریزی نے بیان کیا کہ جنجیرا تحت حکومت انگریزی کے ہے اور باعتبار اپنی بزرگی کے ٹکسال جنجیرا کو موقوف کیا اسمین سے سکہ قلب بہت جاری ہوتا تھا سیدی کچھ خراج نہین دیتا ہے مالگذاری ریاست کی قریب ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ کے ہے اور رقبہ تین سو چوبیس میل مربع اور آبادی لہ ہزار نفری سیدی جنجیرا حکومت قسم دوم کی رکھتا ہے اوسکو اختیار تحقیقات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کا ہے

## نمبر ۴۴

شرائط جسکے رو سے قوم انگریزی اور سیدی جنجیرا ساکن راجپور واقع کنارۂ ہندوستان ایک اتفاق باہمی صلح اور شرکت جنگ کا قائم کیا۔

واسطے قائم کرنے اوپر بنیاد مستحکم اور مدامی کے اتفاق دوامی اور دوستی صادق فیمابین حکومت جنجیرا اور بمبئی کے سیدی سوات اور سیدی ادمیرا فاجا اور سیدی موسوت اور دیگر سیدی ہاے کلان ساکنین جنجیرا مذکور نے ساتھ آنریبل رابرٹ کوان صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر منجانب آنریبل انگریزی کمپنی باجلاس کونسل منظور اور قائم کیا۔

## شرط اول

یہ کہ وہ باہم اتفاق بخلاف دونون سرکارون کے دشمنان ہندوستانی کے (باستثناء یورپ زاور عایاے بادشاہ ہندوستان وفارس وعرب وچین) اور

خصوصاً بمقابلۂ انگریا کے کرینگے اور دونون سرکارین بلالحاظ کسی پیغام صلح منجانب دشمن مذکور جنگ سخت بحری وبری کرینگے اور کوئی فریق فریق دیگر سے علیحدہ صلح نہ کریگا اور نہ کوئی شخص دربارۂ صلح کے منظور کریگا جبتک دونون موجود نہونگے اور کوئی امر بغیر استرضا دونون سرکارین کے عمل مین آئے گا۔

## شرط دوم

یہ کہ درحالیکہ ایک دونون سرکارون مین سے کوئی ایسا دشمن رکھتا ہو جو دوستی دوسری سرکار سے رکھتا ہے تو ایسی صورت مین یہہ اتفاق صرف واسطے حفاظت کے ہوگا اور کسی حیلہ سے تصویر مدد دہی اوسکے جسپر حملہ ہوگا نہین کرسکتا اور درحالیکہ حملہ ہوگیا ہو جو سرکار حملہ کرنے والہ سے دوستی رکھتی ہے وہ بطور متوسط درمیان مین اگر جونا اتفاقی ہوئی ہوگی اوسکی اصلاح بحرکات احسن کرینگے۔

## شرط سوم

درباب استعمال فوج بمبئی اور جنجیرا بیچ جنگ بمقابلۂ انگریا کے دونون تری اور خشکی مین تمام فوج بحری بمبئی اتفاق اور استعمال ساتہ فوج جنجیرا کے کرینگے اور اونکی حکومت اپنا افسر کریگا نامبردہ ماتحت صاحب چیف کماندر افواج انگریزی وجہازہاے بمبئی جنکی زیادہ تر فوج ہوگی اور جو نہایت تجربہ کار بیچ جنگ بحری کے ہوگا کارروائی کرے گا اور چونکہ بمبئی مین زیادہ فوج پیادگان بہ نسبت ضروری واسطے قلعہ جات کے ہے لہذا فوج ضروری شیدی جنجیرا دینگے۔

## شرط چہارم

اور اسیطرح درحالیکہ علاقۂ شیدی پر کوئی حکومت جو دشمن دونون سرکارون کی ہے حملہ آور ہوگی تو تمام فوج بحری بمبئی اونکی اعانت کرے گی اور درصورتیکہ گورنمنٹ بمبئی پر کوئی حکومت حملہ آور ہوگی جو دشمن دونون سرکارون کی ہے تو اونکی مدد جنجیرا سے ساتہ تیس جہازہاے جنگی اور دو ہزار سپاہ کے ہوگی۔

## شرط پنجم

یہ کہ اِس جنگ بحری مین جو دونون سرکارون کی فوج کرے گی حاصل ہوگا وہ انگریزون کو دیا جاے گا اور جو کچہ خشکی مین حاصل ہوگا وہ شیدی بنجواے مضمون شرط ششم وہفتم دیا جائیگا ۔

## شرط ششم

اور اگر بمشیت ایزدی اس اتفاق کا حسب مراد نتیجہ پیدا ہوگا اور انگریز یا ساتھہ فوج مجموعی سرکارین قلعۂ کنداری سے خارج ہوگا تو قلعہ مذکور مع سامان واتواب جو اوسمین ملین گی انگریزون کو دیا جائیگا اور باقی اور قلعہ جات جو دشمن مذکور سے لیے جائینگے وہ مع سامان واتواب جو اوسمین ہوگا شیدی کو دیے جاین گے باستثناء کولابا جو کلیہ معہ ڈہیہ اور مورچال کے سمار کیا جائیگا اسطرحپر کہ ایک تہپر دوسرے پر باقی نرہے گا اور پھر دوبارہ تعمیر بغیر استرضا اور خوشنودی مزاج سرکارین نہوگا اور آمدنی اور پیداوار متعلق قلعۂ مذکور کی اور سواے اسکے جو کچہ خراج اوسکا ہوگا (باستثناء عطیۂ بادشاہی اور اراضی مقبوضۂ مالکان قدیم) ہر سال اور بحصۂ مساوی منقسم ہوگا نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو اور حفاظت اور امنیت اُن قطعات اراضی کی فریقین کرینگے ۔

## شرط ہفتم

بیچ مقام موپانت نامے کے جو درمیان دریاے نگوتنا اور پین واقع ضلع کولابا کے واقع ہے اوسمین انگریز اگر مناسب ہوگا تو ایک کارخانہ اور ایک قلعہ خورد تعمیر کرینگے اور توپخانہ کافی واسطے بہتر امنیت اون اراضی اور راستون کے اور آرام سوداگران تجارت پیشہ کے رکھا جائیگا اور قلعہ مذکور مین فوج رکھی جائیگی اور محاصل اور دیگر آمدنی جو حاصل ہوگی ہر سال بحصۂ مساوی منقسم ہوگی نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو ملیگا اور اسیطرح دونون صرف تعمیر قلعہ اور بارک فوج قلعہ کا دینگے اور دونون سرکار ترغیب تجارت اور تحفظ رعایا مین بہت توجہ رکھین گے ۔

## شرط ہشتم

اور جسقدر سامان جنگ لڑائی مین صرف ہوگا خواہ جنگ بحری ہو یا بری وہ دونون سرکار خرچ کرینگے اور اپنے اپنے حسابات مین درج کرینگے اور در حالیکہ ایک فریق کو ضرورت دوسرے کے سامان لینے کی ہوگی اور وہ دے سکتے ہین تو وہ اونکو بقیمت واجبی دینگے۔

## شرط نہم

اگر کوئی واردات دزدی کسی جانب ہوگی تو جسکی چوری ہوگی اوسکو معاوضہ فوراً دیا جاے گا۔

## شرط دہم

اگر کوئی مفرور کسی سرکار کی حفاظت مین آجائیگا تو وہ حوالہ دوسرے کے نہین کیا جائیگا اگر اوسنے کوئی جرم سزاوار قصاص کیا ہوگا۔

## شرط یازدہم

سیدی حجیر کسی حیلہ سے اپنے راستہ جہازتک اور مردمان انگریا کے واسطے جاری نہیز رکھین گے۔

## شرط دوازدہم

یہ کہ بعد لیے کولا بامع اوسکے متعلقات کے اگر اوسپر دشمن حملہ آور ہو تو خرچ فوج کا جو وہان واسطے حفاظت کے رکھی جائیگی وہ باہم دونون سرکار بحصدار مساوی ادا کرینگے

## شرط سیزدہم

یہ کہ بعد تصدیق کرنے ان شرائط کے جنکے روسے اتفاق قرار پایا ہے تمکو فوراً اونکی تعمیل کرنی چاہیے۔

المرقوم تاریخ ۱۰ ماہ رجب سنہ ۱۱۴۶ جلوس اور ۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۳۳ع

| مہر خیرات خان | مہر سیدی عبدالرحمان | مہر سیدی یاقوت خان |
|---|---|---|

مہر سیدی سوات

مہر سیدی مسعود

مہر سیدی سنبھول

مہر سیدی عنبر

منظور کیا آنریبل پریسیڈنٹ اِن کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۳۳ء۔
شرط خفیہ جو فیما بین سرکار بمبئی و سرکار جنجیرا راجہ پور قرار پا کر اوسیوقت دستخط اور مشتہر ہوئی تھی جب عام عہدنامہ اتفاق ہوا تھا۔

بیچ آراستہ کرنے فوج بحری واسطے سزا دہی اور غارت کرنے دشمن انگریا کے گورنمنٹ بمبئی نے دو لاکھ روپیہ صرف کیا ہے یہ حال دربار میں بخوبی ظاہر کر کے حکم بادشاہ بنام حاکم سورت واسطے ادا کرنے مبلغ تین لاکھ روپیہ بنابر تقسیم تنخواہ فوج مذکور اور فوج قلعہ کے حاصل کرنا چاہیے یہ حکم ہم گورنمنٹ بمبئی کو دینگے حکم مذکور میں یہ درج ہو کہ مبلغان مذکور خزانہ سورت سے گورنمنٹ بمبئی کو دیا جاوے اور جب مبلغ تین لاکھ روپیہ مذکورہ بالا حاکم سورت سے وصول ہوگا تو وہ خود دو لاکھ روپیہ اپنا لے لینگے اور باقیماندہ ایک لاکھ روپیہ سیدیان جنجیرا کو دیا جائے گا۔

المرقوم ۱۱ ماہ رجب سنہ ۶ جلوس یا ۷ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۳۳ء

مہر سیدی یاقوت خان | مہر سیدی عبدالرحمن | مہر خیراللہ خان

## نمبر ۴۵

چونکہ ایک نااتفاقی فیما بین سیدی یاقوت خان اور سیدی عبدالرحمان خان کے

رہی ہے اور اونھون نے اپنی رضا و رغبت سے اس تکرار کو سپرد گورنر بمبئی واسطے فیصلہ کے کیا ہے لہذا شرائط ذیل اونکے واسطے قرار دیتے ہین اگر وہ اوسکے خلاف عمل مین لائین گے تو وہ ناراضگی آنریبل کمپنی مین کرینگے۔

## شرط اول

سیدی عبدالرحیم خان بمقام راجے پور مع سات سو سپاہ کے بطور صوبہ دار رہیگا اور اوسکی تنخواہ مالگذاری ڈہائی ٹبہ سے بموجب حکم سرکار دیجائیگی اور یہ ڈہاتی ٹبہ اوسکی ستاجری مین دیے جائینگے باستثنا پانچ دیہات جو سیدی یاقوت سے تعلق رکھتے ہین اور وہ سرکار ہر سال باقی داریگا درصورتیکہ بعد ادائے سات سو سپاہ مذکورہ بالا کے باقی رہے اور حساب اوسکا سیدی یاقوت خان کو دیا کریگا۔

## شرط دوم

سیدی یاقوت خان بعض دیہات اور غلہ سیدی عبدالرحیم خان کو واسطے اوسکے مصارف خانگی کے دیگا۔

## شرط سوم

سیدی عبدالرحیم خان وہ احتیاط گونکرے اور اوسکی شہر پناہ کی دیوار کا بحکم جنجیرا کریگا جیسا مناسب ہوگا اور کسی شخص متعلق دربار غیر کو بغیر حکم جنجیرا آنے نہ دیگا اور کسی شخص کو بدستور سابق دروازۂ مراد سے بغیر حکم جنجیرا آمد و رفت کرنے نہیں دیگا

## شرط چہارم

سیدی عبدالرحیم خان بغیر حکم جنجیرا کسی دربار غیر سے رسم رسل جاری نہیں کرے گا اور نہ وہ کسی شخص کو ملازم رکھے گا جو معرض خفگی مین آکر جنجیرا سے آئے گا۔

## شرط پنجم

سیدی عبدالرحیم خان کچھ حکم شہر مین نہین کریگا اور نہ اوسکو کچھ تعلق جہازونکے ساتھ رہیگا صرف اختیار سرکار کا اوپر ملک اور جہازون کے ہے۔

## شرط ششم

سیدی عبدالرحیم خان کو کچہ سرو کار شہر اور حکومت سے نہین اہلکاران سرکار وہان رہین گے اور حسب دستور کاروبار کرینگے۔

## شرط ہفتم

یاقوت خان کی مہر صرف یاقوت خان کے کام مین آئے گی۔

## شرط ہشتم

سیدی عبدالرحیم خان قلعہ جنجیرا کو رسد رسانی کا سامان وغیرہ ضروریات کا حسب دستور کریگا اسکے معاوضہ مین اوسکو کمی بیچ زرمتاجری ڈہائی بٹہ مذکورہ بالا مین دیجائیگی

## شرط نہم

سیدی عبدالرحیم خان کچہ مداخلت بیچ تحقیقات جرائم کے نہین کریگا مگر مجرم کو روانہ جنجیرا واسطے تحقیقات کے کرے گا۔

نوشرائط مذکورہ بالا کا لحاظ فریقین معاہدہ رکھین گے اور سیدی عبدالرحیم خان متابعت حکم سیدی یاقوت خان کرے گا اور اپنے کار مفوضہ کو بموجب اقرار بالا کیا کریگا۔ المرقوم قلعہ بمبئی تاریخ ۶۔ ماہ جون سنہ ۱۷۶۲ء

---

## نمبر ۴۶

اقرارنامہ فیابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور پیشوا مادھو راؤ ذیر پنڈت پردہان بہادر قرارداد معرفت مسٹر چارلس ویری مالٹ صاحب رزیڈنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ مذکور بدربار پونا باظہار اختیارات کل علیہ رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل اِن کونسل مامورہ آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کمپنی مشترکہ بنابر ہدایت وحکومت کل امور ہندوستان متعلق قلعہ جات جنجیرا و دہندہ وساجے پور و کونسا و میدگر مع ملحقات واقع ملک کونکن جواب بیچ قبضہ ابسینیا یا الون کے ہے اور جسکا وارث اب سیدی عبدالکریم خان

معروف بومیان تمامگر جسنے اپنی رضاو رغبت سے بذریعہ سند تحریری کے اپنے دعوی نسبت اونکے بموجب شرائط ذیل ترک کیے ہین ۔

## شرط اول

مین سیدی عبدالکریم خان نے بذریعہ سند تحریری اپنے دعاوی ملک موروثی اور دیگر قلعہ جات اور سامان شہر دو کلان کے جو اوسمین ہو سرکار راو پنڈت پردہان بہادر تفویض کیے اور راو پنڈت پردہان بہادر موصوف نے اپنی طرف سے وعدہ کیا ہے کہ وہ مجکو اور میرے ورثا کو واسطے دوام کے معاف اور مرفوع القلم اور بلاکم و کاست ایک علاقہ بنام نہاد آل ثمنہ پرگنہ ضلع گجرات اوپر کنارۂ سمندر کے اور حتی الامکان یکجائی جمعی (از روے تحصیل دہ سالہ عہد حکومت پیشوا) مساوی مالگذاری جنجیرا مع متعلقات مذکورۂ بالا کے موصولۂ دہ سالہ وصول سیر حاصل فصل سال حال سے دینگے اور ایک جزو علاقہ مذکور جسکی آمدنی سالیانہ پچہتر ہزار روپیہ ہوگی بالفعل مجکو بطور ال تمغہ دیا جائیگا اور باقی اوس سال جس سال قلعہ جات اور اضلاع مذکورۂ بالا قبضۂ راو پنڈت پردہان مین آجاینگے اسمین شرط الحاق عطیۂ سابق کی بہ وجہ حتی الامکان ملحوظ رہیگی ۔

## شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے بھائی اور رشتہ داران اور متوسلین کے آر علاقہ مین جاکر رہونگا جو مجکو پیشتر دیا جائیگا اور اوسمین اور باقی علاقہ مین جو بعد ازین ملے گا مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی قلعہ یا مقام مستحکم تر بہ نسبت اُسکے تعمیر نہین کرونگا جو واسطے حفاظت میرے بخلاف قوم کرسیا و دیگر متعلقات کے ضروری متصور ہوگا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین طریقہ راستی اور امنیت کا رکھونگا اور کوئی تکرار یا فساد نہین کرونگا اور نہ کسی دشمن آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یا راو پنڈت پردہان بہادر سے شرکت یا سازش کرونگا اور نہ بخلاف اونکے جنگ آرائی کرونگا ۔

## شرط سوم

اگر راؤ پنڈت پردھان بہادر کوئی جزو میرے علاقہ موروثی مذکورہ بالا مین سے کسی امبینیا والہ یا کسی اور شخص کے قبضہ مین اپنی مطلب برآری کے واسطے بحال رکھین گے یا وہ بعد حاصل کرنے قبضہ کے کوئی جزو اوسکا بطور معافی یا دیگر طرح کیسکو دینگے تو اوسقدر جمع کی کمی میرے آل تمغہ مین نہین ہوگی مین بتسلیم قبضہ کل پر بعد موقوف ہونے دشمنی فیمابین پیشوا اور اضلاع جنبیرا کے بموجب اس شرط کے بحساب کل پیداوار متعلقات جنبیرا حسب تصریح بالا پاؤنگا۔

جو سیدی عبدالکریم خان نے بفحوائے تین شرائط مذکورہ بالا اپنے تمام حقوق اور قبضہ موروثی راؤ پنڈت پردھان کو دیے اور اوس مطابق ایک اقرارنامہ فیمابین فریقین منعقد ہوا تو کوئی اونمین سے شرائط مذکورہ سے منحرف نہین ہوگا اور راؤ پنڈت پردھان بہادر کو اختیار ہے کہ جسطرح اور جسوقت وہ مناسب تصور کرین قبضہ قلعجات اور اونکے متعلقات کا جواب بیچ قبضہ دیگر امبینیا والون کے دین کرین اون امبینیا والون کی مدد آنریبل کمپنی نہین کرے گی جو یہ اقرار نامہ سرکارین آنریبل کمپنی اور راؤ پنڈت پردھان بہادر ہوگیا سو سند تحریری مرقومہ پنڈت پردھان ایک فریق اور مسٹر مالٹ فریق ثانی تصریح شرائط بالا باہم تقسیم ہوئی اور مسٹر مالٹ صاحب نے یہ وعدہ کیا کہ وہ ایک نقل اسکی تصدیق رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل منگاکر راؤ پنڈت پردھان بہادر کو دین گے جب وہ دیجاویگی تو یہ عہدنامہ جو مسٹر مالٹ صاحب نے لکھدیا ہے واپس ہوگا۔

دستخط اور مہر بمقام پونا تاریخ ۱۶۔ ماہ جون سنہ ۱۷۹۱ء ہوئی۔

مہر آنریبل کمپنی

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

رزیڈنٹ

باہم تقسیم ہوا تاریخ ۱۲۔ ماہ جون سنہ ۱۷۹۱ء

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

## سورت

اول قیام انگریزی بمقام سورت جو اوسوقت مین شامل صوبہ احمد آباد تھا سنہ ۱۶۱۱ع مین ہوا ایک گروہ جہازہاے جنگی جو انگلستان سے سنہ مذکور مین بغرض قائم کرنے گفتگوے تجارت کے ساتھ مقامات واقع کنارۂ ہندوستان غربی روانہ ہوا تھا اکثر جنگہاے پورتنگیز یعنی پورتگالی کے ایسا فتحیاب ہوا جس سے شہرت انگریزی ایسی بلند آوازہ ہوئی کہ حاکم احمد آباد نے اونکساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ منعقد کیا اس عہدنامہ کی منظوری بعدازان سنہ ۱۶۱۳ع مین بذریعہ فرمان شاہ دہلی ہوئی جسکے روسے اونکو اجازت قائم کرنے کارخانجات تجارت بمقامات سورت وکیمبی واحمد آباد وگوکو مع بعض حقوق تجارت عطا ہوئی یہ اول قیام کی صورت انگریزون کی اوپر کنارۂ ہندوستان کے ہوئی سنہ ۱۶۲۹ع مین مقام سورت اصل دارالحکومت قرار پائی اور سنہ ۱۶۸۴ع تک اسیطرح رہی بعدازان مقام بمبئی دارالحکومت ہوا سنہ ۱۶۱۴ع مین ایک فرمان حاصل ہوا جسکے روسے عام اور دوامی تجارت کا حکم حاصل ہوا اور سر طامس رو صاحب جو پیغام لیکر شاہنشاہ دہلی کے پاس گیا تھا کامیاب اپنے مطلب کا ہوا یعنی اوسکو اجازت نمبر ۴۸ حاصل ہوئی کہ سلطنت مغلیہ مین جس مقام پر چاہے کارخانہ تعمیر کرے۔

ظاہرا کوئی امر پولیٹیکل بمقام سورت سنہ ۱۶۶۴ع تک حاصل نہین ہوا اس سال مین سیواجی نے شہر پر حملہ آور ہوکر کچھ غارت کیا اس جنگ مین جو انگریزون نے اپنے کارخانہ کا بدلیری ودلاوری تحفظ کیا تو اونکو سنہ ۱۶۶۷ع مین ایک فرمان جدید نمبر ۴۹ شاہ اورنگ زیب سے حاصل ہوا جسکے روسے کچھ محاصل تجارت اونکا کم ہوگیا اور اونکو اجازت ہوئی کہ اپنا اسباب بلا مزاحمت روانہ کیا کرین بباعث نزاع اورنگ زیب سنہ ۱۶۸۴ع مین اونکا کارخانہ سورت ضبط ہوگیا مگر پھر واپس دیا گیا اوسوقت سے قریب سو برس تک انگریز سورت مین تجارت کرتے رہے۔

سنہ ۱۷۴۶ع مین تیغ بیگ خان حاکم سورت نے وفات پائی اور اوسکی جگہ صفدر خان مقرر ہوا

اوسے اپنے فرزند وقرخان کو قلعہ سپرد کیا یہ قلعہ سلطنت مغلیہ مین ہمیشہ حکومت ملکی شہر سورت سے علیحدہ رہا کرتا تھا مگر ایک اولی العزم شخص میان اجند معروف معین الدین نے جسنے شادی خاندان تیغ بیگ خان مین کی تہی بدد ساکنان شہر وقرخان کو قلعہ سے خارج کیا بدد انگریزی اور داماجی گایکوار کے جنکو اوسنے چہارم آمدنی سورت کی دی وہ کامیاب ہیچ خارج کرنے صفدر خان کے بہی حکومت شہر سے ہوا اور اوسنے خود ۱۱۵۸ھ تک شہر کی حکومت کی اس سال مین صفدر خان اور وقرخان فتحیاب ہوئے اور اونہون نے اوسکو خارج کیا مشہور ہے کہ ہیچ لڑائی کے وقرخان نے درخواست امداد داماجی گایکوار سے بشرط دینے نصف آمدنی سورت کے کی تہی مگر جب اوسکی حکومت شہر مین قائم ہوئی تو اوسنے عذر اسقدر زر کثیر دینے سے کیا اور آخر کار یہ قرار پایا کہ گایکوار ایک ثلث آمدنی پایا کرے اور اس آمدنی کو اوسنے بعد ازین سات پیشوا کے نصف نصف بحصہ مساوی تقسیم کیا ان فسادون مین قلعہ ہیچ قبضہ سیدی مسعود جنجیرا اور راجے پوروالے کے

* ترجمہ اقرار نامہ فیمابین قائم الدولہ بہادر نواب سورت اور کاشی ناتہ ہری چوکہ پیشوا۔

مہر — ہری نیت پردہان — چوبی تیر کاشی ناتہ — ہری ترمبک — کاشی ناتہ ہری

چونکہ عرصہ قلیل سے کچہ تکرار بندر سورت تعین بباعث کاشی ناتہ ہری کی سدا سری نیت پیشوا صاحب کے پیش کرنے اکثر دعاوی نسبت سرکار نواب صاحب قائم الدولہ بہادر و بارہ چند قوم آمدنی بندر مذکور واقع ہوئی ہے جسکی تصریح ذیل مین درج ہوتی ہے اور جو بصلاح واعانت ومنظوری اینڈرو راسے صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی وگورنر قلعہ وفوج جہازہاے مغلیہ کے اسطرح فریقین نے اقرار کیا اور قرار دیا کہ آیندہ ہیچ رقومات مندرجہ ذیل کے کسیوجہ سے کچہ اختلاف یا تکرار فیما مین فریقین مذکورین بالا نہوگا اور فریقین خود حسب سوگند ایمان اپنے اپنے کے اقرار کرتے ہین کہ یہ قرارداد ہمیشہ قائم رہیگا۔

نیل وغیرہ کی سالم سال تک جواب کچہ ترقی پر ہے کل آمدنی مبلغ ۱۰۰۰۰۰ ہے اسکا ششم حصہ مبلغ ۱۶۶۶۶ ۱۰ پائی ہوتا ہے۔

سیزدہ اجناس ——— روپیہ

نیل ——— الملت

سال کی لکڑی ——— الساعدیہ

امرا و دوست شکار ماہی ——— عاشہ

چوکیات تھانہ چوراسی ——— عاء

مستاجری کشتی ——— لاء

امرا و نیابت و کانہائے شراب ——— الہ

چوکی رنج ——— بلیہ

دفتر جواہرات ویراہ ——— ساء

کارخانہ جواہرات کا محصول ——— وجہ

چھوٹسری چوراسی ——— لہ

خاکروب صاف کرنیوالے تھانہ چوراسی کی سات مہینہ کی طلب ——— لہ

ناکہ بندی محصول ——— سالہ

مرحاشہ

محصول تنداں وغیرہ جو درج نہیں ہیں مگر جو کچھ سال میں جمع ہو جاوے

دوازدہ اجناس

ٹکسال کی آمدنی غیر معمولی فی ہزار ۴

جاگیری پرگنہ زیادہ سابق سے متعلق مندرجہ سند سارٹیفکٹ۔

جاگیری دیکھن کبھی درج سند نہیں ہوئی ہے اور نہ ہوگی۔

گاڑی ہائے دیگر زیادہ سابق سے درج سارٹیفکٹ اور کام بوسالمت افسر معمول اجرا ہوگا چوکیات بیرونجات مین محرسان چوٹا آیا کرین۔

آمدنی سرنگی (قسم نمک) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگی۔

کارخانہ انگریزی بہت اندیشہ مین تھا اور بوساطت اور پاسداری

آمدنی کسنب (رنگ سرخ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا۔

آمدنی رینالہ حساب مین آئے گی۔

فیس اگی ہاے ریشم فی ڈیرھ روپیہ حساب مین آئے گا۔

اہل حرفہ کی اجازت تھانہ کو حاصل ہے اور پتہ قبولیت نہین لیے جاینگے ۔ نفر نجار نو نفر معمار سات نفر خیاط پانچ سو ساز یعنی کمار۔

سرکار نواب صاحب سے دوشالہ نیابت سے دیے جاینین۔

صرف پالکی خشکی سے دیا جاے۔

کاشی ناتہ ہری کماوشدار ہاتہ حصہ سری منت پیشوا صاحب اقرار کرتا ہے کہ اگر نواب صاحب موصوف حسب اقرار نامہ مندرجہ بالا حصہ واجبی سرکار پیشوا کو دینگے تو میرا کچھ دعوے باقی نہین ہے اور نہ حسب مندرجہ بالا آیندہ دعوی نسبت نواب صاحب کے رہے گا بشہادت اسکے دو قطعہ اقرار تحریر ہوئے ایک پر مہر اور دستخط نواب کے ہوئے اور دوسرے پر مہر اور دستخط کاشی ناتہ ہری کماوشدار مذکورہ بالا کے ہوئے۔

بمقام بندر سورت یکم ماہ شعبان سنہ ۱۲۰۱ھ مطابق ۲۹ ماہ مئی سنہ ۱۷۸۷ع

کاشی ناتہ ہری نے بزبان مرہٹا تحریر کیا۔

یہ اٹھائیس مدات فیمابین نواب قائم الدولہ بہادر اور کاشی ناتہ ہری کماوشدار سری منت پیشوا بمقام سورت قرار پائین کچھ تکرار و باب حصہ پیشوا بیچ آمدنی کے تھی جو فیصل ہوئی حسب صلاح اور بدیعۃ مسٹر راسے صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی مضامین شرائط فارسی مین درج ہین بموجب اوسکے نواب سورت حصہ سالیانہ دیگا اور اس صورت من سالہا سال تکرار نہوگی المرقوم یکم شعبان سنہ ۱۲۰۱ھ

مرتب شد

ترجمہ اقرار نامہ فیمابین قائم الدولہ نواب سورت اور کاشی ناتہ ہری چوکہ پیشوا۔

مہر قائم الدولہ نواب

چونکہ عرصہ تعلیل سے کچھ تکرار بندر سورت مین باعث کاشی ناتہ ہری کماوشدار سری منت پیشوا صاحب کے

## ٹوچ کے ایک عہدنامہ فیمابین ایجنٹ مقام صورت اور سیدی کے

پیش کرنے اکثر دعاوی نسبت سرکار نوابصاحب قائم الدولہ بہادر دربارۂ چند رقوم آمدنی بندر مذکور قائم ہوئی ہے جسکی تصریح ذیل مین درج ہوتی ہے اور جو بصلاح و اعانت و منظوری ایندرو رامے صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی و گورنر قلعہ اور فوج مغلیہ کے بطرح فریقین نے اقرار کیا اور قرار دیا کہ آیندہ بیچ رقومات مندرجۂ ذیل کے کسیوجہ سے کچھ اختلاف یا تکرار فیما بین فریقین مذکورین بالا نہوگی اور فریقین خود حسب سوگند ایمان اپنے اپنے کے اقرار کرتے ہین کہ یہ قرارداد ہمیشہ قائم رہیگا۔

نواب قائم الدولہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ ششم حصۂ آمدنی اشیاء مندرجۂ ذیل آیندہ سرکار سری منت پیشوا صاحب کو بموجب رقم صحیح اور درست کے دیا جائیگا۔

نیل وغیرہ کی سالم سال تک جو اب کچھ ترقی پر ہے کل آمدنی مبلغ ۳۰۰۰ ہے اسکا ششم حصہ مبلغ ۵۰۰ ہوتے ہین۔

| | |
|---|---|
| سیزدہ اجناس | روپیہ |
| نیل | ۱۵۰ |
| سال کی لکڑی | ۱۰۰ |
| امراؤ و مسخرہ کا رماہی | ۵۰ |
| چوکیات تھانہ چوراسی | ۴۰ |
| مستاجری کشتی | ۱۰ |
| امرا نیاہ یا دوکانہاے شراب | ۱۵۰ |
| چوکی ٹوچ | ۱۰۰ |
| دفتر جواہرات و یراہ | ۳۰ |
| محصول کارخانہ جواہرات | ۵۰ |
| پھولسری چوراسی | ۱۰ |
| تبی صاف کرنیوالے چوراسی کے تنخواہ سات ماہ | ۵۰ |
| ناگہ یعنی محصول قلعہ | ۱۵۰ |
| | ۵۰۰ |

منعقد ہوا * جسکے رو سے تمام فوج انگریزی کو روانہ ہونا لازم آیا اور دیگر سپاہ کو

ہدایات بنام کارباریان جاری ہوئی ہے کہ وہ حسب دستور قدیم کاربند رہین۔

محصول تنداں وغیرہ جو درج نہین ہین مگر جو کچھ سال مین جمع ہو جاے۔

دوازدہ اجناس

تنداں جہازان سے مبلغ ۵۰ سالیانہ ٹکسال کی آمدنی غیر معمولی فی ہزار ۴ ہر

جاگری پرگنہ زیادہ سابق سے تہین ہندرجہ سند سارٹیفکٹ۔

جاگری دکھن کبھی درج سند نہین ہوئی ہے اور نہ ہوگی۔

گاڑی دنگو زیادہ سابق سے نہین درج سارٹیفکٹ اور کام بوساطت افسر معمولی اجرا ہوگا۔

چوکیات بیرونجات مین اوسکے محرر آیا کرین۔

آمدنی سرنگی (قسم رنگ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا۔

آمدنی کسنب (رنگ سرخ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا۔

آمدنی رنیالہ حساب مین آئے گی۔

فیس اٹی ہاے ریشم نو ۲ ہر فی اٹی حساب مین آئے گا۔

یہ رسم تھی کہ ایک کاریگر ہر قسم کا دیا جاتا تھا و ہر ایک قسم کے دیے جانیگے ۱ نفر نجار ۱ نفر معمار ۱ نفر خیاط ۱ نفر سبوساز یعنی کمہار۔

نواب نے تحریر کیا۔۔

بباعث کمی آمدنی کے یہ موقوف ہوئی۔

سرکار نواب سے دوشالہ نیابت سے دیے جائین۔

صرف پالکی خشکی سے دیا جاے۔

المرقوم یکم ماہ شعبان سنہ ۱۲۱۸ مطابق ۲۹۔ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۳ ع۔

* (اسکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل نے رد اور منسوخ بیان کیا ہے المرقوم مقام بمبئی تاریخ ۲۲۔ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ عیسوی)

عہدنامہ فیابین مسٹر ہیب صاحب اور کونسل اور صفدر خان اور سیدی مسعود۔۔

اوسقدر کم ہونا جسقدر وہ ہنگام امنیت تہی اس عہدنامہ کو گورنمنٹ بمبئی نے

## شرط اول

فورا بعد طے ہونے صلح کے انگریز سب اپنے سپاہی جو اونکی ملازمی مین ہون خواہ یورپ زاخواہ ہند وستانی قلعہ سے لیجائین اور جہازون پر اونکو سوار کرکے بمقام پاریعنی جہان جہاز رہتے ہین روانہ کرین اور نیز فورا تمام و مدہ مسعود خان کے مسامحہ کیے جائین ۔

## شرط دوم

سپاہیان کارخانہ جس قسم کے ہون روانہ کردیے جائین اور سوا اوسقدر باقی رکھے جائین جو ہنگام امنیت معمول رہتے تھے ۔

## شرط سوم

تمام جہاز اور اسباب جو اب بمبئی مین ہے اوسکو اجازت ہو کہ اپنے اپنے لنگرگاہ یا وعدہ و بنگالہ یا جہان اونکو جانا ہو جائین ۔

## شرط چہارم

بعد طے ہونے صلح کے کچھ لڑائی شہر یا پار یعنی مقام جہازون مین نہوگی ۔

## شرط پنجم

کمپنی ہر سال اوسقدر روپیہ جو بموجب اونکے فرمان کے ہو بمع اخراجات بالائی ادا کیا کرے ۔

## شرط ششم

انگریز کوئی جنس اپنی حفاظت یا کارخانہ مین نہ لیجائین مگر وہ جو خاص اونکی ہو ۔

ہم جنکے دستخط نیچے ہین یعنی چیف اور کونسل بابت انگریزی کمپنی بمقام سورت بیان کرتے ہین کہ ہم شرائط صلحنامہ ہذا بر رضا و رغبت اپنے منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ اونکے موافق کاربند ہونگے اور حسب منشا اونکے اونکی تعمیل کرینگے ۔

(دستخط مسٹر کیمب وکونسل)

روبروے سکرٹری ڈچ

المرقوم مقام سورت تاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۷۵۹ء

منسوخ کیا اور سال آیندہ یعنی ۱۷۵۲ء مین ایک عہدنامہ جدید نمبر ۵ منعقد ہوا
جسکے رو سے انگریزون کو معاوضہ نقصانی ملنا اور تجارت حسب سابق رہنا قرار پایا
نزاع فوراً فیما بین صفدر خان اور سیدی کے پیدا ہوئی اور صفدر خان نے
ساز ساتہ انگریزون کے ۱۷۵۳ء مین اس وعدہ سے کیا کہ وہ اونکو قابض جہاز ہا
جنگی کرتا اگر وہ سیدی کو قلعہ سے نکالدیتے مگر یہ امر قبول نہین ہوا اسی اثنا مین
۱۷۵۴ء مین صفدر خان نے وفات پائی اور سیدی احمد نے جو اپنے والد سیدی
مسعود کا جانشین بیچ حکومت قلعہ کے ہوا تھا دشمنی انگریزون کے ساتہ باعث
دوستی فوج اور بسبب اوسکی دزدی دریائی کے پیدا کی اوس سے باشندگان سورت
اسقدر ناراض تھے کہ اونھون نے خود وعدہ کیا کہ وہ حکومت فوج جہاز ہای جنگی
اور قلعہ کی انگریزونکو دینگے اور روپیہ بھی اونکے مدخرچ کے واسطے دینگے اگر وہ
سیدی کو خارج کردیتے برطبق اسکے ایک عہدنامہ نمبر ۵۱ ۱۷۵۴ء مین ساتہ
فارس خان کے قرار پایا جسمین یہ شرط ہوئی کہ اوسکو حکومت شہر پر قائم کرکے
انگریز حکومت قلعہ لین اور جو حقوق تجارت اونکے تھے وہ جاری رہین کے
مگر اندیشہ خفگی مرہٹانے جنکی نسبت گمان عزم سورت کا تھا اس مہم کے وقوع کو
باز رکھا اسی عرصہ مین ایک بلوہ سورت مین پیدا ہوا جسمین میان اچند نے قبضہ
شہر پر پایا اسکے ساتہ ایک عہدنامہ نمبر ۵۲ بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء قرار پایا اسکی
رو سے منظوری اوس عہدنامہ کی ہوئی جو فارس خان کے ساتہ سال ماسبق مین
ہوا تھا اور تقرری فارس خان کی بعہدۂ نیابت سورت ماتحت حکومت میان اچند کی
یہ عہدہ ۱۷۷۷ء مین موقوف ہوا یہ عہدنامجات اوسی حال مین پیشگاہ شاہنشاہ
دہلی سے بھی منظور ہوئے۔
جنسے اونکو قبضہ قلعۂ سورت اور حکومت جہازہای جنگی کی حاصل ہوئی تھی
اوسوقت سے قوت گورنمنٹ انگریزی کی مقام سورت مین بہت زیادہ ہوگئی
تھی وہ دراصل حاکم ملک کے ہوگئے تھے اور نواب صرف برائے نام رئیس تھا

اوسکو صرف حکومت شہر کی حاصل تھی ۱۷۶۳ء مین میان اجند نے وفات پائی اوسکی جگہ کے چار آدمی مستحق تھے یعنی میر قطب الدین پسر کلان اور فارس خان اور نائب علی نواز خان اور نور الدین علیخان مگر گورنمنٹ انگریزی جانب از قطب الدین کے تھے اور اوسکو تبارنج ۱۴ ماہ اپریل ۱۷۶۳ء اوسکی جگہ قائم کیا اوسنے ماہ مارچ ۱۷۹۰ء مین وفات پائی اوراب یہ تجویز ہوئی کہ شاہنشاہ دہلی سے ایک سند حاصل کیجاے جسکے روسے کل حکومت اور انتظام سورت کا باختیار گورنمنٹ انگریزی ہوجاے تاکہ اس ذریعہ سے وقت دوحکومت کی رفع ہو مگر گورنر جنرل ان کونسل نے اس تدبیر کی ضرورت مناسب تصور نفرمائی اسوجہ سے کہ نظام الدین خان پسر کلان نواب کا از روے وراثت استحقاق نوابی کا رکھتا تھا اور شاہنشاہ صرف بطور کھلونہ کے سیندھیا کے ہاتھ مین تھا لہذا ایک درخواست شاہنشاہ کے پاس بھیجی گئی کہ ایک سند نظام الدین خان کی مقرری مین حاصل ہو اور نظام الدین خان نے بیس ہزار روپیہ نذرانہ ادا کیا مگر یہ سند حاصل نہین ہوئی لیکن ماہ دسمبر ۱۷۹۲ء حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی نظام الدین خان مامور ہوا اور بعد ازان نواب نے سند دہلی کے لینے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اوسکی مرضی صرف ماتحت حکومت انگریزی کے رہنے کی ہے ۱۷۹۶ء مین تدبیر ایک عہدنامہ کی ساتھ نواب کے شروع ہوئی جسکے روسے وہ ایک لاکھ روپیہ واسطے مصارف انتظام قلعہ وشہر سورت دیا کرتا مگر قبل ازطے ہونے اس عہدنامہ کے نواب بتاریخ ۸ ماہ جنوری ۱۷۹۹ء فوت ہوا۔

اوسکے بعد جانشینی اوسکے بھائی نصیر الدین کی منظور ہوئی اس شرط پر کہ وہ عہدنامہ نمبر ۵۳ دستخط کرے جسکے روسے کل انتظام شہر اور اوسکی آمدنی کا بااختیار گورنمنٹ انگریزی رہے اور گورنمنٹ انگریزی ایک لاکھ پچیسی سالیانہ اور پنجم حصہ سالیانہ آمدنی کا بعد مجرا دینے اخراجات تحصیل اور دیگر مصارف کے نواب کو دیا کرینگے بالعوض اس رقم ادائی غیر معین کے نواب نے ۱۸۱۷ء مین اقرار کیا (نمبر ۵۴) کہ وہ

مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ لیا کریگا نواب نے بتاریخ ۲۳- ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء
وفات پائی اور اوسکا فرزند میر افضل الدین اوسکی جگہ مامور ہوا یہ بھی بتاریخ ۸-
ماہ اگست ۱۸۴۲ء لاولد فوت ہوا اور خطاب نوابی کا برائے نام رہ گیا تھا
موقوف ہوا اور پنشن باون ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ کی بنام اوسکے داماد جعفر علیخان
اور دو پوتیون کے مقرر ہوا ۱۸۵۷ء مین یہ پنشن اضافہ ہوکر لاکھ روپیہ کی تاحین
حیات تینون موہوب لہم کے ہوئی جعفر علیخان بتاریخ ۱۱- ماہ اگست ۱۸۶۳ء فوت ہوا

## نمبر ۴۷

شرائط جو حاکم احمدآباد اور حاکم سورت اور چار تجاران کلان نے درباب قائم کرنے
تجارت اور کارخانجات بیچ شہر سورت اور کیمبی اور احمدآباد اور کوکا کے یا کسی اور
مقام بیچ سلطنت مغل کلان (یعنی شاہ دہلی) کے منظور کرکے مہر اونپر کی اور
جنکی تصدیق بمہر صحیح مغل کلان بیچ عرصۂ چالیس روز کے بعد اس منظوری
اور مہر ہونیکی ہوگی ورنہ یہ شرائط مسترد اور بیکار تصور کیجائینگی۔
گواہی ہماری دستخط اور مہر سے بتاریخ ۱۲- ماہ اکتوبر ۱۶۱۲ء ہوئی۔

### شرط اول

اول یہ کہ جو تعلق سر منہری مدلٹن سے رکھتا ہے وہ سب دیا جاے اور واگذار
کیا جاے اور ہمارے حوالہ کیا جاے اور کہ وہ کبھی ہمارے اسباب یا مال
یا اشیاء تجارت کو بطور معاوضہ گرفتار نہین کرینگے اور نہ اوسکو روکین گے یا انسداد
اوسکا کرین گے۔

### شرط دوم

یہ کہ وہ اپنے پادشاہ مغل کلان سے سند اور منظوری تمام شرائط اقرار کی بمہر
دستی بادشاہ اپنے صرف معمولی سے منگا دینگے اور سند مذکور ہمکو واسطے ہمارے
اطمینان اور تیقن اور دوستی اور تجارت اور معاملہ داری کے بیچ عرصۂ چالیس روز
کے بعد اس مہر کرنے کے دینگے۔

## شرط سوم

بادشاہ انگلستان جواز اسکے ہونگے کہ اپنا سفیر بیچ دربار مغل کلان کے بیچ معیاد اِس صلح اور تجارت کے اسواسطے جاری رکھینگے کہ وہ ایسے امور کلان کو جو مائل بہ شکستگی صلح مذکور ہونگے معاملہ کرکے طے کرین ۔

## شرط چہارم

ہمیشہ جب ہمارے جہاز خلیج سوالی مین آئین تو ایک اشتہار شہر سورت مین تین روز تک دیا جاے کہ جو شہر کا آدمی چاہے کنارۂ سمندر پر جاکر خرید و فروخت بلا وسواس ہمارے ساتہ کرے ۔

## شرط پنجم

تمام اشیاء انگریزی محصول بقدر قیمت جو اوسکے ہنگام وارد ہونے مقام محصول یعنی چوکی پرسٹ کے ظاہر ہو بشرح ساڑہے تین فیصدی دینگے ۔

## شرط ششم

تمام اشیاء خورد و کم قیمت پر محصول نہوگا بشرطیکہ اوسکی قیمت دس ریال آٹھ سے زیادہ نہوگی ۔

## شرط ہفتم

ہمکو دس آدمی واسطے لیجانے ہمارے اسباب کے کنارۂ آب سے سورت تک اور اسی شرح سے ہنگام واپسی ملین گے اور واسطے گاڑی بار برداری کے ہم پاس مقیم سورت کے جانینگے کہ وہ سورت تک پہونچادے اور سورت میز پاس چودہری گاڈی بانان کے کہ وہ گاڈیبان ہنگام واپسی پہونچادی ۔

## شرط ہشتم

اگر کوئی ہمارے آدمیون مین سے اِس نوح مین مرجاے تو نہ راجہ اور نہ حاکم اور نہ کوئی اور عہدہ دار ماتحت کچہ استحقاق یا دعوی کسی چیز متعلقہ متوفی مذکور کے کرینگے اور نہ فیس اور نہ کسی قسم کا ٹکس یا محصول طلب کرینگے ۔

شرط نہم

## شرط نہم

اگر سب ہمارے آدمی یہان فوت ہون قبل اسکے کہ ہمارے جہاز یہان وارد ہون تو جو عہدہ دار اسواسطے مقرر ہو ایک صحیح اور درست فہرست تمام روپیہ اور اسباب اور جواہرات اور اشیاے خوردنی اور پارچہ پوشاک وغیرہ کی جو کچھ ہماری قوم کا ہو تیار کرے اور اوسکی نگہبانی اور حفاظت سے اور جو جہاز اول آئے اوسکے جنرل یا کپتان یا تجاران کو دیکر رسید اوس جنرل یا کپتان یا تجاران سے جنکو یہ روپیہ یا اسباب سپرد ہو لیجاے۔

## شرط دہم

اور وہ لوگ ہمارے آدمی اور اسباب کی حفاظت خشکی پر کرین اور اگر کوئی آدمی یا اسباب خشکی سے پوتگالی لیجاے اوسکا معاوضہ کرین اور یہ ہمارے آدمی اور اسباب بلا طلب خرچہ ہمکو واپس کرین اور یا قیمت آدمی اور اسباب کی فوراً ادا کرین

## شرط یازدہم

جیسے ہر ملک مین سرکش اور مفسد رعایا ہوا کرتی ہے اوسیطرح ہماری قوم مین بھی دزدان دریائی وغیرہ ہین و شاید اس نواح مین آئین اور دزدی کرین اگر ایسا ہو تو ہم باعث ہماری تجارت اور کارخانہ کرنے کے ذمہ دار یا جوابدہ اسکے اشیاے مسروقہ کے نہونگے مگر ہم البتہ اپنے بادشاہ کی صفائی کے واسطے اون لوگون کی مدد اور اعانت اپنی کشتیون سے بیچ دادرسی اور معاوضہ یابی کے کرینگے جنکا ل دزدی مین گیا ہوگا۔

## شرط دوازدہم

تمام اشیاے خوردنی جو ہمارے جہازون مین اوسوقت تک صرف ہونگے جبتک ہمارے جہاز سورت اور سوالی مین مقیم رہین گے اونپر نصف محصول دیا جائیگا بشرطیکہ اونکی قیمت ایکہزار سکہ ڈولر سے زائد نہوگی۔

## شرط سیزدہم

تمام مقدمات تکلیف دہی یا ایذا رسانی جو منجانب عدالتی یا دیگر اہلکاران ہمارے نسبت ہونگے اوسکا انصاف حسب حیثیت دعوی نالش جلدی اور فوراً دیا جاوی اور درنگ اور تساہل سے تعویق مین نڈالے جاتین اور نہ دیرکشی فیصلہ سے یا تبدیلی سے ہمکو دقت عائد ہو۔

---

## نمبر ۴۸

خط بادشاہ جو سر طامس رو صاحب نے ۱۶۱۶ء مین سلیم شاہ بادشاہ مغلیہ کو بھیجا

جیمس بعنایات خدائے قادر پیدا کنندۂ زمین وزمان بادشاہ گریٹ برٹن فرانس وآیرلنڈ حامی دین عیسوی الی آخرہ۔

بنام شاہنشاہ عالیشان قدر قدرت شاہنشاہ مغلیہ بادشاہ ہند شرقی وقندہار وکشمیر وخراسان وغیرہ۔

ہمنے جو اطلاع آپکی مہربانی بے پایان کی نسبت ہمارے اور ہماری رعایا کی باجرائے فرمان والا بنام ہمیع حاکمان تجار واہلکاران تحصیل محاصل بنابر مدارات ہماری رعایاے عزیز قوم انگریزی کے بمراسم مہربانی جب کبھی وہ کسی آپکے ملک کی لنگرگاہ مین وارد ہون اور نیز بدین مراد کہ تجارت وسوداگری بلامزاحمت اور وقت حسب منشا شرائط جو شیخ صفی حاکم گجرات نے آپکے نام سے ہماری رعیت عزیز کپتان طامس بسٹ کے ساتھ طے کیے ہین پائے ہمنے یہ مناسب تصور کیا کہ ہمارا ایک سفیر آپکے پاس بھیجا جاے جو حاضر ہوکر تمام مدارج ضروری جو لائق لحاظ درباب اوس کتابت دوستانہ کے ہون جو عرصۂ قلیل سے فیما بین ہمارے شروع ہوئی ہے اور جس سے نیکنامی اور فوائد دونون قومون کا مربوط ہے مفصل بیان کرے اِس غرض سے اور بنظر ترقی تجارت دلپسند کے ہمنے تجویز سر طامس روناٹ کی جو ہماری دربار کا ایک نامی رئیس ہے کی اور اوسکو بھیجی اپنا پیغام مہر کلان انگلستان مع ہدایات واحکام درباب ترقی امور مفید وکارآمد

رعایاے طرفین دیا ہے ہمکو امید ہے کہ جو کچھ واسطہ قائم کرنے اور ترقی دینے امور مذکورہ کے وہ بیان کرے اوسکو آپ سماعت فرماکر معتبر تصور فرمائیگا اور جو کچھ سفیر مذکور پیش کرے اوسکو آپ بنظر خیر اندیشی اور خیر خواہی ہماری منظور فرمائیے گا اور اب ہم آپکو خدا کے حافظ حقیقی کرتے ہین ۔

---

نقل خط شاہنشاہ مغلیہ بنام بادشاہ

بنام بادشاہ عالی نسب واقف امور جنگ وجدل مخلع بخلعت عزت وانصاف حاکم لائق الحکومت راسخ المذہب عیسائی بادشاہ جمیں جنکی محبت نے ایسا اثر ہمارے دل مین کیا ہے کہ کبھی حک وفراموش نہوگا بلکہ مثل بوے عنبر یا گلزار خوش آب ورنگ جسکی لطافت وخوشنودی روز در ترقی ہو ہماری محبت بھی تمہارے ساتھ روز در ترقی رہیگی اسکا اطمینان رکھو ۔

تمہاری چٹھی جو تمنے درباب اپنے تجاران کے بھیجی تھی ہمارے پاس پہونچی جس سے تمہاری مودت کا ہمکو اظہار ہوا ہمکو توقع ہے کہ ہمنے جو تمکو ابتک نہین لکھا تھا اوس سے تم رنجیدہ نہوے گے اسواسطے کہ یہ اپنا خط ہم تمہارے پاس بغرض تجدید محبت وارتباط باہمی بھیجتے ہین اور سنداً تمکو لکھتے ہین کہ ہمنے اپنے تمام ملک مین اس مضمون کے فرمان جاری کرائے ہین کہ اگر کوئی جہاز یا سوداگر انگریزی کسی ہمارے ملک کی لنگرگاہ مین پہونچے تو ہماری رعایا اونکو جسطرح اونکی مرضی ہو امور تجارت کرنے دین اور اگر کچھ تکلیف اونکو ہو تو وہ اونکی مدد اور اعانت کرین اور کوئی امر خلاف وضع اونکے ساتھ نہوگا اور نیز یہ کہ وہ ایسے آزاد بلکہ زیادہ آزاد ہماری اپنی رعایا سے تصور کیے جائین اور چونکہ ہمنے اب اور سابق اکثر تحفہ جات ذریعۂ دوستی وارتباط حاصل کیے ہین لہذا ہم چاہتے ہین کہ وہی ہمارا خیال بذریعۂ ارسال عجائبات ملک بطور دلیل دوستی باہمی جاری رہیگا اسواسطے کہ یہ رسم بادشاہون مین مرعی اور جاری رہا کرتی ہے ۔

نسبت تمہارے تجاران کے ہمنے حکم خاص اپنے کل ملک مین جاری کیا ہی
کہ اونکو خرید و فروخت اور آمدرفت حسب مرضی کرنے دین اور کوئی شخص اونسے
مزاحم یا اونکا سدراہ نہو جو چیزوہ چاہین حسب مرضی اپنی خرید کرین اور اس خط سی
آپکو درباب صلح اور مودت کے اوسقدر اطمینان حاصل کرنا چاہیے گویا میرا اپنا
فرزند اسکو لیکر ہمارے پاس تصدیق اس امر کی کرے اور اگر کوئی شخص میرے
ملک مین سے بلاخوف خدا اور نافرمانی بادشاہ اور ازراہ بے ایمانی کوشش یا
باعث ہوکر انفساخ اس موافقت کا ہوگا تو ہم اپنے فرزند سلطان خرم کو جو سیاہی
بے بدل ہے اوسکے قتل کے واسطے روانہ کرینگے تاکہ کوئی ہرج یا انسداد قیام
وترقی دوستی باہمی مین واقع نہو۔

## نمبر ۴۹

فرمان عطیۂ شاہ اورنگ زیب بنام آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مرقومہ ۲۵ ماہ جون سنہ ۶۶ء
صوبہ داران ناظمان واہلکاران حال واستقبال امور لنگرگاہ سورت مشمول
عنایات شاہنشاہی ہوکر معلوم کرین۔

اسوقت خوش وہنگام دلکش مین بعض اخبار سمع مبارک مین آئے ہین کہ جو سابق
شرح محصول اجناس تجاران قوم ڈچ فیصدی ساڑھے تین روپیہ تھا اور بعدازان
نظر اوپر نفع قوم مذکور کرکے صرف دو روپیہ لینے کا حکم ہوا تھا اور چونکہ تجاران قوم
انگریزی نے درخواست کی ہے کہ شرح محصول اونکے اجناس پر مطابق شرح
ڈچ کے قرار پائے اور ایک فرمان دربار عالی سے اصدار پائے کہ جو اجناس
اور اشیاء تجارت تجاران مذکور بنگالہ مین اور ہماری دارالحکومت اکبرآباد اور دیگر
ملک اور شہرہاے کلان مین براہ برہان پور اور احمدآباد لائے ہین اوسکو بندر
سورت مین فروخت کرین کوئی شخص اونکے راستہ مین بحیلۂ لینے راہداری اور
دیگر محاصل کے سدراہ نہو یا کسی طرح ممانعت نکرے اور اگر اشیاء تجاران مذکور
راستہ مین چوری جاے تو اہلکاران اور محافظان مقام مذکور نہایت کوشش سی

تلاش سراغرسانی کرین اور چونکہ ایک عرضی حضور شاہنشاہی مین مع خط غیات ایز حاکم سورت بنام حافظ معتبر دولت شاہنشاہی قائم مقام ذیشان سلطنت رکن کبیر مصاحبین ذیعزت شگفتہ گل شاہزادگان والاشان مرجع پیش بینی سلطنت ملکیت شعار عام دولت وبہبود لائق العنایت قدردان رعایا آئیہ رحمت باعث مسرت رکن سلطنت مرجع انام جعفر خان اس مضمون سے گذری کہ اگر عنایت نسبت قوم انگریزی مبذول ہوگی (جو لوگ یعنی انگریز خیرخواہ دولت دربار ہین اور جنہون نے ہمارے فائدہ کے واسطے خدمتگذاری کرکے اور طریقۂ اطاعت کو سابق اور حال مین مرعی رکھکر مستحق اوسکے ہوئے ہین) تو وہ مستحق اوسکے ہین اور چونکہ خواہش صریحی ہمارے دل کی براستی مشہور ہے اور صحت اور ثبات ہماری طبیعت سی جو نصفت پایۂ ثبوت کو پہونچی ہے بجانب انیت فائدہ عام رعایا مبذول ہے اوپر عرضداشت مناسبہ تجاران قوم انگریزی حکم معافی ایک روپیہ کا منجملہ تیرہ روپیہ کے (جو محصول معمولی اونکے اشیا پر تھا) جاری ہوکر اب حکم حضور نسبت اونکی شرف نفاذ پاتا ہے کہ وہ دو روپیہ ادا کیا کرین لہذا تاریخ ہذا سے مابعد فی صد تو قیمت اجناس قوم انگریزی پر دو روپیہ بندر مذکور مین لینے چاہیین اور صوبہ داران وافسران سپاہ وحاکمان شہر وسپاہ چوکیات گذرگاہان وشارع عام اضلاع و شہرہاے کلان مذکور کسیطرحکی دقت اور برخلافی تجاران مذکورین بالا سے بحیلۂ راہداری یا کسی اور محصول کے جو حضور مابدولت ودربار شاہنشاہی سے ممنوع ہین نکرین اور درصورتیکہ کسی جگہ پر کچھ اسباب اونکا چوری جاے تو اوسکی سرکار سے اور حاصل کرنے مین جد بلیغ اور تلاشی مالا کلام ظہور مین آئے اور سارقان کو مع اسباب مسروقہ گرفتار کرکے مال مسروقہ سپرد مالکان کیا جاے اور چور وںکو سزا دہی ہو اس امر مین ہوشیاری مالا کلام بجانب دربار حضور ملحوظ رکھین اور بہت ہوشیاری اور خبرداری سے اسکی خلاف ورزی سے اجتناب کرین۔

المرقوم تاریخ ۱۱ ماہ محرم سنہ جلوس مطابق ۲۵ ماہ جون ۱۶۶۷ء

## نمبر ۵

عہدنامہ فیابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و شیدی مسعود خان و صفدر خان حاکمان سورت اصلی شرائط عہدنامہ منعقدہ شیدی مسعود خان و صفدر خان محررہ بقلم صفدر خان بزبان فارسی و مصدقہ بہرشیدی مسعود خان تاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۷۵۲ عیسوی —

| شرط اول | جواب |
| --- | --- |
| صلحنامہ جو لیب صاحب اور کونسل نے کیا تھا وہ مسترد اور بیکار تصور کیا جاوے اور کواغذ چاک ہوں اور رسید جدید بمعمول دیجاوے — | منظور ہوا کہ وہ صلحنامہ بیکار ہوا اور رسید جدید فوراً بعد انقضاے سال دیجاوے گی |
| **شرط دوم** | **جواب** |
| دو لاکھ روپیہ آنریبل کمپنی کو بالعوض اونکے اخراجات اور نقصانی کے جو لیتی ہیں ہوا ہے دیا جاوے اور یہ سب روپیہ نقد دیا جاوے — | جو لوگ مناسب تصور کریں اونکی رضامندی کے واسطے وہی کرنا چاہیے |
| **شرط سوم** | **جواب** |
| بپاس کمپنی کے علاقجات معقول مہاجنوں کے لڑکونکو دیے جائیں — | منظور ہوا کہ بپاس خاطر کمپنی کے اونکو عمدۂ عدالت دیا جاوے — |
| **شرط چہارم** | **جواب** |
| کمپنی کا باغ اور مادۂ گاوان و کوچ وغیرہ جو کچھ ہمسے لیے گئے ہیں واپس دیے جائیں | منظور ہوا کہ مادۂ گاوان و کوچ وغیرہ واپس دیے جائیں اور رسید لیجاوے |
| **شرط پنجم** | **جواب** |
| کاروبار کمپنی مطابق احکام فرمان جاری | مطابق معمول کے ہر ایک خبر جاری |

اور تمام اسباب اونکا دروازہ مولدسے گذر ہوا کرے ۔

رہیگی اور کوئی امر بے انصافی کا نسبت اونکے نہوگا بلکہ بطریق بہتر از سابق جاری رہے گی ۔

## شرط ششم

مسٹر لیمب اور دیگر مردمان کمپنی جو شہر مین ہون اونکو ہمارے پاس آنے کی ممانعت نہو ۔

## جواب

سرکار سے کسیطرح کا انسداد یا تکلیف اونکو نہوگی ۔

## شرط ہفتم

جو پہرہ کمپنی کے مکان پر ہین وہ اوٹھا لیے جائین اور آیندہ پھر ایسا نہو اور تمام مورچال جو اندر اور باہر اس موقع پر بنائے گئے تھے وہ مسمار کیے جائین یہ امر بات نیکی رعایا ہوگا اور تکرار آیندہ رفع کریگا ۔

## جواب

مورچال مسمار کیے جائین اور کوئی شر ایسی نرہے جو باعث اختلاف باہمی ہو ۔

## شرط ہشتم

تمام ملازمین اور متوسلین کمپنی جو اب اندیشہ مین ہین اونسے کسیطرح کی مزاحمت نہو اور بعد ازین کسی موقع پر اونکو تکلیف ندیجاے ۔

## جواب

جو کچہ معمولی ہوگا ہمکو یقین ہے اسکی مطالبت رہیگی ۔

المرقوم ۱۷ مارچ ۱۷۵۲ء

یادداشت ۔ یہ عہدنامہ منعقد ہوا بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء اور اوسی تاریخ دستخط اور مہر صفدر خان اور رشیدی مسعود کی ہوکر حوالہ حاکم کونسل مقام سورت کے ہوا اور دو تحریر ذیل بہی اوسیوقت شیدی مسعود اور تجاران اور دیگر باشندگان سورت نے حاکم کونسل کے پاس گذرانی اور اس عہدنامہ کو گورنمنٹ بمبئی نے تصدیق کیا

تحریر محولۂ یادداشت بالا۔

تحریر شیدی مسعود خان و تجاران دربارۂ اداے دو لاکھ روپیہ بیچ عرصہ ایکسال کے محررہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء۔

ملازم بادشاہ شیدی مسعود خان یہ تحریر بابت دو لاکھ روپیہ کے جس کے دینے کا وعدہ انگریزون کو اوپر صلح ہونے کے ہوا تھا دیتا ہے تجاران اور باشندگان سورت نے مجکو ایک تحریر بابت اس روپیہ کے دی ہے اور مجھسے طے کرلیا ہے اس سبب سے مین منجانب باشندگان سورت موعود ہوتا ہون کہ ایکسال مین مین بخوشی یہ روپیہ کمپنی کو ادا کردونگا لہذا یہ چند سطور بطور سند لکھدین فقط۔ المرقوم ۱۵۔ جمادی الاول ۱۱۶۵ھ مہری شیدی مسعود خان و گیارہ نفر باشندگان کلان ورئیسان قوم۔

---

تحریر تجاران و باشندگان بابتہ دو لاکھ روپیہ جو انگریزون کو مطابق عہد بوقت صلح ہونے کے دیا جاے گا محررہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء

تحریر مہری ملا امین الدین و ابراہیم چلابائی وغیرہ تجاران ورعایا۔

مرقومہ تاریخ ۱۵ ماہ جمادی الاول ۱۱۶۵ھ مطابق ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء۔

مطلب اس تحریر کا یہ ہے کہ ہم تجاران وغیرہ سورت اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ جو فیما بین انگریزان اور خان کے تکرار تھی اوسکے رفع کرنے کے واسطے بنظر بہبود رعایا صفدر خان اور شیدی مسعود خان نے صلح کرنی منظور کی اور وعدہ کیا کہ بعوض اخراجات کے جو انگریزون کے ہوئے ہین دو لاکھ روپیہ دینگے اس سبب سے ہم تجاران ورعایا بخوشی و بلا اکراہ مطابق تفصیل مندرجۂ ذیل کے اوسکو منظور کرتے اور جب یہ روپیہ ادا ہو جاویگا تو یہ محصول جو قائم ہوا ہے موقوف ہو جاویگا اور واسطے آیندہ کے سند نگردانا جاویگا اور ایک روپیہ فیصدی جو نقد روپیہ پر جو شہر مین آتا ہے لیا جاتا تھا اوسکو خان منظور کرتے ہین کہ اب تجاران نہ دیا کرین جو کچھ اب اوس سے

حاصل

حاصل ہو وہی انگریزون کو دیا جاے لہذا رعایاے سورت ایک روپیہ فیصدی نقد روپیہ پر جو بمبئی مین آیا کرے دینگے اور جو کچھ محصول اشیاء درآمد و برآمد مقام سورت ہوتا ہے اوس سے ایکروپیہ فیصدی زیادہ دیا جاے اور جسقدر اوس سے حاصل ہو وہ انگریزونکو دیا جاے ۔

المرقوم ۱۷- ماہ مارچ ۱۷۵۳ء ۔

## نمبر ۱۵

منعقدہ و منظور شدہ فیابین آنریبل رچارڈ بورشیر صاحب منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور فارس خان فریق ثانی بتاریخ ۱۲- ماہ مارچ ۱۷۵۸ عیسوی یعنی ۔

### شرط اول

فوج بحری و بری آنریبل کمپنی فارس خان کو قبضۂ حکومت شہر سورت ساتھ قائم کرنے اوسکے دربار مین اور ساتھ اعانت کرنے اوسکے دلوا دینگے ۔

### شرط دوم

آنریبل کمپنی قبضہ قلعۂ سورت کا مع تمام حقوق و فوائد و تنخواہ وغیرہ جواب شیدی مقام صورت اور اوسکے متعلقات مین حاصل کرتا ہے ۔

### شرط سوم

فارس خان تمام اخراجات مہم ادا کریگا اور اوسکے واسطے محصول خانہ کو متکفل ادا کرنے کا کرتا ہے ۔

### شرط چہارم

دو لاکھ روپیہ کی تجویز ہو کر صاحبان کمانڈر و سپاہ بحری و بری کو دیا جائیگا تاکہ وہ غارتگری اور امور ناجائز نہ کرین اور یہ روپیہ وہ شہر اور تجاران اور صرافان اور باشندگان وغیرہ پر محصول باندھکر وصول کریگا ۔

### شرط پنجم

دروازہ بجانب دریا جو بنام ممتان کھڑکی مشہور ہے ہروقت قبضۂ انگریزان مین رہیگا اور کوئی افسر یا سپاہ سرکار اونسے مزاحم نہوگا اور جو دروازہ اندر اور باہر دیوار کے نزدیک انگریزی باغ کے ہین وہ انگریزون کی آمدورفت کے واسطے ہروقت بلامزاحمت کھلے رہین گے۔

## شرط ششم

انگریزی کمپنی جملہ حقوق جو فرمان شاہنشاہ مغلیہ کے روسے درباب اونکی تجارت اور تجاران محفوظ اونکے اونکو عطا ہوئے ہین بلامزاحمت کسی افسر سرکار کی اونکو بکشادگی حاصل رہین گے۔

## شرط ہفتم

یہ شرط اور اقرارنامہ کسی صورت مین مخل اون مراعات اور عنایات کا متصور نہین ہوسکتا جو شاہنشاہ مغلیہ نے کسی اور یورپ زا کی نسبت مرعی رکھی ہون یا مخل عہود و اقرارنامجات کا نہین ہوسکتا جو فیابین اونکے اور سرکار سورت کے ابتک جاری ہین مگر فارس خان اونکو ایک ثلث محاصل سورت حسب شرائط جیسا چند سال گذشتہ سے دیتا آیا ہے اونکو دیتا رہیگا ایک نقل اس عہدنامہ کی دستخط اور مہر ہوکر تاریخ مذکورۂ بالا مین فیابین فریقین معاہدہ کے یعنی آنریبل چارلز بورشیر صاحب اور فارس خان کے باہم تقسیم ہوئی۔

تصدیق ہوکر باہم تقسیم ہوئی بتاریخ ۱۲۔ ماہ مارچ ۱۷۵۸ء

---

## نمبر ۵۲

عہدنامہ فیابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ومیان اچند حاکم سورت بتاریخ ۸۔ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء۔

مہر میان اچند

شرائط عہدنامہ جو میان اچند سورت والے کے ساتھ بتاریخ ۸۔ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء قرار پائے

حسب درخواست تمہاری ہمنے ایک شخص تمہارے پاس بھیجا جسکے معرفت تمنے اپنی درخواست زبانی ہمارے پاس بھیجی اور بصدق دل ہم اب وہ شرائط لکھتے ہین جنکو ہم منظور کرسکتے ہین اور جو ذیل مین درج ہوتی ہین۔

نواب نے ہر شرط پر لکھا

## شرط اول

فارس خان نیابت پر اون ہی اختیارات کے ساتہ مقرر ہوگا جو اوسکو صفدر خان کے وقت مین حاصل تہی اور اوس عہدہ مین مداخلت صرف اوسکی رہیگی اور کسی کی نہین۔

## شرط اول

بموجب اِس شرط کے ہم کلیۃً راضی فارس خان کی تقرری سے ہین۔

## شرط دوم

جو شرائط فارس خان نے لکہدیے ہیز یا جنکا اقرار ساتہ آنریبل کمپنی کے کیا ہو (تشریح اونکی بالفعل ثبت نہین ہوسکتی اور تا ملاقات ہمدیگر ملتوی رہنی چاہیے) بلاکم وکاست موافق اونکے عمل ہوگا۔

## شرط دوم

جو کچہ فارس خان نے لکہا ہے یا اقرار جو کچہ کرنے کا واسطے آنریبل کمپنی کے کیا ہے مین بلاکم وبیشی اوسکے مطابق کرونگا۔

## شرط سوم

دروازہ میچا کھولایا جائیگا اور ہماری فوج داخل ہوگی اور ہم اپنی فوج کے شامل باہر شہر کے واسطے دفع کرنے ہمارے دشمن کے ہونگے۔

## شرط سوم

دروازہ میچا کھولدیا جاے گا اور تمہاری فوج داخل ہوگی اور ہماری فوج اوسکے ساتہ شامل ہوکر دشمن کو نکالدیگی۔

## شرط چہارم

شرائط بالا کی درخواست ایک آدمی نے

## شرط چہارم

منظور ہوا اور ہم باتفاق نکالدینگے ایسے دشمن کے

آپ کی طرف سے کی اور ہمنے وہ سب شہر سے کوشش کرینگے۔
منظور کین اور اوسکے مطابق ہم کام کرینگے
اور حکومت ہمارے قبضہ مین بانتیازات
کل جاری رہیگی اور تحریر بالا پر ہمنے اپنی بقلم قطب الدین
مہر کردی ہے اور میر قطب الدین دستخط
اور مہر اوسپر کر دینکے بعد ازان تمہی وکیہ آنریبل کمپنی نے درخواست کی اوسکو
ایک نقل اوسکی بمبر آنریبل کمپنی بھیجدو ہمنے منظور کیا۔ قطب الدین مہر
ایک نقل شرائط بالا کی بمبر آنریبل کمپنی اچند کے پاس بھیجدی گئی۔
تاریخ ۱۴ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء۔

---

پروانہ وغیرہ جو ۱۷۵۹ء درباب قلعہ وتنخواہ مقام صورت عطا ہوئے۔
بنام نامی مسٹر جان سپنسر صاحب کپتان کارخانہ واقع شہر سورت بعافیت
بودہ مسرور باشند۔
تمہارے وکیل کے ہاتہ تمہارا نامہ اور عرضی موصول ہوئی اور مضمون مندرجہ اوسکا
مفہوم ہوا اور تمہاری عرضی جو بنام شاہنشاہ تہی گذرانی گئی جو محنت تمنے کی ہے
اور جو فتحیابی بیچ کھولا رکھنے دروازۂ بیجاپور کے اور بیچ رہائی رعایا ظلم وتعدی سے
تمکو ہوئی وہ سنکر ہم بہت خوش اور راضی ہوئے بذریعۂ فرمان حکومت قلعہ
وسند بنادر بیڑہ جہازہا جو بنام انگریزی کمپنی طلب ہوئے ہین اوسکا جواب ہمنے
تمہارے وکیل کو دیا ہے اور وہ آپکو اوس سے آگہی دیگا اس موقع پر تم اپنی
پیشکش جلدی بھیجدو کہ وہ بحضور شاہنشاہ پیش کرکے آپکی درخواست منظور
کرائی جاے اور اس عرصہ مین تمکو لائق ہے کہ کاروبار بیجتی وچالاکی سرانجام
دو اور اطمینان رکھو کہ میری جانب سے کچہ کوتاہی تمہاری بہبود مین نہوگی۔

عرضی جو مسٹر جان سپنسر صاحب نے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے بحضور شاہنشاہ مغلیہ پیش کی۔

بتوسل وذریعۂ فرمان شاہی بزرگان حضور شاہنشاہی انگریزون نے ابتک رعایت بمقام سورت دیکھی ہے اور اپنے کاروبار کو بہ نیک رویگی جاری رکھا ہے گردیزلا سیدی نے حکومت ناجائز شہرمین لیکر اپنے اختیار کو عموماً باعث تباہی شہر کیا اور جان ومال رعایاے شاہنشاہی اونکے باعث سبک گردانی گئی اور اونہون سے یہانتک دست درازی ہوئی کہ حضور کے ملازمین کی خلاف فرمان شاہی جان بھی یعنی شروع کی۔ القصہ بجاے محافظ مقام ہونے کے وہ خود تباہ کنندہ ہوگئے یہانتک کہ حضور کے فرمان واجب الاذعان کی تعمیل بھی باعث اونکے شہرمین بالکل نہین ہوتی تھی اور نوبت یہانتک پہونچی کہ اگرچہ بالعوض تنخواہ کے سیدی کو محافظت مقام لنگرگاہ جہازان کرنی لازم تھی مگر وہ اسقدر اوس سے علیحدہ رہتا تھا کہ چندماہ گذشتہ سے ایک بڑا گروہ جہازہاے سانگراجی پنت نائب بالاجی راؤ کا بالکل محیط مقام مذکور ہورہا ہے اور فوج کثیر خشکے پر بھی محیط ہے جس سے عموماً فائدہ مقام مذکور وباشندگان معرض نقصانی مین پڑا ہے مگر سیدی اسمین کچھ مداخلت نہین کرتا اور یہ امر بوجوہ چند درچند یقینی ہوگیا تھا کہ اگر جلدی اسکا علاج قرار واقعی عمل مین نہین آیا تو حضور کا مشہور شہر سورت جو صرف مقام لنگرگاہ اہل اسلام کا جو مقبرہ منورہ آنحضرت کی زیارت کو جاتے مین ہے نہایت پشیمانی ونقصان اوٹھا ایسے حالات مین تمام شہر کی آنکھ ہمپر پڑی کہ ہم صرف فوج کافی واسطے حفاظت شہر مذکور کے بمقابلۂ تباہی جو اوسپر تھی اور جسکی ترقی کا اندیشہ اور بھی آیندہ تھا رکھتی تھے اور اونکی درخواست کے مطابق اگرچہ ہمارا کام اس ملک مین صرف تجارت اور سوداگری تھا اور ہماری خواہش نہین کہ کسی شہر کو قبضہ مین کرلین یا اوسکی حکومت کریں تاہم چونکہ تمام باشندگان اس شہر کے چھوٹے اور بڑے بنت خواستگار اسکے تھے اور مین نے بھی بتردکھا کہ یہ امر واسطے بہبود مقام مذکور کے ہے مین نے

اس بارہ مین جنرل بمبئی کو تحریر کیا اور ایسی تحریک کہ اوسنے بصرف کثیر بادشاہی
جہازون پر فوج کثیر جسمین سپاہی اچھے اور کارآزمودہ تھے مع توپخانۂ متعدد و
دیگر سامان جنگ ہر قسم روانہ کیا اوسکے ذریعہ سے مین امنیت شہر اور آسایش
باشندگان حاصل کرکے بہت خوش ہوا اور حضور کے احکام کی تعمیل شہر مین کلیتہً
کرادی اور حکومت حضور جانتک ہمارے قبضۂ اختیار مین ہوگا اوسیطرح شہر مین
قائم رہیگی جسطرح سابق تھی اور حضور پر روشن ہوگا کہ انگریز ہمہ تن چشم در راہ صدور
احکام شاہنشاہی ہین یہ ارادہ گورنر بمبئی کا اور میرا ہے اور ہماری کل قوت مصروف
حفاظت قلعہ جو ہمنے حضور کی طرف سے قبضہ مین لیا ہے رہیگی اور مقام لنگرگاہ
اور سمندر حضور کے طرف سے بمقابلۂ مقابلہ آرایان آمادہ رہیگا کیونکہ ہم یہ تنخواہ
جو اس امر کے واسطے حضور دیتے ہین غیرونکو نہین دینگے جیسا اتبک ہوتا تھا
اور جسبب ہمنے یہ طریق اختیار کیا ہے اوسوقت سے حضور دشمن بحر و بر مین محیط
تھے سب ناامید ہوکر رفع ہوگئے ہم ہر وقت آمادہ بحفظ شہر اور قلعہ اور باشندگان
کے ہین اور اسی نظر سے ہمکو امید ہے کہ حضور نظر پرورش نسبت آنریبل انگریزی
کمپنی کے مبذول فرمائین گے جنکی کارگذاری ایسے موقع پر ازروے عرائضات
باشندگان شہر حالی رائے عالی ہوگی۔

یادداشت۔ اس عرضداشت کے ساتھ ایک خط اسی مضمون کا بنام وزیر بجہت
اوسکی اعانت کے بھیجا گیا اور خطوط منجانب گورنر بمبئی اس موقع پر بنام بادشاہ
و وزیر بہ بیان عام واقع مذکورہ بالا مرسل ہوئے اور ان سب کے ساتھ ایک
عرضداشت شہر ہمارے معاملہ مین بہر نواب نائب قاضی و شیدیان و افسران
عالی تجاران کلان بھیجی گئی۔

---

پروانہ بہر وزیر بنام سید معین الدین خان بہدایت اسکے کہ وہ بطور حاکم سورت
کے کام کرے۔

از روے تحریرات جو یہان مقام سورت سے آئی ہین حضور شاہنشاہی کو معلوم ہوا کہ تم باسترضا اور حسب خواہش باشندگان وہان پہونچے ہو اور بعد ازان آنریبل مسٹر سنیپر کپتان کارخانۂ سورت مع نامی گرامی فارس خان کے آئے اور اونھون نے شیدی احمد کو جسنے قبضہ قلعۂ بادشاہی کا کیا تھا اور جو ہماری رعایا کو بہت تنگ کرتا تھا نکالدیا اور اسطرح اب شہر مین امن و امان ہے اور باشندے بھی راضی اور خوش ہین لہذا اب تمکو لازم ہے کہ تم ایسی کارگذاری کرو کہ جسکے بہبودی شہر اور برآمد کار و بار شاہی ہو اور ہر شخص اپنا پیشہ بے اندیشہ کرے اور شہر ترقی اور رونق پذیر ہو اسکی تعمیل بلا تفاوت ہو۔

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ۔

---

حکم بمہر وزیر بنام مسٹر سنیپر بہدایت اسکے کہ وہ اعانت او صلاح سید معین الدین خان کو بیچ حکومت مقام سورت کے دیتے رہین۔

آنریبل مسٹر سنیپر کپتان کارخانۂ سورت معلوم کرین۔

کہ درینولا از روے اخبارات موصولہ واضح ہوا کہ باسترضا اور حسب خواہش باشندگان بندر سورت نامی گرامی اور دلاور سید معین الدین خان بہادر وہان آئے اور بعد ازان تم مع نامی گرامی فارس خان کے پہونچے اور تمنے شیدی احمد کو قلعۂ پادشاہی سے جسکا قبضہ اوسنے کر لیا تھا اور جو ظلم و تعدی سے رعایا کو بہت دق اور تنگ کرتا تھا نکالدیا اور باشندگان شہر کو آسایش اور آرام دیا یہ سنکر ہم بہت خوش ہوئے اور اب تمکو یہ لازم ہے کہ تم شریک مشورہ و صلاح نامی گرامی مذکور رہکر اسطرح باعانت ہمدیگر کارروائی کرو کہ باعث بہبود مقام و دولت شاہنشاہی ہو اسکی تعمیل ہو۔

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال

---

حکم بہر وزیر بنام رعایا و باشندگان سورت کہ جانسکے کہ وہ سید معین الدین خان کو حاکم سورت منظور کرکے اعانت اوسکی کیا کرین ۔

بنام جمیع سیدان و شیخان وغیرہ و اشخاص ذی فہم و سن و تمام تجاران سوداگران وغیرہ و دیگر رعایا و باشندگان صورت معلوم کرین ۔

کہ حضور کو دہان تحریرات سے آگہی ہوئی ہے کہ نامی گرامی و دلاور سید معین الدین خان باستر ضا اور حسب خواہش تمہارے دہان آیا اور بعد اوسکے مستر سپنسر کمپنیان کارخانۂ سورت مع نامی گرامی فارس خان کے دہان آیا اور اونے سیدی احمد کو جسنے قلعۂ بادشاہی کا قبضہ کرلیا تھا اور جو رعایا پر ظلم و تعدی کرتا تھا نکالدیا اور اسطرح شہر مین امن و امان ہے اور باشندگان راضی و خوش اسواسطے اب تمکو یہ لازم ہے کہ تم ہر امر مین اعانت اور صلاح معین الدین خان مذکور کو دیتے رہو اور امر واحد تصور کرکے ہر امر مین ایسا اتفاق رکھو کہ جس سے بہبودی مقام متصور ہو ہم اسکی تعمیل بلا تفاوت چاہتے ہین ۔

المرقوم ۲۰ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال ۔

---

حسب الحکم بہر کلان نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر

گرامی نشہ ستر جان سپنسر بعافیت باشند

جو دلاوری و نیک رویگی تمنے خدمتگذاری شاہنشاہی مین بنابر بہبود رعایا باشندگان سورت ظاہر کی ہے حضور پر روشن ہوئین اور باشندگان کی عرضداشت بھی جسمین اونہون نے اپنی رضامندی اور خوشوقتی بیان کی ہے پیش ہوئی اسکے ملاحظہ سے حضور شاہنشاہی بہت راضی ہوئے اور تمہاری تعریف بزبان مبارک برآئی اسپر ازراہ پرورش حکم ہوا کہ یہ حسب الحکم تمہارے پاس بھیجا جاے تاکہ تم حفاظت قلعۂ پادشاہی کی کرو اور تحفظ تجارت سمندر خاص کر اپنے ذمہ تصور کرو تاکہ باشندگان سورت اپنا کاروبار جاری رکھین اور بامنیت و آرام بسر کرین

اور جو جہاز لنگر گاہان نامی مین آمد رفت کرین اونکو کچھ خوف بہ آوارہ گردان اور دزدان کا نرہے فرمان بابت حکومت قلعہ اور پروانہ درباب سپردگی جہازہاے شاہی بذمۂ انگریزی کمپنی دربار سے تمہارے پاس روانہ ہونگے

المرقوم یکم ماہ ذیقعدہ سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال مطابق ۲۴ ماہ جون ۱۷۶۵ع

یادداشت حسب الحکم بنام حاکم بہی ان ہی الفاظ کا ہے صرف القاب مین یہ فرق ہے کہ نامی گرامی مین دلاور اور شجاع بہی شامل کیا گیا ہے۔

---

پروانہ بمہر خورد نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر بنام مستر جان سپنسر۔ عرضی نامی گرامی کی مع پیشکش وتحریر مشعر اوپر رضامندی تجاران مصحوب بانیجان موصول ہوئی جو نیک رویگی اور دلاوری سنچ بہبود باشندگان سورت اور خدمتگذاری شاہنشاہی ظاہر کی ہے وہ خاص طریق سے حالی راے عالی کی گئی اور باعث خوشنودی حضور وتعریف تمہاری کا ہوا اب تمکو لازم ہے کہ باطمینان نگران امنیت باشندگان وتحفظ قلعۂ شاہی رہو اور یہ خیال رکھو کہ تجارت بحری جاری اور رسئول رہے اور حاجی اور زایران اور تجاران کو کسیطرح تکلیف نہو اور جہازان وکشتیان بیچ آمد ورفت لنگر گاہان ودیگر مقامات نامی محفوظ اور بلا آوارہ گردان ودزدان دریائی رہین۔

فرمان بابت حکومت اور پروانہ درباب سپردگی جہازہا بذمۂ انگریزی کمپنی دربار سے تمہارے پاس بھیجا جائیگا۔

المرقوم تاریخ ندارد

پروانہ بمہر خورد نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر بنام مستر [illegible]

گرامی نشں جو تعہد یعنی روپیہ سالیانہ صورت [illegible] اب دربار مین تاکید مطلوب ہے اور حضور شاہنشاہ وسکے واسطے تقاضا کرتے ہین تا ہنوز جو کچھ روپیہ معین الیدیجان نے بھیجا ہو وہ وصول نہین ہوا لہذا پروانجات جاری ہوتے ہین کہ وہ جلد بھیجدے

مگر یہ تمکو بھی لازم ہے کہ تم بھی تقاضا کرکے ارسال سالیانہ مین کوشش کرو اور جسقدر جلد ممکن ہو رقم تصدیق بذریعۂ ہنڈوی ارسال کراؤ اسکو نہایت ضروری تصور کرو۔

---

فرمان بہر شاہنشاہ سکلیہ و مہرثانی وزیر بنام آنریبل کمپنی جنکے سپرد حکومت قلعۂ سورت کی ہے۔

| آیات قرآنی بخط عربی | مہر کلان بادشاہ بخط فارسی |
|---|---|

مشہور انام انگریزی کمپنی توقع مرحمت شاہنشاہی ہو کر معلوم کرین۔ درین اوان خجستہ وقت نصرت اثر شاہنشاہ براہ عواطف و مہربانی خوشنود ہو کر قلعداری صورت محافظ احمد خان سے لیکر تمکو عطا فرماتے ہین لہذا یہ ضرور ہے کہ تم شکرگذاری شاہنشاہ ادا کرتے رہو اور بہبود قلعہ مین نگران رہو انتظام اور بندوبست فوج مین رکھو اور رسد اور سامان جنگ اور دیگر اسباب ضروری ہمیشہ تیار رکھو جیسا ابتک رہا ہے یہ امور خاص کر حضرت شاہنشاہی اونسے چاہتی ہیز۔ مصدورہ تاریخ ۱۱ ماہ محرم سنہ ۶ جلوس مطابق ۴ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۵۹ء۔

پشت فرمان پر مہر وزیر اعظم و خطاب تمام و کمال ثبت ہے۔

---

دستک بمہر خانسامانی در باب سپردگی جہازہا بنام آنریبل کمپنی۔

دستک بنام نامی گرامی انگریزی کمپنی کے بمضمون جاری ہوتی ہے۔

بخواے حسب الحکم شاہنشاہی کام دار و بخشی جہازہاے متعلق بندر سورت جو بباعث موقوفی شیدی یعقوب خان کے خالی ہوا ہے اب تمکو عطا ہوتا ہے لہذا تمکو لازم ہے کہ کار عہدۂ مذکور نہایت ہوشیاری اور دیانت سے انجام دو اور کار و بار راست کرداری اور اعتدال سے کرتے رہو اس امر کو ضروری تصور کرو۔

المرقوم دوم ماہ محرم سنہ ۶ جلوس مطابق ۲۶ ماہ اگست سنہ ۱۷۵۹ء۔

اسکی پشت پر مہر ضیاء الدولہ قدر الدین خان بہادر خانسامان شاہنشاہی ہے جسکو اختیار ایسے حکم کے جاری کرنے کا حاصل ہے۔

---

حکم بمہر وزیر بنام سید معین الدین خان حاکم سورت در باب ادائے تنخواہ آنریبل کمپنی کو بابت جہازون کے۔

شجاعت شعار عمدہ نامی و ہوشیار سید معین الدین خان بمراحم خسروانہ باشند وکیل انگریزی کمپنی نے عرض کیا کہ جو داروغگی جہازہاے بندرگاہ سورت واقع صوبۂ احمد آباد بعد موقوفی شیدی یعقوب خان قلعدار دندی راجپور کمپنی کو عطا ہوئی ہے لہذا امید کہ ایک پروانہ بنام تمہارے بابت تنخواہ سپاہ جہازہاے مذکور جو عہد دولت عرش آستانی یعنی شاہ اورنگ زیب سے مع دیگر اخراجات صورت کے سوائے اوسکے جو دربار مین ارسال ہوتے تھے ملتے تھے اوسکو دیا جاے ازروے دفتر سلطنت معلی ثابت ہوتا ہے کہ یہ کام شیدی یعقوب خان کے پاس تھا اور اوسنے ۳۳ سنہ جلوس محمد شاہ بادشاہ مین ایک حکم بنام تیغ بیگ خان حاکم کے واسطے ادائے دو لاکھ روپیہ سالیانہ حسب دستور قدیم سوائے اوسکے جو ارسال دربار ہوتا تھا حاصل کیا تھا۔

اب درینولا عمدہ داروغۂ جہازہا باعث موقوفی شیدی یعقوب خان آنریبل کمپنی کو حسب دستور بذریعۂ دستک خانسامان مرقومۂ دوم ماہ محرم ۶ سنہ جلوس شاہنشاہی عطا ہوا ہے لہذا اب ہم تمکو لکھتے ہین کہ تم اونکو بابتہ ادائے سپاہ جہازہاے مذکور تنخواہ معمولی دو لاکھ روپیہ سالیانہ بموجب حکم کے جو بعد ازین تمہارے نام جاری ہوگا مع دیگر رقوم اخراجات ماورائے اوسکے جو ارسال دربار ہوتے ہین دیا کرو اور اس معاملہ کے کواغذ سب یہان ارسال کیا کرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ محرم سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال مطابق ۱۸ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۵۹ء۔

اس پروانہ کی پشت پر مہر وزیر کی اور زمرہ یعنی تصدیق دیگر اہلکاران دربار مع خلاصہ

مضمون پروانہ اور یہ کہ وزیر نے حکم واسطے درج کتاب کرنے عرضی اور حکم مشتہرہ پیشانی عرضی کے صادر فرمایا ہے۔

---

حسب الحکم بہر نواب وزیر الممالک بہادر بنام انگریزی کمپنی ہمرویف فرمان۔
مرحمت شاہنشاہی ہمیشہ اوپر شجاع اور عمدہ انگریزی کمپنی کے رہے۔
حضور شاہنشاہی سے خوشنود ہو کر عہدۂ قلعداری بندر سورت بعد برخاست دنائے محافظ احمد خان کے اور نیز کام داروغہ جہاز ہائے بندر مذکور بعد موتوفی سیدی یعقوب خان تمکو عطا کیا ہے لہذا حسب الحکم تمکو اب ہدایت ہوتی ہے کہ بہت ہوشیاری سے عہدہ ہائے مذکورہ کا سرانجام کرو اور نگران بہبودی قلعہ اور محافظت تجاران وغیرہ دریا رہو اور سمندر کو دزدان اور آوارہ گردان سے جو وہان آمدورفت کریں پاک اور صاف رکھو یہ تمپر عین فرض ہے۔

---

حسب الحکم بہر وزیر بنام مسٹر رچارڈ بورشیر گورنر بمبئی
حضور شاہنشاہی سے خوشنود ہو کر شجاع اور عمدہ انگریزی کمپنی کو قلعداری بندر سورت بموتوفی محافظ احمد خان اور داروغگی جہاز ہائے بندر مذکور بموتوفی سیدی یعقوب خان عطا فرمائی لہذا حسب الحکم یہ بنام تمہارے تحریر ہوتا ہے اور تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ موجب ہدایت اور صلاح کمپنی مذکور کے تم تعمیل عمدہ ہائے مذکور کی بہوشیاری تمام کرو اور بہبودی قلعہ اور محافظت تجاران و سوداگران دریائی گزند دزدان و آوارہ گردان سے پیشنہاد رکھو اس امر کو بہت ہوشیاری سے سرانجام لاؤ۔
حسب الحکم بمضمون بالا نوشتۂ وزیر بنام مسٹر سنیر ہٹ مقام سورت اور بنام سید معین الدین خان حاکم سورت دربار شاہنشاہ مغلیہ سے بتاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۷۵۹ء عیسوی یہان پہونچا۔

---

## نمبر ۵۳

### عہدنامہ جو نواب سورت کے ساتھ ہوا سنہ ۱۸۰۰ع

شرائط عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے جانشینان اور نواب نصیر الدین خان اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بنابر بہتر انتظام حکومت شہر سورت مع ملحقات کے منعقدہ تبارخ ۱۳ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۰ عیسوی مطابق ۱۹ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۱۴ ہجری ۔

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کا زکثیر بیچ حفاظت شہر سورت کے صرف مین آیا ہے اور چونکہ طریق مجربہ انتظام شہر مذکور تکافی واسطے حفاظت جان و مال باشندگان متصور نہین ہوتا اور چونکہ رایٹ آنریبل ارل آف مورنگٹن گورنر جنرل علاقہ مقبوضۂ انگریزی واقع ملک ہند اور نواب نصیر الدین کی خواہش باہمی یہ ہے کہ زیادہ تر موثر طریق واسطے حفاظت بیرونی شہر سورت اور واسطے تحفظ اور آسایش اور آرام باشندگان کے اختیار کیا جاے لہذا شرائط ذیل منجانب آنریبل انگریزی کمپنی اور اونکے جانشینان کی معرفت آنریبل جوناتھن ڈنکن گورنر بمبئی جنکو اختیارات کل اس بارہ مین پیشگاہ گورنر جنرل بہادر سے عطا ہوے ہین ایک فریق اور معرفت نواب نصیر الدین اور اونکے ورثا اور جانشینان کے فریق ثانی منعقد ہوئین ۔

### شرط اول

جو دوستی فیما بین آنریبل انگریزی کمپنی اور نواب نصیر الدین خان جاری تھی اوسکی منظوری اور استحکام بذریعۂ اس تحریر کے ہوتا ہے اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن فریق ثانی شمار کیے جاینگے ۔

### شرط دوم

نواب نصیر الدین اقرار کرتے ہین کہ انتظام اور تحصیل مالگذاری شہر سورت اور دیگر علاقجات و مقامات و ملحقات شہر مذکور اور انتظام مالی و فوجداری اور عموماً کل حکومت

ملکی و فوجی شہر و متعلقات شہر مذکور کلیتہ واسطے ہمیشہ کے آنریبل انگریزی کمپنی کے سپرد ہوتا ہے۔

## شرط سوم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ نواب کا وہی داب و آداب رہیگا جو اوسکے بزرگون کا تھا

## شرط چہارم

انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ نواب نصیر الدین اور اونکے ورثا کو آمدنی سورت اور متعلقات سے چار قسطون مین ایک لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اور یہ روپیہ آمدنی مذکور سے اول رقم ادائی شمار کیجائیگی اور کمپنی یہ بھی وعدہ کرتی ہے کہ وہ ماورائے اس لاکھ روپیہ کے باندازہ پنجم حصہ آمدنی جو اب تحصیل ہوتی ہے یا جو آیندہ شہر مذکور یا متعلقات شہر مذکور سے تحصیل ہوگی بعد مجرا لینے ایک لاکھ روپیہ کے جو مہٹون کو دیا جاتا ہے اور بعد منہائی رقم صرف تحصیل مالگذاری مذکور نواب اور اونکے ورثا کو دینگے اور باقی مالگذاری بعد منہائی و مجرائی رقوم بالا باختیار کمپنی رہے گی۔

## شرط پنجم

منظر اسکے کہ نواب کو ہر وقت اطمینان در باب آمدنی سورت اور متعلقات کے رہے نواب کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ وقتاً فوقتاً حساب آمدنی کیا کرین یا ایک وکیل یا سیاہہ نویس اپنی طرف سے ہر ایک دفتر تحصیل یا کسی دفتر تحصیل مین تعین کرین کہ وہ نقل حساب کل یا جزو آمدنی مذکور لیکر اونکے پاس روانہ کیا کرے

## شرط ششم

عدالتہائے متعدد واسطے انتظام مالی و فوجداری کے مقرر ہونگی اور بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کے کلیتہ زیر حکومت انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہونگی اور عدالتہائے مذکور مین اہلکار حسب الحکم گورنر ان کونسل بمبئی مقرر ہونگے اور بموجب اون قواعد اور آئین کے کاربند ہونگے جو بنظر قواعد و رسوم مجریہ یک وقتاً فوقتاً گورنر ان کونسل

مرتب کرکے مشتہر فرمائین گے۔

## شرط ہفتم

بیچ نالشات کے جو روبرو ے عدالت کے دائر ہونگے اور جنمین یہ از روے درخواست نواب یا بیان مدعا علیہ بروقت یا قبل دینے اپنے اظہار کے یا از روی عرضی نالش کے ظاہر ہوگا کہ فریقین رشتہ دار یا ملازم نواب کے ہین یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایسے فریقین کو اول ہی ہدایت ہوگی کہ اپنے حق نواب سے یا اوس شخص سے جسکو وہ اسکے انفصال کے واسطے مامور کرین چارہ جوئی کرین اور ایسی نالشات جو خلاف رشتہ داران یا ملازمان نواب منجانب اور قسم کے لوگون کے دائر ہون وہ اول عدالت مقام سورت کے اجلاس مین پیش ہونگی اور وہ عدالت اونکو سپرد نواب کریگی اور نواب بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ فرماتے ہین کہ وہ ایسے معاملات مین حکم فوراً تحقیقات کرنیکا دینگے اور اگر مرضی فریقین کی ہوگی تو مقدمہ کو سپرد ثالثان کرینگے اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے مقدمہ کا انتظام وہ فوراً کرادینگے اور جو حکم جاری ہوگا گو وہ مضر اور خلاف رشتہ دار یا ملازم نواب کے اوسکی تعمیل فوراً کرادینگے۔

---

## نمبر ۴۵

ترجمۂ چٹھی نواب سورت بنام رابرٹ آنریبل سر ایول میبن بارٹ گورنر بمبئی مرقومۂ ۱۶ جمادی الاول ۱۲۳۳ھ مطابق ۴ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

بعد القاب معمولی — بعد حمد خدا — اسوقت خوش و موسم دلکش مین بمکو زبانی مختار چیف آپکی بتجویز تعیین نیجم حصہ و دیگر مراتب و نشانہا آپکا درباب ماضی و حال و استقبال دریافت ہوا اور ہمنے سب مراتب خوب سمجھے اور خیال کرکے کہ آپکا نشانہا ہمارے رفاہ اور بہبودی کا ہے اور بلا تکلفات ظاہری یہ امر بوجوہ اصلی تحریر ہوا ہے ہمنے اوس سب کو جو آپنے ہمارے واسطے مقرر کیا منظور کرکے اپنی استرضا ظاہر کی اور ہم اب آپکو بخوشی خاطر اطلاع دیتے ہین کہ بالعوض اس نیجم حصہ کے رقم پچاس ہزار روپیہ کی

قطعاً منظور ہوئی ہے کہ تمکو خزانۂ آنریبل کمپنی سے واسطے ہمارے اور ہماری خاندان اور ملازمین کے بلا دقت ملاحظۂ حسابات وکتب سیاہہ وغیرہ آمدنی ملاکرین تمام شرائط جو فیابین ہمارے اور آنریبل کمپنی کے ہوئی ہین وہ سب حسب فحوائے سابق اس تجویز سے منظور اور تصدیق ہوئین -

امید کہ آپ ہمیشہ محفل دوستی کو باصدار احکام و فرمایشات کے زندہ رکھین گے

---

نقل چٹھی رایٹ آنریبل سر ایون نیپین بارٹ گورنر بمبئی بنام نواب سورت مرقومۂ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۱۸ع

بعد القاب معمولی - آپکی چٹھی مرقومۂ ۱۶ ماہ جمادی الاول ہمارے پاس پہونچی باعث خوشنودی وممنونی ہوئی آپنے اپنی استرضا نسبت اوس تجویز کے جو چیف سورت نے منجانب گورنمنٹ آپکو تحریر کی تھی درج کی ہے -

آپ اطمینان رکھین کہ اس تجویز مین جنکی منظوری آپنے کی ہے گورنمنٹ نے آپکی اور آنریبل کمپنی کی خیر خواہی ملحوظ رکھی ہین اور مجھے یہ امر بہت پسند ہوا کہ آپ ترقیات شرائط سے جو فیابین آنریبل کمپنی اور آپکے جاری تھین کلیۃً اٹھی ہوئے اس موقع پر مین چاہتا ہون کہ آپ یقین جانین کہ یہ شرائط کسی نہج کسی امر مین تبدیل نہین ہوئی ہین بلکہ بخلاف اسکے اب وہ سب منظور اور تصدیق ہوئین -

دستخط ایون نیپین

---

# سچین

جب ۱۸۰۹ء مین بالومیان سیدی جنجیرا نے اپنے دعوے جنجیرا کو ترک کرکے پیشوا کو دیا تو اوسکو بفجواے نمبر ۵۵ اراضی نزویک سورت کے بمبی بسلخ ۳۰۰۰ کی ملی اور اوسنے اقرار کیا کہ وہ بایمانداری اوس عہدنامہ کے مطابق کاربند ہوگا جو پیشوا کے ساتھ اوسوقت مین ہوا تھا (اسکا حال مقام جنجیرا مین درج ہے) اور یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ اضلاع گورنمنٹ انگریزی مین فساد نہین کریگا ریاست سچین مین وہ دیہات مشتمل ہین جو اوسوقت مین اوسکے تھے حسب درخواست اور شرط ادا کرنے نذرانہ کثیر کے پیشگاہ شاہنشاہ دہلی اوسکو خطاب نواب کا عطا ہوا ۱۸۱۶ء مین ایک اقرارنامہ صاحب ایجنٹ سورت نے ساتھ نواب کے اس مضمون کا قائم کیا کہ عدالتہاے انگریزی مجاز تحقیقات مقدمات جرائم موقوعہ ریاست نواب تصور کیجائین مگر چونکہ معاوضہ جو تجویز ہوا تھا کافی متصور نہین ہوا لہذا تصدیق اقرارنامہ کی نہین ہوئی۔

بالومیان نے ۱۸۲۰ء مین وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا فرزند ابراہیم محمد یعقوب خان جانشین ہوا اسنے بھی ۱۸۵۳ء مین وفات پائی اور فرزند اکبر عبدالکریم خان نواب حال اوسکا جانشین ہوا ابراہیم محمد کی فضول خرچی سے ریاست غریق قرضہ ہوگئی تھی لہذا ۱۸۲۹ء مین نمبر ۵۶ اوسنے اپنی ریاست سپرد گورنمنٹ انگریزی تا اداے قرضہ کردی اور اپنے خرچ کے واسطے ۳۰۰۰ سالیانہ منظور کیا عرصہ قلیل گذرا کہ ریاست پھر سیدی عبدالکریم خان کو واپس ہوئی ہے۔

آمدنی جنجیرا کی قریب ۲۵ ہزار روپیہ ہے اور یہ ریاست کچھ خراج نہین دیتی آبادی قریب تیرہ ہزار نفری کے ہے اس نواب کو اختیارات قسم دوم کے حاصل ہین یعنی اوسکو اختیار تحقیقات مقدمات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کا حاصل ہے اسکو ایک سند نمبر ۵۷ حاصل ہوئی ہے جسکے رو سے جانشینی ریاست بموجب شرع محمدی

کے منظور ہوئی ہے۔

## نمبر ۵۵

ترجمہ قول اقرارنامہ مستقدہ فیابین مادہو راو نراین پنڈت پردہان وسیدی عبدالکریم خان معروف بالومیان ۱۷۹۰ء۔

چونکہ تم وارث جنبیراو کنساد تعلقہ مستگڈہ واقع کونکان شمار کیے گئے اور تم بخوشی ورضامندی اپنے دعوی علاقجات مذکور ترک کرکے بذریعہ صاحب کشنر انگریزی مسترسی مالٹ کی پیشوا کے سپرد کردیے لہذا حسب ذیل اقرار کیا جاتا ہے یعنی

### شرط اول

یہ کہ بعاوضہ تمہارے دعاوی قلعہ جات مذکورہ بالا مع تمام وکمال اسباب وسامان موجودہ قلعجات مذکور جو تمنے پیشوا کو دیے لہذا یہ تجویز ہوئی ہے کہ اراضی انعامی متصل گجرات واقع کنارہ دریاے شور جسکی جمع مساوی اوس علاقہ کے ہے جو ماتحت جنبیراو غیرہ کے ہے تمکو دیجاے اور جمع علاقہ کی بموجب اوسط آمدنی دو سالہ قرار دیجاے فی الحال اسمین سے علاقہ جمعی ۔۔۔ آپکو دیا جاتا ہے اور باقی اسوقت دیا جائیگا جب تعلقہ جات مذکور حوالہ گورنمنٹ کیے جائینگے۔

### شرط دوم

تمکو چاہیے کہ مع اپنے خاندان کے اوس علاقہ مین جاکر سکونت کرو جواب تمکو بطور انعام ذیل دیا جاتا ہے تمکو اختیار تعمیر کرنے کسی قلعۂ کلان کا اس علاقہ میز یا جو علاقہ بعد ازین تمکو دیا جاے گا اوسمین حاصل نہین ہے صرف استقدر استحکام اپنے مکانات کو دو کہ وہ تمکو دست برد قوم گراشیا سے محفوظ رکھین تمکو چاہیے کہ طریق راست کرداری اور صلاحیت کا اختیار کرو اور کچھ فساد برپا نکرو تمکو لازم نہیں شرکت اون لوگونکی ساتھ کرو جو دشمن پیشوا کے یا انگریزونکے ہون اور نہ خود دشمنی اختیار

### شرط سوم

اگرچہ زمین بطریق انعام کسی حبشی کو کسی خدمت سرکار کے واسطے عطا ہوگی اگر

آمدنی منہا تمہاری اراضی انعام نہوگی —

سب تین شرائط قرار پائین ہین اور انکی تعمیل ہمیشہ طرفین سے ملحوظ رہیگی المرقوم تاریخ ۲۰ رمضان —

---

ترجمہ اقرارنامہ منعقدۂ فیابین سیدی عبدالکریم خان معروف بالومیان اور صاحب رزیڈنٹ پونا منجانب آنریبل کمپنی —

مہربانو میان

مین سیدی عبدالکریم خان بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بایمانداری اوس اقرارنامہ پر ثابت قدم رہونگا جو مین نے ساتہ راؤ پنڈت پردہان کے توسل سر چارلس ڈیرمالٹ آنریبل کمپنی کے صاحب رزیڈنٹ پونا کے جنکو اختیار کل اس امر مین حاصل تھا کیا ہے اور مین کسی صورت مین آنریبل کمپنی سے علحدگی اختیار نکرونگا اور نہ اونسے کوئی امر دشمنی کا کرونگا بہ ثبوت اس امر کے مین نے یہ تجویز لکہدی کہ سند رہے —

المرقوم ۱۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۱۰ھ

## نمبر ۵۶

تحریر مہری سیدی ابراہیم محمد یعقوب خان مبارزالدولہ نصرت جنگ بہادر غلام شاہ عالم پادشاہ غازی —

مین سیدی ابراہیم محمد یعقوب خان مبارزالدولہ نصرت جنگ بہادر یہ تحریر گورنمنٹ آنریبل انگریزی کمپنی بہادر کو لکہہ دیتا ہون کہ مین نے گورنمنٹ مذکور کو اختیار دیا ہے کہ وہ میرے تمام قرضہ کا جو مجمپر ساہوکاران کا چاہیے تصفیہ کرکے طے کرین اور بعد طے کرنے تمام دعاوی ساہوکاران کے وہ امر کو صاف کرین اور واسطے ادائے قرضہ کے وہ میرے کل علاقہ کو اپنے قبضہ مین رکھین اور

تین ربع آمدنی کے جسطرح مناسب واسطے ادائے قرضہ اور میری بہبودی کے ہو صرف کرین اور بندوبست میرے خرچہ کا بھی باقی ایک ربع آمدنی سے کرین اور اگر ایک ربع آمدنی میرے اخراجات ضروریہ کے واسطے کافی نہو تو جو تین ربع واسطے ادائے قرضہ ساہوکاران جدا کیجائینگی اوسمین سے بھی کچھ روپیہ اخراجات ضروریہ مین لیا جاسے گا۔

## نمبر ۵۷

نقل سند بنام نواب سیمین مرقومہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر شاہزادگان و رئیسان ہندو سنان کی جو اب اپنے اپنے علاقہ پر حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا ہم بذریعۂ اس تحریر کے خواہش شاہنشاہی کی تعمیل کرکے تمکو اطمینان دیتے ہین کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے جو کوئی بموجب شرع محمدی کے وارث تمہارا پایا جائیگا وہ واسطے گدی نشینی ریاست کے منظور کیا جائیگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس اقرار کا جو تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے نہوگا تاوقتیکہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے فرض ہین ثابت قدم رہیگا۔

دستخط کیننگ

---

اسی قسم کی سنیدز رئیسان کیمبے وراد ہن پور و پالن پور و جوناگڈہ کو عطا ہوئین۔

# بانسدا

اس ریاست کا راجہ جسکی تواریخ ریاست معلوم نہین ہے خاندان راجپوت سے ہے مرہٹا چوتھہ معہ رویہ کی بانسدا سے لیتے تھے اور ازروے عہدنامہ بسین یہ ریاست منتقل ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی اب خراج مین معہ الاؤنس لیا جاتا ہے۔ رئیس حال متبنی ہو کر ۱۸۲۹ء مین باداے نذرانہ تیس ہزار روپیہ گدی نشین ہوا تھا مگر باعث بے انتظامی کے جو اوسکی صغرسنی مین پیدا ہوئین ریاست کا انتظام گورنمنٹ انگریزی نے اپنے ذمہ کر لیا تھا مگر ماہ اپریل ۱۸۵۳ء ریاست اوسکو واپس دی گئی

آمدنی اس ریاست کی قریب لاکھ ہزار روپیہ کے ہے اور آبادی لاکھ ہزار نفری راجہ کو ایک سند (نمبر ۲۱) عطا ہوئی ہے جسکے رو سے اوسے اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا اوسکو حکوق قسم دوم کی اپنی ریاست مین حاصل ہے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات سنگین صرف اپنی رعایا کے۔ راجہ ہمیر سنگھ نے بتاریخ ۱۶ ماہ جون ۱۸۶۱ء وفات پائی اور اوسکا جانشین گلاب سنگھ دیوان والہ جو قریب رشتہ دار غیر بطنی اوسکا تھا ہوا۔

## دھرم پور

راجہ دھرم پور نسل راجپوت سے ہے یہ معلوم نہین کہ کسقدر عرصہ سے اوسکا خاندان اس ملک مین آکر قائم ہوا دیگر رئیسان نے چندان توجہ نسبت اس ریاست کی نہین کی مگر مرہٹا نے نو ہزار روپیہ سالیانہ کی چوتھ اس سے لی اور ازروے عہدنامہ بسین یہ ریاست حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے جو چوتھ اب لیجاتی ہے وہ مختلف تعداد کی چھ ہزار سے ساڑھے سات تک کی ہے آمدنی دھرم پور کی قریب نو ہزار روپیہ کے ہے اور آبادی قریب پندرہ ہزار کے۔

راجہ کو سند (نمبر ۲۱) حاصل ہوئی ہے جسکے رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکو اختیارات قسم دوم کے حاصل نہین یعنی وہ تحقیقات مقدمات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کر سکتا

## جوار

### از روے کواغذ جدید گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۶

یہ چھوٹی ریاست قریب پانچ سو برس گذرے ایک کولی قزاق نے قائم کی تھی اوسنے زبردستی ایک علاقہ جمعی ایک لاکھ روپیہ کا اپنے قبضہ مین کرلیا اور بعدازان مسافران وتجاران سے چھین کر اوسکو ترقی دی قریب ۱۷۶۰ء کے مرہٹانے اوسکو زیر کیا اور سب علاقہ اوسکا چھین کر صرف قریب بیس ہزار روپیہ کا علاقہ اوسکے پاس رکھا اور ایکہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج اوس سے لیا اور سوائے اسکے ہر ایک راجہ جدید کی گدی نشینی پر نذرانہ مقرر کرلیا۔

پتنگ شاہ دادا راجۂ حال اسی نام کا ۱۸۵۳ء مین فوت ہوا اوسکے تین فرزند تھے اور یہ تینون ۱۸۱۷ء سے ۱۸۲۱ء تک مرگئے اور اولاد نرینہ اوسکی قائم نہ رہی بباعث فسادرانیون کے جو درباب گدی نشینی اپنے اپنے فرزند کے اونمین واقع ہوا صاحب کلکٹر کونکان شمالی کو حکم ہوا کہ مقام جوار مین جاکر ایسا بندوبست کرین جو درباب گدی نشینی اور انتظام کے مناسب ہو پسر وکرم شاہ فرزند اکبر پتنگ شاہ کے نام (نمبر ۵۸) راج قائم ہوا اور اوسکی والدہ کو حکم ہوا کہ تاسن بلوغ راجہ وہ انتظام ریاست کیا کرے اور اس مرتبہ رقم نذرانہ بھی بطور مراعات معاف ہوئی مگر اسطرح نہین کہ آیندہ بھی دعوی نذرانہ گورنمنٹ باقی نرہے۔

ریاست جوار کا رقبہ تین سو میل مربع کا ہے اور آمدنی ۱۰۰۰۰ اور آبادی قریب آٹھ ہزار نفری کے اس راجہ کو اختیارات قسم دوم کے حاصل نہین ہین یعنی وہ تحقیقات مقدمات سنگین صرف اپنی رعایا کی کرسکتا ہے۔

### نمبر ۵۸

ترجمہ مسودۂ بندوبست جو درباب قائم کرنے ساوستہان جوار کے ساول مارٹن صاحب کلکٹر اور مجسٹریٹ کونکان شمالی نے جنکے ہمراہ چند افسران اور ایک دستہ فوج منجانب آنریبل گورنران کونسل بمبئی تھے بمقام موضع کورم واقع علاقۂ جوار

بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ء قرار دیا تھا۔

## شرط اول

بمقام موضع کورم قیام کرکے بتاریخ ۱۳ ماہ حال ایک اشتہار اس مضمون کا بنام باشندگان جاری ہوا تھا کہ آنریبل کمپنی نے تینگ شاہ راجۂ جوار کو تخت بزرگان پر قائم کیا راجہ تینگ شاہ کی والدہ رانی سگونا بائی کو حکم ہوا ہے کہ انتظام ساوستہان اوسوقت تک کرے جبتک تینگ شاہ لیاقت حکمرانی اور انتظام کی پیدا کرے اور تمام باشندگان متابعت حکمرانی سگونا بائی سے راضی اور خوش ہوئے اور جب یہ اشتہار بخوبی مشتہر دربار کچہری اور تمہارے مقام قیام مین ہوا تو گدی نشینی عمل مین آئی۔

## شرط دوم

رانی سگونا بائی امور ریاست جوار منجانب راجہ سرانجام کریگی اگر کوئی شخص بیچ سوستہان جوار مع پرگنہ گنجاد کے کوئی امر شدید برپا کرلائے گا اس صورت مین اگر ضرورت ہوگی تو گورنمنٹ انگریزی اوسکے دفعیہ مین امداد کرینگے۔

## شرط سوم

نظر اوپر دعاوی مختلف فروع خاندان جوار مع اونکے دیگر رشتہ داران ریاست اور نیز اوپر آمدنی سوستہان جوار مع پرگنہ گنجاد کے کرکے یہ قرار پایا کہ آمدنی اضلاع مذکورۂ بالا سے اشخاص خاندان مسطور کو باندازہ وبطریق مندرجۂ ذیل دیا جاے

| | |
|---|---|
| لچھمی بائی مع اوسکے فرزند پرتاب راؤ کے سالیانہ | روپے |
| ساوتری بائی معروف رمابائی مع اوسکے فرزند تو کارام کے سالیانہ | ہمار |
| دھوندی سالیانہ | ہمار |
| دھوبا راؤ سوکے راجکمار سالیانہ | ہمار |
| کل | روپے |

کل روپیہ دو ہزار چار سو ہوا سگونا بائی کو خود متوجہ ہوکر اطمینان اس امر کا کرنا ہوگا کہ یہ

سب روپیہ حسب تفریق بالا ہر ایک شخص کو حاصل ہوا۔

## شرط چہارم

چونکہ آمدنی سوا استھان جوار کی کم ہے اور تکرار خاندانی کی نسبت اصراف بیچ رکھنے سپاہ وغیرہ کے بہت ہوگیا ہے لہذا اسپر نظر کرکے سفارشاً آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی کو لکھا جائیگا کہ اس مرتبہ نذرانہ گدی نشینی راجہ تینگ ساہ معاف کیا جاے مگر اسکی معافی یا بحالی اختیار حاکم مختشم الیہ کے ہے۔

## شرط پنجم

ماورائے اون اختلافات اور تکرار کے جو درباب پرگنہ گنجاد کے موجود ہین تہوری جزو سے تکرار خاندانی سوا استھان کی باقی ہے اونپر رانی سکونا بائی کو توجہ کرنی ضرور ہے اور فریقین تکرارین تصفیہ واجبی اوسکا کرنا واجب اگر یہ باہم نہوا تو نام سوا استھان مین فرق آویگا اور ہمارا منشا بہی پورا نہوگا جسقدر خاندان کے آدمی ہین اونکو باتفاق رہنا مناسب ہے تاکہ کوئی فساد پیدا نہو۔

## شرط ششم

دیوبارا و موکنے راج کمار کو لازم ہے کہ اپنے فریب اور مکر یعنی حرکات سے آیندہ باز رہے اس امر کے لیے رانی سکونا بائی کو لازم ہے کہ اوسکی نگران حال رہے اور اگر وہ اپنی حرکات لایعنی پر پھر سوا استھان جوار مین آمادہ ہو تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے سزاے مناسب حسب رواج ملک دنیا واجبات سے ہوگا اور اگر وہ ہماری حکومت مین آئے گا تو جہان وہ ہوگا وہان کے کماوشدار کو تحریر ہوگی کہ وہ اوسکی گرفتاری مین اعانت کرے اس امر مین احکام جداگانہ بنام کماوشداران صوبہ جات حکومت کے جاری ہونگے سواے اسکے دیوبارا و کو تاریخ ۱۴ ماہ حال اجازت دو سو روپیہ سالیانہ کے ملنے کی سوا استھان سے ہوئی ہے اور اسکو اوسنے اپنے بسر کے واسطے کافی متصور کیا ہے لہذا اوسکو زبانی حکم ہوا ہے کہ وہ اپنی سپاہ مسلح کو بیچ عرصہ پانچ روز کے تاریخ مذکورہ بالا سے

موقوف کرے باستثنا دو سپاہی کے جو دو سپاہی اونکے پاس رہین گے اس حکم کی تعمیل موکنی نے کی ہے یا نہین مگر رانی سکونا بائی کو خود اطمینان اسکا کرلینا چاہیے

## شرط ہفتم

رانی سکونا بائی خود متوجہ ہوکر بیچ قائم رکھنے امنیت اور بہبود علاقہ ماتحت اسمان کے کوشش کرینگے اور زمین کو تردد کرین گے کیونکہ ظاہر ازمین بہت اچھی اور زرریز معلوم ہوتی ہے ۔

## شرط ہشتم

بالفعل ایک صوبہ دار اور ایک گروہ سپاہ اس نظر سے جوار کو روانہ ہوتی ہے کہ راجہ اور سوستھان کی حفاظت کرین یہ گروہ دو یا تین مہینے وہان رہیگا یا اوسوقت کہ جبتک تمکو اطمینان اس امر کا ہوگا کہ رانی سکونا بائی خود اپنی حکومت اور آدمیونسے اوس کام کا سرانجام کرسکتی ہین جو اونکو منجانب اونکے فرزند راجہ تینگ شاہ کے سپرد ہوا ہے صوبہ دار مذکور مسمے لچمن منے اور اوسکی سپاہ کو کپتان دوڈ صاحب نے ہدایت کردی ہے کیطرح وہ وہان کام کرینگے اون ہدایات کی ایک نقل مین تمکو جداگانہ اطلاعاً بھیجتا ہون اس سے آپکو اطمینان ہوگا کہ کسقدر آپکی اور سوستھان کی بہبود وپیش نہاد خاطر گورنمنٹ انگریزی ہے ۔

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط ایس مریٹ

کلکٹر

منظور کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ء ۔

## ماندا وی

از روے تواریخ سلف اس ریاست کے وہ طریق ظاہر ہوتا ہے جسطرح مرہٹہ مقدمات گدی نشینی رئیسان ماتحت کے تصفیہ کرتے تھے اگر کوئی موقع ایسا نہیں جسمین پیشوا نے گدی نشینی متبنی کو منظور نہین کیا تو ایسا ہی کوئی معاملہ نہین جسمین اوسنے ریاست پر بار گران جرمانہ یا نذرانہ نہین ڈالا بلکہ گدی نشینی وارث اصلی مین بھی وہ ایسی حرکت سے باز نہین رہتا تھا۔

ریاست ماندا وی کی بنیاد کہ رئیس بہیل نے ڈالی تھی جسکے جانشینان نے رفتہ رفتہ مقدرت کافی پیدا کرکے آپکو راجہ خورد کا خطاب کرلیا ۱۷۳۳ء مین رئیس وقت درجن سنگہ نامے سے داماجی راؤ گایکوار نے اوسکا علاقہ چھین لیا مگر قریب بیس سال کے بعد پیشوا نے اوسکو علاقہ مذکور بالعوض خدمات لائقہ کے جو اوسنے جنگ بسین مین بمقابلہ پورتگیز بروے کار لائین دوبارہ عطا کیا درجن سنگہ نے ۱۷۷۱ء مین وفات پائی اور اوسکا ہشیرہ زادہ بھگوان سنگہ نامے گدی نشین ہوا اور اوس سے ایک لاکھ روپیہ نذرانہ پیشوا نے لیا اوسکا رشتہ دار بعیدہ گمان سنگہ ۱۷۷۶ء مین گدی نشین ہوا اس سے ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ نذرانہ لیا گیا اور ۱۷۸۶ء مین جب گمان سنگہ نے لاولد فوت کیا تو ناہر سنگہ معروف درجن سنگہ بادا سے ساٹھ ہزار روپیہ نذرانہ پیشوا گدی نشین ہوا۔

از روے عہدنامہ بسین کے ریاست ماندا وی جسکو غلطی سے نداری کہتے ہین ماتحت گورنمنٹ انگریزی آئی اور ۷۵ ہزار روپیہ خراج اوسپر مقرر ہوا سات برس تک راجہ وقت نے خراج ادا نہین کیا اور ۱۸۰۹ء مین گورنمنٹ انگریزی مطالبہ خراج کم کرکے ۵۰ مقرر کیا چاہتے تھے کہ ملک مین سرکشی ہوگئی اس سرکشی کا سرغنہ ایک مسلمان جہادی عبدالرحمان نامے ہوا اور اوسنے قلعہ ماندا وی پر قبضہ کرلیا اور راجہ مفرور ہوگیا جہادی مذکور نے وزیر راجہ کو قتل کیا اور ملک گردنواح مین غارتگری شروع کی اور مشہور کیا کہ اگر افسران انگریزی مذہب اسلام

قبول نہین کرینگے تو وہ اضلاع انگریزی کو تاخت وتاراج کردیگا اس خرابی مین راجہ نے حفاظت اور حمایت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور اقرارنامہ نمبر ۵۹ منعقد ہوا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ جو خرچہ اوسکی اعانت مین ہوگا وہ ادا کریگا اور چھ آنہ ملک کے سالیانہ دیگا باعانت فوج انگریزی راجہ پھر قابض عاقہ ہوا بعد ازان بالعوض حصۂ مالگذاری کے راجہ نے اقرارنامہ نمبر ۶۰ قرار دیا جسکے روسے اوسنے وعدہ ساٹھ ہزار روپیہ سالیانہ خراج دینے کا منظور کیا بخیال کم بضاعتی ملک راجہ سے خرچہ مہم بھی جو سے ہزار روپیہ ہوا تھا طلب نہین کیا گیا اور نہ خراج بقایا سابقہ جو زیادہ از لاکھ کے ہوگیا تھا۔

درجن سنگھ ۱۸۱۴ء مین لاولد مرگیا اوسکی جگہ ہمیر سنگھ اوسکا ہمشیرہ زادہ گدی نشین ریاست ہوا اس سے گورنمنٹ انگریزی نے کچھ نذرانہ طلب نہین کیا اس رئیس کے مصاحب بدعقل تھے اونھون نے اوسکو صلاح دی کہ گورنمنٹ انگریزی سے دشمنی کرکے ملک کو ماتحت پیشوا جس سے انگریزون کے لڑائی ہورہی تھی کردیا مگر شکست باجی راؤ اور فوج انگریزی کے نزدیک ماندا وی کے آنے سے بغرض ضبط کرنے ملک کے راجہ کو عقل اور ہوش آیا اور اوسنے بماہ مئی ۱۸۱۸ء اقرارنامہ نمبر ۶۱ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ برطرف کرنے اپنے صلاح کاران کا اور کوئی امر انتظامی کے تبدیل نکرنیکا بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے کیا بتاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۳۴ء ہمیر سنگھ نے وفات پائی اور اوسکا فرزند بجی سنگھ اوسکی جگہ گدی نشین ہوا یہ راجہ بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۶ء اوڑجا نے آتشبازی سے مرگیا اوسکی رانی حاملہ تھی اوسکے بعد جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی گدی نشینی منظور ہوئی مگر وہ بھی بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۳۹ء مرگیا اور نسل گدی نشینی منقطع ہوئی اور کوئی وارث یا رشتہ دار قریبہ نہ تھا جو ایک رشتہ دار تھا وہ بیالیس پشت سے مورث اعلی سے جدا ہوگیا تھا اور وہ بھی دیوانہ تھا لہذا یہ ریاست ضبط ہوکر شامل ملک انگریزی ہوگئی۔

## نمبر ۵۹

### سری رام

بنام ناتھن کرو صاحب چیف صورت منجانب آنریبل کمپنی بہادر

ستھا متیا نندجی سوکھانندجی ودیانندجی سوکھانندجی سیوانندجی آتمارام جی منجانب راجہ درجن سنگھ جی راجہ ماندا وی لکھتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ ایک فقیر عبدالرحمن نامے جو موضع بودھن مین رہتا ہے آمادۂ سرکشی ہوکر ترغیب اہل اسلام کو واسطے جہاد کے دیتا ہے اور مسلمانان اور بوہرا وغیرہ اقوام پرگنہ جات گردنواح کو جمع کرتا ہے اور مصروف آئین ہے کہ برہمنان کو زبردستی مسلمان کرے اور اوسنے ایک جھنڈہ اسلام بھی ایستادہ کیا ہے اور ماندا وی پر قبضہ کرکے ہمارے اور رعایا کے مکانات کو جلا دیا اور لکھا روپیہ خزانۂ راجہ سے اور لکھا روپیہ کا جواہرات و نقد رعایا کا لوٹ لیا دراصل مسلمانون نے بے انصافی سے ہمارا ملک لے لیا اور جو سپاہ اونکے قوم کی ہماری ملازم تھی وہ بھی اونکے شامل ہوگئی اور راجہ کو نظر بند کر رکھا ہے لہذا ہم عہد دوستی آپکے ساتھ کرتے ہین اور درخواست کرتے ہین کہ آپ فوج آنریبل کمپنی مین سے ایک دستہ سپاہ بھیجدین تاکہ وہ آکر مقام ماندا وی اونسے واپس لین اور ہماری حکومت پھر وہان قائم کرادین اور جو کچھ خرچہ فوج کے آنے مین ہوگا وہ ہم ادا کرینگے اور جب ہم پھر اوسکا قبضہ پاوینگے اوسوقت روپیہ تمکو دینگے اور اگر ہم جواب شافی خرچہ مذکور کا نہ دین مالگذاری ہمارے علاقہ کی مکفول واسطے اوس مطالبہ کے ہوگی سوائے ادا کرنے خرچہ مذکور کے ہم بالعوض آپکی محنت اور تردد کے جو اس مہم مین عاید ہوگا پیدا وار پرگنہ جات ماندا وی و دیگر پرگنہ جات بردی وغیرہ سے جو پانچ برس یعنی اودے پور کو لک بانسدا پیرو سی سوکس اور نیز پیداوار دیہات جاگیر اور جو اور آمدنی ہماری ہوگی اوسمین سے چھ آنے آنریبل کمپنی کو دینگے اور دس آنے راجہ کے رہین گے اور یہ تقسیم دوام و مدام جاری رہیگی اور ہمکو اعتبار ہے کہ کمپنی بہادر ہماری درخواست کو

اپنے تحفظ مین رکھنے کے اور آیندہ راجہ کی حکومت قائم کرنے کے واسطے زیادہ اطمینان کے ہم چاہتے ہین کہ ایک گروہ پچیس سپاہی کا مقام ماندادی مین قیام پذیر رہے اوسکا خرچہ بھی ہم ادا کرینگے ہمنے یہ تحریر اپنی اپنی مہر سے آپکو دی ہے فقط

المرقوم پوس سودی ۱۳ روز پنجشنبہ سمت ۱۸۶۶ مطابق ۱۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ع

دستخط راجہ درجن سنگھ

## نمبر ۶۰

بنام سرکار آنریبل کمپنی بہادر ناتھن کرو صاحب چیف سورت وزیر تیانندجی سوکھانندجی اور ودیانندجی سوکھانندجی اور تیاسیوانندجی و آتمارام جی منجانب راجہ درجن سنگھ جی راجہ ماندادی عرض کرتے ہین کہ ہمنے آپکی سرکار کے ساتھ معاہدہ چھ آنے آمدنی پرگنہ ماندادی و قلعہ پردی وغیرہ پانچ دیہات کے کیا ہے اور یہ معاہدہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ع مطابق پوس سودی ۱۳ سمت ۱۸۶۶ قرار پایا اور آپکا حصہ چھ آنے کا مع اوسکے جو مہاراجہ پیشوا کو ملتا تھا مین نے اپنی کتابون مین آنریبل کمپنی کے نام لکھدیا اس غرض سے ہم اب ساٹھ ہزار روپیہ قرار دیتے ہین اور یہ روپیہ مرگسال حال سے جسطرح آپکی مرضی ہوگی اور جو قسطبندی مقرر ہوگی اوسکے مطابق ہم ہر سال سکہ رائج الوقت بڑوچ مین ادا کرینگے یہ تحریر صحیح ہے۔

المرقوم پھاگن سُدی چھٹھ سمت ۱۸۶۶ روز یکشنبہ مطابق ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۰ع

دستخط مہاراناؔ درجن سنگھ جی

تحریر بالا کو تصدیق کرتے ہین

دستخط تیانندجی سوکھانندجی

تحریر ودیانند کو منظور کرتے ہین

دستخط ودیانندجی سوکھانندجی

تحریر بالا کو منظور کرتے ہین

گواہ شد
دستخط راول باوا جی
کونسل سنگھ

دستخط سیوانند جی آتمارام جی

تحریر بالا کو منظور کرتے ہین

تحریر بالا مین جو سانحہ ہزار روپیہ درج ہین اونکی قسط بندی ذیل مین مندرج ہے اوز بموجب اوسکے ہم ہر سال سرکار آنریبل کمپنی بہادر مین پانچہزار روپیہ ماہواری ادا کرتے رہین گے ۔

دستخط تیانند جی بھائی سوکھانند

اِس تحریر کو منظور کرتے ہین

بقلم تیانند

دستخط ودیانند سوکھانند جی

اِس تحریر کو منظور کرتے ہین ۔

دستخط مہتا سیوانند آتمارام جی

اِس تحریر کو منظور کرتے ہین

---

نمبر ۶۱

سری گنیش

اقرارنامہ جو آنریبل کمپنی بہادر کو مہاراناامرجی سنگہ جی راجہ ماندوی سنے جو بمضمون ذیل دیا ۔

## شرط اول

اکثر اشخاص میرے مصاحبین اور صلاح کاران ۔ نے تجویز ایک امر زبون کی خلاف گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے کی تھی بباعث جسکے مین نے اونکو موقوف کیا اور اپنی ملازمی اور اعتبار سے اونکو برطرف کیا اب آیندہ مین اونکو کسیطرح سے بھی کارسرکار مین نہین رکھون گا اور نہ کسی امر مین اونکا اعتبار یا اختیار رکھونگا اور مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنی ملازمی یا اعتبار مین کسی

ایسے شخص کو نہین رکھونگا جو دشمن یا بدخواہ آنریبل کمپنی کا ہوگا۔

## شرط دوم

کچھ تبدیلی اوس انتظام مین جو بابتہ امور ماندادی کے بروے کار آئے گا یا کوئی عہدہ دار بہ طرف یا مقرر بغیر استرضا اور منظوری آنریبل کمپنی بہادر کے مین نکرونگا درصورت ایسی حالت کے (اگر ضرورت تبدیلی کی ہوگی) اول اتفاق رای اور منظوری سرکار آنریبل کمپنی کی حاصل کیجاے گی بعد ازان ایسے امور عمل مین آئین گے اور یہ بھی شرط ہے کہ مین کسیطرح بغیر استرضا اور اتفاق رای سرکار آنریبل کمپنی کے کوئی امر نہین کرونگا۔

مین نے یہ اقرارنامہ بمقام ماندادی اپنی مہر اور دستخط سے دیا اور مین بیان کرتا ہون کہ یہ مجھے منظور اور قبول ہے۔

المرقوم بیساکھ بدی یکم سنہ ۱۸۰۳ روز پنجشنبہ مطابق ۲۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۱ع

دستخط مہاراجا ہیرسنگھ

گواہان

دستخط [illegible]

دستخط راول کوسل سنگھ جی

دستخط سورتیا چندر سنگھ جی

دستخط سورتیا گیان سنگھ جی

---

## بڑوچ

سنہ ۱۶۸۵ع مین مرہٹا نے بڑوچ کو مسلمانون سے فتح کیا اوسوقت سے نواب بڑوچ اپنا علاقہ ماتحت پیشوا کے رکھتے تھے باعث بعض دعوی کے جو از روے استحقاق ملکیت سرکار سورت اوپر نواب بڑوچ کے تھے گورنمنٹ بمبئی نے سنہ ۱۷۷۱ع مین ایک فوج بھیجکر مطالبہ اون متوق کا کرایا گیا مگر بغیر انجام نہوئی لہذا بارہ دیگر

سامان مہم درست ہوتے تھے کہ نواب خود بمقام بمبئی آیا اور اوسے عہدنامہ نمبر ۶۲ تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۷۷۵ء منعقد کیا جو شرائط نسبت نواب کے طے ہوئین وہ حسب مراد اوسکے نہ تھین لہذا جب وہ واپس بڑوچ مین آیا تو اوسنے چیف کارخانۂ بڑوچ کا اعزاز خاطر خواہ نہین کیا اسلیے چیف کارخانۂ مذکور کو ہدایت واپس آنے بمقام سورت ہوئی و بسال دیگر مہم ہوئی اور بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۷۷۲ء بڑوچ فتح ہوا استحقاق گورنمنٹ انگریزی کا نسبت بڑوچ کے عہدنامۂ پورندا مین اور بعد ازان عہدنامہ سالبائے مین (جنکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) قائم اور منظور رہا مگر ۱۸۰۳ء مین بالعوض خدمات کے جو بیج منعقد کرانے عہدنامۂ سالبائے کے ظہور مین آئی تھین شہر اور ضلع مذکور سندیہ سیا کو دیا گیا (اسکا ذکر جلد چہارم مین درج ہے) ۱۸۰۳ء مین جب جنگ مرہٹا سے ہوئی بڑوچ پھر فوج انگریزی نے لیلیا اور آخرکار شامل گورنمنٹ انگریزی ازروے شرط سوم عہدنامۂ سرجی انجن گام کے ہوا اولاد اخیر نواب بڑوچ پنشن موروثی گورنمنٹ انگریزی سے پاتے ہین۔

## نمبر ۶۲

شرائط عہدنامۂ صلح و دوستی مستحکم فیابین آنریبل ولیم مورنٹ صاحب پریسیڈنٹ و گورنر کونسل بمبئی منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ و نواب اعتمادالدولہ معزخان بہادر دلیر جنگ بڑوچ وغیرہ۔

### شرط اول

صلح و دوستی آیندہ فیابین آنریبل کمپنی و نواب بڑوچ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے بلاتفاوت جاری رہیگی۔

### شرط دوم

جملہ رعایاے انگریزی و اشخاص جو زیر رونۂ مہری یا زیر جھنڈۂ آنریبل کمپنی تجارت کرتے ہین وہ بمقام بڑوچ یا کسی اور مقام علاقۂ نواب کچھ محصول نہین دینگے صرف محصول دینگے جو آنریبل پریسیڈنٹ و کونسل قرار دینگے اور یہ محصول وہ ابکار

تحصیل

تحصیل کرینگے جو آنریبل پریسیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی مقرر کرینگے اور نواب وعدہ کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے کہ کوئی فیس یا محصول یا مطالبہ کسی قسم کا تجاران مذکور سے منجانب اوسکے یا اوسکے جانشینان کے کسی حیلہ سے تحصیل نہوگا۔

## شرط سوم

آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل کو اختیار کل حاصل رہے گا جہان وہ مناسب تصور کرینگے کارخانہ قائم کرین اس کارخانہ کے واسطے اراضی مناسبہ یا مکان وسیع دیا جائیگا۔

## شرط چہارم

ٹیچ بوگونکا ایک کارخانہ بمقام بڑوچ موجود ہے مگر آیندہ کوئی اور قوم یورپ کو اجازت قائم کرنے کارخانہ کی مقام بڑوچ بلا استرضا آنریبل پریسیڈنٹ و کونسل کے نہدیجائے گی۔

## شرط پنجم

نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دشمن قوم انگریزی کی اعانت نہین کرینگے بلکہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد آنریبل کمپنی کی بیچ کسی جنگ کے جو وہ کرین ایک ہزار سپاہ پیدل اور تین سو سوار مع اونکے افسران کے کرینگے اور اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہوگی تو جسقدر وہ دے سکینگے اوسقدر سپاہ سے بشرح ذیل اعانت کرین گے۔

| | |
|---|---|
| فی سوار | وے ماہواری |
| فی سپاہی | ۴ ماہواری |

یا موجب اوس شرح کے جو معلوم ہوگی کہ اوس سے لیتے ہین۔

## شرط ششم

نواب کسی اپنے ہمسایہ سے بغیر استرضا پریسیڈنٹ و کونسل کے جنگ نہین کرینگے اور جو وہ کوئی جنگ اونکی استرضا سے کرینگے یا اگر کوئی اوسکے ملک پر یکایک

حملہ آور ہوگا تو پریسیڈنٹ کونسل اونکی اعانت مناسب اور ضروری کرینگے اور وہ شرح ذیل ادا کرینگے۔

فی گورہ ——— ۵ ماہواری

فی ہندوستانی سپاہی ——— ۱ ماہواری

یادداشت — عہدہ داران متعہد کمپنی و افسران کلان نواب حسب لیاقت فریق مدد یافتہ باشرط رضا و منظوری فریق مدد کنندہ مراعات ہوگی۔

## شرط ہفتم

نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ بالعوض ہر قسم کے مطالبہ کے آجکی تاریخ تک مبلغ چار لاکھ روپیہ آنریبل کمپنی کو دینگے اور آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل وعدہ کرتی ہیں کہ وہ اس رقم کو بابت اسپنے کل مطالبہ فوزاو محصول پرمٹ تجاران انگریزی اس شرط پر منظور کرین گے کہ نواب تمام شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا کی مطابقت کرینگے اور اگر اسکے خلاف ہوگا تو یہ بیان ہوتا ہے کہ یہ رقم چار لاکھ روپیہ بطور معاوضہ مصمم ہوا و سال مین ہوگی تصور کیجاے گی اور آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی بیان کرتے ہین کہ ایسی حالت مین وہ مجاز ہونگے کہ جو تدبیر مناسب اور ضروری متصور ہوگی وہ واسطے تحصیل مطالبہ دیگر جو اونکا یا اونکے شرکا کا ہوگا عمل مین لائین گے۔

مبلغ چار لاکھ روپیہ مذکورہ بالا ڈہائی برس کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے باوقات مصرحہ ذیل ادا ہوگا۔ یعنی

دو لاکھ بیچ عرصہ چھ مہینے کے تاریخ تحریر ہذا سے

ایک لاکھ تاریخ ادای اول سے ایکسال کے اندر

اور باقی ایک لاکھ سال آیندہ مین

اور اس رقم کے واسطے وہ تمسک تحریر کردین گے اور اپنا کل علاقہ مکفول کرین گے۔

شرط

## شرط ہشتم

درحالیکہ کوئی ہم بعدازین وقوع مین آئے اور فتح بھی نصیب ہو تو آنریبل پریسیڈنسی اور کونسل اسکا لحاظ رکھین گے کہ باندازۂ اعانت نواب بڑوچ بھی معاوضہ اوسمین سے حاصل کرین۔

## شرط نہم

بلحاظ دوستی جواب فیابین آنریبل کمپنی اور نواب کے قائم ہوئی ہے نواب دوستی مستحکم جملہ دوستان و رفیقان انگریزی خصوصاً نواب سورت و نواب کیمبے کے ساتھ کرینگے اور اونکے ساتھ عہدنامجات منعقد کرینگے اور اونکے دشمنون کو اپنے دشمن گردانین گے اور وہ بھی نواب کے دشمنون کو اپنے دشمن شمار کرینگے بنظر تعمیل اس شرط کے ہم منجانب نواب سورت اور نواب کیمبے ضامن ہوتے ہین۔

المرقوم قلعہ بمبئی تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۷۷۱ء۔

---

شرط جداگانہ جو ساتھ نواب بروچ کے منعقد ہوئی۔

تم نواب صاحب اقتدار والا معز خان بہادر دلیر جنگ بندرگاہ بروچ مین بامن و امان رہو اور ہمکو ہمیشہ اپنا دوست تصور کرو ہمنے اپنا مطالبہ فوجداری اور مالی پیشکش تجار سال تک جو زیادہ ستانی مین بابت محصول اشیاء تجارت تجاران آنریبل کمپنی سے لیا گیا ہے اور بابتہ خرچہ مہم جو تمہارے مقابلہ مین ہوئی تھی ترک کرتے ہین ہمارے دل بالکل صاف ہین اور ہمنے دوستی حسب خواہش تمہارے کی ہے اب کوئی مطالبہ یا جواب تمسے آنا باقی نہین رہا ہمنے یہ فارغخطی بابت کل مطالبہ مذکورہ بالا کے تمکو دی۔

ہم تمہارا اور تمہاری رعایا کا قرضہ جس شخص پر اور جس ریاست پر ثابت ہوگا دلادینگے اگر کوئی خبر تمہاری نسبت ہمکو ملے گی اوسکو ہم اعتبار نہین کرینگے ہم تمکو اپنا اور بمبئی کو تمہارا تصور کرتے ہین یہ فارغخطی تمکو منجانب آنریبل کمپنی ہمارے

اور اونکے قول وفعل کے مطابق دیجاتی ہے ہم ہرگز تمہاری دوستی اور اعانت فوج اور سامان جنگ مین بروقت موقع دریغ نکرینگے جس غرض سے یہ فارغخطی دوامی تمکو دیجاتی ہے تمام اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ کبھی کچھ بہ بخشی تمہارے یا تمہاری اولاد کے ساتھ نہوگی بلکہ دوستی ہر روز ترقی پذیر ہوگی اگر تمہاری مرضی ہو تو تم مع اپنے خاندان کے بمقام بمبئی آؤ واسطے تمہاری آمد ورفت کے اونیز بنا برتعمیل جملہ شرائط مندرجۂ عہدنامۂ بالا یہ اقرارنامہ بطور سند تمہارے پاس رہیگا اسکی تعمیل ہم بھی حسب قول وآبروے آنریبل کمپنی کرینگے اگر کوئی تجار برج یا کوئی شخص زیر حمایت تمہارے بمبئی مین تجارت کرنیکی خواہش رکھتا ہو ہم وعدہ کرتے ہین کہ وہ اگر بلا مزاحمت کرے اور محصول معمولی مقام ہذا ادا کرے اسمین کسیطرح کا سد باب منجانب آنریبل کمپنی نہوگا۔

ترجمہ تمسک نواب بنام آنریبل کمپنی۔

جملہ اشخاص جنکو واضح ہو کہ مین امتیاز الدولہ معزز خان بہادر دلیر جنگ نواب بروچ نے آجکی تاریخ اقرار اور منظور کیا ہے کہ مین مقروض آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کا بابتہ چار لاکھ روپیہ سکہ رائج الوقت بمبئی کا ہون یہ روپیہ بلا تفاوت آنریبل ولیم ہورنٹ صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر وکونسل بمبئی کو باوقات متذکرۂ ذیل ادا ہوگا مین بذریعہ اس تحریر کے آپکو اور اپنے ورثا اور جانشینان کو پابند ادائے قرضہ ہذا کرتا ہون اور اگر ادا نہو تو مین اپنا کل علاقہ اسکے عوض کمفول کرتا ہون

دو لاکھ روپیہ چھ مہینے کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے

ایک لاکھ تاریخ ہذا سے اٹھارہ مہینے کے عرصہ مین

اور باقی ایک لاکھ ڈھائی برس کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے۔

شہادت اسکی بحاضری میرے بھائی اور میرے عموی اور میرے خوجی اور میرے منشی اور میرے وکیل کے جنکی گواہی اسپر ثبت ہے یہ تحریر ہوئی یہ تحریر میری ہر

## کیمبے

از روے دفتر گورنمنٹ انگریزی نمبر ۲۶ ترتیب جدید

بانی اس خاندان کا مرزا جعفر نظام ثانی معروف مومن خان تھا یہ شخص حاکمان اہل اسلام گجرات کا ایک کم حقیر حاکم تھا یعنی اسکے بعد ایک حاکم اور اہل اسلام ہوا جبتک یہ حاکم تھا اوسوقت تک اوسکا داماد نظام خان حاکم کیمبے تھا اسنے ۱۷۴۲ء مین وفات پائی اوسکے فرزند مقرب خان معروف نورالدین نے کوشش درباب اپنی جانشینی اپنے والد کی حکومت گجرات مین کی مگر جب کچہ فائدہ مترتب نہین ہوا تو وہ بمقام کیمبے واسطے جمع کرنے فوج کے گیا مگر کیمبہ مین سنی نظام خان کو قتل کرکے حکومت کیمبے کی کرنے لگا اور تا وفات اپنے یعنی تا تاریخ ۲۲-۱۰ جنوری ۱۷۸۴ء حکمران رہا اسکا عہد حکومت مشہور دو امر مین ہوا ایک تو جرائم صحیحہ وبیرحمی کے اور دوسرے اوسکا مقابلہ ساتہ مرہٹا کے اور حکومت مرہٹا کو باز رکھنے کے جب ۱۷۵۳ء مین گجرات منقسم بیچ پیشوا اور گایکوار کے ہوئی تو مقام کیمبے حصۂ پیشوا مین آیا مگر جو مطالبہ اوسنے طلب کیا کبھی بدرستی ادا نہین ہوا اور نورالدین ہمیشہ پیشوا کی اضلاع کو گوا اور دندو کا اور کاتھیاوار سے روپیہ لیتا رہا اور احمد آباد بہی اوسنے لے لیا اور کچہ عرصہ تک بمقابلۂ فوج مرہٹا اوسکو اپنے قبضہ مین رکھا جب گورنمنٹ انگریزی نے ۱۷۷۲ء مین مقام تراجہ کے کونیکو فتح کیا تو قلعہ تراجہ حسب نشان نمبر ۶۳ نواب کیمبے کو بمعاوضہ ادائے مبلغ نو لاکھ روپیہ دیا گیا دو سال بعد ازان قلعہ مذکور حسب خواہش نواب رئیس بھونگر کو دیا گیا اور مبلغ ۹ لاکھ روپیہ اوسنے ادا کیا اور نواب نے بموجب نمبر ۶۴ کے اقرار کیا کہ وہ مزاحم رئیس مذکور سے نہوگا نورالدین کے بعد اوسکا داماد نجم خان جانشین اوسکا ہوا اور اوسکے دعوے کے خلاف مرزا ثانی نے جو پسر غیر منکوحہ نورالدین کا تھا دعوے کیا اور بعد جنگ سخت کے اوسنے اپنے مخالف کو خارج کرکے اپنی حکومت قائم کی

اور چھ سال تک حکمرانی کی بعد ازان بتاریخ ۷ ماہ فروری سنہ ۱۷۸۹ع اوسکا فرزند فتح علی اوسکی جگہ جانشین ہوا۔

باستثنا تصفیۂ چند نزاعات گایکوار گورنمنٹ انگریزی بہت کم مداخلت امور کیمبے مین کرتی تھی بمجوائے عہدنامۂ بسین چوتہ کیمبے کی اور جو حقوق پیشوا کے تھے گورنمنٹ انگریزی کو پیشوا نے دیے تھے دراصل یہ چوتہ سنہ ۱۷۳۶ع مین گایکوار کو بالعوض امداد کے جو اوسنے نواب کی بیچ قبضہ کرنے احمدآباد کے کی تھی ملی تھی اور حصۂ پیشوا مین ہنگام انقسام گجرات آئی تھی بعد دینے چوتہ کے گورنمنٹ انگریزی کو چوتہ مذکور حسب درخواست نواب کو مستاجری مین حسب نشان نمبر ۶۵ دی گئی تھی مگر جب مستاجری سنہ ۱۸۰۵ع مین ختم ہوئی تو یہ شرط مجدد اًنہین ہوئی یہ چوتہ القصہ اب وہ خراج ہے جو نواب گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے اور جسکی تعداد مبلغ ۵ لاکھ ۱۶ ہزار روپیہ ہے۔

فتح علی نے بتاریخ ۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۳ع وفات پائی اور اوسکا بھائی نبدہ علیخان اوسکے عوض جانشین ہوا اور اوسنے سنہ ۱۸۴۱ع مین وفات پائی اور اوسکا برادرزادہ نواب حسین یار خان نواب حال جانشین ریاست ہوا اوسکے باب مین برادر نواب مرحوم نے اپنا دعوی ترک کیا اس نواب کو سند نمبر ۷۵ عطا ہوئی ہے جسکے رو سے اس ریاست کی گدی نشینی ایسے وارث کی جو ازروے شرع محمدی استحقاق وراثت رکھتا ہو منظور ہوئی آمدنی قریب تین لاکھ پچاس ہزار روپیہ کی ہے اور رقبہ کیمبے کا تین سو پچاس میل مربع اور آبادی ایک لاکھ پچہتر ہزار نفری ہے اس نواب کو اختیار حکومت قسم اول کا حاصل ہے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات سنگین ہر ایک مجرم کا سوائے رعایاے انگریزی کے حاصل ہے۔

## نمبر ۶۳

ترجمہ عہدنامہ منعقدۂ نواب مومن خان حاکم کیمبے بابت فروخت قلعۂ ترا مع سامان و متعلقات سنہ ۱۷۷۱ع۔

## شرط اول

بالعوض آنریبل کمپنی کے فروخت کرکے سپرد کردینے اوسکو اور اوسکے وارثا کو قلعہ تراچہ مع اوسکے متعلقات اور سامان کے اوسیحالت مین کہ جسمین اونھون نے کولیون سے اوسکو لیا تھا نواب اقرار کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو پچھتر ہزار روپیہ بیچ عرصۂ پانچ سال کے پانچ اقساط سالیانہ ۱۵ ہزار روپیہ فی قسط کے ادا کریگا اور اول قسط پندرہ ہزار کی اوس تاریخ سے پیش اور بعد ادا ہونے جس تاریخ فوج نواب کو قبضہ قلعۂ تراچہ کا حاصل ہوگا اور باقی اقساط اوسی تاریخ کو ہر سال ادا ہوا کرینگی جبتک کہ کل پچھتر ہزار روپیہ ادا ہو جاے۔

## شرط دوم

چونکہ آنریبل کمپنی نے ازراہ مہربانی بڑی توجہ اور عنایت کرکے نواب کو قلعۂ تراچہ دیا ہے وہ بحلف بیان کرتا ہے کہ وہ کسیوجہ یا حالت مین کولیون کے ساتھ دوستی نہین کرے گا اور نہ اونکی مدد ترمی اور خشکی مین کریگا اور نہ اونکی کشتیون کو اپنے علاقہ مین آنے دیگا اور خود بھی کوئی کشتی بہ نیت دزدی دریا آراستہ نہین کریگا بلکہ آنریبل کمپنی کے دشمنون کو اپنا دشمن گردانے گا اور اونکو اذیت حتی الامکان پہونچاتا رہیگا اور وہ کیسحالت مین قلعۂ بڑاچہ یا کوئی اور علاقہ اپنے ملک کا کولیون کو یا کسی اور حکومت کو بغیر استرضا آنریبل کمپنی کے نہین دیگا۔

## شرط سوم

اگر آنریبل کمپنی کو کسیوقت بعد ازین موقع جنگ بخلاف کولیان اضلاع دیگر کا ہو تو نواب بخوشی وعدہ کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو قلعۂ بڑاچہ مع اوسکے متعلقان کے واسطے کارروائی فوج آنریبل کمپنی کے جبتک وہ وہان رہین دیگا اور اپنے ملازمان کو حکم دیگا کہ وہ ضروریات فوج مذکور بہم کردینگے بشرطیکہ فوج مذکور کچھ نقصان قلعہ یا پرگنہ کا نہ کرین اور اگر نقصان ہوگا آنریبل کمپنی اوسکا معاوضہ کردینگے۔

## شرط چہارم

اگر کوئی رئیس اوسکے قلعۂ تراجہ یا متعلقات پر حملہ آور ہوگا یا اوسکو اذیت پہونچائیگا تو وہ درخواست اعانت آنریبل کمپنی واسطے اوسکے قائم رکھنے قبضہ کے کریگا کیونکہ وہ اب آپکو ملازمان کمپنی سے تصور کرتا ہے اور ایسی اعانت مین جو کچھ خرچہ آنریبل کمپنی کا ہوگا اوسکو وہ یعنی نواب بخوشی وعدہ ادا کرنے کا ایسی جلدی جیسی اوس سے ممکن ہوگا کرتا ہے اور اگر آنریبل کمپنی کو ضرورت اوسکی فوج کی ہوگی تو نواب فوراً اونکے حکم کی تعمیل اوسقدر فوج سے جسقدر طلب ہوگی کریگا اسحالت مین آنریبل کمپنی جو خرچہ فوج کا پڑیگا ایسی جلدی جیسا بلا دقت ممکن ہوگا ادا کرینگے ۔

## شرط پنجم

وہ چاہتا ہے کہ آنریبل کمپنی اوسکے پاس فوج مناسب بھیجین جو اوسکی فوج کے کنارۂ کولی تک ہمراہ جاے اور فوج کافی اونکو کنارہ پر ملے تاکہ وہان سے اونکے ساتھ جاکر قلعۂ تراجہ اونکے سپرد کردے اور اوسکی درخواست یہ بھی ہے کہ آنریبل کمپنی اوسکو تیس بریل بارود اور پچاس من سیسہ واسطے قلعۂ تراجہ کے دین اسکی قیمت ادا کرنیکا نواب وعدہ کرتا ہے ۔

## شرط ششم

نواب وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ اول قسط عرصۂ مذکورۂ بالا مین مسٹر جان ٹوڈ لیس صاحب بذریعۂ ہنڈویات صرافان ادا کریگا اور باقی چار اقساط کے عوض وہ آمدنی موکات اور کوسیا مکفول کرتا ہے اور اگر مشیت ایزدی سے آمدنی مذکور مین بباعث کمی بارش یا دست بردِ دشمنان یا اور کسیوجہ سے کمی یا نقصان ہوگا تو نواب وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ خود اوسکا معاوضہ کردیگا ۔

منظور کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۷۷۶ء

نمبر ۶۴

نزاہ تحریر نواب سیسے ۱۷۷۶ء ۔

کاغذ اقرارنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مومن خان نواب کیمبے
حسب تحریک مسترجان تورلیسی صاحب رزیڈنٹ کیمبے مین اب اقرار کرتا ہون
کہ اگر مقام گوگو کسیوقت میرے قبضہ مین آجائیگا اور آنریبل انگریزی کمپنی کی خواہش
وہان کارخانہ بنانے کی ہوگی تو مین وہ اونکو دیدونگا اور کسیحالت مین کسی دوسرے
قوم یورپ کو اجازت وہان آباد ہونے کی نہ دونگا اور بباعث دوستی قدیم جو فیمابین
آنریبل انگریزی کمپنی کے اور میرے جاری ہے مین اونکی سفارش کو جو اونہون نے
اکراجی اور گوپال جی سرویا کی کی ہے منظور کرتا ہون اور کسی حیلہ سے مزاحمت
یا دست درازی نسبت قدیم مقبوضات اکراجی پسر بوسنگ مرحوم کے نہین کرونگا
اور نہ قلعہ اور شہر بونگر سے مزاحم ہونگا اور جو کچھ قدیم سے مالک بندر گوگو اوس سے
لیتا آیا ہے اور جو مین نے ہنگام اپنے تسلط کے لیا ہے اوس سے زیادہ مطالبہ
مین اوس سے نہین کرونگا اور دربارۂ گوپال جی سرویا کے بھی مین مزاحمت
نہین کرونگا مگر میری درخواست یہ ہے کہ بعد از اقرارنامہ کے آنریبل کمپنی کسی
اور شخص ساکن علاقۂ مذکور کی سفارش مجھنے نکرین بعنایت الٰہی مین اور میرے
ورثا مطابق جملہ اقرارنامجات کے جو فیمابین ہمارے منعقد ہوتین ہین کاربند رہینگے
میرے ہاتھ سے تحریر ہوا بتاریخ ۱۲ ماہ رجب ۱۱۷۵ھ مطابق ۲۲ ماہ اکتوبر ۱۷۶۱ع

## نمبر ۶۵

ترجمہ اقرارنامہ جو جوالاناتہ صاحب کے نے منجانب اپنے مالک نظام الدولہ
معاملات الملک مومن خان بہادر دلاور جنگ کیمبے والہ کے آنریبل کمپنی کو دربارۂ
مستاجری کیمبے چوتہ اور پنار کے بابتہ ۱۱۷۶ھ یا ۱۷۶۲ء جو پیشوا نے آنریبل کمپنی
کے حوالہ کیا تھا لکھدیا۔

### شرط اول

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین موکتا یعنی آمدنی مشروطہ بابتہ کمی اور بٹہ پنار کے
حسب شرائط ذیل ادا کرونگا ——— یعنی وعدے

## شرط دوم

منہا اخراجات

پیادہ وغیرہ

۴۰ نفر سوار سالیانہ شرح ۴۰ فی ماہ للعہ لاکھ

۴۰ نفر چپراسی واسطے تحصیل کے شرح

مبلغ ۴۰ ماہواری ——— ساکھ

اخراجات کنٹنجنٹ معروف سدید حار

یک کارکن ——— ملکہ صہ لاکھ

آٹھ مہتون یعنی پٹواریان محال —— احمار

آٹھ چپراسی محال ملکہ سایہ

——— سحامہ

باقی ادائی ——— احامہ

## شرط سوم

روپیہ مذکورہ بالا حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

کاتک سودی دوادسی مطابق ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء ———

پوس سودی دوادسی مطابق جنوری ۱۸۰۴ء ———

چیت سودی دوادسی مطابق اپریل ۱۸۰۴ء ———

جیٹھ سودی مطابق اخیر سال بماہ جون ———

——— احامہ

## شرط چہارم

مین تین اقساط کا روپیہ تمام وکمال ادا کردونگا مگر درباب قسط اخیر کے شاید کچھ باقی ذمہ کاشتکاران رہجاے مگر یہ باقی مبلغ ا ——— سی زیادہ نہوگی اور واسطے بہبود پرگنہ تا سال آیندہ ادا ہوگی۔

## شرط پنجم

اگر آسمانی یا سلطانی یعنی آفات سماوی یا جنگ وغیرہ حادث ہون تو اونکا لحاظ حسب رسم ملک آنریبل کمپنی کو کرنا ہوگا۔

## شرط ششم

جو کچہ رسم قدیم الایام سے درباب لینے رسوم جزوی مثل بہری وغیرہ چلی آتی ہے وہ موقوف نہوگی بشرطیکہ وہ رسم بخوشی قائم ہوئی ہو۔

## شرط ہفتم

تھوڑے سپاہی واسطے قلعہ پنالہ کے دیے جائین۔

## شرط ہشتم

اگر کچہ مرمت قلعہ پنالہ کی ضروری ہو تو سو کماوشدار بمنظوری صاحب رزیڈنٹ کریگا اور ایسی صورت مین یہ خرچہ کمپنی مجرا دینگے۔

## شرط نہم

ورشاسن یعنی خیرات برہمنان اور دیوستھان اور خیرات اور دہرم دیوا اور دیگر خیرات وغیرہ کے جاری رکھنے کا اگر حکم ہوگا تو کمپنی کو یہ سب مجرا دینی ہونگی

## شرط دہم

اگر کوئی دشمن اور کوئی اور امر مخل امنیت پیدا ہو تو صاحب افسر کمانڈنگ قلعہ پنالہ اوسکے اندفاع کے واسطے بروقت اطلاع یابی معرفت کماوشدار کیے جاینگے اور اگر کماوشدار موجود نہوگا تو ایسے حالات کی اطلاع کارکن دیگا۔

## شرط یازدہم

مین محالات سے سوائے رقم آمدنی ۱۲ لاکھ کی بابتہ اپنے تولیے وغیرہ کی مبلغ الے روپیہ تحصیل کرونگا۔

## شرط دوازدہم

مطابق اقرارنامہ بالا کے مین کاربند ہونگا۔

# گایکوار

افسران کلان مرہٹا مین سے ایک نہایت مشہور اور نامی افسر کھندی راو دہابری تھا جسکے ہمراہیون کی بسر اوقات گجرات اور کاٹیاوار سے جنسے وہ خراج لیتا تھا وابستہ تھی بیچ اوس تنازع کے جو مرہٹون مین درباب برتری واقع ہوا تھا اوسنے جانب داری ساہوجی کی کی اور ساہوجی نے اوسکو عہدہ سنتاپتی پر اقرار کیا اور بسفارش اوسکی مسمی داماجی گایکوار جو اوسکے عمدہ داران مین سے تھا اور جسکی خاطر اوسکو بدل منظور تھی ماتحت اوسکے درجہ دوم کا عہدہ دار مقرر ہوا کھانڈی راو اور داماجی گایکوار دونون نے ۱۷۲۱ء مین چند ماہ پس وپیش وفات پائی اور کھانڈی راو کی جگہ اوسکا فرزند ترمبک راو دہابری اور داماجی کی جگہ اوسکا برادر راو پیلاجی گایکوار قائم ہوا۔

۱۷۲۱ء مین پیشوا باجی راو نے سربلند خان صوبہ دار گجرات سے جو منجانب شاہنشاہ مغلیہ مامور تھا چوتھ اور دیگر حقوق مذکور حاصل کیے اور شرائط عطیہ مین ایک شرط یہ تھی کہ وہ رعایا سے مرہٹا کو شریک خلل اندازان امنیت ملک نہونے دیگا یہ شرط صرف باعث ترمبک راو دہابری اور پیلاجی گایکوار کے قرار پائی تھی کیونکہ اونسے اندیشہ اوسکے حقوق کی خلاف ورزی کا متخیل تھا لہذا ترمبک راو نے سازش اور اتفاق سات دیگر افسران گجرات کے اس غرض سے کیا کہ وہ مقابلہ حقوق پیشوا کا کرین مگر وہ ۱۷۳۱ء مین بمیدان جنگ شکست کھاکر مقتول ہوا اسطرح حقوق پیشوا ملک گجرات مین قائم ہوئے جسونت راو پسر خورد سال ترمبک راو کے نامزد عہدہ سنتاپتی کا ہوا اور پیلاجی گایکوار نے اپنے عہدہ سابق پر منظور اور مامور ہوکر خطاب سینا خاص خیل کا حاصل کیا یہ قرارداد ہوا کہ پیشوا اور سینا پتی ایک دوسرے کے علاقہ مقبوضہ سے مزاحمت نکرے اور جسونت راو کے اختیار کل انتظام گجرات کا رہے اور وہ نصف آمدنی پیشوا کو دیا کرے اور جو کچھ بطور امداد

اون ملکون سے حاصل ہوجنکا ذکر اوس سند مین درج نہین ہے جو سربلند خان نے پیشوا کو دی تھی اوسکا حساب دیا کرے اور جو چوتھ سربلند خان نے دی تھی وہ پیشگاہ شاہنشاہ دہلی سے منظور نہین ہوئی اور سربلند خان اپنے عہدہ سے معزول ہوا اور ابھی سنگہ راجہ جودہپور اوسکے عہدہ پر مامور ہوا اوسکے ایک رفیق نے پیلاجی گایکوار کو قتل کیا۔

داماجی گایکوار پسر پیلاجی نے اپنے والد کے قتل کا بدلہ لیا اور شاہنشاہ مغل سے کل گجرات پر حاوی ہوا اور جسونت راو جب سن بلوغ کو پہونچا تو وہ بالکل نالایق اپنے عہدہ کا ثابت ہوا لہذا بجاے خاندان دہابری کے خاندان گایکوار ذیر تبہ ہوا داماجی گایکوار نے اعانت تارابائی کی بیچ اوسکی کوشش کے جو اوسنے واسطے رہا کرنے اپنے پوتے راجہ ستارا کے تابعداری پیشوا بالاجی باجی راو سے کی تھی مگر اوسکو پیشوا نے بفریب گرفتار کرلیا اور اوسوقت تک رہا نکیا جبتک اوسنے اقرار ادا کرنے پندرہ لاکھ روپیہ کا بابت بقایا آمدنی گجرات کے اور دینے نصف تمام اپنے علاقجات حال اور آیندہ کا جو وہ فتح کرے نکیا (دیکھو تتمہ نمبر ۱) دوسرے سال پیشوا نے داماجی گایکوار کی فتوحات کا ٹھیاوار کا حصہ لیا (دیکھو تتمہ نمبر ۲) اور گایکوار نے وعدہ کیا کہ وہ مدد پیشوا کی وقت ضرورت اپنی فوج کے ساتھ کریگا لہذا فوج داماجی گایکوار اور پیشوا کی باتفاق سرکردگی مسمی راگوبا واسطے فتح کرنے گجرات کے روانہ ہوئی ۱۷۵۵ء مین حکومت مغلیہ احمدآباد مین بالکل تبدیل ہوگئی اور شہر اور ملک مذکور پیشوا اور گایکوار مین باہم تقسیم ہوگیا داماجی گایکوار حامی راگوبا کا بیچ اوسکی سرکشی بخلاف مادھوراو کی تھا اور اوسنے اپنی فوج زیر حکم اپنے فرزند گوبندراو کے اوسکی اعانت کو بھیجی مگر اس لڑائی مین اوسنے شکست کھائی اور یہ سزا اوسکو ملی کہ وہ پانچ لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج دیا کرے اور تین ہزار سوار کی خدمت ہنگام امنیت اور چار ہزار سوار کی ہنگام جنگ دیا کرے اور اوسنے یہ بھی وعدہ کیا کہ بالعوض اون اضلاع کے جو پیشوا نے

وعدہ واپس دینے کا کیا ہے وہ دو لاکھ چون ہزار روپیہ دیا کریگا یعنی کل خراج سات لاکھ اوناسی ہزار روپیہ سالیانہ ادا کیا کریگا او سکے چار فرزند او سکے بعد قائم تھے ایک بیاجی پسر کلان دوسری بائی سے اور گوبند راؤ دوسرا فرزند پہلی رانی سے اور مانا جی اور فتح سنگھ تیسری رانی سے گوبند راؤ او سوقت پونا مین تھا جب او سکے والد نے انتقال کیا اور او سنے ایک نذرانہ کثیر پیشوا مادھو راؤ کو دیکر اور یہ اقرار کر کے (دیکھو تتمہ نمبر ۳) کہ جو انتظام دامانجی کے ساتھ تین سال پیشتر ہوا تھا وہ او سکو منظور ہے عہدہ سینا خاص خیل کا جو او سکے والد کے نام تھا حاصل کیا مگر فتح سنگھ نے بیان کیا کہ دعوی کلان سیاجی پسر کلان کا ہے۔ یہ ایک بیوقوف شخص تھا اور پیشوا نے جسکا اصل مطلب یہ تھا کہ خاندان مین تفرقہ پیدا ہو تاکہ قوت گائیکوار کی ضعیف ہو جاوے آخرکار (دیکھو تتمہ نمبر ۴) حق سیاجی کا منظور کیا جس سبب سے گوبند راؤ اور فتح سنگھ برادران دشمن جانی ایک دوسرے کے ہو گئے۔ فتح سنگھ نے بغرض استحکام دینے اپنے مطلب کے ۱۷۷۵ء مین درخواست دوستی گورنمنٹ انگریزی کی مگر او سکی درخواست نامنظور ہوئی مگر ۱۷۷۳ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۶۶ او سکے ساتھ قرار پایا جسکے روسے حصہ گائیکوار جو آمدنی بڑودچ تھا اور جو باعث تنازع کے جو نواب بڑودچ کے ساتھ ہوا تھا گورنمنٹ انگریزی نے بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۷۷۲ء مین حملہ کر کے لے لیا تھا اوسی حالت اور حیثیت مین رہنے کا وعدہ ہوا جیسا زیر حکومت نواب کے تھا۔

بعد قتل نراین راو کے راگوبا پیشوا نے پھر دعوی گوبند راو کو منظور کیا لہذا جب راگوبا آگے فوج حملہ پونا جنون نے دعوی مادھو راؤ نراین پسر نراین راؤ جو بعد وفات نراین راؤ اپنے والد کے پیدا ہوا تھا بابت عہدہ پیشوا کے قائم کیا تھا گجرات کو بھاگ گیا تو او سنے گوبند راو کو اپنا دوست اور فتح سنگھ کو اپنا دشمن پایا جب فوج بمبئی شامل فوج راگوبا کے ہوئی تو ایک ارادہ بے سود واسطے جدا کرنے فتح سنگھ کے اتفاق عملہ سے عمل مین آیا مگر تعداد او سکی کہ چند فتح فوج انگریزی نے گجرات مین کین ایک عہدنامہ نمبر ۶۷ فیما بین فتح سنگھ اور راگوبا کے منعقد ہوا جسکے روسے یہ شرط قرار پائی کہ وہ فوج اور روپیہ سے امداد راگوبا کی کرے اور راگوبا گوبند راؤ کو ایک جاگیر بیچ دکن کے دی اور گورنمنٹ انگریزی باعث ضامن ہونے اس عہدنامہ کے حصہ گائیکوار جو آیندہ بڑودچ اور دیگر دیہات مین ہے واسطے ہمیشہ کے پائین یہ عہدنامہ ازروے

حکم گورنمنٹ بنگالہ فسوخ ہوا اور اتفاق ساتہ راگوبا کے ختم ہوا اور عہدنامہ پورندر جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے معرفت کرنیل ایٹن صاحب کے ساتہ گروہ عملۂ پونا کے منعقد ہوا اسکی ایک شرط یہ تہی کہ جو عطایات فتح سنگہ نے کیے ہین وہ اوسکو مسترد ہون جب یہ امر پایہ ثبوت کو پہونچے کہ اوسکو اختیار عطایات کرنیکا بغیر حاصل کرنے رضامندی دربار پیشوا کے حاصل تہا مطلب اسکا منجانب گروہ عملہ یہ تہا کہ فتح سنگہ کو ترغیب منظور کرنے ماتحتی دربار پونا کی چونکہ انہون نے اوسکو باہ فروری ۱۸۰۵ء اوپر عہدۂ سیناخاص خیل کے (دیکہو تتمۂ نمبر ۵) منظور کیا اگر وہ بقایا خراج ادا کردے۔

بعد صلح وارگانو نکے یہ تجویز ہوئی کہ قوت مرہٹا کی اسطرح کم کیجاوے کہ ایک عہدنامہ ساتہ خاندان گائکوار کے قرار پائے اور اوسکو ماتحتی پیشوا سے آزاد گردانا جاے حصۂ پیشوا جو گجرات مین ہے واسطے گورنمنٹ انگریزی کے فتح کرکے لیا جاے جنرل کوڈرڈ نے بعد حاصل کرنے جمیع مہم گجرات مین ایک عہدنامہ جنگ وصلح نمبر ۶۰ اوسی غرض سے ساتہ فتح سنگہ کے بتاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۰۵ء منعقد کیا فتح سنگہ کو علاقہ پیشوا بجانب شمال دریاے ماہی ملے اور وہ اضلاع جنوب تاپتی اور محاصل بڑوچ اور دیہات ملحقہ وضلع سنور واقع نربدا دیدیے اور درمیان جنگ کے ادائے خراج پیشوا سے بری رہے اور تین ہزار سوار واسطے شامل ہونے ساتھ فوج انگریزی کے بھیجے شرائط عہدنامہ کی عموماً گورنمنٹ اعلی نے منظور کین مگر اوسکے الفاظون کے نسبت کچہ عذر رہا لہذا مہر گورنمنٹ اور دستخط اہالیان کونسل بطور تصدیق عہدنامہ ترمیم شدہ پر کیے گئے اور اوسکی نقل گورنمنٹ بمبئی کے پاس واسطے سونپنے فتح سنگہ کے اور لینے اوسکے دستخط نقل کے بھیجی گئی جو تبدیلی اوسمین ہوئی اوسکی اطلاع اوسکو نہین دی گئی یہ سوال کہ آیا ایسی حالت مین ہر دو نقول عہدنامہ بطور سند واجب التعمیل کے تصور کیجاے علی مفاد کا نہین کیونکہ از روی عہدنامۂ سالبائی (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) جسکے رو سے صلح فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا کے ۱۷۸۲ء مین قائم ہوئی علاقجات گائکوار پھر اوسی ہیئت پر ہوگئے جیسے وہ قبل از جنگ کے تہے اور فتح سنگہ کو حکم ہوا کہ مثل سابق پیشوا کو خراج دیا کرے مگر خراج سابق غیر ادائی کے ادا کرنے سے بری اور محفوظ رہا (دیکہو تتمہ نمبر ۶)۔

فتح سنگہ گایکوار نے تبدیل ۱۴ دسمبر ۱۷۶۹ء وفات پائی اوسکے بھائی مانا جی نے فوراً بنام اپنے بھائی سیاجی کے اہتمام انتظام اختیار کیا اور پیشوا نے بھی بعد لینے نذرانہ کثیر کے اوسکو منظور کیا گوبندراو کے دعوی کا حمایت ہوجی سندھیا تھا مانا جی نے بغرض مستحکم کرنے اپنی قوت کے درخواست حمایت و حفاظت گورنمنٹ انگریزی بھجوائے عہدنامہ ۱۷۷۵ء کی مگر اسمین دست اندازی سے اسوجہ سے انکار ہوا کہ عہدنامہ مذکور کے بعد عہدنامہ سالبای منعقد ہوئے القصہ تنازع خاندانی بمرگ مانا جی بتاریخ یکم ماہ اگست ۱۷۷۳ء اور گدی نشینی گوبندراؤ کی جسکو حکم ہوا کہ زر کثیر پیشوا کو دے اور ایک عہدنامہ دستخط کرے جسکے روسے اوسکو اضلاع گایکوار جنوب تاپتی اور اپنا حصہ محاصل پرمٹ مقام سورت پیشوا کو دینا پڑا اور یہ ادائی بعد ازین پیشوا نے معاف کی جب گورنمنٹ انگریزی نے عذر کیا کہ یہ باعث شکستگی علاقہ گایکوار خلاف فحوای عہدنامہ سالبائی ہے آباشیلو کرنے جو پیشوا کا نائب گجرات مین تھا باعث تحصیل کرنے روپیہ دیہات گایکوار سے دشمنی گوبندراؤ کی پیدا کی شدہ شدہ یہ دشمنی منجر بجنگ ہوئی اس جنگ کی ترغیب گایکوار کو باجی راؤ نے بھی اسوجہ سے دی کہ آباشیلو کر مدد و معاون نانا فرناویس وزیر کا تھا مگر اس فساد مین بہت کمی باعث درمیان مین آنے گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی اوپر وفات نواب سورت ۱۷۹۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے کوشش اس امر مین کی کہ حصہ گایکوار جو چوتہ مقام سورت اور اضلاع گردنواح مین تھی انکو حاصل ہو اس امر مین گایکوار نے اپنی رضامندی ظاہر کی کہ اگر منظوری پیشوا کی حاصل کیجاے اور اگر اوسکی اعانت بخلاف آباشیلو کر کے کیجاے جو درخواست در باب اعانت کے تھی اوسمین تعویق ہوئی مگر اسی اثنا مین آباشیلو کر کو گوبندراؤ نے گرفتار کر لیا و ماہ اکتوبر ۱۸۰۰ء اپنا حصہ آمدنی گجرات پانچ سال تک گایکوار کو ستاجری مین بادا ے پانچ لاکھ روپیہ سالیانہ کے دیا ماہ ستمبر سنہ الیہ گوبندراؤ نے وفات پائی اور اوسکا پسر کلان آنندراؤ اوسکا جانشین منظور ہوا اور اوسکی عقل کم تھی اور اختیارات ریاست اوسکے برادر کانوجی راؤ نے جو بطن غیر منکوحہ سے تھا چھین لیے مگر اس شخص کو ایک گروہ سپاہ نے بسرکردگی راوجی آپاجی جو وزیر گوبندراؤ کا تھا باعانت اپنے بھائی بابا جی کے خارج گدی کیا اسپر مہارا راو شیر زادہ گوبندراؤ نے کانوجی کی اعانت اختیار کی اس سبب سے کہ اوسکا والد مدد گوبندراو کا بمقابلہ فتح سنگہ کے رہا تھا مگر جب

گوبند راؤ صاحب اختیار ہوا تو اوسکے سلوک سے وہ ناراض ہوگیا تھا اس نزاع کا خاتمہ ہوا جب راؤجی آپاجی نے حمایت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور وعدہ کیا تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء بموجب عہدنامہ نمبر ۶۹ کہ وہ فوج کمکی گورنمنٹ بمبئی سے لینا اور بالعوض اوسکے چوتھ سورت اور گنہ چوراسی دینا منظور کرتا ہے بشرطیکہ اوسکی اعانت بمقابلہ ملہار راؤ کیجاے بعد از تھوڑی مہم کے ملہار راؤ حاضر ہوا اور اوسکی پرورش کے واسطے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ مقرر ہوا بعد ازاں ملہار راؤ اور کانوجی دونوں نے کئی مرتبہ سرکشی اختیار کی اور کانوجی کو ہیواسطے اور نیز اس سبب سے کہ اوسنے سازش ساتہ جام نوانگر کے اس غرض سے کی تہی کہ وہ ریاست بردوا پر قائم ہوا اور حکومت انگریزی گجرات سے اوٹھا دیجاے اور ملہار راؤ بمقام بمبئی قید مین فوت ہوا۔

صلح تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء منضبط بیچ عہدنامہ نمبر ۷۰ کے ہوا اور اُسکی منظوری گائیکوار نے بیچ تحریر جداگانہ مرقومہ ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ء کے کی اور اس عہدنامہ کے شامل ایک اور عہدنامہ جو بطور خانگی ساتہ راؤجی آپاجی کے ہوا تھا کیا گیا جسکے رو سے اوسکو واسطے دوام کے بابت حقوق موعود ہوا اور حمایت اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت اوسکو اور اوسکی فرزند اور برادران اور برادر زادگان اور رشتہ داران اور دوستان کے مشروط ہوئی ازروی شرط چہاردہم عہدنامہ بسین جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے عہدنامہ جو گائیکوار کے ساتہ ہوا تھا منظور اور مقبول پیشوا ہوا۔

صلح ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء مین ایک شرط یہ نہی اور اسکی تصدیق عہدنامجات مابعد سے بہی ہوئی تہی کہ گورنمنٹ انگریزی اعانت گائیکوار کی بیچ مغلوب کرنے اوسکی فوج کمکی عرب ✤ کے کرین یہ فوج

✤ عہدنامجات سنہ ۱۸۰۲ء نے گورنمنٹ انگریزی کو بے انتہا اختیار مداخلت بیچ انتظام اندرونی ریاست بردوا کے دیا جب یہ عہدنامجات منعقد ہوئے تھے اوسوقت مین دراصل کوئی حکومت بردوا مین نہ تھی اختیار آنند راؤ کا انسداد کانوجی اور ملہار راؤ کرتے تھے اور اوسکا جسمین وہ خود مجبور فوج عرب کا تھا جو ہر چند جزوی تہی مگر تمام مقامات مستحکم اور جگی اونکے قبضہ مین تھے اور انکی ساتہ سازش ہوتی رہتی تہی کہ اختیار کانوجی کا قائم ہوجاے اس فوج کمکی کے ستا مصالحت بطور پر ہونے لگی کہ وہ اپنی تنخواہ جو چڑہی ہولین اور اور بہی مراعات اونکے ساتہ کیجاے گی اگر وہ گجرات سے علحدہ ہوجائین مگر اسکو اونہون نے منظور نہین کیا لہذا فوج انگریزی نے شہر بردوا کو جہان وہ تھے محاصرہ کرلیا آخر کار عرب حاضر ہوے اور اونہون نے وعدہ کیا کہ وہ چلے جائینگے بشرطیکہ اونکو اونکی تنخواہ پچیلی جو چڑہی تہی دیجاے

کل مختار بیچ ملک گائیکوار کے ہوگئی تھی بلکہ گائیکوار کو وہ بطور محبوس رکھتی تھی اونکا خرچہ ریاست پہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ ہوتا تھا اور گائیکوار اونکو اسوجہ سے موقوف نہین کرسکتا تھا کہ اونکی تنخواہ قریب بیس لاکھ روپیہ کے دینی تھی اور زر مالگذاری رہن تھا اب روپیہ گورنمنٹ انگریزی نے گائیکوار کو بضمانت ریاست قرض دیا اور موقوفی اس فوج لکھی کی عمل مین آئی گویہ امر بغیر خونریزی کے نہین ہوا بعد ازان گائیکوار نے بفحوائے عہدنامہ نمبر ۱۷ علاقہ جمبی سات لاکھ اسّی ہزار روپیہ کا واسطے خرچہ فوج لکھی کے دیا شرائط مذکورہ بالا سب مندرج بیچ عہدنامہ قطعی مرقومہ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۳ء نمبر ۲۷ کی

اور جو ضمانت کسی شخص یا جایداد کی عرب فی کی ہے اوسکو گورنمنٹ انگریزی قبول کرکے خود اونکے عوض ضامن ہوجاے اوسوقت مین بمقام گجرات کوئی امر کلان کسی قسم کا بغیر ضمانت کے ملے نہین ہوتا تھا اور جمعداران فوج عرب اکثر مقدمات مین صرف ضامن ایسے امر کے نہین ہوئے تھے کہ جو روپیہ اونھون نے گائیکوار کو دیا تھا وہ اونکو ادا کیا جائیگا بلکہ اس امر کی بھی ضامن ہوئے تھے کہ اوسپر کوئی زیادتی اور ظلم بھی نہین کریگا اور نہ کوئی اونسے مزاحمت بیجا کسیطرح کی کریگا کسیقدر اختیار ضمانت کے حاکم نے اپنی رعایا کو دے رکھا تھا اُسکے ذریعے سے وہ اوسپر غالب آکر مخالفت کیا کرتی تھی اگر وہ کسی شرط سے تجاوز کرے جب عرب موقوف کیے گئے تو وہ اس ضمانت سے بھی بری کیے گئے اور مہر گورنمنٹ انگریزی کی بطور ضمانت اوپر ہوگئی ماورائے انکے گورنمنٹ انگریزی اور قرضہ کے نسبت بھی گائیکوار کو واسطے ادائے زر تنخواہ عرب اور دیگر اخراجات دیا گیا تھا ہوئی اور نیز ضامن اون وزرا اور دیگر اہلکاران کے ہوئے جو در اصل اختیار سول یعنی ملکی رکھتے اور جنھون نے شرط کی تھی کہ اونکی اور اونکی اولاد کی حفاظت کیجاے تو وہ اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرینگے۔

یہ ضمانتین اول مین جب منظور ہوئین تھین بہت مفید اور کارآمد واسطے قائم ہونے اختیار انگریزی مقام بروداتصور کی گئی تھین اور نیز وہ باعث قیام اعتبار گائیکوار ہوئین اور جبتک کہ گورنمنٹ انگریزی جملہ امور ریاست گائیکوار کی نگرانی رہے اوسوقت کسیطرح کی وقت اونسے عائد نہین ہوئی مگر بعد ۱۸۲۰ء کے جب گائیکوار کو کل اختیار اپنی ریاست کا عطا ہوا تو یہ ضمانتین باعث انقلاب مزید ہوئین اُنکی تشریح تمام اس موقع پر غیر محل ہے کل حال اسکا بیچ کتاب پارلمنٹری بلو بک پنجم ماہ اگست ۱۸۳۴ء سے واضح ہوگا عرصۂ قلیل سے یہ تدبیر مفید متصور ہوئی کہ ضمانت کی معلومہ سی بریت کیجاے مگر اوستقدر جستقدر کرنے سے قول مین فرق نہ آئے باستثناء چار ضمانتون کے جو وہی متصور ہوئین باقی سب یا تو سیاہ گوشتہ قرار دی گئین اور یا باعث بدوضعی کے باطل اور بیکار گردانی گئین اویا تا حین حیات اوس شخص کے جسکے واسطے وہ ہوئی تھین قائم رکھی گئی فقط۔

ہوئین جسکے روسے فوج لکمی بہی زیادہ کی گئی اور علاقہ جمی گیارہ لاکھ ستر ہزار روپیہ کا اوسکی خرچہ کی واسطے دیا گیا اور اراضی جمی بارہ لاکھ پچانوے ہزار روپیہ کی واسطے ادائے قرضہ گورنمنٹ انگریزی کی دیگئی گائیکوار جو اکتالیس لاکھ اڑتیس ہزار سات سو تیس روپیہ تہا دی گئی گائیکوار نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے دعوی زر جو بنام پیشوا کے ہین سپرد شالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا اور جو نسبت اب اوسکے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کی قائم ہوئی اوسکی تخلیع بہی عموماً ہوئی اب جو علاقہ دیا گیا تہا وہ کتفی واسطے خرچہ فوج لکمی کے متصور نہین ہوا لہذا گائیکوار نے بتاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۸۰۳ء بنجوائے عہدنامہ نمبر ۳۷ اور علاقہ جمی ایک لاکھ چہتر ہزار ایکسو اڑسٹھ روپیہ کا دیا ۱۸۱۲ء مین گورنمنٹ بمبئی نے یہ تجویز کی کہ بالعوض ایک کرور روپیہ کے وہ علاقہ جو واسطے خرچہ فوج لکمی کے دیا گیا تہا واپس گائیکوار کو دیا جاے اور جو اضلاع ازروی عہدنامہ بسین سے ہین وہ بہی اوسکو مستاجری مین دیے جائین اسطرح شرائط درباره فوج لکمی حسب دستور بلا تخلل قائم رہین یہ تجویز جیسی امید تہی گورنمنٹ نے منظور نہین کی —

برعکس دعوی پیشوا بمقابلہ گائیکوار بابتہ خراج کاٹیاوار اور مستاجری احمد آباد کے جو بعد منقضی ہونے میعاد مستاجری پانچ سال کے ۱۸۱۲ء مین بموجب تتمہ نمبر ۸ کی دس سال کے واسطے بمع چار لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے توسل وضمانت گورنمنٹ انگریزی کے مجدداً ہوا تہا دعوی گائیکوار کے بابت مالگذاری بڑودہ جو پیشوا نے بلا استرضا اوسکے انگریز کو دیا تہا اور بابتہ تنخواہ اوس فوج کے جو ضرورتہ واسطے حفاظت علاقہ مقبوضہ پیشوا واقع گجرات کے نوکر رکہی گئی تہی پیشوا ہی تجدید مستاجری کی جو ۱۸۱۴ء مین ختم ہوگئی تہی نامنظور ہوئی اور ترمبک جی انگلیا نے جو سانتہ اور پروانہ باجی راؤ کا تہا رئیسان کاٹہیاوار کو صلاح دی کہ وہ پیشوا کا حصہ خراج گائیکوار کو نہ دین واسطے تصفیہ ان تکرار دنکی گنگا دہر شاستری وزیر گائیکوار روانہ پونا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے ضمانت اوسکے حفظ جان کی کی مگر وہان ترمبک جی انگلیا نے اوسکو بطریق ناشایستہ قتل کیا ازروی عہدنامہ جسکا ذکر جلد سوم مین ہے اور جو باعث فساد کے پیشوا کو بتاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء لکھنا پڑا پیشوا نے مجبور ہوکر اپنے دعوی نسبت گائیکوار کے واسطے آیندہ کے ترک کیے اور منظور کیا کہ بابت وعاوی گذشتہ کے چار لاکھ روپیہ سالیانہ اوسکو بلکہ مگر یہ روپیہ دینے سے بہی بروقت شکست کہانے پیشوا کے گائیکوار نے نجات پائی اس انتظام کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۴۷ بتاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء ساتہ فتح سنگہ مختار ریاست کے منجانب

آنندراؤ گائیکوار کے منعقد ہوا اصل شرائط اس عہدنامہ کی ایزادی فوج لکی اور سپردگی حقوق گائیکواڑ جو اوسکو بذریعہ ستاجری علاقہ پیشوا واقع گجرات حاصل تھے استحکام علاقجات گورنمنٹ انگریزی و گائیکوار واقع گجرات تبادلہ بعض اضلاع اور اتفاق فوج گائیکوار ساتھ فوج انگریزی کے ہنگام جنگ اور حوالہ کردنا مجرمان طرفین منجانب طرفین تھے ۔

آنندراؤ گائیکوار نے تاریخ ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ء وفات پائی اور اوسکا بھائی سیاجی راؤ جانشین اوسکا ہوا جو دو سال پیشتر سے بعد اخراج اوسکے دو اصلی فرزندان بلونت راؤ اور بیلاجی راؤ کے جو راجپوت رانی کے بطن سے تھے بطور کارپرداز ریاست کے مامور تھا اور اوسکی گدی نشینی کے گورنمنٹ نے ارادہ کیا بموجب نمبر ۵۰ کے کہ مداخلت کلیہ سے جو اوسوقت تک امور ریاست برودا مین اونکی بہی ان شرائط پر دست کشی کیجاے کہ گائیکوار اُن تمام رقوم منظور شدہ وزیرا وغیرہ کا اور عہدنامجات خراج گذاران کا اور معاملات اپنے صاحبان کا لحاظ رکھے ایک شرط جسپر فوج لکی عرب سنہ ۱۸۰۲ء مین برخاست ہوئی تھی یہ تھی کہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی کی بجاے ضمانت عرب بابت اکثر صاحبان برودا کے اور اسکا تحفظ مزاحمت بیجا سے اور ادای قرضہ جو اونھون نے ریاست کو دیا تھا قائم کیجاے ماوراے اسکے گورنمنٹ ضامن بابتہ اور رقوم قرضہ کے بھی ہوئی جو باوقات مختلف ہنگام ضرورت گائیکوار دیے گئے تھے سنہ ۱۸۲۱ء مین تمام قرضۂ ریاست ایک کرور سات لاکھ چہلہزار دو سو ستانوے روپے ہوگیا تھا قرضہ بابتہ ادای اس روپیہ چھہ مہاجنان کالان سے بضمانت گورنمنٹ انگریزی لیا گیا اور گائیکوار نے وعدہ کیا کہ وہ یہ روپیہ باقساط پندرہ لاکھ روپیہ سالیانہ ادا کردیگا یہ اقساط باوقات معینہ ادا نہین ہوئین اور سنہ ۱۸۲۵ء مین یہ دریافت ہوا کہ زر قرضہ بہت زیادہ ہوگیا تھا باستعراض گائیکوار ایک بندوبست جدید بضمانت قرار پایا جسکے رو سے بعض اضلاع سات برس کے واسطے مستاجری مین دیے گئے مگر سیاجی راؤ نے اکثر مستاجری شکست کردی اور اوسکا ارادہ نسبت لحاظ رکھنے ضمانت عہدنامجات کا معلوم نہین ہوتا تھا لہذا گورنمنٹ نے سنہ ۱۸۲۶ء مین واسطے عرصۂ قلیل کے اضلاع پتلاد و بیال وکری و دبھائی و بہادرپور و سنور و امرولی و کام نگر و سیانگر اور خراج کاٹھیاوار و ماہی کانٹھ و ریوا کانٹھ و راج پیلا و اودے پور و دیہات خراج کوار سنگھیرا قرق کیے سنہ ۱۸۳۲ء مین بعد صلاح و مشورۂ بسیار ایک بندوبست بطور خانگی فیما بین گائیکوار اور مہاجنان کے قرار پایا جسکی نسبت ضمانت عہدنامجات

منسوخ ہوئے اور اضلاع و خراج مقروقہ گائیکوار کو واپس دیے گئے۔

۱۸۱۷ء مین سیاجی راو نے ایک عہدنامہ نمبر ۶ منعقد کیا جسکے رو سے اوسنے انتظام فروخت افیون اپنے ملک مین کیا جسکی برآمد سابق ممنوع تھی یعنی سابق اس ملک سے افیون باہر نہین جاتی تھی صرف بادای محصول ۵ فی سیر اور اسی سال مین ایک اور عہدنامہ نمبر ۷ طے ہوا جسکے رو سے گائیکوار نے وعدہ کیا کہ وہ اپنی فوج کاٹھیاوار اور راہی کانت مین بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین بھیجیگا اور یہ کہ بغیر توسط گورنمنٹ انگریزی کے اپنے خراج گذارونسے مطالبہ زر خراج نہین کریگا کیونکہ گورنمنٹ انگریزی نے اقرار کیا تھا کہ وہ اوسکا خراج بغیر صرف تحصیل کے وصول کرادینگی ۱۸۲۵ء مین گائیکوار نے ایک اقرارنامہ نمبر ۸ منظور کیا اس منشا سے کہ اوسکا حصہ زرجرمانہ جو کاٹھیاوار سے وصول ہویا جو زرمالگذاری زیادہ مالگذاری معینہ بندوبست استمراری سے وصول ہو وہ زرجندہ دفترکشی مین جمع ہو (اسکا ذکر کاٹھیاوار کے حال مین درج ہے) ۱۸۲۶ء مین اوسنے (نمبر ۹) قواعد ترتیب دیے جسکے رو سے اوسنے انتظام تحصیل محصول اوپر اون کشتیون کے کیا جو طوفان باد و باران سے اوسکے لنگرگاہان واقع کاٹھیاوار مین آجائین اور ۱۸۳۰ء مین قواعد جدید (نمبر ۱۰) ترمیم ہوئے۔

از روی شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۷ء کے گائیکوار نے وعدہ کیا تھا کہ وہ تین ہزار سوار آراستہ واسطے شرکت فوج کمکی کے موجود رکھین گے از روی اس شرط کے گورنمنٹ انگریزی کو استحقاق حاصل تھا کہ ان سوارون سے خدمت کسی اور وقت مین بجز ہنگام مصروفیت فوج کمکی لیا کرین مگر یہ رسم پیدا ہوگئی تھی کہ سواران مذکور ہر وقت واسطے کاروبار پولس کے یا تماے خراج گذارین آمادہ اور مصروف رہا کرتے تھے مگر یہ فوج بہت نادرست تھی لہذا ۱۸۳۳ء مین گائیکوار کو کہا گیا کہ [illegible] ان سوارونکے آراستہ واسطے خدمتگذاری کے رکھے جب یہ امر صورت پذیر نہین ہوا تو اوسنے بجاے قریب پندرہ لاکھ روپیہ کے اس غرض سے ادا کی گئی کہ اوسکی آمدنی سے سواران مذکور کی تنخواہ ہر وقت ادا ہوتی رہیگی ۱۸۳۲ء مین پھر اضلاع جداشدہ گائیکوار کو اس شرط پر واپس ہوئے کہ وہ بموجب نمبر ۱۱ کے دس لاکھ روپیہ پاس گورنمنٹ انگریزی کے جمع کردے سال آیندہ مین گائیکوار نے اکثر حرکات سوء دوستی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے مثل نقض عہد اور ۱۸۳۶ء تحریک عہدنامہ

ضلع تپلاد جمعی سات لاکھ تیئیس ۳۲ ہزار روپیہ کے اور حرکات جنسے اندیشہ برخاست ہونے سیاجی راؤ گائیکوار کا اور دینے حکومت کسی دوسرے شخص خاندان مذکور کو عمل مین لائین اس تپلاد کی جزو آمدنی بیچ تنخواہ سواران جو گورنمنٹ انگریزی بنام سواران کشادہ گجرات ملازم رکھے تھے صرف ہوتی تھی ۱۸۴۰ء مین گائیکوار کو کہا گیا کہ اپنی فوج کنٹنجنٹ کو کم کرکے آراستہ کرے اور تعداد کمی کی ایک ہزار پانچ سو سوار قرار پائے یہ تجویز مبنی اوپر عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے جواز روی طریق خلاف ورزی گائیکوار منسوخ تصور ہوا تھا تھی اور گائیکوار جو کئی سال سے نہایت دشمن ہوگیا تھا نہایت منافق اس تجویز کے لئے مذاکرہ کا سبب ۱۸۴۱ء مین دیوتہ کرار سرکار یہ فیصلہ پذیر ہوئے تو عہدنامہ نمبر ۸۲ اسکے ساتھ منعقد ہوا جسنے تجدید عہدنامہ ۱۸۱۸ء کی کی اور شرط کی کہ گائیکوار تین لاکھ روپیہ واسطے سواران کشادہ گجرات اور تین ہزار سوار فوج کنٹنجنٹ کے دیا کرے اور یہ فوج اضلاع خراج گذار مین مصروف رہا کرے اور گائیکوار کو یہ بھی اجازت اوسکے روسے حاصل ہوئی کہ وہ کسیوقت جب اوسکی مرضی ہو اس فوج کو کم کرکے ایک ہزار پانچ سو سوار رکھے اوپر ہونے اس عہدنامہ کے ضلع تپلاد مستردہوا اور جو دس لاکھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کے پاس ۱۸۳۲ء مین جمع ہوا تھا وہ پھر گائیکوار کو واپس دیا گیا ۱۸۵۱ء مین بطور انعام بابتہ خدمات لائقہ جو گائیکوار نے ہنگام بلوہ کے ظہور مین لائین تھین تین لاکھ روپیہ سواران کشادہ گجرات معاف اور موقوف ہوا (نمبر ۸۳) مگر گائیکوار کو جو اجازت کم کرنے فوج کنٹنجنٹ کی ایک ہزار پانچ سو تک ہوئی تھی وہ منسوخ ہوئی اور فوج کنٹنجنٹ اوسیقدر رہی جسقدر شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مین مذکور تھی اور اونکو حکم ہوا کہ کارپوس بیچ اضلاع خراج گذار کے کیا کریں ۱۸۵۶ء عیسوی مین گائیکوار نے وہ سب مین لفحوائے نمبر ۸۴ مع اختیارات کل نسبت اراضی مذکور کے گورنمنٹ کو دی جو واسطے سڑک ریل بمبئی و بروداکے درکار تھی اس شرط پر کہ اوسکا کچھ نقصان محاصل راہداری کا نہو اسی سال مین صاحب رزیڈنٹ بہادر نے تین تجویزین پیش کین انمین سے ہر ایک گائیکوار کو منظور ہوئی اول تجویز مین گائیکوار نے بیان کیا کہ وہ تمام محاصل پرمٹ و راہداری اپنے علاقہ کلموقوف کردیتا اگر تین لاکھ اکسٹھ ہزار چار سو ستر روپیہ اوسکو بطور معاوضہ ملتا اور دوسری تجویز مین اوسنے بیان کیا کہ وہ تمام محاصل پرمٹ و راہداری اون اضلاع کی موقوف کردیتا جنمین سے ریل گذرتی ہے اگر ایک لاکھ چون ہزار سات سو ستر روپیہ بطور معاوضہ اوسکو ملتا

اور تیسری تجویز مین اوسکا بیان یہ تھا کہ وہ بعض محاصل اوپر اشیاء تجارت محمولۂ ریل پر جو اوسکی ملک سے گذر کرین بموجب شرح مجاریہ کے تحصیل کرتا مگر ان تینون تجویزون مین سے کوئی بھی منظور گورنمنٹ نہین ہوئی مگر یہ رائے دی گئی کہ ہر سال جسقدر نقصان گائیکوار کا باعث جاری ہونے ریل کے ثابت ہوگا اوسقدر دیا جائیگا صاحب رزیڈنٹ بروداکو اختیارات فوجداری بابتہ تحقیقات مقدمات موقوفۂ ریل جو درمیان ملک گائیکوار کے گذرتی ہے حاصل ہین۔

بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۵۶ء سیاجی راؤ گائیکوار نے وفات پائی اور پسر کلان گنپت راؤ اوسکا جانشین ہوا اوسنے بھی بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر ۱۸۵۶ء وفات پائی اوسکا کوئی اولاد نرینہ نہ تھا لہذا اوسکا بھائی کھانڈے راؤ رئیس حال بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر گدی نشین ہوا یہ کھانڈے راؤ اور اُسکا بھائی ملہار راؤ صرف اولاد اصلی ونسلی بیلاجی گائیکوار کے ہین رئیس حال نے استحقاق متبنی کرنیکا از روے نمبر ۸۵ حاصل کیا اور اوسکی سلامی اکیس ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

۱۸۴۰ء مین رسم ستی ہونے کی ملک گائیکوار مین موقوف ہوئی اور ۱۸۴۹ء مین بردہ فروشی اور ۱۸۵۶ء مین رسم غلام فروشی موقوف ہوئی رقبہ علاقہ گائیکوار کا چار ہزار تین سو نانوے میل مربع ہے آمدنی ساٹھ لاکھ اور آبادی سترہ لاکھ دس ہزار چار سو چار نفر ہین فوج ریاست کی پانچ ہزار سات سو پچاس سوار مع فوج کنٹنجنٹ اور چار ہزار پیادہ پچیس گولہ انداز اور قریب تین ہزار سیاہ سہ بندی گورنمنٹ انگریزی کو استحقاق حکومت کارخانجات نمک اور اختیار قائم کرنے لنگر گاہان جدید کا ملک گائیکوار مین حاصل ہے۔

## نمبر ۶۶

### عہدنامہ فتح سنگ ۱۸۰۲ء

مہر فتح سنگ — مہر کمپنی

اقرارنامہ فیابین ولیم اینڈرو ایرایس صاحب چیف اور قوم انگریزی منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کہ ایک فریق اور فتح سنگہ گائیکوار فریق ثانی۔

شرطبوچ جو سابق متعلق معزز خان نواب کے تحاجو بذریعۂ فوج ظفر موج آنریبل کمپنی مفتوح ہوا یہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ ہر چیز اوسی حیثیت پر رہیگی جیسی وہ ہنگام فتح تھی اور انگریز اور فتح سنگہ

اپنا اپنا حصۂ مالگذاری شہر اور علاقہ ملحقہ کا اوسی انداز سے پائین گے جیسا اوسوقت مین تھا اسمین کچھ فرق نہوگا بموجب فشار بالا کے ہرایک امر جاری رہیگا۔

یہ عہدنامہ فریقین نے دستخط کیا بتاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ ۱۸ ماہ شوال ۱۲۱۷ھ

## نمبر ۶۷

ترجمہ نقل عہدنامۂ فیما بین رگھناتھ راؤ پنڈت پردہان ایک فریق اور فتح سنگھ اور سیواجی راؤ شمشیر بہادر فریق ثانی۔

سیواجی اور فتح سنگھ شمشیر بہادر نے نافرمانی کی اور شریک سرکشان ہوگئے تھے مگر اب معرفت کرنیل کلینگ منجانب اور بنام آنریبل انگریزی کمپنی مشترکہ باقرارندرانہ سب امور پنڈت پردہان کے ساتھ طے کیے اونکے تجویز کی شرائط ذیل مین درج ہوتی ہین۔

### شرط اول

سیواجی اور فتح سنگھ گائیکوار شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ آٹھ لاکھ روپیہ ہرسال سرکار مین ادا کرینگے۔

### شرط دوم

اور وہ مثل سابق تین ہزار اچھے سوار دینگے اور اس سے نفری کم نہوگی۔

### شرط سوم

مادھوراو کیوقت مین وہ ہرسال تین لاکھ روپیہ گوبند راو گائیکوار شمشیر بہادر کو دیا کرتے تھے اب یہ فیصلہ ہوا کہ یہ روپیہ آیندہ اوسکو ندیا کرین اور اس روپیہ کیواسطے کوئی دعوی بنام سیواجی اور فتح سنگھ پیش نکرے

### شرط چہارم

کھانڈے راو گائیکوار جسن بہادر اوسیطرح کی اور اوسی عہود کے بموجب مہربانی رہے جو عہد دا ماجی راؤ مرحوم مین قرار پائی تھی۔

### شرط پنجم

حکومت اور مالگذاری پرگنہ برڑوچ کی بفحوای عہد جو فیما بین آنریبل کمپنی اور سری منت پنڈت پردہان کے ہوا ہے آنریبل کمپنی کو دی گئی ہے درباب اسکے سیواجی اور فتح سنگھ کچھ تکرار نکرین۔

## شرط ششم

پرگنات چکلی اور درا و متصل سورت اور کوال متصل نربدا اور قریب پندرہ کوس کے فاصلہ پر بڑوچ سے واقع ہے اور جو سب ملکر تین پرگنہ ہوتے ہین گایکوار نے آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے باعث اوس صلح کے جو اونھون نے فیمابین گایکوار اور سری منت پنڈت پردہان کے کرائی دیے۔

## شرط ہفتم

دربار سری منت پنڈت پردہان مین گایکوار کو چاہیے کہ لحاظ ہر ایک امر واجبی کا رکھے اور دشمنان کے ساتھ کتابت نرکھے۔

## شرط ہشتم

واسطے منظوری اور تعمیل شرائط بالا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین اور اگر گایکوار کسیطرح خلاف اسکے کریگا تو آنریبل کمپنی آپکا تحفظ نہین رکھین گے۔

رگوبا کو بھی تعمیل اِن شرائط کی بلا تفاوت کرنی ہوگی۔

## نمبر ۶۸

عہدنامہ جو گورنمنٹ اعلی نے تصدیق کیا ۱۸۰۲ء

عہدنامہ جو دراصل ساتھ فتح سنگہ کے طے ہوکر باہم تقسیم ہوا ۱۸۰۲ء

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ راؤ گایکوار شمشیر بہادر جو بمقام موضع کندیلا واقع پرگنہ دبھائی بتاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۰۲ء طے ہوا۔

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ راؤ گایکوار شمشیر بہادر جو بمقام موضع کندیلا واقع پرگنہ دبھائی بتاریخ ۲۶ ماہ جولائی ۱۸۰۲ عیسوی طے ہوا۔

اہالیان ریاست مرہٹہ نے جو انکار قبول کرنے شرائط معقول گذارہ جو اونسے برگیڈیر جنرل ٹامس گوڈرڈ صاحب نے بنام آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے تعہین کیا اور بسبب اپنے بےجحت قائم رہنے ہیچ حرکات عناد امیز بخلاف

اہالیان ریاست مرہٹہ نے جو انکار قبول کرنے شرائط معقول گذارہ جو اونسے برگیڈیر جنرل ٹامس گوڈرڈ صاحب نے بنام آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے تعہین کیا اور بسبب اپنے بےجحت قائم رہنے ہیچ حرکات عناد امیز بخلاف

انگریزان بمجبوری انگریزون کو رجوع باسلحہ واسطے تحفظ اپنے حقوق اور علاقہ متبوضہ کے کرنا پڑا لہذا آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی نے بمنظوری و مقبولی آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم برگیڈیر جنرل گوڈرڈ صاحب کو مامور کرکے اختیار دیا کہ وہ عہدنامہ صلح اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور فتح سنگہ راو گائکوار شمشیر بہادر منجانب اور بنام جملہ خاندان گائکوار فریق ثانی کے کرے اور شرائط اتفاق جو باہم منعقد ہوئین ذیل مین درج ہوتی ہین۔

## شرط اول

ایک عہدنامہ فیمابین رئیسان انگریزی کمپنی اور فتح سنگہ راو گائکوار شمشیر بہادر بذریعہ اقرارات بحلف طے ہوا کہ دوست ایک کی دوست دوسرے کے گردانے جائینگے اور دشمن ایک کے دشمن دوسرے کے اگر کوئی شخص اوپر علاقہ انگریزی کے حملہ آور ہوگا تو راو شمشیر بہادر پر فرض ہوگا کہ وہ اوسکو سزا دے اور اگر کوئی شخص اوپر ملک راو صاحب موصوف کے حملہ آور ہوگا تو رئیسان انگریزی کمپنی جمد تمام اوسکے اخراج مین کرین گے اسمین تجاوز واقع نہین ہووے گا۔

انگریزان بمجبوری انگریزون کو رجوع باسلحہ واسطے تحفظ اپنے حقوق اور علاقہ متبوضہ کے کرنا پڑا لہذا آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی نے بمنظوری و مقبولی آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم برگیڈیر جنرل گوڈرڈ صاحب کو مامور کرکے اختیار دیا کہ وہ عہدنامہ صلح اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور فتح سنگہ راو گائکوار شمشیر بہادر منجانب اور بنام جملہ خاندان گائکوار فریق ثانی کے کرے اور شرائط اتفاق جو باہم منعقد ہوئین ذیل مین درج ہوتی ہین۔

## شرط اول

انگریز اور فتح سنگہ راو ایک صلحنامہ تحفظ ہمدیگر منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین بخلاف دشمنان بیرونی ایک دوسرے کی حفاظت اور حمایت کرینگے۔

## شرط دوم

چونکہ اہلکاران پونا نے متواتر نقض عہدنامہ جو اونھون نے بعہود مستحکم رئیسان انگریزی کمپنی کے ساتھ کیا تھا کیا اور چونکہ اونھون نے اکثر حرکات دشمنی بجانب انگریزان کین اور کرغاد بمقابلہ فتح سنگہ راو گائیکوار شمشیر بہادر کے چست باندہ کر اوسکو نہایت تنگ اور دق کیا لہذا بنظر آبروے باہمی یہ ضرور ہوا کہ جو تکالیف اہلکاران پونا نے دی ہین اونکا انسداد ہو اور معاوضہ لیا جاے لہذا ثابت اقرار ہوا کہ حکومت اہلکاران پونا ملک گجرات سے جدا کرین اور ہم تمام علاقۂ گجرات اور صدر احمد آباد فتح کر کے قبضہ مین لائین اور ایسا انتظام کرین کہ اہلکاران ایک دام بھی ملک مذکور سے تحصیل اور حاصل نکر سکین۔

## شرط سوم

حصۂ ملک گجرات متعلق گائیکوار جاری اور سالم رکھا جاے گا اور حصۂ اہلکاران پونا انگریزی کمپنی لین گے اور راو شمشیر بہادر اعانت اور مدد رئیسان انگریزی کمپنی کی بیچ لینے اور قبضہ مین رکھنے اوسکے کرین گے اور رئیسان انگریزی کمپنی بھی قصور بیچ اعانت اور مدد راو شمشیر بہادر کے درباب تخطا اور قائم رکھنے اوسکو حصۂ کے نکرین گے۔

## شرط دوم

اہلکاران ریاست مرہٹہ نے متواتر نقض عہدنامہ سے اور نیز اونکے طریق سابقہ سے خفگی انگریزان اپنے اوپر بواجبی عائد کی ہے اور نیز حرکات ناشایستہ سے آپکو دشمن فتح سنگہ کا ثابت کیا ہی ان وجوہ سے اور اسوجہ سے کہ نہایت صحیح اور مستحکم دوستی مدت سے فیمابین آنریبل کمپنی اور فتح سنگہ کے قائم ہے فریقین معاہدہ نے باہم اقرار کیا ہے کہ اتفاق واسطے جنگ کے کیا جاے جس سے حکومت پونا تمام حصص ملک واقع ضلع گجرات سے خارج کی جاے۔

## شرط سوم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت اور تحفظ فتح سنگہ کا بیچ قبضہ اوسکے حصہ واقع ضلع گجرات کے کرینگے اور فتح سنگہ بھی اعانت اور مدد انگریزون کی بیچ قبضہ کرنے اور پاس رکھنے حصہ کے جو اب اہلکاران دربار پونا کے قبضہ مین ہے کرینگے

## شرط چہارم

چونکہ یہ خاصکر امر اہم ہے کہ ملک کا بندوبست کیا جاے اور چونکہ ایک عہدنامہ باتفاق فیابین راو فتح سنگہ شمشیر بہادر اور انگریزون کے قائم ہوا ہے لہذا راو شمشیر بہادر وعدہ کرتا ہے کہ وہ جنگ حال مین تین ہزار سوار حسب دستور قدیم دیگا اور جسقدر اس سے زیادہ رئیسان انگریزی کمپنی طلب کرینگے اور وہ دے سکے گا دیگا اور جو امر لابدی بیحکمتی مین لازم ہونگے کریگا۔

## شرط پنجم

چونکہ بیچ تقسیم حصص مقبوضہ گائکوار اور اہا لیا پونا باعث دو عملہ کے جو ایک شہر مین جاری ہے اور قریب دیہات باہمی تکرار اور فساد ہر روزہ ہوتے رہتے ہین جس سے تحصیل مالگذاری ملک مین انسداد اور فتور واقع ہوتا ہے اور رعایا کو تکلیف ہوتی ہے اس سبب سے رئیسان انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ حصہ از سر نو اسطرح سے کیا جاے کہ جو دوستی اب قائم ہوئی ہے اوسمین تفاوتاو فتور واقع نہو اور بنظر نفع اور بہبودی فریقین ایک حصہ ملک کا برابر اوس حصہ کے جو اہلکاران پونا کے پاس ہے بموجب تحصیل مقررہ اور دیگر رسوم معمولی بعد فتح ان اضلاع کے کرکے کمپنی کو بالعوض حصہ مذکور کے دیا جاے اور یہ فشاہے

## شرط چہارم

واسطے سرانجام کرنے اس امر کے چونکہ دوستی مستحکم اب فیابین انگریزان و فتح سنگہ کے قائم ہوئی ہے لہذا فتح سنگہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ ٹکڑی انگریزان ساتھ تین ہزار سوار کے حسب دستور قدیم ہوگا اور جسقدر زیادہ اوس سے فراہم ہوسکین گے وہ بھی واسطے شرکت بیچ جنگ حال کے جب اوسکو اس بارہ مین تحریر کرینگے دیگا۔

## شرط پنجم

چونکہ طریق حصہ حال جو فیابین دربار پونا اور فتح سنگہ کے ہوا ہے اوس سے بہت نقصان اور تکلیف باعث تکرار کے جو مداخلت اہلکاران فریقین سے بیچ تحصیل مالگذاری مقامات کے جو مخلوط ہین واقع ہونگے عائد ہوتی ہے لہذا قرار پاتا ہے کہ بندوبست جدید ضلع گجرات کا بنظر نفع و آرام فریقین کیا جاے جس سے غرض اصلی تقسیم صحیح اور قطعی کل علاقہ کی فیابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ کے بموجب اندازہ مالگذاری جواب پاس اوسکے یعنی فتح سنگہ کے اور مرہٹون کے ہے کیجاے۔

کہ اسمین ایک دام کا بھی فرق نہو۔

## شرط ششم

شہر احمد آباد مع پرگنجات کے یعنی تمام علاقہ واقع آنزوی دریاے میہی جواب قبضۂ دربار پونا ہین ہے فتح ہوکر راؤ شمشیر بہادر کو دیا جائیگا اور بالعوض اوسکے پرگنہ جات سورت عطاویسی اور چوتھہ شہر سورت کی انگریزی کمپنی کو اونکے حصہ مین دیے جائینگے اور جو کچھ فرق مالگذاری حصص ہر دو احد مین اس معاوضہ سے رہیگا اوسکا تصفیہ بموجب شرط بالا کے ہوگا۔

## شرط ہفتم

جب کبھی راؤ شمشیر بہادر طلب فوج واسطے فتح کرنے اوس علاقہ کے جو حصۂ اہلکاران پونا مین ہے اور جو آنزوے دریاے میہی واقع ہے۔ کریگا انگریزی کمپنی اوسکو دینگے۔

## شرط ہشتم

بعد ہونے حصہ ملک گجرات کے ہر ایک فریق کل اختیار اور حکومت اون اضلاع کی رکھیگا جو اوسکے حصہ مین آئین گے اور امید ایک دوسرے کی نہین رکھیگا مگر جب کوئی دشمن علاقہ راؤ شمشیر بہادر پر حملہ آور ہوگا تو ایسے حال مین انگریزی کمپنی سے مدد لیجائیگی اور اگر کوئی دشمن اوس علاقہ پر جو حصۂ انگریزی کمپنی مین آیا ہے حملہ آور ہوگا

## شرط ششم

احمد آباد اور اوسکے ماتحت علاقہ یعنی ملک واقع شمال دریای میہی جواب قبضۂ دربار پونا مین ہے فتح سنگہ کو دیا جاے اور بالعوض اوسکے انگریزونکو قبضہ حصۂ گائیکوار کا یعنی علاقہ واقع جنوب دریای تاپتی جو بنام عطاویسی مشہور ہے اور اونکا حصۂ مالگذاری شہر سورت دیا جاے۔

## شرط ہفتم

انگریز اوسقدر فوج کی مدد فتح سنگہ کو دینگے جسقدر وہ واسطے فتح کرنے اور قبضہ کرنے حصۂ پونا واقع شمال دریای میہی طلب کریگا۔

## شرط ہشتم

حصص وبندوبست قطعی ضلع گجرات کا جب ہوگیا تو ہر ایک حکومت کل اور قبضہ اوس حصہ کا جو اوسکو ملیگا رکھیگا اور اپنے قبضہ کو بلا توسط و شرکت دیگرے قبضہ مین رکھے گا مگر بخلاف دشمن فریقین کے شرکت ہوگی اس شرکت کو وہ بخلاف باہم منظور کرتے ہین درصورتیکہ کوئی حملہ احد الفریقین پر عائد ہو اور یہ حصہ

تو راؤ شمشیر بہادر اعانت اور مدد کریگا اور یہ حصص ملک گجرات جو استرنبار منظوری فریقین فیمابین راؤ شمشیر بہادر اور انگریزی کمپنی کے ہوئے ہیں ہمیشہ قائم اور جاری فریقین کی اولاد اور جانشینان کے پاس رہینگے کسی امر مین انکا انفساخ کسی جانب سے نہوگا۔

## شرط نہم

بموجب بیان راؤ فتح سنگھ بہادر کے یہ قرار پایا کہ کہ جو روپیہ وہ ہر سال پونا بھیجتا تھا آیندہ بھیجا جاے اوس روپیہ کو اب وہ اپنے پاس رکھے جب کوئی صلح ساتھ اہلکاران دربار پونا کے ہو اوسوقت نفع اور بہبود راؤ شمشیر بہادر کا اوں کیا جاے گا نفع راؤ شمشیر بہادر اور نفع کمپنی کا واحد ہے۔

## شرط دہم

جو شرط بالا واسطے نفع راؤ فتح سنگھ شمشیر بہادر کے ہے لہذا وہ براہ دوستی اور لحاظ جو وہ بجانب میسان انگریزی کمپنی رکھتا ہے ضلع اتورع دیہات بروچ جواب اوسکے قبضہ مین ہین کمپنی کو دے گا اور جو کچھ فرق مالگذاری حصص فریقین اس تبادلہ سے باقی رہیگا اوسکا تصفیہ بموجب شرط نہم کے کیا جاے گا۔

اور بندوبست جو بصلاح باہمی ہوا ہے دونو فریق اور اونکی اولاد پر واسطے ہمیشہ کے واجب اور فرض ہوگا۔

## شرط نہم

فتح سنگھ نے جو درخواست کی کہ انگریز اوسکی مدد بیچ موقوف کرنے خراج سالیانہ کے جو اب تک وہ دربار پونا کو دیتا تھا کرین لہذا یہ شرط ہوتی ہے کہ آنریبل کمپنی اوسوقت تک یہ امر کرینگے جبتک کوئی صلح قطعی فیمابین اونکے اور دربار پونا کی نہوگی اور اوسمین نفع فتح سنگھ کا لحاظ ساتھ نفع اونکے اپنے یعنی آنریبل کمپنی کے کیا جائیگا۔

## شرط دہم

بالعوض نفع جو شرط بالا سے فتح سنگھ کو ہوگا اور بطور دلیل دوستی ولحاظ صادق انگریزان وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ ضلع اتورع دیہات واقع پرگنہ بروچ جواب اوسکے پاس ہین واسطے ہمیشہ کے بیچ قبضہ کمپنی کے رہین گے۔

## شرط یازدہم

تمام پرگنہ جات اور دیہات مذکورۂ بالا رئیسان کمپنی کو اوس روز سے دیے جائینگے جس روز سے شہر احمد آباد حوالہ راؤ شمشیر بہادر کے ہوگا اور جس روز قبضہ شہر احمد آباد کا کیا جائیگا اوس روز سے آمدنی پرگنجات مذکورۂ بالا انگریزی کمپنی کو ملیگی اور اوس روز سے دعوی آمدنی ایام گذشتہ کا بابت اُن پرگنہ جات کے نہوگا

## شرط دوازدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ دو نقل اس عہدنامہ کی فوراً آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی کے پاس واسطے منظوری کے بھیجی جائیں اور وہ اونکو پاس آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے اس مراد سے بھیجدینگے جنکی منظوری سے یہ طے ہوگا کہ وہ منظوری اور تصدیق قطعی کریں بعد ازاں ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی کے پاس رہیگی اور دوسری نقل فتح سنگھ کے پاس۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ڈبلیو سی واتھرسٹن

مترجم فارسی

یہ عہدنامہ تصدیق ہوا ساتھ مہر کمپنی اور دستخط

## شرط یازدہم

تمام علاقجات اور مقامات جو از روے اس عہدنامہ کے فتح سنگھ نے انگریزوں کو دیے ہیں وہ سب اوسروز اونکو دیے جائینگے اور اوس روز سے کل کی آمدنی اونکو ملیگی جس روز فتح سنگھ شہر احمد آباد پر قابض ہوگا اور کچھ مطالبہ تحصیل ایام گذشتہ کا اون سے فتح سنگھ نہیں کریگا۔

## شرط دوازدہم

یہ عہد ہوتا ہے کہ دو نقل اس عہدنامہ کی فوراً آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی کے پاس واسطے منظوری کے بھیجی جائیں اور وہ اونکو پاس آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے اس مراد سے بھیجدینگے جنکی منظوری سے یہ طے ہوگا کہ وہ منظوری اور تصدیق قطعی کریں بعد ازاں ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی کے پاس رہیگی اور دوسری نقل فتح سنگھ کے پاس۔

دستخط ٹی گوورڈ

مہر کمپنی

یہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہوکر فریقین کو دیا گیا

اہالیان سوپریم کونسل بتاریخ ۲۶ ماہ جون ۱۸۱۹ء ہمارے روبرو لہذا ہمنے اپنے نام نیچے صحیح کردیا

دستخط جان کوکریل

کوارٹر ماسٹر جنرل

دستخط ایڈورڈ ہرڈ

اجیٹن جنرل

یادداشت ایک نقل اس عہدنامہ کی فارسی
مین بھی لکھی گئی تھی اور شرائط روبرو ئے شرائط
مندرجۂ انگریزی لکھے گئی اوسپر دستخط حسب فیل ہوئے

دستخط ٹی گوڈرڈ

مہر کمپنی | مہر فتح سنگہ | دستخط فتح سنگہ

دستخط گوبند اوپال

دیوان راجہ

دستخط رولاجی سیندھیا

داماد سیاجی برادر فتح سنگہ۔

یادداشت ۔ یہ عہدنامہ جن الفاظ سے گورنمنٹ اعلی نے ترمیم اور تصدیق کیا ظاہرا اسکی نقل فتح سنگہ کو نہین دی گئی مگر عہدنامۂ سالبائی نے ان دونونکو منسوخ کردیا۔

## نمبر ۶۹

شرائط صلح فیابین آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنران کونسل بمبئی بنام اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور راؤجی آپاجی بنام اور منجانب آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر فریق ثانی بابت تحفظ ملک اور حکومت گائیکوار واقع گجرات ۔

### شرط اول

راوجی آپاجی مذکور نے جو درخواست مدد فوج انگریزی بخلاف ملہارراؤ اس غرض سے کی اوسکو راہ راست پر خواہ بطریق صلح یا بروز جنگ لائین تاکہ اوسکا غارت کرنا ملک ریاست گائیکوار جسکا صحیح

اور موروثی وارث اور سردار آنندراؤ سے موقوف ہوا اور فوج انگریزی زیر حکم میجر واکر صاحب بر طبق اسکے علاقہ گائیکوار مین آئے اور نیز راؤجی آپاجی بمقام کیمبے واسطے ملاقات آنریبل گورنر کے آیا لہذا بذریعہ اس تحریر کے باہم اقرار ہوتا ہے کہ جو خرچ اب تک ہوا ہے اور جو آیندہ بابت تنخواہ دیگر اخراجات کے اور باربرداری فوج و اخراجات اور باربرداری سامان جنگ وغیرہ ہوگا وہ حساب کرکے مع سود بحساب بارہ آنہ فیصدی فی ماہ تتی یوم کے راؤجی آپاجی منجانب آنندراؤ گائیکوار وریاست مذکور دو قسطون مین ادا کرونگا اول قسط بتاریخ ۵ ماہ اکتوبر آیندہ ماقبل اوسکے اور قسط ثانی بتاریخ ۵ ماہ جنوری ۱۸۰۳ء ماقبل اوسکے واجب ہوگی اور یہ تکفل اسکے وہ حصہ گائیکوار واقع ضلع آناویسی متصل سورت رہن رکھتے ہین اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر قسط اول بروقت وجوب ادا نہو تو انگریز ملک مذکور پر قبضہ کرین اور اوسمین اپنا انتظام کرکے تحصیل مالگذاری اسوقت تک کرین جبتک کل روپیہ مع سود آنریبل کمپنی کا ادا نہو جاوے۔

## شرط دوم

یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست گائیکوار مشروط ہوتا ہے کہ ریاست گائیکوار واسطے دوام کے ایک فوج آنریبل کمپنی نے قریب دو ہزار سپاہی پیادہ ایک کمپنی توپخانہ گورہ اور اوسکے موافق یعنی دو کمپنی لشکر جسکا خرچہ تخمیناً مع سامان وغیرہ قریب پینسٹھ ہزار روپیہ ہوگا اپنے پاس رکھین گے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اس جاگیر مین اراضی جو کفایتی اس خرچ کی تجویز ہوگی دیجائیگی اور جسقدر وہ ہوگی اوس علاقہ ریاست گائیکوار سے بعد ازین تجویز کیجائے گی جسمین فریقین کو دقت کسیطرح کی نہوگی مگر اس شرط کی تعمیل اوسوقت تک نہوگی جبتک جنگ کہ کی ختم نہوگی اوسوقت مین یہ بھی تجویز ہے کہ بصلاح انگریزان کی فوج عرب مین جو اب موجود ہے کمی کیجائیگی یہ بھی مفہوم ہو کہ یہ شرط شرطیہ تصور کیجاے اور بالفعل مخفی رہے یعنی اعلان اسکا نہو۔

## شرط سوم

جو پرگنہ چوراسی اور حصہ گائیکوار جو سورت کی چوتھ مین ہے بفحوائے اقرارنامہ و چٹھیات گوبندراؤ مرحوم بنام آنریبل گورنر بمبئی آنریبل کمپنی کو دی گئی ہے بذریعہ اس تحریر کے اوسکی منظوری واسطے دوام کے ہوتی ہے۔

## شرط چہارم

یہ عہدنامہ اوسوقت واجب التعمیل اور دوامی ہوگا جب گورنمنٹ اعلیٰ بنگالہ جوہر امر ملک داری مین دیگر احاطہ پر حاکم ہین اوسکو منظور کرین گے مگر بالفعل اسکی کارروائی ہونی چاہیے۔

بشہادت اسکے فریقین نے باہم دستخط اور مہر کرکے نقول تقسیم کرلین بمقام کیمبے بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ عیسوی۔

دستخط جے ڈنکن — مہر

دستخط راوجی آپاجی — مہر ریاست گایکوار

## نمبر ۷

عہدنامہ جو آنندراؤ گایکوار کے ساتھ بماہ جون سنہ ۱۸۰۵ء کیا ہوا

شرائط عہدنامہ فیمابین آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی بنام اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راوجی آپاجی دیوان اور وزیر آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام اور منجانب آنندراؤ گایکوار مذکور باعتبار کل اختیارات جو راوجی آپاجی کو دربارۂ تجویز و تصفیۂ امور ریاست گایکوار ساتھ گورنر بمبئی کے حاصل تھے تاریخ مختار نامجات ۳۰ ماہ ذیقعدہ مطابق ۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۵ء

## شرط اول

چونکہ شرائط بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ مطابق دہم ماہ ذیقعدہ حسب منشار اختیارات مذکورۂ بالا فریقین نے بباعث جنگ ملہارراؤ منعقد کی تھین جنکے روسے ریاست گایکوار متحمل کل اخراجات کی ہوئی اور نیز یہ بھی وعدہ ہوا کہ وہ ایکدستہ فوج انگریزی واسطے دوام کے اپنے علاقہ مین رکھین گے اور پرگنہ چوراسی اور چوتہ سورت جو حصۂ گایکوار مین ہے دینگے یہ تمام شرائط اس عہدنامہ سے قائم اور جاری رہینگے اور او سیقدر مستحکم گردانے جائینگے گویا عہدنامۂ ہذا مین مجدداً مشروط اور مندرج ہوئے۔

## شرط دوم

ملہارراؤ نے جو دشمنی اور جنگ ساتھ ریاست آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے شروع کی اور قبضہ ولسانگر کا کرلیا اس سے آنندراؤ کو ترغیب طلب اعانت فوج انگریزی واسطے تنبیہ اور تادیب

ملہار راؤ اور لینے قلعہ کری کے ہوئی اور انگریزون نے فوج بمقام کیمبے اس غرض سے روانہ کی کہ رئیس مذکور کی تادیب بصلح یا جنگ کیجاے اور جب ملہار راؤ نے صلاح انگریزی منظور نہین کی تو اوسکا تعاقب کیا گیا اور جنگ مین فتح تصیبی ریاست آنندراؤ کو حاصل ہوئی لہذا اوسنے قبضہ کری اور پرگنہ جات متعلقہ کا اور دیگر علاقجات ملہار راؤ کا کیا اور اوسکی پرورش کے واسطے نرپاد اوسکو دیا اور انگریزی کمپنی کو پرگنہ چکلی واقع ضلع سورت آتا ویسی واسطے دوام کے بانہیا شاہانہ بطور شکر گذاری اعانت جو اونھون نے پیچ مغلوب کرنے باعث سور مکومت اوسکے کی تھی دیا۔

## شرط سوم

ازروی شرط دوم صلحنامہ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ یہ مشروط ہوا ہے کہ جایداد اراضی موافق جمع پینسٹھ ہزار روپیہ ماہواری بابتہ خرچہ فوج کے جو دوام اس علاقہ مین رہے گی آنریبل کمپنی کو دیجاے مگر چونکہ بالفعل بباعث گرانباری وحالت رہن اضلاع ریاست گائکوار اس جایداد کا دینا صورت پذیر نہین ہوسکتا اور آنریبل کمپنی کو قبضہ اوسکا سال حال سے یعنی شروع ماہ ماگھہ سمت ۱۸۵۹ مطابق ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ء سے دیا گیا لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ ادائے خرچہ فوج مذکور اسعرصہ مین بموجب شرط تمسک جداگانہ جو اس غرض سے بتاریخ امروزہ تحریر ہوا ہے ہوگا اور جایداد اراضی آنریبل کمپنی کو ماہ ماگھہ سمت ۱۸۶۰ مطابق ماہ جون سنہ ۱۸۰۴ء سے دیجائیگی اس فوج کا خرچہ ریاست گائکوار سے اوسوقت سے لیا جائیگا جو صلحنامہ ۱۵ ماہ مارچ مین مذکور ہے۔

## شرط چہارم

شرط دوم صلحنامہ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ مین یہ تجویز درج ہے کہ کمی فوج عرب مین جو ملازم دربار گائکوار ہے کیجاے ہرج عظیم اسمین یہ ہے کہ روپیہ واسطے ادا کرنے تنخواہ ذمگی دربار اون سپاہیونکی جو موقوف ہونگے موجود نہین ہے اور آنریبل کمپنی کا منشا یہ ہے کہ اس مطلب کیواسطے کچھ روپیہ ریاست گائکوار کو دیا جاے اور یہ روپیہ حسب تفصیل ذیل ادا ہوجاے۔

اول سود ماگھہ سمت ۱۸۶۰ یا ماہ جون سنہ ۱۸۰۴ء تک ادا ہو اور دوسرے سال کا سود اور ایک ثلث اصل روپیہ کا ماگھہ سمت ۱۸۶۱ یا جون سنہ ۱۸۰۵ء تک اور باقی سب روپیہ سود و اصل ماگھہ سمت ۱۸۶۲ یا جون سنہ ۱۸۰۶ء تک ادا ہوجاے اور ورحالیکہ اسمین فرق آئے تو ماگذاری پرگنہ بروداکو راں و ستور و پیلاد احمد آباد

تبعداد کل رسدی جو قریب گیارہ لاکھ پچھتر ہزار روپیہ سالیانہ ہوگا کمپنی تحصیل کرینگے مگر مطابق اوس روپیہ کے جو وہ دینگے اور جب یہ روپیہ سب ادا ہو جائیگا تو تحصیل اوس جزو مالگذاری پر گنہ جات مذکورۂ بالا پھر تعلق گورنمنٹ برود اکے ہو جائیگی۔

## شرط پنجم

فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست آنندراؤ گائیکوار کے دوستی و مصالحت قلبی جاری رہیگی اسوجہ سے کمپنی ہیں مذکور کا تحفظ اور خاطرداری بیچ تمام امور ریاست کی از روی انصاف اور ضبط بہبودی ملک کرینگے اور ایسے امور مین مشورہ اور صلاح وہ بھی قبول کریگا اور جو ریاست گائیکوار نے نسبت امور اپنے تعلق کے گورنر سے کہے ہین لہذا اوسنے راؤ باکی اطمینان کی ہے کہ آنریبل کمپنی متوجہ ہو کر آنندراؤ کے کل حقوق کا تحفظ کرینگے اور اوسکی اعانت آن امور مین جو اوسکے مہاراجہ پیشوا کی ساتھ یا کسی اور کے ساتھ ہونگے کرینگے مگر مواقع راست اور صحیحہ مین اور جنمین اونکی مدد ضروری اور کارآمد ہوگی۔

## شرط ششم

ضبط قائم رکھنے اور ترقی دینے دوستی دوامی سرکار کے ہمیشہ کتابت فیما بین رہے گی اور وکیل فیما بین سے سرکارین مین حاضر رہا کرینگے۔

## شرط ہفتم

آیندہ ہر ایک سرکار کی رعایا جو دوسری سرکار مین پناہ گیر ہوگی حوالہ کر دیجائیگی بشرطیکہ جس ریاست کا مفرور ہوگا اوسکا کچھ مطالبہ یا کوئی اور دعوی واجبی نسبت اوسکے یعنی مفرور کے ہوگا مگر چونکہ آمدورفت رعایا و ملازمین سرکارین بلا مزاحمت منظور اور مرکوز ہے لہذا دعوی جزوی پر جو نسبت ایسے شخصون کے جو اپنے علاقہ سے دوسرے علاقہ مین جاگزین ہونگے سماعت نہوگی مگر جمیع مقدمات سنگین مین کوشش متفقہ عمل مین آئے گی۔

## شرط ہشتم

یہ عہدنامہ اوسوقت واجب التعمیل اور دوامی ہوگا جب گورنمنٹ اعلی بنگالہ جو ہر امر ملک داری مین دیگر احاطہ پر حاکم ہین اوسکو تصدیق کرینگے مگر بالفعل اسکی کارروائی ہونی چاہیے۔

بشہادت اسکے فریقین شرائط عہدنامہ بالا نے باہم دستخط اور مہر کرکے نقول تقسیم کرلین بمقام کیمبے تاریخ ۷۔ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء۔

دستخط جوناتھن ڈنکن

دستخط اور مہر ہوکر روبرو صاحب دستخط ذیل کے دیا گیا۔

دستخط اے واکر

کمال الدین

---

ترجمۂ سند چکلی جو بطرز خط تحریر ہوئی بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی مکتوبہ آنندراؤ گائیکوار سپہ خاص خیل شمشیر بہادر۔

بعد القاب معمولی۔ ملہارراؤ گائیکوار بہت بہادر جو ہمارا قرضدار یا بابت ہمارے حساب سالیانہ کے ہے اور باندار یعنی ضامن واسطے نیک رویگی آیندہ باہم قرار پائے لہذا ایک بندوبست ہوگیا سال حال مین ملہارراؤ نے بے موجب ہمارے ساتھ تکرار پیدا کی اور بغیر لحاظ باندار یعنی ضامن کے جو ہمنے اوسکے پاس واسطے گفتگو معاملہ کے بھیجے اوسنے قلعۂ ولسانگر ہمسے لے لیا اور ہمارے ملک مین نہایت فساد برپا کیا بابا جی آپا جی جو مع فوج کا تبا اور رکابتا و کوہ جاتا تھا اوسکا مقابلہ بھی اوسنے کیا تو وہان جنگ واقع ہوئی اور ہمنے کمال الدین حسین خان بہادر اور کوپال اور بابوجی کو تمہارے پاس بھیجا اور طلب امداد کمپنی بہادر اس شرط پر کی کہ ہم فوج کا خرچہ دینگے اور اوسکے واسطے تجویز جداگانہ کی گئی اور باظہار شکرگذاری بابتہ امداد للہ جو آنریبل کمپنی نے ہماری کی تھی ہم علاقۂ چکلی واقع ضلع سورت اتاونسی پیشکش کرتے ہین اوسکا قبضہ انگریز شروع سال آیندہ یعنی سنہ ۱۸۰۳ء سے کرین اور اوسکا منافع واسطے ہمیشہ کے لین اس پرگنہ مین جو کچھ عطایات اور بخشش مثل سالیانہ وانعام دیہات واراضیات وخیرات وحقوق زمینداران ہین اوسکا لحاظ رہے اور بموجب قاعدہ مستمرہ کے وہ سب جاری اور بحال رہین اور باقی سال حال جو اوس پرگنہ پر ہوگی بموجب بند حساب کردی ادا ہو۔

المرقوم ۲۔ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۷ یا ۱۴۔ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء۔

---

مالسا کانت بدستخط خاص راجہ

مین آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے منظور کر کے تصدیق اون عہود اور شرائط کی کرتا ہون جو میرے معتمد خاص دیوان راوجی آپاجی بنام اور منجانب ہمارے ساتہ آنریبل گورنر بمبئی کے طے کیے ہین۔

## شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے منظور کر کے عطایات اراضی تصدیق کرتا ہون جو میرے دیوان راوجی آپاجی نے آنریبل کمپنی کو بطریق انعام خواہ جاید اد کے کیے ہین اور مین یہ بہی بیان کرتا ہون کہ میرے اور میرے ورثہ اور جانشینان ذمہ دار ادا کرنے تقد خواہ اراضی سے جو کافی اس مطلب کیواسطے متصور ہو اون سب قرضہ یا اخراجات کے ہین جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ بنگ گجرات کے جو اونہون نے میری ریاست کیواسطے اختیار کی تہی ہوا ہے۔

## شرط دوم

مین یہ وجہ منظور کر کے نہایت تعریف اپنے دیوان کی ہوشیاری کی کرتا ہون کہ اوسنے ایک دستہ فوج انگریزی واسطے مدامی رہنے بیچ میرے ملک کے حاصل کی کیونکہ اوپر اونکی دلاوری اور امانت داری کے مین اعتبار بیحد رکہتا ہون۔

مین نے قرار دیا ہے کہ ادائے خرچہ اس فوج کمکی کا شروع ماہ حال انگریزی یا یکم ماہ اسارہ سنہ ۱۲۵۹ سے شروع ہووے گا۔

## شرط سوم

چونکہ مجہے اعتبار کلی انگریزون پر ہے لہذا مجہے اونکی دوستی پر اعتبار ہے کہ مجہے بدنصیبی سے محفوظ رکہین گے مجہے معلوم ہے کہ اکثر میرے بدخواہ عرب ہین جنہون نے بلا لحاظ میری حکومت شرعی کے تدابیر میری گرفتاری اور قتل کی کی تہین۔

بعنایت ایزدی اونکی شکست ہوئی مگر اونکی تدابیر شقاوت آمیز اگر آیندہ درست پڑین تو مجہے امید ہے کہ انگریز میری رہائی کرینگے اور مین یہ چاہتا ہون کہ اوسوقت مین جو فعل یا تحریر مین کرون گو وہ حسب دستور عمل مین آئے ہون مگر وہ جائز تصور نکیجائین اور مین چاہتا ہون کہ میری رعایا میرے اوسوقت کے احکام کی تعمیل نہین کرینگے بلکہ جو میجر واکر صاحب کہین اوسکی سماعت

کرین اور اونکی ہدایت کے موافق کاربند ہون اور جو تدابیر میری رہائی کے واسطے وہ تجویز کرین یا ہدایت کرنی کی کرین اوسمین اونکی اعانت کرین —

القصہ جو کوئی شخص کانوجی کو خیل امور ریاست مین کریگا یا مجھے قلعۂ بروداہین محبوس کرے گا یا اور کوئی فعل قبیحہ کریگا وہ مفسد اور سرکش گردانا جائیگا اور مین میجر الگزنڈر واکر صاحب کو یا جو کوئی اور صاحب واسطے انتظام امور گجرات منجانب کمپنی مامور ہوا وسکو اختیار دیتا ہون کہ وہ ایسے مجرم سرکاری کو سزا دین اور وہ سزا وسکو دین جو اور ملکون مین بسبب اوسکے صادر ہوتی ہو جو کوئی جرم خلاف جسم وجان اپنے بادشاہ کے کرتا ہو اسطرح مین اپنے عہدہ داران باوفا اور سلحداران اور سربندی وغیرہ کو حکم دیتا ہون کہ اگر کوئی امر مذکورۂ بالا عمل مین آئے تو اوسوقت تعمیل حکم میجر واکر صاحب کی کرین —

## شرط چہارم

چونکہ بیچ بعض شرائط عہدنامہ جو فیابین آنریبل کمپنی اور میرے دیوان راوجی آپاجی کے قرار پائی ہین یہ ظاہر ہوا ہے کہ انگریزی گورنمنٹ کی مرضی ہے کہ میری اعانت بیچ کم کرنے میرے ملازم فوج عرب کے کرینگے میجر واکر صاحب رزیڈنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی بمقام بروداانپی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ وہ میری مدد روپیہ سے بطور قرض کرینگے کہ یہ کمی امکان پذیرد شرائط ذیل مین درج ہین —

## شرط پنجم

ظاہر ایہ ناممکن معلوم ہوتا ہے کہ مین اور میرا ملک تنگیہاے حال سے بغیر انتظام جدید وکمی اخراجات ہرقسم رہائی پائی لہذا مین بذریعۂ اس تحریر کے اقرار اور منظور کرتا ہون کہ مین یہ کمی تبدیج کرونگا جنکی کمی ہوگی اونکی تصریح فرد حساب منسلکہ مین درج ہے اور اگر ممکن ہوا کہ جسکے نام کے روبرو جو وقت تحریر ہوا ہے اوسوقت وہ موقوف کیا جاے گا —

## شرط ششم

پیشتر دینی روپیہ کے میجر واکر صاحب کو چاہیے کہ اول اطمینان اس امر کا کرین کہ کیا کمی دراصل ہوگی اس غرض سے جملہ حسابات کا ملاحظہ چاہیے اور ملاحظہ سب فوج کا روبروے تین شخصونکے

ہونا چاہیے یعنی ایک تو منجانب کمپنی ہو اور ایک ازطرف دربار گایکوار اور تیسرے وہ جمعداران یا پیروکھی جو ممتاران سہ بندی ہون اور بموجب اس حاضری کی حساب تیار ہوکر موقوفی عمل مین آوے۔

## شرط ہفتم

مین بذریعۂ اس تحریر کے یہ بھی اقرار اور وعدہ کرتا ہون کہ مین ضرور فوج عرب اور دیگر فوج کو چھہ یا آٹھہ مہینے کے عرصہ مین بعد موقوفی حال کے کم کرکے اوسقدر رکھونگا جسقدر فتح سنگہ کے وقت مین تھی مگر اس امر کے سرانجام کرنے مین بھی گورنمنٹ انگریزی کو میری مدد اوسیطرح کرنی ہوگی جیسی وہ موقع حال مین کرتے ہین۔

## شرط ہشتم

شرط چہارم عہدنامہ مین جو فیابین آنریبل گورنر بمبی اور میرے دیوان راوجی آپاجی کے بتاریخ ۴ ساہ جون یا پنجم ماہ صفر گذشتہ منعقد ہوا ہے تدبیر واسطے ادا کرنے اصل اور سود کی جو کمپنی قرض دینگے ہوچکی ہے مگر چونکہ بعد ازان یہ تجویز ہوئی کہ روپیہ مذکور ایکسال بیشتر معینا معینۂ شرط مذکور سے ساتہ دینے کل جایداد اراضی مذکور شرط مسطور تعدادی گیارہ لاکہ پچہتر ہزار روپیہ سالیانہ کی ادا کیجاے اور سود اوس اصل برابر روپیہ کی کایا کسی اور شخص کا جسکا ذکر اوسمین ہو دیا جاے لہذا میجر واکر اس تزیم کو جس سے روپیہ کمپنی کا ایک سال بیشتر اوس میعاد سے ادا ہوگا جو مطابق منشار عہدنامہ کے ہونا چاہیے تھا منظور کرتے ہین مگر یہ بھی مفہوم رہے کہ منشاء شرط چہارم عہدنامہ ششم ماہ جون یا پنجم ماہ صفر ہمیشہ قوت اصلی اوسیطرح رکھیگا جسطرح گویا یہ وعدۂ ثانی نہین ہوا درصورتیکہ قرضۂ آنریبل کمپنی اصل وسود اس میعاد کمتر مین جواب تجویز ہوئی ہے ادا نہو روپیہ بابت مذکورۂ بالا ہر سال کما وشدا رپہ گنجات سے جو اس غرض کے واسطے عہدنامۂ ششم ماہ جون مین مندرج ہین وہ شخص لے گا جسکو گورنمنٹ بمبی مامور کرینگے۔

## شرط نہم

سود اوسقدر روپیہ کا جو آنریبل کمپنی اب دینگے اوس روز سے محسوب ہوگا جسے وہ روپیہ اس مطلب کیواسطے قرض لینگے اور اوسکا حساب ہر شاہی پر بشرح ۱۲ فیصدی فی ماہ سی یوم بجاے ہر سال دوازدہ ماہ کے ہوگا اور کل یا جو کچہ نقصان تبادلہ یا دیگر وجہ سے ہوگا یا خرچہ روپیہ کے لانے مین

بمقام بمبی سے یہانتک ہوگا وہ سب میری حساب مین لکھا جائیگا اور مین اور میرے جانشین اوسکو ادا کرینگے

## شرط دہم

مطابق بیان اور خواہش میجر واکر صاحب کی شرائط اسکی تحریر ہوئین اور مین نے اپنی رضامندی نسبت اونکو دی اور در حالیکہ کوئی بدخواہ کوئی امر ناجائز یا نامعقول نسبت میرے یا میرے دیوان راؤجی آپاجی کریا اوسکے فرزند برادر زادہ یا پشتہ دار کے اور ادھورا رہتا یا سوءسیدار کے کریگا یا خود مین یا میرا جانشین کوئی امر نالائق یا خلاف انصاف کریگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسمین مداخلت کرکے دیکھینگے کہ اوسکا تصفیہ براہ انصاف اور عقل کے ہوا ہے۔

مین نے یہ بھی میجر واکر صاحب سے جو بجانب کمپنی ہین درخواست کی ہے کہ میری ریاست اور حکومت دوامی اور مدامی رہے اور میرے خاندانی وارثانے مسند کو لے اور دیوانی راؤجی آپاجی کی رہے۔

آخر مین یہ چاہتا ہون کہ اتفاق دلی کمپنی کے ساتھ ہو اور تمام امور متعلق دربار پونا شراکت نما صاحب رزیڈنٹ اور میرے وکیل کے سرانجام پایا کرین۔

یہ میری خواہش اور رائے ہے خدا مدد دے۔

المرقوم مقام بروڈا تاریخ ۲۹۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ع

گواہ شد

دستخط گوپال راؤ بابوجی

وکیل منجانب سیندیا خاص خیل

شمشیر بہادر

گواہ شد

دستخط گویل ڈی لاباسوزا

تاریخ سنہ مرہٹا بدستخط دیوان اور نیز بہ دستخط اوسکی قلم سے ہین یعنی آنندراؤ گائیکوار سیندیا خاص خیل شمشیر بہادر اور الفاظ ذیل دستخط راؤ سے ہین یعنی تحریر بالا صحیح ہے۔

مہر

تتمہ جات عہدنامہ جو ساتھ آنندراؤ گائیکوار کے ہوا۔

تتمہ نمبر ۱ — ترجمۂ اقرارنامۂ ملہار راؤ گائیکوار ہمت بہادر بنام آنریبل گورنر بمبئی

جو مین نے بباعث اپنی بدنصیبی کے ریاست بروداسے جنگ کی اور اوسکی فوج سے جسکی مدد فوج آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تھی شکست کھائی اور آپکو شرط خط جان و عزت سپرد اونکے کردیا اوسوقت سے دربار بروداسے تحریک گورنر بمبئی بشرط میرے طلب کرنے اپنے خاندان کے اور اور احتراز کرنے فساد یا سازش صریحًا یا خفیتًا بخلاف ہر دو ریاستہاے مذکورہ کے مدد معاش ذیل میرے واسطے تجویز کی یعنی پرگنۂ نریاد سے (جو قدیم گدی اور مسکن میرے بزرگونکا ہے) سوا لاکھ روپیہ کی جاید اد واسطے اخراجات میرے اور میری اولاد اور خاندان اور برادران کے دیجائیگی لہذا مین اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ سوای سپاہ چوکی پہرہ کے دوسو آدمی سے زیادہ نہین رکھونگا اور بقدر حاجت سپاہ سہ بندی واسطے تحصیل مالگذاری کے رکھونگا اور مین کچھ فوج نہین رکھونگا اور مین راضی ہون کہ اہلکاران سرکار بروداور فرمان انگریزی جب اونکو دریافت ہو سپاہ زائد از اندازۂ مذکورہ بالا کو برطرف کرین اور مین کبھی کوئی قلعہ تعمیر نہین کرونگا بلکہ وہ طریق مین اور میری اولاد اور برادران اور رفقا اختیار کرینگے جو ہر صورت لائق خیر خواہ ہر دو سرکار کے ہوگا اور کچھ فرق آہین نہوگا ان امور مین بطور میرے ضامنان کے میجر واکر صاحب ولد منجانب آنریبل کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان بہادر نے میری نسبت سے اس ذمہ داری کو منظور کیا اور نیز تحفظ میرے حقوق کا بموجب اس سند اور اقرارنامہ کے اختیار کیا اگر کچھ کمی اس جاید اد ایک لاکھ پچیس ہزار مین پائی جائیگی تو وہ دونون صاحب اہلکاران دربار بروداسے مشورہ کرکے اوسکو پورا کرادینگے ماورائے اسکے اگر بعد تجربہ میری نیک رویگی وصدق دلی کے جب کچھ شبہ میری نسبت باقی نرہے اور آنندراؤ سیناخاص خیل شمشیر بہادر اندازہ پرورش منظور کی گورنمنٹ انگریزی اس میری رقم مدد معاش مین ایزاد کرینگے تو مجھے موقع اونکی شکرگذاری کا ہوگا

المرقوم یکم ماہ صفر ۱۲۱۸ھ یا دوم ماہ جون ۱۸۰۳ء

یادداشت — ایک نقل اس اقرارنامہ کی اہلکاران دربار راجہ آنندراؤ کے پاس رکھی گئی ہے۔

تتمہ نمبر ۲ — از جانب گورنر بمبئی بنام ملہار راؤ ہمت بہادر

اِنکے اقرار نامہ مورخہ یکم ماہ صفر کو ملاحظہ کرکے مین اوسکو منظور کرتا ہون لہذا تم باطمینان کامل اپنے فرزند اور برادران اور عیال و اطفال نشتہ کے (اونکو اب تم طلب کرلو) بمقام نریاد اگر موافق شرائط

سند

سندراؤ آنندراؤ سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ پنجم ماہ صفر بودوباش اختیار کرو اور بشرط تمہاری کاربند ہونے کے مطابق منشا وسند ذکور اور موافقت مضمون اقرارنامہ تم اطمینان رکھو کہ تمکو حمایت دونون سرکارون کی یعنی سرکار انگریزی وبرودا حاصل رہیگی اور کوئی اب یا بعد ازین اختیار مداخلت یا مزاحمت بیجا وبے سبب کا نسبت تمہارے نہین رکھیگا المرقوم ششم ماہ جون سنہ ۱۸۱۸ع یا پنجم ماہ صفر

دستخط جوناتھن ڈنکن

کرنیل

تتمہ نمبر ۳۴ — از جانب طہار راؤ بنام آنندراؤ گایکوار —

بعد القاب معمولی — مین جو باقیدار آپکے روپیہ کا تھا اور بانہدار ان یعنی ضامنان میرے ہمارے لوگون مین سے تھے مین نے نزاع آپکے ساتھ پیدا کی اور فوج نوکر رکھکر آپکا قلعہ ولسا گرے لیا اور آپکے ملک مین فساد برپا کیا اس سبب سے جنگ ساتھ باباجی آپاجی کے ہوئی —

اس سے آپکو ترغیب طلب مدد انگریز بہادر کی ہوئی اور آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب نے بصلح اس معاملہ کو طے کرنا چاہا اور مجھسے کہا مگر مین نے اوسکو منظور نہین کیا لہذا انگریزون نے آپکی اعانت کرکے مجھسے قلعہ کرمی اور تمام علاقہ آپکا لیکر آپکی سرکار کے سپرد کیا اور میرے واسطے بطور مدد معاش ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ پرگنہ نریاد سے تجویز کیا یہ مجھے تمہاری معرفت ملتا ہے اور مین اسکو قبول اور منظور کرتا ہون اور مین اور میری اولاد اور خاندان اور برادران آپسے بموافقت پیش آینگے اور میرے طریق کی نسبت آنریبل گورنر نے آپکا اطمینان کردیا ہے اور جسطرح اونھون نے بیان کیا ہے اوسیطرح ہم بلا فساد بسر کرینگے اور اسمین اختلاف نہوگا یہ جاگیر جو مجکو واسطے پرورش میرے خاندان کے دی گئی ہے اوسکو مین رکھونگا اور اوسپر شاکر اور قانع رہونگا میرا کچھ دعوے آپکے اوپر دربارہ میرے علاقجات کے نہین ہے مگر درصورتیکہ مین موافق دینے اقرارنامہ کے بلا فساد بسر کرونگا تو حسب فحوائے حکم گورنر تم میری جایداد کچھ ایزاد سرکار سے کرادینا المرقوم دوم ماہ صفر یا سوم ماہ جون سنہ ۱۸۱۸ عیسوی —

میجر واکر صاحب منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان میرے بانہدار یا ضامن اس تحریر کے ہین —

دستخط میر کمال الدین حسین خان ضامن

دستخط میجر واکر ضامن

تمہ نمبر ۴۔ آنندراؤ بنام ملہارراؤ گائیکوار ہمت بہادر

بعد القاب معمولی ـــ شرائط ذیل واسطے انتظام دیہات کہ جو سرکار سے بطور جاگیر پرگنہ نریاد سے جمعی مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ واسطے اخراجات تمہارے اور پرورش تمہارے خاندان کے آئے گئے ہین معین ہین یعنی ـــ

اول ـــ پرگنہ نریاد پر کچہ زیادتی لینے بیگار یا بینی باندری یا کسی اور شے سے عائد نہوگی۔

دوم ـــ جو قواعد درباب کاہ وغیرہ کے اوس پرگنہ مین جاری ہین وہ تمہاری نسبت بہی قائم رہینگے

سوم ـــ درصورتیکہ کولی یا موا سی تمپرزور ڈالین اور تمسے اونکا دفعیہ نہو سکے تو حسب درخواست تمہارے فوج دیجائیگی اور یہ تکالیف دفع کیجائینگی۔

چہارم ـــ تمہارے رشتہ داران اور دوستان کرمی سے کچہ مزاحمت نہوگی اگر وہ نیک رویہ رہینگے

پنجم ـــ تم مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ بطریق مذکورہ سند ہذا تحصیل کروگے۔

ششم ـــ اگر کوئی آفت یا حادثہ یا نقصان پرگنہ مین ہوگا تو بعد دریافت اور تحقیقات حساب کرد کچہ واگذار یا مجرا دیا جاے گا۔

یہ چند شرائط مذکورہ بالا کی مطابقت سرکار کرینگے اسکے ضامن اور متوسط میجر واکر صاحب بہادر انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان بہادر ہین۔

المرقوم ہفتم ماہ صفر یا ہشتم ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ء

دستخط راوبا دیوان — مہر آنندراؤ

یادداشت۔ ان شرائط کی درخواست خاصکر ملہارراؤ نے کی اور راؤ بانے بمزید عنایت بباعث گورنر بہادر قبل روانگی راوبا بجانب برودا منظور کین۔

دستخط جوناتھن ڈنکن

تمہ نمبر ۵۔ ترجمہ خط آنندراؤ گائیکوار بنام سکہارام جیاجی صوبہ دار سورت اتاویسی مرقومہ دوم ماہ صفر سنہ ۱۲۵۸ یا چہارم ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ء

بباعث فسادات کہ جو ملہارراؤ گائیکوار ہمت بہادر نے سرکار کرسانہ کیے تھے آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب

پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا محال چکلی واقع ضلع سورت اتا ویسی آنریبل کمپنی کو بطور انعام دیا گیا وہ اپنا قبضہ سنہ ۱۸۵۹ء سے کرین مگر جو عطایات وغیرہ محال مذکورین موجود ہین اونکا لحاظ رہیگا اور مطابقت اونکے ساتھ کیجاے گی یعنی جو عطایات وغیرہ اب اوسمین ہین وہ سب بحال رہین گے اوپر تسلط انگریزی نہوگا۔

تتمہ نمبر ۶ — ترجمہ خط آنند راؤ گایکوار بنام وتل راؤ ماناجی کماوشدار چکلی مرقومہ دوم ماہ صفر سنہ ۱۲۷۵ھ مطابق ۱۴ ماہ جون سنہ ۱۸۵۸ء ——— باعث فسادات کے جو ملہار راؤ گایکوار ہمت بہادر نے سرکار کے ساتھ کیے تھے آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا پرگنہ چکلی واقع حدود علاقہ سورت اتا ویسی کمپنی انگریز بہادر کو بطور انعام دیا گیا وہ اپنا قبضہ آئندہ شروع سال آیندہ سے یعنی سنہ ۱۸۵۹ء سے کرینگے بنابران تم مطابق اسکے پرگنہ مذکور سپرد کمپنی بہادر کے کردو۔

تتمہ نمبر ۷ — ترجمہ خط آنند راؤ گایکوار بنام زمینداران چکلی مرقومہ چہارم سودی چوتھ سنہ ۱۲۷۵ مطابق چہارم ماہ جون سنہ ۱۸۵۸ء

باعث فسادات کے جو ملہار راؤ گایکوار ہمت بہادر نے سرکار کے ساتھ کیے تھے آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا سرکار نے کمپنی انگریز بہادر محال چکلی بطور انعام عطا کیا وہ اوسپر اپنا قبضہ شروع سنہ ۱۸۵۹ء سے کرین مگر ہمیشہ عطایات وانعامات وغیرہ مثل روزینہ داران وسالیانہ داران وانعام قطعات اراضی متفرقہ دیہات وخیرات ودرکدار وحصص وحقوق زمینداران وغیرہ جو کچھ محال مذکورین ہون مستثنا رکھے گئے ہین لہذا تم تعمیل احکام اونکی کرو ورباب عطایات ومستثنیات مذکورہ بالا کے مثل سابق کاربند رہو۔

تتمہ نمبر ۸ — ترجمہ خط آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام مرال نراین مرقومہ پنجم صفر یا ششم ماہ جون سنہ ۱۸۵۸ء

بعد القاب معمول — سنہ ۱۲۷۵

واسطے اخراجات پلاٹن وفوج انگریزی کمپنی بہادر پچاس ہزار روپیہ کی جاگیر پرگنہ نریاد سے دیجاتی ہے تم اوسکو مطابق اسکے قبضہ دیدو۔

دستخط ومہر

تتمہ نمبر ۹ — ترجمہ سند بابتہ دھولکا مجریہ آنند راؤ گائیکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ و گورنر منجانب آنریبل کمپنی مرقومہ پنجم ماہ صفر یا ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ء

ایکدستہ فوج آنریبل کمپنی مشتمل اوپر دو ہزار سپاہ کے ماورای توپخانہ ہماری سرکار نے اپنے علاقہ مین رکھا ہے اوسکا خرچہ اوس روز سے شروع ہوگا جسروز سے کمی فوج عرب سہ بندی مین ہوگی اس خرچہ کے واسطے جاید اداراضی دیجائیگی مگر بابتہ سال آیندہ سنہ ۱۸۰۴ء تمام علاقہ اور محالات ریاست گائیکوار رہن مین مستغرق ہے لہذا اسکی تعمیل فوراً نہین ہوسکتی اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ شروع سال سنہ ۱۸۰۶ء سے پرگنہ دھولکا واسطے اداے مصارف فوج مذکور بابتہ اونکی خدمتگذاری کے دیا جاے اور برطبق اسکے سنہ ۱۸۰۶ء مین یہ پرگنہ اُنکے قبضہ مین واسطے اداے خرچہ مذکور دیا جاے گا اس پرگنہ دھولکا مین جو کچھ سالیانہ یا روزینہ یا خیرات یا انعامات یا درکار ہون اونکا لحاظ رہے اور وہ سب جاری رہین اور اسیطرح چند دیہات اس پرگنہ مین واسطے مصارف ذاتی عورات خاندان گائیکوار دیئے گئے ہین یہ بھی اونکے قبضہ مین جاری رہین اور جو کچھ کمی آمدنی اسکے باعث ہوگی وہ ہر سال نقد داخل کیجاے گی۔

تتمہ نمبر ۱۰ — ترجمہ تمسک آنند راؤ گائیکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ و گورنر منجانب آنریبل کمپنی مرقومہ پنجم ماہ صفر یا ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ء

چونکہ ایکدستہ فوج آنریبل کمپنی مشتمل اوپر دو ہزار سپاہ ماورای توپخانہ ہمارے ساتھ رکھا گیا ہے اور اونکا خرچہ اوس روز سے شروع ہوگا جسے ہماری فوج سہ بندی عرب مین کمی ہوگی اور چونکہ ہم بالفعل واسطے سال حال یعنی اول سال کے کوئی جاید اداراضی بلا دقت دے نہین سکتے اور یہ خرچہ سات لاکھ اسی ہزار روپیہ ہوگا لہذا کچھ جز و اس خرچہ کا یعنی پچاس ہزار روپیہ سالیانہ کی جاید دیہات زیادہ سے دیجاتی ہے اور باقی سات لاکھ تیس ہزار ایک سال کے عوض مین نقد مع نوروپیہ فیصدی سود کے دیا جائیگا اسکے عوض آمدنی کری بعد مجرا دینے اصل اخراجات اور آمدنی یا جو کچھ بابتہ مالگذاری بہادنگر اور کتیا وا بابتہ سنہ ۱۸۰۵ و سنہ ۱۸۰۶ تحصیل ہو کمفول ہوتی ہے یا اور جسطرح ممکن ہوگا مبلغ سات لاکھ تیس ہزار روپیہ نقد ایکسال مین ادا کیا جائیگا اسکی تعمیل کے اطمینان کے واسطے باباجی آپاجی اور کمال الدین حسین خان ضامن دیے جاتے ہیں

مہر آنند راؤ

ضامنان باباجی آپاجی

اسکا نام راؤجی نے دستخط کیا مہر

اور کمال الدین حسین خان

تتمہ نمبر ۱۱۔ ترجمۂ سند آنند راؤ گائکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی مرقومہ ۵ ماہ صفر سنہ ۱۲۵۹ھ

باعث فساد کے جو سرکار کے ساتھ ملہار راؤ گائکوار بہت بہادر نے کیے تھے میں نے بوسیلہ آپکے قبضہ اوسکے علاقہ کا لیعنی کری اور کیرنیدا اور دیو کانگ کا کیا اور اوسکے خاندان کی اور اوسکی پرورش اور گذارہ کے واسطے یہ وعدہ ہوا ہے کہ پرگنۂ نریاد مین اوسکو جاگیر دیجاے اور پرگنۂ نریاد مع قلعۂ واری کے دو لاکھ پچیس ہزار اور ایک روپیہ کا ہے منجملہ اسکے ملہار راؤ اگروہ مع اپنے خاندان کے نریاد مین سکونت پذیر ہوگا حسب تفصیل ذیل پائے گا بنام کمال الدین حسین خان بابتہ اوسکی تنخواہ اور دیگر رسوم کے پچاس ہزار روپیہ سالیانہ اور مع اوس عطیہ کے جسمین ملہار راؤ کو قبضہ اس قصبہ کا مع دیگر اوسقدر دیہات پرگنۂ مذکور جنکی آمدنی مشتملہ مبلغ ایک لاکھ پچھتر ہزار ہو اُنکی ضمانت پر دیے اور باقی پچاس ہزار کے دیہات اس پرگنہ کے بلاتفریق واسطے ادا ے اخراجات فوج کمپنی جو ہمارے علاقہ مین رہیگی اُنکو دیے جاتے ہین اور یہ روپیہ آپ اوس خرچ کے حساب مین حاصل کیا کرینگے اس پرگنہ مین جو کچھ عطایات وسالیانہ وغیرہ کدا رہمیشہ سے دیے جاتے ہین اونکا لحاظ آپکو بموجب حصۂ ہر فریق کے رکھنا ہوگا اور باقی کماؤشدار کی جو محال مذکور مین ہوگی وہ ہر ایک بموجب اپنے حساب کے دیگا۔

تتمہ نمبر ۱۲۔ از آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام زمینداران بزندبا دمعروف نیاد سب کو معلوم ہو کہ اس پرگنہ کے دیہات سے روپیہ پچاس ہزار بابرابر ادا ے خرچہ فوج انگریزی جو ہمارے ملک مین رہیگی دیا گیا ہے۔

تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم حکومت اس جاگیر کی انگریزی کمپنی بہادر کو شروع سال آیندہ سے دو اور اونکا قبضہ کراؤ اور اونکی حکومت اور انتظام کی متابعت کرو المرقوم چیت سودی چھٹ یا پنجم ماہ صفر

مطابق ۶۔ ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ء۔

دستخط اور مہر ہوئی

تتمۂ نمبر ۱۳۔ اقرار خانگی ساتہ راؤجی آپاجی کے۔

یہ ارادہ گورنمنٹ بمبئی کا ہے کہ دیوانی راؤجی آپاجی کی سرکار برودا مین واسطے دوام کے اوسکے اور اوسکے فرزند اور برادران و برادرزادگان و رشتہ داران و دوستان کے حقوق واجبی کا تحفظ آنریبل کمپنی کرے اور اونکی اعانت ایسے امور مین کیا کرے اور اگر گائیکوار سینا خاص خیل ششیر بہادر یا کوئی اور شخص بدی نامعقول کے ساتہ اونسے پیش آئے یا مزاحمت بیجا اونسے کرے تو کمپنی مداخلت اپنی کرکے اونکا تحفظ کرے۔

اس تحریر کی شہادت مین مین نے اپنی دستخط اور مہر اسپر کی بمقام کیمبے تاریخ ۸۔ ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ء

دستخط جے ڈنکن

تتمۂ نمبر ۱۴۔ سند موضع بھاٹا واقع پرگنہ چوراسی بنام راؤجی آپاجی۔

جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اعتبار اور ایمانداری اور اتحاد راوجی آپاجی دیوان ریاست گائیکوار کے سمجھتی ہین اور یہ غرض اونکی ہے کہ ہمیشہ تحفظ اوسکا اور اوسکے رشتہ داران کا کرتی رہے لہذا اونھون نے واسطے اوسکے اور اوسکے رشتہ داران کے رہنے کے شروع سالحال سمت ۱۸۵۹ (جون سنہ ۱۸۰۳ء) سے بطور انعام موضع بھاٹا واقع پرگنہ چوراسی اوسکو اور اوسکے فرزندان اور اوسکی اولاد کو واسطے ہمیشہ کے اس غرض سے دیا کہ وہ اوسپر قابض ہوکر اوسکی آمدنی سے اپنی بسر اوقات کرین۔

المرقوم ۶۔ ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ء مطابق نیجم ماہ صفر سنہ ۱۲۱۵ھ

تتمۂ نمبر ۱۵۔ مقام کیمبے تاریخ ۲۷۔ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۴ء

جو مسٹر گیویل ڈی لایا اِی سوزا نے ہمکو کل کے روز تاریخ ۲۶۔ ماہ حال اکثر خطوط جو اونکے نام ہمارے وکیل گلاب چند تلک چند نے بمقام بمبئی تحریر کیے تھے اور جنمین آنریبل انگریزی کمپنی سے اکثر درخواست مذکورہ خطوط مزبور در باب ہمارے لنگر گاہان اور علاقہ مصرحہ خطوط مذکور کے زیر تصرف اور بقبضہ اونکے شرائط مندرجۂ آینکے مندرج تھین پڑھکر سنائین ہم بذریعۂ اس تحریر کے اونکو

منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ کسی درخواست سے جو ہمارے وکیل گلاب چند تلک چند نے اپنے خطوط بنام سرگیویل ڈی لاما ای سوزا مین تحریر کیے ہین انحراف نہین کرینگے گواہی اسکے نانا بائی گوربای اوسکا برادر اور عموی اور دیگر رشتہ داران جو استحقاق بیچ علاقۂ مذکورۂ خطوط گلاب چند تلک چند بنام مسٹر گیویل ڈی لاما ای سوزا کے رکھتے ہین اور جو اس مقام پر حاضر ہین اپنے اپنے نام اسپر دستخط کرتے ہین اور جو باقی ہین اونکے نام بروقت اونکے آنے بمقام دولیرا دستخط کرائے جائینگے

| | |
|---|---|
| گواہان | ٹھاکر مانا بائی گوربای |
| تحریر بالا ہمارے سامنے لکھی گئی پڑہی گئی | ٹھاکر سیس مت جی ستو جی |
| سنائی گئی اور دستخط ہوئی | ٹھاکر دیسا بای راڑا بای |
| دستخط رابرٹ ہولفورڈ | ٹھاکر کلا بای گوربای |
| دستخط منگا جی رنگا جی | ٹھاکر وکا جی سیبا بای |
| دستخط گلاب چند تلک چند | ٹھاکر چکا بای کتا بای |
| | ٹھاکر سوبا بای سیتا بای |

مقام دولیرا تاریخ ۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ع

اشخاص ذیل نے اس کاغذ کی پشت پر دستخط کیے اور اون درخواستون کو جو گلاب چند تلک چند بیچ اپنے خطوط اسی مسٹر گیویل ڈی لاما ای سوزا کے درج کین تھین منظور کیا۔

علامت دستخط ⊙ ناتھو جی لیلا جی

| | |
|---|---|
| گواہان | ٹھاکر منگا جی رو ضا جی |
| دستخط گلاب چند تلک چند | ٹھاکر ربا بای دارا جی |
| منگا جی رنگا جی | ٹھاکر ربا بای سوری |
| | ٹھاکر لنی زمی الیا جی |

مین بھگوانداس ناتھ جی معتمد عمدۂ دیسی داندو کا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتا ہون کہ گراسیا لوگ جنہون نے اسپر اپنے دستخط سے تصدیق کرکے اون درخواستون کو منظور کیا جو اونکے وکیل گلاب چند تلک چند نے گورنمنٹ بمبئی سے بذریعۂ خطوط ہسٹی گیویل ڈی لاما ای سوزا کے کی تھین اور جو یہان

طلب ہوئے تو سب نے فرداً فرداً ظاہر کیا کہ اونھون نے اپنے دستخط اس کاغذ پر اور اوسکی پشت پر اپنی رضا و رغبت سے کیے ہین اونکی گواہی پر مین نے اپنے دستخط کیے بمقام دولیر اتاریخ ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶ء

مقام دولیر اتاریخ ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶ء چوراسا جی جی اگرسنگہ جی ساکن کانت جو ابھی آیا اوسنے روبرو سے بھگواندا اس ناتہ جی کے بیان کیا کہ اوسنے اپنے رشتہ داران لساجی ستوجی اور مناباے گوربابے سے کہا تھا کہ وہ گورنمنٹ بمبئی کو میرے اور میری خاندان کے دیہات یعنی دیہا نگر و سنگہ وسندیالی و پیلی و تمبو و دا سر وجز و کتاریا اور دو قطعہ اراضی دیگر اون ہی شرائط پر دین جنکے موافق وہ اپنے دیہات دینگے اور جو مین نے شرائط دیکھین اور اونکی ساعت کی اور اونکو سمجھا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اونکو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ جو لساجی ستوجی منابابے گوربابے نے بذریعہ اپنے فتار گلاب چند تلوک چند کے مطابق تحریرات مختار ند کور بنام مسٹر گمبیویل ڈسی لابا ای سونڈا کیا اور شرط کیا اوسکے مطابق مین بھی کرونگا بشہادت اسکے مین نے اپنی علامت دستخط روبرو بھگواندا اس ناتہ جی دیسے اور دیگر گواہان کے کردیے۔

مقام دولیر اتاریخ ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶ء

علامت ۞ چوراسا جی جی

بھگواندا اس ناتہ جی

سنگا جی رنگا جی

دام والہ جردیا

جی جی اگرسنگہ جی

چوراسا بابا جی لیا جی جسکی ملکیت مین وگھاس جسمین آٹھ مواضع خورد و کلان شامل ہین سے ایا اور اوسنے درخواستہاے گلاب چند تلوک چند کو اور دستخط چوراسا جی جی اگرسنگہ جی کو قبول اور منظور کیا تاریخ ۱۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶ء۔

علامت ۞ کانوجی بلاجی

علامت ۞ بھن جی کان جی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط

دستخطی ہیلٹ

اسسٹنٹ سکرٹری

ہم جنکے دستخط بیچے ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم جب کبھی دولیرا مین آئین گے تو کسیکے ساتہ کچہ فساد نہین کرینگے اور نہ کسی شخص ساکن مقام مذکور کی کسی چیز کو چھو دینگے تاکہ کسیکو موقع نالش کا ملے اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم مسٹر ڈی سوزا کو ہر طرحکی اعانت بیچ تحقیقات کرنے کسی امر متعلقہ و مندرجہ ہماری درخواستون کے کرینگے اور جب آنریبل گورنر بہادر ہماری درخواستونکو منظور یا نامنظور کرین اوسوقت تک ہم خاموش رہین گے۔

المرقوم مقام کیمبے تاریخ ۲۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۰ء

تتمہ نمبر ۱۶۔ ترجمہ پروانہ

آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام گراشیا دہوندو کا چوراسا وغیرہ زمینداران پرگنہ مذکور۔ تمنے باعث شائد ظلم راجہ بھونگر لمری و دیگر ہمسایگان ذی قوت کے درخواست آنریبل گورنر بمبئی سے قریب چار سال گذرے اس مضمون کی لکہی تہی کہ تم وہ دیہات اونکے سپرد کرکے جنکی حفاظت کی درخواست اونسے کرتے ہو اور بسبب درخواستہاے متواترہ ہمارے صاحب گورنر مسٹر گمبویل ڈی لاہای سوزا کو منجانب آنریبل کمپنی ہدایت کی کہ وہ جاکر تحقیقات ضروری درباب دیہات مندرجۂ ذیل کے جو تمنے اونکو دی کرین یعنی دیہات راسی تولاو دولیرا و بہم تلاو بھانکرد کپرالی و ضلع اٹھ گوان کل قریب تیرہ دیہات کے اور نیز ان دیہات کے جو بعد ازین اونکی حفاظت مین دیے جانینگے یہ تمنے خود میرے سامنے کہا ہے بموجب اوسکے یہ قول یعنی پروانہ سرکار سے تمہارے نام جاری ہوتا ہے کہ بعد تردد کرنے اپنی اپنی اراضی واقع پرگنۂ مذکورۂ بالا کے تم تابسایش وہان بود و باش کرو اور کمندرگ پیشوا کا بابت پرگنۂ مذکور دہوندو کا کے اور جمعبندی سرکاری ہنگام وجوب ادا ہونا چاہیے اور سرکار کی طرف سے تمپر کچہ سختی نہوگی آنریبل کمپنی کے پاس کل حکومت دیہات مذکور کی رہیگی اوسمین آباد رہو اور تردد کرو اور اونکے ذمہ انتظام لشکر گاہ بھی رہیگا اور وہ اپنا جھنڈہ وہان قائم کرینگے لہذا تم اطمینان رکھو اور بموجب قواعد اور رسوم معمولی کا رہبر بنابران یہ قول سرکار سے تمکو دیا جاتا ہے۔

المرقوم چیٹھ سودی دوسج سمت ۱۸۵۵ مطابق دوم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

## نمبر ۱۷

عہدنامہ جو آنندراؤ گائکوار کے ساتھ سنہ ۱۸۰۲ء مین بطور تتمۂ عہدنامۂ مارچ وجون سنہ ۱۸۰۲ء منعقد ہوا۔

ترجمۂ نقل چٹھی بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومۂ یکم ماہ شوال مطابق ۲۵۔ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۲ء بمہر ولفٹ چٹھی صاحب رزیڈنٹ برودا مرقومۂ ۱۴۔ ماہ فروری الوصول بمقام بمبئی بتاریخ ۲۰۔ ماہ مذکور۔

بعد القاب معمولی۔ دفعہ اول یہ امر فیابین ہمارے مشروط ہوا کہ آنکی فوج دو ہزار نفری ہماری یہان رہے لہذا اوسکے مصارف کے واسطے جاگیر حسب تفصیل ذیل دیجاتی ہے یعنی

مبلغ ۔۔۔ لکھ پرگنہ زیاد سے جو انتی بعد مجرا دینے ایک لاکھ روپیہ بابت پرورش میرسی بزرگ ملہارراؤ گائکوار بہادر کے ہے اور جو سال حال مین ملہارراؤ مسفرور ہوگیا لہذا اس صورت مین یہ بھی سال آیندہ سے آپکے حساب مین مجرا دیا جاویگا۔

مبلغ ۔۔۔ لکھ آمدنی مشخصہ محال نیز الپور یعنی

آمدنی خاص ۔۔۔ لکھ

اخراجات وغیرہ ۔۔۔ لکھ

مبلغ ۔۔۔ پرگنہ کری سے جو متصل پرگنہ نیز الپور کے واقع ہے۔

تکملان۔ کل دو لاکھ اسی ہزار کی جاگیر بطریق مذکورۂ بالا دی گئی سال آیندہ سنہ ۱۲۱۷ھ مطابق سنہ ۱۸۰۲ء

دفعہ دوم جو روپیہ ہر ایک پرگنہ مین بابت سالیانہ اور خیرات اور درکدار اور مصارف دربار آپ خرچ کرینگے وہ آپکی سرکار کو ہماری سرکار سے مجرا دیا جاویگا بصورتیکہ وہ روپیہ مع پیداوار دیہات انعامی بوا قعی آپ دین گے۔

دفعہ سوم۔ درحالیکہ آپ خدمت سرکار بایندار ی کرینگے آپکو منافع اس جاگیر کا واسطے مصارف فوج کے حاصل ہوگا لہذا اسکا شاہد ہے۔

چہارم۔ سنہ ۱۲۱۷ھ زیادہ کیا لکھا جاوے۔

مہر آنندراؤ | مرتب

تفصیل

تفصیل اضلاع جو آنریبل کمپنی کو آنند راؤ گائیکوار نے دیا۔

۱ پرگنۂ دھولکا ——— معہ لکھ ،،

۲ پرگنۂ نریاد ——— معہ لکھ ،،

۳ پرگنۂ بیجاپور مع راہہ کا خانجی یعنی آمدنی جیب خاص معہ لکھ ،،

۴ پٹہ کری متصل بیجاپور ——— معہ ،،

معہ لکھ ،،

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم بروز اتاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۰۳ عیسوی۔

تحریر سندی مرقومۂ یکم شوال مطابق ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۰۳ عیسوی بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور آنند راؤ گائیکوار سپہ خاص خیل شمشیر بہادر۔

تمہاری دو ہزار فوج ہماری خدمت مین ہے اونکے جز و خرچہ کے واسطے یہ شرط ہوئی ہے کہ جاگیر حسب تفصیل ذیل دیجاے یعنی

نریاد مین بعد مجرا لینے اوس روپیہ کے جو منتقل دوسرے پرہوا ہے مبلغ ایک لاکھ اور باقی مالگذاری ضلع مذکور کی تعدادی ایک لاکھ پچیس ہزار واسطے مدد معاش ہمارے رشتہ داران بزرگ مہارراؤ گائیکوار ہمت بہادر کے دی گئی ہے مگر چونکہ وہ سالحال مین مفرور ہوگیا لہذا یہ روپیہ بھی تمکو دیا جاتا ہے۔

پرگنۂ بیجاپور جمعی ایک لاکھ تیئس ہزار یعنی مالگذاری ایک لاکھ بتیس ہزار اور دربار خرچ وغیرہ دس ہزار

پٹہ پرگنۂ کری پچیس ہزار متصل بیجاپور۔

یہ سب جاگیر جمعی دو لاکھ اسی ہزار روپیہ کی سال آیندہ ۱۸۰۳ مطابق ۱۲۱۸ھ سے دیجاتی ہے منجملہ اسکے دینا معمولی سالیانہ اور ورشاسن اور وہرم داؤ اور خیرات اور دربار خرچ اور درکدار کا مقرر ہے لہذا تم یہ سب رقوم مجرا لو اور ہم دینگے۔

اسکی آمدنی سے فوج کی پرورش ضرور ہے اور یہ کہ وہ ہماری خدمت باادب اور وفاداری ادا کرین

حضور ریاست یہان ثبت ہین۔

تحریر سندی مرقومۂ دہم ماہ محرم (۳ ماہ مئی) بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور راجہ آنند راؤ گائکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر۔

جو تمنے میری عزت اور بہبودی ریاست قائم رکھی ہے مین نے تمکو بطور انعام قلعہ اور موضع کیدا معروف کیرادیا لہذا قلعہ و موضع مذکور لیکر اپنے تصرف مین لاؤ اور جیسا تم ابتک دوستانہ مراسم ہماری سرکار کے ساتھ رکھے ہین اور میری عزت کرتے رہے ہو اوسیطرح آیندہ بھی کیا کرو۔

مین نذرانہ سالیانہ دونگا تمکو معاف کرتا ہون۔

امید ہے کہ تمہاری سرداران اور افسران جلیل القدر جو یہان ہین میرے ساتھ بوفاداری اور ادب ہمیشہ سلوک ہون گے۔

مہور ریاست ثبت ہین

تحریر سندی مرقومۂ ۱۱ ماہ صفر (۲ ماہ جون ۱۸۰۳ء) بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور آنند راو گائکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر۔

آپکی دو ہزار فوج کا خرچہ اب بھی ازروے عہدنامہ کے دیا جاتا ہے سوای اسکے ایکہزار فوج اور اب رکھی جاتی ہے اوسکے خرچہ کے واسطے مقامات ذیل شروع سال آیندہ سے تمکو دیے جاتے ہین یعنی پرگنۂ متر جملی ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ پرگنۂ مودہا معروف موند ایک لاکھ دس ہزار آمدنی پرمٹ کمکا تودرا واقع شمال دریای تاپی پچاس ہزار یہ سب دو لاکھ نوی ہزار روپیہ کی جاگیر ہم تمکو واسطے خرچہ اس ایکہزار فوج جو ازروی عہدنامہ رکھی جاتی ہے دیتے ہین۔

منجملہ اس آمدنی کے یہ ضرور ہے کہ تم معمولی رقوم سالیانہ خیرات درکدار روزینہ اسامی وار اور خرچہ دربار مثل سابق دیتے رہو اور اگر اس خرچ سے کمی تعداد خرچہ مشروط فوج مذکور مین ہوگی وہ سرکار دیگی۔

جو تمکو آمدنی مقامات مذکورۂ بالا کی واسطے خرچۂ فوج ایزادگی کے حاصل ہوئی تو یہ ضرور ہے کہ تمہاری سردار خدمت اس سرکار کی باادب اور وفاداری سرانجام دین۔

مہور ریاست ثبت ہین

ترجمۂ سند آنند راؤ گائکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام بھوانی پرشاد و بینی پرشاد لمکا تودرا مرقومۂ ماہ صفر یا دوم ماہ جون ۱۸۰۳ء۔

انتظام اور اہتمام سائر کمکا تو در اتاپتی اور تریتر یعنی بجانب شمال دریائے تاپتی تمسے لیکر آنریبل کمپنی کی سپرد واسطے خرچہ فوج رکھنے کے دیا جاتا ہے لہذا تم اہتمام سائر مذکور کا یکم کاتک سمدی سے (۱۶- ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء) سپرد آنریبل کمپنی کے کردو۔

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

---

ترجمہ سند آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جمیع جمعداران لمکا تو در اتاپتی اور تریتر یعنی واقع بجانب شمال دریائے تاپتی مرقومہ ۱۱ ماہ صفر سنہ ۱۲۵۹ یا دوم ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ء

ہمنے بھوانی پرشاد اور بینی پرشاد کو انتظام اور اہتمام سائر لکا تو در اتاپتی اور تریتر سے بسطرف کیا اور انتظام اوسکا سپرد آنریبل کمپنی کے واسطے خرچہ فوج ایزادگی کے کیا لہذا تم تعمیل احکام اونکی کرو اور اہتمام سائر مذکور کا شروع ماہ مکسر یعنی اگہن سے حوالہ آنریبل کمپنی کے کرو۔

---

## نمبر ۲۷

### عہدنامہ آنندراو گائیکوار سنہ ۱۸۰۳ء

عہدنامہ محدودہ اتفاق حفاظت عامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اونکی اولاد اور ورثا اور جانشینان فریق ثانی منعقدہ معرفت میجر ایلگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ برودا جنکو اختیارات کل گورنمنٹ بمبئی سے حاصل ہوئے تھے اور گورنمنٹ کو اسطور اختیار عطیہ ہز انکلسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویلسلی نائٹ آف دی موسٹ ایلسٹرس اور ڈر آف سنٹ پاٹرک اون آف ہز برٹینک مجسٹر موسٹ آنریبل پیریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر بنابر ہدایت وحکومت کل امور ہندوستان حاصل ہے۔

چونکہ اکثر عہدنامجات فیمابین آنریبل کمپنی ایک فریق اور آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر فریق ثانی منعقد ہوئے جسکا نحو ابابت بہتری وترقی دوستی واتفاق فیمابین فریقین معاہدہ تھا یعنی ایک عہدنامہ مرقومہ مقام کیمبے تاریخ ۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء منعقدہ معرفت گورنر بمبئی منجانب آنریبل کمپنی اور رادا جی دیوان منجانب آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور ایک اقرارنامہ

مرقومہ مقام کیمبے تاریخ ۶- ماہ جون ۱۸۰۲ء منعقدہ معرفت گورنر بمبئی منجانب آنریبل کمپنی اور راوجی آپاجی دیوان منجانب آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور ایک عہدنامہ جو آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ساتھ میجر الگزینڈر واکر صاحب رذیڈنٹ برودا منجانب آنریبل کمپنی کے بمقام برودا تاریخ ۲۹- ماہ جولائی ۱۸۰۲ء قرار دیا چونکہ یہ منشا ہے کہ شرائط ان سب عہدنامجات کی یکجا ہو کر ایک عہدنامہ قطعی ترتیب دیا جاوے اور نیز یہ بھی مطلوب ہے کہ اتفاق فریقین معاہدہ کا اوسی قسم کی بہتری قبول کرے جسکی درخواست راوجی آپاجی مذکور نے اپنی تحریر مرقومہ دہم ماہ صفر (یا ۱۲- ماہ جون ۱۸۰۲ء) مین کی ہے یعنی یہ کہ عہدنامہ حال فیمابین آنریبل کمپنی و ریاست برودا موافق اون شرائط کے تحریر ہو جو عہدنامہ بسین مین فیمابین آنریبل کمپنی اور ہمارا جہ سیشو کے مشروط ہوئے ہین لہذا کمپنی ممدوحہ اور ہمارا جہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے شرائط ذیل مرتبہ موافق قرارداد بالا کو منظور کرتے ہین۔

## شرط اول

تمام شرائط عہدنامجات جو اب تک فیمابین فریقین معاہدہ ہوئے ہین اور جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے یعنی عہدنامجات ۱۵- ماہ مارچ و ۶- ماہ جون و ۲۹- ماہ جولائی ۱۸۰۲ء بذریعہ اس تحریر کے منظور ہو کر فریقین معاہدہ اور اونکے ورثا اور جانشینان پر واسطے دوام کے لازم اور فرض ہوئے۔

## شرط دوم

دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونون کے شمار کیے جائینگے اور اگر کوئی حکومت کوئی امر دشمنی یا زیادتی بلاوجہ بخلاف کسی فریق فریقین معاہدہ کے یا اونکے متحدان یا رفقا کے کرین اور بعد تفہیم بیان صلح آمیز سے انکار کرے یا جو معاوضہ اوسکا فریقین معاہدہ مناسب تجویز کرین اوس سے بھی انکار کرے تو فریقین معاہدہ وہ تدابیر عمل مین لائین گے جیسا حسب موقع مناسب ہوگا۔

## شرط سوم

چونکہ موافق عہدنامجات کے جو اب تک فیمابین آنریبل کمپنی اور ہمارا جہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہوئے ہین ایک فوج کمکی دو ہزار آدمی کی مع نصف تعداد توپخانہ کی

کی دہے کی تجویز ہوئی ہے لہذا مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک دوامی فوج جو تین ہزار سپاہ سے کم نہوگی مع ایک کمپنی توپخانہ ولایتی یعنی گورہ اور اونکے اور لوازمہ یعنی دو کمپنی گولہ انداز ان مع سامان وغیرہ اسباب جنگ اور یہ فوج بیچ علاقہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے قائم رکھین گے ۔

## شرط چہارم

یہ فوج مقامی ہر وقت آمادہ اور مستعد خدمات غلیمہ مثل حفاظت جسم آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے وخوف دہی و سزادہی سرکشان و برپا کنندگان فساد بلک گائیکوار اور تعمیم و تادیب رعایا و تامحان جو اسے مطالبہ صحیحہ سرکار سے دست کش ہون رہیگی مگر وہ جزوی امورمین مثل سپاہ سہ بندی ملک مین واسطے تحصیل مال کے مقرر نہین کیے جائینگے ایک پلٹن اس فوج کی یا جسقدر ضرورت واسطے سرانجام امور مذکورہ بالا کے متصور ہوگی علاقہ کاتھیاوار مین جب ضرورت ہوگی جائیگی مگر گورنمنٹ انگریزی جنکی فکر اور راے مصروف خیراندیشی ریاست گائیکوار مین بلاشک مصروف ہے وہ تنقیح ضروری کرینگے ۔

## شرط پنجم

بنابر سرانجام ادائے خرچہ کل اس فوج مقامی کے آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ازروے عہدنامجات مذکورہ بالا یعنی عہدنامجات ۱۵ ماہ مارچ و ۶ ماہ جون و ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۸ع جو اضلاع وغیرہ دیے ہین اونکی فہرست (الف) منسلک اس عہدنامہ کی ہے اور جمع مبلغ گیارہ لاکھ ستر ہزار روپیہ سالیانہ یہ عطیہ ازروی اس عہدنامہ کی منظور اور تصدیق ہوا اور آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کی وہ اضلاع جنکی فہرست منسلک ہی بحقوق شاہانہ اونکے اور تمام قلعجات جو اونمین ہین واسطے دوام کے آنریبل کمپنی کو دیتے ہین

## شرط ششم

اضلاع چوراسی اور چکلی اور سورت اور چوتہ اور کیرا آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے بطور علامت اپنی دوستی کے اور دلیل احسانمندی مایتہ اون فوائد کے جو اسکو دوستی اور اتفاق سرکار آنریبل کمپنی سے حاصل ہوئی ہین آنریبل کمپنی کو دیے ہین سپردگی ان اضلاع کی بذریعہ عہدنامہ

منظور اور تصدیق ہوئے اور آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے اضلاع مذکورہ بالا مع تمام حقوق و اختیارات شاہانہ اضلاع مذکور کے اور تمام تعلقات جو اوپر ہین واسطے دوام کے حوالہ آنریبل کمپنی کے کرتے ہین۔

## شرط ہفتم

چونکہ آنریبل کمپنی نے باوجود تمام تر مختلف اعانت آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی اپنے پار سے اور دیگر مہاجنان سے لیکر کی ہے جسکا مفصل حساب اور نیز اوس جایداد کا جو واسطے اوسکے ادا کرنے کے مقرر ہوئی ہے فہرست نمبر (ب) مین درج ہے لہذا بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ تمام و کمال رسد اضلاع مندرجۂ فہرست مذکور کی حسب منشا شرط ہشتم عہدنامہ ۲۹ ماہ جولائی واسطے آنریبل کمپنی کے اور اشخاص مذکورۂ شرط مذکور کے تحصیل ہوگی جبتک یہ روپیہ مع سود کے وصول نہ ہوگا اور واسطے قرضۂ سابقہ اور جو حال مین سرکار کمپنی سرکار گائکوار کو دینگے اوسکے واسطے حالات کفول ہونگے

## شرط ہشتم

غلہ اور دیگر اشیای خوردنی وغیرہ اور جمیع سامان و اسباب پوشیدنی مع تعداد ضروری مویشی و اسپ و شتر وغیرہ جو واسطے صرف فوج مقامی کے درکار ہونگے ملک آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین محاصل معمولی سے بری رہینگے اور صاحب کمانڈنگ افسر اور دیگر افسران فوج مقامی کی مدارات اوس توقیر اور عزت کے ساتھ ہوا کریگی جو مناسب اونکے اعتبار اور رتبہ کے اور موافق رواج گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی اسیطرح تمام افسران گائکوار کی عزت اور توقیر آنریبل کمپنی کرینگے اور نیز لحاظ اور خیر خواہی اور دوستی کے جو اسقدر مدت سے فیابین آنریبل کمپنی اور سرکار گائکوار کے جاری ہے وہ اسباب اور اشیا جو حقیقت واسطے صرف خاندان مذکور کے اور اونکے اراکین کے لابدی ہونگے مقام سورت اور بمبئی مین خرید ہوکر وہان سے بلا محصول روانہ ہونگے جب اونکے ساتھ پروانہ دستخطی صاحب گورنر بمبئی کا ہوگا

چونکہ ملک دکھن وطن مرہٹا کا ہے جو گجرات مین بود و باش رکھتے ہین اور نوکری کرتے ہین لہذا ایسے شخص اس قوم کے جو لازم گائکوار ہونگے اونکو اجازت ہوگی کہ مع اپنے خاندان کے آمد و رفت بالامنع ملک آنریبل کمپنی مین کیا کرین۔

یہ صاف مفہوم ہو کہ منظوری اس شرط کی کسی صورت مین باعث منظوری یا اجازت آمد و رفت آپنے

تجارت یا اشیاے ممنوعہ کی نہوگی۔

## شرط نہم

مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص یا قبیلہ یا امریہ والی کو یا ہندوستانی رعایاے آنریبل کمپنی کو بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکھینگے اور نہ سرکار کمپنی کسی ملازم یا تحت یا غلام کا گائیکواڑ خلاف مرضی ریاست مذکور کے نوکر رکھینگے۔

## شرط دہم

جوازروی عہدنامۂ حال فریقین معاہدہ نے وعدہ اتفاق اور تحفظ باہمی کا کیا ہے لہذا آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا بخلاف کسی حکومت کے نہین کرینگے اور اگر کوئی نااتفاقی پیدا ہوگی تو جو فیصلہ سرکار آنریبل کمپنی بعد تحقیقات معاملہ میزان راستی اور انصاف مین اور بعد دریافت سرکار گائیکوار کردینگے وہ منظور اور مقبول ہوگا۔

## شرط یازدہم

چونکہ بعض امور ناتمام فیابین مہاراجہ پیشوا اور آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے موجود ہین اور بعض کو اغذ حساب بھی بلا تصفیہ پڑے ہین لہذا آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ سرکار آنریبل کمپنی تحقیقات اور فیصلہ امور وحساب کو اغذ مذکور کا اور نیز مطالبہ کا جو اوس سے پیدا ہوکرین اور آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ متابعت اوس فیصلہ کی کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی کردینگے ماورا اسکے درباب اون مقدمات روپیہ کے جو سرکار مہاراجہ پیشوا اور گائیکوار سے ہین گائیکوار کو لازم ہے کہ وہ بھی وہی اعتبار اوپر گورنمنٹ انگریزی کے رکھین جو پیشوا نے رکھا ہے اور وعدہ کیا ہے کہ وہ متابعت تصفیۂ معاملات مذکور کی کرینگے۔

یہ تصفیہ آنریبل کمپنی بعد عبور کرنے یکم صناعتی سرکار گائیکوار کرینگے اور سرکار گائیکوار کو یقین ہے کہ کوئی مطالبہ زبردستی توسط کمپنی اوپر نہوگا۔

## شرط دوازدہم

باوجودیکہ یہ عہدنامہ از قسم محافظت فیابین فریقین معاہدہ ہوا ہے اور نیز خواہش اونکی یہ ہے کہ دوام

جمیع حکومت ہاے ہندسے پیدا اور ترقی پذیر ہو مگر در صورتیکہ جنگ اتفاقیہ وقوع مین آئے تو یہ وعدہ ہوتا ہو کہ ایک پلٹن پیادگان ہندوستانی کی پاس مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے اور اوسقدر فوج جو واسطے حفاظت گجرات کے کمتفی معلوم ہو باقی فوج مقامی مع سامان اور اسباب جنگ فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے حرکت مین آئے گی۔

فوج مہاراجہ آنندراؤ سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہمراہ فوج انگریزی کے حدود گجرات تک واسطے ختم کرنے جنگ کے جائیگی اور اگر ضرورت انسداد پیدا ہو تو باہم اوسپر غوض کرکے جو تدابیر بہتر نزدیک فریقین معاہدہ کے ہونگی وہ واسطے کرنے جنگ کے عمل مین آئین گی۔

## شرط سیزدہم

چونکہ دشمن دونون سرکارون کے یکسان ہین لہذا وہ جو مخالف سرکار گائیکوار ہین یا اونسے سرکشی رکھتی ہین وہ ہرگز تبتک اس صورت پر ہین دوستی آنریبل کمپنی مین قبول نہ کیے جائینگے مگر در صورتیکہ کانوجی گائیکوار جو اس قسم مین شامل ہو سکتا ہے افسوس کرکے متابعت مین حاضر ہو تو مصلحت یہ ہوگی کہ اوسکو کچھ پنشن دیجاے جس سے وہ اپنی اوقات بسری بمقام بمبئی یا کسی اور مقام محفوظ اور مناسب کرکے کانوجی گائیکوار اور ملہارراؤ گائیکوار کوئی اور دعوے سرکار گائیکوار پر سوائے پنشن کے جو ملہارراؤ کو دی گئی ہے نہین رکھین گے اور نہ کانوجی گائیکوار کوئی دعوی سوائے اوسکے جو اوسکے واسطے پنشن مقرر ہوگی رکھے گا۔

## شرط چہاردہم

جب فوج مقامی میدان جنگ مین آئیگی تو مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اوسقدر غلہ اور بنجارہ ہمراہ فوج کے دینگے جسقدر اونکے ملک سے ممکن ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی اوسکا خرچہ ادا کرینگی

## شرط پانزدہم

اگر کبھی فساد ملک آنریبل کمپنی مین یا کسی علاقہ سرحدی علاقہ مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے پیدا ہوگا تو مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار برضامندی اوسقدر فوج مقامی دینگے جو ضروری واسطے رفع کرنے فساد کے متصور ہوگی اور اگر کبھی فساد کسی علاقۂ ملک مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین پیدا ہوگا جہان فوج کا بھیجنا خالی از دقت نہو گا تو گورنمنٹ انگریزی

اوسیطرح بدرخواست مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے اوسقدر فوج کمپنی جو ملاوقت جاسکے گی واسطے اعانت بہ انتفاع فساد علاقہ مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی بھیجیں گے

## شرط شانزدہم

آیندہ جو رعایا کسی سرکار کی دوسری سرکار کی ملک مین پناہ گیر ہوگی حوالہ کردیجائیگی درصورتیکہ جس سرکار سے ایسا شخص مفرور ہوا ہوگا اوسکا کچہ مطالبہ قرضہ یا کسی اور دعوی واجبی کا اوسپر ہوگا مگر چونکہ آمدورفت ممالک سرکارین بلامزاحمت منظور ہے لہذا جزوی دعوی بخلاف ایسے مفرور کے جو اپنی حکومت سے جاکر دوسری حکومت مین رہیگا مسموع نہونگے مگر البتہ معاملات کلان مین کہ بدیں اہمیت آنکی

## شرط ہفدہم

فریقین معاہدہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعد ازین غور اوپر معاملات تجارت اپنے اپنے ملک کے کرکے تو قف مناسب بذریعہ عہدنامہ تجارت استقرار اونکا کرینگے۔

المرقوم مقام برود تاریخ ۲۱ اپریل ۱۸۱۸ء

## فہرست الف

تفصیل جاید اور اضلاع کی جو واسطے دوام کے آنریبل کمپنی کو مہاراجہ آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے باختیارات کل بنا بر سرانجام اداے خرچہ فوج مقامی کے دیے۔

پرگنہ دھولکا ——— ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

المرقوم مقام برودا تاریخ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء

## فہرست ب

تفصیل مبلغان جو آنریبل کمپنی نے اور دیگر مہاجنان نے مہاراجہ آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دیے مع حساب جاید اد جو واسطے اوسکے ادا ہونے کے بموجب فحوائے شرط ہشتم عہدنامہ ۲۹ ماہ جولائی ۱۸۰۲ء دی گئی۔

روپیہ جو آنریبل کمپنی نے قرضۂ اول مین واسطے کم کرنے فوج عرب سہ بندی کے دیا۔

بتاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۴ء موافق حساب مرتبہ

صاحب ایکونٹنٹ جنرل حاملۂ ہذا مرقومۂ تاریخ امروزہ ۳ ر ۹۶

روپیہ مہاجنان

مری بھگتی
ارجن جی ناتہ جی
سامل بچہ داس
منگل سکی داس
مع منوتی .....

روپیہ جو آنریبل کمپنی نے قرضۂ دوم مین واسطے موقوفی فوج عرب سہ بندی کے دیا۔

بتاریخ ۳۱ ماہ جنوری ۱۸۰۳ء مطابق

حساب وتمسک تاریخ امروزہ ..... ۱۶

روپیہ مہاجنان

سامل داس بچہ داس ۵۰
منگل سکی داس ۵۰

۶۶ ر ۲

کل روپیہ ۶۲ ر ۲

جایداد جو واسطے اداے روپیہ مذکورہ بالا دی گئی

اول پرگنۂ برودا ..... سے لکھ

دوم پرگنۂ پٹلاد ..... سے لکھ

سوم تعلقۂ احمدآباد ..... لکھ

چہارم تعلقۂ کرل ..... وغیرہ

پنجم سائر کوتی قلعۂ برودا ..... وغیرہ

ششم پرگنۂ کری ..... لکھ

ہفتم پرگنۂ راج پیپلا ..... وغیرہ

مرقومۂ مقام برودا تاریخ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۰۶ء

شرط ترمیم شدہ عہدنامہ منعقدۂ فیابین آنریبل کمپنی و راجہ آنند راؤ گائیکوار تاریخ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء

## شرط سیزدہم

چونکہ دشمن دونون سرکارون کے یکسان ہین لہذا وہ جو مخالف سرکار گائیکوار کے ہین یا اوس سے سرکشی رکھتے ہون وہ ہرگز جبتک اس صورت پر ہین دوستی آنریبل کمپنی مین قبول نہ کیے جاینگے مگر درصورتیکہ کانوجی گائیکوار جو اس قسم مین شامل ہوسکتا ہے افسوس کرکے تابعیت مین حاضر ہو تو مصلحت یہ ہوگی کہ اوسکو کچھ پنشن دیجائیگی جس سے وہ اپنی اوقات بسری بمقام بمبئی یا کسی اور مقام محفوظ اور مناسب مین کرے ۔

کانوجی گائیکوار اور ملہار راؤ گائیکوار کوئی اور دعوے سرکار گائیکوار پر سوائے پنشن کے جو ملہار راؤ کو دی گئی ہے نہین رکھین گے اور نہ کانوجی گائیکوار کوئی دعوی سوائے اُسکے جو اُسکے واسطے پنشن مقرر ہوگی رکھیگا اور نہ کوئی اور تدبیر درباب اُنکے یا کسی اور شخص خاندان گائیکوار کے جو منتشر ہوگئی ہو نکیجاے گی مگر باطلاع اور باستر ضا بلا تحریکی آنند راؤ راجۂ حال رئیس منظور کردۂ خاندان کے ۔

تصدیق کیا گائیکوار نے

تاریخ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۸۰۶ء

نمبر ۳۷

مہرآنند راو گائیکوار

یادداشت

چونکہ محالات وغیرہ جمبی گیارہ لاکھ شش ہزار روپیہ کی بطور جاید اد واسطے مصارف رجمنٹ آزمیل انگریزی کمپنی بہادر کے دیے گئے ہین اور چونکہ اصل وصول محالات مذکورہ کا از روی یادداشت جو کمپنی سے وصول ہوئی ہے اور آمدنی دومالا وانعامی و دیگر دیہات کی تعداد مذکورہ سے منہا ہوگی لہذا ایک لاکھ چھہتر ہزار ایک سو اسٹھ روپیہ پندرہ آنہ کمی ہوتی ہے۔

رقوم ذیل کی دینے کا واسطے پوری کرنے کمی کے وعدہ ہوا ہی۔

رقوم جو شروع سنہ ۱۲۶۵ سے دیے گئے موافق اصل آمدنی

بموجب یادداشت جو کمپنی سے وصول ہوئی یعنی گھاس دانہ

(یعنی آمدنی چراگی) تعلقہ بھونگر ..... لاکھ حالی

وراتھہ (یعنی حکم خزانہ) اوپر پرگنہ نرمل کے جو سابق

واسطے ادا ے فریہ تنک یعنی سواران سلح دار سیر

کمال الدین حسین خان کے دیا گیا تھا مگر باعث توقف

سرانجام خان مذکور یہ روپیہ نہین لیا گیا ..... صد

اصل آمدنی مواضع سوکرا و سدرا اور مکتج کی جنکی جمع

دی یادداشت مرقومہ ۱۱ ماہ ربیع الآخر کے ۱۱ حالی

تھی مگر جنکی آمدنی از روی یادداشت کے جو کمپنی سے

وصول ہوئی ہے سبلغ ۱۱ حالی کم ہے ..... ۱۱ حالی

موضع حیدرآباد واقع پرگنہ مودہن ..... لاکھ

۱۱ حالی

دیہات دومالا حسب تفصیل ذیل جو متفرق آدمیون کے

پاس تھے ضبط ہو کر اس باقی کے پورا کرنیکو دیے گئے

یعنی

یعنی دیہات پرگنہ دھوالکا حسب تفصیل ذیل

موضع بھایت مقبوضہ گیابائے گایکوار..... بعہ ۔ ۔

موضع بدیج مقبوضہ کاپابائے گایکوار..... بعہ ۔ ۔

دو مواضع ذیل مقبوضہ بچابائے جمعدار

موضع تراج ۔ ۔

موضع کراک ۔ ۔

مواضع پرگنہ مودہن یعنی

موضع گھورا مقبوضہ سلہ دار

بہادکلی..... بعہ ۔

دیہات پرگنہ ماتر یعنی

چار مواضع مودھوجا کٹا وغیرہ

مقبوضہ سری پت راؤ نیاین

ملازم دفتر بارا بعہ ۔

موضع جیکا دو موضع گورادو

مقبوضہ نواب کیبے بعہ ۔

دیہات پرگنہ بیمالپور یعنی

موضع کدر مقبوضہ رمابائے بعہ ۔

موضع اودائی مقبوضہ سلہ دار

شیورام بلونت بعہ ۔

رقوم ذیل سمت ۱۹۶۰ سے دی گئیں ۔

اگمر گھاٹ ..... عہ ۱۵۰۰ء

دیہات دومالا

بقایا مالگذاری موضع ستر ایرگنہ ستر متبوضہ

سجان جی پال بازیدار یعنی مجرا دینے بسلغ

عہ ۵۰۰ بابتہ جایداد قلعۂ کیرا ..... ۵۰۰ء

دیہات پرگنہ مودھو یعنی

دو موضع متبوضہ سجان جی پال

بابتہ مصارف پاز استعلقہ ارکی

موضع جگراج ..... ۱۰۰ء

موضع سمادرن ..... ۱۰۰ء ۱۵۰ء

موضع بھوال متبوضہ

ایسو باجی گائکواڑ ..... ۱۵۰ء

موضع بیلگ متبوضہ

گجرا بائے گائکواڑ ..... ۱۵۰ء

۱۵۰ء

۱۵۰ء

۱۵۰ء

۱۵۰ء

کل روپیہ ۱۵۰۰ء

اس طریق پر یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اس سال سے بابتہ جایداد تعدادی ایک لاکھ چھہتر ہزار ایک سو اڑسٹھ روپیہ پندرہ آنہ کی جسکی تفصیل اوپر درج ہوئی ہے دیجاے۔

یہ واضح ہو

المرقوم ۱۷ ماہ جمادی الاول مطابق ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۰ء

یہ تصفیہ ہوا

مرتب شد

مہاراندراؤ گایکوار

ترجمہ نقل حکم سرکار راجہ سری آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام سچوجی گھورشدجی کاتوشدار انگریز کہتا اور چوکیات مذکورہ بالا اس سال سے بابتہ جاید اد مصارف رجمنٹ آنریبل انگریزی کمپنی بہادر دیا گیا لہذا تم حوالہ آنریبل کمپنی کے کرد و اور رسید داخل کرو اس حکم سے مطلع ہو المرقوم ۱۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۸ء

مرتب شد

یہ حکم ہے

## نمبر ۴۷

### تتمۂ عہدنامۂ محدودہ جو گایکوار کے ساتھ ہوا

ایک عہدنامہ قطعی جسپر ۸ شرائط مندرج ہین اور جو جامع تمام عہدنامجات سابقہ کا جو ریاست گایکوار کے ساتھ ہوئے تھے بمقام بروداپنا ہین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اونکے ورثہ اور جانشینان کے ختم ہوا تھا شرائط ذیل اب بطور تتمۂ عہدنامہ مذکور معرفت مہاراجہ فتح سنگہ گایکوار منجانب مہاراجہ آنندراؤ گایکوار ممدوح اور معرفت کپتان جیمس اوٹ کارنیک منجانب آنریبل کمپنی مذکور کے بنکو کل اختیارات اور حکومت اس امر کے طے کرنے کے واسطے فریقین سے عطا ہوئے تھے منظور ہوئین تحین۔

### شرط اول

چونکہ باعث قائم رکھنے بہبودی رفیقان ملک گجرات اور بنا بر تحفظ علاقۂ گایکوار یہ ضروری متصور ہوا کہ جو ذریعہ تحفظ و غیرہ مشروط شرط سوم عہدنامہ قطعی مرقومۂ ۱۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۶ء مطابق بستم ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۱ھ وسنہ ۱۲۱۶ ماہ چیت مین اونمین آنریبل کمپنی ایزادی کرین لہذا مہاراجہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ لینگے اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دینگے سوائے فوج لکھی حال ایک پلٹن ہندوستانی جسمین ایکہزار جوان سے کم نہوگا اور دو رجمنٹ سواران ہندوستانی اوسیقدر سواران اور سامان کے ساتھ جو رجمنٹ سواران ہمراہی فوج لکھی پونا کے پاس ہے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ رہنسا فوج انگریزی کا بھی اپنے علاقۂ گایکوار مین سوائے فوج لکھی کے منظور کرینگے اگر مہاراجہ کو کچھ خرچہ اونکا دینا نہوگا۔

### شرط دوم

فوج مکی ہر وقت آمادہ خدمتگذاری حسب نشار شرط چہارم عہدنامہ مرقومہ ۲۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم سنہ ۱۲۳۰ھ یا سنہ ۱۸۱۶ء ماہ چیت رہیگی اور اگر کسی حکومت ہند کی ساتھ جنگ بروے کار آئے گی تو بموجب شرط دوازدہم عہدنامہ مذکور یہ اقرار ہوتا ہے کہ بجز ایک پلٹن ہندوستانی جو ہمراہ مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر رہے گی یا جسقدر اور واسطے تحفظ گھرات ضروری متصور ہوگی باقی فوج مکی جواب چار پلٹن ہندوستانی ہزار ہزار جوان کی یا پانچ پلٹن آٹھ آٹھ سو جوان کی اور دو رجمنٹ سواران ہندوستانی اور ایک کمپنی گورہ توپخانہ مع گولہ انداز اور ضروری سامان و اسباب جنگی توپخانہ کے فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی۔

## شرط سوم

بنظر درستی ادا ہونے خرچہ ایناد گی فوج مکی حسب فحوائے شرط اول عہدنامہ ہذا مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق جو مہاراجہ کو مستاجری ممالک پیشوا تحت شہر احمدآباد مین از روی شرط پانزدہم عہدنامہ پونا مرقومہ ۱۳ ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ء مطابق ۴ ماہ رجب سنہ ۱۲۳۲ھ یا ماہ چیت سمت ۱۸۷۳ حاصل تھے واسطے دوام کے دیتے ہین اس سے واضح ہے کہ عہود متعلق مستاجری ممالک مذکورہ جو مہاراجہ پیشوا سے ہوئے تھی اون بکا سر انجام اب آنریبل کمپنی کرینگے اور کسیطرح کا دعوی بابت مستاجری مذکور کے کسیوقت نسبت ریاست گائیکوار کے عائد نہوگا جو علاقجات شامل مستاجری احمدآباد ہین اونکی تفصیل فہرست (ب) منسلکہ عہدنامہ ہذا مین درج ہے

## شرط چہارم

چونکہ پرگنجات دیہائے بہادرپور وسولی متعلقہ آنریبل کمپنی باعث انتقال ملک برودا نہایت فائدہ بخش ریاست گائیکوار کے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ اضلاع واسطے دوام کے باختیارات کل شاہانہ مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار کو اور اونکے ورثہ اور جانشینان کو دیے جائین اور مہاراجہ بالعوض اونکے واسطے دوام کے باختیارات کل شاہانہ اپنا حصہ شہر احمدآباد کا بتشینات مذکورہ مابعد اور جسقدر حصہ گائیکوار کا بیچ ضلع تپلا دہلچہ ممالک آنریبل کمپنی ہے واسطے دوام کے اوبچیج حقوق دینگے اور یہ سب علاقجات فریقین موافق مالگذاری فہرست (ث) منسلکہ ہذا کے لیے جائینگے اور جو مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے قلعہ یا حویلی واقع شہر احمدآباد اور اوسکے علاقہ متعلقہ جو بنام دسکورا مشہور ہے اپنے قبضہ مین رکھتے ہین

لہذا یہ بھی وعدہ ہو کر منظور ہوتا ہے کہ مہاراجہ جو ہلی مذکور میں صرف اوسقدر فوج رکھینگے جو واسطے تحصیل مالگذاری اور انتظام پولس کے کافی متصور ہوگی اور ملازمان مہاراجہ جو جو ہلی میں رہینگے وہ موافق قواعد قوانین گورنمنٹ انگریزی کے جو شہر احمدآباد میں جاری ہونگے کاربند ہونگے اور آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ ہر طرح کی آسایش واجبی حکام گورنمنٹ اون ملازمان مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دینگے جو سکونت پذیر یا تیم جو ہلی مذکور میں ہونگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تمام شخص یا فوج مطیع احکام مہاراجہ مقیم جو ہلی احمدآباد اور دسکورا سے گائیکوار قابل سزا ازروے قوانین گورنمنٹ انگریزی نہیں ہونگے بلکہ مطیع احکام مہاراجہ رہینگے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حکام مقامی آنریبل کمپنی کے اطمینان نسبت سزادہی قرار واقعی ملازم یا ہمراہی اپنے کے بابتہ جرم بدوقوع شہر احمدآباد موافق اپنی قواعد سزادہی کے کرینگے اور بنظر خیرخواہی اور دوستی کے جو استقرار عرصہ دراز سے فیابین آنریبل کمپنی اور ریاست گائیکوار جاری ہے تمام اجناس اور اشیای ضروری جو واسطے مصرف خانگی یا خورد ونوش وغیرہ خاندان مذکور یا متعلقین کے درکار ہونگے اونکے خریدکرنے کی اجازت مقام احمدآباد میں اور لیجانے کی وہان سے بلا محصول معمولی کے دیجائیگی بشرطیکہ اونکے ہمراہ پروانہ دستخطی صاحب رزیڈنٹ بودا ہوگا۔

## شرط پنجم

چونکہ تبادلہ اضلاع مشروطہ شرط بالا سے فوائد عظیم وسعت ملک وآبادی کلیا عائد قبضہ دیہاے وبہادرپور ہولی حاصل ہوتے ہیں لہذا مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنظر ان فوائد کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ علاقہ متصل سورت یا اپنے حصہ پرگنہ تلادہین سے بالعوض دعوی معینہ آنریبل کمپنی باعتبار قبضہ قلعہ سورت اوپر اضلاع متعلقہ گائیکوار واقع علاقہ سورت آتا ویسی دینگے۔

## شرط ششم

ازروے فہرست (الف) منسلکہ عہدنامہ قطعی کے مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل کمپنی کو بابتہ اخراجات فوج لکی کے بعض اضلاع مع جمیع حقوق شاہانہ وپیداوار وقلعہ جات واسطے دوام کے دیے ہیں منجملہ جنکے اضلاع پرگنہ بیجاپور بالعوض دیگر اضلاع مساوی الجمع کے تبدیل کرلیا اسکی تفصیل علحدہ پرچہ پر درج ہو کر ہمراہ لف اوسکے ہے جسکے رو سے مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا

خاص خیل شمشیر بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے تمام حقوق شاہانہ اضلاع مذکور مع قلعجات واقع اونکے آنریبل کمپنی کو دینگے اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے ہمیشہ کے تمام حقوق شاہانہ اضلاع بیجاپور مع قلعہ جات جو اونمین واقع ہین مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دینگے اور چونکہ بنظر اسکے کہ مہاراجہ نے اپنی استرضا بابتہ تبادلہ ضلع بیجاپور کے دی ہے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ آیندہ ہرگز درخواست مہاراجہ سے یا اونکی اولاد یا ورثہ یا جانشینان سے بابت تبادلہ کسی ضلع کے جواز روے عہدنامہ قطعی مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۱۷ء مطابق ۳ ماہ محرم ۱۲۳۲ھ یا ۱۶ ماہ چیت دیا گیا ہے یا بابت اور اضلاع کے جواب بالعوض بیجاپور کے تبدیل ہوئے ہین یا واسطے تبدیلی کسی اور علاقہ کے نہین کرینگے۔

## شرط ہفتم

جو مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل کمپنی سے کیا ہے کہ بیچ جزیرہ بیٹ اور ضلع اوکا منڈل کے دو معبد گاہان ہنود کے ہین امذا سرکار گائکوار کو قبضہ اونکا دیا جاے اور جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی مرضی سے ہے کہ درخواست مہاراجہ قبول کی جاے لہذا ضلع اوکا منڈل اور جزیرہ بیٹ مع جمیع حقوق شاہانہ و تمام قلعجات جو اونمین ہین برطبق درخواست مذکور مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو اور اونکے ورثہ اور جانشینان کو واسطے دوام کے دیے جاتے ہین اور مہاراجہ سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے اجازت تعمیر کرنے ایک مکان کی بیچ جزیرہ بیٹ کے واسطے رکھنے سامان و اسباب تجارت کے بلا مطالبہ محاصل کسی قسم کے آنریبل کمپنی کو دین گے اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ تمام جہاز و کشتی و ملازمین و رعایا وغیرہ آنریبل کمپنی اور نیز جہازہاے تجاران و لنگرگاہان آنریبل کمپنی سے وارد ہو کر کسی لنگرگاہ علاقہ سرکار گائکوار سے گذر کرینگے دونون [illegible] آمد و رفت کرینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہین کہ تمام جہاز و کشتی و ملازم و رعایا وغیرہ سرکار گائکوار [illegible] جہازہاے تجاران جو لنگرگاہان سرکار گائکوار سے وارد ہو کر لنگرگاہان آنریبل کمپنی سے گذر کرینگے بلا مزاحمت آمد و رفت کرینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو شخص محافظ اسباب آنریبل کمپنی رہے گا اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی بلکہ نجاطرداری اوس سے پیش آئین گے۔

## شرط ہشتم

جواز روے دفعہ دوم شرط دوازدہم عہدنامہ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا ۱۸۶۱ ماہ جیت مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے یہ شرط کی ہے کہ وہ اپنی فوج ہمراہ افواج انگریزی بوقت ضرورت اشد دینگے مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہنگام جنگ وہ تمام اپنی فوج وسامان جنگ واسطے جنگ آوری کے پیش کرینگے اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتی ہیز کہ وہ حقوق نفع سرکار گائیکوار بیچ تقسیم علاقہ کے جو جنگ مین دستیاب ہوگا ملحوظ اور مرکوز رکھین گے اور سرکار گائیکوار وعدہ کرتے ہین کہ وہ باختیار آنریبل کمپنی قائم اور قبضہ مین رکھین گے اور جہان کہین ضرورت ہوگی فوج کمکی کے ساتھ رہین گے اور اطاعت احکام افسر کمانڈنگ افواج انگریزی کی کرینگے اور تین ہزار سوار آراستہ کی تنخواہ مہاراجہ گائیکوار دینگے اور مہاراجہ درباب ترتیب اور آراستگی فوج کنٹنجنٹ سوار اور اونکی تقسیم تنخواہ و دیگر لوازمہ یراق جو سب قاعدہ سرکار گائیکوار ہوگا اوسمین باصلاح و صوابدید گورنمنٹ انگریزی کاربند ہونگے اور فوج کنٹنجنٹ کی حاضری چیف رکھیں سرکار گائیکوار لین گے اور بموجب تنخواہ جو نرخ ہر ماہ ہوگا سرکار گائیکوار اور رزیڈنٹ بردوا دیوان حاضری اوسکی لین گے اور اگر فوج مذکور کہین خدمت پر علحدہ بردوا سے تعینات ہوگی تو وہ افسر جو منجانب سرکار گائیکوار ہمراہ رہیگا اور جو افسر ہمراہ فوج آنریبل کمپنی کے جائیگا دونون باتفاق حسب مشروحہ بالا حاضری لیا کرینگے۔

## شرط نہم

جو فریقین معاہدہ تبحریک خواہش دلی آمادہ ترقی و قیام امنیت عامہ و انتظام تامہ اپنے اپنے علاقہ متعلقہ اور نسبت اسکے کہ بعض اضلاع آنریبل کمپنی کے مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے مخلوط ہین بتاریخ اس تحریر کی وعدہ ہوتا ہی کہ مجرم جو پناہ گیر دوسرے کے علاقہ مین ہوگا وہ بلا توقف اور تامل بروقت طلب حوالہ کردیا جائیگا

## شرط دہم

تمام شرائط عہدنامہ تعہدی مقام بردوا مورخہ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا ۱۸۶۱ ماہ جیت جو خلاف عہدنامہ ہذا نہین ہین بذریعہ اس تحریر کے منظور اور مستحکم ہوئے۔

## شرط یازدہم

یہ تتمہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط ہین جو آجکی تاریخ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۵ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ھ

یا ۱۹۷۳ ماہ آسون یعنی کوار قرار پاکر بمقام برودا طے ہوا اور سوقت واجب اور فرض اور روا وای تصور کیا جائیگا جب مصدق تصدیق ہز انکلسی موسٹ نوبل مارکیوس اف ہیسٹنگ کی جی گورنر جنرل ان کونسل کے ہوگا المرقوم مقام برودا تاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

گواہ
دستخط جے آر کارنیک
رزیڈنٹ

مہر

یادداشت۔ اس عہدنامہ کو ہز انکلسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام سسولی تاریخ ۱۲ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء میں تصدیق کیا

دستخط جے ایڈم
سکرٹری گورنر جنرل

## فہرست ۱

جاید اداد اور علاقجات جو وسطے حکومت دوام کے ہمارا حق آمندراد گا یکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر فی آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بموجب عہدنامہ مرقومہ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۵ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ھ یا ۱۹۷۳ ماہ آسون یعنی کوار کے بابتہ ادا کی تنخواہ فوج کمکی زائد جو اس علاقہ میں رہگی دی

اضلاع جو شامل مستاجری دومی احمد آباد کے ہیں اور بجمع لہ ۵۰٫۳ دیئے گئے اور منظور کیے گئے ہیں سب ذیل جمع شرائط مستاجری کے ہیں گے۔

نصف شہر احمد آباد اور وسکورا می پیشوا اور پرگنہ بیرم گام

پرگنہ تیج اور حصہ پیشوا واقع سرسولی اور دران پنج محال حسب تفصیل ذیل

محمود آباد
الینا معروف تھانا
تاسرا
انترولی
بال سینور و بیرلپور
نصف شہر و پرگنہ ٹیلاد

حصے
لہ ۵۰٫۳

دستخط جے آر کارنیک
رزیڈنٹ برودا

مہر

* نوٹ الف۔ مذکورہ شرط ششم عہدنامہ نمبر ۷۲ میں درج ہے۔

# فہرست ث

تفصیل ضلاع مع مجموعہ محاصل جنکا تبادلہ ساتھ سرکار کا کیا گیا ہے موضع تبادلہ پرگنہ بیجاپور جسکا بیان شرط ششم تتمہ عہدنامہ میں درج ہے۔

| دیہات جو لیے گئے | | دیہات جو دیے گئے | |
|---|---|---|---|
| بیجاپور وتپہ سموتعلقہ کری | یکمکس ۱ | کپرنبد | |
| دیہاے | مع لکمان ۳ | بہاتز | |
| بہادرپور | مع جاموسے ۲۰ | کرودو | |
| سولی | مع ۱ ۳۲ | تین مواضع سنبھاگی پول یعنی سندہا نا پرگنہ تپلاد | |
| مغلیہ اداے سورت آتاویسی | مع ۱ ۳۵ | انتروالی پرگنہ نتراور ودسنا پرگنہ موند | |
| زربابہ تعلقداری جو معرفت تحصیلدار کیرا دیہات جاگیر سندہانہ ونتروالی ودرسنا متعلقہ سبھاگی پول تحصیل ہوگا اور جو اوس جمع سے جسپر آنریبل کمپنی کو دیے گئے تھے | | موضع کیتھ تعلقہ احمدآباد ودسکورا ے پرگنہ | |
| مجرا نہیں ہوے | | شہر احمدآباد | |
| آمدنی موضع سیدپور جو سرکار گایکواڑ نے مع دسکورا ے دیا | | پرگنہ احمدآباد دسکورا ے وحویلی | |
| زربانہ ازدواجی مسمات جواوپر دسکورا ے روپیکی | | نرکیسر اور قصبہ موتا واقع سورت آتاویسی | |
| حسب تشریح مندرجہ دفعہ ۱۰ چٹھی مرقومہ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ء | | ملہا بابتہ مغلیہ | |
| ازدہرم داؤلنگر جو رقم خیرات دسکورا ے احمدآباد ہے | | اسکا بندوبست بفائدہ آنریبل کمپنی اس جمع پر ہوا | |
| قصبہ تپلاد وسائر ضلع | | مغلیہ قصبہ موتا متعلقہ سورت آتاویسی | |
| روپیہ جو بتبادلہ ایک موضع تپلاد کا سورت آتاویسی سے گایکواڑ کو پورا کر دیا ہوگا | | قصبہ امرل | |

دستخطہاے آرکاٹ نیک
نزدیک ٹنٹ بردوا

مہر

شرط اینزادشدہ تتمۂ عہدنامۂ ہنگام معاہدۂ جداگانہ جو ساتھ مہاراجہ سیاجی راؤ گائکوار جانشین مہاراجہ فتح سنگھ مرحوم کی ہوئی ۔

شرط چہارم عہدنامۂ ماسبق مین جو مشروط ہے کہ بالعوض اضلاع وہباری وہبادر پور وسعول کی نصف شہر احمدآباد اور جزو دیہات جو حصۂ گائکوار مین بیچ پرگنۂ پتلاد کے واقع ہین آنریبل کمپنی کو دیے جائین لہذا فریقین معاہدہ نے بغور بسیار انتظام مذکورۂ ذیل بجاے اوسکے قائم کیا اور یہ مشتمل ہے کہ بابتہ مفاد کے بموجب شرط پنجم عہدنامۂ مذکور اضلاع متعلقۂ گائکوار واقع سورت اناولیسی یعنی ضلع جنبام وسکوراے گائکوار مشہور ہے (مع عطایات اراضی دوملالا وانعام) مع حویلی واقع شہر اور قصبۂ پونا اور پرگنۂ ترکیسر واقع سورت اناولیسی سے حسب تشریح مندرجہ تفصیل علاقجات وحقوق تبادلہ شدہ واجب الاصول ہے دیا جاے ۔

یہ بھی خواہش فریقین کی بنظر بہتری وآسایش سرکارین اور بغرض مستحکم تر کرنے قوت اور حکومت دونون کے ہے کہ حقوق قصبۂ پتلاد ایک فریق کے پاس رہین لہذا مہاراجہ آنندراؤ گائکوار نے منظور کیا کہ بالعوض حقوق کمپنی جو قصبۂ پتلاد مین ہین اوسکے حقوق قصبۂ اومرل دیے جائین ۔

دستخط جے آر کارنیک

رزیڈنٹ برودا

مہر

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے دوسول

دستخط جیمس سٹوارٹ

مہر کمپنی

---

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۹ء

دستخط جی ایڈم چیف سکریٹری گورنمنٹ

---

نمبر ۷۵

مضمون چٹھی آنریبل مونٹ سٹوارٹ الفنسٹن گورنر بمبئی بنام مہاراجہ سیاجی راؤ گائکوار مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء

مبسبب ہم برودا مین آسے ہین اکثر ملاقات آپسے ہوئی اونمین ما بہ از زیادہ سوم وہستی بابتہ اکثر گفتگو درباب اس امر کے آئی کہ آپکو اپنی ریاست کا انتظام کس ہیئت پر تفویض کیا جاے اور جو مراتب طرفین

اونکو ہم بنظر یاددہانی کے حوالۂ قلم کرتے ہین ۔

جمیع امور ریاستہاے غیر مثل سابق کلیۃً باختیار گورنمنٹ انگریزی رہین ۔

درباب انکی اپنے امور کے آپ اختیار کل رکھتے ہین مشروطیکہ آپ اپنا وعدہ مہاجنان کا پورا کرین ہمیں گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین لہذا صاحب رزیڈنٹ کو اطلاع شروع ہر سال مین ہونی چاہیے کہ آپ کیا تدبیر دربارۂ روپیہ کے کرتے ہین اور جب وہ ملاحظہ حساب کتاب کا کیا چاہین اونکو دکھایا جاے اور جب کوئی صرف کثیر ہونے والا ہو اوسمین اول مشورہ صاحب موصوف سے بھی لینا ہوگا ۔

جو عہود گورنمنٹ انگریزی نے ساتہ اہلکاران اور گیر اشخاص کے کیے ہین اونکا لحاظ کلی رہیگا ۔

آپ اپنا وزیر یا مصاحب خود پسند کرینگے مگر قبل از اوسکی ماموری کے گورنمنٹ انگریزی سے اسکے بارہ مین مشورہ کر لینا چاہیے ۔

چونکہ غرض سرکارین کی واحد ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی بروقت ضرورت اپنی صلاح دیں مگر ہر ایک امر معمولی مین وہ سب دست انداز نہونگے اور نہ اونکا ایجنٹ ہندوستانی مثل سابق کچہ دخل انتظام گائیکوار مین دے گا ۔

یہ تحریر صرف بلحاظ دوستی و خیرخواہی آپکی ریاست کی درج ہوئی ہے اور ہم چاہتے ہین کہ آیندہ ہم آپکی خیر بہبودی اور نیکنامی کی سماعت کرین ۔

---

## نمبر ۷۶

ترجمۂ جواب سرکار گائیکوار نسبت یادداشت کے جو دربارۂ ممانعت تداخل افیون تحریر ہوئی تھی مرقومہ ۱۷ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۵ھ مطابق ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء مشتمل اوپر شرائط ذیل ۔

### شرط اول

تجاران اور رعایاے گائیکوار کو گدام کمپنی سے یا معرفت تجاران رعایاے کمپنی سے کہ افیون نہین لینگی اونکو سرکار گائیکوار افیون دیگی ۔

### شرط دوم

جسقدر افیون واسطے گدام گائیکوار کے درکار ہوگی وہ کلکٹر کیرا سے بذریعۂ وکیل گائیکوار دستیاب ہوگی اگر افیون کی کمی دونون سرکارون کے گدام مین ہوگی اور ضرورت لانے افیون کی مالوہ سے ہوگی

توایک دستک دیجاے گی کہ افیون خرید کیجاے اور بغیر محصول کے لائی جاے۔

## شرط سوم

سرکار گایکوار وہ افیون خرید کرینگے جواب اضلاع گایکوار مین موجود ہے اور جبتک وہ صرف نہوگی تو گدام کمپنی سے اور خرید نہوگی۔

## شرط چہارم

افیون بعض بعض علاقجات گایکوار مین پیدا ہوتی ہے لہذا یہ درخواست کیجاتی ہے کہ اوسمین کوئی عذر نہو اور جب عذر نہوگا تو جب تیار ہوگی تو اوسکو سرکار گایکوار خرید کریگی اسمین بھی عذر نہو۔

## شرط پنجم

قیمت افیون کی یکسان علاقجات سرکار مین رہیگی۔

## شرط ششم

درخواست یہ ہے کہ جس قیمت کو افیون بدست تجاران ورعایاے کیرا وبروچ ودیگر مقامات کی جہان گدام سرکاری مقرر ہونگے فروخت ہو اور قیمت مالوہ ہر مہینے اس سرکار کو اطلاع اوس سے ہوا کریگی۔

## شرط ہفتم

کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص جو افیون خفیہ لاکر علاقہ گایکوار مین فروخت کرے اوسکی جایداد ضبط ہو اور اگر افیون علاقہ کمپنی سے بھی خفیہ فروخت کرنے کو آئے وہ بھی اوسیطرح ضبط ہو اسمین منجانب گورنمنٹ انگریزی کوئی عذر نہو۔

## شرط ہشتم

ایک وکیل منجانب سرکار گایکوار مقام کیرا اور دیگر مقامات مین جہان گدام گورنمنٹ انگریزی کے ہون مامور ہو اور اوسکے ذریعہ سے افیون واسطے اضلاع گایکوار کے دیجاے اور سوائے اوسکے دوسرے ذریعہ سے افیون تجاران اور رعایا کو نہو۔

مرقومہ ۱۸ مقام [illegible]

تاریخ [illegible]

دستخط سی نورس

ایکٹنگ رزیڈنٹ

## نمبر ۷۷

ترجمہ عہدنامہ فیمابین سرکار انگریزی و سرکار گائکوار مرقومہ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۲ء۔

### مہر گائکوار

بنظر ازدیاد بہبودی وامنیت وتحفظ ملک اور بغرض اسکے کہ سرکار گائکوار کو وہ خراج جو اضلاع کاٹھیاوار اور کچھی کانت سے ملتا ہے بلا دقت اور سہولیت ملا کرے یہ انتظام گورنمنٹ انگریزی کے سایہ کیا گیا کہ مہاراجہ سیاجی راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اپنی فوج اون اضلاع مین جو متعلق زمینداران ہر دو علاقہ مذکورہ بالا کے ہین بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین بھیجین گے اور نہ کوئی دعوے نسبت زمینداران یا دیگر باشندگان علاقجات مذکور پیش کرینگے مگر بوساطت یا ثالثی گورنمنٹ کمپنی کے اور گورنمنٹ کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ اخراجات جو ازروے بندوبست سنہ ۱۸۱۴ یا سنہ ۱۸۰۵ء و سنہ ۱۸۰۸ء کے اور سنہ ۱۸۱۶ سنہ ۱۸۱۷ و سنہ ۱۸۱۲ء کے قرار پائے ہین اونکو زمینداران بغیر خرچہ کے ادا کرینگے اگر احیانا بدوضعی کسی زمیندار یا تعلقہ دار سے خرچہ کثیر ہو تو وہ خرچہ بلاکم وبیشی کے زمیندار مذکور ادا کریگا۔

## نمبر ۷۸

ترجمہ یادداشت - سرکار گائکوار مرقومہ ۱۳ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ء

ایک یادداشت مرقومہ نہم ساون بدی (۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ء) بذیضمون موصول ہوئی کہ ایک چٹھی مسٹر نیم صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ کی بنام مسٹر ڈنبی صاحب ورباب دورہ کرنیل واکر صاحب سنہ ۱۸۲۴ (سنہ ۱۸۰۷ء) بیچ ملک کاٹھیاوار کے وارد ہوئی ہے ہنگام دورہ مذکور بندوبست مالگذاری دوامی ہوا تھا اور اقرارنامجات جہاریجا راجپوتون سے اس مضمون کے لیے گئے تھے کہ وہ اپنی عادت دغمرکشی کو موقوف کرینگے یہ بھی تحریر ہے کہ کرنیل واکر صاحب نے اوسوقت یہ تجویز کی تھی کہ جو روپیہ جرمانہ کا مفسدین اور دیگر مجرمان سے وصول ہو وہ براہ ترحم سرکار گورنمنٹ اون شخصونکو حسب حیثیت واسطے اخراجات شادی دختران جو اس بندوبست کی سبب جان سلامت رکھین دیا جاے جو اسکی اطلاع گورنمنٹ بمبئی کو معرفت کپتان بارنول صاحب کی ہوئی تو یہ حکم گورنمنٹ اوسکے پاس بھیجا گیا کہ جو روپیہ بطور جرمانہ مفسدین مجرمان امنیت عامہ ملک کا تھیاوار معرفت ماتحتان انگریزی وصول ہو وہ بطور مذکورہ بالا تقسیم ہوا کرے اور کپتان مارنول صاحب نے بموجب اسکے انتظام کیا اور مسٹر نیم صاحب کی چٹھی مین

یہ بھی تحریر ہے کہ اطلاع اس بندوبست کی سرکار گائیوار کو بھی دیجاے اور بیان کیا جاے کہ اس بندوبست کا اوس علاقہ گائیوار مین بھی جاری ہونا مناسب اور واجب ہے جو اقع اوس ملک کا ٹھیا وار مین ہے اور اس تحریر کا جواب طلب ہوا جواب اسکے تحریر ہوتا ہے کہ یہ امر زیر تجویز خیر کا ہے اور ثواب اسکا دونون سرکارونکو ہوگا لہذا جو کچہ روپیہ بطور جرمانہ مجرمان سے ہنگام ماموری کپتان مارنول صاحب سے اضلاع مذکور مین وصول ہوگا اور جو کچہ روپیہ سواے محصول استمراری مقررہ کرنیل واکر صاحب عرض تحصیل مین آئیگا وہ بطور مذکورہ بالا تقسیم ہوا کرے اور ہر سال اوسکی تفصیل ہمارے پاس آیا کرے یہ بندوبست نہایت پسندیدہ اس سرکار کو ہے۔

## نمبر ۷۹

قواعد ورباب مستثنا کرنے ادائے محاصل سے جو اکثر سرکار گائیوار اون جہازون سے طلب کرتی ہیں جو بباعث شدت ہوا وغیرہ آفات سے لنگر گاہان او کامنڈل اور امرولی اور دیگر محالات کاٹھیا وار مین راستہ پائین بمبئی وسندہ سے چلے جاتے ہین جو حسب خواہش گورنمنٹ بمبئی ترتیب پائے ہین اور جنکی اطلاع بحکم بذریعہ تحریر مرقومہ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۸۲۶ء نمبر ۵۵۳ ہوئی ہے۔

### قاعدۂ اول

اگر کوئی کشتی بمبئی اور سندہ کے راستہ مین طوفانی ہوکر کسی محال سرکار ہذا مین لنگر ڈالے اور اسباب اوتارے کسی قسم کا محصول یا بندرگاہ اور لنگر ڈالنے کا فیس اوس سے نہین لیا جائیگا بشرطیکہ کشتی مذکور صرف عرصۂ ضروری تک لنگر گاہ مین قیام کرے اور اگر کوئی اسباب کا واسطے فروخت یا تجارت کرنے کے اوتارا جائیگا یا جب کشتی درست اور لائق سفر کرنیکے ہوجاے اور روانہ منہ پورا محصول کل اسباب کا اور ہر قسم کا فیس حسب معمول لیا جاہی گا اور وہ کشتی اوسطرح تصور کیجائیگی جسطرح کوئی اور کشتی جو خاص اس سرکار کی لنگر گاہ مین واسطے تجارت کے آئی ہو۔

### قاعدۂ دوم

اگر کوئی کشتی بباعث مذکورہ آبتدا قاعدۂ اول لنگر گاہ او کامنڈل وغیرہ مین ایسی خراب حالت مین دار د ہو کہ اوسکا اسباب ناچاری دوسری کشتی پر بار کرکے روانہ مقام مقصود کو کرنا واجب ہو تو اوس سے بھی کچہ محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ کوئی اسباب اوسکا واسطے فروخت کے اوسپر سے اوتارا گیا ہو

اور بغیر ضرورت کے توقف اوسکے اسباب کے روانہ ہونے مین بیچ کشتی دوسری کے نہوا اور جو اسباب خراب ہوگیا ہو اوسکے فروخت کرنیکا منظوری اہلکاران چوکی پر مٹ تعدادی محصول معمولی اختیار کرلیگا

## قاعدہ سوم

اگر کوئی کشتی بباعث مذکورہ بالا لنگرگاہ او کا منڈل وغیرہ مین وارد ہوا اور اسباب اوتار کر کے اوسکی مرمت کیجاے اوس سے بھی محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ اوسکی روانگی مین توقف غیر ضروری نہو اور جب دوبارہ اوسپر بار کیا جاے اور ہر ایک بار کی نشاندہی باطمینان مالک پرمٹ لنگرگاہ دیجاے

## قاعدہ چہارم

اگر کوئی کشتی لنگرگاہ او کا منڈل وغیرہ مین بباعث مذکورہ بالا وارد ہوا اور اوسکی مرمت بغیر اوتارنے اسباب کے کیجاے تو اوس سے بھی کچھ محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ اوسکی مرمت مین زیادہ عرصہ بنسبت ایام واجبی کے صرف نہو۔

## قاعدہ پنجم

اگر کوئی کشتی لنگرگاہ او کا منڈل وغیرہ مین بباعث مذکورہ بالا اخیر موسم سفر مین وارد ہوا اور بباعث شدت سموم بمجبوری قیام کرے تو اول اوسقدر روپیہ کی ضمانت دینی ہوگی جو بابت محصول اور فیس بندرگاہ اور لنگر ڈالنے کی واجب الادا ہوگا بعد ازان سب اسباب اوتار کر گدام مین رکھا جاے گا اسکا خرچ سب ذمہ مالک یا تبدیل کن مذکور کے ہوگا اور اصل فہرست اسباب محمولہ یا اوسکی نقل مصدقہ اہلکاران پرمٹ کی پاس رکھی جائیگی اور اگر بروقت دوبارہ بار کرنے کے ثابت ہو کہ کوئی بار کھولا گیا ہے یا گم ہے اور اوسکا حال حسب الطمینان بیان نہین ہوتا تو مکمل روپیہ محصول کا بذریعہ ضمانت مدخلہ سنانش کے پورا کیا جاے گا جملہ اسباب دوبارہ اوسی کشتی پر بار ہوگا جسمین آیا ہے اگر یہ ثابت نہو کہ یہ لائق سفر دریا کے نہین ہے اور اگر یہ ثابت ہوگا تو دوسری کشتی پر بار ہوکر روانہ ہوگا تمام اسباب نقصان دیدہ اور قریب الاتلاف منظوری اہلکاران پرمٹ بعد ادای محصول معمولی فروخت ہوسکتا ہے۔

## قاعدہ ششم

اگر کچھ شبہہ پیچ تعمیل قواعد بالا کسی موقع پر پیدا ہو تو اہلکار کلان محال اگر خود اوسکا تصفیہ نکر سکیگا تو رجوع اضافت پولیٹیکل ایجنٹ کریگا اور اونکی راے اور صلاح کے مطابق کاربند ہوگا تہارہ گایکواڑ

سزا دہی تندیل یا مالک یا افسر کشتی کی جو خلاف ورزی قواعد بالا کا مرتکب ہو یا بہ نیت غصب کرنے محصول دربار کے اپنا فائدہ چاہتا ہو اپنے اختیار مین رکھتے ہین لیکن درصورتیکہ مجرم دوسرے حاکم کی رعایا ہو تو کارروائی مقدمہ کو رجوع بصاحب پولیٹکل ایجنٹ کریگا اور مطابق اونکی صلاح کے کاربند ہوگا اور بتنبک جواب صاحب موصوف کا موصول نہوگا اوسوقت تک مجرم کو حوالات مین رکھیگا عوام کو ان قواعد سے آگہی دیجاے

یہی قواعد راؤ صاحب کے نے درباب لنگرگاہ ماندوی کے جاری کیے صرف فرق اخیر فقرہ مین ہے اوسکا اخیر فقرہ یہ ہے کہ سنگین تمام ایسی مقدمات مین راؤ صاحب باتفاق رای اور بصلاح صاحب پولیٹکل ایجنٹ کارروائی کرینگے

## نمبر ۸۰

ترجمۂ یادداشت راجۂ گائیکوار بنام صاحب رزیڈنٹ برود امرقومہ ۶ ماہ رجب ۱۲۵۰ھ (۱۹ ماہ مئی ۱۸۳۵ع)

ایک یادداشت رزیڈنسی کی مرقومہ چہارم ماہ حال مشعر اور بہ مضمون چٹھی مسٹر سکرٹری گولڈسمڈ کے دربارہ منتشا کرنے ادا ے محصول سے اون کشتیون کو جو باعث طوفان بادوباران کسی لنگرگاہ کاٹھیاوار متعلق دربار کے وارد ہون موصول ہوئی اوسمین یہ درخواست ہے کہ اوسیطرح کا استثنا جو رئیسان کاٹھیاوار نے کیا ہے یہ دربار بھی کرے اسکی رپورٹ دربار کرتے ہین کہ احکام بنام کمانڈنداران اوکا منڈل وامرولی حسب خواہش گورنمنٹ بمبئی جاری ہوے مگر درحالیکہ کوئی کشتی زیادہ عرصہ تک بعد موقوف ہونے طوفان کے بغرض آسایش یا بہ نیت فروخت یا تبادلہ کرنے اسباب کے مقیم رہیگی اوس سے البتہ محصول لیا جاے گا اور تجاران کاٹھیاوار جو لنگرگاہان دربار ہذا مین فروکش ہین اونکو بھی اس انتظام سے اطلاع دی گئی ہے اگر اون لوگونکو کچھ تکلیف رئیسان کاٹھیاوار وغیرہ سے بسبب اس انتظام کے عاید ہو تو اونکو لازم ہے کہ خود اوسکی کیفیت حکام انگریزی کو دین اور حکام موصوف اوسکی تحقیقات کرینگے اب امید یہ ہے کہ صاحب رزیڈنٹ اس مضمون کی تحریر گورنمنٹ بمبئی کو کرین ۔

## نمبر ۸۱

عہدنامہ جو گائیکوار کے ساتھ ۱۸۳۲ء مین ہوا

کاغذ صاراجہ گائیکوار کا مرقومہ ۶ ماہ اپریل ۱۸۳۲ع

جو اسیٹ آنریبل ارل کلیر صاحب نے صاراجہ گائیکوار سے یہ کہا ہے کہ جو صاراجہ چاہتے ہین کہ بندوبست تنخواہ ماہواری تین ہزار سوار کنٹنجنٹ کا جو تعینات سرکار کمپنی کے ہین کیا جاے تو ایک اچھا انتظام

ہونا چاہیے جس سے تنخواہ مذکور بموجب منشاء عہدنامہ کے تقسیم ہوا کرے مہاراجہ بعد غور و عدہ کرتے ہیں کہ وہ سرکار کمپنی مین آجکی تاریخ سے دنس لاکھ روپیہ نقد بلاسود امانتاً جمع کر دینگے اور تین ہزار سوار ان کی تنخواہ ماہواری بموجب عہدنامہ کے دیا کرینگے اگر اونسے ماہواری دی نجاے تو سرکار کمپنی اوس دنس لاکھ روپیہ امانت سے تنخواہ لیکر اوس سردار کو جو منجانب گایکوار سواران مذکور کے ساتھ ہو گا واسطے تقسیم تنخواہ تین ہزار سوارونکے دینگے اور سردار مذکور حسب شرط ہشتم عہدنامہ اور بموجب رسم کے تین ہزار سوارونکی تنخواہ تقسیم کر دیگا اور جسقدر روپیہ اس تقسیم کے واسطے امانت مذکور سے لیا جایگا اوسقدر روپیہ پھر سرکار گایکوار واسطے پوری کرنے امانت دنس لاکھ روپیہ کے جمع کر دینگے چونکہ اس امر مین گفتگو درمیان لورڈ صاحب اور مہاراجہ کے آئی ہے لہذا یہ درخواست ہی کہ لارڈ صاحب بعد لحاظ کرنے اوپر عہد مذکورۂ بالا کے ازراہ مہربانی اون خیالات کو واگذار کرینگے جو فرق ہو گئے ہین اس امر مین لارڈ صاحب کی نیکی اور نیکنامی ظاہر ہوگی —

المرقوم مقام برودا تاریخ ۵ ماہ ذیقعدہ یا ششم ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

کاغذ اخیر رایٹ آنریبل لارڈ ولیم مرقومۂ ششم ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

ایک یادداشت مہاراجہ گایکوار کی مرقومۂ پنجم ماہ ذیقعدہ موصول ہوئی اوسکا مضمون یہ ہے کہ تین ہزار سوار خدمت گورنمنٹ انگریزی مین حاضر ہین مہاراجہ گایکوار وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار کمپنی مین آجکی تاریخ سے دنس لاکھ روپیہ نقد بلاسود امانتاً جمع کر دینگے اور تین ہزار سوار کی تنخواہ ماہواری بموجب عہدنامہ کے دیا کرینگے اگر اونسے ماہواری دی نجاے تو سرکار کمپنی اوس دنس لاکھ روپیہ امانت سے تنخواہ لیکر اوس سردار کو جو منجانب گایکوار سواران مذکور کے ساتھ ہوگا واسطے تقسیم تنخواہ تین ہزار سوار مذکور کے دینگے اور سردار مذکور حسب شرط ہشتم عہدنامہ اور بموجب رسم کے تین ہزار سوارونکی تنخواہ تقسیم کر دیگا اور جسقدر روپیہ امانت مذکور سے اس تقسیم کے واسطے لیا جایگا اوسقدر روپیہ پھر سرکار گایکوار واسطے پوری کرنے امانت دنس لاکھ روپیہ کے جمع کر دینگے لہذا مہاراجہ صاحب کی درخواست یہ ہے کہ محالات مقروضہ واگذار کیے جائین فقط

لارڈ صاحب اسکو منظور کرتے ہین لہذا جب روپیہ امانت مذکورۂ بالا کو گورنمنٹ انگریزی مین جمع ہو جائیگا تو بعد پندرہ روز کے تاریخ داخل ہونے امانت مذکور سے محالات قرضی سو واگذار کیے جائینگے اور چوتھے ہین حوالہ کر دیے جائینگے

الرقوم مقام برودا تاریخ ۶ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

## نمبر ۸۲

باعث تکرار کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائیکوار کے پیدا ہوئی تھی ہز ایکسلنسی گورنر جنرل مستر جان کارنیک بارٹ صاحب خود برودا گئے اور بالذات گفتگو درمیان لائے گفتگو طول وطویل وزبان تین ہزار سوار کے جو سرکار گائیکوار نے بخدمت گورنمنٹ انگریزی رکھے ہین اور درباب اونکے اسیطرح قائم رہنے کے حسب فحوائے عہدنامہ اور نیز درباب تنخواہ دینے گائیکوار کے اوس رسالہ جدید کو جو گورنمنٹ انگریزی نے نوملازم رکھا تھا ہوئی اور گائیکوار نے بنظر دوستی اور اتفاق جو فیمابین سرکارین قائم ہوا ہے اور بلحاظ خوشنودی گورنر صاحب ممدوح وعدہ کیا کہ وہ رسالہ جدید کی تنخواہ تاریخ ملازمی سے لغایتہ آخر ماہ پوس ۱۸۹۰ (ماہ جنوری ۱۸۳۴ء) دینگے اور اوسقدر روپیہ حساب مین مجرا دیئے اور تاریخ آخر سے اجازت دی کہ خرچہ سالیانہ رسالہ مذکور تین لاکھ روپیہ سے زائد نہوا اور اوس زرخراج سے مجرا ہو جو گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کو مجرا دیتے ہین اور رسالہ مذکور بحیثیت حال قائم اور کلیتہً زیر حکم گورنمنٹ انگریزی رہے۔

ترجمہ یادداشت جو آنریبل گورنر سر بی آر بارٹ نے مہاراجہ گائیکوار کو بتاریخ یکم ماہ فروری ۱۸۳۴ء دیا

گورنمنٹ انگریزی نے یہ تجویز کرکے مہاراجہ گائیکوار سے کہا تھا کہ وہ صرف ایکہزار پانسو سوار منجملہ تین ہزار کے جو مہاراجہ نے دیے ہین رکھین گے اسکو مہاراجہ نے منظور نہین کیا کیونکہ وہ مطابق عہدنامہ کے تھا باعث دوبارہ قائم ہونے دوستی کے فیمابین سرکارین کے یہ تجویز ہوئی کہ بفشار عہدنامہ دربارہ تین ہزار سواران کے جاری رہے۔

---

ترجمہ تحریر بنام آنریبل سر جے آر کارنیک بارٹ ایچ منجانب مہاراجہ سیاجی راؤ گائیکوار مرقومہ ۱۵ ماہ ذیحجہ ۱۲۹۸ مطابق ۲۸ ماہ فروری ۱۸۳۴ء

ایک خواہش کی گئی ہے کہ منجملہ تین ہزار سوار کے جو از روے عہدنامہ اس سرکار نے خدمت آنریبل کمپنی مین رکھے ہین صرف ایکہزار پانچ سو سوار خدمت آنریبل کمپنی مین رکھے جائین مگر یہ امر از روے عہدنامہ درست معلوم نہین ہوتا اور تین ہزار سوار کے رکھنے سے جواب خدمت آنریبل کمپنی مین ہین اظہار دوستی واتفاق جو فیمابین سرکارین ہے اور نیکنامی قائم رہی ہے اسمین اختلاف نہونا چاہیے

عین خواہش یہ ہے کہ کوئی تکرار فیمابین سرکار مین پیدا نہو اور دوستی مثل سابق ہمیشہ جاری رہے
اس غرض سے مین نے باصرار تمام آپکو طلب کیا اور آپ نے ازراہ مہربانی ایسا کیا اور جب آپ برودا
مین آئے تو مین نے جملہ تکالیف اپنی اور شدت قرضہ اور اخراجات اپنے خاندان اور متوسلان کی بیان
کی آپنے اوسوقت اداے اخراجات رسالۂ جدید روبرٹ صاحب کا فرمایا اوسوقت چونکہ میری خواہش
یہ تھی کہ آپکی مرضی کے خلاف کچھ نکروں اور چونکہ مین آپکو بجاے اپنے والد اور مربی کے تصور کرتا ہون
مین نے اپنی اختیار باب دینے تین لاکھ روپیہ سالیانہ بابتہ اخراجات اس رسالۂ جدید کے (مطابق درخواست
حال کے) مع تنخواہ سابق کے (جس تاریخ سے رسالۂ مذکور بھرتی ہوا تھا) دی صرف بنظر اپنی بیکسی اور
آپکے بھروسے پر مگر اب مین آنریبل کمپنی اور آپ پر ظاہر کرتا ہون کہ قرضہ اس ریاست پر بہت ہی
اور خرچہ میرے خاندان اور موروثی متوسلان کا کثیر لہذا آپ نے بھی خود وعدہ کیا ہے صرف آنریبل
کمپنی اور آپکی اعانت سے مین یہ بار اوٹھا سکتا ہون اور ریاست گائیکوار کا نام اور بہبودی قائم رہ سکتی ہے
بار میرا اور میری ریاست کا کلیتہً آپ پر ہے اور میری بہبودی اور نیکنامی آپکی آنریبل کمپنی اور آپ
دونون محافظ میرے نام کے ہین اور آپکے سبب اوسمین تخلل واقع نہوگا مین بمتابعت گورنمنٹ کمپنی
کے کاربند ہوتا ہون لہذا چونکہ باعث بارتین لاکھ روپیہ سالیانہ کے جو خرچہ اس دستۂ سواران جدید کا
ذمۂ ریاست گائیکوار ہوگا بہبودی اس ریاست کی مخل پذیر ہوگی لہذا یہ درخواست بنظر آسایش اس
ریاست کے بعجز تمام پیش کیجاتی ہے کہ آپ براہ مہربانی اور خیال اس امر کا نظر فرماکر کہ یہ باعث کمی دوستی
ہے آنریبل کمپنی سے اس شرط کی تعمیل سے بریت حاصل کراوین ۔

---

مسودۂ چٹھی بنام مہاراجۂ گائیکوار مرقومۂ ۸ ماہ فروری ۱۸۳۱ع

قبل ازروانہ ہونے مقام برودا سے جہان مین جسغرض آپکے آیا تھا مجھے مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ چند الفاظ نصیحت آمیز دربارۂ اختتام اوس امر کے جسکی طرف میری توجہ تمام ہنگام قیام تھی اور درباب
دوبارہ قائم ہونے دوستی فیمابین آپ کے اور گورنمنٹ انگریزی کے جو مجھے یقین ہے کہ آیندہ کبھی خلل پذیر
نہوگی آپکو تحریر کرون ۔

آپکی اتفاق راے بیچ اوس درخواست کی جو واسطے خرچۂ رسالۂ سواران ماتحت میجر روبرٹ صاحب

یہ امر خلاف قاعدہ مستمرہ ہے جو واسطے ہدایت آنریبل کمپنی کے جاری ہوا ہے کہ کسی موقع پر نذر یا تحفہ لیا جاے یا دیا جاے اگرچہ مین حاکم اعلے گورنمنٹ بمبئی کا ہون اور مین نے اس قاعدہ سے کچھ تجاوز کرنا مناسب تصور کیا (اور مین بہت خوش ہون کہ یہ میرے اعتبار مین تھا کہ اس ملاقات مین مین نے آپکو ایک اہر یعنی خلعت بموقع تولد ہونے فرزند آپکے پسر کلان راو صاحب کے دیا) مگر جناب رزیڈنٹ کو اجازت لینے یا دینے تحائف کی نہین ہوسکتی ۔

مین باصرار آپکو کہتا ہون کہ آپکو نہایت ضرور ہے کہ جو عہود متواترہ آپنے میرے روبرو در باب لحاظ رکھنے حروف بحروف ضمانتہاے گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہین اونکا خیال رہے اسکے خلاف کرنے سے ابھی آپ قریب برباد ہونے کے پہونچ گئے تھے اور آپ یقین رکھین کہ صرف تعمیل عہدنامجات باعث قیام دوستی جواب بخوشی تمام فیمابین سرکارین دوبارہ قائم ہوئی ہے ہوگی گورنمنٹ انگریزی کسیطرح آپکے علاقہ کے انتظام اندرونی مین مداخلت کرنی نہین چاہتے اور آپکے علاقہ کا وہ آپکو مالک کل تصور کرتے ہین اور جنکی ضمانت گورنمنٹ انگریزی نے کی ہے وہ بھی آپکو ایسا ہی تصور کرینگے اگر نکرینگے تو اونکے نسبت خفگی گورنمنٹ کی ہوگی اور وہ لوگ اپنی تحریر مین وہی دب اور اطاعت آپکی محوظ رکھین گے مگر تاہم گورنمنٹ یہ دیکھنے سے باز نہینگے کہ آپ بلاکم وکاست ہر ایک وعدہ ہمتداری جسمین گورنمنٹ انگریزی شریک ہے قائم رکھتے ہین ۔

مین نے اکثر موقع پاکر آپسے اس امر مین گفتگو در باب آپکے صلاح کاران گمراہ خصوصاً بنی رام اور ادت رام جنکی باعث آپ پر دقت عاید ہوگئی ہے اور مین بخوشی آپکی اس طبیعت وہی پر نظر رکھتا ہون کہ جسپے آپنے اوس شخص کو موقوف کیا اوسوقت سے آپنے اوس سے خود یا بوسیلہ دیگرے کتابت یا گفتگو نہین کی اور محکم اعتبار ہے کہ آپ اپنے عہد پر قائم رہ کر اوسکو اپنی نوکری اور صلاح وہی سے واسطے ہمیشہ کے خارج رکھین گے ۔

جب بہنگام ملاقات بتاریخ دوم ماہ حال حسب درخواست آپکے اس امر پر راضی ہوا تھا کہ جن لوگونکی نسبت باعث دوستی اور شرکت بنی رام دیوان سعزول رہے کے مین نے آپکو موقوف کرنیکو کہا تھا وہ لوگ آکر میری ملاقات کرین مین نے آپکو بخوبی فہمایش کی تھی کہ مین نے اپنی استر ضا صرف بباعث آپکی خوبہ دلی کے نسبت اون لوگونکی دی تھی نہ اسوجہ سے کہ مین اونپر کچھ اعتماد رکھتا تھا یا اونکو مین

آپکی خدمت کے لائق تصور کرتا تھا مین صرف آپ پر اعتبار کرتا ہون اور آپکے وعدہ ہاے تسواترہ پر کہ آپ کسی گجکی نصیحت منظور نہین کرینگے اور ہرگز کوئی امر ایسا نہین کرینگے جس سے نارضامندی گورنمنٹ انگریزی کی متصور ہو۔

لہذا آپ اسکا خیال رکھین کہ آپ کبھی کسی شخص کو انمین سے جنکے نام حاشیہ مین درج ہین بالوا رگھوبا گنیش پنت } کسی امر مین جو متعلق گورنمنٹ انگریزی کے ہو یا اونکی ضمانت کی ہو نوکر نہین بابا نفرا بابو پورانھس } رکھین گے کیونکہ گورنمنٹ کے ضمانت دار لوگون پر اکثر بڑی سختی اور شدائد ہوئے ہین۔

مین نے آپسے ذکر درباب تقرری وزیر کے کیا ہے اور آپکو معلوم ہے کہ آپ پر ایسے شخص کا مقرر کرنا بمنظوری گورنمنٹ انگریزی فرض اور واجب ہے مگر تم کہتے ہو کہ تم کوئی وزیر مقرر نہین کروگے اور تم خود جمیع امور کی خود ساتہ صاحب رزیڈنٹ کے گفتگو کروگے چونکہ مجھے دوستی آپکے ساتہ ہے اور اعتبار اوس دوستی کے جاری رہنے کا جو فیمابین تمہارے اور صاحب رزیڈنٹ کے ہے مجھے ہے لہذا مین نے اپنی رضامندی اس امر کے ملتوی رہنے کی اوسوقت تک دی جبتک آپ اپنا کام کرین اور ہر امر مین جسمین گورنمنٹ انگریزی کی مداخلت ہو حسب صلاح نیک رزیڈنٹ گورنمنٹ کاربند ہون مجھے اعتبار ہے کہ جو اعتماد مین آپ پر رکھتا ہون وہ غیر محل نہوگا اور آیندہ کسیوقت کبھی ضرورت اسکی نہوگی کہ کوئی امر خلاف آپکی مرضی کے آپسے کرایا جاے۔

اب جو رشتۂ دوستی سابقہ دوبارہ قائم ہوا ہے اور مجھے یقین ہے کہ آیندہ پھر خلل پذیر نہوگا مین آپسے بامید قوی رخصت ہوتا ہون کہ آپ بایمانداری اور بلا کم و کاست تمام عہود و مواثیق مجاریہ بلحوظ رکھینگے اور ہر ایک ضروری موجود کا لحاظ تمام رکھین گے اور جو نزاع ہوگی اوسکا تصفیہ از روی انصاف اور راستی کے بمشورہ صاحب رزیڈنٹ کرینگے اور آیندہ وجوہ تکرار کو دفع کرینگے اور آپ حتی الامکان کوشش بیح استحکام دوستی گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے مین نے آپکے دربار مین میجر بوید صاحب کو رزیڈنٹ مقرر کیا ہے اور مین اس سے نہایت خوش ہون کہ آپ صاحب موصوف کے ساتہ نہایت دوستی و یکجہتی دل رکھتے ہیز اور مین سفارش کرتا ہون کہ آپ اونکے ساتہ یہ دوستی قائم رکھین اور اونکی صلاح دوستانہ کے موافق کاربند ہون آخر مین مین آپکو مبارکباد اس امر کی دیتا ہون کہ مین مزاعات اور اتفاق اور یکدلی درمیان

آپکے خاندان کے لوگون کے دیکھتا ہون اور مین آپکا اطمینان کرتا ہون کہ مین اونکی بہبود مین بہل ساعی ہونگا مین نہایت خوش ہون کہ مجکو یہ موقع آپکی ملاقات کا حاصل ہوا اور اوس دوستی کی تجدید کرنے کا جو آپکی صغرسنی مین شروع ہوئی تھی اور آپ یقین جانین کہ تمام نصائح جو مین نے آپکو کیے ہیں (مجھے امید ہے کہ اونکا اثر پیدا ہوا ہوگا) مین نے صرف ازراہ آپکی خیرخواہی کے اور نظر قائم رکھنے آپکی شان رئیس ریاست گائیکوار کے کی ہین اور مجھے ہمیشہ نہایت خوشی ہوگی جو مین آپکی بہتری سنونگا اور اس سے مجھے اطلاع ہوگی کہ آپکی تعمیل تمام عہدنامجات موجودہ باعث چشم پوشی حرکات گذشتہ ہوئی اور آپ آیندہ جادہ راستی پر ثابت قدم ہین اب مین آپسے بمودت دلی وداع ہوتا ہون ۔

المرقوم ۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۴۱ء ۔

دستخط جے آر کارنیک

## نمبر ۸۳

ترجمہ یادداشت ۔ برگیڈیر جنرل سر آرسی شیکسپیر رزیڈنٹ بروودا بنام مہاراجہ کھانڈے راؤ گائیکواڈ سینا خاص خیل شمشیر بہادر نمبر ۱۷۴ مرقومہ مقام رزیڈنسی بروودا تاریخ ۱۴ ماہ جون سنہ ۱۸۵۸ء رایٹ آنریبل لارڈ الفنسٹن گورنر بمبئی اور میجر جنرل رابرٹ سابق کمانڈنگ شمالی قسمت فوج اور مین نے رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کو لکھا تھا اوسمین ذکر دوستی گائیکوار اور اعانت جو اونھون نے سالگذشتہ کی تھی کہا گیا تھا

آج میرے پاس ایک چٹھی سکریٹری گورنمنٹ ہند ہمراہ گورنر جنرل بمقام الہ آباد نمبر ۱۵۱۹ مرقومہ ۳۱ [illegible] سنہ ۱۸۵۸ء باطلاع اسکے آئی کہ لاٹ صاحب اسقدر خوش مہاراجہ کھانڈے راؤ گائیکوار کی وفاداری اور [illegible] وقت ہمہ تن شکر [illegible] ہوئے کہ یہ حکم جاری فرمایا کہ تمام وہ حصہ خریطہ سرحبیں کا ریٹ گورنر بمبئی بنام سیاجی راؤ مہاراج مرقومہ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۴۱ء جو متعلق رابرٹ کے رسالہ کے اور سواران گائیکوار کنٹنجنٹ [illegible] ہے اور نیز مثل یادداشت مہاراجہ سیاجی راؤ گائیکوار مرقومہ یکم ماہ فروری سنہ ۱۸۴۱ء جسمین منظوری دینے تین لاکھ روپیہ سالیانہ کی بابت صرف رابرٹ کے رسالہ کے سمجھے تینون امور مذکورہ بالا یعنی جو کچھ خریطہ مذکور باب رابرٹ کے رسالہ کے اور سواران کنٹنجنٹ کے درج ہے اور یادداشت درباب تین لاکھ کے معاف کیجائیگی اور آیندہ وہی انتظام ان امور کے نسبت فیمابین سرکارین کے ہونگے جنکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ شش ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء مین درج ہے مگر درحالیکہ تین ہزار سواران کنٹنجنٹ کی ضرورت ہمراہ فوج گائیکوار

کے جانے کے واسطے کارزار کے نہین ہے تو حسب دستور حال وہ خدمتگذاری محالات خراج گذار گھرات اور کاٹھیاوار کی کرین اور بسطح گورنمنٹ انگریزی حکم دین اوسطرح وہ محالات باج گذار بین خدمتگذاری کرین صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اس چٹھی مین تذکرہ اوس تاریخ کا نہین کرتے جس تاریخ سے یہ انتظام شروع ہوگا مگر مین اس بارہ مین تحریر کرونگا اور جب جواب آئیگا تو اوسکی اطلاع مہاراجہ کو دیجائیگی ۔ ہمکو نہایت خوشی اس خوشخبری کے تحریر کرنے مین ہے مہاراجہ نے ہمیشہ ہمارے ساتھ دوستانہ سلوک کیا ہے اور ہم اس خوشخبری سے اوسقدر خوش ہوئے جسطرح اوسکے ہمارے واسطے آنے سے ہم خوش ہوتے ۔

ترجمۂ یادداشت مہاراجہ کھانڈے راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام بریگیڈیر جنرل سر رابرٹ ہملٹن سیکریٹری رزیڈنٹ بروداانبر ۶۲۵ مرقومہ ۱۷ ماہ جون ۱۸۵۸ء

ایک یادداشت نمبر ۱۷۴ مرقومہ ۱۴ ماہ جون ۱۸۵۸ء مضمون ذیل رزیڈنسی سے میرے پاس آئی کہ رایٹ آنریبل لارڈ اینفسٹن گورنر بمبئی اور میجر جنرل رابرٹ کمانڈنگ شمالی قسمت فوج اور مین نے رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کو لکھا تھا اوسمین ذکر دوستی گائیکوار اور اعانت جو اونھون نے سالگذشتہ کی تھی کیا گیا تھا اوسپر ایک چٹھی نمبر ۱۵۱۹ مرقومہ ۳۱ ماہ مئی ۱۸۵۸ء سکرٹری گورنمنٹ ہند کی باطلاع اسکے آئی کہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے وفاداری اور دوستی مہاراجہ کھانڈے راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی سنکر اور خوش ہوکر حکم صادر فرمایا ہے یعنی تمام جو کچھ درباب رابرٹ صاحب کے رسالہ کے اور درباره سواران کنٹنجنٹ کے بیچ خریطہ کانیک صاحب گورنر کے درج ہے اور جو کچھ یادداشت یکم فروری ۱۸۴۸ء مرقومہ سیاجی راؤ مہاراج مین تحریر ہے جسمین اونھون نے وعدہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ بابت خریطہ رابرٹ صاحب کے رسالہ کے منظور کیا ہے اور آیندہ وہی انتظام ان امور کے نسبت فیمابین سرکارین کے ہوگا جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مین درج ہے مگر درحالیکہ تین ہزار سوار کنٹنجنٹ کی ضرورت ہمراہ فوج ملکی کے جانے کے واسطے کارزار کے نہین ہے تو حسب دستور حال وہ خدمتگذاری خراج گذار محالات مین بسطح گورنمنٹ انگریزی حکم دین کرینگے اور صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اس چٹھی مین تذکرہ اوس تاریخ کا نہین کرتے جس تاریخ سے یہ انتظام شروع ہوگا مگر مین اسبارہ مین تحریر کرونگا اور جب جواب آئیگا تو اوسکی اطلاع مہاراجہ کو دیجائیگی ۔

بجواب اسکے مین عرض کرتا ہون کہ مین اس مضمون کے دیکھنے سے نہایت خوش ہوا کہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے بباعث مہربانی اور مربی گری تین لاکھ روپیہ خرچہ رسالہ کا معاف کیا اور تحریر کرتا ہون کہ آیندہ ذمہ اس سرکار کے انتظام تین ہزار سوار و کا بموجب درخواست مندرجہ یادداشت باقی رہا۔

اسکے ہونے سے مین نہایت ممنون ہوا اور یہ نیکی باعث نیک رپورٹ کے ہوئی اور دوستی فیمابین سرکارین ظاہر ہوئی اس رسالہ کے خرچہ کے عائد ہونے سے قرض بڑھتا جاتا تھا اور آجکی تاریخ تک قرضہ ہوتا جاتا تھا اس سے نہایت فکر تھی القصہ حیثیت اور نیکنامی اور غرت اس سرکار کی آنریبل کمپنی بہادر اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کی ہے لہذا ازراہ حق دوستی مین اپنے مربی یعنی رایٹ آنریبل گورنر جنرل کو یہ مضمون لکھتا ہون کہ دوستی سرکارین کی نسلاً بعد نسل چلی آتی ہے اور اوسکی ترقی مین ہر وقت ساعی اور سرگرم رہتا ہون اور ہمیشہ مطابق صلاح نیک صاحب رزیڈنٹ کے کاربند ہون لہذا الملتجا مراتب مندرجہ صدر مجھے امید ہے کہ آپ بخدمت رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے اس سرکار کی آرضا اور شکر گذاری پیش کرینگے۔

---

خریطہ بنام گلیکوار

بعد القاب معمولی — ہمنے باطمینان تمام ازروے رپورٹ صاحب رزیڈنٹ جو آپکے دربار مین ہین اور جنھون نے اکثر اپنے رپورٹ ہمارے پاس ارسال کیے ہین یہ سنا کہ آپنے ہنگام مفسدہ گذشتہ ایسے امور کیے جنسے بلاشبہ ثابت ہوتا تھا کہ آپنے گورنمنٹ انگریزی کے مقدمہ کو جو منجانب حکام ولایت اور میرے تھا اپنے مقدمہ کیطرح یکسان تصور کیا مین بدل شکریہ اسکا ادا کرتا ہون کہ آپنے ایسے وقت مفسدہ مین ثبوت دوستی کیا۔

منظر آپکی وفاداری اور دوستی کے مین نے تجویز کی ہے کہ ادا ے مبلغ تین لاکھ روپیہ سالیانہ جو ۱۸۱۷ء میزانیہ خرچہ سوار غیر آئینی گجرات کے سرکار گلیکوار پر عائد کیا گیا تھا معاف کیا جاے اور نیز بثبوت اعانت نسبت آپکے مین نے یہ بھی تجویز کی ہے کہ یہ معافی اوس تاریخ سے عمل مین آئے جسوقت آپ گدی نشین ہوے ہین مین بخوشی آپکی منظوری کے واسطے جوڑی مورچھل یعنی چمس ران کی بھیجتا ہون اور امید یہ ہے کہ آپ اوسکو ایک علامت شرافت دلی کی جو گورنمنٹ انگریزی کو آپکی منظور ہے تصور کرینگے۔

دستخط کیننگ

## نمبر ۸۴

ترجمہ یادداشت مہاراجہ گائیکوار بنام صاحب رزیڈنٹ بروداہ مرقومہ ۲۹ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۲ء نمبر ۴۶

ایک یادداشت اس سرکار نے بتاریخ ۲۹ ماہ فروری گذشتہ نمبر ۳۳۲ درباب اراضی جو [illegible] سڑک کو دی گئی تھی ارسال کی تھی اوسکا جواب رزیڈنسی سے مرقومہ ۱۴ ماہ [illegible] نمبر ۴۵ آچکا ہے اور کہ یادداشت مذکور کا مضمون صاف تھا اور گورنر جنرل کو اوسمین کچھ شبہ نہیں ہے لہذا مہاراجہ ازراہ مہربانی برائے دفع شبہ وشکوک آیندہ کل حکومت شاہانہ اراضی مذکور کی جو اسطے ریل کی سڑک کے درکار ہے گورنمنٹ ہند کو دین۔

بجواب اسکے مین وہی عرض کرتا ہون جو اپنے یادداشت نمبر ۳۳۲ مین درج کیا تھا کہ ہمارا اراضی مطلوبہ ریل کی سڑک کی دینگے اور کل حکومت اس اراضی کی کلیتہً باختیار گورنمنٹ ہند کے واسطے کارروائی ریل کی سڑک کے دیتے ہین اور اس سرکار کا کوئی شبہ یا شک بیچ دینے اراضی کے واسطے سڑک کے نہ تھا اور جیسا مرقوم یادداشت محولہ بالا مین ثبت ہے اوس سے اس سرکار کو نہایت رنج ہوا لہذا ہم یہ چاہتے ہین کہ صاحب رزیڈنٹ ازراہ مہربانی بخدمت گورنر جنرل بہادر تحریر کرکے یہ حال بیان کر دیوے کیونکہ یہ سرکار ہر طرح بھروسا گورنر جنرل بہادر کا ہے۔

بنظر اسکے ہم تحریر کرتے ہین کہ یہ امر یعنی ریل کی سڑک باعث نقصان حاصل وغیرہ اس سرکار کا نہ ہوگا جیسا ہماری یادداشت مرقومہ ۲۹ ماہ فروری نمبر ۳۳۲ مین درج ہے امید کہ اسکا جواب عنایت ہو

## نمبر ۸۵

نقل سند بنام مہاراجہ گائیکوار بروداہ مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جو یہ نشان ملکہ معظمہ کا ہے کہ حکومت اکثر راجگان ورئیسان ہند جو اب تک اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوام ہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بایقار نشان ملکہ آپکو اطمینان دیتا ہون کہ اگر وارث اصلی نہوگا تو تبنیے کرنا تمہارا یا کسی اور رئیس تمہاری ریاست کا جو حسب نشان شاستر اور موافق رواج خاندان کے ہوگا منظور اور قبول کیا جائیگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس انتظام کا جو تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے اوسوقت تک نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تاج تخت رہیگا وعامل شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کا رہیگا

جملے روسے احسانمندی گورنمنٹ انگریزی کی لازم آتی ہے ۔

دستخط کیپٹن

## کاٹھیاوار

۱۱ روے کو اخذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۳۷ و ۳۹ کو اخذ جدید ۔

حسب نشار شرط چہارم عہدنامہ قطعی جو ۱۸۱۸ء مین سانہ گاکیوار کے منعقد ہوا تھا یہ مشروط تھا کہ تھوڑی فوج کمکی جب ضرورت اصلی ہوگی تو کاٹھیاوار جائیگی اور گورنمنٹ انگریزی تنقیح ضرورت کی کرینگے ہنگام اتفاق کے جو فیابین گورنمنٹ انگریزی اور گاکیوار کے شروع صدی حال مین قائم تھا یہ فوراً دریافت ہوا تھا کہ زیادہ تر آمدنی گاکیوار کی منحصر اوپر تحصیل محاصل کاٹھیاوار کے تھی اور یہ محاصل ہر سال فوج ملک گیری کے ذریعہ سے تحصیل ہوتا تھا ۱۸۱۸ء سے اس انتظام کی خرابیون کیطرف جو خاص طریق ریاست ہر ایک انتظام کا تھا فکر گورنمنٹ انگریزی مائل ہوئی تھی آمدنی ملک گیری مختلف مالگذاری معمولی سے تھی اسوجہ سے کہ وہ حیثیت ملک قرار نہین پاتی تھی بلکہ موافق قوت اور زور حکومت کے لیجاتی تھی اوسمین کچھ لحاظ نگاہی علاقہ کا جس سے محاصل لیا جاتا تھا نہین ہوتا تھا لیکن مطابق ضعف یا قوت حکومت کے اوسمین کمی بیشی ہوتی تھی باہم طریق ملک گیری سلطنت مرہٹا مین کلیتہً اختیار کیا گیا تھا جسقدر فتوحات مرہٹا نے کیے اونمین اکثر مطلب اصلی روپیہ تھا چونکہ مرہٹا کی حکومت خاص کر فوج کی تھی لہذا اونکو کچھ توجہ منجانب انتظام سوال یعنی امور ملکی کے نتھی صرف غرض اونکی پرورش فوج سے تھی جبتک کہ کئی سال تک اضلاع اونکی تحت حکومت مین رہے تھے اوسوقت تک کوئی انتظام ملک داری کا اونمین جاری نہین ہوتا تھا اور اسوقت بھی یہ انتظام بلا استشار عمال مال کے سپرد ہوتا تھا جنکا کام تحصیل مال کا تھا اگرچہ اول مین طریق ملک گیری سے فتح تا تمام مراد رکھی جاتی تھی مگر کچھ عرصہ کے بعد قواعد اور رواج مقررہ کے مطابق انتظام ہوتا تھا مثلاً جبتک اضلاع مفتوحہ سرکشی بخلاف حکام اعلے نہین کرتے تھے اوسوقت تک مرہٹا کچھ توجہ نسبت قائم رکھنے انیت ملک کے نہین کرتے تھے ہر ایک زمیندار خرد و صلح یا جبتک اپنے ہمسایہ کے ساتھ حسب مرضی اپنے کرتا تھا بشرطیکہ نتیجہ اوسکا کسیطرح وقت طلب یا تکلیف دہ حاکم اعلے کے نہو مگر یہ ایک قاعدہ عام تھا کہ کہ تمام نزاعات اندرونی اوسوقت موقوف ہوجاتے تھے جسوقت فوج ملک گیری دورہ کو اوٹھتی تھی اور پھر فوج رئیسان ماتحت بھی اپنے اپنے قلعہ مین چلی جاتی تھی اور تحصیل فوج ملک گیری جایداد سے

خاصکر ہوا کرتی تھی نہ کسی شخص سے اگر مطالبہ سرکاری مقابلہ کیسکی جانب سے نہوا اگر کسی رئیس نے اپنی مالگذاری
قبل داخل ہونے فوج کے اوسکے علاقہ مین سرکار سے طے کر لی تو وہ زیادتی یا تشدد سے محفوظ رہتا تھا
مگر درصورتیکہ وہ بمقابلہ پیشین آئے تو تمام علاقہ صاف اوس سے جہان گڈہی وغیرہ نہین ہوتی تھی آمدنی
بجبر لیجاتی تھی چونکہ فوج کشی ملک گیری نہایت مستعمل ہوگئی تھی لہذا آمدنی مین اضافہ ہوا تھا یہانتک کہ حقیقتاً
علاقہ مرہٹا داخل ملک ہوگیا تھا اسیطرح پر گائیکوار نے اپنے تئین بیچ مقامات لاتھی اور امریلی اور لکتہ اور ماتی تانا
اور دیگر مقامات کاٹھیاوار مین خصوصاً اون اضلاع مین جو سرحدی علاقہ متصوفہ گجرات تھے قائم کر لیا تھا
اس انتظام سے دو امر قبیحہ صریحی جدا نہین ہوسکتے تھے اور اونکے نسبت گورنمنٹ انگریزی اپنی
منظوری نہین دے سکتے تھے اول یہ کہ باعث عدم موجودگی انتظام سول یعنی ملک داری تمام ملک
بوجہ تنازعات زمینداران خرد تباہ اور برباد ہوتا تھا دوم یہ کہ جو نقصان ملک فوج ملک گیری سے ہوتا تھا
وہ زیادہ تر آمدنی سے تھا جو وہ تحصیل کرتے تھے لہذا جب گورنمنٹ انگریزی واسطے جاری کرنے حقوق
گائیکوار ملک کاٹھیاوار مین شریک اور شامل گائیکوار کے ہوئے تب اونھون نے اول ہی دو مطلب کا حاصل کرنا
پیش نظر رکھا اول قائم کرنا امنیت ملک کا اور دوم آمدنی متزلزل اور غیر معین کو جو گائیکوار تحصیل کرتے تھے
سالانہ ایک جمع مقررہ کے تبدیل کرنا جو جمع بغیر فوج کشی کے تحصیل ہوجاے علاوہ برین یہ امر تجویز نہین ہوا
کہ حقوق اور اختیارات رئیسان وزمینداران مین جو اونکے سابق تھے یا حقوق گائیکوار مین مداخلت
کیجاے بیچ اون اضلاع کے جو پیشوا اور گائیکوار نے ۱۸۰۵ء مین گورنمنٹ انگریزی کو دیے تھے
یہی طریق تحصیل ملک گیری جاری تھے اونمین کچھ آزادی زمینداران کی بھی تھی خصوصاً مقام گوگو
اور ڈنڈوکا اور رینور اور دھولکا مین مگر اجراے قوانین انگریزی نے ان اضلاع کے رئیسان کے اختیارات
کو کالعدم کر دیا بخلاف اسکے کاٹھیاوار مین جو عہدنامجات بصلحت وقت اوسوقت مین منعقد ہوئے تھے
جب ملک زیر نگین پیشوا و گائیکوار تھا اونسے تائید اون امور کی ہوتی تھی جو اوسوقتمین جاری تھے اور
اونسے مطابقت انتظام کاٹھیاوار سابق انتظام اون اضلاع کے جو سابق ماتحت انگریزی ہوئے تھے نہیں ہوئی تھی
بماہ دسمبر ۱۸۰۳ء رئیسان چتیل وجیت پور و کوندلا و جوریا بندر و موروی نے درخواست واسطے
حمایت اور حمایت انگریزی کی کی اور چند شرائط پر وعدہ کیا کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کو شامل گورنمنٹ
انگریزی کر دینگے مگر چونکہ حقوق تمام اشخاص کے معلوم نہ تھے اور کوئی انتظام تفصیلوار سابق دربارہ گائیکوار

نہین ہوا تھا یہ درخواست یعنی وعدہ استعمال علاقہ منظور نہین ہوا ۱۸۰۷ء مین فوج مجموعی سرکار انگریزی
وگائیکوار روانہ کاٹھیاوار ہوئی قبل از داخل ہونے بیچ ملک کاٹھیاوار کے خطوط گشتی کرنیل واکر صاحب
رزیڈنٹ ہرودا اور گائیکوار نے بنام رئیسان کلان کے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے جاری
کیے اونمین سرکار کا مطلب بی بیان کیا گیا مگر مطلب سرکار انگریزی کا اکثر رئیسون کے فہم مین نہین آیا
بعض نے یہ خیال کیا کہ تحصیل ملک گیری بابت سرکار انگریزی کو جاری ہوگی اور بعض کا یہ خیال تھا کہ
ارادہ دوبارہ قائم کرنے حقوق گائیکوار کا ہے اور اونھون نے اطمینان اپنی اطاعت گورنمنٹ انگریزی
کی کردی مگر تھوڑی سی غلط فہمی دفع کی گئی اور رئیسان مذکورین نے اون شرائط کو جو اونکو دی
گئین تھین منظور کیا مگر بباعث خاص طریق جایداد کاٹھیاوار کے شمار عہود کا بجاے دس ہونے کے
جیسا سابق مذکور ہوا ہے مانند سے کم نہین ہوئے اور بعد ازین اس سے بھی زیادہ ہوگئے جو علاقجات

* جھلاور مین ——— لعہ
گوہلور مین ——— لعہ
بھاونگر مین ——— لعہ

* کرنیل واکر صاحب نے اپنے رپورٹ مین مارف ریاست کا تذکرہ کیا ہے مگر اونھون نے بندوبست مال صرف مارف کے ساتھ کیا

| تذکرہ کردہ شدہ | | بندوبست کردہ شدہ | |
|---|---|---|---|
| جھلاور | اربعہ | لعہ | |
| مچوکانت | دو | یک | |
| گوہلور | اربعہ | ربعہ | |
| ہردا | یک | یک | |
| سورتھہ | سے | سے | |
| بھاونگر | ربعہ | ربعہ | |
| کاٹھیاوار خاص | ربعہ | ربعہ | |
| کل | مارف | مارف | |

کوئی صحیح فہرست اون رئیسون کی موجود نہین جنکے ساتھ بندوبست ہوا تھا صرف وہ فہرست جو سلک ساتھ رپورٹ کرنیل
واکر صاحب کے ہے جو درست صفحہ ۲۳۲ تیرہوین طامس صاحب کے مجموعہ مین درج ہے وہ صحیح نہین ہے اور معلوم ہوتا ہے
کہ وہ نقل اوس فہرست رئیسان کاٹھیاوار کی ہے جو گورنمنٹ بمبئی کی خدمت مین بیچ ۱۸۳۲ء کے بھیجی گئی تھی خانہ نمبر ششم
تبصرہ سوم وہ رئیس ہین جنکے ساتھ کرنیل واکر صاحب نے بندوبست کیا تھا اور جو اب تک تاریخ تک کسی اور ریاست مین شامل اور مخلوط نہین ہوگئے ہین

ویران شدہ دوبارہ آباد ہوئے بیچ ملک کاٹھیاوار کے باستثنار خاندان راجپوتان رئیس جایداد والد کی درمیان اوسکے اولاد نرینہ کے منقسم ہوتی ہے اور جسقدر تمول اور بزرگی خاندان مین کمی ہوتی ہو اوسقدر انقسام ترکہ تمام اور درجہ کمال پر ہوتا ہے خاندان اسلے اور دوم درجہ کے تقسیم نہین کرتے اور درجہ سوم مین بھی جو راجپوت بڑے ہین اونکے یہان بھی یہ رواج نہین ہے مگر تمام چھوٹے صاحب جایداد کے خاندان مین یہ رسم عام ہے کہ فرزند اکبر بعض بعض موقع پر حصہ زیادہ پاتا ہے اور بعض حقوق رئیس خاندانی کے بھی اوسکو حاصل رہتے ہین بالقیان حصص ہذا اور اونکی اولاد بھیا یعنی بھائی رئیس کے کہلاتے ہین اونکو بھی وہی اختیارات اپنے اپنے علاقہ مین حاصل ہوتے ہین جو رئیس کو اپنے اپنے علاقہ کی آمدنی تقسیم کرکے ادا کرتے ہین اور اکثر اپنا اپنا حساب بھی علحدہ رکھواتے ہین بنظر اسکے کہ اونکا استحقاق بندوبست جداگانہ کا قائم ہے اونھون نے پٹہ جداگانہ لیے تھے —

دو امی معاہدہ جو بہ جب نوٹ نمبر ۲ کے منعقد ہوتے تھے دو قسم کے تھے اور اندرون کے واسطے علحدہ علحدہ ضمانت نامہ لیے جاتے تھے اول معاہدہ فصل ضامنی تھی جسکا منشار عام امنیت ملک اور تحفظ علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا اور گایکوار کا تھا اس معاہدہ سے فصل ضامنی پر رئیس کے دستخط بھاٹ کے ہوتے تھے اور بنظر تعمیل نامہ اس معاہدہ کے ایک اور ضمانت کسی رئیس کی لیجاتی تھی جسکا نتیجہ یہ کہ ایک سلسلہ ذمہ داری کا پیدا ہوتا تھا ایک رئیس دوسرے اپنے ہمسایہ کا ذمہ دار ہو جاتا تھا اور دوسرا معاہدہ بابتہ ادائے مالگذاری معینہ دوامی تھا اسکے بابت ضمانت دس سال کے بعد مجدداً ہوتی تھی جب کوئی رئیس اپنی مالگذاری گایکوار کو نہین دیتا تھا تو صرف ضمانت اول قسم کی لیجاتی تھی اور جب تمام کواغذ معاہدہ طے پاتے تھے اوسکے بعد ایک یادداشت بطور گوشوارہ نمبر ۸ ہر ایک رئیس کو بضمانت گورنمنٹ انگریزی دیا جاتا تھا جو بندوبست ۱۸۱۷ء مین ہوا تھا وہ مبنی اوپر اوسی انتظام

+ ماورائے اسکے ایک اور سند جو بنام تتہ ضامنی مشہور تھی بعض وقت لیجاتی تھی یہ بطور سند پیشگی لکھی جاتی تھی اور اسکی مراد یہ تھی کہ فلان قبولیت کیجائے گی اور جب معاہدہ دوامی دستخط ہوتا تھا تو یہ ضامنی منسوخ ہوکر رئیس کو واپس دیجاتی تھی —

* بھاٹ کی ایک قوم ایسی ہے کہ راجپوت اونکا بہت ادب اور لحاظ کرتے ہین اور اونکی ذات متبرک تصور کیجاتی ہے لہذا یہ لوگ بطور ضامن قبول ہوتے ہین —

امور مجریہ کے تھا جو اوسوقت مین قائم تھا اور اُسیوقت سے میعاد تحقیقات تنازعات اراضی وحقوق موروثی واقع ملک کاٹھیاوار قائم ہوئی تھی جو اس بندوبست مین تعداد مالگذاری دوامی معین ہوئی تھی وہ مبلغ ۴۰۰۰۰۰ روپیہ سکہ گورنمنٹ انگریزی کے برابر تھی —

یہ ایک عجیب امر ہے کہ تمام اس بندوبست مین حقوق پیشوا جو کاٹھیاوار مین تھے اونکے نسبت چشم پوشی رہی زیادہ تر آمدنی کاٹھیاوار کا استحقاق گائکوار کا تھا اور یہ استحقاق کچہ بلحاظ اونکے اپنے حقوق کے تھا بلکہ بطور مستاجر پیشوا تھا باہم جو معاہدہ ہوا وہ صرف بنام گائکوار کے ہوا در باب بندوبست مالگذاری دوامی پیشوا کی استر ضا بھی طلب نہین ہوئی اور نہ اونکو کچہ اطلاع اسکی دی گئی تھی کہ کیا بندوبست ہوا مگر ۱۸۱۲ء مین جب معاہدہ مستاجری گائکوار ختم ہوئی اور تکرار فیمابین پیشوا اور گائکوار کے پیدا ہوئی جسکا نتیجہ قتل گنگا دھر شاستری کا ہوا (اسکا حال سابق ذکر ہو چکا ہے) من بعد صاحب رزیڈنٹ پونا نے ایک مسودہ عہدنامہ (تتمہ نمبر ۱) پیشوا کو دیا جسکے روسے حال معلوم ہوا کہ کس قسم کے معاہدہ ہوئے تھے اور صاحب موصوف نے اونکی تعمیل پیشوا سے چاہی —

مگر اس مشورہ عہدنامہ مین ایک غلطی فاش بیچ بیان کرنے معاہدہ کے بطور بندوبست دہ سالہ واقع ہوئی تھی گو ضمانت کی تجدید بعد دس سال کے تھی مگر بندوبست دوامی تھا لہذا اس مسودہ عہدنامہ کو پیشوا نے منظور نہین کیا اور دوسرا عہدنامہ (تتمہ نمبر ۱۰) پیش کیا کہ بجاے اوسکے قائم ہو ماورائے اسکے اکثر اور مسودات عہود طرفین سے اثنار ملاقات مین تیار ہو کر باہم دیئے گئے مگر کوئی عہدنامہ طے نہین ہوا آخر تکرار پیشوا عہدنامہ ۱۸۱۷ء سے ختم ہوئی جسکے دفعہ ۷ کے روسے (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) اونسے گورنمنٹ انگریزی کو جملہ حقوق اپنے جو کاٹھیاوار مین تھے دیدیے تھے اور جسے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا گائکوار کے ساتھ ہوا (اسکا حال سابق تحریر ہوا ہے) جسکے روسے اونسے وعدہ کیا کہ وہ فوج کاٹھیاوار مین نہین بھیجے گا اور نہ مطالبہ اوسپر کریگا مگر بوسالمت گورنمنٹ انگریزی اوسوقت سے حکومت اعلے کاٹھیاوار کی گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین آگئی تھی اول ازروے اپنے حصہ استحقاق کے جوازروے عہدنامہ ۱۸۱۷ء اونکو حاصل ہوا تھا اور دوسرے بوجہ حصہ گائکوار جو اونکو ازروے عہدنامہ مذکورہ بالا ملا تھا بیچ اون اضلاع کے جو بنام بیچ محال مشہور ہین یعنی امریلی ودہاری ودان تروہ واقع قسمت کاٹھیاوار وکوری نار واقع سورت ورام نگر واقع کولیور جو زیر حکم گائکوار آگئے تھے اور بیچ اوکا منڈل کے جو گورنمنٹ انگریزی نے بعد فتح کرنے کے ازروے

شرط بفتم عہدنامہ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء (جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے) گایکوار کو دیا تھا انتظام اندرونی معرفت اہلکاران گایکوار کے ہوتا تھا۔

یہ امر فوراً متحقق ہوا کہ رئیسان کاٹھیاوار کچھ بباعث قلت زر کے اور کچھ بوجہ اپنے ضعف اور انقسام حکومت کے بموجب شرائط کے جنکا منشا یہ تھا کہ تحفظ امنیت ملک اور انسداد وقوع جرائم کرین کارنر نہیں ہوسکتے اور گورنمنٹ انگریزی بھی کچھ کوشش بیج اصلوبی انتظام کے ازروی عہدنامجات جو اوسوقت میں منعقد ہوئے تھے جب ملک زیر حکومت پیشوا اور گایکوار کے تھا اور جب قائم کرنا حکومت انگریزی کا بجائے حکومت ہندوستانی کے خیال مین نہ تھا نہین کرسکتی تھے ان عہود سے سوائے ضرورت مالی اور پولیٹیکل یعنی انتظام ملک کے اور کسی امر مین رئیس مطیع انگریزی حکومت کے نہ تھے اور کوئی صورت بہتری کی باقی نہین رہی تھی صرف اسقدر کہ ایسی حکومت داخل کیجاے جو موافق ضروریات انگریزی کے اور اصل حال ملک کے اور رسم و عادت باشندگان کے ہو ازروے تحقیقات جو ۱۸۲۵ء مین ہوئی تھی دریافت ہوا کہ رئیسان کاٹھیاوار جانتے تھے کہ حکومت ملک اوسکی ہے جسکو وہ خراج دیتے تھے اور قبل اوسکے کہ گورنمنٹ انگریزی نے حکومت اسکے اپنے اختیار مین رکھی تھی گایکوار استحقاق مداخلت بیج تصفیۂ تکرار گدی نشینی اور بیج مقدمات سزا دہی مجرمان جو کسی ریاست مین گرفتار ہوتے تھے جہان کے وہ رعایا نہ تھے اور بیج گرفتاری و سزا دہی غارتگران اور تنبیہ رئیسان خلل انداز امنیت ملک کے رکھتے تھے اور نیز اونکی مداخلت بیج مقدمات اہانت صریحی حکومت اور بے انتظامی فاش کے رئیسون کے انتظام اندرونی مین بھی ہوتی تھی لہذا بذریعۂ استحقاق حکومت اسکے گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۳۲ء مین ایک عدالت فوجداری کاٹھیاوار مین قائم کی افسر کمان اوسکا صاحب پولیٹیکل ایجنٹ قرار پایا اور مددگار اونکے تین یا چار رئیس بطور اسیسر مقرر ہوئے اس عدالت کو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا جو ایسے رئیسون کی ریاست مین واقع ہون جنکا باعث ضعف کچھ اختیار سزا دہی نہ تھا اور نیز اون جرائم کا جو ایک رئیس بخلاف دوسرے کے کرتا یا کوئی رئیس اپنے اختیار داخلی اور شرعی کو اپنی رعایا پر جاری نہین کرسکتا حاصل ہوا ۱۸۵۳ء تک ہر ایک حکم مصدورہ عدالت ہذا واسطے منظوری کے بخدمت گورنمنٹ بمبئی ارسال ہوتا تھا مگر اب جو حکم قید ہفت سالہ سے زیادہ معیاد کا نہیز ہوتا اوسکی نسبت منظوری حاکم اعلی کی ضرور نہین کاٹھیاوار مین پانچ رئیس ہین یعنی جوناگڈھ اور نوانگر اور بھونگر اور پوربندر اور دراگدر جنکو حکومت درجۂ اول کی حاصل ہے یعنی اونکو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا

بغیر اجازت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے نسبت ہر ایک شخص کے باشندہ رعایاے انگریزی حاصل ہے اور آٹھ رئیسون کو یعنی ونکانیر اور مورووی اور راج کوٹ اور گونڈل اور دہرال اور لمری اور ودوان اور پلیتانا کو اختیار درجہ دوم کا یعنی اونکو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا بغیر اجازت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے نسبت اپنی رعایا کے صرف حاصل ہے۔

باوجود ان کوششون کیواسطے بہتری انتظام کاٹھیاوار کی تھوڑی بہبودی ملک کی ہوئی ہے طریق باہمی وطن مکداری کاٹھیاوار کا بیان یہ ہے کہ وہ ایک سلسلہ تکرار سرحدات کا اور قتل اور دزدی اور بھاگ کر یجانا عورتون کا اور آتش زنی اور غارتگری کا تھا دو سو آدمیون سے زیادہ غارتگری بخوشی ہو گئے تھے اونکے پیشہ غارتگری تھا باوجودیکہ قریب ایسی ریاستہاے خرد جو ۱۸۰۷ء مین قائم تھین اب شامل اور ریاستون کے ہو گئے ہین تاہم بسبب دوامی انقسام علاقہ موروثی تعداد حکومت ہاے جداگانہ کی چارسو اٹھارہ ہے اور انمین سے زیادہ تر دو دو مواضع اور ایک ایک موضع کے بلکہ اکثر جزو موضع کے ہین۔

ایک تدبیر اب زیر تجویز گورنمنٹ ہے یعنی انتظام کے لیے صورت کیجاے اور سرداران خرد کو قسم وار علیحدہ کیا جاے اور اونکے اختیارات اور حکومت محدود ہو جاے اور ملک چار اضلاع مین منقسم ہو کر افسران انگریزی اونمین مقرر ہون کہ وہ انتظام کے نگران رہین اور خاص کر یہ کام اونکا ہو کہ وہ مقدمات انتظام اندرونی اور ایسے مجرمان کے تحقیقات کیا کرین جو زیر حکم کسی رئیس کے نہون یا جو زیر حکم ایسے رئیس خرد کے ہون جو اونکی تحقیقات نہین کر سکتا ہو۔

---

+ جھلاور مین ..... ۱۱ گاؤن
کاٹھیاوار خاص مین ..... ۱۱ دیہہ
بچوکانت مین ..... ۲۲
بلار مین ..... ۱۰ موضع
سورتھ مین ..... ۱۰
بردا مین ..... ۱۰
کوہلوار مین ..... ۱۰
اوندسر دیا مین ..... ۱۰
باہیاوار مین ..... ۱۰
کل ۱۱۱

رقبہ ماتحت کاٹھیاوار اجنسی کے ایکیس ہزار میل مربع ہے اور آبادی تخمیناً چودہ لاکھ پچہتر ہزار چھ سو پچاسی نفری ہے اور آمدنی رقم رئیسان کی مشہور ہے کہ چھیاسی لاکھ باون ہزار سات سو روپیہ ہے مگر غالباً نہایت زیادہ ایک کرور روپیہ سے ہے آمدنی محاصل وغیرہ ۱۸۶۶ء مین گیارہ لاکھ اکیاسی ہزار اکیسو چالیس روپیہ منجملہ اسکے سات لاکھ تیئیس ہزار تین سو ستر بابت گورنمنٹ انگریزی کے اور تین لاکھ دس ہزار بنام گائکوار اور چونسٹھ ہزار پانچ سو واسطے نواب جوناگڈہ اور تراسی ہزار دو سو ستر روپیہ واسطہ اوکل فنڈ سے تحصیل ہوتا تھا

جو تحقیقات بیچ بندوبست ۱۸۰۷ء کے ہوئی اوس سے یہ امر ظاہر ہوا کہ اقوام راجپوت کاٹھیاوار اور خاصکر قوم جھاریجاس اور چتواس ساتہ رسم وحشیانہ دخترکشی کے مشہور تھے مسٹر ڈنکن صاحب گورنر بمبئی جنہون نے چند سال پیشتر جب وہ مہتمم ضلع بنارس گئے تھے ایک قوم کو جو بنام راجکمار کے مشہور تھی ترغیب دی تھی کہ اس رسم کو موقوف کرین کرنیل واکر صاحب کو تحریر کیا کہ وہ کوشش کرکے رئیسان کلان کاٹھیاوار کو اور اونکے ملازمین کو ترغیب دین کہ اپنے گناہ سے باز رہین اور کرنیل واکر صاحب نے بمشکل تمام بیس رئیسان کلان اور اونکے بھیاد کو اور ہر ایک رئیس جھاریجا جو کم از کم حصہ حکومت جداگانہ رکھتا تھا ترغیب دیکر ایک عہدنامہ نمبر ۶۸ دستخط کرایا جسکے روسے اونھون نے وعدہ کیا کہ وہ اس گناہ کا انسداد کرینگے اگر نہ کرین تو سزایاب ہون اور گورنمنٹ انگریزی اور گائکوار کو اختیار سزا دہی مجرمان کا دیا اس عہدنامہ مین وعدہ ہر ایک خاندان جھاریجا کا جو گجرات مین بود و باش رکھتے تھے ہوا اسپر اول دستخط رئیس گوندل نے کیے اور آخر مین جام نوانگر نے جسکا باعث خلاف ورزی اس عہدنامہ کے دو رئیسون سے آخر مین پھر یہ عہدنامہ جدید دستخط کرایا یعنی جام نوانگر سے ۱۸۱۲ء مین نمبر ۶۹ اور رئیس راجکوٹ سے ۱۸۳۵ء مین نمبر ۹۰ رئیس آخرالذکر یعنی راجکوٹ پر بارہ ہزار روپیہ جرمانہ بابت انفساخ اس عہدنامہ کے ہوا اور اور روسے عہدنامہ جدید کے جسکے روسے اوسکو دو ضمانت نامہ داخل کرنے ہوئے اوسکو یہ بھی حکم ہوا کہ جب کوئی حمل اوسکے خاندان مین معلوم ہو تو اوسکی اطلاع صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار کو دیا کرے

عرصہ قلیل کے بعد ختم ہونے بندوبست کاٹھیاوار کے کرنیل واکر صاحب ہندوستان سے چلے گئے اور چند سال تک بعد ازان مقدمہ دخترکشی چشم انداز ہوا مگر ۱۸۱۷ء مین پھر اس جانب توجہ ہوئی جب یہ دریافت ہوا کہ درمیان ماہ دسمبر ۱۸۰۸ء اور اور ماہ جون ۱۸۱۷ء تر سٹھ لڑکیان قتل سے بچائی گئین اور ماہ جولائی ۱۸۲۴ء تعداد لڑکیون کی دو سو چھاسٹھ ہوگئی۔

بیچ ۱۸۲۵ء کے ایک رقم بنام انفقی سایہ نقد یعنی روپیہ واسطے اخراجات دفتران قائم ہوا اسمین سب ۱۰ فی
تھیلی اور سب زرجرمانہ جو بیس ہزار روپیہ سے کم کسی رئیس پر بجرم خلل اندازی بیچ امنیت ملک یا کسی اور
بدوضعی کے کیا جاتا تھا اگر شخص مظلوم کو جسکے مقدمہ مین وہ جرمانہ ہوتا تھا نہین دیا جاتا تھا جمع ہوتا تھا
اور اس روپیہ سے امداد فوج شادی دفتران اون لوگونکو از قوم جھاریجا وغیرہ دیا جاتا تھا اور اسی روپیہ مین
سے انعام اون لوگونکو دیا جاتا تھا جو کوشش کر کے لڑکیون کو قتل سے بچاتے تھے یا مجرمان دفترکشی کو
اس حرکت سے باز رکھتے تھے ۔

۱۸۳۴ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک اشتہار جاری کیا جسکے ذریعہ سے تمام رئیسان کاٹھیاوار کو انکے
عہود سے مطلع کیا اور اعلان اس امر کا کیا کہ گورنمنٹ کا ارادہ یہ ہے کہ مجرمان دفترکشی مین ایسی سزائے
سخت دین جو مناسب وقت ہو اور جس سے انسداد اس رسم کا متصور ہو یہ اشتہار مکرر ۱۸۳۵ء مین جاری ہوا
اور تدابیر دیگر بھی واسطے رفع کرنے باعث دفترکشی کے عمل مین آئین یعنی دیگر اقوام راجپوت کو ترغیب
دی گئی کہ وہ کسی قوم کو اپنی لڑکی شادی مین ندین جو اپنی لڑکی اونکو ندین اور اخراجات شادی
وغیرہ بھی کم کر دیے گئے ان تدابیر سے اور بسبب کوشش دوامی افسران گورنمنٹ انگریزی کے
نتیجہ ہائے حسب مراد پیدا ہوئے ۔

رئیسان کاٹھیاوار نے عموماً عہدنامجات اس مراد سے بھی کیے کہ وہ افیون گورنمنٹ انگریزی کے گودام
سے خرید کیا کرینگے اور انسداد فیصلہ لینے افیون کا کرینگے اور اگر کچھ افیون بلا رونہ ہوگی اوسکو گرفتار کیا
کرینگے یہ عہدنامہ نمبر ۱۹ ۱۸۳۲ء مین ملے ہوا ۔

ماورائے عہدنامجات خاندکور و بالا دیگر عہدنامجات باوقات مختلف فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور رئیسان
ذیل کے منعقد ہوئے ۔

رئیسان اوکامنڈل ضلع اوکامنڈل واقع سرحد مغربی کاٹھیاوار مین راجپوتان واوہل اور وغیرہ
ایک قوم مخلوط مسلمان اور ہندو سے ہین سکونت رکھتے ہین اول سلسلہ گورنمنٹ انگریزی کا ساتھ ان
قومون کے باعث اونکی دزدی دریا سے پیدا ہوا یہ اقوام زیادہ تر اسبر اوقات ساتھ فائدہ دزدی دریا
کے اور ساتھ اوس آمدنی زایران کے جو درگاہ بیت اور دوارکا مین آتے تھے کرتے تھے اور جو ادب
ان معابد کا تھا اوس سبب سے کوئی رئیس گردوپیش اوس سے مقابلہ پیش نہین آتا تھا جب

کرنیل واکر صاحب ۱۸۰۸ء مین داخل کاٹھیاوار ہوئے اونسے یہ صلاح قرار پائی کہ وہ سازا درصلح ساتہ رئیسان اوکامنڈل کے بنظر انسداد دزدی دریا عمل مین لائین تاکہ صرف جہازہاے انگریزی نہیں بلکہ رئیسان ہند کے جہاز بھی دزدی سے محفوظ رہین جن چار رئیسون کے ساتہ عہدنامہ نمبر ۹۲ منعقد ہوا وہ یہ تھے یعنی رئیس بیت اور آمرا اور رئیس دوارکا اور رئیس دہنگی اور رئیس بوسترا اور رئیسان بیت اور امرا سے ایک لاکھ دس ہزار روپیہ بھی بطور معاوضۂ نقصانی جو اونکی دزدی سے ہوئے تھے لیا گیا متواتر انفساخ ان عہود کا اور واقعات دزدی جو یہ رئیس کرتے تھے باعث ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی قبضہ ملک پر کرلین اور ۱۸۱۶ء مین اوکامنڈل مفتوحہ ہوکر ازروے شرط ہفتم عہدنامۂ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء باختیارات کل شاہانہ کے گایکوار کو دیا گیا۔

جوناگڈہ ۔ یہ ریاست بیچ سورت واقع ضلع کاٹھیاوار کے ہے اسکے حاکم راجگان راجپوت قوم چوراسامی سے تھے جب اوسکو محمد بگرا راجۂ گجرات نے ۱۴۷۳ء مین فتح کیا اوسوقت سے یہ ماتحت رئیسان مسلمان کے ہوگیا خاندان حال جوناگڈہ کی بنیاد ۱۷۳۵ء مین شیر خان بابی سے ہوئی یہ ایک سپاہی خوش نصیب تھا اسنے ملک پر قبضہ کرکے صوبہ داران مغل کو خارج کردیا تھا اوسکے بعد اوسکا فرزند صلابت خان جانشین ریاست ہوا اسنے اس ملک کو درمیان اپنے فرزندان کے منقسم کردیا جوناگڈہ بہادر خان کو اور بانتوا دوادر فرزندان دولت خان اور امان خان کو دیا۔

جوناگڈہ مین بہادر خان کے بعد اوسکا فرزند حمایت خان جانشین حکومت ہوا حمایت خان کے بعد اوسکا بیٹا ۱۷۷۵ء مین حامد خان نامے بعمر سیزدہ سالگی جانشین ہوا اسنے فریب اور ظلم سے حکومت وقت طلب اور فساد انگیزی مین آپکو قائم رکھا اور جسوقت کرنیل واکر صاحب نے بندوبست کاٹھیاوار کا کیا اوسوقت یہ شخص حاکم تھا اور اے اون عہود کے جو عموماً دیگر رؤسار کاٹھیاوار سے جو ماتحت گایکوار کے تھے ہوئے اور نواب جوناگڈہ سے بھی ہوئے تھے نواب کو حکم ہوا کہ وہ بھی اوسیطرح کے عہود اپنے ماتحان کے ساتہ منعقد کرے جیسے وہ بنام نہادر طلبی روپیہ وصول کرتا تھا یہ رقم زرطلبی ایکطرح کا ٹکس ۱۸۲۰ء مین مقرر ہوا تھا ۱۸۲۲ء مین گورنمنٹ انگریزی نے اوسکی آمدنی کے اصلاح مین مداخلت کی اور تعداد مالگذاری دریافت کی گئی اور گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا کہ وہ ۱۸۲۵ء مندرجۂ نمبر ۹۳ یہ روپیہ وصول کردینگے اور چہارم آمدنی بابتہ اخراجات تحصیل کے لینگے۔

سنہ ۱۸۱۸ء مین حامد خان نے عہدنامہ نمبر ۹۴ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ ترک کرنے وزدی دریا کا اور تمام استحقاق جہازہاے طوفان زدہ کا کیا سنہ ۱۸۵۱ء مین اوسنے وفات پائی اسکی جانشینی کیواسطے اوسکے دونون فرزند بہادر خان اور صلابت خان مین تکرار پیدا ہوئی آخر کار بہادر خان منظور ہوا مگر اوسکو ایک جمعدار عرب عمر قاسم نامے نے قید کرلیا اس قید سے اوسکی رہائی سنہ ۱۸۱۶ء مین بواسطہ گورنمنٹ انگریزی ہوئی اسکے جلدوی مین نواب نے ازروے عہدنامہ نمبر ۹۴ وعدہ کیا کہ وہ خرچ فوج کشی انگریزی کا دیگا اور اوسنے اپنا دعوے ملک گیر ہی بیچ اضلاع انگریزی وندوکا ورنیور وگوگو وودھولیرا کے ترک کیا اور وعدہ کیا کہ وہ محاصل چند دیہات کا واسطے اخراجات اجنسی انگریزی آوے مگر دیہات کا لینا منظور نہین ہوا نواب جوناگڈہ نے دیگر عہدنامجات بھی نمبر ۹۶ و ۹۷ و ۱۰۵ منعقد کر جنکے روسے حمایت ستی ہونے کی موعود ہوئی اور وعدہ ہوا کہ وہ محصول اون جہازونکا نہین لیگا جو اوسکے لنگرگاہان مین بباعث شدت باد پہلے آئینگے ۔

بہادر خان نے سنہ ۱۸۴۱ء مین وفات پائی اوسکا بیٹا حامد خان جانشین ہوا اور حامد خان سنہ ۱۸۵۱ء مین فوت ہوا اوسکے جگہ اوسکا بھائی مہابت خان نواب حال مقرر ہوا محاصل اسکا چھ لاکھ روپیہ ہے اور وہ سرکار انگریزی کو اٹھائیس ہزار تین سو چورانوے روپیہ دیتا ہے اور گایکوار کو چھتیس ہزار چارسو تیرہ اوسکو ازروے نمبر ۵۷ کے اطمینان دیا گیا ہے کہ اوسکے بعد جو گدی نشینی اوسکے ریاست کی جو شرعاً واجبی ہوگی منظور کیجاے گی ۔

نواگر — رئیس اس ریاست کا جو بیچ ضلع ملار واقع کاٹھیاوار کے ہے قوم سے جھاریجا راجپوت ہے اوسکے بھیاد بہت ہین انمین کے بڑے اور طاقت دار رئیس کوندل اور راجکوٹ کے ہین گمان رئیسون نے نام بھیاد کا چھوڑکر رئیس خاندان تصور کرتے ہین اور اپنے بھیاد اور قرار دیتے ہین یہ خاندان ملک کچھ سے کاٹھیاوار مین آکر آباد ہوا تھا اور قریب سنہ ۱۵۴۲ء کے نواگر آباد کیا بعد خارج کرنے خاندان جتوا کو جو سابق قابض ملک کے تھے اور اب ریاست خردپور بندر مین رہتے ہین ۔

سنہ ۱۸۱۸ء مین عہدنامہ نمبر ۹۶ جام کے ساتھ قرار پایا جسکے ذریعہ سے اوسنے وزدی دریا ترک کی اور اپنے

---

+ ایک اسی قسم کا عہدنامہ ساتھ رئیس دریابندر کے جو دراصل ایک جزو نواگر کا تھا مگر قبل ان بندوبست کاٹھیاوار کے علحدہ کیا گیا تھا قرار پایا نواگر وہ محصول زیر جنکا وہ خواص اوسکو حاصل تھا مگر اس وقت کہ ریاست ہاے مذکور بالا کا بندوبست ہوا اوسنے بالمالہ اور ان جہازونکا جنکی آمد ورفت بندرگاہ دریابندر مین ہوتی ہے اوسکا ایک حصہ لینا منظور کیا ۔ اور ان اب تک اوسکا ایسا ہی حق ہے مگر جو دریابندر اور بالمالہ سنہ ۱۸۵۱ء مین بسبب اس کے کہ شریک سرکشی ہونیکے جو عوض ملازم جام تھے واپس جام کو دیدیگئے تھے

جملہ حقوق نسبت جہازہاے طوفان زدہ کے چھوڑ دیے ۱۸۱۱ء مین مفسدہ پردازی جام سے گورنمنٹ انگریزی کو ضرور ہوا کہ اوسکو بزور مطیع کرین اوسنے فیصلہ کرنے دعاوی راو صاحب کچ سے جو بابت تیر کے باعث مدد دہی جام ہنگام خوف کے بھی انکار کیا اور ایجنٹ انگریزی کو جو تحقیقات موجودگی رسم دخترکشی کر رہے تھے اپنی ریاست سے نکالدیا اور سامان ایسا کیا کہ اپنی آزادی ظاہر کرے اور رعیت دیگر رئیسان کو دی کہ مقابلہ حکومت کے اسناد کے کرین لہذا ایک فوج اوسکے مقابلہ کے واسطے روانہ ہوئی اور بتاریخ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۱۲ء کے بعد بیت وبعل بسیار اوسنے شرائط تابعداری منظور کین (نمبر ۹۹) اوسمے ایک اور عہدنامہ نمبر ۹۹ لکھایا گیا کہ انسداد دخترکشی کرے۔

عہدنامجات درباب اسکے کہ جو جہاز شدت باد سے طوفانی ہو کر لنگرگاہ مین آئین گے محاصل سے بری رہین گے جام نوانگر سے ۱۸۳۶ء مین اور ۱۸۴۹ء مین نمبر ۱۰۰ اور نمبر ۱۰۵ لکھائے گئے۔

جام حال دیاجی نامے پسر رنمل جی کا ہے جو برادر زادہ اور متبنی جام سنوت جی کا ۱۸۱۳ء مین ہوا تھا اوسکو ایک سند نمبر ۲۱ عطا ہوئی ہے جسکے رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے آمدنی اس ریاست کی قریب چھ لاکھ روپیہ کے ہے اور وہ ہر سال گورنمنٹ انگریزی کو پچاس ہزار تین سو بارہ روپیہ دیتا ہے اور گایکوار کو چونسٹھ ہزار ایک سو تراسی اور نواب جوناگڈہ کو چار ہزار آٹھ سو تینتالیس روپیہ دیتا ہے

بھونگر — ٹھاکر بھونگر کا قوم سے گوہیل راجپوت ہے کہتے ہین کہ یہ قوم اس ملک مین قریب ۱۲۰۰ء کے بسر کردگی اپنے رئیس سیحک نامے کے آکر آباد ہوئی تھی اس رئیس کے تین فرزند تھے اول تینون کی اولاد سے تین رئیس ہوئے یعنی رانوجی سے رئیس بھونگر اور سارن جی سے رئیس لاتھی اور تاجی سے رئیس پالیتانا بنیا دشہر بھونگر کی ۱۷۴۲ء مین بھوسنگھ جدوقت سنگھ نے ڈالی تھی یہ وقت سنگھ ۱۷۷۲ء مین رئیس ہوا اور جب واکر صاحب نے بندوبست کیا اوسوقت یہی رئیس تھا بھوسنگھ اور اوسکے فرزند اول اکراجی اور پوتی وقت سنگھ نے نہایت کوشش بیچ ترقی تجارت ملک اور انسداد دزدان دریا جو قرب وجوار کے سمندر مین بکثرت تھے کی اس سبب سے اتفاق دوستانہ فیابین بھونگر

+ تحقیق نہین کہ آیا رئیس بھونگر بھی وہ عہدنامہ بابتہ انسداد دزدی دریا جو اوسنون نے منعقد کیا تھا دستخط کیا یا نہین اوسکی دشمنی جو دزدان دریا کے ساتھ تھی غالباً شہرہ عام تھی اور اسوجہ سے شاید اوسکے ساتھ اس عہدنامہ کرنیکی ضرورت مناسب تصور نہین ہوئی جو عہدنامہ صفحہ ۴۲ مسٹر ہیس لاسن صاحب کے اجتماع عہدنامجات مین اسطرح درج ہے کہ ساتھ بھونگر کے عہدنامہ ہوا وہ ساتھ حکام جامی نوانگر والے کے ہوا تھا اور نہ ساتھ راول بھونگر کے۔

اور گورنمنٹ بمبئی کے پیدا ہوا ۱۸۵۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے چہارم حصۂ آمدنی محاصل لنگرگاہ بھونگر کا
استحقاق سیدی سورت سے جسکو بھونگہ نے یہہ محصول بابتہ خرچۂ حفاظت کے بمقابلۂ نواب کیمبی کے
عطا کیا تھا حاصل کیا تھا ۱۸۶۰ء مین راول اکراجی نے گورنمنٹ بمبئی کی امداد سے فتح کرنے تاراجی
اور ہوا سکے قلعہ پر قبضہ دلوان نے جو بنام قولی مشہور تھے کرلیا تھا کی تھی بعد فتح تاراجی کے گورنمنٹ
بمبئی نے قلعہ مذکور اکراجی کو دینا چاہا مگر اوسنے لینا منظور نہین کیا لہذا قلعہ مذکور نواب کیمبی کو دیا گیا
لیکن وقت سنگہ نے وقت اپنی گدی نشینی کے نواب کو قلعۂ مذکور سے بیدخل کیا اور اوسکو بموجب عہدنامہ
نمبر ۱۰۱ کے جو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۶۳ء مین تجویز کیا تھا اختیار قبضہ مین رکھنے کا اور ادا کرنے مبلغ
۱۵ ہزار روپیہ کے حاصل ہوا حدود ریاست بھونگر کی اون فتوحات سے جو وقت سنگہ نے قبل ازبندوبست
کاٹھیاوار حاصل کی تھین زیادہ اور بسیط ہوئین —

جب گجرات اور کاٹھیاوار درمیان پیشوا اور گایکوار کے منقسم ہوا تو بڑا حصۂ مغربی علاقۂ ٹھاکر کا شامل
حصۂ گایکوار ہوا اور چھوٹا حصہ شرقی مع بھونگر اور اصلی علاقجات خاندان واقع سیہور پیشوا کے حصہ مین آئے
اور شامل ہوکر جزو اضلاع دندوکا اور گوگو جو از روے عہدنامہ بسین کے پیشوا نے گورنمنٹ انگریزی
کو دیا تھا ہوئی لہذا ہنگام بندوبست کاٹھیاوار جو جزو علاقۂ بھونگر علاقۂ انگریزی ہوگیا تھا اور ایک جزو
ماتحت گایکوار کے تھا محاصل جو انگریزی حصہ کا طلب ہوا تھا گیارہ ہزار چھ سو اکیاون روپیہ تھا اور جو
گایکوار کو ادا ہونے والا تھا وہ چوتھ ہزار پانچ سو قرار پایا تھا مگر چونکہ یہ ضروری متصور ہوا کہ جسقدر دعاوے
نسبت بھونگر کے ہین وہ سب باختیار گورنمنٹ انگریزی کیجاکیے جائین لہذا عہدنامہ نمبر ۱۰۲ باتسر رضاے
ٹھاکر دربارۂ انتقال محاصل گایکوار واقع بھونگر بنام گورنمنٹ انگریزی منعقد ہوا اور اسی مطابق جو علاقجات
۱۸۶۰ء مین گایکوار نے واسطے خرچۂ فوج کنٹنجنٹ کے دیے وہ یہی تھی —

۱۸۶۳ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ٹکسال بھونگر جہان سابق سکۂ فلوس پڑتا تھا موقوف کی اور بالعوض
اسکے مبلغ دو ہزار سات سو ترانوے روپیہ چھ آنہ پانچ پائی ٹھاکر کو طے ہوئی اور مبلغ چار ہزار روپیہ اور
جو اوسکو مساوضہ اوسکے جمیع دعاوی حصۂ آمدنی بحری و بری پر مٹ گوگو دی گئی یہ روپیہ اب سال
بسال بمقتضاے عہدنامہ نمبر ۱۰۳ منعقدۂ تاریخ ہشتم ماہ ستمبر ۱۸۶۴ء دیے جاتے ہین راول نے عہدنامجات
مذکورہ بالا پر ۱۸۶۰ء مین دستخط کیے تھے اور اوسنے اون جہازون کو محصول لنگرگاہ سے بری کیا

جو اوسکے لشکرگاہ مین باعث شدت باد پناہ گیر ہون۔

بعد دینے دندو کا اور گوگو کے راول بھونگر کو بنظر اوسکی رسائی اور خوش انتظامی کے اجازت دی گئی کہ وہ اپنے علاقہ مین جو ان اضلاع مین واقع ہے وہی اختیارات عمل مین لاوے جو سابق اوسکو حاصل تھے مگر ۱۸۱۳ء مین باعث ایک امر قبیح خلاف حکومت کے اوسکو اون عقائد کی پابندی اپنے علاقۂ انگریزی مین کرنی ہوگی جو اوسکے اضلاع مین جو ۱۸۰۳ء مین دیے گئے ہین جاری ہین اوسکے علاقجات ملک انگریزی زیر حکومت عدالتہاے انگریزی کے آگئے اور اوسکی مالگذاری ادائی مین اضافہ کیگیا ان عقائد سے عجب حالت متزلزل مین پڑا اپنے علاقجات کاٹھیاوار مین اوسکو اپنے اختیارات سابق حاصل تھے اور مالگذاری مقررہ وہ ادا کرتا تھا مگر اپنے علاقجات ملک انگریزی اور دو بڑے کلان شہرون مین اور اپنے قیام گاہ مین وہ مطیع قوانین انگریزی تھا راول کبھی اسکی نالش کرنے سے اور اپنے اکثر دعاوی بخلاف گورنمنٹ انگریزی پیش کرنے سے باز نہین رہا ان دعاوی کی بخوبی تحقیقات ۱۸۵۹ء مین ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۰۶ بتاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر ۱۸۶۰ء منعقد ہوا جسکے رو سے ٹھاکر کی مالگذاری اوسکے علاقۂ انگریزی کی باون ہزار روپیہ واسطے دوام کے قرار پائی اور اوسکے دیگر دعاوی کا بھی تصفیہ ہوگیا اسی اثنا مین یہ تجویز ہوئی کہ شہر بھونگر اور موضع ماتحت دودا مع شہر سیہور اور دنڈ مواضع دیگر جو قدیم مقبوضۂ خاندان کے تھے اوسی صورت پر کیے جاوین جس صورت پر علاقجات کاٹھیاوار تھے مگر باعث اسکے کہ اصل صورت کاٹھیاوار مین جو اوسکی دربارۂ قوانین انگریزی کے تھی شک اور شبہہ تھا لہذا یہ امر ابتک ظہور مین نہین آیا۔

۱۸۱۶ء مین راول وقت سنگہ کے بعد اوسکا فرزند وجے سنگہ گدی نشین ہوا اور وجے سنگہ کے بعد ۱۸۲۹ء مین اوسکا بیٹا اکلجی جانشین اوسکا ہوا یہ شخص ۱۸۵۴ء مین فوت ہوا اور اوسکا بھائی جسونت سنگہ رئیس حال اوسکی جگہ گدی نشین ریاست ہوا اس رئیس کو ایک سند نمبر ۲۱ عطا ہوئی ہے جسکے رو سے اوسکو استحقاق متبنی کرنے کا حاصل ہوا ہے آمدنی اس رئیس کی آٹھ لاکھ روپیہ ہے اور وہ ہر سال گورنمنٹ انگریزی کو ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ دیتا ہے۔

پوربندر رئیس اس ریاست کا جو ضلع بردا متعلقۂ کاٹھیاوار مین واقع ہے قوم سے جنوار آجیت ہے بروقت بندوبست کاٹھیاوار رئیس حکمران وہانکا سرتان جی تھا مگر در اصل انتظام ریاست

باختیار اوسکے فرزند ہالاجی کے تھا آخر صدی گذشتہ اس ریاست مین بہت دست برد ہمسایگان نے کی ماورائے مالگذاری جو وہ گایکوار کو دیتے تھے اوسکو خراج سات ہزار تین سو روپیہ کا جوناگڈہ کو اور دو ہزار کا بابی رئیس بانتوا کو اور ایکہزار نو سو تینتیس روپیہ قصباتی منگرول کو اور ایک ہزار چار سو روپیہ پورتگالی اباد ان موضع دن کو دینا پڑتا تھا۔

۱۸۰۸ء مین عہدنامہ معمولی نمبر ۱۰۷ بابکار روزدہی دریا رئیس پوربندر سے کیا گیا اور ۱۸۰۹ء مین مانا سرتان جی نے جنگ ساتھ اپنے فرزند کے کی جسکے سبب سرکشی ملک مین ہوگئی اور قلعہ کندورنا پر قبضہ فوج مخالف رئیس کا ہوگیا اور اونھون نے قلعہ مذکور کو سپرد جام نوانگر کے کردیا اب امداد گورنمنٹ انگریزی طلب ہوئی اور فوج انگریزی نے فوج مخالف کو خارج کردیا بنظر حاصل کرنے اعانت وحمایت دوانی گورنمنٹ انگریزی رئیس نے مطابق نمبر ۱۰۶ کے نصف لنگر گاہ پوربندر انگریزونکو دیدیا اور وہان فوج رہنے لگی ۱۸۴۹ء مین رئیس مذکور نے عہدنامہ معمولی نمبر ۱۰۵ منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ محصول اون جہازون سے نہین لیگا جو باعث شدت باد اوسکے لنگر گاہ مین پناہ گیر ہونگے۔

رئیس حال وکنت جی ہے اوسکی آمدنی دو لاکھ پچاس ہزار کی ہے اور وہ گورنمنٹ انگریزی کو گیارہ ہزار دو سو دو روپیہ ماسوائے رقم پندرہ ہزار کے جو بالعوض نصف حصہ محصول بحری کے دیتا تھا اور جسکے عوض وہ خاص کر مستحق امداد گورنمنٹ انگریزی کا متصور تھا دیتا ہے اور گایکوار کو سات ہزار ایکسو چھیانوے اور جوناگڈہ کو پانچہزار ایک سو چھہ روپیہ دیتا ہے۔

جعفرآباد — یہ ریاست خرد جو بنام مظفرآباد بھی مشہور ہے تحت سیدی جنجیرا ہے (اسکا ذکر سابق ہوچکا ہے) یہ کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کو نہین دیتے محاصل اسکا قریب تیس ہزار روپیہ کے ہے سیدی لوگ حاکم جہازہاے بادشاہ مغل کے تھے اونکے قبضہ مین چند لنگر گاہان بجانب کنارۂ مغربی ہندوستان تھے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بہت پہلے اونکے ساتھ واسطۂ تجارت پیدا کیا تھا ایک عہدنامہ تجارت نمبر ۱۰۹ ساتھ سیدی ہلال جعفرآباد والے کے ۱۷۶۱ء مین منعقد ہوا ۱۸۳۸ء مین سیدی نے منظور کیا مطابق نمبر ۹۶ کے کہ وہ انسداد رسم ستی اپنی ریاست مین کریگا اور ۱۸۴۹ء اوسنے عہدنامہ معمولی نمبر ۱۰۵ مذکور باب محاصل جہازہا جو شدت باد سے اوسکے لنگر گاہ مین آئین منظور کیا

دودوان — راج سنگہ جی رئیس دودوان اون رئیسان کلان مین سے ہے جو کاٹھیاواڑ کی قسمت

بھلاوار مین ہین اوسکی آمدنی دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ کی ہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو پچیس ہزار سات سو اٹھتر روپیہ ماوراے چھ ہزار سات سو اونیس روپیہ پندرہ آنہ بابت دیہات احمدآباد کے دیتا ہے اور وہ مبلغ دو ہزار چھ سو بیاسی روپیہ نواب جوناگڈہ کو بھی دیتا ہے۔

۱۸۶۴ء مین مبلغ دو ہزار دو سو پچاس روپیہ رقم ادا ے گورنمنٹ انگریزی سے مطابق عہدنامہ نمبر ۱۱ کے جسکے روسے اوسنے بعض قطعات زمین واسطے تعمیر مکانات کے گورنمنٹ کو دی معاف ہوئی اور دو سو پچاس روپیہ اور مطابق نمبر ۱۱ کے بھومیا ساکنان دودیہ کو بھیا دودوان کے ہین معاف ہوا بھیا دودیہ کے گورنمنٹ انگریزی کو نوسو اونتالیس روپیہ آٹھ آنہ دیتے ہین اور جوناگڈہ کو مبلغ ایکسو پانچ روپیہ زرنکاسی اسکا قریب بارہ ہزار روپیہ کے ہے۔

راج کوٹ — اس ریاست کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۱۲ ۱۸۶۳ء مین ہوا تھا جسکے روسے مبلغ ایکہزار پانچسو روپیہ خراج معمولی سے بالعوض اراضی جو واسطے تعمیر مکان کے دی گئی تھی معاف ہوئی۔ آمدنی راجکوٹ کی قریب پچھتر ہزار روپیہ کے ہے خراج ادا ے گورنمنٹ انگریزی سواے رقم معافشدہ کے اٹھارہ ہزار نوسو اکیانوے روپیہ ہے اور نواب جوناگڈہ کو راج کوٹ سے دو ہزار تین سو تیس روپیہ ملتا ہے اور مبلغ ۱۱۱۰ اپانچ ہزار سال اس رئیس کو بمعاوضہ اراضی جو ۱۸۶۳ء مین واسطے بھاونی کی لی گئی تھی دیجاتی ہے

## نمبر ۸۶

### فعل ضامنی رئیس نمبر ۱ +

ترجمہ تحریر دیم گام ویاس بھگتی موگجی بنام سری سنت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر بعد القاب معمول — مین اپنی رضا و رغبت سے بابتہ تعلقہ نمبر ۱ کے دوامی اور کارآمد فعل ضامنی پاس سرکار گایکوار اور پنت پردہان پیشوا کے بابت دو حصص جنمین کل علاقہ شامل ہے حسب تفصیل ذیل کرتا ہون۔

## شرط اول

مین ہرگز دشمنی کسی رئیس کے ساتھ نہین کرونگا اور نہ کچہ بھار دیتا یا تکرارون مین کسی کتی یا راجپوت سے

+ اس سمیت عہدنامجات کا جو رئیسان کاٹھیاوار کے ساتھ ہوئے واضع ہوتا ہے بابتہ نام اون رئیسون کے جنہون نے یہ عہدنامجات دستخط کیے دیکھو فہرست جو حالات کاٹھیاواڑ کے بیان مین درج ہے اور نیز تتمہ نمبر ۹۔

رکھونگا اور نہ کسی دوسرے سے کچھ فساد کراؤنگا نہ مین کسی غیر کی اراضی پر قبضہ کرونگا بلکہ جو طریق ابتک جاری رہا ہے اوسی مطابق کاربند ہونگا اگر کوئی میرا بھائی اپنے دیہات یا اراضی فروخت کرنیکو کہے گا تو مین اوسکے کہنے سے خرید نہین کرونگا اور تمام دشمنی اور عداوت سابقہ کالعدم ہوئی۔

میرے علاقہ کے حدود مین چور نہین رہین گے اور اگر اونکو اجازت رہنے کی دیجائیگی تو اوسکا انتظام بخوبی کیا جائیگا تاکہ وہ کسی دوسرے تعلقہ مین یا شارع عام مین پھر دزدی نکرین اگر درحالیکہ کوئی شخص یا زیادہ شخصونکو ضرورت اپنے دیہات یا اراضیات کی ہوگی تو قبل از اوسکی کارروائی کے سرکار کو اطلاع دیجائیگی۔

## شرط دوم

کوئی مجرم پناہ نہ پائیگا سرکار کمپنی بہادر یا سینا خاص خیل شمشیر بہادر کا حفاظت یا حمایت ہمسے نہ پائیگا

## شرط سوم

اگر محالات سرکار پشیو اور سرکار کایکوار اور سرکار آنریبل کمپنی جو ہمارے چہار طرف واقع ہین اونمین کوئی دزدی یا غارتگری شارع عام پر ہونگی مسافر اور تجار اور دیگر راہ رو کے ساتھ کچھ مزاحمت ہونگی بلکہ سوار کی مدد دیجائیگی اور اونکی حفاظت ہماری سرحدات تک ہوگی۔

اگر کسی مسافر کا یا دیگر مسافر کا کچھ نقصان راستہ مین ہوگا اور جس تعلقہ کے اندر نقصان ہوگا اوس تعلقہ سے تعلقدار سے معاوضہ دلایا جائیگا اور وہ اپنی نقصانی اوس تعلقہ سے پوری کریگا جانسے دزدی ہوئی

## شرط چہارم

اگر اراضی یا دیہات کسی زمیندار کے بالفصل زبردستی رکھ لیے جائینگے درحالیکہ اسطرح کا قبضہ بذریعہ تحریر یا باعث ستیم الحال ہونے زمیندار کے حاصل ہوا ہوگا تو وہ ازروے انصاف واگذار ہوکر رہا کردیا جائیگا اور کچھ دعوی بعد ازین باقی نرہے گا اور نہ دائر ہوگا۔

بموجب شرائط مذکورہ بالا کے مین نے حمانت جدید جو نسلاً بعد نسل جاری رہیگی داخل کی ہے اور اگر سرکار کا محال کسی باقی کی علت مین آئے گا تو جسے اطمینان اوس مقدمہ مین سرکار چاہیگی مع اخراجات وزمرہ اور تحصیلی کے دیجائیگی لہذا جملا امیر سنگھ جی درآمدرا والہ دوامی اور ضامن ہے اور یہ سند ضمانتی داخل ہوتی ہے۔

دستخط ویاس بھگتی موجی

تحریر جھلا امرسنگہ درمانگدراوالہ

اقتاب معمول — مین اور ضامن جدید اور دوامی سرکار مین واسطے تعمیل کرانے شرائط مذکورۂ بالا کے ہوتا ہون اور ذمہ دار درباب اونکی تعمیل کے ہون —

دستخط مہتا پربھوجی

منجانب جھلا امرسنگہ جی

بھنڈاری آنریبل کمپنی

مہر

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

قبولیت مالگذاری استمراری رئیس نہار

بنام سری منت راوسری سینا خاص خیل شمشیر بہادر زبدۂ جھلا ہری سنگہ رئیس تعلقہ نمبرا

جو افواج آنریبل کمپنی اور گایکوار اس ملک مین اس غرض سے آئین کہ دوامی اور واجبی بندوبست ملک کا ٹھیہ اور اوسکی بھومیا اور گراسیا وکتی ورعایا کیا جاے اور یہ کہ اونکی مالگذاری بروہ امین داخل ہوا کرے مین اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہون اور بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتا ہون تعلقۂ بالا کی جمعبندی استمراری و خراجات بموجب قبولیت علیحدہ کے جو داخل کی گئی تھی جب فوجین اس ملک مین آئین تھین چونکہ فوج کے آنے سے بہت دقت اور نقصان ملک کا ہوتا ہے اور امنیت رعایا مین تخلل واقع ہوتا ہے اور جو مجکو یقین ہے کہ جو بندوبست بالا مین میرا نفع ہے لہذا جمع تعلقۂ بالا مع خراجات کے ہر سال بمقام بروہ ابموجب قبولیت کے فیصلہ ہونگے جب ایک مختار اس غرض سے وہان بھیجا جاویگا اور اس بارہ مین خلاف ورزی یا فروگذاشت نہوگی —

لہذا مین منجانب اپنے اور اپنے پسران و نبیرگان نسلاً بعد نسل اور منجانب اپنے جانشینان کو مضمون بالا کو منظور کرتا ہون اگر اس سے کچھ انحراف ہوگا تو وہ ذمہ دار اوسکے سرکار گورنمنٹ ہوگی

دستخط جھلا ہری سنگہ جی

## جھنڈاری آنریبل کمپنی

مہر

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

ترجمۂ ضمانت دہ سالہ جوساوجی تپونے بابت جھلاہری سنگہ رئیس نمبرا کے سری منت راوسری سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو لکھدی —

مین بابت جھلاہری سنگہ تعلقۂ نمبری کے بابتہ جمعبندی دہ سالہ کے سرکار مین ضمانت کرتا ہون جو جمعبندی مع خراجات مبلغ لہ ۔ سالانہ ہے اور بموجب اوسکے کئی اقساط لکھدی گیئن اور موافق ان اقساط کے روپیہ بتمام بہ وداداہو گا مین باوقات معینہ جاکر بندوبست اوسکا کرکے واپس آیا کرونگا اور اگر اسمین کچھ توقف ہو گا تو جسقدر عرصہ وجوب قسط سے زیادہ ہو گا اوسکا سود بحساب ایکروپیہ فیصید ماہواری ادا کیا جاے گا

قسط سالیانہ دیجاے گی بابت ..... لہ ۔ سالانہ ۔

تفصیل اسکی یہ ہے

جمعبندی ..... لہ ۔

خراجات جسمین صوبہ سوکری شامل ہو گا ..... الہ ۔

نبی بھادری ..... الہ ۔

نذرانۂ اسپ ..... حاوہ ۔

زمیندار سوکری ..... حاوہ ۔

دیوانجی ..... حاوہ ۔

درکدار ..... ساعہ

شاگرد پیشہ ..... ماعہ

سوت وچمرا ..... عہ

لہ سالانہ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

مارگشیرش سدی یعنی اگہن سدی (ماہ دسمبر) تاریخ دوم

پوس سدی (جنوری) دوم

ماگھ سدی (مارچ) دوم

پھاگن سدی (اپریل) دوم

## نمبر ۸۷

یادداشت شرائط جو ساتھ رئیس لڑی کے درباب بندوبست تعلقہ لڑی کے تحریر ہوئی۔

### شرط اول

ایک دوامی عہدشتمل اوپر معاوضہ بابت نقصانی کے جو میرے تعلقہ قدیم کا مع دیہات دہندوکا ورنیور کے باعث آمدورفت فوج کے ہوگا۔

### شرط دوم

اقساط اور روپیہ مثل سابق ادا ہوتا رہیگا چندے اور رسد اور یان سپاہی حسب معمول مین اوس گذار سپاہ کو تا عرصۂ آمدورفت فوج دونگا جو حسب درخواست میری کسی موضع مین بھیجا جائیگا۔

### شرط سوم

اگر کوئی موضع مقام فوج مین میرے تعلقہ سے بعد دیے جانے قیمت کے جاگیر تو وہ حسب معمول دیجائیگی

### شرط چہارم

جو میرے بھیا دروپیہ علیحدہ گورنمنٹ کو دیتے ہین تو وہ روپیہ گورنمنٹ خود تحصیل کرے اور مجھ کو بوقت سپاہ طلب نہو

### شرط پنجم

اگر کوئی بھیا میرا گورنمنٹ مین اپیل کرے تو اوسکی نسبت کچھ مداخلت بیجا میری نسبت درباب میرے حقوق معمولی کے جو از روے تحریر مجھے حاصل ہون نہیجائے بلکہ مین کوئی امر آیندہ بغیر اول حاصل کرنے منظوری گورنمنٹ کے نہین کرونگا۔

### شرط ششم

اگر کوئی طریق میرا گورنمنٹ کو نامناسب معلوم ہو تو اول وہ ایک قاصد میری اطلاعدہی کیواسطے

بھیجین اگر مین اوس قاصد کے ساتہ اپنا ایک آدمی واسطے ثبوت کرنے اس امر کے کہ میرا طریق سنا ہے اور واجب تہا نہ بھیجون تو ایسی حالت مین محصل میرے یہان بھیجا جاوے۔

## شرط ہفتم

اگر قضای الہی سے میری ملک مین آفات ارضی یا سماوی نازل ہو تو گورنمنٹ اوس سال میری معاونت کریگی

## شرط ہشتم

اگر کسی سال روپیہ تعلقہ چودا کا ادا نہو تو مین رئیس بھرکو وا اوستقدر روپیہ ادا کرانونگا جسقدر سرکار نے جمع موضع بھرگوواکی قرار دی ہے یعنی مبلغ اماما گرچہ نقصان موضع مذکور کا نہوگا

## شرط نہم

مین اعانت گورنمنٹ کی مطابق تحریر بالا کے چاہتا ہون اس شرط پر کہ اگر مین بلا تفاوت اندراس بندوبست دوسالہ کے اپنی اقساط شروع سمت ۱۸۶۵ سے بمقام بروداداکرون اور پھر واسطے آیندہ کے بابتہ ادائے روپیہ بمقام بروداضمانت کروان اور یہ بھی شرط ہے کہ مین واسطے ہمیشہ کے فعل ضامنی اور اور ضامنی بہ نسبت میرے گورنمنٹ سے رجوع ہونے کے داخل کرون اور مین چاہتا ہون کہ میجر الگزینڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی طمانیت بابت لحاظ اور تعمیل ان شرائط کے کردین۔

## شرط دہم

بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتا ہے شرائط دہ گانہ بالا کی تعمیل سرکار گورنمنٹ سے ہوگی۔

دستخط الگزینڈر واکر

بحروف انگریزی

مہر

فارسی

المرقوم مقام کیمپ متصل پرگنہ سرپدر تعلقہ والی واقع کاٹھیاوار بتاریخ یکم رمضان ۱۲۸۱ ہجری (مطابق ۱۸۶۵ عیسوی)

## نمبر ۸۸

جو آنریبل انگریزی کمپنی اور آنندراو گایکوار سیتا خاص فیل شمشیر بہادر نے ہمکو احکام شاستر اور دہرم ہندو کا سنایا اور بیان کیا کہ برہمہ ویورتک پران مین لکہا ہے قتل اولاد گناہ کبیرہ ہے اور یہ بھی درج ہے کہ قتل ایک برہمن کا جیسا عضا ہندر دست نہوئے ہون برابر قتل برہمن کے ہے اور قتل عورت برابر

برابر سو برہمن کے قتل کے ہے اور قتل لفل اوسقدر خلاف احکام ربانی ہے جسقدر خلاف ورزی سو گئو عورت کے قتل مین ہوتی ہے اور جو یہ گناہ کرتا ہے وہ دوزخ یعنی نرک کل سو تہت مین جاتا ہے اوسکو اوسقدر کرم لپٹتے ہین جسقدر اوسکے جسم پر بال ہوتے ہین اور بعد ازان جب پھر پیدا ہوتا ہے تو جزامی ہوتا ہے اور سب اعضا اوسکے ناقص ہوتے ہین لہذا ہم جھاریجا دیوانجی اور کنور نتھور زمیندار ان گندل (چونکہ رسم دخترکشی کی ہماری قوم مین مدت سے رایج ہے) بذریعہ اس تحریر کے مخاطب لینے اور اپنی اولاد کے اقرار کرتے ہین اور نیز مخاطب اپنے رشتہ داران اور اونکی اولاد کے وعدہ کرتے ہین کہ واسطے ہمیشہ کے ہم بنظر اپنی بہبود کے اور باعتقاد اپنے سنود و دہرم کے آجکی تاریخ سے اس رسم کو ترک کرتے ہین اور اگر اسمین قصور ہو تو ہم مجرم سرکار ہونگے مزید بران یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیندہ یہ گناہ کریگا تو ہم اوسکو خارج از برادری کرینگے اور وہ گناہگار حسب مرضی سرکارین اور بموجب قاعدہ دہرم شاستر کے سزایاب ہوگا۔

اقرارنامہ بالا کو رئیسان مفصلہ ذیل نے دستخط کیا

| نمبر | نام | تعلقہ یا موضع |
|---|---|---|
| ۱ | جھاریجا ہوتی جا ..... | کوتاراسانکالی |
| ۲ | جھاریجا دوساجی وکنور ستاجی | مالیا |
| ۳ | جھاریجا جاجی .. | موروی |
| ۴ | جھاریجا رنمل جی وکنور لاکاجی .. | راج کوٹ |
| ۵ | جام جساجی .. | نوانگر |
| ۶ | جھاریجا رنمل جی مختاراً معرفت کنور واراجی | سردہار |
| ۷ | جھاریجا دیواجی وکنور تھوجی | گندل |
| ۸ | جھاریجا بوپت سنگہ ..... | دھرول |
| | جھاریجا موتی جی ..... | کرسرا |
| | جھاریجا ستاجی ..... | جالیا |
| ۹ | جھاریجا کنگارجی ..... | سرتیا |
| | جھاریجا جاجی ..... | کوندری |

| نمبر | نام | تعلقہ یا موضع |
|---|---|---|
| | جھاریجا رام سنگہ جی | امبا |
| | جھاریجا کھیا جی | لودیکا |
| | جھاریجا دیوا جی | پال |
| | جھاریجا مور جی | گوری در |
| | جھاریجا دوسا جی | کوتاریا |
| ۱۰ | جھاریجا کھان جی | ودالی |
| | جھاریجا تیج مل جی | ویروا |
| | جھاریجا کھان جی وجھاریجا بھان جی | گدکا |
| | جھاریجا راے سنگہ | شاہ پور |
| | جھاریجا راوجی وجھاریجا ہدوجی | کالک سیالی |
| | جھاریجا پھول جی | |
| | جھاریجا سالیل جی | |
| ۱۱ | جھاریجا رایب جی | دراپا |
| | جھاریجا جیجی ورسانجی | |
| | جھاریجا رام سنگہ جی | |
| ۱۲ | جھاریجا مدوجی وکنور اوسا جی | راج پور بھیاد کوتارا سائکانی |
| ۱۳ | جھاریجا بنا جی | باوا |
| ۱۴ | جھاریجا سامت جی | مینگنی |
| | جھاریجا بھولا جی | |
| | جھاریجا دادا جی | |
| ۱۵ | جھاریجا سوجا جی | سنیسانگ |
| | جھاریجا کمن جی | |

| نمبر | نام | تعلقہ یا موضع |
|---|---|---|
| ۱۶ | جھاریجا بیم جی وچھاریجا واگ جی .... | وندی مولی |
| ۱۷ | جھاریجا سوراجی ... ... ... ... | کری وویرپور |
| ۱۸ | جھاریجا کانا سولو ..... | سالودر وودی |
| | جھاریجا کانا موتا ..... | |
| | جھاریجا کانا موکاجی ..... | |
| | جھاریجا کانا روکاجی ..... | |
| | جھاریجا کانا پچان جی ..... | |
| | جھاریجا کانا ناتھوجی ..... | |
| ۱۹ | کنور سالاجی ..... | |
| ۲۰ | رانا سرطانجی وکنور ہالاجی جتوالس .... | پوربندر |

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

## نمبر ۸۹

عہدنامہ جدید بخلاف دخترکشی جو جام نوانگر نے بتاریخ ۲۵ ماہ فروری ۱۸۱۳ء داخل کیا۔

عہدنامہ جو جام جسا جی نوانگر والے نے سری مہت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو بتاریخ پھاگن سدی تیرس سمت ۱۸۶۹ (۲۵ ماہ فروری ۱۸۱۳ء) دیا

اول سے یہ ایک رسم ہماری قوم جھاریجا میں تھی کہ دختران کو زندہ نہیں رکھتے تھے اسپر دونوں سرکاروں نے اس بارہ میں بعد فہمایش کرنے شاستر اور طریق مذہب ہنود ہمکو تبلانے کے بیان کیا کہ برہمہ ویورتک پوران میں یہ لکھا ہے کہ جو کوئی یہ فعل کرتا ہے اوسکو گناہ عظیم ہوتا ہے اوسکا گناہ برابر گربھ ہتیا یعنی قبل بچہ کہ پیدا نہوا ہو اور برہمہ ہتیا یعنی قتل برہمن کے ہوتا ہے اس موقعمیں ایک بچہ کا قتل کرنا برابر قتل سو برہمنان کے ہے مگر اس قتل میں دو گناہ ہوتے ہیں یعنی قتل عورت اور قتل بچہ اس گناہ کی تعزیر یہ لکھی ہے کہ جو شخص یہ کرتا ہے وہ رورو اوک کو تھہ سو تھل نرک جو

دوزخ مین ایک مقام نہایت سخت ہے وہان جاتا ہے اور اوسقدر سال تک وہان رہتا ہے جسقدر بال اوسکے عورت کے جسم پر ہوتے ہین اور بعد ازان پھر جب وہ پیدا ہوتا ہے تو کوڑہی یعنی معذومی ہوتا ہے اور اوپکش گھات یعنی اوسکے اعضا بیکار ہوتے ہین دونون سرکارون نے یہ ہمکو بموجب دہرم شاستر کے کہا اسپر سمت ۱۸۶۸ (۱۸۱۲ع) مین مین نے اور میرے برادران و برادرزادگان وغیرہ سب قوم بھاجا ساکنان علاقۂ ہذا نے سرکار مین ایک تحریر داخل کی جسکے روسے ہمنے وعدہ کیا کہ ہم دستکشی نہین کرینگے اس حال کے دریافت کرنے کے واسطے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک شخص سرکار کیطرف سے ہمارے پاس آیا ہمنے جواب لکھکر اوسکو واپس بھیجدیا سرکار نے پھر سمت ۱۸۶۹ (۱۸۱۳ع) مین مجھسے کہا کہ یہ عہدنامہ داخل کرو مین اب بذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بنظر متابعت مذہب ہنود مین اور میری اولاد وغیرہ بیٹے پوتے اور میرے برادران اور برادرزادگان سب واسطے ہمیشہ کے وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ ہم سب یہ فعل نہین کرینگے اگر ہم کرین تو مجرم سرکار قرار دیے جائین اگر آیندہ کوئی ہماری قوم کا یہ فعل کریگا اور ہمکو اوسکی اطلاع ہوگی تو ہم اوسکو خارج از برادری کرکے اوس سے مواخذہ اوسکا کرینگے جسطرح مرضی سرکار کی ہوگی ضامنان دوامی بنابر تعمیل اس تحریر کے بھاروتی میروہتا ویرم گام والہ اور بھاروتی رام داس تنتو جلسم والہ ہین وہ ذمہ دار اسکے ہونگے یہ تحریر صحیح ہے —

المرقوم سمت ۱۸۶۹ ماہ پھاگن سندی تیرس مطابق ۲۵ ماہ فروری ۱۸۱۳ع

دستخط جام سری جساجی

ہم بھاروتی میروہتا ویرم گام والہ اور بھاروتی رام داس تنتو جلسم والہ پرگنہ تپلا وبذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ ہم خود متابعت اس تحریر کی کرینگے اور اونسے بھی تعمیل اسکی کرائین گے اور ہم ذمہ دار اسکے رہین گے —

+ علامت دستخط بھاروتی میروہتا

+ علامت دستخط بھاروتی رام داس تنتو

## نمبر ۹۰

ترجمۂ پیچھی جھاریجا سوراجی راجکوٹ والہ بنام جے پی ولوبی صاحب پولیٹکل اجنٹ مرقومۂ ساون

بدی دسمی سنہ ۱۸۹۲ مطابق ۱۸ ماہ اگست ۱۸۳۵ء —

آپکی چٹھی مورخہ ۱۰ جون پہونچی آپنے اوسمین لکھا ہے کہ مین بارہ ہزار روپیہ جرمانہ دوان میری عمدت ایسی نہین کہ اسقدر روپیہ یکمرتبہ ادا کرون لہذا مین چاہتا ہون کہ آپ مہربانی کرکے ایسی تدبیر کریں کہ یہ روپیہ مجھسے ادا ہو آپ نے یہ بھی تحریر کیا ہے کہ مین اول ہی آپکو اطلاع دیا کرون جب کبھی اولاد ہمارے خاندان مین ہونے والی ہوتی یہ اچھی بات ہے اور مین ایسا ہی کرونگا درباب اسکے کہ مین آپکی ضمانت داخل کرون کہ مین یہ رسم دخترکشی آیندہ ترک کرونگا مین عرض کرتا ہون کہ میرا ارادہ مصمم اس رسم کے ترک کرنے کا ہے میرا علاقہ بالکل ماتحت سرکار کے ہے لیکن اگر باوجود اسکے آپ پھر بھی ضمانت طلب کرین تو مین داخل کرونگا مین نے بموجب حکم آپکے مہتا بلونت اور مہتا جوتا اور مہتا دلیپ اور شیخ امام کو اپنے علاقہ سے جلاوطن کردیا ہے درباب والدہ للکھن پٹیل اور دیگر اشخاص کے جنھون نے میرے مقدمہ مین گواہی دی ہے یا اونکے رشتہ داران کے آپنے لکھا ہے کہ اونکو میری طرف سے کچھ تکلیف نہو مین عرض کرتا ہون کہ پٹیل للکھن دربار کا فرزند ہے اور دربار کے نزدیک کوئی اور عہدہ دار اوس سے زیادہ معزز نہین ہے باوجود اسکے مین نے آج آپنے حضور اوسکو طلب کیا اور اوسکا الیمنان روبرو چار ساہوکاران اور دو اور شخصون کے جنکو عمداً مین نے اس امر کے واسطے طلب کیا تھا کردیا جو دشتہار آپ نے درباب دختران جھاریجا بھیجا ہے بموجب اوسکے مین تدبیر عمل مین لاونگا جو کچھ سرکار کرتی ہے وہ میرے سود اور بہبود کے واسطے ہے لہذا مین سرکار کی مرضی مقدم جانکر تابعداری مین حاضر ہون مین چاہتا ہون کہ آپ ایسی تدبیر کیجیے جس سے مین زرجرمانہ ادا کرسکون اور میرے علاقہ کی قرقی واگذار ہوجاے حیثیت میرے علاقہ کی منحصر اوپر سرکار کے ہے —

راجہ چندر سنگھ جی یہ لکھتا ہے

چونکہ جھاریجا لوگ سابق اپنی دختران کو قتل کرتے تھے اور اسوجہ سے بڑا گناہ عظیم اونسے سرزد ہوتا تھا اور کرنیل والکر صاحب نے سنہ ۱۸۲۴ مین اونسے ایک عہدنامہ کرایا تھا کہ وہ یہ رسم وحشیانہ ترک کرکے آیندہ اپنی دختران کی جان سلامت رکھینگے اور باوجود اسکے رئیس راجکوٹ سردار جھاریجا سورا جی نے اسکا کچھ لحاظ نہ کیا اور اس عہدنامہ کا انفساخ کرکے ایک دختر کو قتل کیا یہ مقدمہ دخترکشی ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ء تحقیقات مین آیا اور از روے گواہی گواہان پایۂ ثبوت کو پہونچا لہذا یہ ضرور ہوا کہ اوس سے ضمانت اس امر کی

لیجاے کہ آیندہ وہ ایسا فعل قبیح نہ کرے اور اوسنے مجھے نامزد کیا لہذا مین منظور کرتا ہون کہ مین اوسکا ضامن واسطے دوام کے ہوتا ہون اور یہ تحریر لکھدیتا ہون اس غرض سے کہ جھاریجا سوراجی اطلاع سرکار مین کیا کریگا جب کسی اولاد کا پیدا ہونا اوسکے خاندان مین معلوم ہوگا اور وہ ہرگز تکلیف بکفو قبول کی والدہ کو یا کسی اور شخص کو یا اُسکے رشتہ داران کو جنھون نے گواہی اوسکے سند دختر کشی مین دی ہے نہین دیگا اور نہ اونکو دھمکائیگا اور وہ مطابقت اور تعمیل اوس عہدنامہ کی جو سرکار نے واسطے حفاظت دختران کے کیا ہے اور جو اشتہار بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۳۴ء اس بارہ مین جاری کیا ہے کریگا اور جھاریجا سوراجی سرکار مین اطلاع دیگا اگر انفساخ اس عہدنامہ کا اوسکے تعلقہ مین ہوگا مین اوسکا ضامن متصور ہون اگر وہ سرکار مین اطلاع کسی مقدمہ دخترکشی کی جو اوسکے علم مین ہوئی ہو نکرے یا اوسکے عہدہ کے جو اسطے موقوفی اس رسم قبیح کے ہوا ہے پابندی اور تعمیل نکرے لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ میرے نگران حال اوسکا رہونگا کہ وہ حسب ہدایت کاربند ہوگا اور سرکار مین ذمہ دار ہون اگر آیندہ انفساخ اسکا ہوگا

اس تحریر پر دستخط اساڑہ سندی پورنماشی سمت ۱۹۹۰ مین ہوئے مطابق ۶ اکتوبر ۱۸۳۳ء۔

دستخط جھاریجا چندر سنگہ جی

اسکے عوض کنور وقت سنگہ نے کیے۔

ایسی ہی ضمانت رئیس کوتر اسانگانا سے لی گئی

## نمبر ۹۱

بنام سری سرکار کپتان بارنول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار جانب آنریبل کمپنی۔

بعد القاب معمولی ۔ دیوان تعلقہ نوانگر مہتا موتی رام سابجی لکھتا ہے کہ ایک کارخانہ بمقام رینور یکم ماہ فروری سنہ ۱۸۲۱ء مطابق سمت ۱۸۷۷ پوس بدی تیرہ شی سے قائم ہوا ہے اور ایک اشتہار بھی حضور کا میرے پاس آیا ہے کہ جو لوگ افیون بطور خوردہ اس تعلقہ مین فروخت کرنا چاہین وہ افیون کارخانہ مذکور سے خرید کرین یہ اشتہار بطور معمولی شہر اور دیہات پرگنہ مین واسطے اطلاع عام کے مشتہر کیجاوے اگر کوئی شخص افیون واسطے خوردہ فروشی کے چاہیگا اوسکو ایک چٹھی ملاکرے گی اور کارخانہ سرکاری تک واسطے خرید کرنے کے بھیجا جاویگا اگر کوئی شخص کسی اور جگہ سے سوائے کارخانہ سرکاری کے خریدیگا یا اگر کوئی شخص اوسکو فروخت کریگا یا کسی اور ملک سے لائیگا تو فوراً اسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیجائیگی

اور اگر افیون کسی اور مقام کی سوائے افیون کارخانۂ گورنمنٹ ثابت ہوگی تو وہ ضبط سرکار ہوگی اور ایک ثلث اوسکی مخبر کو اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار کو جسکے علاقہ مین وہ گرفتار ہوگی دیجائیگی اگر وہ میرے علاقہ مین ضبط ہوگی تو سرکار ازراہ مہربانی وہ مجھے حوالہ کر دینگے —

المرقوم سمت ۱۸۷۷ پوس سُدی اسٹمی روز پنجشنبہ تاریخ ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۲۱ع —

دستخط موتی سالمی

چٹھیات اسی قسم کی منجانب رئیسان مفصلۂ ذیل موجود ہین

۱ — رانا سری کھیاجی رئیس تعلقۂ پوربندر — سمت ۱۸۷۷ پوس سُدی تیج (۷ جنوری سنہ ۱۸۲۱ع)

۱ — رانا سری امرسنگہ جی زمیندار تعلقۂ وراگدرا — سمت ۱۸۷۷ ماگہ بدی یکم (۱۷ فروری سنہ ۱۸۲۱ع)

۱ — مہاراناپرتھی راج زمیندار تھان لکھتر — سمت ۱۸۷۷ پوس سُدی تیرڈسی (۱۷ جنوری سنہ ۱۸۲۱ع)

۱ — ملک باوا میان ملک چانداجی ملک لاجی
ملک لاجی و وسارا وغیرہ زمینداران تعلقۂ وسارا — سمت ۱۸۷۷ ماگہ بدی یکم (۱۷ فروری سنہ ۱۸۲۱ع)

۱ — ملک دریاخان رئیس تعلقۂ بجانا — سمت ۱۸۷۷ ماگہ بدی یکم (۱۷ فروری سنہ ۱۸۲۱ع)

۱ — تیوجی کو مہاجی گردھرجی و کانہاجی زمیندار تعلقۂ جنجوارا — سمت ۱۸۷۷ (۱۸۲۰ و ۲۱)

۱ — ملک باپ جی زمیندار تعلقۂ ونود — سمت ۱۸۷۷ ماگہ بدی یکم (۱۷ فروری سنہ ۱۸۲۱)

۱ — جادیجا مولوجی تعلقۂ ویریور کھریری ..... ۱۸ جنوری

۱ — زمینداران مفصلۂ ذیل تعلقہ جات کاٹھیاوار ایک چٹھی بتاریخ ۱۸ جنوری دستخط کی —

۱ — والا ولکسی جتھانی وغیرہ زمینداران جیت پور چیتل

۲ — کھاچر چیلا واجسور زمیندار جسدہن

۳ — کھاچر اوگر و کھاچر مو کاسیران واجسور زمینداران کھمبالا

۴ — کھورسا و ول لونا سودامر اوالہ نے بتاریخ ۱۹ جنوری دستخط کی

۵ — والا ہرسور ہاتھیا بھل گام والہ

۱ — غضنفر خان و محمد خان و انور خان تبوا والہ ..... ۱۸ جنوری

ترجمہ مسودہ اشتہار مرسلہ کپتان بارنول صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار بنام رئیسان ضلع کاٹھیاوار
بغرض مشتہر کرنے بیچ اونکے اپنے اپنے علاقہ مین مع کیفیت تعیلی بعض رئیسان —

سرکار دربارہ واسطے اطلاع عام کے مشتہر کرتے ہین کہ کپتان بارنول صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار نے ایک اشتہار ہمارے پاس بغرض مشتہر کرنے واسطے تمہاری اطلاع کے بھیجا ہے —

صاحب پولیٹیکل اجنٹ ایک پروانہ ہمارے پاس درباب افیون ساہوکاران جو ہمارے ملک مین آمدنگی بھیجین گے اوسمین قسم اور وزن اوس افیون کا درج ہوگا اور یہ بھی لکھا ہوگا کہ آیا وہ ٹوکری مین یا ظروف چرمی یا صندوق یا گاڈی مین ہے اور نیز نام مقام جہان وہ جمع ہوگی تحریر ہوگا —

ایک کتاب رجسٹر جسمین نام وغیرہ اوس شخص کا جو افیون ہمارے شہر یا دیہات متعلقہ مین لائے گا اور فروخت کریگا اور نام خریدار کا لکھا جائیگا اگر بروقت دریافت گورنمنٹ کوئی شخص ایک رجسٹر درست پیش نکر سکیگا یا اصل وزن افیون فروخت شدہ کو مخفی کریگا تو محصول بشرح ایک روپیہ فی آنا تاوان لگایا جائیگا اور دلال سے وصول کیا جائیگا —

محصول اوس افیون کا جسکے ساتھ رونہ ہوگا زیادہ نہوگا یہ انتظام گورنمنٹ فی اس نظر سے کیا ہے کہ افیون کسی لنگرگاہ سے لی جائے —

اگر افیون گاڑی یا شتر یا نرگاؤ یا کشتی یا کسی اور بار برداری پر بغیر رونہ کے آئیگی تو افیون مذکور مع بار برداری بالعوض زرجرمانہ کے ضبط ہوگی اور یک ثلث اوسکا مخبر کو دیا جائیگا جسنے اوسے گرفتار کرایا ہوگا یا جسنے مجرم کا سراغ صحیح لگایا ہوگا اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ وار یا زمیندار کو ملیگی جسکے علاقہ مین وہ گرفتار ہوئی ہوگی اگر وہ میرے تعلقہ مین گرفتار ہوگی تو وہ مجھکو ملے گی —

اگر کوئی شخص ایسی افیون ناجائز کو اپنے پاس رکھیگا یا کسی اور کے پاس رکھوائیگا تو افیون اس جرم کے عوض اوس سے لیجائے گی اور دوچند قیمت افیون مذکور کے برابر جرمانہ اوس سے لیا جائیگا ایک ثلث اسکا مخبر کو دیا جائیگا اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار یا زمیندار کو دیا جائیگا جسکے حدود مین وہ گرفتار ہوگی اگر ہمارے ملک مین وہ دریافت ہوگی تو وہ دو ثلث ہمکو ملیگی —

المرقوم سمت ۱۸۷۶ دوم جیٹھ بدی نومی (۴ جولائی سنہ ۱۸۲۰ع)

کیفیت تعیلی پائین نقول مسودہ اشتہار یا ثبات جسمین ایسی ہی دفعات مندرج ہین —

## ودوان

اشتہارات بمضمون بالا میرے علاقہ مین مشتہر کیے جائینگے اور انتظام درباب افیون مطابق اوسکے کیا جائیگا

دستخط جھلا ظالم سنگہ جی

المرقوم سمت ۱۸۷۷ دوم جیٹھ بدی نومی (۴ جولائی سنہ ۱۸۲۰ع)

## لمری

انتظام مطابق آپکی چٹھی کے جو ہمارے پاس پہونچی کیا جائیگا۔

دستخط جھلا ہری سنگہ

بقلم تھو جیون رام

المرقوم سمت ۱۸۷۷ دوم جیٹھ بدی نومی (۴ جولائی سنہ ۱۸۲۰ع)

## گندل

جو گورنمنٹ نے مہتاؤن کو واسطے کرنے بندوبست درباب افیون کے بمقام گوندل و دھوراجی و اوپلیتا بھیجا ہے مین وعدہ کرتا ہون کہ مطابق بالا کاربند ہونگا۔

+ علامت دستخط جادیجا بھری چندر سنگہ جی

المرقوم سمت ۱۸۷۶ ماگھ سدی نیمی (۷ فروری سنہ ۱۸۲۱ع)

ترجمۂ چٹھی جھلا جیندر سنگہ جی بنام کپتان بارنول صاحب پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار

بعد سلام — سرکار کا اشتہار درباب افیون کے پہونچا مین نے انتظام حسب الحکم آپکے سالگذشتہ کیا ہے میرے شہر مین کسیکے پاس پرانی افیون نہین ہے جسقدر امسال واسطے صرف تعلقہ کے درکار ہوئی وہ سرکار کے کارخانۂ لمری سے لی گئی آیندہ اب راجکوٹ سے لیجائیگی تلاشی مسافرونکی لیجاتی ہے مگر ابتک کوئی گرفتار نہین ہوا جب کبھی گرفتار ہوگا اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیجائیگی ازراہ مہربانی خطوط بھیجتے رہیے گا۔

المرقوم سمت ۱۸۷۷ کاتک بدی نومی (۱۸ نومبر سنہ ۱۸۲۱ع)

چٹھیات بمضمون بالا تعلقہ داران مفصلۂ ذیل سے موجود ہیں۔

تعلقۂ سایلا مرقومۂ سمت ۱۸۷۷ کاتک سدی ایکادشی (۷ نومبر سنہ ۱۸۲۱ع)

۲ تعلقہ مولی سمت ۱۹۷۸ کاتک سدی تیرس (۷ نومبر ۱۹۲۱ع)

ترجمہ چٹھی جھلا ابھی سنگجی سوستھان چوراوالہ بنام کپتان بارن ویل صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار بعد سلام — سرکار کا اشتہار درباب افیون کے پہونچا اور میرے ملک مین مشتہر کیا جائیگا کوئی شخص افیون ناجائز نہین لائیگا جسکو افیون درکار ہوگی اوسکو اطلاع فرماوے پروانہ سرکاری سے دیجائیگی درنہ لاکوئی شخص خلاف قاعدہ نہین کرسکتا ہے دوکانداران فروخت افیون حسب الحکم گورنمنٹ بہ نرخ تین روپیہ بھرنی روپیہ کرتے ہین یہ غرض میری ہے —

المرقوم سمت ۱۹۷۸ کاتک سدی ایکادشی (۶ نومبر ۱۹۲۱ع)

اسی مضمون کی چٹھی بھومیاورود کی مرقومہ سمت ۱۹۷۸ کاتک سدی تیرس (۷ نومبر ۱۹۲۱ع) کی پہونچی

ترجمہ چٹھی کھاچرجیلا واجسورجسدن والہ بنام کپتان بارن ویل صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار بعد سلام — سرکار کا اشتہار درباب افیون پہونچا اوسکے مضمون سے آگاہی ہوئی حسب ہدایات مندرجۂ اشتہار مذکور مین بندوبست کرونگا اگر مجھے اپنے صرف کے واسطے افیون درکار ہوگی تو مین سرکاری کارخانہ مقام راجکوٹ سے طلب کرونگا —

المرقوم سمت ۱۹۷۸ کاتک بدی پنچمی (۲۹ نومبر ۱۹۲۱ع)

چٹھیات بمضمون صدر گراسیا لوگونکی فہرست تفصیل ذیل مین درج ہے موجود ہین —

۱ جھالاجیون جی وغیرہ چاپانا والہ — سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ع) کاتک بدی ستمی

۱ جھالا نتھو بھائی وکرن بھائی پلالی والہ — سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ع) کاتک بدی ایکادشی

۱ جھالا اگرسنگہ کھیروالہ ..... سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ع) کاتک بدی چوتہ

۱ بھامبھلا کا دوجیوا بھاریجا والہ ——— سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ع) کاتک بدی ایکادشی

۱ کریامولو رامپور والہ ——— سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ع) کاتک بدی تیرس

۱ راے سانکلی ودسائی بھائی رام داس ..... سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ع) کاتک سدی تیرس

۱ کاچرا مامولو واونڑپلیا دوالہ ——— سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ع) کاتک بدی دوج

ترجمہ چٹھی بنام سری سرکار کپتان بارن ویل صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار منجانب آنریبل کمپنی بہادر بعد القاب معمولی — مسمی پرمرتی سنگہ ودیگر برادران موجر باتفاق اپنی اپنی سلام عرض کرتے ہین

اور بیان کرتے ہین کہ آپکا پروانہ درباب کرنے انتظام افیون کے پہونچا انتظام حسب ہدایات آپکے کیا جائیگا جسقدر افیون ہمارے صرف کے واسطے درکار ہوگی سرکاری کارخانہ سے حاصل کیجائیگی اگر کوئی شخص افیون بغیر روبرو گورنمنٹ کے لیجائے گا ہم اوسکو گرفتار کرکے کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرین گے یہ غرض ہماری ہے۔

المرقوم سنہ ۱۸۷۱ کاتک بدی ایکادشی روز پنجشنبہ (۲۰ نومبر سنہ ۱۸۲۱ع)

دستخط پرمرتھی سنگھ

تعلم جھلا ملاجی۔

چٹھیات بمضمون صدر گراشیا لوگونکی جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے بتواریخ مختلف جو اونکے اسماکے محاذی درج ہین پہونچی ہین۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱ جھالا بچرجی دا والہ | سنہ ۱۸۷۱ (سنہ ۱۸۲۱ع) | پوس سدی چوتہ روز |
| ۱ کسیاجی اونرتی والہ | سنہ ۱۸۷۱ (سنہ ۱۸۲۱ع) | پوس سدی اٹھمی |
| ۱ ناگ جی وکاندہا بھائی جیری والہ | سنہ ۱۸۷۱ (سنہ ۱۸۲۱ع) | کاتک بدی ایکادشی |
| ۱ ظالم سنگہ وجیوا بھای دیولیا والہ | // | // |
| ۱ جیبھی جی ونالا والہ | // | // |
| ۱ رنچور جی وہالا بھای کمالپور والہ | // | // |
| ۱ نتھو جی وکانتھر جی لالیا دوالہ | // | // |
| ۱ چاندا بھای وہری بھای بھرکوا والہ | // | // |
| ۱ کسیا بھای رتن جی وعطا بھای درود والہ | // | // |
| ۱ وستا جی کھبھلاو والہ | // | // |
| ۱ تیجو بھای وگجا بھاے۔ جاکھن والہ | // | // |
| ۱ رتن جی وعطا بھاے چلالہ والہ | // | // |
| ۱ ہرجی وشوکا | // | // |
| ۱ جی بھای و بھجی بھلگامرا والہ | // | // |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | جیتھی بھای وجورا بھای کنتھاریا والہ | سمت ۱۸۷۰ | (سنہ ۱۸۱۳ع) کاتک بدی ایکادشی |
| ۱ | کھیما بھائے تلسانا والہ | 〃 | 〃 |
| ۱ | بھم جی دنا تھو بھائے بھتھان والہ | 〃 | 〃 |
| ۱ | گوپال جی وتّنا بھائے اُنکا دایا دالہ | 〃 | 〃 |
| ۱ | جھالا ناگ بھائے وجیل بھای کھاندیا والہ | 〃 | 〃 |
| ۱ | کسلا بھائے و ملا بھای سملا والہ | 〃 | 〃 |
| ۱ | فلجی بھاراجی وجیتھی بھای تادی والہ | 〃 | 〃 |
| ۱ | سیشا بھائے جلا والہ | سمت ۱۸۷۰ | (سنہ ۱۸۱۳ع) کاتک سدی پورنماشی |

## نمبر ۹۲

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ رانا سری سوگارام جی آرامراوالہ وکنور باب جی بی والہ معرفت ادھکاری سدارام جسکے روسے وہ وزدی دیا اور جملہ حقوق کشتی طوفان زدہ ترک کرتے ہین۔

مین رانا سری سوگارام جی آرامراوالہ بذریعہ اِس تحریر کے متابعت منظور کرتا ہون جسمین دونون مقام بہتی اور آرامر اشامل ہین اور جو اسمین مندرج ہے اوسکی متابعت کرونگا۔

مہر کنور باب جی بہتی والہ

دستخط صحیح رانا سوگارام جی

عوام پر ہویدا ہو کہ مین کنور باب جی بہتی والہ معرفت ادھکاری سدارام منجانب اسکے کہ شہادت دلیل کافی دوامی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہوا قرار اور وعدہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے طرف سے کرتا ہون کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ ادھکاری سدارام منجانب میرے اور میرے الگرینڈ واگر منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا۔

## شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران وتجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور تجاران بری کی لہذا مین منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ مین اجانب

یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل وزدی دریائی کرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا یا مطیع میرے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشہ دزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ اور اعانت میرے لنگر گاہ مین نہائینگے مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ ہر طرح امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیہاے مصیبت زدگان کو دونگا اور جملہ حقوق اسبابت کشتیہاے طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہوگا ترک کرتا ہون ۔

## شرط دوم

کشتیان اور رعایاے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری کرنے بلا مزاحمت میرے لنگر گاہ مین باریابی گے اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح باریاب ممالک و لنگر گاہان آنریبل کمپنی ہونگے ۔

## شرط سوم

چونکہ دیوالہ مع معبد بنی صرف واسطے پرستش خدا کے ہے آنریبل کمپنی ہمیشہ دیوالہ مذکور کو صرف واسطے پرستش کے چھوڑ کر ہر ایک بنا بتسہیل و تحفظ پرستش کرینگے ۔

## شرط چہارم

مین بھی منظور کرتا ہون بنظر اسکے کہ آیندہ کبھہ تکرار اور غلط فہمی کی گنجایش نرہے کہ آنریبل کمپنی سندھی سیواجی یا کسی اوسکے رشتہ دار کو واسطے سکونت رکھنے بیچ مقام بنی کے مقرر کرین وقتاً فوقتاً اپنے جہاز لنگر گاہ مین بھیجین کہ وہ تحقیقات ضروری اس امر کی کیا کرین کہ آیا ان تمام شرائط کی تعمیل بلاحجت ہوتی ہے

المرقوم مرگسر یعنی اگسٹ سدی پورنماشی سمت ۱۸۶۶ یا ۱۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۹ ع

(نقل مطابق اصل ترجمہ کی ہے)

دستخط آرچبالڈ روبرٹسن

ترجمۂ نقل ضمانت جو دیوان ہنس راج ساہ نے منجانب راو سری ریدن کچ والہ کے بابت رئیس بنی و دوارکا کے کی

بسبب اسکے کہ میجر الگزینڈر واکر صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی بوساطت کھیری سندھی سیواجی کے

دوستی پیدا کرکے ایک عہدنامہ تحریری ساتہ کنور رامن جی رئیس بنی کے معرفت سدارام اور مولونایک دوارکا والہ کے منعقد کیا مین مہاراجہ راؤسری ریدن معرفت ہنس راج ساہ سامی داس دیوان کے منظور کرتا ہون ضامن واسطے تعمیل ان شرائط کے ہوتا ہون اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار آنریبل کمپنی مین ہوتا ہون اگر وہ کوئی امر خلاف اسکے کرین یا مصدر وزدی کے ہون یہ صحیح ہے مین ضامن اپنی رضا و رغبت سے ہوا ہون میرے ذمہ اسکی مطابقت کلیہ ہے —

المرقوم پوس سُدی چوتہ روز جمعہ سمت ۱۸۶۴

یہ میرے روبرو تحریر ہوا

نقل مطابق ترجمہ کے ہے

دستخط آرچبالڈ روبرٹسن

ایک ضمانت بعینہ ایسی ہی مولونائک سیمانی دوارکا والہ نے جسکا دیوان کچ شمل صدر ضامن تھا تحریر کیا ایک تحریر اسی قسم کی (باستثناء شرط سوم وچہارم وضمانت نامہ) مسمے واگھا نائک وہنگی والہ سے لی گئی اور ایک (باستثناء شرط سوم) کونور رمیگھراجی پوسترا والہ سے جسکی بابت رئیسان بنی اور دوارکا نے شمل ضمانت نامہ ذیل ضامن تھے لی گئی —

مہرامن جی
پسر بانجی

ترجمہ ضمانت ہو کونور بانجی بنی والہ اور مولونائک دوارکا والہ نے بابت رئیس پوسترا داخل کی —

مین کونور سری بانجی معرفت سدارام ادہکاری کے اور مولونائک سیمانی بسبب اسکے کہ پوسترا والہ نے ایک عہدنامہ شمل عہدنامہ بنی اور دوارکا والہ ساتہ آنریبل انگریزی کمپنی کے کیا بذریعہ اس تحریر کے بنظر تعمیل کرانے شرائط عہدنامہ مذکور ضامن ہوتا ہون اگر رئیس پوسترا کوئی امر خلاف اسکے کرے یا دزدی کا مصدر ہو تو ہم ذمہ دار اوسکے ہین اگر پوسترا والہ کسیطرح خلاف کرے وہ سب ہماری گردن پر ہے اور ہم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہین —

المرقوم پوس سُدی دوج سمت ۱۸۶۴

دستخط دو مرتبہ کے

صحیح

صحیح

## نمبر ۹۳

سنہ ۱۲۳۰ھ
اکبرشاہ بادشاہ غازی کا
فدوی شیرخان بہادر بابی

سری سرکار آنریبل کمپنی بہادر کو نواب بہادر خان جوناگڈہ والہ لکھتا ہی کہ ایک حق جو بنام جورطلبی مشہور ہے بذریعۂ ملک گیری ہرسال ہالار اور کاٹھیاوار خاص اور گائیکوار اور جھالاوار سے تحصیل ہوتا ہے میرے متعلق ہے اور جب کرنیل واکر صاحب بندوبست ملک کا کرتے تھے اوسوقت مین ایک تحریر اس مضمون کی گورنمنٹ مین گذرانی تھی جس کے رو سے منظور کیا تھا کہ وہ ریاست یا تعلقہ جو معرفت گورنمنٹ کے لیے ذمہ کے مطالبہ کا تصفیہ کردینگے اوس سے اوس مطابق لیا جائیگا اب مین بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ مین عرض کرتا ہون کہ میری خواہش یہ ہے کہ جورطلبی کا بندوبست کیا جاے اور جو روپیہ ہرسال سمت ۱۸۷۶ (۱۹۲۱-۲۲ء) سے مطابق مرضی گورنمنٹ کے واسطے دوام کے اور جو روپیہ ہرسال باتہ جورطلبی کے تحصیل ہو اوسمین سے چارآنہ فی روپیہ باتہ خرچۂ سوار اور پیادہ وغیرہ کے اور باقی مجھے دے مین یہ شرط داخل کرتا ہون —

المرقوم سمت ۱۸۷۶ ماکہ سُدی دسمی (یکم فروری سنہ ۱۸۲۱ء)

مرتب شد

## نمبر ۹۴

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ حامد خان بہادر جسکے رو سے وہ دزدی دریا اور جملہ حقوق نسبت جہاز طوفان زدہ کے ترک کرتے ہین —

عوام پر واضح ہو کہ مین حامد خان بہادر بابی فدوی شاہ عالم بادشاہ غازی حاکم شہر جوناگڈہ بنظر اسکے کہ شہادت اور دلیل کافی اور وافی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہوا قرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ میرے اور میجر الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا

## شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران و تجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران تجاران بری کی لہذا مین حامد خان بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ میز اجازت یا ترغیب یا خیم پوشی نسبت فعل دزدی دریا نکرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا یا مطیع میرے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشہ دزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت میری لنگرگاہ مین پائین گے اور اگر کوئی شخص ساکن ملک غیر میرے ملک مین سرکشی کریگا اور میرے ملک مین آکر کسیکو غارت کریگا مین اوس چور کا مسکن تباہ دونگا ۔

مین حامد خان بہادر یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ ہر طرح کی امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدگان کو دونگا اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہوگا ترک کرتا ہون ۔

## شرط دوم

کشتیان اور رعایا آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری کرنے بلا مزاحمت کے میرے لنگرگاہ مین بلا پائین گی اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح بارباب تمالک ولنگرگاہان آنریبل کمپنی ہونگے ۔

مین نے ان شرائط کو اس نظر سے منظور کیا کہ آیندہ کوئی وجہ تکرار یا غلط فہمی فیابین میرے اور آنریبل کمپنی کے گنجایش پذیر نہو ۔

المرقوم بلا تاریخ

مہر حامد خان بہادر

## نمبر ۹۵

ترجمۂ کاغذ منسلکۂ بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب نواب سری بہادر خان بہادر بابی تعلقہ دار جوناگڈہ ۔

بعد القاب معمولی جو بہادر محمد اور دیگر سیاہ عرب سبندی سرتاب ہوگئی تھی مین نے ایک عرضی

سرکار کو بھیجی تھی اور اونکی مہربانی سے ایک فوج بھیجی گئی اور تمام انتظام حسب دلخواہ کپتان بالینٹین صاحب نے کردیا اسپر مین نے اپنی خوشی سے ایک عہدنامہ سرکار کے ساتھ کیا شرائط اوسکی ذیل مین درج ہوتی ہین

## شرط اول

جو فوج سرکار سے میرے امداد کو آئی ہر ایک انتظام اوس سے حسب دلخواہ وقوع مین آیا اور کپتان بالینٹین صاحب نے صاحب گورنر ان کونسل بمبئی کو درباب ذخیرۂ فوج جو لینا واجب تھا تحریر کیا اور بموجب حکم سرکار کے جو روپیہ قرار پایا وہ بایمانداری ادا ہوگا۔

## شرط دوم

یہ روپیہ خرچہ فوج کا اوس روپیہ سے دیا جائیگا جو بذریعۂ ملک گیری کپتان بالینٹین صاحب منجانب آنریبل کمپنی تحصیل کرینگے سنہ ۱۸۰۳ (۱۲۱۷ھ) سے شروع ہوگا اور جو اقساط قرار پائین گی اونکے مطابق ادا ہوگا۔

## شرط سوم

میری ملک گیری کا دورہ ہر سال ہوگا اور ہمیشہ بذریعۂ آنریبل کمپنی ہوگا اور اونکے ساتھ میرا مختار بھی حاضر رہیگا اور جب ضرورت ہوگی تو میری سرکار سے بھی فوج دیجاے گی۔

## شرط چہارم

پرگنہ بات دندو کا ورپور و گوگو وغیرہ واقع تعلقۂ آنریبل کمپنی اوسوقت سے جب سے وہ تعلقۂ کمپنی مین آگئے ہین وہ دیندار جمعبندی سالیانہ میرے سرکار کے ہین وہ روپیہ جمعبندی اوسوقت سے اور آیندہ واسطے ہمیشہ کے باعث دوستی بذریعہ اس تحریر کے منسوخ ہوئی۔

## شرط پنجم

اور چونکہ واسطے اخراجات اضبی کے ایک لاکھ کوری فی سال واسطے ہمیشہ کے دیجاے گی اور اونکے واسطے جیت پور واسطے سکونت کے دیا گیا جسمین میرا بھی حصہ بلوچون کے ساتھ ہے سوائے اسکے میرے اور حصہ دس دیہات مفصلۂ ذیل واقع پرگنہ ہذا کے ہین ان سب کی پیداوار جدا جدا بابت میری تحصیل کے کل اوتمام بذریعۂ اس تحریر کے واسطے ہمیشہ کے حوالہ کیجاتی ہے پس تم وہ رقم تینتیس ۳۳ ہزار کوری عطا شدہ جو اب تک تحصیل ہوئی ہے مجرا دوگے اور سوائے اسکے پورا کرنے کو

رقم ایک لاکھ کوری کا ترسٹھ ہزار کوری باقی رہتی ہے یہ ہر سال آمدنی ملک گیری سے پوری ہوگی در دیہات جیت پور ذیل مین درج ہین ۔

میرا حصہ اور بلوجنکا دونون جیت پور مین

ہرایک نصف سمندی آلو مین

ہرایک نصف اکالو مین

ہرایک نصف وادی دیور مین

ہرایک نصف کھرسرو مین

ہرایک نصف سانکلی مین

ہرایک نصف موہن پور مین

ہرایک نصف داری دیہ مین

ہرایک دونون حصہ بلوچان کوندالو مین

ہرایک نصف سردار پور مین

ہرایک نصف پیلا یو مین

## شرط ششم

اور چونکہ جو عرب ابتک نوکر ہین وہ پھر نوکر نہونگے مگر جب جمعدار عمرو نے سرتابی کی تھی تو اوسپر جمعدار یحیے خان نے میری اچھی خدمتگذاری کی اوسپر مین نے اوسکا اطمینان بابت نوکری دوامی کے کیا تھا مگر اب جو یہ معاملہ خاص متعلق سرکار کے ہوگیا لہذا جمعدار مذکور بارہ مہینے کے عرصہ مین موقوف کیا جائیگا اور اگر عرب اس عرصہ مین کوئی تقصیر کرینگے مین اوسکا ذمہ دار ہون ۔

## شرط ہفتم

اور چونکہ شرائط بالا سرکار کمپنی کے ساتھ ہوئین اونکی تعمیل کلیہ ہونی چاہیے اور بغرض تعمیل اندرونہ مراسم کے مین نے اور کپتان بالئیین صاحب نے باہم اطمینان اور تسلی ہر ایک کی کرلی ہے ۔

المرقوم سمت ۱۸۷۲ ۱۸۱۶ ع بیساکھ سدی مطابق پنجم ماہ مئی وچہارم ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۳۱ھ

سند نواب جونا گڈھ جسکے روسے چند آمدنی مالگذاری آنریبل کمپنی کو دی گئی ۔

مہر کلاں نواب جوناگڈہ

بیچ شرط چہارم عہدنامہ جو مین نے سابق گورنمنٹ کو لکھدیا (مرقومہ دوم ماہ مئی ۱۸۱۶ء) آمدنی (جمبندی) جو مین ہرسال دندوکا ورنپور وگوگہ سے لیتا تھا واسطے دوام کے گورنمنٹ کو بطور دلیل دوستی اس تاریخ سے دی گئی جس تاریخ سے آنریبل کمپنی اپنی حکومت وہان کی اس مضمون کی ایک تحریری سند بھی متوسط کپتان بالینٹین صاحب دی گئی تھی مگر جو موضع دولیرا اوسمین شامل نتھا لہذا مین اب حسب بیان صاحب موصوف کے اور موافق خواہش گورنمنٹ کے آمدنی موضع مذکور کی بھی گورنمنٹ کو بطریق دلیل دوستی دیتا ہون —

المرقوم چیت بدی دواوسی سمت ۱۸۷۲ مطابق ۱۳ ماہ اپریل ۱۸۱۶ء

مہر خورد نواب

## نمبر ۹۶

اقرار جو بتاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۳۶ء نواب جوناگڈہ نے درباب موقوفی رسم ستی اپنی حکومت مین کیا

بعد سلام — باعث اسکو تحریر کرنیکا یہ ہے کہ ایک بھٹیانی بمبئی سے آکر یہ اگ راہ مین ستی ہوگئی اور جو سرکار نے اس رسم کے موقوفی کے نسبت احکام جاری کیے ہین لہذا ایک فصل میرے اوپر تعینات ہوا کہ مجھسے جواب اس امر کا لے اور جو اس امر کی کیفیت گورنمنٹ مین گئی اور یہ خیال گذرا کہ یہ امر اولین ہے لہذا مجھے جواب دہی سے بری کیا لہذا مین یہ تحریر اس مضمون کی لکھدیتا ہون کہ اب سے آیندہ ایسی تدابیر تعلقہ مین کیجائین گی کہ آیندہ کسیکو اجازت ستی ہونیکی نہوگی اور اگر آیندہ بھر یہ واردات وقوع مین آئے تو مین ذمہ دار ہون اور جو تجویز میری نسبت سرکار مناسب تصور کرے اوسکا مین سزاوار ہونگا —

مہر نواب

اسی قسم کا اقرار سیدی جعفر آباد والہ سے کیا گیا —

## نمبر ۹۷

۶۰۱۳۶

ترجمہ یادداشت نواب جوناگڈہ بنام لے ٹالٹ صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۱۹ ماہ مارچ

آپکی بیٹھی اور مہاراجہ گائیکوار کا اقرارنامہ مرقومہ ۱۹ ماہ شوال سمبونچارا وصاحب گج نے ایک اقرارنامہ دربارب محاصل کشتیان کیا اور آپ نے اوسپر حکم لکھا کہ مین بھی ویسا ہی اقرارنامہ کرون ۔

میرا جواب یہ ہے کہ مطابق نقول کے جو آپنے میرے پاس بھیجین مین نے بھی نقول کراکر تمام اپنے بندرگاہان وراول ومنظور وغیرہ مین بھیجکر حکم دیا کہ اونکے مطابق کاربند ہون ۔

المرقوم سمت ۱۹۰۲ پھاگن بدی ستمی (۱۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ع)

## نمبر ۹۸

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ جام جساجی نوانگر والہ جسکے روسے اوسنے آیندہ دزدی دریا اور جملہ حقوق کشتیان طوفان زدہ ترک کیے ۔

عوام پر واضح ہو کہ مین جام جساجی نبظر اسکے کہ شہادت اور دلیل کافی ووافی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہوا اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ میری منجانب اپنے اور میجر الگزنیڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی کی بتصدیق گورنمنٹ

## شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران اور تجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور تجاران بری کی لہذا مین جام جساجی نوانگر والہ منجانب اپنے واپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ مین اجازت یا ترغیب یا تشبیہ یا شبہ یا شی نسبت فعل دزدی دریا نکرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا یا مطیع میرے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشہ دزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت میری لنگرگاہ مین نپائین گے اور مین جام جساجی یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ ہر طرحکی امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدہ کو دونگا اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہو کا ترک کرونگا ۔

## شرط دوم

کشتیان اور رعایاے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری بلا مزاحمت کے میرے لنگرگاہ مین باریابین گے اور جو تجارا ور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح آیا

ممالک ولنگر کا ہان آئندہ بیل کمپنی ہوسکے۔

الرقوم ۲۰ پوس بدی اماوس سمت ۱۹۶۸ مطابق ۲۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۲ع

دستخط رودرجی رگھناتھ جی

از طرف جام جہانی

ایک بعلیحدہ دستی قسم کا اقرار نامہ خواص [illegible] اور بریک جی جو پیشکار دربار سے لیا گیا۔

## نمبر ۹۹

یادداشت شرائط مطابق جسکے اقرار نامہ جام نواگر سے تاریخ ۲۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ع کو طلب ہوا تھا اور وہ بلا تامل رئیس مذکور نے تاریخ مزبور کو داخل کیا۔

### شرط اول

مطالبہ زر جمع زراعتی سای دمن کچ والا کا ہے اسکی ادائی بموجب فیصلہ ایجنٹ گورنمنٹ چاہیئے۔

### شرط دوم

تمام بندرگاہ سہ یاہ مع اوسکی اصلی حدود کے سرکار گیکواڑ کے پرداخت چاہیئے پیداوار بوجہ اوسکی جو کچھ شامل لاکھ روپیہ کے ہوکر تمہاری خراج سالیانہ میں اضافہ ہوگی جو محاصل کمبایا سے آتا ہے وہ شامل ہوگا وہاں کے تجاران سے تحصیل ہوا ور نیز حاصل شیاہ سہ یاہ میں اشتکان کمبایا فروخت کریں گے

### شرط سوم

قلعہ مورپور مسمار کیا جاوے۔

### شرط چہارم

عرب سہ بندی بہ طرف ہوا ور صرف تین سو قدیم ملازم نوکر رہیں۔

### شرط پنجم

بابتہ اطمینان کچ کوری اور برطرفی سہ بندی اور پھر سہ بندی کے نوکر رکھنے کی تغیر محمد کریم شاہ جمیدان کلان ضامن ہوں اور اگر پھر کبھی ضرورت سہ بندی رکھنے کی ہو تو اجازت گورنمنٹ کی حاصل کرنی چاہیئے۔

### شرط ششم

واسطے خرچہ فوج کے پندرہ لاکھ کوری درکار ہیں۔

## شرط ہفتم

جن لوگون نے ایک افسر انگریزی کو بمقام گوب قتل کیا تھا وہ بلا تامل سپرد کر دیے جاین اور جو بندوق اور گھوڑا اونکا لیا ہے وہ واپس دیا جاے ۔

## شرط ہشتم

جرمانہ پانچ ہزار روپیہ بابت انفساخ عہد دفتر کشی ادا کیا جاے اور بھاٹ چارن ضمانت واسطے ادا دفتر کشی بمقام نوانگر اور اوسکے متعلقات کی داخل کیجاے ۔

## شرط نہم

پرگنہ سرفراز خاندان دہرول کو واپس دیا جاے جو بامداری یعنی ذمہ داری کیجے کی ہو چکی اس امر کی بھی ضمانت داخل کرنی چاہیے ۔

## شرط دہم

جو اس کسی جزاسیا کا جو مالک سے بغیر اجازت گورنمنٹ کے سنہ ۱۸۱۶ء سے خرید کیا گیا ہو زبردستی چھین لیا گیا ہو واپس کیا جاے ۔

## شرط یازدہم

پرگنہ رنپور قلعہ اور شہر مع بارہ دیہات کے کنور ستاجی کو دیا جاے اور جو جمعبندگی گورنمنٹ کو دیجاے اوسکا فیصلہ گایکوار کرینگے اور خرچہ جو ستاجی کا بیچ طلب کرنے ضمانت گایکوار کے ہوا ہو اور جو آٹھ ہزار روپیہ شمار مین آتا ہے اور جو اسباب والدہ ستاجی کا قبضہ مجاہم مین ہو وہ قسم بہ قسم سپرد کیا جاے اور نیز مال واسباب ستاجی جو رہا ہو ۔

## شرط دوازدہم

نذرانہ مہاراجہ فتح سنگھ کا جو پچیس ہزار روپیہ ہے ادا ہونا چاہیے ۔

## شرط سیزدہم

فصل ضامنی بھاٹ اور چارن کی واسطے اطمینان گورنمنٹ کے داخل ہونی چاہیے ۔

## شرط چہاردہم

ایک موضع ناجی جمعدار کو اور اسے اوسکے ایک موضع سابق کے دیا جاے ۔

## شرط پانزدہم

کوئی بھاروتیا جو نگر میں ہو کچھ میں بھیجا جاوے وہاں اوسکے کام کا بندوبست ہوگا دوبارہ حفاظت نہ

## شرط شانزدہم

تمام اسباب فوج مجموعی کا جو تعلقہ نگر میں چوری گیا ہو واپس دیا جاوے۔

## شرط ہفدہم

جرمانہ لاکھ روپیہ کا سرکار گایکوار کو اس سبب سے دیا جاوے کہ اونکو ضرورت بنانے دمدمہ وغیرہ کی بقا نگر کے ہوئی۔

(منظور جام) صحیح

ترجمہ فعلنامہ جو بھاروت میر و متماسا کن دہم کام اور رام ۱۰ اس فتحہ ساکن جسون واقع پرگنہ چلاوڈ نے سرکار سری مہت راؤ سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر مہین مہتی بچاگن بدی دوج سنہ ۱۲۶۶ مطابق ۲۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء داخل کی۔

ہم برضا و رغبت اپنی فعلنامہ مذکورہ کی بابت جام صاحب نوانگر والہ کے سب شرائط ذیل ہوتے ہیں

## شرط اول

وہ کسی تکرار اندرونی میں دخل نہیں دیگا اور نہ کسی بھاروتیا کی یا راجپوت کو پناہ دیگا اور نہ وہ غریب تکرار کی یا دست اندازی بیچ عہدہ داران کے کریگا مگر سب حدود شمل ایام قدیم قائم رکھیگا اگر کوئی بھیاد اپنی زمین یا موضع دیگا وہ اوسکو قبول نہیں کرے گا اور کسیطرح کچھ تکلیف کسیکو بابت تکرار یا نامنع گذشتہ کے نہیں دیگا اور دزدان کو پناہ نہیں دیگا اور اگر ایسا کرے تو ساتہ ضمانت کامل کے کریگا دزدی تعلقہ یا شاہراہ میں نہیں ہوگی اگر کوئی شخص بغرض اپنے کوئی موضع یا کچھ اراضی فروخت کریگا تو خرید و فروخت اوسکی بغیر اجازت سرکار نہوگی۔

## شرط دوم

وہ کسی دشمن گایکوار یا گورنمنٹ کمپنی کے ساتہ تحریر نہیں کرے گا۔

## شرط سوم

+ علاوہ قطعات مضامین ہر ایک شرط کے مندرجۂ عہدنامہ ۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء کے لیے گئے تھے مگر سوائے مضامین کے جو نسبت چکدہ تھین اسواسطے اونکے درج کرنے کی ضرورت متصور نہیں ہوئی۔

وہ کسی گروہ یا دوان کو اجازت و زدوی یا حملہ آوری یا غارتگری کی بیچ مخالات سرکار سری سنت پت
یہ دہان اور گلگیت اور آنریبل کمپنی کے نہین دیگا وہ اسکی بھی اجازت نہین دیگا کہ ضعیف مسافر
یا تجاران کو ہو بجلے ہمراہ وہ راہنما اور سپاہ درمیان اپنے اضلاع کے دیگا اگر کچھ نقصان تجاران کو
نہ ہوگا تو جس وقت پر ہوگا وہان سے [illegible] ذمہ دار وہ ہونگے اور [illegible] اپنے
دیہات جاوید ہوگا یا اسراع دوان کا لگا دیگا۔

## شرط چہارم

کہ اوسنے کوئی اراضی یا موضع کسی زمیندار ضعیف کا اپنے قبضہ مین کر لیا ہوگا وہ چھوڑ دیا جائیگا اور
واقعت واجبی قائم اور تکرار رفع ہوگی۔

## شرط پنجم

بیع مورخہ [illegible] کے اوسنے سرکار سے وعدہ کیا تھا کہ وہ تین سو عرب بلی سے زیادہ
نہین رکھیگا اگر اوسکے ذخیرہ مین کمی ہوگی تو وہ اجازت سرکار سے طلب کریگا اور اگر اوسکو اجازت نہ ہوگی
تو وہ زیادہ نہین رکھیگا۔

یہ سب شرائط ہمارے ذمہ ہین اور ہم کل بصلی ادا کرینگے۔

تحریر بالا صحیح ہے

دستخط بھاروت ہیرو مہتا

دستخط بھاروت رام داس نتھو مہتو + یہ علامت اونکے دستخط کی ہے۔

مہر کلان

ترجمہ پروانہ سرکار سری راولپنڈی آنندباد گلگیت رسیناخاص خیل شمشیر بہادر بنام جام جماعی میر نلتار
بعد دعا کے واضح رائے کہ جس سبب سے فوج خاص فوج کشمیر آنریبل کمپنی بہادر قلعہ سے نکلی
اول ہر ایک کو معلوم ہی ہوگی کہ صلح ہو جائے مگر کچھ فائدہ واقع نہین ہوا اس نظر سے کہ تمکو
یاد ہوگا جب تمنے سلوک کیا تھا ہماری جمعیتدی ایک لاکھ روپیہ سالیانہ بیع پیدا اور نگر کا، سرباہ کے

۱۸۶۹ء سے زیادہ کی گئی اگر آئندہ تمہارا طریق ایسا ہوگا جو سرکار میں ہوگا تو دس سال کے بعد خوش کرکے کچھ مطالبہ اس اضافہ میں کریں۔

المرقوم پھاگن سدی چتردسی سمت ۱۹۱۸ (۲۶ فروری ۱۸۶۲ء)

مرتب شد

مہر

ترجمۂ سند مرتبہ سرکار راؤسری آنندراؤ گایکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جام جسا جی نواگر والہ

سرکار نے لنگر گاہ سرپاہ واقع نگر تمام و کمال بڑے دیگر بطالبہ سے باعث تمہاری بدوضعی کے ایسا اسطور پر تمنے اوسکے دیے کی تحریر کردی

تمہارے تعلقہ کو کچھ دقت سرکاری فوج قلعہ سے جو اوس مقام میں رہیگی نہوگی مثل احکامات سوار و پیادہ و محصول مسافران وارد و صادر صرف کاہ اور ہیزم کی تکلیف ہوگی ہماری فوج قلعہ کی کوئی مامور جو تمہاری رعایا کریگی ساعت نہیں کرینگے اور تھانہ سے بھی کچھ تکلیف نہوگی ہماری فوج قلعگی تمہارے مجرمان کو پناہ نہیں دیگی۔

تجاران کھمبالیا جو اسباب سرپاہ سے کھمبالیا لیجائینگے وہ تمکو محصول معمولی دینگے اور یہی طریق تجاران سرپاہ کا ہوگا جو کھمبالیا میں اشیا فروخت کرینگے۔

تجاران سرپاہ جو اسباب سرپاہ سے متصل کھمبالیا کے لیجائینگے وہ تمکو محصول جزوی راہداری ادا کرینگے دزدان وغیرہ تمہارے علاقہ کے بندرگاہ یا تجاران کو تکلیف نہیں دینگے اور نیز آمد و رفت اسباب میں بیچ ملک مذکور کے انسداد ہوگی

اگر کسی تجار کا اسباب جسنے کھمبالیا کا محصول راہداری ادا کیا ہے تمہارے علاقہ میں چوری جائیگا تمکو اوسکا معاوضہ کرنا پڑیگا اور اگر چور دوسرے علاقہ کے ہونگے تو تمکو اونکا مقام تبانا ہوگا۔

سرکار بندر مذکور کو آباد یا زیادہ کرے اسمیں کچھ مزاحمت نہوگی۔

سرکار درباب تحریر بالا کے قول کرتی ہے اسبارہ میں بابنڈی یعنی اطمینان کپتان جیمس رووٹ کارنیک صاحب رزیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی کی لگائی جاتی ہے۔

المرقوم پھاگن سدی چتردسی (۲۶ ماہ فروری ۱۸۶۲ء)

مرتب شد

مہر

## نمبر ۱۰۰

ترجمہ چٹھی جام سمل جی نواگر والہ بنام لے مالٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۲۲ ماہ مارچ ۱۸۳۳ء (بیاگن صدی دسمی سنمط ۱۹)

آپکی یادداشت مع نقل قواعد درباب پرتیت کشتیان جو باعث شہرت بادلنگر گاہ مین آئی پہونچی تھی اور آپسے گفتگو بھی اسبارہ مین جب آپ نواگر مین آئے تھے بمیان آئی تھی اب مین اس یادداشت مین لکھتا ہون کہ مین مطابق قواعد مذکور کے کاربند ہونگا اور اپنے بندرگاہان مین احکام روانہ کرونگا یہ اطلاعاً تحریر ہوا۔

---

## نمبر ۱۰۱

ترجمہ تحریر جو بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۳۳ء فیابین دیوجی رسل اور واگجی دیسی منجانب راول بھیکنگ راجہ بھونگر ہوئی اور پاس ولیم اینڈرو پریایس صاحب چیف بابتہ امور انگریزی اور گورنر قلعہ اوبڑہ سورت متعلق سینہ گذری۔

نواب مومن خان نواب کیمبے جو بروچ مین آئے اور اونھون نے ولیم اینڈرو پریایس صاحب کو مختار کیا کہ وہ معاملہ ساتہ راجہ بھونگر کے درباب اوسکو دینے قلعہ تولاجی کے کرین ہم دیوجی رسل اور واگجی دیسی مرسلہ راجہ موصوف بباعث اسکے کہ ہمکو کل اختیار راجہ نے بابتہ کرنے عہد نسبت قلعہ مذکور کے کیا ہے اس تحریر سے فیصلہ کرتے ہین کہ قلعہ مذکور راجہ کو بالعوض پچہتر ہزار روپیہ کے دیا جائیگا اوسکو ولیم اینڈرو پریایس منجانب نواب منظور کرتے ہین اور ہم بھی دیوجی رسل اور واگجی ایسی اسکو قبول کرتے ہین اور جو نواب صاحب فی آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو مبلغ ۷۵ روپیہ منجملہ اس رقم ادائی بابتہ قلعہ مذکور کے دیا ہے ہم دیوجی رسل اور واگ جی دیسی منجانب راجہ موصوف اقرار کرتے ہین کہ جب قلعہ صاحب کے سپرد ہو جاویگا اوسکے ایک مہینے کے بعد ہم روپیہ مذکور یعنی ۷۵ روپیہ نواب کو دینگے بشرطیکہ قلعہ مع اتواب اور سامان کل نواب نے انگریزون سے پایا ہوگا راجہ کو دیا جائیگا اور نسبت باقی پچاس ہزار کے جو آنریبل کمپنی کو پانا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ یہ روپیہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ کی قسط کرکے سب ادا کر دینگے اسمین کچہ تفاوت نہوگا۔

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۷ ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۸ھ مطابق ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۳۳ء

دستخط دیوجی رسل

دستخط واگھجی دیسی

ہم اسکو منظور کرتے ہین

دستخط دانیل ورپیر

دستخط جان وائسن

دستخط رابرٹ گارڈن

دستخط بریوس فلیجر

دستخط ولیم شا

دستخط رابرٹ گارڈن

دستخط بنجمن لویس

دستخط ولیم ٹیلر

## نمبر ۱۰۲

تحریر جو بتاریخ ۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ برودا منجانب آنریبل کمپنی کو راول بجیسنگ ٹھاکر بھونگرا اور اوسکے فرزند کنور بجے سنگہ نے اس مضمون کی دی ۔

ایک تمسک سرکار مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو لکھدیا تھا جسکے رو سے بوساطت اور بضامنی بھروت امرجگروپ کے ہمنے وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنے تعلقہ کی ادائی سالیانہ تعدادی جو ہمیشہ کے لئے ۳۵۰۰۰ روپیہ (مع خراجات) بمقام برودا عرصہ دس سال تک دیا کرینگے اور ایک دوسرے عہدنامہ کے رو سے ہمنے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ ہم وہ واسلے دوام کے دینگے ۔

اب آمدنی جو ہمیشہ کے لئے ۳۵۰۰۰ ہزار پانچ سو روپیہ مذکور سرکار آنندراؤ گائیکوار سے بنام آنریبل کمپنی منتقل ہو گئی مین بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے فسلاً بعد نسل اقرار کرتا ہون کہ مین وہ روپیہ ہر سال اونکو یا جسکو وہ نامزد کرینگے اوسکو حسب تفصیل ذیل دیا کرونگا ۔

ایک قسط بماہ مگسر مینی اگھن ——— مبلغ ۱۷۵۰۰ روپیہ

ایک قسط بماہ پوس ——— مبلغ ۱۷۵۰۰ روپیہ

ایک قسط ماہ ماگھہ ——— مبلغ ۵۰۰۰ روپے

کل ——— مبلغ ۵۰۰۰ روپے

اقساط مذکورۂ بالا سکۂ جلینی سورت مین ادا ہوا کرینگی

یہ عہدنامہ دس سال کے بعد سمت ۱۹۶۵ یا عیسوی ۱۸۰۹ء سے مجدد تحریر ہوگا اور بموجب شرائط اس عہدنامہ کے مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میرے ورثہ اور جانشینان جبتک یہ میرا علاقہ بقبوضہ قائم رہیگا کاربند ہوا کرینگے اور مبلغ ۵۰۰۰ مرقومہ بالا بابتہ میرے علاقہ کے کل مطالبہ ملک گیری وغیرہ سرکار پیشوایا گائیکوار ہے اور درحالیکہ مین روپیہ اقساط معینہ کے مواقف ادا کرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین سود بحساب فیصدی یکروپیہ فیماہ کے ادا کرونگا —

المرقوم سمت ۱۹۶۶ انجیمی کاتک بدی یا تاریخ ۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۸ء

تحریر بالا صحیح ہے

راول بخت سنگہ

پروانہ میجر الگزنیڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی بنام راول بخت سنگہ ٹھاکر بھونگر اور بنام کنور سنگہ فرزند ٹھاکر مذکور مرقومہ ۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۸ء —

جو مین نے کاتک شدی دوج سمت ۱۹۶۴ مطابق یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۷ء ایک اقرارنامہ سرکار مین داخل کیا ہے جسکے روسے مین نے وعدہ کیا کہ مین آنریبل کمپنی کو ہر سال تمہاری سالیانہ جمعبندی اور خراجات ادا کیا کرونگا اور یہ اقرارنامہ بعد دس برس کے سمت ۱۹۶۵ سے پھر مجدداً تحریر ہوگا لہذا تم پر بیچ تردد کرانے دینے ملک کے ساتھہ اطمینان کے کرو اور اپنی جمعبندی اور خراجات مطابق اپنے تسلک کے جب وجب قسط ہوا ادا کرتے رہو وہ روپیہ بابتہ اضلاع مفصلۂ ذیل کے ہے —

۱ اومراڑا لونیانا

۲ تعلقۂ دھوا اور بھاور

۳ تعلقۂ دھور

۴ تعلقۂ تالاجا وغیرہ

۵ تعلقہ جات جلال پور ومروا ودھوسا ولاتھیا —

۶ تعلقۂ امبیر

۷ تعلقۂ واگ نگر

۸ موضع نیلی گودرن واشودر وشادی امبا وغیرہ متعلقہ بکھاراپٹ

۹ تعلقہ جات گدہرا و بھمراد

۱۰ موضع راجولا

۱۱ تعلقہ جات سانبرو کوندالہ

۱۲ تعلقۂ گوندالو

اگر کسی سال مین کوئی آفت دراصل نازل ہوگی تو اوس سال سرکار اوسکا لحاظ کریگی مقتضے فعلضافت دوامی داخل کی ہے مطابق اسکے تم اپنے عہود کی تعمیل کرو اور اطمینان رکھو کہ ہر ایک معاملہ راست میں گورنمنٹ تمہارا لحظ مدنظر رکھین گے۔

سرکار پیشوا اور نہ سرکار گایکوار کچھ مزاحمت یا مداخلت جمعبندی بالا مین نہین کرینگے اور اگر وہ ایسا کرین گے تو کمپنی اوسکا جواب اونکو دینگے۔

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم ۸ ماہ نومبر ۱۸۰۸ء۔

## نمبر ۱۰۳

عہدنامۂ ذیل منعقدہ ۸ ماہ ستمبر ۱۸۴۰ء جو فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ٹھاکر بھونگر والہ بجے سنگہ جی و بخت سنگہ جی منعقد ہوا اوسکی تین پرت دستخط اور مہر ہو کر تیار ہوئین جسکی ایک پرت گورنمنٹ بمبئی کے دفتر مین رہیگی اور ایک ٹھاکر کے پاس اور ایک دفتر صاحب کلکٹر احمدآباد مین۔ یعنے

## شرط اول

ٹھاکر منظور کرتا ہے کہ وہ بالعوض مبلغ چار ہزار روپیہ کے جو اوسکو ایسٹ انڈیا کمپنی دینگے اور ہر سال اوسکو اور جانشینان کو دیتے رہین گے اپنے جملہ دعاوی نسبت حصۂ محصول زمین و محصول بحری مقام گوگو ترک کریگا وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ جملہ دعاوی نسبت آبکاری و تماکو و دیگر اشیاء

بیچ قصبۂ مذکور کے ترک کریگا اور یہ بھی اوسنے منظور کیا کہ وہ اپنے مجلہ دعاوی نسبت حق دلالی و بوجھ مع حقوق بھاموی راقصبۂ مذکور کے ترک کریگا سوائے اسکے ٹھاکر یہ بھی وعدہ کرتا ہے اور بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتا ہے کہ وہ کچھ استحقاق نسبت حق لوازمہ و محاصل وغیرہ قصبۂ گوگو خواہ وہ ادائی ایسٹ انڈیا کمپنی کے یا رعایاے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہون اور نیز جو کچھ باقی بابت محاصل مذکور بالا قبل از تاریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۳۶ء کی ہوگی نہین رکھے گا۔

## شرط دوم

اور چونکہ ایک حکم آنریبل گورنران کونسل بمبئی نے جاری کیا ہے کہ ٹکسال روپیہ کی بھونگر مین موقوف ہو لہذا اب ٹھاکر مذکور بالعوض مبلغ اہلیانہ کے جو ایسٹ انڈیا کمپنی اوسکو اور اوسکے جانشینان کو ہر سال دیا کرینگے بذریعہ اس تحریر کے سکہ ڈالنا ہر قسم کا بھونگر اور اوسکے علاقجات ماتحت مین اور نیز اوسکے علاقۂ متبوضۂ کاٹھیاوار مین ترک کریگا اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہے کہ وہ احتیاط سکہ ڈالنے پیسہ اور ہر قسم کے روپیہ سے مقامات مذکورۂ بالا یا کسی اور مقام مین کریگا اور زیادہ برین بذریعۂ اس تحریر کے جملہ دعاوی نسبت ٹکسال کے جو قبل تاریخ یکم دسمبر ۱۸۳۶ء اوسکی واجبی تھی ترک کریگا بشرطیکہ ہر دو شرائط مذکورۂ بالا ایسٹ انڈیا کمپنی راضی ہین کہ وہ ٹھاکر مذکور کو ہر سال یکم دسمبر ۱۸۳۶ء سے مبلغ چھ ہزار سات سو ترانوے روپیہ چھ آنہ پانچ پائی دیا کرینگے۔

بشہادت اسکے ہم اسپر اپنے دستخط اور مہر کرتے ہین جان ہاینڈ پیلی کلکٹر پریمٹ و آبکاری وغیرہ پنجاب ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور ٹھاکر راول بجے سنگہ جی فریق ثانی آجکی تاریخ ۸ ماہ ستمبر ۱۸۳۷ء مطابق سمت ۱۹۹۳ بھادون سدی دواد شمی۔

دستخط جے ایچ پیلی۔
کلکٹر پریمٹ و آبکاری وغیرہ

اس عہدنامہ کو گورنمنٹ نے بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۳۷ء تصدیق کیا۔

## نمبر ۱۰۴

ترجمہ خلاصہ چٹھی ٹھاکر بھونگر بنام آرتھر لاٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۳۶ء

آپکی چٹھی مرقومہ ۳ ماہ جنوری ۱۸۳۶ء پہونچی اوسکے مضمون سے آگہی ہوئی آپ تحریر کرتے ہین

کہ درباب محصول کشتیان جو آمدورفت بمبئی سے سندہ یا دیگر مقام کو کرتی ہین اور باعث شدت باد یا کسی اور وجہ سے میرے لنگرگاہ مین آتی ہین وقت عائد ہوتی ہے اور اس سبب سے نقصان تسہیل تجارت مین ہوتا ہے اور گورنمنٹ نے ایسی کشتیون کی معاملہ پر غور کیا ہے اور راؤصاحب کے نے تعمیل خواہش گورنمنٹ بعض قواعد اس باب مین بتاریخ یکم دسمبر ۱۸۴۴ء ترتیب دیے ہین اونکی نقل میرے پاس بذریعہ چٹھی مرقومہ ۱۷ ماہ اکتوبر ۱۸۴۴ء مرسل ہوئی تھی اوسمین مجھے اطلاع دی گئی تھی کہ میری نیکنامی کا باعث ہوگا کہ مین انتظام دوبارہ سدراہ اشخاص مسافران بحری کرون اور اگر مین اوسی قسم کا انتظام اپنے بندرگاہ مین کرونگا جیسا بندرگاہ کچھ مین جاری ہے تو وہ باعث خوشنودی گورنمنٹ اور نیز موجب میرے فائدہ کا ہوگا آپنے مجھسے جواب اس تحریر کا طلب کیا ہے میری نہایت خوشی اور رضامندی اسمین ہے کہ حسب خواہش گورنمنٹ عمل درآمد ہو اور میری تئین خواہش ہے کہ میرے ملک کو فائدہ ہو لہذا اب مین نقل کو اغذ مذکور بندرگاہان موادتولا جا مین بھیجتا ہون کہ اونکے مطابق عمل کیا جاے ایک نقل اونکی مین نے اپنے متصدی کچھ یان کو بھی دی ہے اور حکم دیا ہے کہ اوسکے مطابق کاربند ہو۔

المرقوم یوس بدی چھٹہ سمت ۱۹۰۱ مطابق ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۴۵ء۔

## نمبر ۱۰۵

ترجمہ یادداشت ٹھاکر بھونگر بنام میجر ڈبلیو لانگ صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۴ء

چونکہ انتظام درباب نہ لینے محصول کے اون کشتیون سے جو باعث شدت باد یا کسی اور ایسی وجہ سے کراچی بندر یا کسی اور بندر مین جاتے ہوئے یا وہان سے بمبئی آتی ہونے آئین سابق کیا گیا تھا اور آور بارہ مین آپکو تحریر بھیجی گئی تھی مگر اب مین یہ تحریر کرتا ہون کہ مطابق انتظام مذکور کے مین اون کشتیون سے جو سرکار کی ہونگی یا کسی اور بندر واقع کاٹھیاوار کی ہونگی اور باعث شدت باد میرے لنگرگاہ مین آئینگی نہ لونگا مگر جو راؤصاحب کچھ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ اون کشتیون کا محصول نہین لینگے جو تعلق کراچی بندر یا بمبئی سے رکھتی ہونگی تو مجھے محصول اون کشتیون کا اونکو دینا ہوگا جو میرے بندرگاہ کی باعث شدت باد لنگرگاہ کچھ مین جائین گی پس اسیوجہ سے مین بھی محصول کشتیان کچھ سے مطابق میرے رسم قدیم لیا کرونگا۔ المرقوم سمت ۱۹۰۱ یوس سُدی چھٹہ مطابق بستم ماہ دسمبر ۱۸۴۴ء

بقلم سوال لعل شام جی

یادداشت

انتظام مثل بالا درمیان مضمونہ ذیل نے بھی تبواریخ مختلف منظور کیا۔

جام نوانگر ..... }
جام جوناگڈہ ..... } تاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء
رانا سی پوربندر ..... }
سیدی جفرآباد ..... تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء

## نمبر ۱۰۶

بندوبست جو مطابق قواعد گورنمنٹ بمبئی کے نمبر ۲۶ مورخہ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء کے ہوا۔ جو عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ ملکہ معظمہ و ٹھاکر بھوگر جسونت سنگہ جی و بھوسنگہ جی قرار پایا اوسکے تین پرت تیار ہوکر اوپر دستخط ہوئے بتمامہ اونکے ایک پرت گورنمنٹ ملکہ معظمہ مقام بمبئی مین رہے گی اور ایک پرت ٹھاکر کو دیجائیگی اور ایک پرت دفتر صاحب کلکٹر احمدآباد مین رہے گی۔

## شرط اول

ٹھاکر مذکور اقرار کرتے ہین کہ مستاجری دیہات اونکے تعلقہ کی جو اضلاع دندوکا ورنپور و گوگو مین واقع ہین اور جنکی مستاجری ۱۸۴۹ء مین ہوئی تھی تاریخ یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء سے منسوخ متصور ہوگی اسکے عوض ٹھاکر مذکور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بابت دیہات مندرجہ مستاجری مذکور بارہ ہزار روپیہ سالیانہ ادا کیا کرینگے اور اس رقم مین کچھ کمی بباعث نتیجہ نالشات یا کسی اور وجہ کے سے جو کوئی شخص نسبت استحقاق قبضہ ٹھاکر مذکور واقع تعلقہ مذبور دائر کریگا نہوگی اور نہ علاقجات مذکور باستثنائے بھوگر مع ودواو سجورا و دیگر دس مواضع اونکے جواب شامل کاٹھیاوار کیے جائینگے بباعث اس ادائی کے کسی اور محصول سے جو نام نہاد محاصل اراضی یا مالگذاری نہوگا اور جو گورنمنٹ اپنے اضلاع مین موافق قاعدہ کے جاری کرینگے متصور نہونگی۔

## شرط دوم

جملہ دعاوی ٹھاکر مذکور نسبت گورنمنٹ کے تاریخ یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء تک حساب ہوکر مبلغ بارہ لاکھ اکیس ہزار اکتالیس روپیہ تیرہ آنہ سات پائی قرار پائے اسکو ٹھاکر مذکور منظور کرتے ہین اور ٹھاکر

مذکور کو

مذکور کو بابت مالگذاری کے مبلغ بارہ لاکھ اکہتر ہزار باسٹھ روپیہ گیارہ آنہ گورنمنٹ کو دیتا ہے اسکو ٹھاکر مذکور قبول کرتے ہین اور باقی پچاس ہزار بیس روپیہ تیرہ آنہ پانچ پائی ٹھاکر مذکور قبل از یکم ماہ مئی ۱۸۴۸ء داخل خزانہ کرینگے سوائے سالیانہ رقم سیٹ ۹ پال ۲ پال ۱ پال کے جو ۱۸۴۸ء ہین بطور معاوضہ حقوق ٹھاکر واقع گوگو اور منافع نمکسار قرار پائی ہے اور کوئی رقم معاوضہ سالیانہ ٹھاکر مذکور بعد تاریخ مسطور گورنمنٹ کو دینی نہوگی تاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۴۶ء اور بعد ازان ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی رقم مالگذاری کاٹھیاوار ہر سال تمام وکمال مطابق بندوبست کے ادا کیا کرینگے —

## شرط سوم

ٹھاکر مذکور قواعد ذیل بجاے اون قواعد کے جو اب تک بابت تحصیل محاصل لنگرگاہ بھونگر عمل مین آتے ہین منظور کرتے ہین —

اول — گورنمنٹ محاصل لنگرگاہ اوسی شرح کے موافق تحصیل کرینگے جو انگریزی لنگرگاہان مین رائج ہے اور بعد وضع کرنے اخراجات کے جو آمدنی باقی رہیگی ٹھاکر کو دینگے —

دوم — گورنمنٹ محاصل اشیاء تجارت جملہ لنگرگاہان ہند مین باستثناء لنگرگاہان انگریزی اوسی شرح کے موافق تحصیل کرینگے جو شرح لنگرگاہان انگریزی مین جاری ہے اور بعد مجرا لینے خرچہ کے جو باقی رہیگا اوسکے پانچ حصون کے تین حصہ ٹھاکر کو دینگے اور دو حصہ باقیماندہ گورنمنٹ کا حصہ ہوگا

سوم — جو شرح محصول لنگرگاہان انگریزی مین جاری ہے وہی بجاے اوس شرح کے جو اب جاری ہے رائج کیجائیگی —

چہارم — کوئی شرط اس عہدنامہ کی اشیاے افیون اور شراب اور نمک پر تاثر نہین رکھیگی اونکی نسبت جو اب تک قاعدہ ہے وہی جاری رہیگا —

## شرط چہارم

ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر ماہ چوکی پرمٹ بھونگر مین مبلغ ۵۰ بابتہ خرچہ کے جو گورنمنٹ کا پیچ جاری کرنے لنگرگاہ سندری کے ہوگا دیا کرینگے —

## شرط پنجم

بالعوض بندوبست حال کے ٹھاکر منظور کرتے ہین کہ وہ اپنے دعاوی نسبت معاملات متذکرہ ذیل

کلیہ ترک کرتے ہین —

اول بابتہ معاوضۂ نقصانی قرقی جو صاحب مہتمم بندوبست ستر روجر صاحب نے ۱۸۵۴ء مین لگائی تھی

دوم — بابت واپس دینے مواضع کھرر وجھجھر وچیر کے یا بابت کمی جور طلبی جو ناگڈہ اگر یہ ٹھاکر کو واپس دیدہ جاوے

سوم — بابتہ معاوضۂ نقصانی جو باعث بند کرنے بندرگاہ سندری ۱۸۵۶ء مین ہوئی تھی —

چہارم — بابتہ حصۂ محاصل ومالگذاری دویرا —

پنجم — بابتہ بعض رسوم اور حصۂ مالگذاری بھولیاری —

## شرط ششم

جو گورنمنٹ اسپر راضی ہین کہ وہ دعوی ٹھاکر نسبت نصف حصۂ موضع پاوی واقع وندو کا منظور کرینگے بشرطیکہ تحقیقات سے یہ امر ثابت ہوگا کہ استحقاق ٹھاکر کا بعد وفات تعلقہ دار قصباتی کے قائم نہین ہوا، لہذا ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ جو اسطرح پر فیصلہ ہوگا اوسکو وہ منظور کرینگے —

## شرط ہفتم

اوپر شرائط مذکورۂ بالا کے گورنمنٹ ملکہ معظمہ امور ذیل منظور کرتے ہین —

گورنمنٹ انتقال بھونگر خاص مع ودوا وسیہور ودنل مواضع ضلع گوگو کاٹھیاوار پولیٹکل ایجنسی کو بطور پرورش عطا کرتے ہین نہ باعث استحقاق اور یہ قوانین انگریزی کے مطیع رہین گے —

گورنمنٹ دعوی نسبت دیہات انعامی ماتحت وریچ کے نہین کرینگے —

گورنمنٹ اپنے حقوق بیچ لنگرگاہ موا اور واگ نگر کے نہین پیش کرینگے —

## شرط ہشتم

گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ وہ مستاجری مذکورۂ بالا جو ۱۸۴۴ء مین ہوئی تھی منسوخ کرینگے لہذا مستاجری مذکور یکم ماہ مئی ۱۸۶۰ء سے منسوخ ہوئی اور گورنمنٹ یہ بھی بنظر پرورش منظور کرتے ہین کہ وہ آیندہ بابتہ مواضع مندرجۂ مستاجری مذکور مبلغ باون ہزار روپیہ لیا کرینگے اس رقم مین اضافہ نہین ہوگا —

## شرط نہم

اول — گورنمنٹ وعدہ کرتے ہین کہ وہ نسبت لنگرگاہ بھونگر کے وہی قواعد منظور کرتے ہین جو لنگرگاہان انگریزی کو حاصل ہین جسقدر مرضی ٹھاکر مذکور کی ہوگی —

دوم — بشرطیکہ ٹھاکر اپنا دعوے نسبت معاوضہ محاصل سائر کے جو اوسکے تعلقہ کے دیہات مین موقوف ہوئے ہین ترک کرے گورنمنٹ بھی منظور کرتے ہین کہ وہ اپنا حصۂ حال محاصل پرمٹ ترک کرکے صرف پانچ حصون کے دو حصہ اوس محاصل کے جو بعد ازین باستثنای لنگر گاہان انگریزی واقع ہند تحصیل ہوگا منظور کرینگے —

سوم — گورنمنٹ وہ محاصل مذکور مطابق قواعد و شرح جو وقتاً فوقتاً لنگر گاہان انگریزی مین رائج ہونگے تحصیل کرینگے اور ٹھاکر مذکور کو پانچ حصون کے تین حصہ آمدنی بعد مجرا لینے خرچہ کے دینگے —

چہارم — گورنمنٹ محاصل لنگر گاہ مطابق شرح مروجۂ لنگر گاہان انگریزی تحصیل کرینگے الا بعد مجرا لینے خرچہ کے تمام و کمال حوالہ ٹھاکر مذکور کے کر دینگے —

پنجم — گورنمنٹ کچہ مداخلت کسیطرح کی اوس محاصل مین نہین کرینگے جو ٹھاکر مذکور اوپر تجارت لنگر گاہان انگریزی واقع ہند کے تحصیل کرنا چاہیگا —

ششم — گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ ٹھاکر کی اپنی خاص تجارت پر محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ سب شرح انگریزی وہ ایکہزار روپیتک کی ہوگی —

## شرط دہم

گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ ٹھاکر لنگر گاہ سندری ابطور لنگر گاہ غیر واسطے روانہ کرنے اشیا پیدا وار ہند اور واسطے لانے صرف اون اشیا کے جو لنگر گاہ انگریزی واقع ہند سے روانہ ہوئے ہون جاری کرے ممانعت صرف اسقدر ہے کہ تجارت شراب اور افیون اور نمک کی نہو —

## شرط یازدہم

گورنمنٹ دعوی ٹھاکر نسبت نصف موضع یاوی واقع دندو کا منظور کرینگے بشرطیکہ تحقیقات سے یہ ظاہر ہو کہ اوسکا استحقاق تصباتی تعلقہ دار نصف دیگر سے پیدا نہین ہوا ہے بشہادت اسکے ہم اسپر اپنے دستخط اور مہر آج کی تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ عیسوی مطابق سمت ۱۹۱۷ مارگسر لیتے اگھن سدی دسمی کو کرتے ہین —

دستخط جارج کلارک .

دستخط جسونت سنگھ جی بھوسنگھ جی

اور اولاد کے واسطے ہمیشہ کے ایک فریق اور گورنمنٹ آنریبل کمپنی فریق ثانی کے منعقد ہوا۔

المرقوم مقام پوربندر تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۸۰۹ء مطابق کاتک بدی تیرس سمت ۱۸۶۶

بقلم سر طابجی صحیح

رانا پوربندر

## نمبر ۱۰۹

شرائط عہدنامہ جو سیدی ہلال نے منجانب اپنے اور جملہ باشندگان جعفرآباد کے بتاریخ ۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ء منعقد کیا

سیدی ہلال اقبال کرتا ہے کہ وہ نوکر سیدی یاقوت خان جنجیراوالہ کا ہے اور بایمانداری وعدہ کرتا ہے کہ وہ مطیع احکام واجبی اور فرمان پذیر یاقوت خان موصوف اور اونکے جانشینان کا ہیگا۔

چونکہ سیدی ہلال نے اکثر مراعات آنریبل انگریزی کمپنی سے حاصل کی ہین اور اونکے توسط اور وسیلے سے اپنے مالک سیدی یاقوت خان سے فوجداری جعفرآباد پر مامور ہوا ہے لہذا بنظر اظہار احسانمندی کمپنی اور بغرض ترقی بہبود باشندگان جعفرآباد اوسنے شرائط کہ بنیاد امنیت مستحکم اور دوامی ہے منظور کین یعنی

## شرط اول

ایک دوستی مستحکم اب فیمابین انگریزان جملہ ممالک ہند اور باشندگان جعفرآباد معروف مسافرآباد قائم ہوئی ہر

## شرط دوم

کوئی کشتی یا جہاز جسکے ساتھ انگریزی پروانہ راہداری بطور رونہ ہوگا یا جھنڈہ انگریزی اوسپر ہوگا اوس سے کوئی کشتی یا جہاز جعفرآباد کمین دریا مین مزاحمت نہین کرینگے اور جملہ کشتیان جعفرآباد جسپر راہداری یا جھنڈہ سیدی ہلال کا ہوگا اونکے ساتھ انگریز دوستانہ پیش آئین گے۔

## شرط سوم

جو کشتیان اور جہاز فریقین کے جو صدمات اوٹھاکر کسی لنگرگاہ ہمدیگر مین وارد ہونگے اونکو ہر طرح کی اعانت حتی الامکان دیجاے گی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین روانہ ہون جیسے دوستونمین رسم ہوتی ہے

## شرط چہارم

تجاران بمبئی و جعفرآباد کو اختیار حاصل ہوگا کہ لنگرگاہان بالامین یا جہان اور کمین حکومت فریقین مذکور وہ چاہین تجارت کرین اور وہ محاصل اداکرین جو اب قائم ہوئے ہین یا آیندہ مقرر ہونگے۔

ترجمہ صحیح

## شرط پنجم

آنریبل کمپنی کے کروسر کو (کہ ایک قسم کا جاز ہوتا ہے) محصول لنگرگاہ یا اور کوئی محصول اس قسم کا جو جہاز ہاے تجاران ادا کرتے ہین دینا نہوگا۔

## شرط ششم

جو جاز علاقۂ متصلۂ جعفرآباد نام تجاران جعفرآباد کا رکھکر آنریبل کمپنی کے پروانۂ راہداری حاصل کرینگے اور بعد ازان دریا دی دریا کرتے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ سیدی ہلال چھٹی صرف تجاران کو دیگا اور وہ بھی صرف اون تجاران کو جنکی طرف سے اوسکو اطمینان حاصل ہوگا اور آنریبل کمپنی صرف اون تجاران کو رونہ دینگے جو چھٹی سیدی ہلال کی پیش کرینگے سوا اونکے اور کیسکو پروانہ آنریبل کمپنی نہیگا

## شرط ہفتم

سیدی ہلال اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنا پروانہ کسی کشتی جعفرآباد کو جو سیر کے واسطے جاتی نہین دیگا اور نہ کسی سلطانپور یا دزدان دریائی دیگر کو راہداری دیگا۔

## شرط ہشتم

درحالیکہ کوئی کشتی جعفرآباد مزاحمت کرتے ہوئے یا گرفتار کرتے ہوئے یا غارتگری کرتے ہوئے کسی کشتی کو جسکے پاس پروانہ وجھنڈہ انگریزی ہو گرفتار ہوگی تو آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کشتی اور اوسکے سواران کے ساتھ جسطرح چاہین پیش آئین۔

## شرط نہم

سیدی ہلال کوشش بلیغ بیچ بھیجنے مویشی کندہ بمقام بمبئی وقت ضرورت کریگا اوسکو قیمت بروقت حوالہ کرنے مویشی کے میگی۔

## شرط دہم

سیدی ہلال کی یہ خواہش ہے کہ تجارت جعفرآباد مین ترقی ہو اور اوسنے درخواست کی ہے کہ تجاران مقام مذکور کو جو اوسکا پروانۂ راہداری پیش کرین اجازت تجارت کرنے کی ساتھ سورت کے بلامزاحمت دیجاے اور اونکو وہ حقوق مرعی رہین جو سابق اونکو حاصل تھی لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل ایک تحریر بنام چیف اور کارخانہ داران سورت ہر سال کرینگے کہ وہ اجازت عام

وکل واسطے اونکے تجارت کرنیکے اور حقوق سابقہ حاصل کرنیکے حاصل کرین اور نگران رہین کہ اوپر وہان کچھ شدت یا زیادتی نہو۔

## شرط یازدہم

سیدی ہلال بصدق دل اقرار کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ فہمایش کرنے سلطانپور کے قلی لوگونکو کام مین لائیگا کہ شرائط عہدنامہ منظور کرکے کچھ مزاحمت یا تکلیف دہی بیچ لنگرگاہان بروچ وجمبوسر ویکیے واگوگو وغیرہ کے نکرین اور درحالیکہ قلیان مذکورین اس امر مین تفہیم خیال مین نہین لائینگے تو وہ ہمارے شریک ہوکر ہم بخلاف اونکے کریگا وہ اپنی فوج خشکی اور ہم اپنی فوج بحری سے ہم کرینگے

## شرط دوازدہم

جو شہر سورت اور شہر بھونگر زیر حمایت قلعۂ سورت کے جواب قبضۂ آنریبل کمپنی مین بذریعۂ فرمان شاہی ہین آگئے ہین لہذا تجاران وباشندگان مقامات مذکور اس عہدنامہ مین شامل گردانے جاتے ہین اگر اونکی نسبت کچھ سختی تجارت ہین یا اونکے جسم کو کسی کشتی یا فوج جعفرآباد سے پہونچے گی تو اوسکا عوض آنریبل کمپنی لین گے۔

## شرط سیزدہم

درحالیکہ کوئی کشتی یا جہاز انگریزی کنارۂ جعفرآباد پر یا کسی اور مقام تحت حکومت اوسکے طوفان زدہ ہوگا تو سیدی ہلال بایمانداری اقرار کرتا ہے کہ حسب موقع وقت امداد اوسکو دیجائیگی اور اگر اونکی کشتی یا اسباب یا بادبان یا ذخیرہ وغیرہ سلامت بچے گا تو ہر ایک شے مالک کے واپس دیجائے گی اور سیدی ہلال کوئی چیز اوسمین سے نہین رکھیگا اور نہ کسی حیلہ سے لے گا اور آنریبل کمپنی بھی یہی وعدہ نسبت کشتی تجارت وجہاز جعفرآباد کے کرتے ہین بشرطیکہ اوسپر جھنڈہ یا پروانۂ راہداری سیدی ہلال کا ہوگا اور وہ بھی کسی لنگرگاہ یا مقام حکومت آنریبل کمپنی مین طوفانی ہوجائیگا۔

بہ تصدیق شرائط بالا مہر آنریبل کمپنی اور سیدی ہلال کی دو نقول پر جو اوسی مضمون اور اوسی تاریخ کی ہین لگائی گئی ایک اونمین کی آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی کے پاس اور دوسری سیدی ہلال کے پاس رہے گی۔

المرقوم مقام بمبئی تاریخ ۳ ماہ جنوری سنہ ۱۷۶۱ء مطابق ۲۵ جمادی الاول سنہ ۱۱۷۴ھ

## نمبر ۱۱۰

عہدنامہ فیمابین راجہ سنگھ جی ٹھاکر ددوان واقع چھالاوار اور میجر آر ایچ کیننگ ڈی سی پولیٹیکل جنٹ کاٹھیاوار

ٹھاکر مذکور بغرض اعانت کرنے گورنمنٹ کے بیچ انتظام ضلع جھالاوار بخوشی اپنے افسران گورنمنٹ بمبئی کو واسطے دوام کے ایک مقام واقع شمال یا کنارہ چپ دریاے بھوگوا روبروے موضع رتن پور واسطے قائم کرنے چھاونی انگریزی کے دیتا ہے۔

یہ زمین پیایش مین قریب ایکہزار سات سو ساٹھ گز ہے یعنی ایک میل شرق وغرب اور ایکہزار گز شمال وجنوب ایک نقشہ اس زمین کا منسلک اسکے ہے۔

نصف تہ دریا بجانب شمال وحق زمین چھاونی کے ہے متعلق گورنمنٹ کے تصور کیجاویگی۔

مبلغ دوہزار دوسو پچاس روپیہ بطور معاوضہ نقصانی جو اس زمین کے دینے سے ددوان پر عائد ہوگی ہمیشہ رقم خراج ادائی ددوان سے گورنمنٹ انگریزی منہا دیا کرینگے تمام یہ قطعہ زمین کلیتہً انتیا افسران انگریزی رہیگی اور کوئی شخص استحقاق ملکیت یا کاشتکاری کا اس زمین کی حد مین نہ کریگا کچہ استحقاق چرائی مویشی یا کسی اور طرح کام مین لانا زمین وددوان باہر حدود اس قطعہ کے حکام انگریزی یا باشندگان چھاونی نہین رکھین گے۔

ایک مقام جو پچاس گز مربع سے کم نہوگا دربار ددوان کو کسی مقام مناسب پر بلا لگانی دیا جائیگا کہ وہان تعمیر مکان ہو مکانات شاگرد پیشہ تعمیر کرین۔

یہ امر مفہوم فریقین ہے کہ قائم ہونا اس چھاونی کا متصل ددوان کے کسیطرح موثر بیچ انتظام ملکی ریاست ددوان کے نہوگا اور باشندگان وددان جو اس چھاونی مین آباد ہون یا کچہ اپنی جایداد اوسمین رکھین وہ اس ذریعہ سے مستحق اعانت حکام انگریزی بیچ ایسے مقدمات کے نہونگے جنکا باعث دعوی علاقہ ددوان مین ہوا ہو۔

اسیطرح انتظام فوجداری ریاست ددوان مین بھی کچہ خلل سانہ قائم ہونے اس چھاونی کے وہ قائم نہوگا بلکہ ریاست مذکور کو وہی اختیارات فوجداری ودیوانی ومال وغیرہ حاصل رہینگے جو اور خراج گذار ریاستہاے مساوی المرتبہ کو حاصل ہونگے۔

حکام اس چھاونی جدید کو استحقاق بیگار کا طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا مگر بوقت ضرورت

باربرداری اوسیقدر طلب کیجاے گی جسقدر اورخراج گذار ریاستون سے طلب ہوگی ۔

بعض محاصل شہرو دوان مین تحصیل کیے جاتے ہین جیسے اور حکومتہاے ہندوستانی مین ہوتے ہین یعنی تمام اشیا پر جو اندرون شہرپناہ تبدل ہوتے ہین یا فروخت ہوتے ہین مگر اون اشیا پر جو صرف اس راستہ گذر کرتے ہین اور کسی اور مقام سے کہین اور جاتے ہین اونسے صرف محصول چیلا یعنی راہداری لیا جاتا ہے ۔

جو حکام ودوان نے یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ درصورت تجارات کے چھاونی مین قیام پذیر ہونے کے اوراونکی محاصل ایسی تجارت پر نہ لینے سے تحصیل ودوان کا نہایت نقصان ہوگا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے یعنی ۔

اول ۔ دربار ودوان دان زکات یا کسی اور قسم کا محصول اوپر غلہ اور اشیاے تجارت اور مویشی اور چارہ اور ہیزم کے جو چھاونی مین واسطے مصارف باشندگان کے آوے گی نہین لین گے ۔

دوم ۔ جو شے اس قسم کی چھاونی سے باہر جاویگی اوسپر دربار محصول موافق شرح کے جو علحدہ درج ہو کر ہمسلک اسکے ہے لین گے ۔

سوم ۔ درصورتیکہ دربار اپنے محاصل ودوان مین کم کردینگے تو وہی کمی اوس اشیا کے محصول پر بھی دیجاویگی جو چھاونی سے باہر جائین گے اور ایسا ہی محصول اشیاے چھاونی بغیر استرضا صاحب پولیٹکل ایجنٹ یا جو کوئی اور ملکی حاکم کلان کے جو کاٹھیاوار مین ہو نہو گی ۔

چہارم ۔ دربار کو استحقاق حاصل نہین کہ وہ یہ محاصل اندر حدود چھاونی کے تحصیل کرین مگر یہ معلوم ہے کہ وہ تحصیل اوسوقت تک کرسکتے ہین جبتک اونکے اہلکاران کچہ دقت یا تکلیف حکام حکمران کو نہ دین اسحالت مین محصول باہر حدود چھاونی کے تحصیل ہوگا ۔

پنجم چونکہ تھوڑی سی زمین جو چھاونی کے واسطے لی گئی ہے شہر دودریج سے متعلق ہے لہذا دربار سات فیصدی اوسکی آمدنی کی بفیوضے اس عہدنامہ کے مالک اراضی مذکور کو دین ۔

استحقاق دربار بابت لینے محصول راہداری اوپر اون اشیاے کے جو چھاونی مین آئین یا باہر جائین جائز تصور کیا گیا ہے مگر یہ محصول اوسوقت موقوف ہوگا جسوقت تمام ملک مین موقوف ہو جاویگا ۔ درحالیکہ گورنمنٹ چھاونی چھوڑدی تو یہ اراضی ریاست ودوان کو واپس دیجاویگی اور کسی اور تعلقہ کو نہ دیجاویگی اور جو دو ہزار دوسو پچاس روپیہ گورنمنٹ انگریزی ہر سال مجرا دیتے ہین وہ بھی موقوف ہو جاویگا

مگر ایسی حالت مین کچہ دعوی دربارہ بابت قیمت مکانات کے جو اس زمین پر تعمیر ہوئے ہین نکیا جاگا
حسب درخواست ٹھاکر مذکور یہ شرط کیجاتی ہے کہ کسی شخص کو اجازت نہوگی کہ شکار ہمیلی کا دریا بھوگوا یا
روبروے شہر و دوان یا ایک ایک میل کے فاصلہ تک دیوار شہر مذکور سے بجانب شرق یا غرب کرے۔

دستخط آر ایچ کیٹنگ
پولیٹکل اجنٹ

| نمبر | نام جنس | فی | فرح عام واسطے محصول درآمد و برآمد کو بوزن خرد مقرر ہوئی | شرح جو بموجب وزن فی من ایک ہزار روپیہ کی ہے۔ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | غلہ ..... | کلسی | ۱/۴ر | ۱/۴ر | |
| | تل ..... | | | | |
| ۲ | تور دال چاول | | | | |
| | مصری شکر سیاہی تمباکو قند سیاہ خرما خشک | من | ۲ر | ۲ر ۶ پائی | |
| | خرمای تر دہان گمسن چلی آہن مورا وغیرہ | | | | |
| ۳ | پنبہ داشہ ..... | پھہ من | ۲ر | ۲ر ۶ پائی | |
| ۴ | روغن زرد کوسم سورنگی موم وغیرہ | من | ۳ر | ۳ر ۹ پائی | |
| ۵ | تیل ..... | ،، | ۲ر ۶ پائی | ۳ر | |
| | کھانکن پچکری تینگ پد واس | | | | |
| ۶ | نارجیل ..... | صد | ۳ر | ۳ر | |
| ۷ | مس برنج جستا لوہا کانسا ظرف شیشہ | من | ۴ر | ۵ر | |
| | پنبہ ..... | | | | |
| ۸ | الایچی لونگ جاوتری جائفل دارچینی وغیرہ | ،، | ۸ر | ۱۴ر | |
| | عرق کیسر یعنی زعفران ..... | | | | |
| | ابریشم ..... | | | | |
| ۹ | علج ..... | ،، | ۱۲ر | ۱۵ر | |

| | نام جنس | فی | شرح جو اب واسطے محصول درآمد و برآمد کے بوزن خام و قائم | شرح جو بعد جذب وزن فی من ایکمدار تولہ کی ہو | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | دھودہ پنبہ یعنی دھوہ روئی | سیر | ۳/۴ | ۳/۴ | |
| ۱۱ | گاڑی محمولۂ اسباب خانہ داری ڈولی وچارپائی وغیرہ | گاڑی | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۲ | گاڑی محمولۂ ابنہ | ؍؍ | ۱/۴ | ۱/۴ | ونصف من ابنہ |
| ۱۳ | کیلہ ونیشکر | ؍؍ | ۴ر | ۴ر | وکیلہ ونیشکر |
| ۱۴ | سوت پنبہ | من | ۶ر | ۶/۷ پائی | |
| ۱۵ | پارچہ ریشمی | تھان | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۶ | پارچہ سفید دیسی رنگین وسادہ وچرسہ چرمی | ؍؍ | ۳ پائی | ۳ پائی | |
| ۱۷ | پارچہ ولایتی مودا پولم وغیرہ | ؍؍ | ۹ پائی | ۹ پائی | |
| | فی من چالیس سیر کا اور فی سیر چالیس تولہ کا ہے کسی قیس من کا شمار ہوتا ہے۔ | | | | |

دستخط آر ایچ کیننگ
پولیٹکل اجنٹ

بقلم راجکوٹ
تاریخ ۷ جنوری ۱۸۶۴ء

## نمبر ۱۱۱

عہدنامہ جو بحر آر ایچ کیننگ صاحب سی سی پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار کے کرشن سنگھ وگوبند سنگھ و امر سنگھ بھومیا موضع دودیج کو دیا۔

جو افسران گورنمنٹ کو ایک چھوٹا قطعہ زمین کا تعدادی قریب پچیس ایکڑ کے اور سرحد تمہارے موضع کی بغرض قائم کرنے ایک چھاؤنی کے درکار ہے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ تمکو بطور معاوضہ قطعہ اراضی مذکور دو صد نیجاہ روپیہ سالیانہ تمہاری خراج میں کمی دیجائیگی۔

کل قطعہ اراضی مذکور باختیار افسران انگریزی ہوگا کوئی شخص اوسمیں کچھ استحقاق مالکانہ یا کاشتکاری کے اندر حدود اوسکے نہیں رکھیگا۔

کچھ استحقاق چرائی مویشی وغیرہ یا کسی اور طرح کام میں لانا اراضی ماتحت دودیج کا سوای اوسکے قطعہ

جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے حکام انگریزی بذریعہ اس عہدنامہ کے نہین رکھین گے ۔

ایک قطعہ زمین چوبیس گز مربع سے کم نہو کا مالکان دودیچ کو بمقام مناسب باجازت بنانے مکان وغیرہ کے لاخراج دیا جائیگا اور کچھ محاصل کسی قسم کا اوسکی بابت نہین لیا جائیگا ۔

بھومیا دودیچ کے جبتک وہ خوش رویہ رہین گے وہی استحقاق وادرسی ہر ایک مقدمہ کے حاصل کرینگے جو اور اشخاص اوس قسم کے رکھتے ہین ۔

حکام چھاؤنی جدید کو کچھ استحقاق لینے بیگار زبردستی کا یا اختیار طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا مگر بروقت ضرورت باربرداری موافق اوسی قاعدہ کے جو ایسی خراج گذار ریاستون مرعی ہوتا ہے

مالکان دودیچ کو استحقاق تحصیل کرنے دان زکات کا یا کسی اور محاصل کا اوپر اشیاء خوردنی وتجارتی ومویشی وچارہ وہیزم جو اس چھاؤنی مین آئیگی یا یہان سے جائے گی حاصل نہین ہے مگر وہ ریاست ودوان سے سات فیصدی اوس کی تحصیل کے جو دربارمذکور بموجب شرائط عہدنامہ کے جولوکے ساتھ آجکی تاریخ منعقد ہوا ہے دعوے کرسکتے ہین ۔

بھومیا مذکور کا استحقاق نسبت تحصیل کرنے محصول راہداری اوپر اشیا کے جو اس چھاؤنی مین آوے یا باہر چھاؤنی کے جائے بموجب اوس شرح کے جو رسم ملک کی ہے جاری تصور کیا گیا اور یہ محصول جسوقت عموماً اس ملک مین موقوف ہوگا اوسوقت یہان بھی موقوف ہوگا ۔

درحالیکہ گورنمنٹ اس مقام کو چھوڑ دے تو یہ قطع بھومیا دودیچ کو اور نہ کسی اور شخص کو واپس دیا جائیگا اور کمی مبلغ دوسو پچاس روپیہ کی جو منجانب گورنمنٹ انگریزی دی گئی ہے موقوف ہوگی اور ایسی حالت مین کچھ دعوے اوپر بھومیا دودیچ کے بابت قیمت مکانات جو اس زمین پر تعمیر ہونگے نہین کیا جائیگا

دستخط آر ایچ کیننگ

پولیٹیکل اجنٹ

المرقوم مقام راجکوٹ تاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء

---

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ فیمابین کاپردا زبی بی نصیباً منجانب ٹھاکر جھابجا باواجی رئیس ریاست راجکوٹ واقع ہلدر (ریاست خرد) اور میجر آر ایچ کیننگ ڈی سی پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار ۔

## شرط اول

ٹھاکر راجکوٹ بغرض امانت کرنے گورنمنٹ کے بیچ قیام کرنے ایک مقام قیام افسران سول اور اپنی اراضی واقع راجکوٹ کے بخوشی ایک قطعہ اراضی واقع بجانب مغرب یا کنارہ چپ دریاے اجی افسران گورنمنٹ بمبئی کو دیتے ہین ۔

## شرط دوم

ایک نقشہ اراضی مذکور کا جو ترتیب تین سو پچاسی ایکڑ کے ہے ہمسلک اسکے ہے ۔

## شرط سوم

مغربی نصف تہ دریا کی جو متصل اور ملحق اراضی قیامگاہ مذکور ہے متعلق گورنمنٹ کے متصور ہوگی ۔

## شرط چہارم

بعض اراضیات باغات اندر حدود قیام گاہ مذکور تعداد دی لوٹ ۱۱۷ گز مربع بفاصلۂ دس کوس جنہین آبیاری تین چاہ سے ہوتی ہے اور جو خراب ہین بعض برہمنان کو دی گئی ہین وہ سب قبضۂ قابضان مین بطور اراضی انعامی بحال رہین گی مگر وہ اندر انتظام قیام گاہ مذکور متصور ہونگی ۔

## شرط پنجم

مبلغ اکہتر ہزار پانچ سو روپیہ بطور معاوضہ نقصان جو ریاست راجکوٹ کا ہوگا ہمیشہ زخراج سے جو ریاست راجکوٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مجرا ہوگا اور کل قطعہ اراضی مذکور بالتیاز افسران انگریزی رہیگی کوئی شخص اوسمین کچھ استحقاق مالکانہ یا کاشتکاری سوای اراضی باغات جنکا ذکر شرط سابق مین ہوا ہے نہوگا

## شرط ششم

کچھ استحقاق چرائی موضع وغیرہ یا کسی اور طرح کا مدار اراضی بیرون حدود مقررہ کے حکام انگریزی یا سائنان قیام گاہ مذکور نہین رکھین گے ۔

## شرط ہفتم

اگر قطعہ زمین جو پچاس گز مربع سے کم ہوگا درباراجکوٹ بمقام مناسب اسلئے بانے مکان وغیرہ کے لاجواب دیا جائیگا اور کچھ محاصل کسی قسم کا اوسکی بابت نہین لیا جائیگا ۔

## شرط ہشتم

یہ امر مفہوم فریقین ہے کہ قائم ہونا اس قیام گاہ کا متصل راجکوٹ کسیطرح مخل انتظام ملکی ومالی ریاست راجکوٹ نہوگا اور باشندگان راجکوٹ جو اس قیام گاہ مین قیام رکھین گے یا اپنا اسباب وہان رکھینگے وہ بذریعۂ اس تحریر کے مستحق امداد حکام انگریزی بیچ ایسے مقدمات کی نہونگے جنکا بنا ے دعوے ریاست راجکوٹ مین ہوا ہوگا ۔

## شرط نہم

اسیطرح انتظام فوجداری ریاست راجکوٹ مین خلل یا کمی بباعث قائم ہونے اس قیام گاہ کے نہوگی بلکہ اس ریاست کو وہی حقوق اور اختیارات انتظام ملکی و فوجداری حاصل رہین گے جو دیگر ریاستہاے خراج گذار کو جو اسی رتبہ اور حالت کے ہین حاصل ہے ۔

## شرط دہم

حکام قیام گاہ کو کچہ استحقاق لینے بیگار زبردستی کا یا اختیار طلب کرنے کارکیران کا حاصل نہوگا مگر بروقت ضرورت بار برداری موافق اوسی قاعدہ کے جو ایسی خراج گذار ریاستون سے مرعی ہے لیجائیگی ۔

## شرط یازدہم

استحقاق دربار کا درباب لینے محصول راہداری اوپر اشیاکے جو اس قیامگاہ مین آوین یا باہر جاوین یا جو اوس شرح کے جو ہم ملک کی ہے جاری تصور کیا گیا اور یہ محصول جسوقت عموماً اس ملک مین موقوف ہوگا اوسوقت یہان بہی موقوف ہوگا ۔

## شرط دوازدہم

دربار کو استحقاق تحصیل کرنے اس محصول راہداری کا اندر حدود قیام گاہ حاصل نہین ہے مگر یہ مفہوم ہے کہ انکو اجازت حاصل کرنے کی اوسوقت تک حاصل ہوگی جبتک اونکے اہلکار کیجہ دقت یا تکلیف حکام وقت کو نہ دینگے اگر ایسا ہوگا تو وہ محصول مذکور باہر حدود قیامگاہ تحصیل کرینگے ۔

## شرط سیزدہم

درحالیکہ گورنمنٹ کسیوقت اس قیامگاہ کو چھوڑ دے تو یہ اراضی ریاست راجکوٹ اور کسی اور تعلقہ دار کو واپس دیجائیگی اور کمی ایکمرتبہ پانچسو روپیہ کی جو ہر سال منجانب گورنمنٹ انگریزی ہوگی موقوف ہوگی مگر ایسی حالت مین کچہ دعوے دربار پر بابت قیمت مکانات کے جو اس زمین پر تعمیر ہونگے نکیا جائیگا ۔

## شرط چہاردہم

ایک راستہ پرمٹ دریا چھوڑا جاے گا جسمین کاشتکاران اور مویشی شہر راجکوٹ بلامزاحمت آمد ورفت کرینگے

## شرط پانزدہم

ایک افسر اسسٹنٹ مہتمم بازار اجنسی مقرر ہوگا تاکہ اپیل فریقین کی محکمہ صاحب پولیٹکل اجنٹ مین ہوا کرے

## شرط شانزدہم

کسی شخص کو تہ غیب اس قیام گاہ مین آنے کی نہ دیجائیگی مگر جو ایک مرتبہ یہان آکر آباد ہوگا وہ مطیع دربار راجکوٹ تصور نہین کیا جائیگا اور یہ سکونت اوسکی استحقاق حمایت اجنسی دربار اوسکی جایداد منقولہ وغیر منقولہ واقع حکومت دربار راجکوٹ نہین رکھیگا۔

## شرط ہفتدہم

دعوی مقدمات وزوی جو اندر حدود قیامگاہ کے ہوگی وہ فیصلہ پذیر بموجب رسم ملک کے ہوگی۔

## شرط ہشتدہم

حسب درخواست خاص دربار راجکوٹ کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ کسی شخص کو اجازت شکار مچھلی کرنڑ کی دریاے آجی مین روبروے شہر راجکوٹ کے اور ایک میل کے فاصلہ تک جدہر سے دریا آتا ہے اور آگے اوس نہر خرد مین جو بجانب شمال شہر مذکور سے جاری ہے یعنی پل سے اوس مقام تک جہان نہر مذکور شامل دریاے آجی ہوتی ہے ندیجاے گی۔

(نقل مطابق اصل کے ہے)

بدستخط ڈبلیو ایچ کیننگ

پولیٹکل اجنٹ

المرقوم مقام راجکوٹ تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۶۳ء

## کچ

ازروے کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۵ ترتیب جدید۔

مشہور ہے کہ جھاریجا کچ کی ایک فرع خاندان شاہ سے ہین اور پندرہ صدی مین زیر حکم جام لکھا پسر جہارا کے سندہ سے آئے ہین اوسی جہارا سے اس قوم کا نام مشہور ہوگیا جو علاقہ کچ مین اس خاندان نے

حاصل کیا تھا وہ لکھا ندکور کے تین پوتون مین منقسم ہوگیا قریب ۱۷۴۰ء کے اِن تینون فروع خاندان مین جام دادر اور جام ہمیر اور جام راول پیدا ہوئے دادر نے حکومت اوپر واگر کے یعنی ضلع شرقی علاقہ کے کی اور راول نے بعد قتل اپنی رشتہ دار ہمیر کے اوسکا علاقہ بھی لیکر شامل مغربی اضلاع کے کیا اور وہ کچھ خاص تھا اور زیر حکم اوسکے رہا مگر سے کھنگار پسر ہمیر مقتول نے باعانت راجہ احمد آباد جس سے اوسنے ضلع سوروی اور خطاب راو کا حاصل کیا تھا اور یہی خطاب ہمیشہ سے حاکمان کچھ کا رہا نہ صرف اپنے باپ کا علاقہ چھین لیا بلکہ جام راول کو کچھ سے خارج کیا اور داد کو بھی اپنا مطیع فرمان کیا۔

اول رئیس کچھ جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے واسطہ عہدنامہ کا پیدا کیا راو رایدہن تھا جسنے ۱۷۸۶ء سے حکمرانی شروع کی اور ۱۸۱۳ء مین وفات پائی سنے کھنگار سے راو رایدہن تک گیارہ پشت گذری تھین بیرجی اور تنظم راو رایدہن نے جو دیوانہ تھا اوسکے سرداروں کی محبت کو دور کیا اونھون نے ۱۷۸۶ء مین اوسکو گرفتار کرکے قید کیا بعد ازان حکومت ملک بانختیار بعد از فتح محمد کے جو ایک سپاہی بہت ہوشیار تھا رہی لہذا اوسپر چشم حسد ٹیمان پڑی اور اکثر رئیسون نے اوسکی تابعداری سے انکار کیا

اصلاح ۱۸۰۸ء مین جب اول عہدنامہ ساتھ کچھ کے ہوا تھا ایک دشمن فتح محمد منہس راج نامے عاجز

+ ۱۸۰۸ء مین جب کپتان سیٹن صاحب کچھ مین بھیجے گئے تھے دیوان نے کہا کہ وہ عہدنامہ ذیل منعقد کرتا مگر نظر شکستہ حالی ملک یہ ضروری متصور نہین ہوا کہ کچھ کے ساتھ دوستی مستحکم کیجاے۔

عہدنامہ فیما بین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ رایدہن راجہ کچھ معرفت کپتان ڈیوڈ سیٹن صاحب بجانب آنریبل کمپنی اور منشی رام سیٹھہ دیوان بجانب راجہ۔

## شرط اول

اتفاق ہر دو قسم یعنی محافظت اور جنگ آوری کا فیما بین دونون ریاستون کے ہوگا۔

## شرط دوم

جب راجہ کو ضرورت امداد افواج آنریبل کمپنی بمقابلہ اوسکے دشمن کے جو غیر یا اوسکے خاندان کا ہوگی تو مدد دیجائیگی۔

## شرط سوم

جب راجہ کو ضرورت امداد افواج آنریبل کمپنی ہوگی تو وہ خرچہ فوج کا موافق تخمینہ کے دے گا۔

## شرط چہارم

بیچ مقام ماندادی کے واقع جانب جنوب و مغرب ملک کچ آزادانہ حکمرانی کرتا تھا اور دیگر رئیس باشتنای

جب فوج انگریزی راجہ کے ملک مین رہیگی تو راجہ اونکو کل قبضہ اور حکومت اوسجگہ کی دیگا جہان وہ مقیم رہین گے ۔

## شرط پنجم

سرکار راجہ کوئی تھانہ یا چوکی اوس مقام مین نہین رکھیگی جو مقام آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہوگا ۔

## شرط ششم

کچہ محصول اون اشیاء رسد وغیرہ پر نہین لیا جائیگا جو مقام قیام انگریزی مین براہ خشکی یا تری آئین گے ۔

## شرط ہفتم

راجہ یا اوسکا دیوان کچہ مداخلت بیچ خرید اسباب کے نہین کریگا جو واسطے انگریزی کمپنی کے ہوگا ۔

## شرط ہشتم

انگریزی حیوانات مفصلۂ ذیل کو جواز روے مذہب راجہ متبرک تصور کیے جاتے ہین قتل نہین کرینگے یعنی گاو نر گاو بچہ گاؤ و گاومیش

## شرط نہم

انگریز بلحاظ سعابد گان واقع ملک راجہ کا کرینگے ۔

## شرط دہم

کوئی قوم یورپ زا کو اجازت کارخانہ بنانے کی بغیر استرضا گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے نہوگی ۔

## شرط یازدہم

راجہ اجازت آنریبل کمپنی کو واسطے بنانے کارخانہ کی بمقام کچ دیتے ہین ۔

## شرط دوازدہم

چونکہ ماندادی ایک مقام متبرک ہے اور جو لوگ وہان رہتے ہین وہ خورش گوشت سے پرہیز کرتے ہین لہذا ملازمان کارخانہ اندر شہر کے نہین رہ سکتے مگر کمپنی کے گدام اور مکانات وہان ہوسکتے ہین اور ملازمین جہان چاہین باہر شہر پناہ کے مکان تعمیر کرین اور چالیس بندوقچی واسطے حفاظت گدام وغیرہ کے وہان رکھین ۔

## شرط سیزدہم

جو اسباب آنریبل کمپنی کا آئے گا اوسپر پانچ فیصدی اوپر قرار فروخت کے لیا جاے گا سن لاوہ اوسکو اور جگہ جو بہ فہرست ذیل کے لیجائین گی ۔

بعض رئیسان جھاریجا جو شریک فساد نہین ہوئے تھے اپنی دوستی اور جانب داری مین علٰحدہ تھے بعضے حکومت فتح محمد کی قبول کرتے تھے اور بعضے ہنس راج کی غارتگری جو فتح محمد گجرات اور کاٹھیاوار مین کرتا تھا اور دزدی دریا باشندگان کچھ کرتے تھے باعث مداخلت گورنمنٹ انگریزی ہوئی ماہ اکتوبر ۱۸۰۹ء عہدنامہ نمبر ۱۱۲ ستا فتح محمد کے منجانب راو صاحب اور ساتہ ہنس راج کے منعقد ہوا جسکے روسے اونھون نے دعوے مداخلت بیچ ممالک واقع جانب مشرق سندھ کچھ ران کے ترک کیا اور وعدہ کیا کہ وہ انسداد دزدی دریا کرین گے اور یورپ زا اور امریکہ والون کو اونکے علاقجات مقبوضہ سے خارج کر دینگے ہنس راج کو علٰحدہ قبضہ باندا کا بھی اوسوقت تک دیا گیا جبتک راو صاحب خود حکومت اختیار نکرین ۔

باوجود فہمائش متواترہ کے یہ شرائط قائم نہین رہین اور دزدی دریا مسدود نہین ہوئی اکثر فہمائش کی گئی اور خوف دیا گیا کہ عوض اسکا لیا جاے گا اور ۱۸۱۳ء مین ایک افسر انگریزی روانہ کیا گیا کہ باصرار فورا مطابقت خواہش گورنمنٹ انگریزی کرائے مگر اس گفتگو مین فتح محمد نے تاریخ پنجم ماہ اکتوبر ۱۸۱۳ء عہدنامہ

---

اسباب درآمد ۔ باقات ہر قسم مس آہن انگریزی سی مین شیشہ آہن پولاد ۔

اسباب برآمد ۔ تھان پنبہ اسپ ۔

## شرط چہاردہم

نسے سندرجی دونون سرکارون مین متوسط اور دلال کارخانہ ہوگا ۔

## شرط پانزدہم

اگر آنریبل کمپنی کی مرضی دزدان کچھ پر حملہ کرنے کی ہوگی تو راجہ اعانت کریگا اور اونکی فوج کچھ گجرہ مین اوتار دیگا ۔

## شرط شانزدہم

افواج دونون سرکارونکی مقام بیت اور دوارکا کو اور ہر ایک مقام اونکا کو جہان دزدان ہونگے یگی اور تحصیل ملگذاری بابت ہنس راج اور سندرجی کی رہیگی ایک ربع راجہ لیگا اور تین ربع آنریبل کمپنی کو دینگے مگر مقامات بیت اور دوارکا جو مشترک مقام ہین لہذا اونمین فوج کچھ کی رہیگی اور انتظام وہانکا باختیار ہنس راج اور سندرجی کے رہیگا اخراجات دونون فرق کے اپنے اپنے سرکار کو دینگے

## شرط ہفدہم

اگر ایک کارخانہ بمقام بمبئی راجہ کو عنایت ہوگا تو اوسکا اسباب بھی نصف محصول بہ نسبت محاصل دیگر تجاران کے جاتا ہے جیسے آنریبل کمپنی کا مقام کچھ مین جاتا ہے ۔

اور راؤ راے دہن بھی ایک مہینے بعد فوت ہوا بعد اوسکی وفات کے تکرار گدی نشینی پر فیابین مانسنگھ معروف بہارمل پسر غیر بنکو مہ راؤ راے دہن اور لادو بالپسر اصلی برادر راؤ صاحب مذکور پیدا ہوئی مانسنگھ کی اعانت حسین میان اور ابراہیم میان پسران فتح محمد نے کی اور انکی امداد سے وہ اپنے عموزادہ پر غالب ہوا اس رئیس کی حکومت مین بھی باعث اسکے کہ اوسکو بھی وہی زور تھا جو اوسکے والد کا تھا اکثر حرکات ظلم وزیادتی علاقجات قرب وجوار سے ہوتی تھی کچھ انسداد حرکات زبون باشندگان واگر عمل مین نہین آیا وہ ہمیشہ غارتگری گجرات اور کاٹھیاوار مین کرتے رہے اور بعد فہمائش متواترہ گورنمنٹ انگریزی یہ امر ضروری متصور ہوا کہ ایک فوج کچھ کو روانہ ہو تاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء عہدنامہ نمبر ۱۱۴ منعقد ہوا جسکے رو سے راو صاحب نے منظور کیا کہ وہ معاونۂ نقصانی جو غارتگری باشندگان واگر پیدا کریگی کریگا اور دزدی کا انسداد کریگا اور ملک کچھ سے تمام یورپ زادا اور امریکا والہ اور عرب فوج کو خارج کردیگا اور مجرمان کو پناہ نہ دیگا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ بالعوض لینے موضع انجار اور دیگر مواضع کے اور ادا کرنے وہ لاکھ کوری سالیانہ کے وہ جاگیر راو صاحب کو مطیع اوسکے حکم کے کرینگے اور ضلع واگر کی اصلاح کرینگے ایک مہینے کے عرصہ مین بعد انعقاد اس عہدنامہ کے تمام ملک کچھ مطیع حکم راؤ صاحب ہوگیا چونکہ تیس برس کی بد انتظامی اور فسادات سے ملک نہایت خراب اور تباہ ہوگیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے از روے تتمہ عہدنامہ نمبر ۱۱۵ کے بخوشی تمام اخراجات فوج جو اوسکے ہوئے تھے اور رقم سالیانہ جو راؤ صاحب نے دینا منظور کیا تھا معاف کیے۔

تھوڑے عرصہ کے بعد دوبارہ قائم ہونے انتظام ملک کے راؤ نے پھر اپنی بد وضعی سابقہ اختیار کی اور اپنے عموی زادہ لادو بالو کو قتل کیا اور اکثر رئیسون کی ریاستین چھین لین اپنی فوج زیادہ کی اور بخلاف گورنمنٹ انگریزی ایسی حرکات خلاف ظہور مین لایا کہ منتاء عہدنامہ ۱۸۱۹ء ملتوی کیا گیا فوراً بعد اسکے توسل اور اعانت گورنمنٹ انگریزی کا جھارجا رئیسان کلان کو طلب کرنا پڑا لہذا ۱۸۱۹ء مین ایک فوج بخلاف راو کے روانہ ہوئی اور راؤ مذکور کو خارج از حکومت کرکے اوسکے پسر دو سال نابالغ کو تیس مقرر کیا اور ایک جنسی یعنی مستقل جیدجھارجا رئیسون کو مقرر کیا کہ باعانت صاحب رزیڈنٹ انگریزی کاروائی ریاست کیا کرے اور عہدنامہ جدید نمبر ۱۱۷ بتاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء منعقد ہوا اس عہدنامہ کی دو رو سے تجدید کرنے بشرائط عہدنامہ سابق کے تکمیل مخالفت کچھ بخلاف دشمنان اندرونی وبیرونی کا کیا اور قیام فوج انگریزی کا تمام

بمقام کچھ حاصل کیا جسکا خرچہ ریاست سے دیا جاے اور حکومت مالی و ملکی و جنگی گورنمنٹ انگریزی مقام کچھ سے علیحدہ کی اور راؤ کو ممانعت کی کہ خط کتابت یا دست برد ریاست غیر مین نکرے اور وعدہ انسداد دغدغہ ہوا اور تکفل حفاظت ریاستہاے غیر بشرط اونکے باز رہنے اس جرم دخترکشی سے کیا ۱۸۲۶ء مین شرط ہشتم عہدنامہ جسکا منشا یہ تھا کہ تمام رسد واسطے مصارف فوج انگریزی کے بمقام کچھ جو چاہے وہ ملک راو مین سے بلا محصول گذر کرے باعث اسکے منسوخ ہوئی کہ اوس سے حرکات ناجائز پیدا ہونین ۔

اول کارروائی جو انجمن مذکور نے کی یہ تھی کہ ریاست چند رئیسان واگر کی اس شرط پر انکو دی گئی کہ وہ بموجب عہدنامہ نمبر ۱۷ کے اہلیت ملک مین کوشش کرین ۔

۱۸۲۲ء مین ضلع انجار از روے عہدنامہ نمبر ۱۱۹ بالعوض اٹھاسی روپیہ سالیانہ کے دربار کچھ کو دیا گیا جو رقم تک ریاست کچھ سے لیجاتی تھی واسطے مصارف فوج کمکی انگریزی کے دو لاکھ روپیہ کی تھی مگر یہ حسب وعدہ ادا نہین ہوتی تھی اور اس سبب سے بہت قرضہ ریاست پر ہوگیا تھا لہذا ۱۸۳۲ء مین ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱۱۹ منعقد ہوا جسکے رو سے تمام زر بقایا معاف ہوا اور دو لاکھ روپیہ کا مطالبہ باقی رہا اور اسمین بھی یہ شرط ہوئی کہ جسقدر فوج کمکی کم رہے اوسیقدر کمی زر مذکور مین بھی عمل مین آوے بشرطیکہ رقم ادائی کسی حال مین اٹھاسی ہزار روپیہ سے کم نہو ۔

۱۸۳۳ء مین راودئی سال کو اجازت ہوئی کہ وہ کار ریاست مین شرکت کیا کرے آٹھ ایسی ترقی ریاست مین کی کہ گورنمنٹ نے چاہا کہ کل انتظام ریاست کا ایک برس پیشتر میعاد مقررہ سے واپس دیا جاے لیکن اسکے ۱۸۳۴ء مین از روے عہدنامہ نمبر ۱۲۰ کے راؤ کو حکومت دی گئی راو صاحب ہمیشہ اتحاد گورنمنٹ انگریزی مین مقدم تھے ۱۸۳۶ء مین اونسے بندوبست اپنے علاقہ مین موقوف کی ۱۸۳۷ء مین اونسے باشارت جارج رئیسون کے رسم ستی بھی منوع کی ۱۸۴۰ء مین اونسے موافق عہدنامہ نمبر ۱۲۵ کے اون کشتیو کو محصول سے بری کیا جو باعث شدت یا ماندا وی مین آئین جو قواعد اوسوقت درست ہوئے تھے اونکے بجاے اور قواعد جدید از روے عہدنامہ نمبر ۱۲۱ ۱۸۵۱ء مین قائم ہوے ۔

راودئی سال نے ۱۸۵۶ء مین وفات پائی اور اوسکا پسر کلان راو پراگ مل رئیس ہوا اوسکے انتقال تبنی کرنیکا سوافق سند نمبر ۲۱ کے حاصل ہوا تدابیر سخت واسطے انسداد دخترکشی بمقام کچھ جہان یہ فعل مستمر تھا عمل مین آئین خاص تدابیر اوسکے انسداد کی عہدنامہ ۱۸۵۶ء مین ہوئین ۔ ۱۸۵۹ء

عہدنامہ جدید نمبر ۱۲۲ ایسان جھاریجا نے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہر سال تفصیل تمام پسران و دختران نوزائیدہ اُنکے خاندان کی داخل کیا کرینگے اور دیگر تدابیر انسداد جرم مذکور کی عمل مین لائین گے یہہ شرائط پھر ۱۸۴۶ء مین ازروے عہدنامہ نمبر ۱۲۳ کے مجدداً تحریر ہوئین ایک عہدنامہ نمبر ۱۲۴ ۱۸۴۲ء مین سردار قوم پرتھی نے کیا جو کیتائی اپنی ساتہ جھاریجا کے بیان کرتے ہین ان تدابیر کے نتیجہ بلخواہ پیدا ہوئے ۱۸۴۶ء مین اندازہ مرد اور عورت قوم جھاریجا کا بمقام کچ آٹھہ اور ایک تھا ۱۸۵۳ء مین وہ تین ایک کا ہوگیا —

آبادی کچ کی چار لاکھہ نوہزار یا نسو بائیس نفری ہے اور رقبہ تخمیناً چھہ ہزار یا نسو میل مربع باستثنا ان واقعہ کچ جسمین نوہزار میل مربع ہے حاصل پندرہ لاکھہ روپیہ ہے منجملہ اسکے نصف رئیسون کا اور نصف ریاست کا ہے یہ ریاست [illegible] روپیہ بطور خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور یہ خراج کم کم بیس ہزار تک آسکتا ہے درحالیکہ فوج لگکی مین کمی واقع ہو —

## نمبر ۱۱۳

شرائط عہدنامہ فیابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان سیمویل آڈم گرین وڈ حسب الحکم لفٹنٹ کرنیل واکر صاحب وزیڈنٹ اور وزارت جمعدار فتح محمد اور اوسکے فرزند نونیاز حسین منجانب مہاراو سری رائے دہن جی یعنی —

## شرط اول

جو دوستی فیابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار مہاراجہ آنندراو گایکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر ایک فریق اور سرکار مہاراو سری رائے دہن فریق ثانی جاری ہے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی فوج ملک ہز بجانب شرق یا سامنے کی طرف خلیج سندریا تنکے جو درمیان کچ اور گجرات کے واقع ہے نخابگی اور نیز دعوی یا مداخلت اوسمین جائز متصور ہوگی —

## شرط دوم

شرط بالا لابدی ہے مگر جو مہاراو سری رای دہن کے قدیم دعوی نسبت نونگر کے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ دعاوی اور نیز دیگر مطالبہ جو بابت زر یا کسی اور شے کے ہون اور جواب موجود ہون یا آیندہ دائر ہون وہ سب ازروے انصاف اور راستی کے اور برعایت تمام نسبت وضع

اور بحیثیت مہاراؤسری کے ازروے فیصلہ تین شخصون کے منجملہ جنکے ایک منجانب آنریبل کمپنی اور ایک ازطرف مہاراؤسری اور تیسرا منجانب اوس فریق کے جسپر دعاوی کیے جائینگے طے ہونگے۔

## شرط سوم

مہاراوسری رایدہن وعدہ کرتے ہین کہ تمام ملک کچھ سے وزدی دریا بیوجود ہوجائے گی اور اگر احیاناً وزدی وقوع مین آئے گی تو وزدان کو سزا دیجائے گی اور وہ ملک سے خارج کیے جائینگے۔

## شرط چہارم

مہاراوسری رایدہن وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی یورپ زایا امریکہ کے کسے ذی اختیار کو یا کسی اور قوم کو اجازت نہ دینگے کہ وہ اگر ملک مین آباد ہو۔

جو اوپر درج ہوا ہے اوسکا شاہد خدا ہے۔

المرقوم ۱۶ ماہ رمضان ۱۲۴۵ھ مطابق سوم ماہ اسون یعنی کوار بدی ۱۸۰۹ع

تصدیق کیا گورنر جنرل ہند نے بتاریخ ۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۹ع

شرائط عہدنامہ جو دیوان ہنسراج سامداس ماندوی بندروالہ نے ساتھ کپتان ہیموبل لے گرین وُدھانب منجانب آنریبل کمپنی کے حسب تفصیل ذیل منعقد کیا۔

## شرط اول

جو دوستی فیابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار مہاراجہ سینا خاص خیل شیشیہ بہادر ایک فریق اور سرکار مہاراجہ رایے دہن فریق ثانی جاری ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ کوئی فوج یا کمپنی بجانب مشرق یا سامنے کی طرف خلیج سمندر یاران کے (جو درمیان کچھ اور گجرات کے واقع ہے) نہ بھیجی اور نہ کچھ مداخلت اوسمین جائز متصور ہوگی اگر کوئی دعوی یا تکرار پیدا ہوگی اوسکا فیصلہ ازروے ثالثی کے بعد مداخلت کمپنی کیا جاے گا۔

## شرط دوم

ہنس راج دیوان وعدہ کرتا ہے کہ منجانب مہاراورایے دہن کے کہ وزدی دریا بالکل ملک ماتحت ماذاوی سے نابود کیجاے گی اگر احیاناً کوئی وزدی وقوع مین آئے گی تو وزدان کو سزا دیجائے گی اور وہ ملک سے خارج کیے جائین گے۔

## شرط سوم

ہنس راج دیوان یہ بھی منجانب مہاراو اسی دہن وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی یورپ زا یا امریکہ کے کسی ذی اعتبار کو اجازت نہ دیگا کہ وہ آکر ماندوی یا اوسکے ماتحت علاقجات مین آباد ہو اور نہ کسی اور قوم کو اجازت رہنے کی دے گا۔

المرقوم آسون یعنی کوار بدی نہمی سمت ۱۹۶۵ مطابق ۲۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۹ع

بدستخط ہنسراج جو اوپر درج ہے وہ صحیح ہے۔

ترجمۂ تحریر بنام آنریبل کمپنی منجانب دیوان ہنسراج سام داس ماندوی بندروالہ۔

مین ہنسراج سام داس ماندوی بندروالہ دیوان اور ملازم مہاراو مرزا رایدہن کا جو یہ چاہتا ہون کہ قبضہ ماندوی بندر کا بابت فرمایش میرے راجہ اور مالک کے پاس رہے بذریعہ اس تحریر کے درخواست حمایت آنریبل کمپنی اوپر شرائط اور عہود ذیل کے کرتا ہون۔

## شرط اول

شہر اور لنگرگاہ ماندوی اوسکے دیہات اور ماتحتان میرے قبضہ مین منجانب مہاراو مرزا رایدہن مذکور کے رہین مہاراو صاحب اوسکے ورثا اور جانشینان کو ماتحتان مذکور باطمینان گورنمنٹ واپس دیدینگے جب وہ یا اوسکے ورثا وغیرہ اپنی حکومت اصلی اور خود سری کی دوبارہ واپس پائین گے اور جب میرا مہاراجہ حکومت اس ملک کی اختیار کریگا یہ لنگرگاہ ماندوی اور اوسکے ماتحتان اوسکے حوالہ کردیے جائینگے

## شرط دوم

بابت تعمیل کرانے شرائط بالا کے اور بنظر اسکے کہ درباب اوسکی تعمیل کے اطمینان حاصل ہو ایک آنریبل منجانب آنریبل کمپنی مع چالیس نفر سپاہی بطور گارد کے بمقام ماندوی رہین گے اوسوقت تک جب تک مقام مذکور میرے قبضہ مین ہے مگر بعد ازین جو انتظام درباب میرے بحال رہنے یا موقوف ہونیکے حسب منظور مہاراو صاحب ہوگا وہ جائز متصور ہوگا۔

## شرط سوم

بابت خرچہ اس آنریبٹ وغیرہ کے اٹھارہ ہزار روپیہ یزدانہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو چار اقساط مین جو شروع اوس ماہ سے ہوگی جس تاریخ کمپنی کا آنریبٹ آئیگا دیا جائیگا۔

## شرط چہارم

درحالیکہ کوئی شخص ارادہ قبضہ کرنے ماندادی اور اوسکے ماتحتان کا کریگا تو آنریبل کمپنی ازراہ مہربانی اپنی امداد اور حمایت دو پلٹنون سے مع اونکے توپخانۂ معمولی کے کرینگے انکا خرچہ دیا جائیگا بحساب ۲۵ روپیہ ماہواری فی پلٹن کے اور یہ روپیہ باقساط ماہواری تامصروفیت فوج مذکور کے ادا ہوگا اور جب اونکی ضرورت نہوگی تو وہ واپس چلے جائینگے۔

## شرط پنجم

یہ اس سے مفہوم ہے کہ مصروفیت اس فوج کی صرف برادر حفاظت ماندادی اور اوسکے میرے انتظام مین رہنے کے ہوگی لہذا اگر کوئی شخص دشمن ماندادی کا ہوگا تو سرکار انتظام میرے ساتھ کرینگے۔

## شرط ششم

جو میرا مطلب صرف یہ ہے کہ بحمایت آنریبل کمپنی بہتر نمایا جہ کا قبضہ اینیت اور آسایش سے لہذا زین وعدہ کرتا ہون کہ جو شرائط مصلحت آمیز ہونگے اور جنکا نشاندہی ہوگا وہ شرائط مین سات فتح محمد کے قرار دیکر منظور کرونگا بشرطیکہ اونکو آنریبل کمپنی بھی منظور کرینگے۔

دستخط سیٹھہ سہسراج سام داس

بقلم جورسا

جو اوپر درج ہے اوسمین میری استرضا ہے جب۔ فریقین آئین۔

المرقوم سنہ ۱۸۶۶ کا تک سدی پنچمی یا سنہ ۱۸۰۹ھ ۱۲ ماہ نومبر

منظور کیا گورنر جنرل ہند نے بتاریخ ششم ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۷ء

---

## نمبر ۱۱۴

شرائط عہدنامۂ اتفاق فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راو جارل بی کے ولد جنکو فریقین نے منظور کیا۔

## شرط اول

صلح اور دوستی مستحکم اور دوامی بعد ازین فیما بین فریقین معاہدہ جاری رہیگی۔

## شرط دوم

باشندگان ضلع واگر واقع کچ نے جو بلاوجہ غارتگری بیچ محالات مہاراجہ پیشوا اور گایکوار واقع کاٹھیاوار مین کی ہے مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ جو نقصان اُنکی غارتگری سے ہوا ہے اوسکا وہ معاوضہ کرینگے اور جو اسمین خرچ فوج کا ہوگا وہ بھی وہ حسب نشان تحریر جداگانہ جسکی مطابقت کا وعدہ مہاراؤ کرتے ہین ادا کرینگے

## شرط سوم

مہاراج مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار سرکار پیشوا و گایکوار و آنریبل کمپنی کے بابت نقصانی کے ہوتے ہین جو اونکی رعایا کا بعد ازین بباعث غارتگری رعایاے ریاست کچ ہوگا۔

## شرط چہارم

رعایاے کچ کسیوجہ سے بارادۂ فاسد عبور خلیج یارن نکرینگے اور نہ وہ اِس ارادہ سے عبور خلیج مذکور کرینگے کہ بمقابلہ رعایاے آنریبل کمپنی یا رعایاے سرکار پیشوا یا گایکوار کے کوئی فعل کرین اور رعایاے ہر سہ سرکارین مذکورۂ بالا بھی بارادۂ فاسد عبور خلیج واسطے مقابلہ رعایاے راو صاحب کے نہین کرینگے جو قلعۂ انجار وغیرہ آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہے لہذا گیہ عذر دربارۂ عبور فوج یا دیگر سامان کے خلیج یارن مذکور سے مقام مذبور مین نہوگا۔

## شرط پنجم

مہاراو صاحب شرط کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ انسداد دزدی دریا اپنے ملک اور کنارۂ سمندر مین کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ نقصانی اُن جہازون کی دینگے جو بذریعہ پروانۂ آنریبل کمپنی گذر کرتے ہون اور اُنکے مال کا نقصان دزدی دریا و قوعۂ لنگر گاہان کچ کی کشتیون سے ہوگا اور رسم ضبطی مال جو اِس کنارہ پر جہاز طوفان زدہ کی ہوتی ہے مسدود ہوگی اور مہاراو صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے اسباب منضبطہ کو اصل مالک کے حوالہ کر دیا کرینگے۔

## شرط ششم

مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ کسی قسم کی فوج بیگانہ یورپ زا یا امریکا کو یا کسی اون لوگون کے اجنٹ کو وہ اجازت نہ دینگے کہ اِس ملک کچ مین گذر کرے یا سکونت اختیار کرے۔

شرط ہاے بیع

## شرط ہفتم

راو صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب کی فوج لکی کو اجازت مداخلت کچ کی نہ دینگے جو عرب بارادۂ تجارت آئین گے اُنکو اجازت نہوگی کہ اپنے ہمراہیونکو یہان چھوڑ جائین وہ ہمراہی بھی ہمراہ تجاران کے واپس جائینگے اسکا لحاظ خاص کریگا بنظر اسکے کہ مقام لکپت اوپر سرحد سندہ کے واقع ہے اور بغرض اسکے کہ ضلع اگر مطیع رہے راو صاحب اپنی ملازمی مین عرب سہ بندی جنکی تعداد نفری چار سو سی زیادہ نہوگی رکھین گے۔

## شرط ہشتم

آنریبل کمپنی بنظر مستقیم الحال ہونے سرکار راو بھارمل جی کے اور اوسکی عدم قدرت درباب تعمیل شرائط بالا بلا اعانت کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے علاقجات جو باعث دغابازی اُنکی ملازمین کے جدا ہوگئے ہین صاحب مہاراؤ کی حکومت مین داخل کردینگے اور جو کوئی ملازمین مذکورۂ بالا سے توسط آنریبل کمپنی پھر اتفاق اُنکے ساتہ کریگا اوسکا معاملہ اسطرح پر فیصلہ ہوگا جو موافق مرضی سرکارین کے ہوگا۔

## شرط نہم

ضلع واگر جو ماتحت ریاست کچ کے ہے اوسکا انتظام بالکل مجدداً ہوگا اور جو ممانعت درباب رکھنی سہ بندی عرب کے زیادہ از نفری مقررہ کے ہے اوس سے ہمارا و اس قابل نہین رہتے کہ بندوبست ضلع مذکور کا لائق اطمینان آنریبل کمپنی کے کرسکین لہذا آنریبل کمپنی منظور کرتے ہین کہ وہ اعانت مہاراؤ کی اپنی فوج کے ساتہ کرینگے تاکہ بندوبست تعلقۂ مذکور کا موافق مراد سرکارین کے عمل مین آئے اور وہ مطیع احکام راو صاحب رہے کیونکہ وہ شرط سوم مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار حرکات باشندگان واسطے آئندہ کے ہونگے

## شرط دہم

بطور معاوضۂ دوستانہ بالعوض اُن خدمات کے جنکا وعدہ ہوتا ہے بھارراو اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے قلعہ انجار مع دیہات متعلقہ کے اور نیز ٹوریا بندر کے دینگے اور سوائے اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال واسطے دوام کے دو لاکھ کوری (راو شاہی) نقد آنریبل کمپنی کو دیا کرینگے تفصیل اس عہد کی بیچ ایک جداگانہ تحریر کے درج ہے۔

## شرط یازدہم

جو قتل گاؤ و زنا گاوان صریحاً خلاف مذہب بھاریجا و دیگر باشندگان کچ کے ہے لہذا آنریبل کمپنی

وعدہ کرتے ہین کہ وہ اجتناب قتل حیوانات مذکورۂ بالا سے بیچ ملک کچھ کے اور خلاف ورزی مذہب عایا راو صاحب سے کیا کرین گے۔

## شرط دوازدہم

ہمارا وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار سری منت پیشوا یا گایکواڑ یا آنریبل کمپنی کے بھارویتا کو اپنے ملک مین رہنے کی اجازت نہین دینگے اور بیطرح ہر سہ سرکارین مذکورۂ بالا وعدہ کرتے ہین کہ ملک راو صاحب کے بھارویتا کو اپنے اپنے محالات مین سکونت اختیار کرنے نہین دینگے درصورتیکہ کوئی بھارویتا ریاست غیر سکونت رکھکر وہانسے غارتگری کیا کرے توجس ریاست مین وہ پناہ گیر ہوا ہوگا وہ ذمہ دار متصور ہوگی

## شرط سیزدہم

ایک وکیل سرکار آنریبل کمپنی کا راو کے ساتھ اُنکی دارالریاست مین رہا کریگا اس غرض سے کہ جو معاملہ فیابین سرکارین معاہدہ ہوا ہوا وسمین گفتگو بطریق دوستانہ ہوا کرے اور نیز تعمیل شرائط منجانب طرفین بلانقصان ظہور مین آیا کرے یہ وکیل سماعت کسی نالش کی جو منجانب بھادر راو صاحب یا اہلکاران کے ہوگی نہین کریگا مگر درحالیکہ راو صاحب درخواست کرینگے تو سرکار صلاح نیک اوس معاملہ کی دیگی۔

شرائط سیزدہ گانہ عہدنامۂ بالا کے بوقعیت راو صاحب اور اُنکے ورثا اور جانشینان اور آنریبل کمپنی کرینگے

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۱۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ء

دستخط جیمس میک مروڈ

جنکو گورنمنٹ بمبئی نے پیغام دیکر کچھ روانہ کیا تھا

تصدیق کیا ایٹ آنریبل گورنر جنرل ہندان کونسل نے تاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۶ء۔

ترجمہ تحریر جو مہاراج مرزا راو بھارمل جی کچھ والہ نے بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کردی۔

## شرط اول

میری سرکار نے بطور عطیۂ دوستانہ تمکو واسطے دوام کے ازروے تحریر ہذا کے انجام دیہات متعلقہ کے اور بٹوریا بندر موجب فہرست ذیل کے دیا۔

| | |
|---|---|
| شہر انجار | کہینیا |
| پتمار وہر | رتنال |

| | |
|---|---|
| پسوالیا خاص | شیرئی |
| رر میتی | انترجال |
| سیدوگرا | ستاپور |
| نارگل پور خرد | سپرڈہا |
| پدہانو | سگالیا |
| راپور | نارگل پور کلان |
| بوریکا میگ پور | کوکرا |
| ورسامری | بھاسر |
| ٹوریامع بندرگاہ | نگال |
| خاصی رودہر | مورسن |

مطابق فہرست بالا کے مین نے تمکو قلعہ اور بندر مع چوبیس دیہات کے دیے اور تمکو اختیارات اور حکومت اور پیداوار اُون مقامات کی جو میرے سرکار کو حاصل تہی سپرد کرتا ہون کہ جو کوئی عطیہ خیرات یا بذہنی یا دیگر عطایات قدیم جو میرے سرکار نے دیے ہون اُنکی تحقیقات آنریبل کمپنی کرینگے اور اگر اسناد اصلی پیش ہونگے تو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکو بحال رکھین گے قوم گراشیا جو قدیم سے پرگنہ اونجارین کا ہاتے ہین اونکے اپنی پیداوار لینے مین آنریبل کمپنی مزاحم نہونگے تنازعات دیہات وحدود وغیرہ دیگر قسم کی جو فیابین رعایاے سرکارین وقوع مین آئین گی اونکا تصفیہ حسب منشا انصاف دو شخص سرکارین کی طرف سے مقرر ہوکر کیا کرینگے ایک سرکار کچہ حکم یا تحصیل دوسری سرکار کی رعایا پر نہین کھینچے گی جو رعایا یا باشندگان مقامات بالا میرے پاس نالش کرنے آئین گے تو مین اونکی سماعت نہین کرونگا

## شرط دوم

اور اسی تحریر بالا مین نے اقرار کیا ہے کہ مین آنریبل کمپنی کو اپنی سرکار سے دو لاکھ روپیہ کی کوری سالانہ دیا کرونگا اور یہ کوری دو اقساط مین حسب تفصیل ذیل ادا ہوا کریگی۔

ایک لاکھ کوری بتی اساڈہ سندی دویج۔

ایک لاکھ کوری بتی پوس سندی دویج۔

دو لاکھ کوری

اسطے تین لاکھ کوری سالیانہ واسطے دوام کے ادا کیا کرونگا اور اگر کوری تاریخ مقررہ پر ادا نہوگی تو تین سو روپیہ سیکڑہ فی سال ادا کیا کرونگا۔

میں نے یہ دو شرائط سرکار آنریبل کمپنی اپنی رضا و رغبت سے لکھدین ہیں اور میرے ورثا اور جانشین مطابق اسکے کاربند ہونگے۔

المرقوم سمتھ پوس بدی دوج روز سہ شنبہ تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء۔

اس تحریر کو تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہندان کونسل نے بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء۔

## نمبر ۱۱۵

تتمہ عہدنامہ کچ ۱۸۱۶ء

آنریبل کمپنی اور سرکار راؤ صاحب نے ایک عہدنامہ تیرہ شرائط کا بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء منعقد کیا اوسکے تتمہ دو شرائط ذیل جائز قرار دی گئیں۔

### شرط اول

رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے تیرہ شرائط عہدنامہ منعقدہ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء جو فیابین سرکار انگریزی اور مہاراؤ صاحب کے منعقد ہوا تھا تصدیق کیا مگر جو سرکار مہاراؤ صاحب عوضہ تقلیل سے قائم ہوئی ہے اور حسب منشا شرط دوم عہدنامہ ذمہ دار بابت قرضہ بتیس لاکھ روپیہ کے ہے اور اوسکو اوسکے ادا کرنے میں دقت ہوگی لہذا آنریبل کمپنی راؤ صاحب کو بتحریک دوستی نجوشی اپنی آٹھ لاکھ تیرہ ہزار آٹھ سو چھتر روپیہ جو خرچہ فوج کا ہے معاف کرتے ہیں۔

### شرط دوم

بغرض زیادہ تر مدد دہی سرکار مہاراؤ صاحب اور بنظر اسکے کہ دلیل خیر خواہی آنریبل کمپنی نسبت ریاست راؤ صاحب کے ثابت ہو آنریبل کمپنی برضا و رغبت اپنی رقم سالیانہ دو لاکھ کوری کی جو راؤ صاحب نے حسب منشا شرط دہم عہدنامہ بالا کے منظور کیا ہے ترک کرتے ہیں امید یہ ہے کہ یہ لاغرضانہ اور دوستانہ رعایت اور مراعات جو آنریبل کمپنی نے مہاراؤ صاحب کی کی ہے راؤ صاحب کو ترغیب ہوگی کہ وہ بقاعدہ کلی رکھکر بطریق دوستانہ و یگانہ دلی کام کرینگے اور جو شرائط اصل عہدنامہ مشروط ہوئے ہیں اونکو

تخلل سے بری رکھین گے۔

المرقوم مقام بھوج روز سہ شنبہ تاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۸۱۶ء

دستخط جیمس میک مرڈو

سنڈیٹ بھوج

دستخط مایرا

دستخط ان بی ایڈنسٹن

دستخط آرچبالا سیٹن

دستخط جی دودسول

مہر

مہر

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱ ماہ ستمبر ۱۸۱۶ء۔

دستخط جان ایڈم

سکریٹری گورنمنٹ

## نمبر ۱۱۶

عہدنامہ اتفاق فیابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راؤ سری دیسل جی اور اوسکے ورثہ اور جانشینان کے منعقدہ معرفت کپتان جیمس میک مرڈو منجانب آنریبل کمپنی اور معرفت جھاریجا پرتھی راج جی جھاریجا وہی راج جی جھاریجا مرامن جی جھاریجا پراگ جی جھاریجا پراگ جی موکا جی جھاریجا ایاجی جھاریجا نونگھن جی جھاریجا بھان جی جھاریجا جیل جی باعتبار اختیارات کل جو انکو اپنی اپنی سرکار سے حاصل ہین۔

چونکہ ایک عہدنامہ اتفاق مشتمل اوپر تیرہ شرائط کے بتاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ عیسوی مع دو تتمہ شرائط مرقومہ ۱۸ ماہ جون سنہ ۱۸۱۶ عیسوی فیابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج راؤ بھارمل جی اور اوسکے جانشینان کے منعقد ہوا تھا مگر بباعث طریق مخالف راؤ مذکور کے نسبت آنریبل کمپنی کے اور ظلم و زیادتی نسبت اپنے بھیاد کے یہ امر واسطے استحکام اتفاق فیابین فریقین معاہدہ کے ضروری متصور ہوا کہ بعض ترمیم اور تبدیلی بیچ عہدنامہ مذکورہ بالا کے عمل مین آئی۔

## شرط اول

بذریعہ اس تحریر کے یہ بیان ہوتا ہے کہ تمام شرائط عہدنامۂ مذکورۂ بالا جنکی ترمیم یا تنسیخ کسی شرط عہدنامۂ ہذا سے نہین ہوئی وہ قائم اور جائز تصور کیجائیگی ۔

## شرط دوم

حسب خواہش جھاریجا بھیاد کے آنریبل کمپنی منظور کرتے ہین کہ نسبت بھارمل جی ظاہر کیا جاے کہ اوسکے تمام حقوق گدی کے ضبط ہوئے اور مطابق اوسکے وہ گدی سے خارج کیا جاتا ہے بھارمل جی مذکور بمقام بھوج بطور قیدی رئیس کے زیر حفاظت ایک گارد فوج انگریزی رہیگا اور اگر اوسکی شرکت کسی وغا مین پائی جاگی تو وہ کسی اور مقام زیادہ محفوظ مین بھیجا جاے گا اور دربار کے منظور کرتے ہیں کہ وہ چھتیس ہزار کوری سالیانہ بمعرفت آنریبل کمپنی کے واسطے مصارف بود و باش بھارمل جی مذکور کو دیا کرینگے

## شرط سوم

فرزند صغرسن راو بھارمل جی مذکور کو بیک دلی رئیسان جھاریجا پسند کرتے ہین کہ گدی پر جو خالی ہے بیٹھے لہذا فرزند مذکور اور اوسکے اولاد اصلی کو آنریبل کمپنی راو ذیحق کے کا بخطاب مہاراج مرزا راو دیسل جی منظور اور مقبول کرتے ہین ۔

## شرط چہارم

بباعث صغرسنی راو حال دیسل جی کے جھاریجا بھیاد بصلاح آنریبل کمپنی تجویز کرتے ہین ایک اجلاس باختیار کل درباب اجراے امور ریاست قائم کیجاے اوس اجلاس یعنی گروہ منتظمان کے رئیسان متصدیان ذیل بطور ممبر تجویز ہوئے یعنی جھاریجا بجے راج جی سومری روہاوالہ جھاریجا پرتھی راج جی نوگر جاوالہ راج گور اودھوجی ہرجھاے مہتا لکھمی داس ولب جی کھتری رتونسی جتانی اور صاحب پولیٹنٹ انگریزی حسب وقت ہین جو ہوان چھہ شخصونکو انتظام سرانجام کاردربار کے تفویض ہوا اور بغرض اسکے کہ وہ خدمت ریاست کا سرانجام اچھی طرح کرین آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ضامن ہوتے ہین کہ یہ گروہ اوسوقت قائم اور بحال رہیگی جبتک راؤ مصاحب بعمر بست سالگی پہونچین گے اور اُنکی صغرسنی گذر جائے گی ۔

## شرط پنجم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت حکومت مہاراج راؤ دیسل اور راونکے ورثا اور جانشینان

کی اور تحفظ بحبوبہ ریاست بخلاف دشمنان بیرونی راندرونی کے کرینگے۔

## شرط ششم

آنریبل کمپنی حسب خواہش راؤسری ولیسل اور جہاریجا بھیاد کی بغرض تحفظ سرکار کچھ منظور کرتے ہین کہ وہ فوج انگریزی اونکی خدمت مین چھوڑدینگے واسطے اخراجات اس فوج کے راؤسری ولیسل جی اور جہاریجا بھیاد وعدہ کرتے ہین کہ روپیہ مالگذاری کچھ سے دیا جاے گا مگر آنریبل کمپنی یہ امر اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ وہ فوج مذکور کم کردین یا بالکل طلب کرلین اور سرکار کچھ کو ادائے اخراجات سے بری کرین جب کبھی اُنکی راے مین آراستگی اور قوت حکومت راؤصاحب کی بلا وقت اس امر کو قبول کرینگی

## شرط ہفتم

روپیہ اخراجات مشروطۂ شرط بالا باقساط دیا جاے گا فی قسط چار مہینے کی ہوگی اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو اجنسی یعنی گروہ منتظمان ازروے شرط چہارم عہدنامہ کے قائم ہوگا اوس سے علحدہ ذمہ داری ادائے اقساط بالا کی بروقت معینہ لیجاے گی۔

## شرط ہشتم

سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی عرب یا سیدی اور کسی اور فوج کمپنی کو اپنے ملک مین رہنے نہین دینگے اور نہ عموماً کسی سپاہی کو سوائے باشندۂ کچھ کے بغیر استرضا گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے ملازم نہین رکھینگے

## شرط نہم

سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ کسی جہاز غیر ملک امریکہ یا یورپ یا ایشیا والون کو اجازت ہوگی کہ وہ ملک کچھ مین اسلحہ یا سامان جنگی لائین آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ یہ چیزین حسب ضرورت سرکار کچھ کو بقیمت واجبی لادین گے۔

## شرط دہم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسیطرح کی حکومت بیچ امور خانگی راؤصاحب یا کسی جہاریجا رئیس ملک کے نکرین گے راؤصاحب اور اونکے ورثہ اور جانشینان کل مالک اپنے ملک کے رہین گے اور انتظام سول اور کریمنیل یعنی دیوانی و فوجداری وغیرہ ملک کچھ مین داخل نہ ہوگا۔

## شرط یازدہم

یہ صاف مفہوم ہوتا ہے کہ غرض گورنمنٹ انگریزی کی محدود اسپر ہے کہ بہبودی اور انتظام فوج سرکار کچ عمل مین آئی اور جو کوئی قباحت ایسی ہو کہ جس سے باشندگان پر تشدد عائد ہوتا ہو وہ رفع کیجائے اور اخراجات ریاست موافق آمدنی کے محدود کیے جائین -

## شرط دوازدہم

راؤصاحب اور اُنکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے کتابت نہین کرینگے مگر اونکی معمولی اور دوستانہ تحریر دوستان اور رشتہ داران کے ساتھ جاری رہین گی -

## شرط سیزدہم

راؤصاحب اور اُنکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ کسی رئیس یا ریاست پر حملہ نہین کرینگے اور اگر کچھ تکرار ایسے رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاقاً پیدا ہوگی تو وہ واسطے تصفیہ کے رجوع بہ ثالثی آنریبل کمپنی کیجائے گی -

## شرط چہاردہم

راؤصاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ سب درخواست گورنمنٹ آنریبل کمپنی جسقدر فوج اونکے پاس ہوگی دیجائیگی مگر اس شرط سے نہ منظور ہونا چاہیے کہ کوئی اتفاق جدید نسبت بھاریجا بھیاد کے خلاف رسم مستمرہ قائم ہوگا -

## شرط پانزدہم

لنگرہ ہان کچ واسطے تمام جہاز ہائے انگریزی کے واسطے رہین گے اور اسیطرح لنگرگاہان انگریزی تمام جہاز کچ کے واسطے موجود ہونگے تاکہ آمد و رفت دوستانہ بنا بین سرکارین کے جاری رہے -

## شرط شانزدہم

گورنمنٹ انگریزی بمنظوری سرکار کچ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تحریر جاگانہ واسطے رکھنے اپنے اپنے علاقہ کے نسبت رئیسان بھاریجا بھیاد اور خصوصاً تمام رئیسان راجپوت کچ کے اور واگر کے کرینگے اور نیز بھی تحفظ نسبت مہتا لکھی داس ولد بھی کے مرعی رہیگا جس شخص نے درباب بہبود دربار کچ کے باتفاق بھائی

رئیسون سے کوشش بصدق دل کرینگے اور جو شے علم میں [illegible]

## شرط نہم

مہاراج راؤ اور اونکے ورثہ اور جانشینان باستصلاح آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے خاندان مین رسم دخترکشی موقوف کردینگے اور یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ بدل شکریہ آنریبل کمپنی کی پیش موقوفی اس رسم عام بھیا دیکے ہونگے۔

## شرط یازدہم

قبل از تحریر ہونے اوس سند کے جو وعدہ بحق مہاریجا بھیادیکے مطابق منشا شرط دہم کے ہوا ہے ایک تحریری اقرارنامہ وہ اس مضمون کا لکھدین گے کہ وہ انتخاب رسم دخترکشی سے کرینگے اور یہ بھی مفصل تحریر کردینگے کہ اگر کوئی اونمین کا یہ رسم کریگا تو وہ [illegible] ذرا کا ہوگا جو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار کچھ اوسکے واسطے تجویز کرین۔

## شرط دوازدہم

صاحب رزیڈنٹ انگریزی یا اونکا اسسٹنٹ بمقام بھوج رہیگا اور اوسکی تعظیم و تکریم مناسب وقت بجا لائی جائیگی۔

## شرط سیزدہم

کل رسد جو فی الحقیقت واسطے مصارف فوج آنریبل کمپنی کے [illegible] گذر کریگی

## شرط بست و یکم

جو یہ امر خلاف مذہب بھاریجا و دیگر باشندگان کچھ ہے کہ قتل کاو و دختر کا و دطائر کس عمل مین آتے ہین لہذا آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ان حیوانات کے قتل کی اجازت بیچ ملک کچھ کی نہ دینگے بلکہ سیطرح انجام دیجائیگی کہ مزاحمت ساتھ مذہب باشندگان کے نہ ہوا ہے۔

یہ اکیس شرائط راو صاحب پر اور اونکے ورثا اور جانشینان پر واسطے ہمیشہ کے اور آنریبل کمپنی پر فرض اور واجب ہین۔

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۸۱۹ء۔

دستخط جیمس میک مرڈو کینان
رزیڈنٹ کچھ

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا ہز آنریبل سی گورنر جنرل اِن کونسل نے بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۷۹۹ء۔

دستخط سی ٹی مٹکلف

سکرٹری

## نمبر ۱۱۷

تحریر جو ہمارا ؤسری ولیسل جی کو وگیلا وسا جی ستا جیانی پریم سنگھ جی رام جیانی محب جی دیوا جیانی رام سنگھ بھوجرا جیانی اور جملہ بھیا و بیلا سے بتاریخ چیت بدی پنچمی سمت ۱۸۵۵ مطابق ۱۵ ماہ اپریل ۱۷۹۹ء کو دربار نے بطور سزا بابت ہماری بدوضعی کے ہمارے دیہات اور چیرا ضبط کر لیے تھے الحال جو فوج آنریبل کمپنی نے جملہ امور دربار کو باسلوبی آراستہ کر دیا تو گورنمنٹ انگریزی نے براہ مہربانی مداخلت کر کے ہمارے چیرا و خیر دہملو واپس دلائے لہذا ہم وعدہ کرتے ہین کہ اب آیندہ کوئی ہم مین کا مجرم بدوضعی کا یا دقت دہی کا نہوگا اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط ذیل کی مطابقت کرینگے۔

### شرط اول

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم پناہ یا حفاظت کسیطرح کی کسی بھاروتیا یا کسی دونون سرکارون کے یعنی سرکار آنریبل کمپنی اور راؤ صاحب کے مجرم کو نہ دینگے اور نہ کسی شخص کو ترغیب فعل اندازی زینہار ملک کے دینگے۔

### شرط دوم

ہم کسی شخص کو چوری یا دزدی کرتا ہوگا اپنے ملک مین رہنے کی اجازت نہین دینگے اور نہ ہم ایسے شخص کی سماعت کرینگے اگر کوئی ساکن ہمارے ملک کا کوئی امر غارتگری کا کریگا اور وہ امر ثابت ہو جائیگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اس امر کے بذات خود ذمہ وار دونون سرکارون مین ہونگے اور مجرم کو حوالہ دربار کر دینگے

### شرط سوم

اگر مسافر ہمارے علاقہ مین لوٹے جائین گے یا اگر کوئی شے اونکی دزدی مین جائے گی ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے بموجب حکم دربار کے اور مجرم مذکور کو اپنے علاقہ سے باہر کر کے دوسری جگہ [illegible]

## شرط چہارم

اگر کچھ تکرار ہمارے کسی ہمسایہ بھومیا کے ساتھ یا گریشیا کے ساتھ درباب حدود علاقہ وغیرہ کے پیدا ہوگی تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تکرار مذکور کو رجوع بسرکارین واسطے ثالثی کے کرینگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم دیرینی نزاع کیساتھ نہین کرینگے ۔

## شرط پنجم

اگر کوئی گریشیا یا کوئی اور شخص بارادۂ فاسد جنگ یا فعل اندازی امنیت ملک ہمارے علاقہ سے جائیگا ہم اوسکو ممانعت کرینگے اور اگر وہ زبردستی چلا جائیگا تو فوراً اوسکی اطلاع دربار مین کرینگے ۔

## شرط ششم

اگر دہارا یعنی غارتگران ارادہ ہمارے علاقہ مین سے گذر کرنے کا بارادۂ غارتگری کرینگے تو ہم انکو گذر کرنے نہ دینگے اور اگر وہ زبردستی گذر کرینگے تو اوسکی اطلاع فوراً سرکارین کو دیجائیگی ۔

## شرط ہفتم

ہم خدمتگذاری راو صاحب بایمانداری کرینگے ہم ہمراہ فوج دربار جنگ کارزار کے جائینگے اور اونکے ساتھ سرگرم رہینگے ۔

## شرط ہشتم

اگر خبر ملیگی کہ غارتگران مع مال مسروقہ جاتے ہین تو ہم فوراً روانہ ہوکر اونکے سدراہ ہونگے ۔

## شرط نہم

ہم ایک تحریر بمضمون صاف دربار کو بالمیان سرکار درباب ادا کرنے واسطے دوام کے جمعبندی سالیانہ کی دی ہے جو صحیح جمعبندی اوسمین مذکور ہے وہ ہم ہر سال ادا کرتے رہینگے اگر کوئی آفت ارضی و سماوی نازل ہوگی تو ایسے سال مین دربار کو ملاحظہ ہماری جایداد کا کرنا ہوگا ۔

## شرط دہم

اگر ہمکو ضرورت روپیہ کی ہوگی اور ہم فروخت کرنا اپنے مواضع کا چاہینگے تو ہم اول اطلاع اوسکی سرکارین کو دینگے

## شرط یازدہم

اگر کوئی قلعہ یا گڈھی قدیم ہماری علاقہ مین ہوگی تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو شمار کرینگے اجازت دینگے

پس کوئی تعمیر جدید بھی اس قسم کی بنائی نہیں جائیگی سب مضمون مندرجۂ بالا ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم سات درست کرداری اور دیانت داری کے اور بلا برآئیختہ کرنے فساد کے بسر کرینگے اور نادرستی کی کوئی فعل نہیں کرینگے اور نہ اپنی شرائط کا انفساخ کرینگے

دستخط وکھیلا وساجی اور دیگران

دستخط جے میک مروڈ

رزیڈنٹ بھوج

یادداشت - عہدنامہ بالا اسی عرصہ میں رئیسان ذیل نے بھی دستخط کر دیئے -

ہیر بھدر دیوا جی سامل جی وغیرہ کنتا کوٹ والہ

جھاریجا کلیان سنگھ جی آسروالہ

جھاریجا میا جی واندیا والہ

وکھیلا ساد ہوجی و وجی راج جی سودرام والہ

جھاریجا دلا جی وغیرہ کمارو والہ

جھاریجا [illegible] والہ

وکھیلا [illegible] پلاسوا والہ

جھاریجا [illegible] والہ

جھاریجا اجیت سنگھ جی وجیا جی وغیرہ ویجاسر والہ

جھاریجا پرتاب سنگھ جی کھیاردی والہ

وکھیلا بھارو جی ساد ہوجی اور جرل جی جٹاوارو والہ

[illegible] وغیرہ جیریا والہ

وکھیلا موہن جی وغیرہ بھاسر والہ

جھاریجا [illegible] والہ

جھاریجا انبھی سنگھ جی و بھائی جی وغیرہ روری وجسرا والہ

وکھیلا میگھ راج جی ہمیر پور والہ

وگھیلا جمال جی وبچان جی کریانگدوالہ

وگھیلا انندسنگہ جی وکھتاجی سوانودوالہ

جھاریجا بھیم جی وجگا جی وغیرہ ابیلیارووالہ

جھاریجا ناتھاجی وملوجی وغیرہ شرنوا والہ

جھاریجا جگاجی وپراگ جی نیساجی چیری والہ

قطعۂ فصل ضامنی جدوی ساملا اجانی اجاپوروالہ نے بابتہ وگھیلا رئیسان بیلا کے پاس ہمارا وکیل جی کے داخل کیا۔

ہین اقرار کرتا ہون کہ ہین فصل من بابت وگھیلا رئیسان بیلا کے ہوتا ہون اونھون نے ایک قطعہ شرائط دربار مین داخل کیا ہے ہین اوسے اونکی تعمیل کراؤنگا اگر وہ مجرم انفساخ عہدنامہ جو اونھون نے منعقد کیا ہے ہونگے تو اوسکا مین ذمہ دار ہون یا اگر وہ بدوضعی کرینگے تو ہین بذات خود ذمہ دار ان حرکات کا ہونگا جسطرح دربار میری نسبت ہدایت کرینگے وہ منظور ہوگا۔

المرقوم چیت بدی یکم سمت ۱۹۷۵ مطابق ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۹ء

دستخط مدوی ساملا اجانی

---

قطعہ ادر ضامنی

ہم ویرو دھرد یوا جی ساست جیانی اور اکھراجی ورکا نتھرجی ہاناجیانی کنتاکوٹ والہ ادر ضامن ہوتے ہین قطعۂ بالا کے ہوتے ہین ہم بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کے ہین اور ہم اوسکی مطابقت کرائینگے

المرقوم چیت بدی یکم سمت ۱۹۷۵ مطابق ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۹ء

علامات دستخط ویرا دھر وغیرہ

دستخط جے بنک مروڈ

رزیڈنٹ بھوج

---

## نمبر ۱۱۸

عہدنامہ فیابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راو سری دیسل جی مع اونکے ورثا اور جانشینان کے منعقدہ معرفت چارلس نوریس صاحب رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل کمپنی

اور معرفت جھاریجا بھیاوجی راج جی پراگ جی کو تورمی والہ موکاجی چنداجی بھاراجی الیاجی سہان جی پراگ جی مہواوالہ کاجی اور جیل جی منجانب راوصاحب باعتبار اختیارات کل جو انکو اپنی اپنی سرکار نے عطا کیے تھے

## شرط اول

گورنمنٹ انگریزی اور سرکار کچ نے جو ضرورتی متصور کیا کہ شہر اور ضلع انجار مہاراج راؤ کچ کو بالعوض روپیہ مساوی الجمع کے دیا جاے لہذا شرط دہم عہدنامہ سنہ ۱۸۱۹ء (۱۲۲۴ھ) منسوخ ہوا اور جو تحریر جداگانہ اوسمین مذکور ہے وہ بھی بیکار متصور ہوئی مبلغ اٹھاسی ہزار روپیہ سکہ احمدآبادی ہر سال ادا ہونا منجانب سرکارین قرار پایا کہ یہ روپیہ سرکار کچ آنریبل کمپنی کو بالعوض انتقال شہر اور ضلع مذکورہ بالا بنام مہاراج راؤ کچ کے دیا جاے شامل ضلع انجار کے شہر لکھپور بھی ہے اسکی تحریر جداگانہ بھی بیکار متصور ہوئی ۔

## شرط دوم

شہر اور ضلع انجار دربار کچ کو بتاریخ دوم ماہ اساڑہ سدی سنہ ۱۸۳۹ مطابق ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۳۲ع حوالہ کیا جائیگا اور دربار کچ وعدہ کرتے ہین کہ وہ رقم شروطۂ بالا ہر سال دو اقساط ششماہی مین ادا کیا کرینگے اول قسط چوالیس ہزار کی پوس سدی دویج کو اور دوسری چوالیس ہزار کی اساڑہ سدی دویج کو اس رقم معاوضہ کے جو سابق قرار پائی ہے کبھی کم نہوگی اور دربار کچ وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط بروقت اوپر تاریخ مقررہ کے ادا نہوگی تو ارضی کافی و قابل اطمینان باختیارات کل خواہ تعلقہ انجار یا کوئی ضلع جو دربار کچ کو مناسب معلوم ہوگا حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا اس غرض سے کہ روپیہ کمی کا اوس سے وصول کرین

## شرط سوم

جبسے اتفاق فیابین سرکارین قائم ہوا ہے اوسوقت سے ایک گڑھی فوج انگریزی دامن کوہ قلعہ بھوجیا مین چھاونی ڈالکر رہا ہے اور قلعہ مذکور باختیار انگریزی رہا ہے گورنمنٹ انگریزی نے بخیال اسکے کہ قلعہ مذکور مہاراج راوصاحب کو واپس دیا جاے نہین متصلہ بھوج کا ملاحظہ کیا ہے اس غرض سے کہ چھاونی وہان ہٹا دیجاے صرف ایک مقام واسطے چھاونی کے مناسب معلوم ہوا ہے اور وہ بجانب شمال شہر واقع ہے اور متعلق برہمنان راج گورکے ہے اور چونکہ دربار کچ انکو ترغیب بخوشی دینے زمین مذکور کے نہین دیسکتے لہذا اونھون نے یہ خواہش کی کہ چھاونی مذکور جس مقام پر ہے وہین قائم ہے اور قلعہ بھی باختیار انگریزی رہے اونکی اس خواہش کو گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین اور دربار کچ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز

استدعا گورنمنٹ انگریزی سے واسطے واپس دینے قلعہ مذکور کے نہیں کرینگے کہ وہ زمین مذکورہ
بلا مالکان زمین سے بقیمت خرید کرکے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردیں اور نیز بغیر دینے معاوضہ اخراجات
جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ مرمت قلعہ مذکور کے ہوا ہوگا اور یہ زرمرمت کسیحالت میں پچاسی ہزار روپیہ سے زائد نہوگا
المرقوم یکم جمادی سنہ ۱۲۶۵ مطابق ۲۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۸ع

دستخط سی فوبس

رزیڈنٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۴۸ع -

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

دستخط جان فنڈال

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم گورنر جنرل ان کونسل -

دستخط جی سوئنٹن

سکرٹری

## نمبر ۱۱۹

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری مہاراج مرزا راو دیسل جی اوسکے ورثا اور جانشینان
منقدہ معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پوٹنجر رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل کمپنی اور جھاریجا جند اجھاے ناگر جالہ
اور جھاریجا وساجی کتوری والہ جھاریجا پراگ جی موتاراوالہ جھاریجا نارون جی مؤ والہ جھاریجا دیلا بھوج راجی
اور اہلکاران دیوان لکھی داس ولب جی منجانب مہاراج راو صاحب -

جو رایٹ آنریبل جان ارل آف کلیر گورنر ان کونسل بمبئی کی راے یہ ہے کہ جو از روے عہدنامجات جواب
تمام ہین روپیہ زیادہ مطلوب ہے بہ نسبت آمدنی ریاست کی بہ ثبوت اسکے یہ ہے کہ اب ذمہ دربار کچھ کے گورنمنٹ
انگریزی کا باقی نو لاکھ پچہتر ہزار کوری ہے اور دربار کچھ اسکے ادا کرنے مین صرف مجبور نہین ہے بلکہ جو
سالانہ از روے عہدنامجات کے بابت خرچ فوج اور معاوضہ اخراجات کے قرار پایا ہے وہ بھی اوس سے دیا جاتا نہین

[illegible] کے [illegible] عہدنامجات حال مین ترمیم موافق مجوزۂ عہدنامۂ ہذا مرقومۂ مقام مذکور

[illegible] مطابق بھادون بدی ایکادسی سمت ۱۸۹۹ عمل مین آئی۔

## شرط اول

شرائط اول و دوم عہدنامۂ ۲۱ ماہ مئی ۱۸۳۲ء اوسقدر قائم رہینگی جسقدر شرائط ذیل عہدنامۂ ہذا سے منسوخ نہین ہوئے ہین اور فریقین معاہدہ اب شرط حسب ذیل کرتے ہین۔

## شرط دوم

گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعۂ اس تحریر کے (موافق شرط مصرحہ شرط چہارم) معاوضۂ انجار یعنی اٹھاسی ہزار سکۂ احمد آبادی ہر سال جو ازروے شرائط اول و دوم عہدنامۂ ۲۱ مئی ۱۸۳۲ء قرار پایا تھا معاف کرتے ہین مع کل زرتقایا کے جو بابت معاوضۂ مذکور یا کسی اور امر کے ذمہ دربار کچھ واجب الادا گورنمنٹ انگریزی ہے یا جو بروقت تصفیہ حساب سالگذشتہ یعنی سمت ۱۹۰۰ جو یکم ماہ جولائی کو ختم ہوگا

## شرط سوم

مہاراج راؤ صاحب ولیسل راؤ صاحب اونٹ ورثا اور جانشینان بصدق دل قاعدہ کرتے ہین کہ جو روپیہ ازروے شرط ششم عہدنامۂ اکتوبر ۱۸۱۷ء موعود واسطے ادائے تنخواہ فوج گکلی کی ہوا ہے اور جو بذریعۂ اس تحریر کے بیان ہوا ہے کہ کسی حالت مین دو لاکھ روپیہ سکۂ احمد آبادی سے زائد نہوگا بعد ازان بلا تفاوت و بلا تاخیر اور بلا عذر کسیوجہ کے چار قسط مساوی سہ ماہی مین یعنی تواریخ ۱۵ ماہ جنوری و ماہ اپریل و جولائی و اکتوبر ہر سال ادا ہوتا رہے گا۔

## شرط چہارم

دربار کچھ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درحالیکہ فوج انگریزی اس ریاست مین نہایت کم ہوجاے اور خرچہ اوسکا بھی اوسقدر کم ہو یہانتک کہ جو روپیہ معاوضۂ انجار اب معاف ہوا ہے اوس سے بھی یعنی اٹھاسی ہزار روپیہ سکۂ احمد آبادی سے بھی کم ہوجاے اور درحالیکہ فوج بالکل طلب کرلی جاے اور یہان نرہے تاہم راؤ صاحب اونٹ ورثا اور جانشینان ہر دو حالت مین ذمہ دار اس امر کے رہینگے کہ گورنمنٹ انگریزی کو کل روپیہ جو کہ تعداد معاوضۂ انجار مذکورۂ بالا یعنی اٹھاسی ہزار روپیہ سکۂ احمد آبادی سے ہوگا ہر سال دیا جاویگا۔

## شرط پنجم

تمام شرائط و عہود جو از روے عہدنامجات سابقہ کے فیمابین گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور دربار کچ قرار پائے ہیں اور جو از روے عہدنامہ ہذا تبدیل یا ترمیم نہیں ہوئے ہیں قائم اور بحال رہیں گے۔

دستخط ہنری پوٹنجر لفٹننٹ کرنیل

رزیڈنٹ کچ

دستخط ڈبلیو ہی بنٹنک

دستخط ای بارنس

دستخط سی ٹی مٹکف

دستخط ای راس

تصدیق کیا ایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۸۳۵ء

دستخط ڈبلیو ایچ میگناٹن

سکرٹری گورنمنٹ

---

## نمبر ۱۲۰

عہدنامہ فیابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و دربار کچ۔

جواز روے شرط چہارم عہدنامہ منعقدہ بمقام بھوج تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء یہ مشروط ہے کہ انگریزی فیصلہ گروہ منتظمان بانتیارکل بنابر سرانجام امور سرکار کچ او سوقت تک قائم کیے جائیں بنگ مہاراج راو مدرسہ دیسل جی بیس برس کی عمر تک نہ پہونچیں اور جو مہاراج اوس عمر تک تا تاریخ سوم ماہ اگست ۱۸۳۵ء یا قریب اوس تاریخ کے نہیں پہونچیں گے اور گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ مہاراج کو کوئی دلیل قوی اپنی مراعات اور دوستی کی ظاہر کریں لہذا گورنمنٹ نے منظور کیا کہ شرط مذکور کی ترمیم عمل میں آئے اور یہ عہدنامہ آجکی تاریخ معرفت لفٹننٹ کرنیل ہنری پوٹنجر رزیڈنٹ کچ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جادجا لوگونجی جنکے دستخط ذیل میں ثبت ہیں منجانب اوسکے مہاراج راو خانگی تمام اختیارات کل جوانکو اپنے اپنی سرکار سے حاصل ہیں منعقد ہوا

## شرط اول

جو میعاد صغرسنی مہاراج کی موقوف ہوکر تبدیل سال کی عمر سے تبدیل ہوکر اساڑھ سدی دوج سمت ۱۹۰۱

مطابق ۵ ماہ جولائی ۱۸۳۳ء قرار پائی لہذا بروز مقررہ کاروبار اجنسی مذکور ختم ہو کر مہاراج کی سپرد انتظام ملک کیا جائیگا اوسمین شرکت صلاح اور مشورہ تمومی و مقررہ اہلکاران جھاریجا بھیاد کی رہیگی ۔

## شرط دوم

بغرض بہبود اور خیر خواہی ریاست کچھ کے اور نیز بغرض اسکے کہ مہاراج مرزا راو مہرڑی دیسل جی کو اس امر میں کچھ دقت عائد نہو گورنمنٹ انگریزی حسب منشا سے شرط دوم عہدنامہ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء کل انتظام اور احکام نسبت راو معزول بھارمل جی کے اپنے ذمہ رکھکر سپرد رزیڈنٹ کچھ کے کرتے ہین اور اوسکی مداخلت کسی امر حکومت کچھ مین گوارا نہین رکھین گے ۔

## شرط سوم

جملہ عہدنامجات موجودہ جو فیابین سرکارین کے ہوئے ہین اونکی ترمیم یا جنین تبدل عہدنامہ ہذا سے نہین ہوا ہے وہ کامل اور واجب التعمیل متصور ہونگے ۔

الرقوم مقام بھوج تاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۳۳ء مطابق جیٹھ بدی تیرہ سی ۱۲۹۱

دستخط ڈبلیو ہی بینٹنک

دستخط الیف ایڈم

دستخط ڈبلیو مورسین

دستخط ای آیرن سایڈ

۱ جھاریجا کھانگارجی روہاوالہ

۲ جھاریجا چندرجی ناگرچاوالہ

۳ دوسا جی کوتوری والہ

۴ پراگ جی مؤوالہ

۵ سوراجی تراہ والہ

۶ صاحب جی ونجان والہ

۷ پراگ جی متالاوالہ

۸ جیمل جی بھراوالہ

۹ رہیابھی مہتاراوالہ

۱۰ گورجی سوتری والہ

دستخط ہنری پوٹنجر

رزیڈنٹ کچھ

تصدیق کیارایٹ آنریبل گورنرجنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۳۴ء۔

## نمبر ۱۲۱

قواعد ذیل واسطے بری کرنے اداے محاصل سے اون جہازون کو جو باعث شدت بادتری سے لنگرگاہ مین بیچ اونکے سفر بمبئی اور سندہ کے آئین بجاے اون قواعد کے قائم ہوئے ہین جو سنہ ۱۹ سنہ یعنی ۱۸۳۳ء سنہ عیسوی آٹھی مطابق ۲ ماہ دسمبر ۱۸۳۳ء مین تجویز ہوئے تھے۔

### شرط اول

کشتیان جو بمبئی سے آئین یا تعلق بمبئی سے رکھتی ہون یا کسی اور مقام سرکار گایکوار سے مثل جوناگڈہ نونگر بھونگر پور بندر جعفرآباد اور منگرول آئین اور جو میرے لنگرگاہان ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تجارت کرتی ہون اگر باعث شدت باد وغیرہ مقام ماندادی مین یا کسی اور میرے لنگرگاہ مین آجائین اگر بغیر اوتارنے اسباب یا جزو اسباب تجارت معمولہ کشتی مذکور پھیر روانہ ہوجائین تو اونسے محصول نہین لیا جائیگا صرف پانچ کوری لیجائیگی یہ ایک فیس مقرر ہے جو کشتیون سے جو ایسی حالتین آئین لیا جاتا ہے

### شرط دوم

جو اس صورت کوئی کشتی ماندادی مین آئے اور مرمت طلب ہو اور اسوجہ سے اوسکا اسباب اتارنا لازم آئے تو ایسی مرمت کیواسطے ایک میعاد مقرر کیجائے گی کہ اوسمین مرمت ہوکر پھر اسباب اوسپر بار کیا جاے ایسی حالت مین بھی محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ اس میعاد مین کوئی شخص تندیل یا مالک کشتی یا اجنٹ مالک کا محصول طلب کرنے کی نیت سے کچھ اسباب خفیہ فروخت نکرے۔

### شرط سوم

اگر کوئی کشتی ماندادی وغیرہ لنگرگاہان مین باعث مذکورۂ بالا آوے اور قابل جہازرانی کی نہو تو اوسکا اسباب ایک میعاد معینہ مین اتارا جائے گا اور دوسری کشتی پر بلا ادائے محصول بار کیا جائیگا۔

## شرط چہارم

اگر کوئی کشتی موسم اخیر جہازرانی مین ماندادی وغیرہ لنگرگاہان مین آئے اور موسم سموم مین بناچاری قیام کرے تو اول ضمانت بقدر زر محصول اسباب محمولہ دیجاے بعد ازان اسباب اوتر کر گدام مین رکھاجاے اگر کچھ ضرر مالک یا تندیل کشتی کے ہوگا اور نقصانی بھی اگر ہو تو اوسکے ذمہ ہوگی اصل تفصیل اسباب یا نقل مصدقہ اوسکی اہلکاران میر بحر کے پاس رہیگی اور جب پھر موسم جہازرانی کا شروع ہوگا تو اسباب مذکور اوسی کشتی پر بار کیا جائے گا جسمین وہ آیا ہے اور اگر کشتی مذکور قابل جہازرانی کی نہ ہو تو دوسری کشتی پر بار ہوگا

## شرط پنجم

اگر یہ ثابت ہو کہ تندیل یا مالک کشتی نے جو ماندادی وغیرہ لنگرگاہان مین باعث شدت باد چلی آئی ہو محصول طلب کرکے کچھ اسباب فروخت کردیا ہے یا جو میعاد مہلت دی گئی ہو اوسکے بعد بلا وجہ موجہ دارد ہو تو کل اسباب کا محصول جسقدر ہوگا لیا جائیگا یا جسقدر اسباب کشتی سے اوتارا گیا ہے اوس سے کم پھر بار کیا ہے یا کوئی بار کھو لا گیا ہو اور اوسکی کوئی وجہ معقول بیان نکیجاے تو بھی محصول کل اسباب کا لیا جائیگا۔

ہان جو اسباب قابل خراب ہونیکے یا نقصان پذیر ہونے کے ہو وہ باجازت اہلکار میر بحر بعد ادای محصول معمولی فروخت ہوسکتا ہے۔

## شرط ششم

جو کشتیان بباعث مذکورۂ بالا ماندادی یا دیگر لنگرگاہان مین آئین اور پابندی قواعد مندرجہ کی رکھین گے اونکو اجازت ہوگی کہ پانچ کوری ادا کرکے روانہ ہون مگر انفساخ کسی قاعدہ منجملہ قواعد مصرحہ کا خواہ منجانب تندیل ہو یا مالک کشتی کے طرف سے ہو یا کسی ایجنٹ معتبر مالک کیطرف سے قابل سزا متصور ہوکر باعث ادای محصول کل اسباب محمولہ ہوگا۔

قبل از سزایاب ہونے فاسخ قواعد بالا اوسکے معاملہ کی کیفیت ہمارے پاس واسطے ملاحظہ کے آنی چاہیے اور مجرم اگر ضمانت کافی واسطے حاضر ہوکر جوابدہی کرنے کسی جرم کے جو اوسکی نسبت عاید ہوگا داخل کرے ورنہ مجرم مقید رہے گا۔

قواعد بالا مشتہر کیے جائین اور تعمیل اونکی تاریخ ۲۷ ماہ اکتوبر ۱۸۵۱ء سے ہو۔

دستخط راو دیسل جی

## نمبر ۱۲۲

عہدنامہ مجدد منعقدہ جھاریجا رئیسان کچھ مرقومہ ۲۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۰ء در باب ترک کرنے رسم دختر کشی

تحریر جھاریجا راہب جی رئیس کوتارایہ ہے بیچ سنہ ۱۸۷۵ کے (سنہ ۱۸۱۹ء) ایک عہدنامہ فیابین دربار گ
وگورنمنٹ انگریزی قرار پایا تھا اوسکی شرط ہفتدہم مین یہ عہد کیا گیا تھا کہ ہم جھاریجا لوگ آیندہ اپنی
دختران کو ضائع نہین کرینگے اور سنہ ۱۹۱ مین (سنہ ۱۸۳۵ء) ہمنے تجدید عہدنامہ کی اسی معاملہ مین ساتھ
دربار کے کی اب دونون سرکارونکو اعتماد ہمارے تعمیل عہدنامہ پر نہین ہے لہذا ہماری طلبی ہوکر
نمایش ہوئی کہ عہدنامہ ذیل ہم منعقد کرین۔

## شرط اول

ایک حساب صحیح کل پسران ودختران کا جو بھیادمین پیدا ہون ہرسال دربار مین حسب نمونہ عطیہ دیا جاے

## شرط دوم

جب کوئی دختر نوزائیدہ بھیادمین ضائع کیجاے تو رئیس اوسکی اطلاع دربار مین بمیعاد پندرہ روز کے
بھیجے گا تاکہ مجرم قابل سزا یاب جرمانہ یا اور سزا کا ہو اگر کوئی واردات رئیس اخفا کریگا اور یا اون قرار
کے کرنے مین تغافلی کریگا جسکے ہونے سے یہ واردات مخفی نہین رہتی اور اوسکی اطلاع دوسرے
ذریعہ سے دربار تک پہونچے تو رئیس مذکور مستوجب جرمانہ سنگین کا ہوگا لہذا رئیسان کو لازم ہے کہ
نہایت ہوشیاری اس بارہ مین رکھین اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی جھاریجا کی عورت حاملہ تھی اور اوسکو
اولاد قبل از ایام معمولی پیدا ہوئی یا بقضاے الٰہی سے فوت ہوئی ایسی حالت مین چار شخص ذیعزت سچے
تحقیقات
مقدمہ کی کرینگے اور انکی راے اندر پندرہ روز کے دربار مین بھیجی جاے۔

## شرط سوم

جسقدر زر جرمانہ حسب منشا شرط دوم آئے گا اوسکو دربار علحدہ کے پنچ رکھین گے منجملہ اوسکے
اگر کوئی غریب آدمی اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجاویگی درحالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت رئیس کو معلوم ہوگا

## شرط چہارم

ایک یا دو مہتا منجانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین تو رئیس صحیح صورت
پسران ودختران کی واسطے اطلاع سرکارین کے مرتب کراویگا۔

شرائط چہارگانہ مذکورہ بالا کو مین بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتا ہون منجانب اپنی اور اپنی اولاد کے نسلاً بعد نسل

دستخط بھاریجا واہب جی

کوتارا والہ

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۲۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۰ء

ایک اسی قسم کا عہدنامہ اسی تاریخ کو رئیسان مفصلۂ ذیل نے دستخط کیا۔

بھاریجا چاندا بھائے ناگرچا والہ

بھاریجا سومراجی تراہ والہ

بھاریجا کھانگرجی روہا والہ

بھاریجا سومراجی موہتدا والہ

بھاریجا گورجی ستری والہ

بھاریجا کلیان سنگہ ایری سروالہ

بھاریجا ہمیرجی روتری والہ

بھاریجا سومیاجی گوجو والہ

بھاریجا ہمیرجی ساندان والہ

بھاریجا لکاجی اسومبیا والہ

بھاریجا اساریاجی نریا والہ

بھاریجا جیاجی کھروی والہ

بھاریجا گاےجی فرادی والہ

بھاریجا نتھاجی بدراوالہ

---

## نمبر ۱۲۳

ترجمۂ عہدنامہ منعقدۂ بھاریجا کنگارجی رہوا والہ مرقومہ ۷ ماہ مئی سنہ ۱۸۳۶ء۔

بھاریجا کنگارجی سومری رہوا والہ یہ لکھتا ہے اس سبب سے کہ سنہ ۱۸۳۰ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک عہدنامہ ساتھ سرکار مہاراج راو کے کیا اور اوسکی شرط ہفتم مین یہ اقرار ہوا تھا کہ دشمنی جانشین

اوراس مضمون کی تحریر سے داخل کی پھر ۱۸۳۳ء مین مین نے ایک تحریر اسی مضمون کی دربار مین داخل کی مگر ہر دو سرکار کو اعتبار نہین آیا پھر ۱۸۳۹ء مین مجھسے ایک تحریر لی مگر اب پھر دونون سرکارون نے مجھے بمقام بھوج طلب کیا کہ تحقیقات اس امر کی کیجاے اور کل تحریرات اور اشتہار جو سرجی مالکولم صاحب نے ۱۸۲۹ء مین مشتہر کیا تمامیرے روبرو پڑھے گئے اور درباب شرط دوم عہدنامہ ۱۸۳۹ء مجھسے سوال کیا گیا اور دریافت ہوا کہ اوسکی تعمیل قرار واقعی نہین ہوئی تھی آمین اب میرا کیہ عذر تھا اور میز نے عفو چاہا اور درخواست دی کہ تدابیر مناسبہ کام مین لاونگا جنسی انتظام مفصلۂ ذیل عمل مین آئے یعنی

## شرط اول

ایک دائی بہت ہوشیار جسکو مشیان دربار بھی پسند کرینگے مین ملازم واسطے دوام کے رکھونگا اور وہ دو مہینے کے عرصہ کے بعد ہمیشہ میرے ہم قوم کے دیہات مین جایا کریگی اور دریافت کرکے مجھے اطلاع دیا کریگی کہ کسقدر عورات حاملہ ہین اور کسکو کسقدر مہینے حمل کے ہوئے ہین تاکہ جسوقت نشی دربار کا آوے اوسوقت مین اوسکو سب کیفیت بتا سکون ۔

## شرط دوم

جب کوئی استقاط حمل ہو تو یہی دائی مجھے اوسکی اطلاع کریگی تاکہ مین اوسکی کیفیت صحیح درج کر رکھون اور نیز اُنکی کیفیت بھی معلوم رہے جو ہنوز حمل سے ہین ۔

## شرط سوم

اسطرح پر یعنی جسطرح شرط اول مین درج ہے جب کیفیت عورات حاملہ کی دریافت ہوئی تو بعد نو مہینے کے مین دریافت کرونگا اور اوسکے بارہ مین نہایت کوشش کرونگا اور تغافل نہین کرونگا اگر اسمین بھی کوئی غفلت میری ثابت ہوگی تو سرکارین کو اختیار ہے جو امر چاہین میری نسبت کرین ۔

## شرط چہارم

مین ایک رجسٹر یعنی کتاب پیدائش پسر و دختر کی رکھونگا اور جو قضاے الٰہی سے فوت ہوگی اوسکی کیفیت مع گواہان اسطور پر تیار کرونگا کہ نشی دربار کا اوس سے اطمینان ہو ۔

## شرط پنجم

اوس نقشۂ پیدائش اور ممات سے جو دربار ہر سال طلب کرتے ہین دونون سرکارونکو دریافت ہوا

کہ بیماری اور مرگ زیادہ تر دختران مین ہوتی ہے اور پسران مین کم اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دختران کی خبرگیری اور حفاظت قرار واقعی نہین ہوتی اور چاہتے ہین کہ اسمین بہت ہوشیاری رکھی جاے لہذا مین ہر تدبیر جو میرے امکان مین ہے اسبارہ مین کرونگا اور ہر طرح کی کوشش کرونگا کہ دختران کی پرورش میرے ہمقوم برادران مین بہوشیاری ہوا کرے یہ امر دونون سرکارونکو واضح ہو جائیگا۔

## شرط ششم

اگر کوئی میرے برادران کی زوجہ باہر جاے یا دوسرے ملک مین جاے یا اپنے والد کے گھر جاے اور وہان اوسکے دختر پیدا ہوا ور وہ اوسی وہان قتل کرے تو یہ الزام میرے سر نہوگا مین صرف جوابدہ اسکا ہون جو میرے ملک مین واقع ہو وقوع مین آیگی اگر کچھ اختلاف واقع ہوا اور انتظام کافی نہو تو سرکارین مالک ہین جو انتظام اونکو پسند آوے کرین اسکی تعمیل تجویز فرض ہوگی۔

تحریر بالا کو مین بنام اپنے بزرگون کے منظور کرتا ہون۔

بدستخط جھاریجا کنگار جی

شہر ہی رہوا والہ

المرقوم ۱۰ ماہ مئی سنہ ۱۸۳۲ء

بعد ہتمام کہ عہدنامہ علیحدہ جھاریجا لوگون نے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے منعقد کیا۔

جھاریجا رب جی کوتورا والہ

جھاریجا ہمیر جی سندھو والہ

جھاریجا سومرا جی تراہ والہ

جھاریجا مادھو جی ونوتی والہ

جھاریجا اسوریا جی نیلیا والہ

جھاریجا گورجی سوتری والہ

جھاریجا ہمیر جی کوتری والہ

جھاریجا سومرا جی موتھالی والہ

بھاریجا صاحب جی ونجان والہ

## نمبر ۱۲۴

مین ہوتی کنور جی سرانبدر والہ لکھتا ہون کہ ایک عہدنامہ فیابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار کے سنہ ۱۸۱۸ء مین (سنہ ۱۸۱۹ء) منعقد ہوا تھا شرط ہفتدہم عہدنامۂ مذکور مین تمام بھاریجا بھیاد نے منظور کیا تھا کہ وہ اپنی دختران کو قتل نہین کرینگے اوس عہدنامہ مین سب قوم شریک تھی لہذا دربار نے اکثر اپنے احکام جاری کیے مگر ہمنے اپنی بیوقوفی سے اونکو منظور نہین کیا مگر اب نشی گل محمد ہمارے موضع مین واسطے تیار نقشۂ خانہ شماری کے آئے مگر ہمنے حسب رواج ملک اوسکو یہ نقشہ نہین ہوا دیا یہ ہمارا بڑا قصور تھا لہذا سرکار نے ڈنل سوار بطور مصمل ہمارے اوپر تعینات کیے اور ہم نے حاضر ہوکر سرکار مین عفو تقصیر چاہی اور منظور کیا کہ مطابق عہدنامہ کل بھاریجا لوگون کے ہم بھی اپنی دختران حسب منشا و شرائط جاری ذیل محفوظ اور سلامت رکھین گے۔

### شرط اول

ایک صحیح حساب کل پسران اور دختران نوزائیدہ بھیاد کا ہر سال ہم دربار مین مطابق نقشہ معمولی کے داخل کرینگے

### شرط دوم

جب کبھی کوئی دختر نوزائیدہ بھیاد مین قتل ہوگی تو رئیس اوسکی اطلاع اندیسیاد پندرہ روز کے اندر دربار کریگا تاکہ قابل سزا یاب جرمانہ اور اور سزا کا ہو اگر رئیس کسی واردات کی مخفی کریگا یا اون تدابیر کے عمل مین لانے مین غفلت کریگا جسکے سبب واردات مذکور اوس سے مخفی نہین رہ سکتی تھی اور اطلاع اوسکی وقوعہ کی اور ذریعہ سے دربار مین پہونچے گی تو خود رئیس پر جرمانہ سنگین عائد ہوگا لہذا رئیس کو یہ واجب ہے کہ وہ بہت ہوشیاری رکھے اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی بھاریجا کی زوجہ حاملہ ہے اور اوسکی اولاد کی نسبت یہ بیان ہو کہ قبل از ایام معمولی پیدا ہوا یا قضاے الہی سے فوت ہوا تو ایسی حالت مین چار شخص ذی عزت اوسکی تحقیقات کرینگے اور اونکی راے پندرہ روز کے اندر دربار مین بھیجی جائیگی۔

### شرط سوم

جسقدر زر جرمانہ حسب منشا شرط دوم آئے گا اوسکو دربار علحدہ مد کے نیچے رکھین گے منجملہ اوسکے اگر کوئی غریب اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجائیگی درحالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت رئیس لکھ بھیجیگا۔

## شرط چہارم

ایک یا دو مہتا منجانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین گے تو رئیس ایک صحیح فہرست پسران و دختران کی واسطے اطلاع سرکارین کے مرتب کراویگا۔

## پالن پور راجپوتانہ

از روی خلاصہ کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۵ کواغذ جدید

گیارہ ریاستین ماتحت پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ پالن پور کے ہین منجملہ اونکے چار پالن پور اور رادہن پور اور ورئی اور تروار اسلمان ہین اور باقی ہندو اور انمین پانچ راجپوت ہین کل رقبہ ان ریاستون کا چھ ہزار اکتالیس میل مربع ہے اور آبادی ۱۰۰۰۰۰ نفری اور جمع نکاسی ۱۰۰۰۰۰ روپیہ سالیانہ ہے پالن پور اور کانک راج خراج گذار گایکوار کے ہین اور پالن پور پچاس ہزار بابا شاہی جو برابر ۱۰۰۰۰ سکہ گورنمنٹ ہوتے ہین اور کانک راج سے ۱۱۰۰۰ بابا شاہی جو برابر ۱۵۰۰۰ سکہ گورنمنٹ کی ہوتے ہین ادا کرتے ہین اور ریاستہاے باقیماندہ کچھ خراج نہین دیتے۔

رادہن پور مین صاحب سپرنٹنڈنٹ کی نگرانی برائے نام ہے اور اوسکی مداخلت صرف ان مقدمات مین ہے جو فیابین ریاستون کے ہون حکومت اصلی رئیسان دیگر ریاست کی بحال رکھی گئی ہے مگر صاحب سپرنٹنڈنٹ کل جرائم کی تحقیقات کرتا ہے اور اوسکو اختیار سات برس کی قید بامشقت شاقہ کا ہے جن جرائم مین سزا زیادہ سنگین ہونیوالی ہے اونکی تحقیقات روبرو ے صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ کے ہوتی ہے اور اوسکی اعانت کیواسطے چار رئیس مقرر ہوئے ہین اونکے مشورہ سے تحقیقات ہوکر واسطے منظوری کے پاس گورنمنٹ بمبئی کے ارسال ہوتی ہے ۱۸۴۱ء مین حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی رسم سنی پنچایت ریاستہاے ماتحت پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ کے موقوف ہوئی رئیسان پالن پور اور رادہن پور کو اختیارات قسم اول حاصل ہین اسکو اختیار تحقیقات کرنے ہر ایک مقدمہ سنگین قتل وغیرہ کا نسبت ہر ایک شخص کے سواے مقامات انگریزی حاصل ہے۔

پالن پور — خاندان پالن پور قوم افغان لوہانی ہین رئیس خاندان ہذا نے خطاب دیوانی کا اکبر شاہ سے اور اضلاع جالور سانچور پالن پور اور دیسا اورنگ زیب بادشاہ سے حاصل کیے تھے مگر ۱۷۹۱ء مین راؤ جوادھ نے دیوان گجرات سے کل علاقہ سواے پالن پور اور دیسا کے چھین لیا۔

رسم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست سے ۱۸۰۹ء مین پیدا ہوئی اور اسی سال مین عہدنامہ نمبر ۱۲۵ تجویز ہوا جو اوسی قسم کا تھا جیسا رئیسان کاٹھیاوار سے درباب ادائے خراج ریاست گائیکوار کے منعقد ہوا تھا ۱۸۱۲ء مین دیوان فیروز خان کو ایک گروہ سندی ہمعدارن نے قتل کیا اور اوسکے فرزند فتح خان کو گرفتار کرکے شمشیر خان اوسکے عموی کو جسکی جگہ ۱۸۱۵ء مین فیروز خان مقرر ہوا دیوان بااختیار ریاست مقرر کیا مگر باعانت گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائیکوار فتح خان وارث ذیحق دیوان مقرر ہوا اور تا صغرسنی اوسکے شمشیر خان محافظ اور منتظم قرار پایا بنظر اسکے کہ جن فسادات نے چندسال گذشتہ سے ریاست کو تباہ کر رکھا تھا موقوف ہون یہ تجویز ہوئی عموی اور برادرزادہ کی بہبود شامل کیجاے لہذا بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے (نمبر ۱۲۶) شمشیر خان نے جو لاولد تھا فتح خان کو اپنا وارث کل جایداد کا مقرر کیا اور دونون نے یہ منظور کیا کہ انتظام ریاست کا سرانجام عموی مذکور بنام اپنے برادرزادہ کے کیا کرے اور فوج غیرملک کی بھرتی نہو۔

روز اول سے انتظام شمشیر خان کا خراب تھا اوسنے آمدنی ریاست کو جدا کردیا اور ادائے خراج گائیکوار مین باقیدار ہوا اور قرض کثیر تھا ۱۸۱۶ء مین رئیس صغرسن نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی چاہی اور شمشیر خان نے مقابلہ اوس فعل کا کیا جو اوسکی برخاستگی کے واسطے تجویز ہوا تھا مگر بعد مقابلہ خفیف کے پاہلن پور فتح اور شمشیر خان فرار ہوا ایک عہدنامہ نمبر ۱۲۷ ساتھ فتح خان کے بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء منعقد ہوا ازروے اس عہدنامہ کے دیوان نے منظور کیا کہ ایک مختار گائیکوار جو معتمد گورنمنٹ انگریزی کا بھی ہو مقرر کیا جاے اور اوسکی صلاح سے دیوان کل معاملات ریاست کا سرانجام دیگا اور اپنے ساتھ دوسو پچاس سوار رکھیگا (یہ بعد ازان کم ہوکر ایک سو پچاس رہے) اور اپنا خراج بلاتفاوت گائیکوار کو دیا کریگا اور مجربان گورنمنٹ انگریزی اور گائیکوار کو نباہ ندیگا ۱۸۲۰ء مین مقرری مختار گائیکوار موقوف ہوئی اس عہد کی تاریخ سے بعد اختیار گورنمنٹ انگریزی کا نسبت معاملات مالی پاہلن پور بہت کم رہ گیا ۱۸۲۲ء مین دیوان نے عہدنامہ نمبر ۱۲۸ منعقد کیا جسکے رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ افیون اپنے علاقہ مین سے گذرنے نہین دیگا۔

فتح خان نے ۱۸۵۴ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند زورآور خان اوسکی جگہ ریاست پر قائم ہوا اس رئیس نے خدمات لائقہ سرکار انگریزی بیچ مفسدہ ۱۸۵۷ء کے کین لہذا اوسکو اطمینان دیا گیا

(نمبر ۵) کہ گورنمنٹ اوس گدی نشین ریاست کو منظور کرینگے جو ازروے شرع محمدی جائز ہوگا۔

رقبہ پالن پور کا دو ہزار تین سو چوراسی میل مربع ہے آبادی ایک لاکھ اٹھتر ہزار اکیاون نفری اور جمع ریاست قریب تین لاکھ روپیہ سالیانہ کے ہے پالن پور خراج گائیکوار کو دیتا ہے گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتا سوائے فوج معمولی ڈیڑھ سو سوار اور ایکسو پیادہ کے دیوان کے پاس ستانوے سوار اور چار سو چھتیس پیادہ رہتے ہین اور وقت ضرورت دو پانچ سو سوار اور آٹھ سو پیادہ مختلف اسلحہ سے جمع کرسکتا ہے پانچ سو روپیہ سالیانہ رئیس دانتا رئیس پالن پور کو دیتا ہے یہ روپیہ بالعوض اوس عہدنامہ نمبر ۲۹ کے دیا جاتا ہے جسکو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۴۸ء مین منسوخ کیا اور جسکے رو سے دیوان پالن پور نے وعدہ کیا تھا کہ اعانت رئیس دانتا کی بیچ مغلوب کرنے قولی اور بھیلون کے کریگا بشرطیکہ اوسکو ساٹھ آنہ فی روپیہ جمع ریاست سے ملا کرے۔

**رادھن پور**۔ قریب دو سو برس گذرے سے بہادر خان بانی اس خاندان کا اصفہان سے آیا تھا اوسکی اولاد مین سے فوجدار اور ستاجران مالگذاری صوبہ داران گجرات کی طرف سے جو منجانب بادشاہ مغلیہ مامور ہوئے تھے اور بیچ ۱۷۲۳ء کے جوانمرد خان بابی نے جو اوسوقت رئیس خاندان تھا رادھن پور اور دیگر اضلاع معافی مین پائے اس شخص نے زبردستی صوبہ داری گجرات کی بھی لیلی بمقام احمد آباد اسکو گھناتہ راو نے محصور کیا اور یہ ۱۷۵۶ء مین حاضر ہوگیا اور اوسنے ایک عہدنامہ اوسکے ساتھ کیا جسکے رو سے اوسنے تین سو سوار اور پانسو پیادہ کا بروقت ضرورت دینا منظور کیا اور اقبال کیا کہ وہ لیوے اضلاع ابلد جاگیر عطیہ پیشوا تصور کریگا زیادہ علاقہ متبوضہ خاندان ہذا دا ابھی راہ گائیکوار نے اوسکے فرزند غازی الدین خان اور نظام الدین خان سے جدا کرلیے اور ایک سند بابتہ رادھن پور اور دیگر اضلاع جو انکی قبضہ مین تھے ہنگام وفات نظام الدین خان کے اوسکا برادر کلان غازی الدین خان تنہا مالک کل ریاست کا رہا بعد وفات غازی الدین خان کے ریاست اوسکے پسران شیر خان اور کمال الدین خان مین منقسم ہوئی شیر خان کے پاس رادھن پور رہا اور کمال الدین خان کے قبضہ مین سمی اور مونج پور آیا کمال الدین خان عرصہ قلیل کے بعد فوت ہوا اور اوسکا علاقہ شامل علاقہ اوسکے بھائی کے ہوگیا اسی شیر خان کے ساتھ اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی ۱۸۱۳ء مین ہوئی اس سال مین عہدنامہ نمبر ۱۳۰ بوساطت سنا رزیڈنٹ برودا منعقد ہوا جسکے رو سے متوسل انگریزی گائیکوار کو اختیار ملا کہ اوسکی ہدایت کے موافق

راد ہن پور اپنی رسوم سالانہ دیگر ریاست کے کیا کرے مگر اوسکو معلوم ہوئی کہ امور خارجی ریاست مذکور ہمیں وہ اضافہ نہوا اسوقت تک راد ہن پور کا یکوار کا ماتحت تھا اور غرض اس ریاست کے مطیع کا یکوار کرنے سے یہ تھی کہ نواب اور ریاستون سے ایسی سازش نکرے کہ جس سے امنیت گجرات مین تخلل واقع ہو۔

پانچ سال تک بعد ازین اقوام غارتگران سندھ نے ایسی ایسی واردات غارتگری سخت راد ہن پور پر کین کہ نواب کو بمجبوری استدعاے اعانت گورنمنٹ انگریزی واسطے خارج کرنے اُنکے کرنی ضرور ہوئی اور بالعوض امداد کے جو اوسکو دی گئی نواب نے ۱۸۲۳ء مین وعدہ کیا (نمبر ۱۳۱) کہ وہ کوشش بلیغ سے مغلوب کرنے غارتگران کے کریگا اور جسقدر اوسکے امکان مین ہوگا اوسقدر روپیہ بھی وہ گورنمنٹ انگریزی کو جسے تجویز اوسکے ہر سال دیا کریگا ۱۸۲۴ء مین مقدار خراج کی ستر ہزار روپیہ پانچ سال تک قرار پائی بعد ازان گورنمنٹ انگریزی کو اختیار رہا کہ وہ اوسمین اضافہ کرین یا نکرین مگر بعد تین سال کے یہ خراج کلیتہً معاف ہوا جب یہ امر دریافت ہوا کہ ریاست خریہ کی متحمل نہین ہوسکتی ۱۸۲۲ء مین نواب نے ایک عہدنامہ نمبر ۱۲۹ دستخط کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ افیون کو لیجانیکی اپنی ریاست سے ممانعت کریگا

شیر خان نے ۱۸۲۵ء مین وفات پائی اوسکے بعد اوسکا فرزند زور آور خان گدی نشین ہوا یہ نواب ابتک حی القائم ہے اس رئیس کو ایک سند نمبر ۵۷ حاصل ہوئی جسکے روسے اوس سند مذکور ہوا کہ وہ محکوم ہونے وارث اصلی کے جسکو ریاست گدی نشین کریگی اوسکو گورنمنٹ منظور کرینگے بشرطیکہ اوسکا حق موافق شرع محمدی کے ہوگا۔

رقبہ راد ہن پور کا آٹھ سو تیس ۸۳۰ میل مربع ہے اور آبادی ۲۰۰۰۰۰ نفری اور مالگذاری دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ ہے ریاست کی خراج گورنمنٹ انگریزی یا کا یکوار کو نہین دیتی مگر اوس سے اقوام قتل ہمسایہ زبردستی وصول پیتے ہین اس ریاست کی ملازم ۱۸۰۰ سوار اور ۱۵۰۰ پیادہ ہین مگر بکم مین پانسو سوار اور پانسو پیادہ کرسکتا ہے ریاستہاے خرد ۱۸۲۶ء مین جب قوم کھوسا و دیگر غارتگران راد ہن پور سے خارج کیے گئے تھے دیگر ریاستہاے نزدیک سے بھی جو اونھون نے چھین لین تھین نکالدیے گئے اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۳۲ ان ریاستون کے ساتھ قرار پایا جسکے روسے وہ خراج گذار گورنمنٹ انگریزی کے ہوگئے ۱۸۳۲ء مین گورنمنٹ نے تجویز کی کہ ان ریاستون سے اوسوقت تک خراج نہ لیا جاے جبتک مالگذاری اونکی اضافہ ہوکر یک دنیم نہو جاے اور اوسوقت مین صرف ایک ثمن اضافہ کا لیا جاے مگر ۱۸۳۶ء مین بنظر افلاس

رئیسان مذکور مالگذاری بالکل معاف کی گئی اور عہدنامہ جدید نمبر ۱۳۳ قرار پایا جسکے رو سے رئیسان مذکور مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوئے مگر خراج گذاری سے بری ہے ان رئیسوں نے عہدنامہ درباب افیون کے بھی اوسی قسم کا جیسا پاہلن پور کے ساتھ ہوا تھا نمبر ۱۳۸ منعقد کیا۔

۱۸۲۰ء مین جھاریجا رئیس اور بھیا دچوزوار (سانتل پور) اور چارچت نے عہدنامہ نمبر ۱۳۴ درباب دخترکشی کے قرار دیا یہ عہدنامہ ۱۸۵۳ء مین بہ تجدید قرار پایا (نمبر ۱۳۵) اور اوسپر دستخط جھاریجا تہراد اور جھاریجا وڑئی نے بھی کیے۔

فہرست ذیل رئیسان خرد کی ہے جو ماتحت اجنسی پاہلن پور کے ہین۔

| نام | رقبہ میل مربع | مالگذاری | آبادی نفری |
|---|---|---|---|
| ورئی ..... | مالھم میل مربع | ـــــ | ـــــ نفری |
| تھراد و موروارا ..... | مائہ میل مربع | لہ ـــــ | موہ ـــــ نفری |
| تروارا ..... | ما ـــــ | ا ـــــ | للوا عامہ ـــــ نفری |
| واؤ ..... | سات ـــــ | سھ ـــــ | ـــــ نفری |
| سوئی گام ..... | مالہ ـــــ | صھ ـــــ | صھ لاہ ـــــ نفری |
| دیودر ..... | مالھ ـــــ | صھ ـــــ | صھ ـــــ نفری |
| چوروار و چارچت ..... | اھالھ ـــــ | ـــــ | ـــــ نفری |
| بھابر ..... | ـــــ ـــــ | لاہ | ا ـــــ نفری |
| کانک راج ..... | صھاھ ـــــ | ـــــ | عہ ہاللھ ـــــ نفری |

کانک راج جو ماتحت ہی کانت اجنسی کے تھا اور جسکے ساتھ وہی عہد (دیکھو نمبر ۱۳۶) ہوئے ہین جو رئیسان ہی کانت کے ساتھ ہوئے مبلغ صہ روپیہ سالیانہ دربار گاکیوار کو بطور خراج دیتا ہے۔

## نمبر ۱۲۵

ترجمہ نقل عہدنامہ

بنام سری مہنت سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر لکھا ہے

کہ علاوہ برین یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ سرکار کو وہ جمعبندی پاہلن پور واسطے دس سال کے شروع فصل ۱۲۹۱

سنہ ۱۲۶۶ (علیٰ ۱۸۴۹ء) ادا کریگا جملہ تعداد وبابت بمبندی مذکورہ بالا کے مع خراجات (یعنی فرنگی توپخانہ جلوجہ بردار کمیت سے شامل زدھہ گورنمنٹ محسوب کیجاتی ہے) مبلغ پچاس ہزار اور ایک روپیہ سیانیانہ قرار پائی اور اسکے ادا کرنے کے واسطے اقساط مقرر ہوئین مطابق اسکے مین مقام بروداین جاکر ہر سال اقساط ادا کیا کرونگا اگر مین مقام بروداین جاکر ادائے قسط بتاریخ مقرر ادا کرون تو بہتر ورنہ درصورتیکہ کوئی قسط چندروز بعد وجوب قسط سے ادا ہو تو مین سود بحساب ایکروپیہ فیصدی فی ماہ ادا کرونگا تفصیل اقساط ذیل مین درج ہوتی ہے۔

کل جمع ــــــ

اسطرح مبلغ پچاس ہزار اور ایک روپیہ سکہ رائج الوقت نقد بموجب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

مبلغ ــــ ہر سنی ماگھہ سدی دویج۔

مبلغ ــــ بتی چیت سدی دویج۔

کل مبلغ ــــ

اسیطرح ادائی موافق اقساط کے ہر سال ہوتی رہی گی اور یہ روپیہ بلا تفاوت دس سال تک ہر سال ادا ہوگا اگر کوئی قسط بعد وجوب ادا ہوگی تو اوسکا سود حسب تحریر بالا ادا کرونگا اور سوائے اسکے خرچہ محصلی محصل جو سرکار سے بھیجا جائیگا ادا ہوگا اور خرچہ قاصد کا قاصد بھی اوسکو دیا جائیگا یہ تحریر صحیح ہے۔

المرقوم ۱۳ کاتک سدی سنہ ۱۲۶۶ (۱۹ نومبر سنہ ۱۸۴۹ء)

دستخط دیوان فیروز خان

بقلم جیتیا۔

## نمبر ۱۲۶

ترجمہ عہدنامہ جو گورنمنٹ کے ساتھ بشرائط ذیل ششیر خان نے منظور کرکے اوسوقت داخل کیا جب یہ تجویز ہوئی کہ فتح خان اوس سے متفق کرکے شریک مشورہ کیا جائیگا اگر وہ فتح خان کو اپنی مرضی سے اپنا فرزند متبنی قرار دے۔

## شرط اول

بنظر اسکے کہ دیوان فتح خان پسر دیوان فیروز خان میرے اپنے فرزند کے برابر ہے مین نے اوسکو اپنا

تبنی کیا اور اپنے کل علاقجات وغیرہ مقبوضہ کا وارث بنایا درحالیکہ میرا اپنا کوئی فرزند پیدا نہو اگر ایسا ہوگا تو یہ گولاجسمین بائیس دیہات ہین اوسکی بسراوقات کے واسطے دیے جائین گے اور مکان پالمن پور مین دیا جائیگا اور کچھ کمی یا پہلوتہی بیچ دینے حفاظت اور قوت مناسب اپنے خاندان کے نہوگی اور نہ انکو تکلیف دیجائیگی اور نہ کچھ جایداد انکی تاحین حیات انکے دست بردکیجاے گی۔

## شرط دوم

اسوقت مین فوج سرکاری پالمن پور مین آئی ہے اوسنے سندیون کی قوت ضائع کردی اور انتظام دوامی کردیا جسکے روسے حسب مرضی سرکار فتح خان گدی نشین کیا گیا اور حسب مرضی میرے وہ میرا فرزند اور دیوان پالمن پور مشتہر ہوا ہے۔

## شرط سوم

بیچ جہاں مدار ریاست کے مین طبع کیسکا نہین ہونگا مگر فیصلہ جات جو معاملات سنگین کے متعلق پیش ہونگے یا دربار کے ہونگے اونپر فتح خان فرزند شمشیر خان کی ہوگی اور میرے دستخط ہونگے مہر فتح خان کی اوسکے پاس رہیگی مگر اوسکی مہر بغیر میرے دستخط کے بیکار متصور ہوگی اور (بیرہ) صدر اور دستخط اوپر امور خفیف مثل چٹھیات جو دیہات وغیرہ پر جاری ہونگی کافی متصور ہونگے۔

## شرط چہارم

دونگر منتا وغیرہ بطور کاریریان کے ماتحت میرے اوسیطرح رہینگے جسطرح وہ اسقبل مین اپنا اپنا کام کرتے تھے اور کسیوجہ سے وہ کوئی امر مجھسے مخفی نہین رکھینگے میرے جملہ احکام نسبت بیرونی حالات دربار و دیگر امور ملک کے وہ تعمیل کرینگے دوسرا انجام امور دربار ایک صورت پر برابر کرداری کیا کرینگے اور اس امر کی ضامنی داخل کرینگے اور مین اپنی کارروائی کی نسبت بھی ضمانت معتبر داخل کرونگا۔

## شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین سندی سندیہون کی یا دیگر غیر ملک کی بمقام پالمن پور اور دیسا یا دھر میرا بغیر اطلاع سرکار کے نہین رکھون گا اور نہ مین کسی مجرم خلاف سرکار سے اتفاق کرونگا خواہ وہ سندی ہون یا قصباتی اور نہ اونکو ان شہرون مین رہنے کی اجازت دونگا۔

## شرط ششم

مین اپنی استرضا و رباب قائم کرنے دوسو نفر بطور سہ بندی حسب مرضی اور پسند سرکار کے دیتا ہون اونکے سپردیہرہ وردازون کا ہوگا اور جو شرح سرکار چاہیگی اوس مطابق انکو دیا جائیگا مین آگی حاضر کیا کرینگا

## شرط ہفتم

چونکہ میرے کاروباری قدیم جو مقام دیسا مین میری طرف سے کام کرتا تھا میرے ساتھ ہے اور اوسکا یہان مقرر کرنا باعث تکرار کاروباری مقررہ کے ہوگا لہذا انجمپر واجب آیا کہ مین اوسکو نہین اور مقرر کرون اور جو اوسکا مکان پالمن پور مین ہے پس یا تو اوسکے خاندان کو اومین آباد ہونے کی اجازت بلا مزاحمت منجانب دربار دیجائیگی اور یا اوسکو اجازت ہوگی کہ اپنے خاندان کو لیجاے اور مکان کرایہ پر دیدے

## شرط ہشتم

بابت خرچہ خانگی فتح خان اور اوسکے خاندان کے جنکی تفصیل علیحدہ کاغذ پر درج ہے مین ذمہ دار ہونگا اگر کچھ تفاوت اومین واقع ہوا۔

## شرط نہم

رشتہ داران فتح خان جو فی الحال اوسکے ہمراہ ہین وہ بموجب رسم قدیم کے جاگیر کی پرورش کیا کرینگے اور اسی طرح میرے رشتہ داران بھی جو سابق پالتے تھے پالا کرینگے مگر وہ مداخلت میرے کام مین نہین کرینگے اور اسی طرح میرے رشتہ داران بھی جو سابق پالتے تھے پالا کرینگے اور جو میرے رشتہ داران ہین لہذا وہ بھی میرے کام مین دخل نہ دینگے۔

## شرط دہم

دفتر جمع و خرچ میرے زیر نگاہ رہیگا مگر متصدیان متعلقہ دفتر ہذا کو کوئی مانعت نہوگی اور جو قرض میرے ذمہ قرار پائیگا وہ بغیر اطلاع اور استرضا فتح خان کے نہ لیا جائے گا۔

## شرط یازدہم

جمعبندی سرکار مطابق بندوبست دہ سالہ مثل سابق مقام بردوا کے ہندیات مین ادا ہوگی

## شرط دوازدہم

مین باتفاق راے اپنے کاروباری و دیگر متعلقہ کے منظور کرتا ہون کہ مین خرچہ فوج جو اب پالمن پور مین ہے حسب مرضی سرکار دونگا۔

## شرط سیزدہم

فتح خان اور مین دونون ایک رای ہر امر مین ہونگے اور یہ یکدلی مثل رشتہ داران قریبہ رہا کریگی۔

میری طرف سے شرائط سیزدہ گانہ بالا مین جو سرکار مین دی گئی ہین فرق نہوگا اور اب یہ خیال نہین کرنا چاہیے کہ فیابین فتح خان اور میرے کچھ اختلاف باقی ہے آیندہ مین کوئی امر فریب یا بدی کا نسبت اوسکے نہین کرونگا اور واسطے اطمینان گورنمنٹ کے مین فعل ضامن اپنی طرف سے نواب سمی ورادہن پور کو اور صائب خان بابی بہادر اور جمعدار باجا پسر دنگام کو اور ضامن گوکل پوری صنت راجپور کو دیتا ہون کہ اگر مین کسیطرح انحراف شرائط مندرجۂ بالا سے کرون تو وہ جوابدہ اوسکے ہونگے

المرقوم ۱۳ یوم شنبہ یکم رمضان ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۳ء۔

دستخط شمشیر خان

مہر شمشیر خان

مہر نواب سمی ورادہن پور

مہر باجا جمعدار

دستخط گوکل پوری

ترجمہ عہدنامہ جو گورنمنٹ کے ساتھ بشرائط ذیل اور باسترضا اپنی فتح خان دیوان نے اوسوقت منظور کرکے داخل کیا جب یہ تجویز ہوئی کہ وساطت اپنے والد شمشیر خان کے تفتش کرکے شریک مشورہ کیا جاوے

## شرط اول

جو شرائط [illegible] اپنی رضامندی سے ہمارے عہدنامہ مین شامل کردیا اور مجھے اپنا پسر تبنی بناکر ایک تحریر اس مضمون کی قصدی جسکے رہتے ہوئے اوسکی جملہ جایداد و تعہدات کا قرار دیا گیا بشرطیکہ اوسکے کوئی فرزند پیدا نہوا اور اگر ایسا ہو تو یہ گولا حسین بائیس دیہات شامل ہین اوسکی پرورش کیواسطے دیا جاویگا اور ایک مکان اوسکے واسطے پور باش کے مقام پالین پور مین دیا جاویگا تو ہان بھی کچھ کمی پیش نہ ہوگی اور [illegible] اسباب خاندان شمشیر خان کو نہ ملیگا اور نہ کچھ اونکا اسباب اونکے حین حیات لیا جاویگا بلکہ اونکی پرورش برابر میری اپنی والدہ اور رشتہ داران قریبہ کے کیجاوے گی۔

## شرط دوم

اسوقت مین فوج سرکاری مقام پالین پور مین آئی ہے اوسنے قوت سندیہون کی ضائع کردی اور

انتظام دوامی کردیا جسکے سبب سے مین گدی پر بیٹھایا گیا اور بوسیلہ جمیلہ سرکار جو مین بیٹی شمشیر خان کا قرار دیا گیا
مین اونکا تبنی اور دیوان پالین پور اپنی استرضا سے تمام سے مشتہر کیا گیا اور حسب ضامندی اور صلاح
سرکار مین وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنے والد کا ادب کیا کرونگا اور اونسے متفق الرائے رہونگا۔

## شرط سوم

بیچ جملہ امور ریاست کے شمشیر خان مطلع کیسیکا نہین ہوگا مگر اوسکے فیصلہ جات معاملات شکلین پر میری
مہر ہوا کریگی اور میری مہر میرے پاس رہیگی اور میرے والد شمشیر خان کے اوپر دستخط ہوا کرینگے اور بغیر
اوسکے دستخط کے مین اپنی مہر نہین کیا کرونگا اور شمشیر خان کی مہر اور دستخط معاملات خفیف مین شامل ہیں جیسا
جودیہات وغیرہ پر جاری ہوتی ہین جائز تصور کیے جائین گے۔

## شرط چہارم

دونگر مہتا وغیرہ کاربار ماتحت میری والد شمشیر خان کے اوسیطرح رہین گے جسطرح دراصل وہ اپنا اپنا
کام کرتے تھے اور کسیوجہ سے کوئی امر وہ اوس سے مخفی نہین رکھین گے اوسکے جملہ احکام نسبت بہتری
حالات دربار و دیگر امور ملک مین وہ تعمیل کیا کرینگے وہ سرانجام امور دربار ایک صورت پر برابر کرداری
کیا کرینگے اور اس امر کی خلافی داخل کرینگے اور مین اپنے طریق کے نسبت ضمانت معتبر داخل کرونگا۔

## شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ میں ہندی سندھیون کی یا دیگر غیر ملک کی بمقام پالین پور اور دیسا یا دیگر میرا
بغیر اطلاع سرکار کے نہین رکھونگا ورنہ مین کسی مجرم خلاف گورنمنٹ سے اتفاق کرونگا خواہ وہ سندھی
یا قصباتی اور نہ انکو ان شہر و دین رہنے کی اجازت دونگا۔

## شرط ششم

مین اپنی استرضا درباب قائم کرے دو سو نفر بطور رسہ بندی حسب مرضی سرکار کے رکھتا ہون اونسے بھی
پہرہ دروازونکا رہیگا اور جو شرح سرکار چاہیگی اوس مطابق انکو دیا جائیگا اور میرے والد شمشیر خان انکی رعایتی لیا کرینگے

## شرط ہفتم

جو میرے والد کا کاربار قدیم اونکر ساتھ ہے اور جو اوسکا یہان مقرر کرنا باعث تکرار کاربار عقدہ
کا ہوگا لہذا وہ کہین اور مقرر کیا جائیگا اور جو اوسکا گھر پالین پور مین ہے پس یا تو اوسکے خاندان کو

اوسمین آباد ہونے کی اجازت بلامزاحمت منجانب دربار دیجاے گی اور یا اوسکو اجازت ہوگی کہ اپنے خاندان کو لیجاے اور مکان کرایہ پر دیدے ۔

## شرط ہشتم

جو روپیہ میرے اور میری خاندان کیواسطے مقرر ہوا ہے جسکی تفصیل علحدہ کاغذ پر درج ہے مین اوسمین راضی ہون

## شرط نہم

میرے رشتہ دار پایا کرینگے جو انکو قدیم سے ملتا تھا اور وہ امور ملک مین مداخلت نہین کرینگے ۔

## شرط دہم

دفتر جمع وخرچ میرے والد کے زیر نگاہ رہیگا مگر متصدیان متعلقہ دفتر مذکور کو ممانعت نہوگی اور جو قرض لینا ضرور ہوگا وہ میرے والد میری اطلاع سے لین گے ۔

## شرط یازدہم

جمعبندی سرکار مطابق نبدوبست دوسالہ مثل سابق مقام برودا کی ہنڈویات مین ادا ہوگی اسمین فروگذاشت نہوگا

## شرط دوازدہم

شمشیر خان اور میرا کاربار ی وویگر متاخرہ فوج جواب پالن پور مین ہے حسب مرضی سرکار دینگے ۔

## شرط سیزدہم

شمشیر خان میرے والد اور مین دونون ایک رائے ہر امر مین ہونگے اور بیکدلی مثل رشتہ داران قدیمہ رہا کرینگے

میری طرف سے شرائط سیزدہ گانہ بالا مین فرق نہوگا مین اُنکے خلاف بطور فریب نہین کرونگا واسطے اطمینان گورنمنٹ کے مین فضل ضامن اپنی طرف سے میر کمال الدین حسین خان بہادر اور یار اجمعدار کو اور اور ضامن کو کل پوری مہنت راج پور کو دیتا ہون تاکہ اگر مین کسیطرح انحراف شرائط مندرجۂ بالا سے کرون تو وہ جوابدہ اوسکے ہونگے ۔

المرقوم سنہ ۱۸۱۰ پوس سُدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۰ء

دستخط فتح خان

مہر فتح خان

مہر میر کمال الدین حسین خان

مہر یارا جمعدار

دستخط

دستخط کوکل پوری

دستخط شمشیر خان۔

مین شمشیر خان دیوان پسر عثمان خان بذریعۂ اس تحریر کے برضا کامل ورغبت اپنی فتح خان دیوان پسر دیوان فیروز خان کو اپنا پسر متبنی کرتا ہون لہذا مین اوسکو اپنے کل تصوفات کا وارث بناتا ہون بشرطیکہ خدا تعالے مجھے کوئی فرزند عطا نکرے اگر اپنے فضل وکرم سے ایسا کرے تو پرگنہ گولاجسین بائیس دیہات شامل ہین اوسکی پرورش کے واسطے دیے جائینگے اور اوسکو اجازت ہوگی کہ پاہلن پور مین بسر عمر کرے جملہ رشتہ داران میرے بلا مزاحمت رہین گے اور کوئی چیز اونکی تاحین حیات اونکے اوس سے نہ لیجائے گی اور اونکے نسبت ادب اور لحاظ مرعی رہیگا۔

المرقوم سنہ ۱۲۷۰ پوس سدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۳ء۔

یہ عہدنامجات گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۴ء منظور اور تصدیق کیے۔

## نمبر ۱۲۷

ترجمۂ عہدنامہ جو فتح خان دیوان پاہلن پور اور دیسا نے اپنی رضا ورغبت سے بغرض بہتر انتظام اور تخط ریاستہاے مذکورۂ بالا کے دستخط کرکے کپتان مایس صاحب پولیٹکل ایجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی کو بمقام پاہلن پور بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء حوالہ کیا۔

تمہید۔ واسطے رکھنے علاقۂ ماتحت پاہلن پور اور دیسا بیچ تسخط کے بخلاف فسادات وشدائد اندرونی وبیرونی وبغرض رفع کرنے تکلیف کے جو اکثر سرکار انگریزی اور سرکار گایکوار کو بباعث بدنظمی اس ریاست خرد کے عائد ہوتی تھی اور بنظر بہتری وبہبودی ملک شرائط عہدنامۂ ذیل قرار پاکر بذریعۂ اس تحریر کے منظور ہوئے۔

## شرط اول

جو گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گایکوار نے مجھے ازراہ مہربانی میرے والد کی گدی پر بٹھایا اور میری حکومت اوپر پاہلن پور اور دیسا کے قائم کردی لہذا میری خواہش دل یہ ہے کہ یہ ریاست جو حالت تباہی مین ہے خوش انتظامی کے ساتھ آباد رہے اور دربارۂ امنیت اور آسایش اوسکے اطمینان حاصل ہو اور ایسی تدبیر کیجاے کہ جس سے اور قرضہ جو ذمہ اسکے بباعث بدنظمی ہوگیا ہے ادا ہوجاے اور استعانت اور استصلاح ایک شخص معتبر بحیثیت مختار سرکار گایکوار حاصل ہو۔

اوسکی رسائی تمام میرے حساب کتاب پر اور جمع و خرچ پر ہوگی اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین مطابق اوسکے صلاح کے جو کچھ وہ درباب انتظام کے دیگا کاربند ہونگا اسمین یہ بھی ضرور ہے کہ یہ شخص ایسا ہوگا جسپر اعتبار گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اور جو ایسے کام پر واجب اور لازم ہے وہ بغیر ضرر بھی ہوگا یعنی جانبداری اور پاسداری اوسکی اوسمین نہوگی ایسے شخص کی تنخواہ بھی معقول ہوگی۔

## شرط دوم

مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین ڈھائی سو سوار مع ایک افسر کے جسکے حکم مین وہ رہین گے تنخواہ دونگا اور تنخواہ فی سوار مبلغ تیس روپیہ ماہواری ہوگی اور سردار کی چھ سو روپیہ ماہواری۔

مین چاہتا ہون کہ یہ سوار میرے ملک کو بخلاف دشمن ہر قسم کے محفوظ رکھین گے اور اوسکو امنیت اور انتظام مین رکھین گے یہ سوار اچھے ہونگے اور ہر وقت موجود اور آمادہ واسطے مقابلہ شمشیر سرکش اور اوسکے ہمراہیون کے ہونگے اور متصل ہر امر کے واسطے آمادہ اور مستعد رہین گے واسطے تحفظ امنیت ملک وہ ہرگز بغیر اتفاق رائے مختار گا کیوار مصروف نہ کیے جائینگے اور واسطے وصول ملکگذاری کے بغیر حکم گورنمنٹ کے بھیجے نہ جائینگے اور جب اونکی ملکگذاری کمین اور مطلوب نہوگی تو وہ میرے پاس واسطے حفاظت میرے رہینگے

## شرط سوم

دروازہ جو بنام بہادر گنج مشہور ہے سپرد فوج سرکاری رہیگا اگیسو پیادہ وہان رہین گے اونکی تنخواہ فی پیادہ مبلغ سہ ماہواری ہوگی مع جمعدار۔

## شرط چہارم

سوار اور پیادہ اور اونکے افسر اور مختار کو ہر مہینے بلا کم و کاست تنخواہ ملیگی اور جو جہاجن اونکی تنخواہ دیگا اوسکو علاقہ واسطے ادائے تنخواہات کے دیا جائیگا۔

## شرط پنجم

جمع سرکاری مبلغ پچاس ہزار بعد ازین بلا تفاوت ہر سال بمقام بروہ ادا ہوگی اور بقایا مبلغ پچیس ہزار دوسرے سال تک ادا ہو جائیگا مگر اس نظر سے کہ ملک کا نقصان کثیر باعث اسکا باران اور خبر شاہی شمشیر خان اور غارتگری توپی وغیرہ اور آمد و رفت افواج جو اوسمین آئی ہین ہوا ہے مجھے امید ہے کہ گورنمنٹ بافضل اپنی توقع وصول اور مطالبہ نرمین مہربانی رکھین گے۔

## شرط ششم

بوجہ یتیم الحالی ملک اور دیگر دعاوی نسبت ریاست پاہلن پور کے جو زر وادنی حاجن سدپور کا ہے وہ بالفعل ادا نہین ہوسکتا مگر سال آیندہ کہ انتظام دربارہ اوسکے ادا ہونے کے باتفاق رای قرار پاکیگا اور علی ہذا القیاس

## شرط ہفتم

جو نا اتفاقی فیابین میرے اور شمشیر خان کے باعث اوسکے انفساخ عہدنامہ جو ساتھ کپتان کارنیک صاحب رزیڈنٹ بروداکے سنہ ۱۸۱۳ء مین ہوا تھا واقع ہوئی تو مین نے سدپور مین جاکر سرکار مین نالش کی لہذا دونون سرکار کی فوج نے اسطرح کوچ کیا اور پاہلن پور لے لیا اور مجھے پھر گدی نشین کیا اسی نظر اب مین چاہتا ہون کہ خرچہ فوج سرکار مین معمولی رقم مقتولین اور مجروحین اور نقصان اسپ وغیرہ مطابق حکم گورنمنٹ کے ادا کرون۔

## شرط ہشتم

شمشیر خان مجرم اور نافرمانبردار سرکار کا ہے لہذا مین عہد کرتا ہون کہ مین اوس سے کتابت نہین رکھونگا اور اوسکے ہمراہیون کے ساتھ مگر درصورتیکہ شمشیر خان حاضر ہو اور گورنمنٹ خوش ہوکر اوسے کچھ تنخواہ دینی چاہے تو مین تنخواہ مذکور باتباع حکم گورنمنٹ انگریزی دیا کرون گا۔

## شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی مجرم سرکار انگریزی یا سرکار گایکوار کو پناہ ندونگا اور نہ انکو اپنے علاقہ مین کسی جگہ رہنے کی اجازت دونگا۔

یہ جملہ شرائط جو نو ہین مین نے گورنمنٹ کو لکھدین اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین تعمیل اونکی بلا کم و کاست یا فرق کے کرونگا مین جملہ امور مین موافق اور باتباع احکام سرکار کام کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی امر نافرمانبرداری کا نہین کرونگا اور نہ فساد برپا کرونگا اس غرض سے مین اپنی طرف سے رضامند نواب سمی ولد اہن پور شیر خان بالی اور صمت راجپور گوکل پوری کو دیتا ہون۔

الرقوم سنہ ۱۸۷۳ کانک بدی چوتھ ۱۸ محرم ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء۔

مہر فتح خان

## نمبر ۱۲۸

عہدنامہ جو ماہ ستمبر ۱۸۲۲ء فتح خان دیوان پالن پور و دیسا نے درباب ممانعت کرنے اس امر کے قبول کیا کہ افیون اوسکے ملک سے لیجائی نہ جاوے۔

جو حکم سرکار کا یہ ہے کہ افیون اونکے ماتحت علاقجات مین لیجانی جائز ہوگی لہذا مین فتح خان بذریعہ اس تحریر کے سرکار مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے علاقہ مین اجازت افیون کے جانیکی نہ دونگا۔

ایک اشتہار عام اسی مضمون کا بنام میرے ناکہ داران کے جاری ہوچکا ہے مگر مین اب اپنی قطعی رائے مشتہر کرونگا کہ کوشش ہر طرح کی کرکے کلیۃً انسداد لیجانے افیون کا میرے تعلقہ مین کیا جاوے اور اس نظر سے کہ تجاران وغیرہ اور اسباب مین افیون پوشیدہ کرکے نہ لیجائین ہر ایک بار کی بخوبی تلاشی ہوکر اجازت اوسکے لیجانے کی دیجاوے گی اور اگر کسی بار مین افیون برآمد ہوگی تو وہ فوراً ضبط سرکار کیا جائیگا اسمین میری طرف سے قصور نہوگا۔

مین چاہتا ہون کہ سرکار ازراہ مہربانی رہتا جو یہان رہتا ہے حکم دین کہ وہ میری مدد بیچ گرفتاری اور انسداد آمد و رفت افیون مین کرے۔

دستخط فتح خان

اس عہدنامہ پر دستخط رئیسان راوس پور اور واؤ اور سوی گام اور تھراد اور مورواڑا اور ورئی اور چوراڈ اور چارپت اور تراڑا اور دیودر اور بھاربر اور نیپ کے ہوئے اور رئیس دانتا نے بھی جو ماتحت ماہی کانٹھ جنسی کے ہے اسپر دستخط کیے۔

## نمبر ۱۲۹

ترجمہ عہدنامہ جو فیابین دیوان پالن پور اور رانا دانتا کے بتاریخ ۲۰ ماہ جولائی ۱۸۱۹ء مطابق سمت ۱۸۷۵ ساون سُدی نیمی کو ہوا۔

جو تعلقہ دانتا پر نہایت آفت اور اوسکا نہایت نقصان غارتگری قول وغیرہ سے ہوتا ہے اور قریب ہے کہ اونکے تاخت اور تاراج سے ویران ہوجاوے لہذا بنظر اسکے کہ امنیت اور آسایش بحالت اولیٰ پالن پور دوبارہ قائم ہوجاوے مین رانا جگت سنگھ اپنی رضا و رغبت سے فتح خان دیوان کو اور وی عہدنامہ ایک حصہ تعلقہ دانتا سے موافق شرائط ذیل کے دیتا ہون۔

## شرط اول

مین حصہ سات آنہ فی روپیہ پاہلن پور جلد دیہات وشہر وغیرہ آباد اور غیر آباد میرے برادرانی تپھاوک اور راج سوک وغیرہ کے دیہات سے اور نیز ہر قسم کے محاصل اور مالگذاری وغیرہ سے دیتا ہون باقی نو آنہ میرے حصے کے ہین۔

## شرط دوم

مین نے چار شہر رہن رکھے ہین اول جسقدر حصہ اونکا ہوگا وہ مجھے ادا کرنا ہوگا جب حساب قرضخواہونکے طے ہوجائین گے اور فکہ رہن اون شہرون کا ہوگا تمہارا حصہ سات آنہ کا دیا جائیگا۔

## شرط سوم

خرچ گایکوار کا جو دانتا سے ملتا ہے وہ بھی بلا تفاوت مین معرفت تمہارے ہر سال شروع سمت ۱۹۰۰ سے ادا کرونگا اسبارہ مین جواب روپیہ دینا ہے وہ چار اقساط مین سمت ۱۹۰۱ سے لغایۃ آخر سمت ۱۹۰۴ معرفت تمہارے ادا کیا جائیگا اور اگر یہ شرط منظور سرکار گایکوار نہو تو جسطرح وہ ہدایت کرینگے اوس مطابق مین انتظام اور سبیل اوسکے ادا ہونے کی کرونگا۔

## شرط چہارم

بیچ نفع یا آمدنی مندر رہنو دامباجی کے کچھ حصہ ریاست پاہلن پور کا نہین ہے اور نہ کچھ حصہ اوسکا مندر کے ورکھاشن مین ہے۔

## شرط پنجم

اٹھہ دہنہ چاہ اور اراضی متعلقہ جو میرے خاندان کے متعلق ہین حصہ سے بری ہین وہ حسب تفصیل ذیل ہین

واقع دانتا ..... ایک دہنہ چاہ

واقع تواواس ..... دو دہنہ چاہ

واقع بھنال کلان ..... یک دہنہ چاہ

واقع تھانا ..... یک دہنہ چاہ

واقع رتن پور ..... یک دہنہ چاہ

واقع انودرا ..... یک دہنہ چاہ

واقع کندل

یک دہنہ چاہ

سے دہنہ چاہ

## شرط ششم

جو چار شہر میرے بھائی ناہر کے قبضہ مین ہین منجملہ اونکے راجپور حصہ سے بری ہے۔

## شرط ہفتم

اگر کوئی میرا بھائی یا قبیلہ وت کے قبضہ مین کچھ اراضی یا شہر پایا جاے جسکی نسبت اوسکا استحقاق واجبی ثابت ہو تو بعد تحقیقات وہ مجھے واپس لین۔

## شرط ہشتم

مین ہر قسم کا ٹول (جو ایک قسم کا خراج ہے جو قولی کے قوم کو دیا جاتا تھا) جو آجکی تاریخ تک بلا انقطاع وت قائم ہے ادا کرونگا مگر کوئی اور بعد ازان نہ دیا جائے گا۔

## شرط نہم

جسقدر عطیہ خیرات میرے علاقہ مین جاری ہین وہ جاری اور قائم رہین گے مگر آیندہ کچھ خیرات بغیر آپ کی استرضا کے نہ دی جائے گی۔

## شرط دہم

جو خدمت میری پرگنہ کی رعیت میرے واسطے کرتی ہین وہ آپکی وکیل مقیم دانتا کے واسطے کیجائے گی۔

## شرط یازدہم

میری حکومت میری تعلقہ مین رہیگی مگر بیچ امور عامہ کے مین آپکے وکیل سے صلاح لیا کرونگا اور ہم دونون باتفاق کام کیا کرینگے بیچ تمام مقدمات تنازعات اور فساد وغیرہ کے اوسکی صلاح لیجائے گی۔

اس امر مین گیارہ شرائط منظور ہوکر تحریر ہوئین وہ اوسوقت تک جاری رہین گی جبتک مراہم آنریبل کمپنی بہادر اور سرکار گایکوار کی ریاست پالن پور مین جاری رہین گے۔

مین مطابق تحریر بالا کے کرونگا اور کسیطرح بد انتظامی یا فساد کا باعث نہونگا۔

واسطے تعمیل اس عہد کے میگہ راج بہاردت اور والادس ویوس سنگ کو درباوالہ اور وکتا بہاروت چندلیسروالہ ضامن ہین

محکمت سنگھ
سانا دانتا

مقام پاٹن پور تاریخ ۹ ماہ اگست ۱۸۱۹ء۔
منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۲۰ء۔

## نمبر ۱۳

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیابین سرکار گائیکوار اور شیر خان بابی بہادر نواب سمی وراد ہن پور معرفت سکھارام مہادیو جسکو اختیارات اسبارہ مین بجانب مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر حاصل تھے اور بصلاح کپتان جیمس رویٹ کارنیک صاحب ایڈنٹ برودا۔

### شرط اول

دوستی دوام فیابین سرکار گائیکوار اور شیر خان بابی بہادر نواب سمی وراد ہن پور کے اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے جاری رہے گی۔

### شرط دوم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ حکومت ریاست گائیکوار کی استدعا گورنمنٹ آنریبل کمپنی بیچ تمام امور مراسم کے جو غیر کے ساتھ مرعی ہین قبول کرتے ہین اور یہ وعدہ ہے کہ وہ حکومت غیر کے ساتھ کتابت کسی قسم کی نہین کرینگے مگر باطلاع اور منظوری سرکار گائیکوار۔

### شرط سوم

سرکار گائیکوار کبھی مداخلت بیچ امور اندرونی ریاست راد ہن پور نہین کرینگے مگر بنظر اسکے کہ نواب نابالغی اور حکومت ریاست گائیکوار کی قبول کی ہے لہذا نواب راضی اس امر پر ہین کہ وہ اقبال حکومت ساتھ پیش کرنے ہر سال ایک ماس اپ اور پارچہ تحفہ سرکار گائیکوار کو معرفت حاکم انگریزی کے کرینگے۔

### شرط چہارم

جب کوئی دشمن اوپر علاقہ راد ہن پور کے حملہ آور ہوگا تو سرکار گائیکوار وعدہ کرتے ہین بصلاح گورنمنٹ آنریبل کمپنی کہ وہ اعانت نواب کی ساتھ فوج کے بیچ حفاظت اوسکے ملک کی کرینگے اس سے صاف مفہوم ہے کہ سرکار گائیکوار پر فرض نہین کہ وہ اعانت نواب کی اوسکے اپنے انتظام اندرونی ملک مین کرین مگر وہ دا صرف بمقابلہ حملۂ بیرونی یعنی غیر کے کرینگے اور ایسے موقع پر نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ گائیکوار کو

سب فرچہ جو اونکا بیچ آراستہ کرنے فوج کے ہوگا دینگے اور ماورائے ایسے موقع کے اور کسیوقت فوج گورنمنٹ داخل حدود ریاست راوہن پور نہین ہوگی۔

المرقوم مقام متصل پاہن پور تاریخ ۲۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۲۹ھ مطابق ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۳ء

مہر شیر خان بابی

منظور ہو کر تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۱۴ء۔

## نمبر ۱۳۱

ترجمہ عہدنامہ جو نواب راوہن پور شیر خان بابی بہادر نے ساتھ آنریبل کمپنی کے تاریخ ۲۴ ماہ رمضان ۱۲۳۵ھ یا ششم ماہ جولائی ۱۸۲۰ء منعقد کیا۔

چونکہ سے غارتگری قوم کھوسا کی بیچ ملک متوطنہ پرگنہ جات راوہن پور دمی وغیرہ کے بکثرت تھی اور اسوجہ سے ویرانی اور نقصان پرگنہ جات کا بجے تھا اور جو میرے اختیار مین نہ تھا کہ مین انسداد و اخراج اونکا کرتا مین نے ایک تحریر مشعر اوپر اپنے حال کے گورنمنٹ انگریزی کو بھیجی۔

اسیوجہ سے افواج گورنمنٹ میری اعانت کیواسطے بھیجی گئی اور اونھون نے سزا قرار واقعی قوم کھوسا کو دیکر اونکو خارج کیا اور جو ایسی تدبیر سے حفاظت اور بہبودی میرے پرگنہ جات اور رعایا کی حاصل ہو سکتی ہے لہذا مین نے برضا و رغبت اپنی شرائط ذیل منظور کین۔

## شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دوستدار اور دشمنان گورنمنٹ کے اپنے علاقہ مین ہرگز نہ رکھونگا و نہ مین کسی راجپوت یا قلی کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا کہ وہ یہان رہکر ایذا رسانی یا غارتگری علاقجات آنریبل کمپنی و حمایت کیا کرے یا کسی اور رئیس مین کرین اور نہ مین کسیطرح کی رسم یا تہ فوج کھوسا کے رکھونگا۔

## شرط دوم

بغیر اسکے کہ سزا دہی کھوسا و دیگر دشمنان قرار واقعی ہو مین ہر ایک چیز انکی افواج سرکاری کو جہان وہ مقیم ہونگے دیتا رہونگا اور کوئی کوشش حسب قوت اپنے انکی سزا دہی مین میری طرف سے فروگذاشت نہوگی اور ہر موقع پر جسقدر فوج میرے سواران اور پیادگان کی ہوگی وہ ہمراہ فوج گورنمنٹ جایا کریگی

## شرط سوم

جو فوج انگریزی بباعث میری تحریر اور نمائش کے آئی اور اونھون نے قوم کھوسا کو خارج کیا اور جو میرے اضلاع اور میری رعیت کے بہت خانہ آبادی کوشش سے ہوگا تو مجکو بھی یہ واجب ہی کہ جو اس انتظام میں گورنمنٹ انگریزی کا خرچ ہوا ہے اور آیندہ بھی بہت روپیہ اُنکا صرف ہوگا کہ مین مدد حسب لیاقت اپنی بچ ادا کرنے اوس خرچہ کے کرون لہذا مین منظور کرتا ہون کہ مین ہر سال اپنی حیثیت کے موافق اور جو گورنمنٹ ہدایت کریگی ادا کرونگا۔

تینون شرائط بالا بلا تفاوت تعمیل ہونی چاہیئن اور ہر موقع پر مدنظر رہین۔

مہر نواب راد ہنپور

دستخط ولیم ہالیس کپتان

اور ایجنٹ

---

## نمبر ۱۳۲

عہدنامہ اور ضمانت نامہ جو شہر اور رئیسان تروارا مع اوسکے متعلقات ملا قجات فی ساتہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے اسارہ بدی تیج یاد ۲۰ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء کو منعقد کیا۔

جو فوج اور دیہات ماتحت تروارا ویران اور ہم رئیسان نہایت تباہ ہوگئے لہذا بنظر حاصل کرنے حمایت گورنمنٹ کی واسطے دوبارہ آباد ہونے ملک کے اور ہماری آسایش اور امنیت کے ہم ملہوجی خان ولد جسنخان عالم خان ولد کمال خان روریا آجا ولد اودان روریا اگرہ ولد دہنراج جی روریا بچہ ولد دیوان جگوت آنند وغیرہ کل باشندگان تروارا اپنی رضا و رغبت سے شرائط ذیل منظور کرتے ہین۔

### شرط اول

ہم سب کا نام اوپر درج ہین اور ہمارے برادر اور اُنکی ماتحت ہماری نام و کمال وعدہ کرتے ہین کہ ہم مرزی یا غارتگری بیچ ممالک آنریبل کمپنی یا کسی اور ریاست یا پرگنہ مین نہین کرینگے اور یکسیطرح باوزود میں غارتگری

### شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی قوم کھوسا یا کسی اور دشمن سرکار کو تروارا مین رہنے نہین دینگے اور نہ دیہات ماتحت مین اور نہ ہم اونکے ساتہ کسی قسم کی سازش رکھین گے اور نہ خبرین انگلو دیسی انگریز بلکہ امداد بیچ اُنکی شکست اور سزا دہی مین حتی الامکان اسپے کرینگے اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم

قوم کھوسا کی فوج سرکار کو جہان وہ مقیم ہوگی دیا کرینگے اور اگر ضرورت ہوگی تو اُنکے ہمراہ جایا کرینگے۔

## شرط سوم

فوج سرکاری نے قوم کھوسا کو خارج کرکے اس لکھنا نظام قائم کردیا اور اس امر مین گورنمنٹ انگریزی کا بہت خرچہ ہوا اور ہوگا لہذا ہم بخوشی منظور کرتے ہین کہ ہم امداد زر حسب لیاقت اپنی یا جیسی ہدایت گورنمنٹ انگریزی اسطرح تین شرائط ہمنے منظور کین اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم موافق اونکے عمل کرینگے۔

دستخط رئیسان تروارا

ضامن دوامی مسمے گودوسی دیرم ولد گودر

پدر واله

ایضاً ایسی ہی شرائط رئیسان و برادران تھراد وورئی و دیودر وواؤ وچھرواروسوگام وچارچت وبھاور نے دستخط کین۔

## نمبر ۱۲۲۳

ترجمہ عہدنامہ جو ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے ٹھاکر تھراد بھیل کرم سنگہ نے تاریخ ۳۰ ماہ اگست ۱۸۳۶ء منعقد کیا جو بنظر ضبط اُن نقصانون سے جو ہمارے اضلاع پر کھوسا اور قلی اور دیگر اقوام کرتی تھین اور بخیال ترقی دینے بہبود اپنے پرگنہ جات کے ہمنے ایک تحریر عہدنامہ کی ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے مرقومہ پندرہ گسر یعنی اگہن ۱۸۸۳ کی تھی جسکی شرط سوم مین ہمنے وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنی حیثیت کی موافق حصہ لنخواہات کا جو بیچ انسداد تاخت کھوسا یا دیگر غارتگران کے ہوگا دینگے اور وہ حصہ اپنا سال بسال ادا کرتے رہینگے اور مطابق اوسکے ہمنے اب تک حسب ایت گورنمنٹ انگریزی عمل مین لایا ہے مگر اب جو گورنمنٹ انگریزی نے براہ نیک نیتی خوش ہوکر جو وعدہ ہمنے دربارہ ادا کرنے خرچہ ضروری کے جو ہماری فلاح کیواسطے ہوتا تھا کیا تھا اوسکو مسترد کیا لہذا ہم اُنکے نہایت شکر گذار اوس سی ہوئے اور واسطے آئندہ کی شرائط ذیل منظور کرتے ہین

## شرط اول

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم ہر امر مین مطابقت لیے عہدنامہ سابق کی باستثناء شرط سوم جو دربارہ ادا کرنی خرچہ کے ہے جسکا ہمنے دینے کا وعدہ کیا تھا کرینگے اور اپنا طریق بطور ماتحتان باوفا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے رکھین گے۔

## شرط دوم

قوم قلی اور راجپوت اور دیگر مردم مسلح اضلاع دیگر جو بطریق صلح آمیز یا بارادہ آباد ہونے ہمارے تعلقہ مین بلا انگیختہ کرنے فساد کے آئین گے انکو اجازت رہنے کی بغیر اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے نہوگی اور اگر گورنمنٹ انگریزی ضمانت اونکے نیک چلنی کی اور ضمانت اونکے حاضر ہونے کی طلب کرینگے تو ضمانت مذکور اونسے طلب کیجائیگی اور ایسی صورت مین جبتک وہ راضی اسپر نہونگے اونکو اجازت رہنے کی نہین دیجائے گی۔

## شرط سوم

عہدنامہ قدیم جو قبل ازعہدنامہ مذکورہ بالا فیمابین ہمارے اور گورنمنٹ انگریزی اور سرکار بروداے ہوا ہے وہ جیسا ابتک ہی قائم رہیگا اور ہم ہر طرح موافق اوسکے عمل مین لائین گے۔

## شرط چہارم

ہم کسی حال مین اجازت نہین دینگے کہ دزدان اور مخلل انداز امن و عافیت عامہ اگر ہمارے اضلاع مین یا ہمارے کسی ماتحت علاقہ مین پناہ گیر ہون اور بروقت طلب کرنے گورنمنٹ انگریزی یا سرکار بروداے اگر وہ ہمارے ہاتہ آئین گے تو ہم اونکو سپرد کردینگے۔

## شرط پنجم

جب کبھی فوج انگریزی واسطے مغلوب کرنے دزدان یا قطاع الطریقان یا کسی اور قوم کے روانہ ہوگی تو جسقدر ہمارے امکان مین ہوگی کوشش دربارہ تہانے سوار اور پیادہ کے کرکے اعانت فوج انگریزی کی کرینگے اور اپنے لیق آدمی اونکے ہمراہ کرینگے جیسا ماشتان فرمان پذیر گورنمنٹ انگریزی کو لائق اور شایان ہے اور جو افسر ہماری فوج کنٹنجنٹ کو ساتہ جائینگے وہ زیر حکم صاحب کمانڈنٹ فوج انگریزی رہینگے

## شرط ششم

تعلقداران یعنی رئیسان خرد کسیوجہ سے جنگ باہم نہین کرینگے اور نہ اتفاقی [illegible] انیت عامہ ہونگے اگر تکرار باہم ہوگی تو آنکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کو دیجائیگی اور جو [illegible] کرائینگے وہ ناطق تصور کیا جائیگا۔

## شرط ہفتم

ہم اپنا فائدہ باعث ضعف یا افلاس کسی رعیت کے ساتہ زبردستی لینے [illegible]

نہین کرینگے اور جب کوئی موضع خود بہ ضامندی ماتحت یا خراج گذار ہونا اپنا بیان کریگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم ایسے امر کی منظوری بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ نہین کرینگے۔

## شرط ہشتم

قلی اور راجپوت وغیرہ دراصل کوئی باشندہ ہمارے دیہات کا کسی حالت مین مجاز کرتے بدانتظامی پہنچ اطلاع سرکار انگریزی یا سرکار بروڈا یا کسی علاقہ ماتحت کی نہوگا اور ہم ذمہ دار انکی بدرویگی کے ہونگے نیز یہ شرائط آٹھ ہمارے عہدنامہ کی ہین اور ہم انکے مطابق کاربند ہونگے اگر ہم کبھی ان شرائط سے انحراف کرین تو ہم ذمہ دار پورا کرنے دعوے کے جو کیا جائیگا ہوتے ہین اور جو جرمانہ گورنمنٹ انگریزی ہماری نسبت تجویز کرینگے اونکے حکم کی تعمیل کرکے زجرمانہ ادا کرینگے۔

دستخط رئیسان

بعینہٖ ایسی شرائط پر دستخط رئیس واؤ اور ورئی اور دیودرا اور چوردار اور چارچت اور نروارا اور بھاربھے

## نمبر ۱۳۴

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ مجاریجا ساتل پور درباب انسداد رسم دخترکشی مرقومہ چیت سدی دویج سمت ۱۸۸۲ مطابق تاریخ ۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۶ء۔

جو یہ رپورٹ ہوئی ہے کہ رسم دخترکشی اب بھی قوم مجاریجا ساکن ساتل پور اور چارچت مین جاری ہے اور جو یہ رسم قبیح اور خلاف وضع انسانیت اور ممنوع شاستر ہے اور جو یہ خواہش دل گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ یہ رسم جو ایسی زبون اور خلاف انسانیت ہو دور ہو اور یہ کہ ایسا انتظام کیا جاے کہ بھاریجا آیندہ اس رسم کو ترک کرین اور نیز یہ کہ اس بارہ مین الممیان کامل دیا جاے ہم کلیان سنگھ اور مان سنگھ اور باواجی اور رنجت سنگھ پسر مولواجی اور ناتھوجی پسر مجاجی وغیرہ مع اپنے کل برادران کے بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ سمت ۱۸۷۵ یا سنہ ۱۸۱۹ء سے جب کپتان میک مروڈ صاحب نے انتظام انسداد رسم دخترکشی بمقام بھوج کیا تھا اوسوقت سے کسی نے ہمارے تعلقہ مین دخترکشی نہین کی ہے اور پندرہ دختران ہمارے خاندان مین اب موجود ہین اور ہم بصدق دل وعدہ کرتے ہین کہ ہم اس شرط کی تعمیل پر نظر رکھین گے اور کوئی شخص مع ہمارے برادران کے ہمارے تعلقہ مین یہ فعل نہین کریگا ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی دختر ہمارے یہان پیدا ہوگی اوسکی اطلاع کارکن مقیم ساتل پور کو

واسطے آگہی گورنمنٹ کے کرینگے اور نیز اس نظر سے کہ اوسکی پیدائش کا حال درج کتاب رجسٹر ہوجاوے اگر کوئی شخص چاہے برادران مین سے انفساخ اس شرط کا ساتھ قتل دختر اپنی کی کریگا وہ مجرم قرار دیا جائیگا اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکی اطلاع مع نام مجرم گورنمنٹ کو کرینگے اگر ہم ایسا نکرین تو ہم بجاے اوسکے مجرم انفساخ عہد متصور ہوکر مجرم قرار دیے جائینگے ۔

بعینہ ایسا ہی ایک عہدنامہ بتاریخ ۹ ماہ جون ۱۸۳۲ء قوم جھاریجا مقیم چارچت نے کیا ۔

## نمبر ۱۳۵

عہدنامہ جو جھاریجا رئیسان ساکنان سانتل پور اور چارچت نے ساتھ میجر جی آر کیلی صاحب پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ مالوہ کے درباب انسداد جرم دخترکشی کے اپنے اپنے علاقہ کے بتاریخ ۱۸ جون اور ۱۵ اگست ۱۸۳۵ء کیا جو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز نے یہ اعتراض کیا ہے کہ ۱۸۳۶ء سے شمار دختران قوم جھاریجا اندر عمر بیس سال کے نہایت کم ہمیشہ شمار پسران عمر مذکور سے ہے اور اوسکی کیفیت طلب کی ہے اور آپنے ہمسے یہ کہا کہ ہم ایک عہدنامہ واسطے تحفظ دختران کے مثل عہدنامہ منعقدہ جام نوانگر مرقومہ ۲۵ ماہ فروری ۱۸۱۲ء انعقاد کرین لہذا ہم تحریر کرتے ہین اور خوب جانتے ہین کہ قتل بچہ گناہ عظیم ہے اور فاعل اوسکا دوزخ شدید مین جاتا ہے یہ امر شاستر مین درج ہے اسکو ہم خوب جانتے ہین سوائے اسکے سرکار نے ہمارے پاس کتابین درباب دخترکشی کے بھیجی ہین اونمین اکثر احکام شاستر کا حوالہ دیا ہوا ہے اس مضمون کا کہ کوئی گناہ برابر قتل دختران نہین ہے لہذا کیسکو نچاہیے کہ اس گناہ کا مصدر ہو مگر اپنی دختران کی حفاظت کرے یہ صحیح مذہب ہے لہذا ہم بخوشی شرائط ذیل درباب تحفظ دختران منظور کرتے ہین اور یہ ہمپر واسطے ہمیشہ کے واجب اور فرض ہونگی ۔

## شرط اول

ہر ایک جھاریجا ساکن سانتل پور اور چارچت جسکو دختر پیدا ہوگی وہ فوراً اطلاع اوسکی کارکن متعلقہ سلسلے ضلع کو کریگا اور کارکن مذکور اوسکو اپنی کتاب مین جس سے وہ رپورٹ سالیانہ تیار کرتا ہے درج کریگا اسطرح پیدائش سال بسال معلوم ہوگی ۔

## شرط دوم

درحالت فوت ہونے کسی دختر جھاریجا کے اطلاع وفات بھی کارکن متعلقہ ضلع کو دیجائیگی اور وہ

تحقیقات مناسب وجہ وفات کی کرکے اپنی فہرست دختران مین درج کریگا ۔

## شرط سوم

اگر کوئی دختر صغر سن فوت ہوگی تو اوسکا جسم چار اشخاص معتبر ساکن دیہ کو جو قوم غیر سے ہونگے دکہایا جائیگا اور وجہ وفات جہان تک ممکن ہوگا تحقیقات کرکے درج کیفیت مطلوبہ مین ہوگی اور یہ کیفیت کارکن کے پاس بہیجی جائے گی بعد ازان جسم اوسکا جلایا جائے گا بغیر اس احتیاط کے جسم جلایا نجائے گا اور پنچایت مین جمعدار یجا لوگون کو جمع ہونے کی اجازت نہوگی ۔

## شرط چہارم

اگر کوئی دختر جمعدار یجا کی بیاہ ہو جاے تو اوسکی اطلاع سرکاری کارکن ضلع کو دیجائے گی اور وجہ بیاہی کا ذکر کارکن سے کیا جائیگا تاکہ وہ وجہ مذکور اپنی فہرست مین درج کرے ۔

## شرط پنجم

درصورتیکہ کوئی دختر جمعدار یجا مرجاے اور بغیر اطلاع دینے سرکاری کارکن یا جمع کرنے پنچایت کے واسطے تحقیقات وجہ مرگ کے اوسکو جلادین تو مجرم اس جرم کا مجرم انفساخ عہدنامہ متصور ہوکر جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکا سزاوار ہوگا ۔

## شرط ششم

مطابق تحریر بالا کے ہم تعمیل کرینگے اور اسمین تکرار نہین کرینگے جو کوئی شخص خلاف عہدنامہ کرے گا اور اپنی لاعلمی بخیال محفوظ رہنے سزا یابی سے بیان کریگا اوسکی سماعت نہوگی کیونکہ سب لوگ مضمون عہدنامہ ہذا سے بخوبی اطلاع دیئے گئے ہین ۔

## شرط ہفتم

اگر سرکاری کارکن کسی اور کام مین مقام غیر مین مصروف ہو اور آنا اوسکا ممکن نہو تو افسر سوار ان تھانہ شریک کیا جائیگا اور اوسکی معرفت سب امور ضروری کا سرانجام کرایا جائیگا ۔

اسطرح پر ہمنے برضا و رغبت اپنی بصحت نفس اور ثبات عقل کے انعقاد شرائط بالا کا کیا ہے اور اپنی طرف سے ضامن واسطے دوام کے بابر تعمیل تحریر بالا اشخاص مفصلہ ذیل کو دیا یعنے بھاوت پوست سیتا ولد جسا سوامی رتن گرست یاگر بیچ گر پسران ملوگر گدوسی ہری سنگہ ست ایا

ولد ویرما برہمن پاچن ولد کانا گورا ولد کانا گدوی پونجاست ریبر ولد دوایت برہمن ناجی ولد مگا پرمار رنمل ولد کیسرجی وگھیلا ویرم ولد مالا برہمن گنگارام ولد روپا برہمن بھاکر ولد جیونا برہمن جتا ولد دانا سوامی گنگا کر ولد مانگرا ور کیسری سامت ولد رام سنگھ

اسپر دستخط ۵۳ انفری کے ہوئے

ہم بذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ ہم مطابق اسکے کاربند ہونگے اور بھاریجا لوگون سے بھی اسکی تعمیل کرائین گے اور ہم جوابدہ اسکے رہین گے۔

دستخط ضامنان

بعینہ ایک ایسا ہی عہدنامہ بھاریجا قوم ساکن تہراد و ورنی نے بھی دستخط کیا۔

---

## ماہی کانت

ازروے کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۱۲ دفتر جدید۔

طریق بندوبست استمراری جو کاٹھیاوار مین ۱۸۰۷ء مین کیا گیا تھا اور جسنے ضرورت وقتاً فوقتاً راونگی فوج ملک گیری کو دفع کیا تھا ایسا فائدہ بخش ملک اور ساکنین ملک پایا گیا کہ فوراً بعد ازان یہ ارادہ ہوا کہ وہ فوراً علاقۂ متدعویہ گائیکوار واقع ماہی کانت مین بھی داخل کیا جاے اول جسنے شرائط اس قسم کی منظور کرین رئیس گھوراسر تھا مگر یہ امر ۱۸۱۲ء تک نہوا کہ عہدنامہ نمبر ۱۳۶ عموماً منعقد ہوا جسکے روسے رؤسانے وعدہ کیا کہ وہ مطالبۂ گائیکوار بحساب اوسط تحصیل دہ سالہ ادا کرینگے ان شرائط سے صرف بندوبست مطالبۂ گائیکوار کا ہوا اور جو راجہ ایدر لیتا تھا یا جو رئیسان قلی زبردستی لیتے تھے اوسکا بندوبست کچھ نہوا ۱۸۱۳ء سے جب گائیکوار نے (حسب مذکورۂ سابق) منظور کیا کہ وہ تحصیل جمع کاٹھیاوار اور ماہی کانت سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کر دینگے حکومت علاقے ماہی کانت مین بھی گورنمنٹ انگریزی کرتے ہین۔

۱۸۳۱ء مین ایک عدالت فوجداری مثل اوسکے جو کاٹھیاوار مین مقرر ہوئی تھی قائم ہوئی اور ایجنٹ حاکم اعلے پولیٹکل ایجنٹ ہوا اور اوسکی مدد کو دو یاتین اسسٹنٹ اون مقدمات کے تجویز ہوئے جو جرائم سنگین کے تھے یا جنمین فریقین معاملہ رعایاے رئیسان غیر تھے رسم ستی اور سادہ اور ہر قسم کی حرکات

جنہین تکلیف ذات تھی یا جنہین امتحان مضرت رسان تھا وہ سب ماہی کانت مین ازروی اشتہار گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئین —

رقبہ ماہی کانت کا چار ہزار میل مربع ہے اور آبادی ۔۔۔ نفری اسمین بہت رئیسان خرد ہیز منجملہ اونکے راجۂ ایدر راجہ کلان ہے کل جمع اسکی ۔۔۔ ہزار روپیہ ہے منجملہ اسکے گائیکوار ۔۔۔ وصول کرتا ہے —

ایدر — بعد جزوی قوت اور نیابت بادشاہ مغلیہ کے جو ابھی سنگہ راجۂ جودہ پور کو بیچ گجرات کے حاصل ہوئی تھی اوسکے دو برادران کوچک آنند سنگہ اور رائے سنگہ نامے نے غالبًا اپنے بھائی کے نام کی وجہ سے قبضۂ ریاست ایدر کا کریا یہ خاندان اخیر تھا جسنے فتح کرکے گجرات کا بندوبست کیا تھا ریاست ایدر مین اضلاع ایدر اور احمدنگر اور موراسا اور بیر اور ہرسال اور پران تیج اور وترا پور شامل ہین انکے ماتحت پانچ اور اضلاع کیے گئے تھے انند سنگہ بیچ ایک لڑائی کے منجملہ جنگہاے متواترہ جو اوسنے راجپوت مالکان زمین کے ساتھ کی تمین قتل ہوا اوسکا جانشین ریاست اوسکا پسر خرد سال شیو سنگہ نامے اور عموی اوسکا راے سنگہ نامے یعنی برادر انند سنگہ متوفے محافظ اور نگہبان شیو سنگہ کا مقرر ہوا یہ راے سنگہ عرصۂ قلیل کے بعد لاولد فوت ہوا عہد حکومت شیو سنگہ مین پیشوا نے اضلاع پران تیج اور وترا پور اور نصف اضلاع موراسا و بیر و ہرسال چھین لیے اور بعد ازان گورنمنٹ انگریزی کو دیدیے باقی نصف ریاست ایدر گائیکوار کے پاس چلی گئی مگر گائیکوار نے صرف ایک حصہ جمع سالیانہ پر اکتفا کیا اور یہ حصہ بندوبست ۱۸۱۳ء مین واسطے دوام کے تعدادی ۔۔۔ روپیہ واسطے ایدر کے اور ۔۔۔ روپیہ نوسو باون روپیہ واسطے احمدنگر کے قرار پایا شیو سنگہ نے ۱۸۱۹ء مین وفات پائی اوسکے پانچ فرزند تھے پسر کلان اوسکا بہادر سنگہ نامے اوسکا جانشین ریاست ہوا مگر چند روز مین فوت ہوا اور ریاست اوسکے پسر دہ سالہ گمبھیر سنگہ کے نام ہوئی —

وفات شیو سنگہ باعث نزاع خاندان ہوئی جسکے سبب ریاست ایدر جدا جدا ہوگئی سگرام سنگہ پسر دوم شیو سنگہ نے جسکو شیو سنگہ نے احمدنگر کچھ جمع پر دیا تھا آپکو آزاد حکومت راجہ گردانا اور اوسکی اعانت سے ظالم سنگہ اور امیر سنگہ پسران خرد شیو سنگہ نے بعد جنگ بسیار موراسا اور بیر بنگام صغرسنی گمبھیر سنگہ اپنے قبضہ مین کرلیا یعنی ظالم سنگہ نے موراسا اور امیر سنگہ نے بیر اور انند سنگہ نے بچکر شیو سنگہ نے جو

جو انبالہ تھا مقام سورا اور تین دیگر دیہات اپنی پرورش کے واسطے پائے۔

سگرام سنگھ رئیس احمد نگر نے ۱۸۰۹ء مین وفات پائی اور اوسکا جانشین اوسکا فرزند کرن سنگھ ہوا ظالم سنگھ مورا ساوالہ ۱۸۱۰ء مین لاولد فوت ہوئے اب مورا ساشامل ایدر ہونا چاہیے تھا مگر اوسکی زوجہ بیوہ کو گایکواڑ نے اجازت دی کہ وہ پرتاب سنگھ برادر کرن سنگھ کو اپنا متبنی کرے بعد وفات اسکے ۱۸۱۲ء مین مورا ساشامل احمد نگر ہوا مگر بھیر سنگھ نے کبھی اپنا دعوے نسبت اوسکے ترک نہین کیا بعد وفات امیر سنگھ بیروالہ کے دعوے واپسی علاقہ بیر کا دونون ایدر اور احمد نگر نے کیا اسکی تحقیقات ۱۸۲۰ء مین صاحب پولیٹکل ایجنٹ ماہی کانت مین کی اور ایک عہد نامہ نمبر ۱۳۷ منعقد ہوا جسکے روسے تمام تکرار باہمی ایدر اور احمد نگر رفع ہوئی اور ایدر نے اپنا دعوے مورا ساکا ترک کیا اور دو ثلث علاقہ بیر کے پائے اور ایک ثلث باقیماندہ احمد نگر کو دیا گیا مگر اس بندوبست کی تعمیل کبھی نہین ہوئی اور تکرار اوسی زور شور سے جاری رہی جیسی سابق تھی۔

گمبھیر سنگھ ایدر والہ نے ۱۸۳۳ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگھ رئیس حال اوسکا جانشین ریاست ہوا باعث بے انتظامی جو صغرسنی جوان سنگھ مین وقوع مین آئی اور بسبب زیادتی رئیسان کلان کے بیوہ گمبھیر سنگھ نے گورنمنٹ انگریزی کو درخواست دی کہ ریاست کا انتظام گورنمنٹ کرے ۱۸۳۷ء مین یہ منظور ہوئی اور ۱۸۵۴ء مین حکومت گورنمنٹ انگریزی نے اوٹھالی مگر انی اخراجات ۱۸۵۹ء تک کرتے رہے اس سال مین کل انتظام ریاست سپرد راجہ کے ہوا۔

کرن سنگھ رئیس احمد نگر نے ۱۸۳۵ء مین وفات پائی اوسکے دو فرزند تھے پرتھی سنگھ اور بخت سنگھ بعد وفات اوسکے ایک ستی زبردستی ہوگئی گو افسران انگریزی نے اوسکے منع کرنے مین بہت کوشش کی فورا بعد ختم ہونے رسوم کے پرتھی سنگھ اور بخت سنگھ مع اپنے ہمراہیون کے فرار ہوکر بہاڑ مین چلے گئے اس عرصہ مین اکثر رئیسان خرد نے سرکشی اختیار کی بنظر انسداد بلوہ عام اشتہار معافی تصور جاری ہوا اوسکے موافق اول پرتھی سنگھ اور بخت سنگھ حاضر ہوئے پرتھی سنگھ کو گدی نشین احمد نگر کیا جب اسنے نمبر ۱۳۸ کی شرائط منظور کرکے وعدہ کیا کہ وہ رسم ستی ہونے کی موقوف کرادیگا اور فوج غیر لائی نہیں کریگا اور جملہ معاملات تکرار سپرد گورنمنٹ انگریزی کریگا اور مطابق عہد نامہ ۱۸۱۲ء کے کاربند ہوگا پرتھی سنگھ نے ۱۸۳۹ء مین وفات پائی اور بعد وفات اوسکے بیسر کے جو بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تھا

بخت سنگھ گدی نشین ریاست ہوا اور جب ۱۸۴۳ء مین مانسنگھ نے وفات پائی تو بخت سنگھ (جیسا بلد چہارم مین مذکور ہے) گدی نشین ریاست جودہ پور کیا گیا جب وہ جودہپور مین گیا تاہم اوسنے دعوے احمدنگر کا کیا کہ اوسکے خاندان این رہنا چاہیے مگر ۱۸۴۳ء مین گورنمنٹ انگریزی نے فیصلہ کیا کہ یہ دعوے جائز نہین ہے اور احمدنگر مسترد ہوکر شامل ایدر ہونا چاہیے اور اوسکے ساتھ ہوا اسلئے ہوا

جوان سنگھ کو ایک سند نمبر ۲۱ حاصل ہوئی ہے جسکے روسے اوسے استحقاق تبنی کرنیکا حاصل ہوا کل نکاسی خام ایدر کی جو راجہ فیما بین اپنے اور اپنے رئیسان رفیق کے جو ہنگام جنگ ہمراہ اوسکے رہتے ہین قریب دو لاکھ روپیہ کے ہے اور وہ کاکیوار کو ۱۰۱ روپیہ دیتا ہے ریاست کی فوج صرف دوسو نفری ہے مگر رئیسان ماتحت کو علاقہ اوپر شرط خدمت جنگ کے ملا ہے اور شرح مذہتگذاری کی بحساب تیس سوار فی ہزار روپیہ کی مالگذاری ہے راجۂ ایدر کو اختیارات قسم اول حاصل ہین اوسکو اختیارات تحقیقات مقدمات سنگین وقتل کا بلا واسطہ صاحب ایجنٹ لیکل ایجنٹ ہر ایک شخص کے سوائے رعایاے انگریزی حاصل ہین۔

رئیسان خرد۔ راجۂ ایدر اور احمدنگر حرف پیر کلان ہاہی کانت مین ہین دیگر رئیسان کی حکومت چھوٹی ہے اکثر اونمین کے خاندان قلی سے ہین اور ماقبل اور مابعد داخل ہونے حکومت انگریزی کے بمقام ہاہی کانت وہ صرف مشہور بطور قطاع الطریق تھے مفصل بیان اون سب مواقع کا جسمین گورنمنٹ انگریزی بیچ صاف کرنے فساد کے اور قائم کرنے امنیت کے قبل اور بعد بندوبست عام ہاہی کانت کے معروف ہوئے تھے بیان بے محل معلوم ہوتا ہے مگر قسم بندوبست جو کیا گیا بلاحظہ عہدنامجات نمبر ۱۳۹ و نمبر ۱۴۰ کے واضح ہوگا۔

## نمبر ۱۳۶

تحریر ضمانت سولہ شرائط کی جو لفٹنٹ کرنیل بالنٹائن نے منجانب گورنمنٹ انگریزی رئیسان ہاہی کانت سے ۱۸۱۸ عیسوی مین لی

ہم ٹھاکر ——— کونور ——— برادران و برادرزادگان و باشندگان موضع ——— مع اونکے جو سلسلہ اور ماتحت ضلع ——— ہین ———

بموجب رسم ملک کی ہمکو احکام گورنمنٹ مثل رعایا پہونچے ہین کہ ہم فرمانبردار رہین اور بابنیت اوقطاع الطریق

اور ہم یہ منظور کرکے برضا و رغبت اپنی شرائط ضامنی و فعلضامنی و زود ضامنی و مال ضامنی حسب تفصیل ذیل تحریر کرتے ہین۔

## شرط اول

ہم مجرم کسی سختی یا وزدی وغیرہ کے نہون گے اور نہ ہم اورون کو ان حرکاتون کی ترغیب کسی مقام واقع ملک مین دینگے ہم کسی اشتہاری سے خواہ وہ قلی راجپوت ہو خواہ سپاہی مسلمان خواہ کتی خواہ دیگر مجرم سازش نہین کرینگے اور نہ دوسرے کسی شخص کو ترغیب اس امر کی دینگے اور نہ ہم اونکو پناہ یا خوراک یا حقہ یا پانی دینگے اور اگر یہ لوگ ہمارے دیہات مین آئین گے تو ہم انکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور اگر وہ ہماری حدود سے گذر کرینگے تو ہم اونکا تعاقب کرکے انکو گرفتار کرینگے اور سپرد کر دینگے اور من بعد حسب الحکم گورنمنٹ تعمیل کرینگے مفسدین کی ہم کسیطرح امداد نہین کرینگے اگر ہمپر کوئی امر سازش یا شرکت کا انکے ساتھ ثابت ہوگا تو ہم جوابدہ روبرو گورنمنٹ کے ہونگے۔

اگر سُراغ دزدان ہمارے حدود مین آئیگا تو ہم اوسکو آگے لیجائین گے اور دوسرے موضع تک پہونچادینگے اگر چور ہمارے موضع کا ہوگا تو ہم اوسکو مال مسروقہ کو حوالہ گورنمنٹ کے کر دینگے اگر ہمکو معلوم ہوگا کہ باشندگان موضع غیر کسی امر ناجائز مین مصروف ہین ہم اوسکی اطلاع کرینگے اگر ہم اطلاع نہ دینگے تو ہم خود ذمہ دار اور جوابدہ اوسکے ہونگے اگر کوئی ہمارے علاقہ یا اضلاع کمپنی مین یا کسی اور تعلقہ مین بارادہ دزدی جائینگے ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے اگر چور واقع واردات پر قتل ہوگا تو ہم کچھ دعوے نکرینگے اور نہ اوسکے عوض فساد کرینگے

## شرط دوم

انتظام ہمارے تعلقہ اور اراضی کا ہمیشہ موافق فرمانبرداری گورنمنٹ ہوگا جیسا اب تک ہوتا آیا ہے۔

## شرط سوم

ہمکو منظوری جو انتظام گورنمنٹ نے نسبت گھاس دانہ اور جمعبندی اور کچہری اور دیگر مطالبہ جانہ کے کیلئے ہے اوسیطرح ہم ہر سال دیتے ہین گے مالگذاری گورنمنٹ اور دیگر مطالبہ زمینداران تکو دیتے ہین اور اونکے ادا ہونے کیواسطے ہمنے ضمانت مہاجن کی دی ہے اوسیطرح ہم بلا تفاوت ادا کرینگے۔

## شرط چہارم

اگر ہمنے کسی زمیندار کی اراضی یا اونکا موضع بباعث اوسکے ضعف کے لے لیا ہوگا تو ہم اوسکو بحسب الحکم

گورنمنٹ اوپر جمع مناسب کے واپس دینگے اور اگر ہمنے کسیکی زمین یا موضع روپیہ قرض دیکر قبضہ مین کرلیا ہوگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکا فک رہن بطریق مناسب پر گورنمنٹ فیصلہ کردینگے کردینگے اور پھر کچہ دعوے اراضی پیش نہین کرینگے اور نہ مالک اراضی مذکورسے کچہ تکرار نسبت اوسکے کرینگے اگر کچہ تکرار درباب معاملۂ روپیہ کے اب یا بعدازین ہوگی تو ہم اوسکو رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور اونکے فیصلہ کے مطابق کاربند ہونگے اور خود اوس سے یعنی فریق ثانی سے تکرار نہین کرینگے اور نہ خرچہ اوپر عائد کرینگے اور نہ ہم کچہ اراضی یا جیرا یا موضع بغیر استرضا گورنمنٹ کے خرید کرینگے یا رہن رکھینگے یا بطور پیشکش لینگے۔

## شرط پنجم

ہم باہم اپنے یا اپنے رشتہ داران کے تکرار یا جنگ نکرینگے اور نہ اورونکو ترغیب اسکی دینگے اگر کچہ تکرار اسطرح کی واقع ہوگی تو ہم اوسکو رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور اونکے فیصلہ کے موافق تعمیل کرینگے اور بالجملہ مقدمات مین کوئی امر اپنے اختیار سے نہین کرینگے اگر کوئی مواضع باہم تکرار کرینگے یا انبوہ جمع کرینگے ہم اونسے کچہ نہین کہینگے اور اگر وہان تھانہ سرکاری موجود ہوگا یا بعدازین مقرر ہوگا تو بیا وہ ہمکو کہینگے اوس مطابق

## شرط ششم

ہمارے واجبی اور جائز حقوق جیرا وتا دول دان رکھو یا جو ہم اتبک پاتے رہے ہین اور دعوی ہمارے بیع اضلاع کمپنی کے اور دیگر اراضی واقع تعلقہ جات دیگر یا متعلق زمیندار دیگر کے ہونگے انکی تفصیل ہم گورنمنٹ کو دینگے اور بسطح گورنمنٹ اونکے ادا کی صورت قرار دینگے اوسکے مطابق ہم اور ہماری اولاد نسلاً بعد نسل منظور کرینگے جو کچہ گورنمنٹ سکو دینگے اوسکو ہم بشکرگزاری قبول کرینگے اگر کچہ تکرار درباب سرحد کے ہوگی ہم رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہوگا اور وہ کرینگے اوسکو ہم منظور کرینگے۔

## شرط ہفتم

اگر کوئی جیرا یسا ہمارے تعلقہ مین واسطے بود وباش کے آئیگا اور اپنا جیرا یا رن وتیا یعنی مروتی جسکو چوہیا سکتے ہین یا یسا ستا یعنی اراضی انعامی معافی سے پائے گا ہم اوسکی اطلاع گورنمنٹ مین کرینگے اور اوسکو اجازت نہ دینگے کہ خود کسی پر سختی کرے اگر ہم ایسا نکرین اور اسوجہ سے کوئی واردات وقوع مین

آئے تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے یا ہم اس قسم کے جیرا سپر دگورنمنٹ کے کرینگے ہم خیال اس امر کا رکھینگے کہ کوئی ملازم ہمارا جبتک ہماری ملازمی مین ہے اگر بدنیت ہو تو بوجہ اپنے دعوے کے نسبت ہماری کچھ فساد نکرے خواہ وہ راجپوت ہو یا قلی یا کوئی اور شخص ہو اگر ایسا ہوگا تو ہم جوابدہ ہین

## شرط ہشتم

ہم کسی تجار یا مسافر کے بیچ اوسکی آمدورفت کے سدراہ نہونگے اور ہم حفاظت راستون کی کرینگے اگرچہ نقصان ہماری حدودمین واقع ہوگا ہم اوسکو مصدر یعنی شخص فاعل خارج کرکے سپرد گورنمنٹ کرینگے اور ایسی واردات کے جوابدہ رہین گے اور ہم کسی شخص سے زیادہ سوائے معمولی محصول راہداری نہین لینگے

## شرط نہم

اگرچہ سپاہ سہ بندی کی ہماری ملازمی مین ہوگی خواہ وہ سوار ہون یا پیادہ اور خواہ وہ سندھی ہون یا عرب یا مکرانی یا کوئی اور قوم غیر ہون اُنکو برخاست کردینگے اور آیندہ ہم کسی شخص غیر کُچھ کو ملازم نہین رکھینگے اور نہ دیگر اشخاص کو ایسا کرنے دینگے اگر بعد ازین ثابت ہو کہ ہمنے ایسا کیا ہے تو ہم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہین اور اقرار کرتے ہین کہ جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوس سے ہمکو عذر نہوگا۔

## شرط دہم

اگر ہمنے کسی شخص کو اپنے علاقہ موروثی یا علاقہ حصہ بھیاد سے کوئی جیرا یا دنا یا بساتا یا بغرض نفع یا خونبہا یا انعام دیا ہوگا تو ہم اوسکو بغیر ادا کرنے روپیہ یا معاوضہ کے واپس نہین دینگے۔

جو جیرا یا اراضی ہمنے بنظر پرورش اپنے بھیاد یا رشتہ داران کو دی ہے یا جو اُنکے پاس ہے وہ ضبط نہوگی اگر ان معاملات مین کچھ تکرار واقع ہوگی تو وہ رجوع گورنمنٹ مین کیجائیگی اور جو فیصلہ معقول ہوگا اُسکی تعمیل ہوگی

## شرط یازدہم

اگر کوئی ملازم گورنمنٹ یا فوج آمدورفت کریگی اوسکی ہم حفاظت اپنی حدودمین کرینگے اور حسب رواج ملک رہبر اور سپاہ چوکی وپہرہ دینگے کہ وہ اُنکو ہماری حدود سے باہر پہونچا دین۔

## شرط دوازدہم

اگر ہماری حدود کے قلیون مین سے کسیکے پاس گھوڑے ہونگے تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو کرینگے اور جیسا حکم ہوگا اوس مطابق تعمیل ہوگی جو حکم رکھنے کا ہو یا نہو مگر ہم گورنمنٹ کو خبر کرینگے اور گورنمنٹ

ہمارے گھوڑے چھین لین گے تو ہمارا کچہ دعوی بابت گھوڑون کے نسبت گورنمنٹ کے نوگا۔

## شرط سیزدہم

ہم کسیکو اجازت ندینگے کہ بغیر پروانہ مہری گورنمنٹ افیون خفیہ لیجاے اگر کوئی ایسا قصد کریگا ہم اوسکو گرفتار کرکے اطلاع اوسکی گورنمنٹ مین کرینگے اور جیسا حکم گورنمنٹ کرینگے اوس مطابق تعمیل ہوگی

## شرط چہاردہم

اگر کوئی متایا سپاہی ہمارے دیہات مین واسطے ملاحظہ کے آئیگا ہم اوسکو اپنے کل کواغذ اور حسابات دکھادینگے اور کچہ انکار دکھانے سے نکرینگے۔

## شرط پانزدہم

اگر کوئی دزدی سابقہ کا کچہ شراغ ہمارے موضع مین آئیگا یا دزد ہمارے موضع مین ثابت ہوگا یا مال دزدی ہمارے موضع مین ثابت ہوگا تو ہم سب واپس کردینگے اور جوابدہ گورنمنٹ کے ہونگے۔

## شرط شانزدہم

ماورائے شرائط بالا اور جو حکم گورنمنٹ دینگے اوسکی ہم تعمیل کرینگے اگر کسی مقدمہ روپیہ مین یا کسی اور امر مین یا واسطے دینے شہادت کے کسی شخص کی طلبی ہوگی ہم اوسکو حاضر کردینگے۔

اسطرح ہمنے سولہ شرائط لکھدین ہین اور ہم اور ہماری اولاد مطابق اوسکے کاربند ہوگی اگر تمیز ہم تصور کرینگے تو جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے وہ ہمکو منظور ہوگی واسطے مطابقت ان شرائط کے ہمارا ملک اور اراضی اور جیرا اور مالگذاری ہمارے ضامن نیک رویگی کے ہین بھاردت ـــــ پرگنہ ـــــ فعل ضامن اور حاضر ضامن اور مال ضامن اور ٹھاکر ـــــ علاقہ ـــــ ہمارے ارر ضامن ہیز مع اپنے اپنے دیہات کے ـــ

حسب تحریر بالا ہر سال اور واسطے ہمیشہ کے یہ جوابدہ ہونگے اور ہمکو اپنا جوابدہ رکھین گے۔

## نمبر ۱۳۷

ترجمۂ عہدنامہ جوسری مہاراج کرن سنگہ اور کنور پرتھی سنگہ اور بخت سنگہ احمد نگر والے نے ساتہ سری مہاراج گمبھیر سنگہ ایدروالہ کے درباب فیصلۂ واجبی دعاوی فریقین کے نسبت پرگنہ بیر منعقد کیا۔

## شرط اول

چونکہ جمع تعلقہ جات احمدنگر سوراسا اور سیگراج اور دیہات سائر کانت مع دعاوی بابت کچہری اور سلامی ہمارے ہین نسبت برہمنان اور گراشیا تعلقہ جات سہ گانہ بالا ہین اور ہم قدیم سے پاتے رہے ہین وہ ہمارے قبضہ مین رہین گے اور ہمارے حقوق سیجور اور پیلود رہی قائم رہین گے۔

## شرط دوم

آپنے اپنی رضا اور خوشی سے ہمکو تعلقۂ سوراسا اور تعلقۂ سیگراج دیے ہین یہ ہم اپنے قبضہ مین رکھین گے

## شرط سوم

پرگنہ بیر جو امیر سنگہ جی کے پاس ہے اور جسکی نسبت ہمنے فیصلۂ مناسبہ ذیل کیا ہے۔

جو کچہ روپیہ بیر سے وصول ہوگا منجملہ اوسکے اٹھائے ہر سال سماۃ کاکا جی واگھل جی کو اور اوسکی دو دختران کو واسطے پرورش کے دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا منجملہ اوسکے ایک ثلث ہمارا اور دو ثلث تمہارے اور تقسیم زر بموجب مقدار وصول کے ہوگی جو حصہ تمکو دیا گیا ہے وہ تمہارے پاس اوسوقت تک رہیگا جبتک آفتاب اور ماہتاب درخشان رہین گے اگر مسماۃ وگیلا کاکا جی فوت کرے اور اوسکی دختران بھل جی اور بھٹ جی شادی کرلین یا وفات پائین تو جو روپیہ اونکی پرورش کیواسطے دیا گیا ہے وہ باہم تقسیم ہوجائیگا دو ثلث تمہارے اور ایک ثلث ہمارا۔

## شرط چہارم

ہم تمکو اجازت دیتے ہین کہ تم تینون بھائیون کی یعنی اجی جی لال وبھل جی لال وبھٹ جی لال کی شادی کردو جس سے تمہاری خوشی ہو ہم سات ہزار ایکروپیہ واسطے اخراجات شادی کے دینگے اور جو اس سے زیادہ صرف ہوگا وہ تمکو دینا ہوگا اور خرچۂ شادی اور خرچۂ خانہ داری اجی جی لال تمکو دینا چاہیے ہمکو اوس سے کچہ سروکار نہین ہے اور مبلغ سات ہزار ایک روپیہ ہم کمیشت دینگے اور صرف اس شرط پر کہ تم اونکی شادی کرو اگر اونکی شادی نہوگی تو ڈروپیہ نہ دیا جائیگا اور جو تم شادی اجی جی لعل اور بھل جی لعل اور بھٹ جی لعل کی کردوگے تو تمکو وہ روپیہ دیا جائیگا۔

## شرط پنجم

تعلقہ کنتاپور امع زرجبانہ و دیگر جایداد و محصول پرمٹ و کچہری و دیرا وغیرہ مع اوسکے جو اوس سے

پیدا ہو ہمنے تمکو مع گھاس دانہ کے دیا ہم اوسکے نسبت کبھی دعوی نہین کرینگے اوسکو تم نسلاً بعد نسل اپنے قبضہ مین رکھو جبتک آفتاب اور ماہتاب درخشان ہین اوسوقت تک وہ تمہارے پاس رہیگا ہم اور نہ کوئی بعد ہمارے کچھ دعوے اوسکے نسبت کریگا۔

اسطرح پر ہمنے بصحت نفس وثبات عقل اور برضا ورغبت اپنی اور بوسیلہ کرنیل بالینٹین صاحب ایس عہدنامہ کی شرائط منعقد کین ہین جسکی مطابقت عمل مین آوے گی ہم دلدہی تمہارے ملک کے حرام خورونکی نہین کرینگے اور تمکو چاہیے کہ ہمارے ملک کے حرام خورونکی دلدہی نکرو دشمن دونون تعلقہ کے دشمن ہر ایک کے شمار کیے جاوین گے ہم پٹہ ورا گام واقع مورا سا کا رکھین گے اور تم کل اراضی اور دیہات متعلقہ ہر سال جبکا قبضہ زبردستی لیکر ورا گام مین ہوگیا ہوگا واپس لواسمین ہماری طرف سے روک یا مزاحمت نہوگی جو داوی ہر سال کے بیچ پروسم کے ہونگے اوکا تصفیہ کیا جائیگا گھاس دانہ دوای ویرا والہ جو شامل خراج ادائی ایدر ہوگیا ہے ہم تمکو ہر سال دیتے رہین گے جو تحریر اوپر لکھی گئی ہے اوسکی تعمیل ہوگی اور سری سمیلاجی اسکے ضامن ہین کہ اسمین کچھ تفاوت نہوگا اور اسکی تعمیل مثل احکام گورنیا اوتار کے ہوگی۔

المرقوم سمت ۱۸۵۳ بیساکھ سدی دسمی روز شنبہ مقام ایدر

دستخط مہاراج کرن سنگہ

دستخط کنور برتھی سنگہ جی

دستخط کنور بخت سنگہ جی

تحریر بالاصحیح ہے۔

بقلم وسائی اوجل کتو حسب الحکم مہاراج کرن سنگہ

گواہ اوتی گرن رام جیون رام

حسب الحکم حضور

بھاروت امید سنگہ نبی سنگہ

کیلاوت پرتھی سنگہ۔

مقام سدرا تاریخ ۱۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۳ء

## نمبر ۱۳۸

ترجمۂ تحریر جو بنام کپتان اوٹریم صاحب ایکینگ پولیٹکل اجنٹ ماہی کانت کے مہاراج پرتھی سنگہ جی کرنسنگہ جی بھی بیچ چیٹھی مرقومہ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۳۱ء آپنے ہمکو اطلاع دی کہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا یہ ہے کہ میری گدی اور ملک مجکو واپس دین اگر مین شرائط مندرجہ چیٹھی مزبور منظور کرون اونکو مین منظور کرتا ہون حسب ذیل ۔

### شرط اول

مین مطابقت اوس عہدنامہ کی کرونگا جو ۱۸۱۲ء مین ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے ۔

### شرط دوم

آجکی تاریخ سے آیندہ مین اور نہ میری اولاد اور میرے پس ماندگان رسم ستی جاری رکھین گے ۔

### شرط سوم

مین ایک معتبر اور ہوشیار کارندہ واسطے سرانجام امور ریاست حسب منظوری گورنمنٹ انگریزی رکھونگا

### شرط چہارم

مین اپنا گھاس دانہ اور تبایا جو مہاراج گالیکوار کی ہوگی معرفت اپنے نشاندار امید سنگہ بھاروت کتوال کے ادا کرونگا اور آیندہ بھی اپنا نشان جاری رکھونگا جیسا اب تک رکھا ہے ۔

### شرط پنجم

اخراجات اون شخصون کے جو مجرم ستی محبوس ہوکر سدر امین ہین مین ادا کرونگا ۔

### شرط ششم

مین کسی عرب یا مکرانی یا پردیسی وغیرہ کو خواہ سوار ہون یا پیادہ نہین رکھونگا باستثناء انکے قدیم ملازم میرے گھر کے ہین ۔

### شرط ہفتم

اگر کچھ تکرار فیما بین کسی میرے ٹھاکران کے یا موضع کے ہوگی مین اوسکی اطلاع صاحب پولیٹکل اجنٹ کو کرونگا اور جیسا وہ مشورہ دینگے اوس مطابق عمل مین لاؤنگا ۔

### شرط ہفتم

مین کسی موضع کے ٹھاکر پر بغیر اجازت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے حملہ آور نہونگا ۔

## شرط نہم

میرا کارندہ مہدجی سجھاوت مجرم متعدد سختی کا ہے میں اوسکو اپنے ملک میں پناہ نہ دونگا۔
جو میں نے اوپر تحریر کیا ہے اوسکے مطابق میں عمل کرون گا۔

بقلم مہاراجی پرتھی سنگھ

جو اوپر تحریر ہوا ہے وہ صحیح ہے۔
دستخط بخت سنگھ

مقام احمدنگر تاریخ ۱۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۶ء

## نمبر ۱۳۹

ترجمۂ عہدنامۂ بھاروت سامل سنگھ گان سنگھ بنام سرکار گایکوار

یہ اقرارنامہ سری منت مہاراج سیوا خاص خیل شمشیر بہادر کے کرتا ہون کہ میں سامل سنگھ گان سنگھ اپنی رضامندی رغبت سے بذریعۂ اس تحریر کے ضامن دوامی بابتہ چوان بھتاجی جال جی ایلیارا وار کے ہوتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ میں اوسکو یا اوسکے برادران کو یا برادرزادگان کو یا رشتہ داران کو یا متحتان کو یا ملازمین کو یا رعایا کو کچھ فساد یا چوری یا بیچ محالات سرکار کے اور محالات متعلقۂ پنت پردھان کے اور آنریبل کمپنی کے کرنے نہ دونگا۔

بھتاجی کچھ تکلیف یا چشم پوشی نسبت تخلیف دہی منجانب دیگران بیچ محالات کیرنبد اور دیوگام اور ایدر اور احمدنگر اور منڈوا اور موندا سوا اور پرسول اور پرتا اور دیگر پرگنہ جات کے نہیں کریگا اور اوسکو حمایت ہوگی کہ تکلیف دہی تجاران راہرو اور رکھنا اونکا مال خواہ خودخواہ بذریعۂ دیگر کارندہ مجرمان اور مفروران سرکار کو بھتاجی پناہ نہ دینگے اور نہ اوسکے علاقہ میں اونکو پناہ ملیگی اور نہ وہ اگر دلاوری یا تغیب دیگا اور رعایا کے کوئی شخص بغیر اجازت یا اطلاع سرکار کے اوسکے پاس آئیگا اور سرکار اوسکو طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ کردیا جائیگا۔

اسیطرح اگر کچھ مال مسروقہ بھتاجی یا اوسکے متحتان کے پاس فروخت ہوگا یا اوسکو دیا جائیگا اوس حال میں کہ اونکو اطلاع اوسکے مال مسروقہ ہونیکی نہو تو بروقت طلب مال مذکور واپس دیا جائیگا اور پرگنہ مندوا جو سرکار کا ہے اوسکو کم از کم تکلیف یا نقصان بھتاجی سے نہ پہونچیگا۔

بھتاجی اپنا محصول ترقی پرگنہ جات مندرجۂ ذیل سے اوسیقدر پر لینگے جسقدر عہد فتح سنگہ گائیواڑ کے تھا یعنی پرگنۂ مندوا اودیدر اور موندسور اور احمدنگر اور کیرنبدا اور دیوگام اور پراتنا اور ہرسول وغیرہ جملہ دعاوی جدید بابت ترقی کے دیگر مواضع اور مقامات سے آجکی تاریخ سے موقوف ہوئی اور گائیکواڑ جو باباجی آپاجی نے اپنے ہاہی کانت ملک گیری مین سرکار کو دینا قبول کیا ہے وہ آیندہ ہر سال اوا ہوگا بھتاجی اور اوسکے ملازمین بوفاداری جملہ خدمات معمولی تھانۂ سرکار واقع مندوا کیا کرینگے اور بھتاجی لوہار والہ قلی کو اپنے علاقہ کے اندر رہنے کی اجازت نہین دیگا اور نہ وہ اوسکو یا اوسکے کسی آدمی کو اجازت دینگے کہ اوسکے دیہات مین اگر کمٹ کرے یا کھانا کھائے اور نہ رعایاے بھتاجی قلیاے لوہار سے سازیا موافقت کرینگے۔

مین ضامن اور بذات خود ذمہ دار ہون کہ بھتاجی بموجب شرائط اس عہدنامہ کے عمل کریگا اور اگر کسیوقت بھیجا محصلان کا سرکار کے نزدیک مناسب ہوگا تو اوسکا خرچہ مین دونگا مین ضامن واسطے ہمیشہ کے ہوتا ہون۔

میری تحریر گواہ ہے۔

دستخط سامل سنگہ گمان سنگہ

بحاروت کیرنبد

مین منظور کرتا ہون کہ مین اور ضامن بابت بھتاجی کے ہون۔

دستخط رام سنگہ جی تلک سنگہ جی

ٹھاکر اگلود

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط جے آر کارینک

اسسٹنٹ اول

المرقوم سنہ ۱۸۰۳ اسون یعنی کواربدی چوتہ تاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۳ع

سری ملساکانت

پروانہ آنندراو گائیکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام بھتاجی الیارا۔

تمکو لازم ہے کہ تم اپنی تحریر جداگانہ کے موافق کاربند ہو انگریزی کمپنی بہادر تمہارے بامند ارا یعنی حامی اور ضامن ہین لہذا تم اپنے علاقہ مین بلا آمیختہ کرنے فساد کے رہو۔

المرقوم اسون یعنی کوار سُدی پورنماسی تاریخ ۱۴ شعبان سنہ ۱۲۱۰ھ

مرتب شد

منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی

مہر میجر واکر

## نمبر ۱۴۰

ترجمۂ خط ضمانت عام جو زمینداران لوہارنے داخل سرکار رانندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر سے کیا بعد القاب معمولی۔ جو ہم بھائیان کپیند یعنی باجہ دیپ سنگھ اور ویرام باجہ اپنی رضا و رغبت سے اور بابت کوتوال ناناجی جینا جی اور سورتانجی سرتان جی اور اوباگل جی اور اجاجی جلم جی اور دہناجی سوبل اور اومان جی ستاکھی ہنگی شش نفر حصہ داران مع جملہ برادران و برادر زادگان و دوستان و رشتہ داران و جملہ قلیان باشندگان حصص جملہ و ہر یک حصہ دار و جملہ ساکنین و مردمان مسلحہ اور جملہ سپاہیان جو اندر جپا یعنی دروازۂ شہر مقام مذکور کے رہتے ہین اور نیز وہ لوگ جو باہر کے پورہ دن مین جنکو موارہ یا وراد کہتے ہین سکونت رکھتے ہین ان سبکے بابتہ بذریعۂ اس تحریر کے ضمانت و وامی اور ضامنی سرکار مین داخل کرتے ہین اور شرط کرتے ہین منجانب ان حصہ داران اور جملہ متعلقین لوہار جو انکے علاقہ مین رہتے ہین کہ وہ لوگ بیچ اضلاع ملک گایکوار اور نیز علاقجات نیت پر دہان اور محالات آنریبل انگریزی کمپنی کے کوئی امر ناجائز یا زیادتی کا نہین کرینگے اور یہ بھی شرط ہے کہ کوئی مفرور یا چور یا غارتگر علاقجات تینون سرکار دن کا یا کوئی جو پرگنۂ مندوا یا تعلقۂ ایدر یا احمدنگر یا موراسا یا دیگر مقام کا مجرم سرکار ہوگا یا کوئی شخص از قسم بھاروتیا یا مجرم یا سرکش جو لوہار مین آئیگا اوسکو اجازت قیام کرنے کی نہوگی اور نہ اوسکو خوراک ملیگی اور نہ کسیطرح کی اعانت دیجائے گی اور نہ کسی جاے پناہ مین اوسکو قرار دیا جائیگا اور نہ قلیان لوہار شامل یا شریک یا ہمراہ اور اس قسم کے آدمیون کے ہوکر فعل بدوضعی یا غارتگری یا چوری کا کرینگے یا ورا سے اسکے تمام اس تماش کی آدمی جو قبل ازین بلا اطلاع اون لوگون کے جو سرکارین [illegible] آباد ہوئے ہین وہ سب حرمت سرکارین دیے جائینگے اور ماسوائے اون لوگون کے جو سرکارین

مذکورۂ بالا میں سے کسی سرکار سے تعلق رکھتے ہیں اور شخص بھی جو تجار ان ملک غیر ہوں یا نیارہ وغیرہ یا کسی قسم کے مسافر کسی مقام کے ہوں اور آمد و رفت کریں اونکا مزاحم ہیچ قیامگاہ اونکے نہو گا اور وہ لوگ کسی اور کو بھی ترغیب ارتکاب فعل ناجائز کی دینگے بلکہ بلدہ مسافران کو کسی قسم کے ہوں اپنے ملک سے بسہولت گذر کرا دینگے اور جو درباب محاصل تربی کے جو الکو قدیم سے اور عمدہ فتح سنگدراؤ نامی مقام دیوگام و دیگر مقامات سے ملتا ہے سرکار تحقیقات اوسکی اس غرض سے کریگی کہ وہ کسقدر ہے اور بعد اس تحقیقات کے جو وہ دوامی ہو جائیگا تو وہ لوگ اوسکو باختیارات ترجب الحکم گورنمنٹ تحصیل کرینگے مگر وہ اور کسیطرح کی روک ٹوک یا نقصان دیہات کا نہیں کرینگے اور کل اسباب جو ان تینوں سرکاروں کا یا اونکے متعلقین کا ہوگا اور بغیر آگہی لوہار میں آیا ہوگا وہ سب اسباب واپس دیا جاویگا اور نہ کم از کم بھی نقصان پر گنہ مندوا میں کیا جائے گا اب بعد ازیں وہ لوگ صرف استحقاق حقوق تربی جو قدیم سے اونکا ہے رکھتے ہیں اور جو محاصل جدید قائم ہوئے ہیں وہ اس تحریر سے رد اور فسوخ ہوئے اور نہ وہ لوگ کسیطرح کی زیادتی یا تکلیف رعایا کو اس غرض سے دینگے کہ جو گھاس اونھوں نے سرکار میں دی ہے اوسکو وہ بھی پھر تحصیل کریں بلکہ انکو روکا جائیگا کہ وہ صرف وہ گھاس لیں جو انکو بروقت قبضۂ لوہار ملتی تھی اور چونکہ جملہ گھاس دانہ لوہار سے اور اوسکے تعلقان سے اور نیز جمعبندی سرکار کو یکساں لہذا ہم وعدہ کرتے ہیں کہ اس قسم کی آمدنی سرکاری حاکم مجاز کو ہر سال بلا دقت ادا ہوگی اور جو وہ لوگ فرمانبردار سرکار ہیں کہ اور جو حکم ہوگا اوسکے موافق تدشکدی کرینگے اور جو ہم ضامن اُن لوگوں کے بابت اُنکی حاضری اور وضعی کے ہوئے ہیں جیسا اس ہماری تحریر سے جو سرکار میں دیجاتی ہے ظاہر ہے لہذا ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم ذمہ دار ہر ایک شرط اور کل شرائط اس تحریر کے ہیں اور بیچ ہر ایک امر انحراف یا قصور کے ہم باشتراک اور فرداً جوابدہ ہیں اور ہم سب روپیہ سرکار کا ادا کرینگے اور نیز وجہ حاضری اون لوگوں کی بیان کریں گے۔

المرقوم سمت ۱۹۲۶ کا تک بدی تیج یا ۹ نومبر ۱۸۶۹ء

اسپر دستخط ذیل ہوئے ہیں۔

علامت نشان ہاتھ ویپ سنگھ

علامت نشان ویرم ہاتھ

اور ضامن یہ ہین

۱ ظالم کانت کھورا سروالہ ضامن بابت وہناجی وگوندل جی جنکا ایک ونیم حصہ ہے ۔

۲ سرپامیا کامل والہ ضامن بابتہ سنتاجی واجاجی وبھتاجی جنکے دو نیم حصہ ہین ۔

۳ جوہاہ میاپونا دیرا والہ ضامن بابت ناتہ جی جیتاجی جسکا ایک حصہ ہے بسبب ملکر پانچ حصہ ہونے ایک حصہ باقی رہا جو اوسکا کوئی وارث نہین ہے لہذا تعلق اوسکا اور منافع اوسکا منحصر اوپر فریق مذکورہ بالا کے ہے ۔

سری مانسا کھانت

| |
|---|
| سکا یعنی مہر |

ترجمہ پروانہ راؤ سری آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام زمینداران لوہار ۔

تمہو جیت سورت شہ جی سیرتان اوپا لکھی اجا جلم وہنا سوجان اومان تپہ وغیرہ معلوم کرین ۔ کہ تمنے متواتر دست اندازی اوپر ملک سرکار کے کی جسکے پاداش مین تمکو سزا دی گئی اور تمہارا قلعہ مقبوضہ لوہار سرکار نے تمسے لیا اس سبب سے تم فرار ہوکر چار پانچ سال مفرور رہے اور تمنے نہایت اذیت اوٹھائی مگر اب عرصہ قلیل سے تمنے اپنی وضع تبدیل کی اور بوساطت گورنمنٹ آنریبل کمپنی اپنی عرضی سرکار مین بھیجی آمین تمنے اعتراف اپنی غلطی سے کیا اور عفو تقصیرات چاہی اور درخواست کی کہ تم پھر اپنے مقام پر آکر آباد ہوکر کچھ فساد نکروگے اور تمنے وعدہ کیا کہ تم ضمانت بھی واسطے اپنی خوش وضعی کے داخل کروگے جو یہ مضمون تمہاری عرضی کا تھا سرکار نے براہ مہربانی اور نیز خوشنودی گورنمنٹ آنریبل کمپنی حکم دیا کہ تم اپنے مقام لوہار مین آکر آباد ہو اور وہان تم بامن وامان مع اپنے عیال واطفال کے رہوگے اور کوئی مقام مستحکم یعنی گڑہی وغیرہ نہ بناؤگے اور نہ خندق کھدواؤگے اور نہ درخت کا جنگل یا جھاڑی گرد اپنے یا کوئی اور شے غیر ضروری تیار کروگے تمہارے بلہ حقوق گھاس جو تم عہد فتح سنگھ راو اما صاحب مرحوم مین پاتے تھے تمکو جو قدیم کے ہین ملینگی اور انکو حاصل کرکے تم خدمتگذاری اپنی حکومت اعلی کی بوفاداری اور محنت کے کروگے اور جو تمنے ضمانتہا مطلوبہ اور ضمانت بھی واسطے داخل کرنے ایک علحدہ اقرارنامہ کے داخل کی ہین جسکے بموجب تم اپنا شمار درباب حقوق سالیانہ گورنمنٹ مثل گھاس دانہ وجمعبندی وغیرہ رکھکر حسب طریق ادا

حقوق مذکورہ وطرز پر گنہ ادا کروگے تمہاری مفروری کے وقت سے سمت ۱۹۶۵ یا ۱۸۰۹ء تک سرکار نے تمہارے حقوق گھاس لیے ہین اس سبب سیعاد مذکور تک تمکو بذریعہ اس تحریر کے حکم ہوتا ہے کہ تم اونمین سدراہ ہونا اور تمہارے حقوق گھاس کی تعداد بھی مقرر نہین ہوئی جسکے بموجب تم سمت ۱۹۶۶ یا ۱۸۰۹ء سے پایا کروگے اور ہوشیار رہکو کہ کسیطرح کی زیادتی واسطے لینے کے نکروگے اور جو بخلاف اسکے کہ تم بطریق مذکورہ پروانہ ہذا اپنا وعدہ رکھوگے تمکو اطمینان کپتان ہیمس اوٹ کارنیک صاحب ایجنٹ گورنمنٹ کا منجانب آنریبل انگریزی کمپنی دیا گیا ہے اب تمکو سرکار کا قول بھی دیا جاتا ہے۔

المرقوم سمت ۱۹۶۶ یا ۱۸۰۹ء کاتک بدی مطابق تاریخ ۲ ماہ نومبر۔

مرتب شد

منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی

مہر کپتان ہیمس کارنیک ایجنٹ گورنمنٹ

نمبر ۱۴۱

ترجمہ ضمانت نامہ بارہوت جو تورہائی گھاگرا ہیما والہ نے آنریبل کمپنی کو دیا

ونیت گھرشنجی بارہوت شہر نریادوالہ نے سرکار آنریبل کمپنی کو دیا

جو مین برضا و رغبت اپنی بارہا جورہاے گلاب سنگھ ہیما والہ واقع پرگنہ نریادگا اور اوسکے جملہ برادران ورثہ داران ونیز اوسکی رعایا راجپوت قلی اور سپاہی اور جملہ آدمیان مسلح اور رعایا بقسم جواوسکے حصہ علاقہ مین آباد ہون اور نیز جملہ رعایا و دیگر باشندگان باجی پیرا کا ضامن ہوا ہون لہذا مین ان سب کا ضامن ہون کہ اندر احاطہ دروازہ کے ہے کہ وہ بیٹھ رہیگا اور مین اسکو حاضر کردونگا اگر وہ مجرم کسی امر ناجائز کے یا تخلل رعیت کے ہونگے یا کسی دوسرے کو زخمی کرینگے ان جرائم کی دینگے اور یا وہ چوری کرینگے یا چورونکو یا دیگر مجرمان کو پناہ دینگے یا انکو خوراک دینگے یا اجازت اپنے موضع مین رہنے کی دینگے یا کسیکو تکلیف دینگے یا دوسرے سے تکلیف دلائینگے یا اگر کوئی سوار یا پیادہ یا کوئی شخص موضع کا کسی دزد کے ساتھ کہین جائیگا یا اوسکے ساتھ آئے گا اگر اوسنے ثابت ہوا تو مین جوابدہ اور ذمہ دار ہونگا اگر سراغ چورونکا موضع مین آئیگا تو اوسکو دوسرے موضع تک

بخوبی پہونچا دینگے اگر سرکار کے آدمی اونکی گرفتاری کے واسطے آئین گے تو وہ اونکے ساتھ جائینگے اور اعانت پیادگان وسواران کی کرینگے کوئی مجرم جو خلاف سرکار ہوگا رکھا نجائیگا اور نہ کوئی امر مجرمانہ اندر علاقہ آنریبل کمپنی یا مہاراجہ گایکوار یا پیشوا کے نہ کرین گے اور اگر کوئی اونمین کا یعنی باشندہ اسیا کسی امر نا جائز یا فساد انگیزی مین ہنگام مرتکب فعل گرفتار ہوگا تو مین اوسکو حوالہ کردونگا اور اگر کوئی نالش عدالت مین بخلاف کسی شخص کے بابت دزدی یا قتل یا قرضہ یا کسی اور سبب سے ہوگی اور کوئی مسمل مدعا علیہ پر تعین ہوگا تو وہ حاضر ہوگا اور کوئی مانع اوسکی کارروائی مین نہوگا اور جو کھیت کہ رکھے ہونگے اونکا روپیہ لیکر چھوڑ دیے جائین گے اور جو زمین سرکار کی اسمین یا دیگر مواضع مین جو بذریعہ بیع یا رہن کے قبضہ مین ہوگی اور کاشت کی ہوگی اونکے عوض اگوتی اور سالانہ ہر سال دیجائے گی اور سرکار کی زمین بیع یا رہن مین لیجائے گی اور جو جایداد یا گھاس اُنکی ازروے وراثت کے ہوگی وہ لینگے اور کوئی جدید استحقاق پیدا نہین کرینگے اسطور کا مین اونکا ضامن ہوا ہون اور جو کچہ جواب یا معاوضہ موجب اس تحریر کے سوا رطلب کرینگے مین اپنی جایداد سے دونگا تحریر بالا صحیح ہے جو سالباے پونجا جی کلوار والہ اور ضامن ہوا ہے جملہ ان شرائط کے واسطے اوسکی کل جایداد بھی کفیل ہے ضامن اور اور ضامن دونون برابر موجب اس تحریر کے ذمہ دار ہین تحریر بالا صحیح ہے۔

المرقوم سنہ ۱۲۶۶ ہجری مطابق ۱۸۵۰ عیسوی تیج طابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۸۵۰ ع۔

دستخط دیپت کھر شنجی

ترجمہ اور ضمانت نامہ جو سالباے ٹھاکر اہیا نے آنریبل کمپنی کو دیا سمت ۱۹۶۶ ہجیت بدی تیرس۔

مین باریا جو سالباے پونجا جی ساکن کلوار اپنے ہاتہ سے تحریر کرتا ہون کہ مین اور ضامن بابت باریا جو رباے گلاب سنگہ اہیا والہ کے اور نیز اوسکے برادران ورشتہ داران اور جملہ رعایا اوسکے حصہ کے اور جملہ سلحہ آدمی اور باشندگان اوسکے حدود کے مع آدمیان ہر قسم بلا مستثنا کسی قسم کے ہوتا ہون درحالیکہ اہیا باریا جو رباے یا کوئی اور شخص اوسکے قصبہ کا کسی قسم کا فعل ناجائز کریگا یا دوسرے سے کرائیگا مین فوراً اوسکو پیدا کردونگا اور جوابدہ اوسکے جرم کا ہونگا اس غرض سے مین سال بسال اوسکا اور ضامن روبرو گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے ہوتا ہون ہر قسم کے آدمی جو اوسکے باجی پورا مین رہتے ہین بلا استثنا اس تحریر مین شامل ہین۔

دستخط

## دستخط باریاجو ساباے پونجابی

## نمبر ۱۴۲

ترجمہ عہدنامہ جگنگاجی جمیاوت رئیس تنوی اور اوسکے فرزند بعل جی نے ساتھ کپتان ولیم ہایس صاحب کے مرقومہ چیت بدی دوادسی یا ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۲۱ء منعقد کیا۔

### شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کبھی کسی ملک مین چوری یا غارتگری نہین کرونگا اور نہ باعث دزدی یا غارتگری ہونگا اور نہ مین کبھی باعث فساد انگیزی کا ہونگا۔

### شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی اشتہاری یا مجرم علاقہ آنریبل کمپنی یا کایکواڑ یا ملک دیگر کو آنے نہ دونگا اور نہ پناہ دونگا بلکہ اوسکو گرفتار کرکے بلاتامل یا حیلہ کے حوالہ کرونگا۔

### شرط سوم

مین کبھی قصور بمقابلہ مخالف گورنمنٹ انگریزی یا کایکواڑ کے حتی المقدور نہین کرونگا اور نہ اونکو اعانت کسی قسم کی دونگا بلکہ کوشش بلیغ کرکے اونکی رسد کا سدراہ ہوکر اونکو گرفتار کرونگا۔

### شرط چہارم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اپنے برادران اور ہمسایگان مین تکرار نہین کرونگا اور نہ مین فوج بغیر کفاف مثل سندہی کمرانی عرب وغیرہ ملازم رکھونگا۔

### شرط پنجم

جو تکرار فیابین میرے اور میرے ہمسایگان کے واقع ہوگی مین وہ گورنمنٹ انگریزی مین پیش کرونگا اور مطابق اونکے فیصلہ کے تعمیل کرونگا۔

### شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت راستہ سوداگران واقع اپنے علاقہ کی کرونگا اور جو قاعدہ گورنمنٹ انگریزی درباب تحصیل محاصل پرمٹ یا راہداری بتائین گے اونکے موافق کاربند ہونگا۔

### شرط ہفتم

مین کسی تجارت افیون کی اجازت باستثنا اوسکے نہین دونگا جو ازروے احکام گورنمنٹ انگریزی کے جائز متصور ہوئی ہے ۔

## شرط ہشتم

بتاریخ مارگیشیرش یعنی اگہن بدی تیرس سمت ۱۹۱۵ مطابق ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۵۸ء کے مین گورنمنٹ انگریزی مین ضمانت داخل کی ہے وہ ابتک جاری اور قائم ہے اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین موافق شرائط ضمانت نامہ مذکور کاربند ہونگا اور اوسسے انحراف نہین کرونگا ۔

مین نے اٹھہ شرائط بالا پر دستخط کیے ہین اور مین مطابق اونکے عمل مین لاونگا ضامن دوامی اس عہدنامہ کے بھاروت کھتاہیرا اور بھاروت خوشحال جیلا ساکن شہر اتاری پرگنہ مورا ساہین وہ ان شرائط کی تعمیل کرائین گے ۔

دستخط ٹھاکر کنکاجی سنگہ

اور اونکا فرزند لعل جی ۔

ضامن ۔ بھاروت کھتا اور ہیرا اور بھاروت خوشحال جیلا ۔

اسی قسم کے عہدنامجات رئیسان وہدالیا وبکرول وسورپور وچران واری ومہم پور وزامہ رہ نے کیے

## نمبر ۱۴۳

ترجمہ شرائط ضمانت نامہ جو دودھو کانت رئیس کاجن اور اوسکے قلیون سے لیا گیا مرقومہ میاکہ سدی ستمی سمت ۱۹۱۶ یا ۶ ماہ مئی ۱۸۶۰ء ۔

مین اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط ذیل کے مطابق کام کرونگا ۔

## شرط اول

مین وعدہ کرتا ہون کہ جو جمع مجھے گورنمنٹ کو دینی ہے سمت ۱۹۱۶ سے سمت ۱۹۱۸ تک تین سال مین بحساب مبلغ ۵۰ فی سال کل مبلغ ۱۵۰ ادا کرونگا ۔

## شرط دوم

سمت ۱۹۱۸ سے اور بعد ازان ادائے گورنمنٹ کی بابت کا جسکے موجب پیداوار موضع اور ملاحظہ تعمیل وغیرہ کے تجویز ہوگی ۔

## شرط سوم

مین وعدہ کرتا ہون کہ جو جایداد ثابت ہوگی کہ میرے موضع کے قلیون نے سنہ ۱۸۷۰ سے آج کی تاریخ تک چوری کی ہے وہ مین بلا عذر وتامل واپس دونگا۔

## شرط چہارم

آجکی تاریخ سے آیندہ مین وعدہ کرتا ہون کہ مین چوری یا غارتگری بیچ علاقۂ آنریبل کمپنی یا گایکوار کے یا کسی اور ملک مین نہین کرونگا اور نہ مین کسی دوسری سی چوری یا کوئی اور جرم کراونگا اور نہ فساد کراونگا مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین کسی ایسے امر مین شریک نہین ہونگا جس سے نقصان گورنمنٹ کا متصور ہوگا بلکہ جو مطالبہ میری نسبت ہوگا اوسکو مین بطور رعایا سے مطیع ادا کرونگا اور جب افسران گورنمنٹ مجھے طلب کرینگے مین حاضر ہوا کرونگا۔

## شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین شریک کسی گروہ دزدان یا غارتگران کا نہین ہونگا اور نہ مین کسیطرح کی اعانت اُنکی کرونگا اور جو میرے موضع کے پاس سے گذر کرینگے مین اُنکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کے کرونگا اور جوابدہ ہونگا اگر وہ میرے موضع سے گذر جائین گے مین اس غرض سے جو کی اپنی حد مین رکھونگا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ انگریزی یا سرکار گایکوار کا یا کوئی اور میرے موضع مین یا اوسکے حدود مین آئیگا مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کرونگا مین واسطے غارتگری کرنے کے شریک دزدان نہین ہونگا اور اگر اطلاع دزدان موضع دیگر کی میرے پاس آئے گی مین اوسکی اطلاع فوراً گورنمنٹ کو دونگا اور اسمین قصور ہو تو مین مجرم متصور ہوکر جوابدہ ہونگا۔

## شرط ششم

مین سدراہ تجاران نہین ہونگا بلکہ حفاظت راستون کی حتی المقدور کرونگا اگر کچہ مال میری حدود مین چوری جائیگا تو مین چور کو پیدا کرونگا اور ذمہ دار مال کا ہونگا اگر کسی چور کا سراغ میرے موضع یا حدود مین آئیگا مین سراغ کو آگے لیجاونگا ورنہ جوابدہ اوسکا ہونگا۔

## شرط ہفتم

جسقدر گھوڑے میرے پاس ہونگے اُنکی اطلاع مین گورنمنٹ کو دونگا اور جسقدر گھوڑی سرکار کی اجازت سے

اوسقدر کہونگا اور باقی فروخت کردونگا اگر مین زیادہ اجازت سے رکھون تو سرکار گورنمنٹ اوکو گرفتار کرلینے کیلیے دعوی نسبت اونکے نہوگا۔

## شرط ہشتم

مین جملہ احکام تھانہ دار کی تعمیل کرونگا۔

## شرط نہم

سوائے شرائط بالا کے اور جو احکام گورنمنٹ کے میرے پاس آئین گے مین بلا تامل اور قصور انکی تعمیل کرونگا اور نیز جو احکام درباب جرائم کے میرے پاس عدالت کے آئین گے انکی بھی تعمیل کرونگا اور مجرمان کو حوالہ کرونگا۔

موافق نوشرائط بالا کے مین بخوبی کاربند ہونگا۔

دستخط دودہو کانت وغیرہ

ضامن۔ بھاوت گردھر ولد گلاسا کن موضع بھات کولو۔

اور ضامن سکھانت صاحبا ولد کھورا وتزال فلاولد سوجی رئیسان مواضع واگھیرا ومالوان۔

ایک اسی قسم کا عہدنامہ ساتہ رئیس اوتزال کے کیا گیا۔

## نمبر ۱۴۴

ترجمۂ ضمانت نامہ جو قلی رئیسان انوریا نے گورنمنٹ انگریزی کو دی مرقومہ یکم جنیہ یا یکم جون سنہ ۱۸۲۷ء

ہم رئیسان وساکنان انوریا یہ اقرار گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کرتے ہین اور شرائط ذیل کے باب ضمانت نامہ داخل کرتے ہین۔

## شرط اول

تاریخ چہارم ماہ بیجاگن سنہ ۱۷۸۶ بعد اربار و کمالیشدا بیجاپور نے ضمانت انوریا کی لی تھی اور یہ اقرارنامہ گورنمنٹ کو بھیجا گیا تھا تاریخ مذکورسے آجتک روز تک جملہ مقدمات وزر وسی جنکا وقوع ہونا ثابت ہوگا یا جو تکالیف دی ہونگی انکی جوابدہی کیجائیگی اور معاوضہ بلاحجت یا حیلہ ادا کیا جاویگا۔

## شرط دوم

آجکی تاریخ سے آیندہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم خانہ گری یا دزدی یا کوئی فعل سختی پیچ اضلاع آنبیل کپنی

یا گاکیوار یا کسی اور اضلاع مین نہین کرینگے اور نہ ہم کسی اور کو باعث اِن فعلون کا ہونے دینگے اور نہ خود شریک کسی سختی یا نقصان رسانی کے ہونگے ۔

## شرط سوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی حیلہ سے شریک دزدان نہین ہونگے اور نہ ہم اونکو کچھ امداد یا اعانت دینگے اور اگر کوئی اونمین کا ہماری اضلاع مین آئیگا ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکو گرفتار کرینگے اور اگر وہ ہمارے اضلاع سے گذر جائینگے تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے ۔

ہم اپنی حدود پر سپاہی تعینات کرینگے اور اگر کوئی مجرم یا مجرمان انگریزی یا سرکار گاکیوار ہمارے شہر مین آئینگا یا ہماری حدود سے گذر کریگا ہم گرفتار کرکے اوسکو حوالہ کردینگے ہم شریک دزدان نہین ہونگے اگر اطلاع دزدی یا کسی اور جرم کی جو قلمان دیگر مواضع سے کیے ہونگے ہمارے پاس پہونچیگی ہم اوسکا اظہار سرکار مین کرینگے اگر اسمین قصور ہوگا تو ہم مجرم اور جوابدہ گردانے جائینگے ۔

## شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم سد راہ تجارت نہونگے بلکہ تدبیر تحفظ راستہ کرینگے اور اگر کچھ نقصانی کیسکی ہمارے حدود مین ہوگی تو ہم مجرم کو پیدا کردینگے ورنہ جوابدہ اوسکی مالیت کے ہونگے اگر کسی دزد کا سراغ ہمارے موضع یا حدود مین آئیگا ہم اونکو باہر کردینگے اور اگر ہم سے سراغ باہر نجائیگا تو ہم معاوضۂ نقصانی بلا توقف اور عذر کے کردینگے ۔

## شرط پنجم

جسقدر گھوڑے ہمارے موضع مین ہونگے اونکی اطلاع ہم گورنمنٹ کو کرینگے اور اوسیقدر گھوڑے رکھینگے جسقدر گورنمنٹ اجازت دینگے باقی فروخت کرڈالینگے اگر ہم اجازت سے زیادہ گھوڑے رکھین تو گورنمنٹ اونکو ضبط کرلے ۔

## شرط ششم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام تھانہ وار کرینگے ۔

## شرط ہفتم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کلکٹر یا اوسکے نمائندے سے تاریخ دوم ماہ پوس بدی جسقدر جیرا ہمارے

آنریبل کمپنی کے اضلاع مین ہونگے اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم یہ جزایپل یا کاشتکار سے طلب نہین کرینگے اور نہ اوپر صرف ڈالین گے اگر ہم خلاف اسکے کرین تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ جو سزا ہمارے نسبت تجویز ہوگی یا جس سزا کا حکم یا ہدایت ہوگی اوسمین ہمکو کچھ عذر نہوگا اور جو روپیہ ہمنے اسطرح تحصیل کیا ہوگا

## شرط ہشتم

وہ شخص متعلق سرکار کو کسی نے متصل موضع نواگام کے قتل کیا تھا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تلاش قاتلان کرینگے اور اگر وہ ہمارے موضع کے ہونگے تو ہم اُنکو حوالہ سرکار کر دینگے اور اگر اور کوئی شخص بھی اونکو دریافت کریگا تو بھی ہم وعدہ کرتے ہین کہ حوالہ کر دینگے ۔

ماورائے شرائط بالا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام گورنمنٹ کرینگے اور مصدر کسی جرم کے نہونگے اور بیچ معاملات مکرر یا جرم کے جو احکام عدالت جاری کریگی اُنکی متابعت ہوگی اور مجرم حوالہ کر دیا جائے گا ۔

ہم ہمہ تن موافق شرائط بالا کے کاربند ہونگے ۔

دوامی ضامن مال وفعل وحاضر بھاروت تجھو گما ہے ۔

" " ویرا گما پران تیج والہ پرگنہ پونجا بجے پور ۔

اور ضامن ناتھا جی سمبھو راتھور اوسوت ہاتھی جی بیندُ والہ کھانت ارجھ جی نرجی اور سلطان جی بھان جی وغیرہ موہوری ٹھاکر شجت جی انوپ جی سنگ پور بھوان سنگ سمتا جی لاکھو را سیوا جی سورتا جی واگ پور ۔

## نمبر ۱۴۵

ترجمہ مسودہ بند وبست اضیت وغیرہ موضع مع ضمانت نامجات واور ضمانت نامجات مجوزہ کنٹ کرنیل بالینٹین صاحب جو اکثر موضعات ضلع ماتحت صاحب موصوف سے لینا تجویز ہوا ہے ۔

ہم رئیس اور اوسکے رشتہ داران ہر قسم جملہ باشندگان خواہ ضلع کے ہون یا شہر کے یا اوسکے گردنواح کے یا اوسکے باہر کے پرووں کے نیک یا بد جملہ اقسام کے اپنی رضا ورغبت سے گورنمنٹ سے موعود ہوتے ہین کہ حسب شرائط ذیل ہم ضمانت نیک رویگی اور حاضر حسب الطلب ہونے کی اور ادائے مالگذاری کی اور ضمانت واسطے فعل نیک ضمانت نامجات مذکورۂ بالا کی داخل کرینگے ۔

شرط

## شرط اول

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم مجرم کسی امر نا جائز کے نہونگے اور اپنی پناہ یا ضمانت کیسکو نہ دینگے اور نہ ادا یا پناہ یا تحفظ بدوضع آدمیونکو دینگے اور اگر وہ لوگ ہماری حدود مین داخل ہونگے ہم موعود ہوتے ہیز کہ ہم کوشش حتی القدور اُنکی گرفتاری مین کرینگے یعنی اُن لوگون کی جو مجرم سرکار انگریزی یا گایکوار کے ہونگے اور اُنکو حوالہ کر دینگے اور اونکا تعاقب بہ نیت گرفتار کرنے کی اپنی حدود تک کرینگے۔

## شرط دوم

جہان کوئی زمیندار اپنی اراضی یا مواضع سے زبردستی بیدخل کیا گیا ہوگا یا بمجبوری اوسنے اوسسے استعفا دیا ہوگا ایسے معاملات کی تحقیقات ہوگی اور جو اراضی یا موضع اسطرح ناانصافی سے لیا گیا ہوگا وہ واپس کیا جائیگا اور جو دستاویزات اسطرح تحریر ہوئی ہونگی وہ منسوخ متصور ہونگی اور آیندہ کوئی معاملہ مواضع یا علاقجات کا بغیر اطلاع و منظوری گورنمنٹ نہین کیا جائیگا۔

## شرط سوم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم تنازعات دیوانی وغیرہ یا دشمنی خانگی قائم نہین رکھین گے ہمارے وجہ تنازع کی کیفیت واسطے فیصلہ گورنمنٹ کی بھیجی جائے گی اور فیصلہ اوسکا تعمیل کیا جائیگا اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم مسلح سپاہی کسی قسم کے خواہ عرب یا پٹھان یا مکرانی خواہ راجپوت وکتی خواہ مرہٹا ملازم نہین رکھینگے

## شرط چہارم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم گروہ دزدان جمع نہین کرینگے اور نہ اُنکی حفاظت کرینگے اس نیت سے کہ وہ اضلاع انگریزی یا گایکوار مین جاکر نقصان رسانی کرین بلکہ ہم ہر طرح کی اعانت جو ہمارے حیطۂ امکان مین ہوگی بیچ بہم کرنے راہبر یا کہار واسطے تجاران و مسافران کے جو ہمارے اضلاع سے گزر کرینگے دینگے اور اُنکی اور اُنکے اسباب کی حفاظت کرینگے اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ اگر اونکا کچھ نقصان ہماری حدود مین ہوگا تو ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے اور اگر اُنکی چوری ہو جائیگی تو ہم سراغ وزدان لگا دینگے اور یا تو یہ ثابت کر دینگے کہ وہ ہماری حدود سے باہر چلے گئے ہین اور یا معاوضۂ نقصانی دینگے۔

## شرط پنجم

سرکار کو ایک صحیح کیفیت اون قیلون کی دیجائے گی جو ہمارے حدود مین گھوڑے رکھتے ہین

اور صرف اونکے پاس گھوڑے رہین گے جنکو گورنمنٹ اجازت رکھنے کی دینگے اور باقی گھوڑے حسب ہدایت گورنمنٹ جدا کردیے جائینگے اور اگر اس امر مین نافرمانی ہوگی تو ہم اپنی استر ضا دیتے ہیں کہ گورنمنٹ ہمارے گھوڑے ضبط کرے اس امر مین ہم کسیوجہ سے انحراف مرضی گورنمنٹ سی نہین کرینگے

## شرط ششم

قدیم دعاوی گھاس دانہ سرکار گاکوار اور زمینداران قرب وجوار نسبت ہماری دیہات کے رکھتے ہیں وہ بایمانداری ہر سال ادا ہوتی رہین گے اوسمین ہم کچھ دقت نہین پیدا کرینگے بلکہ حسب دستور ادا کرینگے

## شرط ہفتم

ہمان ہمارے دعاوی گھاس دانہ یا پیداوار زمین یا درخت نسبت دیہات سرکار یا زمینداران قریب ہونگے یا آنکے دعوی ہمارے نسبت ہونگے ہم موعود ہوتے ہین کہ ایسے معاملات واسطے ثالثی گورنمنٹ کے سپرد ہونگے اور اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ گورنمنٹ کردینگے اوسکی متابعت کرینگے اور کسیطرح خلاف مرضی گورنمنٹ نہین کرین گے۔

## شرط ہشتم

جب کوئی مختار گورنمنٹ منجانب گورنمنٹ ہمارے دیہات مین آئیگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ جو مدد اسکو کریگا اوسکو ہم بدل ساعت کرینگے اور کسیطرح خلاف مرضی گورنمنٹ نہین کرینگے۔

## شرط نہم

جو لوگ گورنمنٹ کے ہمارے ملک مین واسطے حفاظت رعیت رکھی ہین اُنکی اعانت حتی المقدور ہم کرینگے اگر دزدان کی خبر ہوگی ہم شریک اونکے مع اپنے کل آدمیون کے بیچ اُنکے تعاقب کرنے کے ہونگے غرض ہر امر مین مرضی گورنمنٹ کی محفوظ رہیگی۔

## شرط دہم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم موافق قاعدہ گورنمنٹ درباب افیون ہر طرح کاربند ہونگے اور خراج مل اور خراج زمین حسب قرارداد قدیم دینگے اور جسکو وہ واجب الادا ہوگا خواہ وہ بابت زراعت ہماری اپنی اراضی ہوگا خواہ بابت اوس اراضی کے جو ہمارے دیہات کے پٹیل یا کاشتکاران کو دی گئی ہوگی۔

## شرط یازدہم

جب تجاران یا مسافران جو ہماری حدود سے گذر کرتے ہونگے وارد ہونگے تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم آنکے جان و مال کی حفاظت کرینگے اور اوس سے کچھ بنام نہاد محاصل پرمٹ یا خراج یا فیس لینگے مگر وہ جو ہمارے لینے کے واسطے گورنمنٹ نے تجویز کیا ہے۔

موافق اس طریق کے ہم مکفول کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنی اولاد کے واسطے ہمیشہ کے ایک عہدنامہ دوامی جو ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اور بعد تامل بسیار واسطے اپنے اور اپنی اولاد کے بعد ہمنے منظور کیا ہے اور جنکے دستخط ذیل مین ہوئے ہین وہ ضامن ہمارے ہین جو شرائط ہمارے تعلق ہین اُنکی تعمیل کلیہ ہوگی۔

---

ناص تفصیل اُن دیہات پرگنہ ٹیگراج کے نامونکی جنکے ساتھ عہدنامہ بالا کیا گیا۔

| نمبر موضع | نام موضع | نمبر موضع | نام موضع |
|---|---|---|---|
| ۱ | موضع ہلوانی | ۱۴ | موضع بھتوارا |
| ۲ | موضع کونبل | ۱۵ | موضع سہرن پور |
| ۳ | موضع جسودرا | ۱۶ | موضع بہبودرا موتا |
| ۴ | موضع راجپور | ۱۷ | موضع بھیما پور |
| ۵ | موضع تومالیا | ۱۸ | موضع کمرودا |
| ۶ | موضع گندیا | ۱۹ | موضع پیسال |
| ۷ | موضع بہبودرا | ۲۰ | موضع کھروی دودہا |
| ۸ | موضع واشنا | ۲۱ | موضع کڑا |
| ۹ | موضع بھاج ولونا | ۲۲ | موضع بیلا |
| ۱۰ | موضع اوی نیا | ۲۳ | موضع رویا وانا سورج ویری |
| ۱۱ | موضع اودوا | ۲۴ | موضع سلتانا |
| ۱۲ | موضع دہودا متا | ۲۵ | موضع شیگاں |
| ۱۳ | موضع وسوئی | ۲۶ | موضع مولد |

# ریوا کانت

از روے دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۳ سلسلۂ جدید

۱۸۱۸ء مین رئیسان کلان ریوا کانت نے موافق نمونۂ گائیکوار کے عہدنامۂ نمبر ۱۴۶ بابتہ انسداد رسم منتقد کیا وہ رئیس ریوا کانت جسکو اختیارات درجۂ اول کے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات خون نسبت ہر شخص کے باستثنا رعایاے انگریزی حاصل ہین صرف راجہ راج پیپلا ہے اور رئیسان چھوٹا اودی پور اور دیوگڈہ بریا اور ونا وارا اور سوانت اور بالاسنور کو اختیارات درجۂ دوم یعنی اختیار تحقیقات مقدمات خون نسبت اپنی رعایا کے صرف حاصل ہین جرائم موقوفۂ ریاستہاے ثانی الذکر جسمین مجرم علاقہ غیر یا رعایاے انگریزی ہین اور جملہ جرائم موقوفۂ ریاستہاے خود مواسی کی تحقیقات عدالت ریوا کانت بسر کردگی صاحب پولیٹکل ایجنٹ کرینگے یہ عدالت ۱۸۴۲ء مین حسب الحکم کورٹ اف ڈائرکٹرس کے مؤرخہ ۱۲ ماہ جنوری سنہ گذشتہ کے قائم ہوئی ہے ۔

راج پیپلا ۔ رئیسان مقام ہذا نے اپنے اسلاے عہد اکبر بادشاہ تک قائم رکھے تھے مگر اس شاہنشاہ نے خراج تعدادی روپے بالعوض فوج مقامی سوار و پیادہ جو انھون نے قریب تین سو برس گذرے وعدہ دینے کا کیا تھا مقرر کیا ہنگام ضعف حکومت اسلام یہ خراج جو قاعدہ سے کبھی ادا نہین ہوا تھا سرکار گائیکوار نے دوبارہ اُنکے اوپر قائم کیا اور رفتہ رفتہ دست اندازی اپنی اوپر آزادگی ریاست کے زیادہ کرنی شروع کی تھی کہ ۱۸۱۸ء مین کل انتظام اوسکے اہلکاران کے ہاتھ مین آگیا اور سالیانہ ادائی ریاست کی بمبلغ دو لاکھ ہزار روپیہ ہوگئی اور کل جمع تحصیل ہوکر خزانہ گائیکوار مین داخل ہونے لگی ۔

عجب سنگھ رئیس سادہ دل جوگدی نشین ریاست بعد وفات اپنے والد کے ۱۸۳۶ء مین ہوا تھا اسنے مین فوت ہوا اوسنے ارادہ کیا تھا کہ اوسکا فرزند اکبر رام سنگھ نامے خارج از ریاست ہوکر اوسکا فرزند کوچک ناہر سنگھ نامے گدی نشین ہو مگر فوج نے رام سنگھ کو محبس سے رہا کرکے حکومت پر قائم کیا باعث عادات غیر معتدل اس رئیس یعنی رام سنگھ کے وہ قابل حکومت متصور نہین ہوا لہذا گائیکوار نے اوسکے مشہور فرزند پرتاب سنگھ کو گدی نشین کیا اور حکومت راج پیپلا کی بموجب سند نمبر ۱۴ کے اوسکو عطا کی اور اسی سند پر گورنمنٹ انگریزی نے بھی وعدہ کرنے منظوری کا کیا رام سنگھ چند ماہ بعد اسکے فوت ہوا اور اوسکا فرزند پرتاب سنگھ اوسکی جگہ گدی حکومت پر متمکن ہوا ناہر سنگھ برادر راجہ مرحوم نے اپنا دعوے

دعوی گدی اس بنا پر پیش کیا کہ پرتاب سنگھ فرزند رام سنگھ کا نہین ہے مگر اوسکو وجہ رام سنگھ نے خرید کر کے فرزند بنایا تھا چار سال تک ملک مین فساد برپا رہا جب ۱۸۱۵ء مین گایکوار نے اپنی فوج ملک مین روانہ کی اور یہ وعدہ کیا کہ سرکار گایکوار اوسوقت تک انتظام ملک اپنے قبضہ مین رکھے جبتک خرچہ گایکوار جو ہوا ہے ادا نہو جاے اور ناہر سنگھ اور پرتاب سنگھ اپنے مقدمہ کی تحقیقات کراوین کوشش گایکوار درباب بندوبست ملک کے بے سود ہوئی لہذا تحقیقات صاحب رزیڈنٹ برودا نے ۱۸۱۹ء مین اپنے روبرو کرنی اختیار کی نتیجہ تحقیقات سے دعوی ناہر سنگھ قائم ہوا اور اوسکی منظوری گایکوار سے ہوئی مگر چونکہ ناہر سنگھ نابینا اور ناقابل حکومت کے تھا لہذا اوسکے فرزند کلان بیری سال کو بتاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۲۱ء گدی نشین حکومت کیا اور گایکوار نے اپنی حکومت راجہ پیلا کی سپرد گورنمنٹ انگریزی کی اوسیطرح کردی جسطرح کاٹھیاوار اور ماہی کانت کی کی تھی اشتہار معافی تقصیرات گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار اور بیری سال کے نام سے جاری ہوا جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۱۴۸ منعقد ہوا اوسکے رو سے وہ اور اوسکے جانشینان پر فرض اور واجب ہوا کہ موافق استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے کارروائی کرین اسی اثنا مین راجہ نے بموجب نمبر ۱۴۹ کے وعدہ کیا کہ وہ ہر سال معرفت گورنمنٹ انگریزی اپنا خراج گایکوار کو ادا کریگا یہ خراج تعداد مذکور سے ہزار برابر مبلغ ۲۵۰۰۰ روپیہ سکہ گورنمنٹ کے تھا مقرر ہوا اور وہ مبلغ ۹ پال ۲ سنہ ۱۲۲۹ف سے واسطے سورج کور اور پرتاب سنگھ کے جنہون نے اپنی دعاوی ریاست ترک کیے تھے دیگا (سورج کور نے بعد ازین انتقال کیا) واسطے اتحاد راجہ اور گورنمنٹ انگریزی از روے نمبر ۱۵۰ کے جو بتاریخ ۲۶ ماہ نومبر ۱۸۲۳ء مین منعقد ہوا تھا کلیہ قائم ہوئی —

جو بیری سال غور و سال تھا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے چند سال تک انتظام ریاست جو نہایت پریشان حال اور مفلس تھی اپنے تعلق رکھا زر قرضہ قریب ایک ثلث کے کم ہو کر قرار پایا اور اوسکے ادا کرنے کے واسطے نہایت سیر حاصل مقامات ریاست واسطے سات سال کے منظوری انگریزی جبہ ہتاری مین دیدی گئی ۱۸۳۷ء مین بیری سال جب شروع بلوغ کو پہونچا تو انتظام اوسکے سپرد ہو گیا مگر ۱۸۵۰ء تک نگرانی عامہ تعلق انگریزی کے رہی اور بعد اس سال کے وہ بھی موقوف ہوئی —

۱۸۵۲ء مین عہدنامہ نمبر ۱۵۱ گورنمنٹ انگریزی نے فیابین گایکوار اور راجہ راج پیلا تجویز کیا جسکے رو سے تنازعات قدیمہ ساتھ انتقال کرنے بعض دیہات کے جنمین حصص مشترکہ سرکارین تھے بنام

گایکوار اور راجہ کے تصفیہ پذیر ہوئے اور یہ بھی قرار پایا کہ استحقاق راجۂ راج پیپلا و رباب تحصیل بعض محاصل پر سٹ بشرط ادای سالیانہ ۲ سالہ برابر ۱۰ ہزار روپیہ سکۂ گورنمنٹ کے منظور ہوتا بتاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۵۹ء گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ راج پیپلا مبلغ ۴ ہزار روپیہ سکۂ گورنمنٹ ہر سال واسطے اخراجات فوج بھیل کو ادا کیا کرے یہ روپیہ اب تک ادا ہوتا ہے پہلی سال ۱۸۶۰ء مین اپنے فرزند گمبھیر سنگھ کو گدی نشین کیا مگر اپنا دخل بزرگ بیچ انتظام کے بطور وزیر ریاست اپنے تعلق رکھا گمبھیر سنگھ کو سند نمبر ۲۱ عطا ہوئی جسکے رو سے اوسے اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکے دو فرزند تھے تیر سنگھ اور ناہر پت سنگھ ——— رقبۂ راج پیپلا چار ہزار پانسو میل مربع ہے اور آمدنی مبلغ ۴ لکھ روپیہ

دیوگڈھ باریا ——— یہ خاندان چوہان راجپوت سے ہے جو سابق بمقام پوا گڈھ حکمران تھے مگر فتوحات اسلامی سے درمیان بھیلون کے آکر پناہ گیر ہوئے تھے پرتاب سنگھ بانی خاندان ہذا کے سلسلہ اولاد کلان سے خاندان چوہانہ اودیپور کے واسطہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست سے ۱۸۰۳ء مین شروع ہوا جب حصہ بیشتر واقع گجرات پر فوج انگریزی قابض ہوئی تھی اسوقت مین جسونت سنگھ راجۂ باریا تھا طریق اس راجہ کا نہایت دوستی آمیز تھا اور بلحاظ اوسکی خدمتگذاری کے راجہ مستحق حمایت انگریزی حسب منشا شرط ۴ عہدنامۂ سورجی انجن گام (جسکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہے) گردانا گیا۔

جسونت سنگھ کی جگہ ریاست باریا مین اوسکا فرزند گنگا داس گدی نشین ہوا یہ شخص سادہ دل تھا جسکے عہد حکومت مین فوج مرہٹہ نے ملک کو تباہ کیا مگر اونھون نے کوئی دعوی دوامی خراج قائم نہین کیا اوسکی حکومت ایک برہمن اہلکار نے چھین لی تھی اس برہمن نے ساتھ فوج کمکی کے اضلاع قرب وجوار کو ۱۸۱۹ء تک تباہ اور برباد کیا اسی حالت مین اعانت گورنمنٹ انگریزی کی طلب ہوئی ایک بندوبست ہوگیا آیا اوسکی نقل موجود نہین ہے جسکے رو سے ملک اُنکی سختی سے محفوظ رہا اوسی سال مین بوساطت ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعض محاصل جو راجۂ باریا کے سال سے اضلاع ہلول وکلول و دوہد لیتے تھے تبدیل ہوکر نقد ۱۰ سالہ برابر مبلغ ۱۵ ہزار روپیہ سکۂ گورنمنٹ قائم ہوا جو ہنگام سپردگی بیچ محال سیند ہیا ازروی عہدنامۂ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء سے (جسکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہے) اب گورنمنٹ انگریزی بجائے ادائی بھاگونوا راجۂ مذکور کو دیتے ہین ۱۸۲۴ء مین مبلغ ۷ ہزار روپیہ ریاست باریا پر ازروے عہدنامۂ نمبر ۱۵ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض حفاظت اور حمایت کے مقرر کیا اور یہ شرط ہوئی کہ

یہ خراج موافق پتری وبہبودی ریاست ترقی پذیر ہوگا مگر ۱۸۴۹ء مین یہ خراج ۔۔۔ برابر مبلغ لعہ ۹ سکہ گورنمنٹ واسطے دوام کے مقرر ہوا ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۳ بھی ساتھ راجہ کے ۱۸۴۴ء مین بنام ادائے مبلغ سالیانہ ماورائے خراج واسطے خرچہ فوج مقامی کے منعقد ہوا گیا ہے اور عہدنامجات (جنگ ذکر جلد چہارم مین مندرج ہے) جو اوسوقت مین ساتھ ریسان دونگرپور اور بانسوارا کے قرار پائے تھے یہ بھی تعمیل نہین ہوا اور ۱۸۳۶ء مین بیکار و مسترد گردانا گیا۔

بماہ اگست ۱۸۱۹ء ہنگام وفات گنگا داس اور قبل از پیدا ہونے پرتھی راج کے رانی راجہ مرحوم فر دو پسر متبنی کیے تھے اور بھیم سنگھ وزیر نے ایک کو اونمین سے گدی نشین حکومت کیا مگر بعد ازین وہ برخاست کیا گیا اور وارث اصلی پرتھی راج گدی نشین ہوا ریاست پر قرضہ بہت تھا مگر بوساطت گورنمنٹ انگریزی انتظام اسکا عمل مین آیا اور قرضہ رفتہ رفتہ ادا ہونے لگا اور جب عمر بلوغ کو پہونچا تو نگرانی عامہ گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئی اس راجہ کے وفات کے بعد ۱۸۶۴ء مین اوسکا فرزند مانسنگھ بعمر شش سالگی گدی نشین ہوا رقبہ باریا کا قریب ایکہزار چھ سو میل مربع ہے اور آمدنی ۔۔۔

**چھوٹا اودے پور معروف بہوہن** — یہ خاندان سلسلۂ اولاد کلان عام مورث خاندان بابیا سے ہے یہ ریاست خراج گذار گائیکوار کی ہے بوجہ شبہہ اس امر کے کہ حکومت ملک چھوٹا اودے پور کی ۱۸۲۰ء مین سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہمراہ اون ریاستہاے خرد واقع ماہی کانٹھ کی ہوئی تھی ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۴ ۱۸۲۴ء مین منعقد ہوا جسکے رو سے گائیکوار نے اپنی حکومت چھوڑ دی اور ریاست تحت گورنمنٹ انگریزی کے ہوگئی اور خراج سالیانہ دس ہزار پانسو کا جو برابر مبلغ ۔۔۔ سکہ گورنمنٹ کے تھے گائیکوار کو دیتے تھے۔

بعد پرتھی راج کے چسکے ساتھ عہدنامہ بالا منعقد ہوا تھا اوسکا فرزندگان سنگھ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا برادر زادہ جیت سنگھ رئیس حال مسند نشین ریاست ہوا جیت سنگھ کا فرزند موتی سنگھ نامی موجود ہے رقبہ اس ریاست کا تین ہزار میل مربع ہے اور آمدنی ایک لاکھ روپیہ۔

**لونا وارا** — اول واسطے اتفاق گورنمنٹ انگریزی ساتھ اس ریاست خرد کی ۱۸۰۳ء مین ہوا جسوقت فوج انگریزی داخل عمد سیندھیا واقع گجرات ہوئی ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۵ بابت حمایت گورنمنٹ انگریزی راج کو دیا گیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۶ بعد ازان اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکے رو سے وہ خراج گذار گورنمنٹ انگریزی

ہوا مگر بروقت تبدیل ہونے انتظام کے جولارڈ کورنوالس صاحب نے کیا تھا یہ عہدنامہ منسوخ ہوا۔

اوسوقت سے ۱۸۱۲ء تک مراسم لونا وارا کے ساتھ کم رہی اس سال مین ایک بندوبست نمبر ۱۵۷ انجا دعاوی خراج گایکوار عمل مین آکر سات ہزار اور ایکروپیہ سالیانہ کا ہوا اور منجملہ اسکے ایکہزار روپیہ کم ہوگیا بعد جنگ پندارا ۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۸ فیابین سیندہیا اور راجہ فتح سنگھ قرار پایا جسکے رو سے ادائے خراج سیندہیا تعدادی روپہ ناناشاہی روپیہ برابر ۱۰۰ پر ۱۱۱ سالیانہ کا اس شرط پر منظور ہوا کہ سیندہیا صریحًا یا بتوسل کسی دیگر مداخلت امور ریاست مین نہین کرین یہ خراج اب گورنمنٹ انگریزی کو ازروی عہدنامہ سیندہیا مرقومہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء ادا ہوتا ہے۔

لونا وار مبلغ دو ہزار تین سو روپیہ بابی بالاسنور کو ادا کرتا ہے اور اوسکو مبلغ ۱۵۰ سکہ گورنمنٹ گودرا واقع پنچ محال سے بھی وصول ہوتا ہے یہ تعداد ۱۸۵۱ء مین قرار پائی تھی مگر کوئی عہدنامہ یا ضابطہ اس متعلق فیابین فریقین یعنی سیندہیا اور لونا وارا کے منعقد نہین ہوا۔

فتح سنگھ کے بعد دلیپت سنگھ پسر متبنی بیوہ فتح سنگھ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۵۲ء مین دلیپ سنگھ وارث اولاد ذکور گورنمنٹ نے مقرر کیا راجہ حال اس خاندان سے نہین ہے۔

رقبہ اس ریاست کا قریب ایکہزار سات سو پچیس میل مربع ہے اور آمدنی روپے۔

**سوانت** ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۹ اس ریاست کے ساتھ ۱۸۱۸ء مین قرار پایا مگر پھر بعد ازین منسوخ ہوا ازروی تدابیر لارڈ کورنوالس صاحب جو خلاف طریق اتفاق جو ساتھ رئیسان خوردراجپوتانہ کے ساتھ قائم ہوا تھا رئیس سوانت شامل اوس عہدنامہ نمبر ۱۵۸ کے تھا جو فیابین سیندہیا اور لونا وارا کے منعقد ہوا تھا اور خراج سات ہزار روپیہ برابر مبلغ ۷۰۰۰ سکہ گورنمنٹ اس شرط پر سیندہیا کو دینا منظور ٹھہرا کہ دست کش مداخلت جملہ امور ریاست سے ہو یہ خراج اب گورنمنٹ انگریزی کو موجب سپردگی ازروے عہدنامہ جو سیندہیا کے ساتھ بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء ہوا تھا دیا جاتا ہے۔

سوانت کو موضع گورادا ماتحت جھالودے جو ایک پرگنہ پنچ محال سے ہے سلیم شاہی روپیہ پچاس ہزار مبلغ ۵۰۰۰ سکہ گورنمنٹ بطریق جوبتہ ملتا ہے یہ روپیہ ۱۸۴۸ء مین صاحب پولیٹکل اجنٹ ریواکانٹھ اور اسسٹنٹ ہیوارٹ نے مقرر کیا تھا مگر کوئی تحریر باضابطہ نہیدیجی تھی سوانت کا استحقاق سپردیافتنی مبلغ ۵۰۰۰ سکہ گورنمنٹ سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۱۹ء مین مقرر کیا۔

رقبہ سوانت کا قریب نوسو میل مربع ہے اور آمدنی ۷ لاکھ ہزار رئیس حکمران بھوان سنگھ نام ہے اسکے کوئی خاندان نہین ہے۔

**بالاسنور**۔ یہ خاندان اولاد سردار محمد خان پسر خرد شیر خان بابی سے ہے فرع کلان اس خاندان کی نواب جوناگڈہ واقع کاٹھیاوار ہے سردار محمد خان کے بعد اضلاع بالاسنور وزیرپور مین اوسکا فرزند حمیت خان حاکم ہوا تھا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند صلابت خان گدی نشین ہوکر ماہ مئی ۱۸۲۰ء کو فوت ہوا اوسکے وفات کے بعد اوسکا ہمشیرہ زادہ عابد خان حکمران ہوا راجہ لوناوارا کے کچھ دعوی پرگنہ کے اوپر دیہات ویرپور کے تھے لہذا ویرپور کئیسال تک قرق رہا۔

بالاسنور خراج گذار پیشوا اور گائیکوار کا ہوا ہنگام بندوبست عام نمبر ۱۳۶ اہمی کانت کی خراج گائیکوار کا مبلغ ۱۰۰۰۰ قرار پایا بعد ازان تبدیل ہوکر مبلغ ۱۰۲۰۰ سکہ گورنمنٹ ہوا جب گورنمنٹ انگریزی قابض حقوق پیشوا ہوئے بالاسنور بھی زیر حکومت آیا یہ ریاست خراج مبلغ ۱۰۲۰۰ سکہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتی ہے ۱۸۲۰ء مین عابد خان برخاست کیا گیا اور عدل خان اوسکا بھائی اوسکی جگہ حاکم مقرر ہوا یہ شخص ماہ دسمبر ۱۸۳۱ء فوت ہوا اسکے بعد رئیس خان زور آور خان مسند حکومت پہ قائم ہوا اسکا ایک فرزند منور خان بعمر نہ سالگی موجود ہے۔

آمدنی بالاسنور کی قریب مبلغ ۷ لاکھ کی ہے اور رقبہ چار سو میل مربع۔

۱۸۲۰ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۱۶ ساتھ بابی کے درباب داخل کرنے قواعد انیون انگریزی اوسکے ملک منعقد ہوا یہ بابی مستحق جیرا کا پیچ تحصیل کیرا کے حسب تفصیل ذیل ہے۔

رقوم مقررہ اوپر دیہات سرکاری کے ۔ مبلغ ۲ر ۸ پائی

اوسط رقوم غیر معین ۔۔۔۔۔۔۔۔ مبلغ ۲ر ۲ پائی

رہ مستحق تحصیل غلہ بٹائی موضع روجواسا ہیں ہے۔

**زمیندان خرو**۔ ضلع ریواکانت زیادہ تر آباد اقوام بھیل و مواسی و دیگر اقوام دقت دہندہ سے ان اقوام کے ساتھ بورعایا ے راج پیپلا اور گائیکوار کی ہے اور نیز ساتھ رعایاے پنچ محال سیندیا عہدنامجات درمیان ۱۸۲۲ء و ۱۸۲۶ء کے بنظر انتظام ملک منعقد کیے گئے تھے قسم ان عہدنامجات کی نمونہ جات نمبر ۱۶۱ سے نمبر ۱۶۴ تک بخوبی واضح ہوگی پنچ محال سیندیا اردوی عہدنامہ مرقومہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء

شامل گورنمنٹ انگریزی ہوئے تھے اور متعلق کلکٹری کیرا کیے گئے اکثر رئیسان مواسی واقع نربدا نومسلم ہین یعنی وہ اولاد ہندو جو زبردستی عہد حکومت اہل اسلام مین مسلمان کیے گئے تھے۔
ذیل مین تفصیل رئیسان خرد کی مع اونکی تعداد خراج کے درج ہوتی ہے۔

| نام رئیس | نام ریاست | تخمینہ آمدنی | زر خراج | کسکو دیتے ہین |
|---|---|---|---|---|
| ٹھاکر پرتوت سنگہ جی | کدانا | [illegible] | + | سیاہ سلونت کو دیتے ہین اخراج نہین دیتے |
| ٹھاکر پرتاب سنگہ جی | سنگیلی | [illegible] | + | سیاہ مار پاکو دیتے ہین خراج نہین دیتے |
| رانا بھارت سنگہ | گڈہ | [illegible] | چار | راجہ اودی پور |
| رانا سردار سنگہ | بھادروا | [illegible] | [illegible] | سرکار گایکوار |
| بار یا ہتی سنگہ | روپیتا | [illegible] | [illegible] | |
| ٹھاکر بابو صاحب | وجریا | [illegible] | [illegible] | |
| رانا رای سنگہ جی | باندوا | [illegible] | [illegible] | |
| رانا کسلا بابا | شنبور | [illegible] | [illegible] | |
| ٹھاکر بھیم سنگہ جی | نسواری | [illegible] | [illegible] | |
| ٹھاکر | پلاسنی | [illegible] | [illegible] | |
| چرانر سنگہ کوبر بابا | بھلوریا | [illegible] | [illegible] | |
| وایا جیتیا میا | اوچاڈ | [illegible] | [illegible] | |
| راتھور لدا بابا وغیرہ | تنگام | [illegible] | [illegible] | |
| وایا جیتیا باوا | واسن ویرپور | [illegible] | [illegible] | |
| راتھور کولا باوا | واسن سہورا | [illegible] | [illegible] | |
| گوری وادا باوا | چورسر | [illegible] | [illegible] | |
| وایا بہادر باوا | رنگن | [illegible] | [illegible] | |
| ٹھاکر انی فولبا | کسولی موتی | [illegible] | [illegible] | |
| گوری موتا باوا اور سول بھای | کسولی نانی | [illegible] | [illegible] | |

| نام رئیس | نام ریاست | تخمینہ آمدنی | زرخراج | کسکو دیتے ہیں |
|---|---|---|---|---|
| لوری موتی باوا اورسول برادری | جرال | اٹھارہ | موضع | |
| جوان سردار خان | الوا | چار | نو | |
| کالو باوا سردار خان | ویرم پورا | چار | ماسے ۴ | |
| گوری خوشحال باوا وامید | نیلیا | ساڑھے | موضع | |
| کوان سردار خان | اگر | سترہ ۱۷ | ماہے | |
| کالو باوا جیکیا سنوا | دورا | اٹھارہ ۱۸ | ساڑھے | |
| جوان کالو باوا | دہامیا | چار | ماہیسہ | |
| جوان جیتا باوا | سبلیا | ساڑھے | موضع | |
| راٹھور امید باوا | دودہ پور | سات | موضع | |
| راٹھور رام سنگھ | جرا نکلا | اٹھ ۸ | موضع | |
| راٹھور جیتا باوا | بھورا | ساڑھے | دو ۲ | |
| چوراہا بھی سنگھ وغیرہ | رام پورا | اٹھارہ ۱۸ | اڑتالیس ۴۸ | سرکار گاگیوار |
| پٹیل بانا وغیرہ | گڑول | چھ | سو | |
| خانزادے نتھو خان وغیرہ | پاندو | چھ ۶ | [illegible] | |
| راول راہی سنگھ جی | جالپور | چھ ۶ | [illegible] | |
| باریا نرسنگھ جی | سمورا | چھ ۶ | [illegible] | |
| پٹیل راے جی ظالم وغیرہ | میولی | اٹھ ۸ | اٹھاسی ۸۸ | |
| باریا جسا بھاے وغیرہ | کنورا | اٹھارہ ۱۸ | اٹھاسی ۸۸ | |
| رانا گلاب سنگھ وغیرہ | پوئیچا | اٹھائیس ۲۸ | اٹھاسی ۸۸ | |
| راٹھور رای سنگھ وغیرہ | انت وار | اٹھارہ ۱۸ | ساڑھے | |
| راول نتھو بھائی وغیرہ | دہری | اٹھارہ ۱۸ | ساڑھے | |
| بگی گر برآواہ وغیرہ | کالو موکا بگی نو | چار ۴ | ماہیسہ | |

| نام رئیس | نام ریاست | تخمینہ آمدنی | خراج | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| باریا جیت بھاے وغیرہ | امراپور | ساڑھے | ۱۱ عدد | |
| بابر کاندھ نفاذعہ | لیتر گوترا | سات | ۱۱ عدد | |
| بگی رتن الو وغیرہ | جیسر | سات | ۱۱ عدد | |
| بگی ہری بھاے وغیرہ | کلولو کہ الانو | نو | ۹ | |
| باے سورج باو وغیرہ | کرنولی موتی | ۱۱ | ۱۱ عدد | |
| راول سورسنگہ | راجپور | ۱۱ | ۱۱ | |
| باریا کوبر سنگہ وغیرہ | کرنول محال | ۱۱ | ۹ | سرکار گایکوار |
| باریا بیچو بھاے | جوکھا | ۱۱ | ۱۱ | |
| راول امید بھاے وغیرہ | دکتا پور | ۱۱ | ۱۱ | |
| باریا صاحب سنگہ وغیرہ | ناہرا | ۱۱ | ۹ | |
| بگی جتو جی کرن وغیرہ | گونتردی | سات | ۱۴ | |
| جی باوا رگھناتھ وغیرہ | انگلیر | [illegible] | [illegible] | |
| سردار سنگہ و گمنیت راو | رایا | [illegible] | ۱۴ | |
| پتیل ستیہا پونجا وغیرہ | دوربا | [illegible] | [illegible] | راجہ راج پیپلا کو بلاؤ بشرط |
| مانہ خان مگر خان | پانتلا اوری | [illegible] | ۱۱ | احدے |

واضح ہو کہ تخمینہ آمدنی و خراج مندرجہ سکہ سیاساہی میں ہے سکہ گورنمنٹ اکیسو برابر اکیسو چودہ روپیہ نو آنہ سات پائی سیاساہی کے ہے۔

---

## نمبر ۱۴۰۶

ترجمہ چٹھی اے رسیگنن صاحب قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر وزیڈنٹ بروداء بنام رئیسان ریاستہاے مختلفہ ذیل جو اونکے ماتحت ہین مرقومہ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۹ء یعنی

بنام مہاراول گمان سنگہ جی اودے پور والہ

بنام مہاراول پرتھی راج جی دیوگڈہ باریا والہ

بنام مہاراناً فتح سنگہ جی لونا وارا والہ

بنام رانا بھوانی سنگہ جی سوانت والہ

بنام ٹھاکر ظالم سنگہ جی بہادرنوا والہ

بنام ٹھاکر سردار سنگہ وانکانیر والہ

بنام مہاراناً بیری سال جی راج پیلا والہ

حسب ہدایات صاحب رزیڈنٹ بہادر بروداجو اُنکی چٹھی مرقومہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۴۰ء مین مندرج تھا مین اُنکو اطلاعاً تحریر کرتا ہون کہ جو اونکو اطلاع اِس امر کی ہوئی ہے کہ ایک رعایاے انگریزی جو تناگری مین پیدا ہوا تھا مگر بمقام بروداربتا تھا جب فوت ہوا تو اوسکی زوجہ نے فوراً حسب دستور ستی آپکو قربان کر دیا اور سرکار گائکوار نے کوئی تدبیر اوسکے انسداد کی نہین کی صاحب پولیٹیکل کمشنر نے ایک خط مہاراجہ کو بخلاف اِس واقعہ کے تحریر کیا اور بیان کیا کہ جو گورنمنٹ انگریزی نے بعد غور بسیار رسم ستی کو اپنے ملک مین موقوف کیا ہے مہاراجہ کو بھی لازم ہے کہ وہی دستور اپنے ملک مین بھی جاری کرین اِسکا جواب مہاراجہ نے تحریر کیا کہ مطابق تحریر صاحب رزیڈنٹ کے وہ انتظام مناسب عمل مین لائین گے اور اُنکی یہ راے جب گورنمنٹ کو ایصال ہوئی تو گورنمنٹ نے اپنی استرضا اور خوشنودی بیان کی کہ کوئی امر زیادہ ترپسندیدہ بنسبت موقوفی رسم ستی نہین ہوگا مین اب بیان کرتا ہون کہ مجکو مصلحت یہ معلوم ہوتی ہے کہ آپ بھی تدابیر اپنے علاقہ مین درباب ممانعت اِس رسم کے کرین اور اسبارہ مین چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش یہ ہو کہ یہ رسم خلاف موقوف ہو جائے آپ ازراہ مہربانی بعد غور تمام و تامل بسیار اِس جواب سے مجکو مسرور کریں

دستخط اے رسیگٹن

قائم مقام اسسٹنٹ پولیٹیکل کمشنر

ترجمہ چٹھی مہاراول گمان سنگہ جی بنام اے رسیگٹن صاحب قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹیکل کمشنر بابت علاقہ گجرات ورزیڈنٹ بروداامر قومہ چیت بدی نچھی سمت ۱۸۹۶ء۔

بعد متواتر ملاحظہ کرنے مندرجہ چٹھی قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹیکل کمشنر درباب انتظام کے جو سرکار گائکوار نے واسطے موقوفی رسم ستی اپنے ملک مین بتاریخ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء عمل مین لائے ہین مہاراول جی دام بیان کرتا ہے۔ معاملہ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا

اور مین مطلب مندرجہ آپکی چٹھی کے حکم موقوفی اس رسم کا بیچ ریاست اودے پور کے اجرا کرا دیگا

مہر

ترجمہ چٹھی مہاراول پرتھی راج جی دیوگڈہ باریاوالہ بنام اے ریگٹن صاحب قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر بابت علاقہ گجرات مرقومہ چیت بدی ایکادسی سمت ۱۹۶۱

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین حکم اوسکی موقوفی کا بیچ اپنے شہرون اور دیہات کے جاری کرونگا اور ممانعت اس رسم کی آیندہ محفوظ رکھنے کی کرونگا

مہر

ترجمہ چٹھی مہارانا فتح سنگہ جی لونا وارہ والہ بنام اے ریگٹن صاحب قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ چیت سدی پورنماسی سمت ۱۹۶۱

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے موافق اوسکے اشتہار واسطے آگاہی باشندگان اپنے اضلاع کے جاری کیا ہے اور اس بارہ مین اور بھی تدبیر مناسبہ عمل مین لاؤنگا۔

مہر

ترجمہ چٹھی رانا بھوانی سنگہ جی سوانت والہ بنام اے ریگٹن قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ ۱۲ ساہ مئی سنہ ۱۸۴۰ء

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین انتظام اپنے علاقہ مین واسطے آیندہ محفوظ رکھنے رسم ستی کے عمل مین لاؤنگا۔

مہر

ترجمہ چٹھی ٹھاکر ظالم سنگہ بہادر والہ بنام اے ریگٹن صاحب قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ چیت سدی ستی سمت ۱۹۶۱

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین حسب خواہش گورنمنٹ ممانعت ستی ہونے کی اپنے ملک مین کرونگا۔

دستخط ظالم سنگہ

ترجمہ چٹھی ٹھاکر سردار سنگہ وانکانیر والہ بنام اے ریگٹن صاحب قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات

مرقومہ بیساکھ سدی ستمی سمت ۱۹۰۰ -

معاملۂ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین ممانعت اس رسم کی اپنے اضلاع مین کرونگا اور اوسکے متروک ہونیکے واسطے تدابیر مناسبہ عمل مین لاؤنگا -

دستخط سردار سنگہ

ترجمہ چٹھی مہاراناہیری سال سنگہ جی راج پیلا والہ بنام اے ریگٹن صاحب جانشین مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ بیساکھ سدی اسٹمی سمت ۱۹۰۰ -

مین نے مضامین آپکی چٹھی دربارۂ موقوفی رسم ستی بانشراح تام سمجھا اور مین انتظام مناسب دربابت ممانعت اس رسم کے تعمیل کی بیچ اضلاع اپنی ریاست کے کرونگا -

مہر

نمبر ۱۴۷

سری مہاسا کانت

ترجمہ پروانہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام رانا کنور پرتاب سنگہ ریاست راج گڈہ بالطبع معمولی — تمہارا والد رام سنگہ طریق راست شعاری نہین چلتا لہذا اکثر تنازعات پیدا ہوتے ہین اور اندیشہ ہے کہ تمہارا رشتہ نقصد اور نابود ہوجاے اس لحاظ سے سرکار نے یہ انتظام مناسب متصور کیا کہ تمکو کل اختیار سرانجام امور ریاست دیا جاے اور یہی امر قرار پایا لہذا یہ پروانہ تمکو عطا ہوتا ہے تمہارا والد رام سنگہ بدوضع ہے اور صلاے بدگوش زد کرکے ایسی تدبیر کرتا ہے کہ بہبودی ریاست خلل پذیر ہوا سو جبسے تمکو کل انتظام ریاست سپرد ہوتا ہے تم سرانجام کل امور کا اور تعمیل کرنا ہر تحریر کا بنام رام سنگہ کروگے تمکو سرانجام امور معرفت کشن داس بخشی کے کرنا چاہیے اور بغیر اوسکی اطلاع کے تمکو کوئی امر عاید نکرنا چاہیے اور تمکو وہ تدابیر عمل مین لانی چاہیے جنسے تحفظ رعایا ظلم و دقت سے ہو اور تم اطاعت سرکار کیا کرو اور جو مالگذاری اور مطالبہ سرکار کا حسب اقرارنامجات موجودہ ہو اوسکو ادا کرتے رہو -

جو قرضہ میراب نراین کا تمہاری ریاست پر ہے اوسکے فیصلہ کی تدبیر کرو -

مسے معین الدین جمعدار جو خیرخواہ تمہاری ریاست کا ہے اوس سے اوسی مراعات اور پرورش کو تم اپنی سرکار کی خدمتگذاری مین پیش آؤ -

تم انتظام درباب گذارہ اپنے والد کے کرواو سایسی تدبیر کرو کہ وہ فساد برپا نکرے۔

جسطرح اسمین حکم ہے اوس مطابق تم عمل درآمد کرو اگر کچھ تصویب اجراے اور سرانجام کے واقع ہوا تو تمہاری بہتری نہوگی اسکو خوب غور کرو اور مطابق تحریر سرکار کے کاربند ہو اور تمپر کوئی جبر بجانب سرکار کی طرف سی نہوگا اس بارہ مین اور براہ انصاف سرکار نے کارنیک صاحب کو منجانب آنریبل کمپنی ضامن قرار دیا۔

المرقوم سنہ ۱۶۶۱ ماگھہ بدی اسٹمی ۲۲ ماہ محرم سنہ ہجری مطابق ۲۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۶ع۔

گورنمنٹ بمبئی نے اس انتظام ضامن ہونیکو منظور کیا مگر بباعث وفات پانے رام سنگہ کے تحریر ضمانت اس سند پر نہین ہوئی۔

## نمبر ۱۴۸

ترجمۂ عہدنامہ جو مہاراناہیری سال جی راجۂ راج پیلپا اور جیمس ولیم صاحب رزیڈنٹ بروداسنجانب آنریبل کمپنی نے منعقد کیا۔

مہراجہ

میرا بیان حسب مندرجۂ ذیل ہے۔

مین نے قبضہ اپنے ملک کا سرکار گایکواڑ سے پایا مگر مجھے یقین ہے کہ بغیر اعانت گورنمنٹ انگریزی کے میں اوسکا بندوبست نہین کرسکونگا لہذا مین خود اور میرا والد دونون اپنی خوشی سے اقرار کرتے ہین کہ ہم بیچ ہمراہ متعلقۂ بندوبست امور اپنی ریاست کے موافق صلاح آنریبل کمپنی کے کاربند ہونگے جو مرضی گورنمنٹ کی ہوگی مطابق اوسکے ہم کرینگے موافق اس اقرارنامہ کے جو کوئی رئیس ملک نسلاً بعد نسلٍ ہوگا وہ کاربند ہوگا۔

المرقوم سنہ ۱۸۷۱ اسوندی جو سال شروع ماہ اساڑہ سے ہوتا ہے آسون یعنی کوار سدی پورنماسی مطابق ۱۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۱ع

دستخط راجہ

## نمبر ۱۴۹

ترجمۂ دستاویز جو مہاراناہیری سال راج پیلپا والے نے گورنمنٹ کو دستخط کرکے لکھدیا المرقوم مقام نانڈ

پھاگن سدی دسمی سمت ۱۸۷۹ مطابق ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۳ع۔

## مضمون

ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اقرار کیا ہے کہ ہم ہرسال بمقام بروڈا سرکار گائیکوار کو بابتہ سالیانہ جمبندی و گھاس دانہ کے مبلغ ۳۰۰ روپے ادا کیا کرینگے۔

تین مواضع واقع تھانۂ وندیعنی اول لوند دوم جمود سوم کوتارا اور پانچ دومالا دیہات ورکاوی پویچا واشنا ہدا بھانگ اور کوکل پورا اور کوند متصل بالودا اور سالیانہ سروپا جو ہمکو سرکار گائیکوار سے تملہ ہے اور شہر برن کل مجراد یکمبلغ ۳۰۰ روپے قرار پایا ہے اقساط اسکی باہ پوس وپھاگن وچیت وبیساکھ ادا ہوا کرینگی اسطرح نسلاً بعد نسلٍ وسال بسال یہ روپیہ توسط آنریبل کمپنی ادا ہوا کریگا اور اسمین فرق نہوگا بیچ جملہ معاملات تعلقہ مذکورۂ بالا جو کچھ تکرار کسی معاملۂ تنک یا بد واقع ہوگی وہ رجوع توجہ آنریبل کمپنی کیجائیگی اور اوسمین ہم راضی رہینگے ہرگز اس اقرارنامہ سے انحراف نہوگا یہ ہمنے لکھکر دستخط کیا ہے

ترجمۂ سند سالیانہ جو راجہ بیری سال راج پیلا والے نے رانی سرجیور بائی کو عطا کی مرقومۂ مقام ماندوڈ

پھاگن سدی دسمی سمت ۱۸۷۹ مطابق ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۳ع

مساۃ سرجیور بائی کو مہارانا بیری سال راجۂ راج پیلا نے یہ لکھدیا۔

عالی سرکار گائیکوار اور سرکار آنریبل کمپنی نے جو براہ نصفت پروری یہ فیصلہ کیا کہ راجگی راج پیلا کی ہماری ہے اور براہ عنایت غرت تمام ہمکو بخشی لہذا ہم تمکو اور پرتاب سنگہ وغیرہ کو جو تمہاری حفاظت مین ہین سالیانہ سر اعلےٰ بحساب لمار روپیہ ماہواری حسب تفصیل ذیل دیا کرینگے یعنی بابت تمہاری اخراجات خانگی کے مبلغ دوسو روپیہ ماہواری سالیانہ دو ہزار چارسو روپیہ اور ولی گام واقع پرگنہ کنتال اور سیالی گام واقع پرگنہ رتن پور جو کچھ پیداوار ان شہرون کی ہوگی وہ تمہاری ہے اور یہ شہر تمکو دیے گئے اور یہ رقم ماہواری اور پیداوار ان شہرون کی تامین حیات تمہارے رہینگے اور واسطے پرتاب سنگہ اور دیگر آدمیون کے پانسو روپیہ ماہواری بلا تفاوت دیا جائیگا کل سالیانہ اسکا چھ ہزار روپیہ ہوا اور آٹھ ہزار چارسو روپیہ سالیانہ حسب قرارداد وتعہد بالا تمکو دیا جائیگا اور جو تمنے ہمکو تحریر کیا ہے اوس مطابق تم کاربند رہو اور اسمین کچھ تبدیلی واقع نہوگی یہ ہمنے لکھکر دستخط کردیے۔

---

رام سورا جیر بھائی مہارانا بیری سال راجۂ راج پیلا کو تحریر کرتا ہے مین اوس سالیانہ اور گذارہ لینیکے

راضی ہون جو میرے واسطے اور پرتاب سنگھ وغیرہ کے واسطے جو میرے تحفظ مین ہین توسط سرکار گایکوار اور مسٹر ولیم صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اور ہمیشہ راضی رہونگا اور مجھے کچھ دعوی کسیطرح کا اپنی طرف سو یا پرتاب سنگھ کیطرف سی نسبت تعلقۂ مذکورۂ بالا یا حکومت تعلقۂ مذکور نہین ہے۔

یہ مین نے لکھکر دستخط کر دیے۔

## نمبر ۱۵۰

ترجمۂ عہدنامہ جو مہاراجا ناہری سال راجہ راج پیپلا نے بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۳۳ء منعقد کیا

سابق تکرار و رباب استحقاق گدی ریاست پیدا ہوئی تھی اور دونون سرکارین عظیم الشان سری منت گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور آنریبل کمپنی انگریز بہادر نے تحقیقات اوسکی کی اور فیصلہ نسبت صداقت میرے دعوی کے کیا اور میرے دعوے کو منظور کرکے ریاست مجھے عطا کی اس سبب سے مین اپنی رضا و رغبت اور خوشی خاطر سے شرائط عہدنامۂ ذیل اپنی نیک رویگی کیواسطے تحریر کرتا ہون۔

### شرط اول

ریاست مذکورۂ بالا پر قرضہ سرکار گایکوار اور دیگر اشخاص کا ہے اوسکے تمام وکمال ادا کرنے کی کوئی سبیل میرے اختیار مین نہین یہ سرکار پر روشن ہے مگر جو حکم مجھے صاحب رزیڈنٹ بروداسی منجانب آنریبل کمپنی و رباب اختیار کرے کسی تدبیر کے واسطے ادائے قرضۂ گایکوار ہوگا مین اوسکو منظور کرکے اوسکے مطابق کاربند ہونگا۔

جسقدر آمدنی ریاست کی واسطے ادائے اخراجات ریاست بصلاح صاحب رزیڈنٹ کسیوقت مقرر ہوگی اور اس بارہ مین مجھے حکم ہوگا اوسکی متابعت مین کرونگا اسمین مجھسے فرق نہوگا۔

### شرط دوم

ایک علی وحدہ دستاویز رباب سالیانہ گھاس دانہ اور صبعبندی کے جو سرکار گایکوار کو دیجائیگی تحریر ہوئی ہے اوس مطابق مین روپیہ داخل کرونگا اگر کسی سال آفات سماوی یا سلطانی درحقیقت نازل ہوگی تو سرکار ازراہ ترحم خراج سال مذکور مین حسب رواج ملک کمی دیگی۔

### شرط سوم

سرکار کمپنی نے ایک دستہ اپنی سپاہ کا واسطے میری حفاظت کے اس ریاست مین مقیم رکھا ہے رباب اسکے

خرچہ کے جسطرح سرکار مجھے ہدایت کریگی مین اوسے منظور کرکے روپیہ مطابق اوسکے ادا کرونگا۔

## شرط چہارم

اقوام بھیل اور میواسی تعلقۂ مذکور کچہ فساد اضلاع گایکوار مین بجانب شمال وجنوب دریای نربدا نہین کرینگے اور نہ خالصۂ اضلاع آنریبل کمپنی اور اونکے ماتحتان مین کرینگے مین اونکے ساتہ اس امر کا انتظام رکھونگا بیچ علاقۂ مذکورۂ بالا کے ہر ایک موضع سے فعل ضامنی نیک کرداری کی لی گئی ہے اگر کوئی موضع سہواً رہگیا ہوگا اوس سے بھی ضمانت لیجائیگی اور بندوبست مناسب رکھا جائیگا اگر کچہ فساد یا نقصان ہوگا اور وہ نسبت کسی باشندی میرے علاقہ کے ثابت ہوگا مین اوسکا جوابدہ رہونگا یا اوس سے جوابدہی کراونگا

## شرط پنجم

مین اپنے تعلقہ مین کسی خلل انداز امنیت عامہ کو یا میواسی کو یا مجرم سرکار مین کو یا بھاروتیا کو نہین رکھونگا اور نہ کسی اور کو رکھنے دونگا اور نہ مین اور نہ کوئی اور شخص اونکے ساتہ ساز کریگا۔

## شرط ششم

مین کسیکی نسبت کوئی امر زیادتی کا نہین کرونگا اگر کچہ تکرار فیما بین میرے اور کسی تعلقدار یا زمیندار کے پیدا ہوگی مین اوسکی اطلاع سرکار کمپنی کو کرونگا اور جو حکم وہ نسبت اوسکے دینگے اوسکی متابعت کرونگا

## شرط ہفتم

کوئی شخص کسی مسافر وارد وصادر سے میرے تعلقہ کے حدود مین مزاحم نہوگا مین نگران رہونگا کہ بندوبست معقول اس بارہ مین رہے۔

## شرط ہشتم

بیچ علاقۂ مذکور کے راجپوت اور گراشیا ایسے رہتے ہین جنکے حقوق جیرا اضلاع کمپنی واقع اضلاع بڑودہ وسورت مین ہین اسبارہ مین مین کو اغذ عہدنامجات مسٹر ولوبی صاحب اسسٹنٹ رزیڈنٹ نے اونسے لیے تھے جو کچہ بندوبست اس بارہ مین اونسے کیا جائیگا مین اونسے اوسکی متابعت کراونگا

## شرط نہم

موافق حکم سرکار کمپنی کے افیون بطریقہ جائز میری حدود علاقہ مین سے کوئی تجار یا مسافر دیگر اسباب تجارت مین پوشیدہ کرکے بغیر مہر وحکم سرکار لیجانے نہین پائیگا اسبارہ مین مین انتظام قرار واقعی

اسنے تعلقہ مین رکھونگا اگر کچھ افیون بطریق ناجائز کوئی لیجائیگا مین اوسکو گرفتار کرونگا اور اوسکی اطلاع سرکار مین کرونگا اور جو حکم سرکار در باب اوس افیون کے دینگے مین اوسکی تعمیل کرونگا۔

مطابق شرائط نگانہ مذکورۂ بالا مین ہمیشہ نسلاً بعد نسلٍ کاربند ہونگا اگر اسمین کچھ فرق ہوگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا میرا تعلقہ ضامن اسکا ہے کہ جو مین نے لکھا ہے اوسکے مطابق مین عمل رہونگا جو کچھ لکھا ہے صحیح ہے

مہر و دستخط راجہ

## نمبر ۱۵۱

ترجمۂ عہدنامہ جو مہاراناسری بیری سال جی راجۂ راج پیپلانے مہاراجہ گنپت راؤ گایکوار کو لکھدیا مرقومہ سمبت ۱۹۰۹ کاتک بدی یکم روز شنبہ مطابق ۲۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۵۲ع

مہر

بعد القاب معمولی — مین حصہ دار نصف کا تعلق دیہات پرگنۂ اوند کا ہون جس وجہ سے رغبت اور دیگر وجوہ باعث تکرار دائمی ہوتے ہین بنظر اوسکے رفع کرنے کے مین نے سرکار سے معرفت کامدار دھنیشور وشونات کے درخواست کی تھی کہ وہ دیہات پرگنۂ مذکور جنمین مہاراجہ نصف کی اور بعض مین کل کی حکومت رکھتے ہین اور نیز ناکہ معمول واقع ناندود اور دیگر مقامات مع اُنکی کل حکومت کی میرے سپرد کردے بالعوض جسکے مین سرکار مین روپیہ سالیانہ جو مہاراج مقرر کردین گے ادا کیا کرونگا اور مین اپنا حق انتظام فوجداری وغیرہ موضع کرنالی جو بالفعل منقسم فیما بین میرے اور سرکار کے ہے مہاراجہ کے سپرد کردونگا لہذا مہاراجہ میرے نصف حصۂ موضع کے برابر روپیہ مقرر کردین اور وہ روپیہ بھی اوسمین سے مجرا ہونا چاہیے جو سرکار بابتہ اُن مواضع کے جواب سرکار کے قبضہ مین ہین مجھسے لینا مقرر کرین بعد ازان جو روپیہ باقی رہیگا اوسکو مین سرکار مین دیا کرونگا اس میری درخواست کو سرکار نے ازراہ مہربانی منظور کیا لہذا مین یہ عہدنامہ منعقد کرتا ہون جسکی شرائط ذیل مین مندرج ہین —

### شرط اول

مین نے سپرد انتظام سرکار اپنا نصف حصہ حکومت مقدمات فوجداری وغیرہ موضع کرنالی کردیا لہذا اب میرا کچھ استحقاق نسبت حکومت موضع مذکور باقی نرہا مگر مین سالیانہ رقم بابتہ آمدنی میرے نصف حصہ کی پاؤنگا اور یہ رقم بحساب اوسط آمدنی دہ سالہ مبلغ ۱۸۰۰ قرار پایا یہ روپیہ آمدنی معینہ اون دیہات واقع پرگنہ

روند سے مجرا ہوگا جو سرکار نے مجھے دیے ہین اور جنکی تفصیل شرط ذیل مین مندرج ہی باقی جو روپیہ بچیگا وہ مین سرکار مین دیا کرونگا ۔

## شرط دوم

ایک تفصیل اُن دیہات پرگنہ رُوند کی جنکے بعض مواضع مین سرکار کی نصف حکومت ہی اور بعض مین کل انتظام سرکار کا ہے اور جو سرکار مہاراجہ نے مع کل انتظام فوجداری دیہات مذکور میری سپرد کردیئے اور نیز حکومت اور اختیار ناکۂ محاصل کا بھی مجھے ملا ہے ۔

وہ دیہات جنمین مہاراجہ گائیکوار کل حکومت رکھتے ہین ۔

اول تھانۂ رُوند دوم موضع کوتارا سوم جیور چہارم بھرنا ۔

وہ دیہات جنمین مہاراجہ گائیکوار نصف حکومت رکھتے ہین ۔

اول موضع پوئیچا دوم واشنانانا سوم روند پرگنہ بھالود چہارم کاکل پور

ناکہ ہاے محاصل پرمٹ

اول پرگنۂ نادود دوم پرگنہ بھالود سوم پرگنہ پانیتھا چہارم پرگنہ گوالی پنجم محصول جنا دبانا کہ واقع موضع کوتارا سے وصول ہوتا ہے ۔

دکاکین شراب

اول تھانۂ روند دوم موضع کوتارا ۔

دیہات بالا و ناکہ ہاے محاصل و دکاکین شراب مع اُنکی کل حکومت کی سرکار نے میرے تفویض کین سالہ بسالہ لیے اوسط دہ سالہ مع آمدنی دیوانی و فوجداری سالیانہ آمدنی تعدادی روپیہ ۱۰۰۰ ہوتے ہین اسمین سے مجرا ہوگا میری آمدنی نصف حصہ کرنالی حسب نشان شرط اول جسکی تعداد مبلغ روپیہ ۵۰۰ سالیانہ ہے تو باقی رہے مبلغ روپیہ ۵۰۰ بجملہ اسکے مہاراجہ نے ازراہ مہربانی مبلغ روپیہ ۱۸۱ فروگذاشت کیے تو خالص باقی مبلغ روپیہ ۳۱۹ رہے اور یہ روپیہ مین بلا عذر اور بغیر استدعاے کمی بباعث آفات ارضی و سماوی کے کمیشت ہر سال ماگہہ سُدی پورنماشی کو (یہ تاریخ ماہ فروری یا مارچ مین واقع ہوا کریگی) ادا کیا کرونگا بالطینان ادا بلا تفاوت رقم مذکورۂ بالا مین نے اطمینان آنریبل کمپنی کا حاصل کیا ہے انتظام دیہات مذکورۂ بالا کا جیسا مین کیا کرونگا جسطرح سرکار کرتی تھی اور کوئی محصول جدید تکلیف دہندۂ رعایا داخل نکیا جائیگا سرکار

حقداران وغیرہ کا حق جو رقم معینہ بالا مین شامل ہوگیا ہوا اگر دیگے جب مہاراجہ دیہات مذکورہ بالا میرے نام انتقال کرین تو سرکار نشان واسطے نمبر حدود دیہات مہاراجہ قائم کردین تاکہ آیندہ کچھ تکرار نسبت اراضی کے پیدا نہوا ور سہولیت سرانجام امور انتظام مین موافق حدود معینہ کے ہو جاوے۔

## شرط سوم

اگر تکرار یا ہمی درباب حدود و نیز دربارہ اراضی وجیرا رعیت کی ہو جود ہین اونکے بندوبست اور تصفیہ کیواسطے سرکار کسی معتمد کا مدار کو معین کرین اور وہ کا مدار باتفاق میرے کامدار کے بعد تحقیقات ثبوت تحریری و نقد و نیز بخیال انتظام گذشتہ انتظام مناسب کری اور جب ایکمرتبہ نشان بتا دیے جائین تو کچھ تکرار باقی نہین رہیگی

## شرط چہارم

میرے علاقہ مین کبھی حفاظت یا پناہ مجرمان سرکاری کو نہین دیجائیگی اگر تنازعات اراضی یا اور قسم کے تنازعات بعد ازین پیدا ہون تو اونکا تصفیہ از روی ثبوت اور انتظام موجودہ فریقین کی جانب سے ہوگا اور کوئی تکرار بغیر وجہ واجبی کے پیدا نہ کیجائیگی۔

## شرط پنجم

جس جانب کو بعد ناکہ راستہ ہای کلان جاتے ہین جو ناکہ سرکار نے میرے سپرد کیے ہین وہ آیندہ بھی جاری رہین گے اگر اونپر سے ہمیشہ اسباب کی آمد و رفت علاقہ سرکار سے ناکہ ہاے مذکورہ پر رہتی ہے تو مین بارادہ انسداد کرنے اوسکے یہ راستہ اپنے ملک مین نہین بناؤنگا اور اگر میرے راستہ ہاے جدید بنانے سے سرکاری ناکہ پر نقصان عائد ہوگا تو جسقدر نقصان ہوگا وہ مین دونگا۔

تحریر بالا منظور ہے

سنہ ۱۹۰۹ کا تک سُدی یکم روز شنبہ

بقلم راجہ

مشمل بالا میرے دستخط سے صحیح ہوئی۔

مہر

تصدیق صاحب رزیڈنٹ۔

عہدنامہ بالا راج پیپلا راجہ نے سرکار گائیکوار مین داخل کیا حسب منشا شرط دوم عہدنامہ مذکور راجہ مذکور

اقرار

اقرار اداکرے مبلغ ۵۰۰ سالانہ کا سرکار گایکوار کو کرتا ہے ایک چٹھی نمبر ۵۰۰۶ مرقومہ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۵۲ء گورنمنٹ بمبئی کی درباب ضمانت عہدنامہ بالا آئی ہے لہذا انعامات آئندہ سال کی چٹھی درباب رقم مبلغ ۵۰۰ بذریعہ اس تحریر کے دیجاتی ہے۔ مرقومہ مقام مہود تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۵۲ء۔

دستخط ہے ایم ڈیوس

سیکرٹری،

---

## نمبر ۱۵۴

عہدنامہ فیابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراج پرتھی راج راجہ بابیا اور اوسکے ورثہ اور جانشینان کے جو اسمیں شریک کیے گئے ہیں ماہ مارچ ۱۸۳۴ء معرفت کپتان اسے بیک ڈوملڈ منجانب گورنمنٹ انگریزی اور معرفت راول جی جی بھائی منجانب راجہ بابیا۔

### شرط اول

مہاراج پرتھی راج نے جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی کو دینے خراج سالیانہ کا واسطے اپنی حفاظت کے کیا ہے وہ کچھ توقف یا التواہیچ پور اکرنے اپنے وعدہ کے نہیں کرینگے۔

### شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی بنظر قرضہ ریاست نمود بابیا کی مبلغ بارہ ہزار روپیہ سلیم شاہی الیور خراج سالیانہ واسطے چھ سال کے منظور کرتے ہیں اور یہ خراج سمت ۱۸۸۰ (مطابق ۱۸۲۳-۲۴ء) سے شروع ہوکر سمت ۱۹۱۶ (مطابق ۱۸۵۹-۶۰ء) تک لیا جائیگا۔

### شرط سوم

یہ خراج باقساط حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا۔

بابت سمت ۱۸۸۰ (۱۸۲۳-۲۴ء) کے سلیم شاہی روپیہ ۔۔۔

قسط اول سلیم شاہی ہزار روپیہ ماہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۱ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۴ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی ہزار روپیہ ماہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۱ (ماہ نومبر ۱۸۲۴ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۱ (۱۸۲۴-۲۵ء) سلیم شاہی ۔۔۔ ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی ہزار روپیہ ماہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۲ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۵ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی سے ہزار روپیہ بماہ کاتک سدی سمت ۱۹۸۲ (ماہ نومبر ۱۹۲۵ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۹۸۲ (۱۹۲۵-۲۶ء) سلیم شاہی سے ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سے ہزار بماہ اساڑہ سدی سمت ۱۹۸۳ (مطابق ماہ جولائی ۱۹۲۶ء) دیا جائیگا

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سے ہزار بماہ کاتک سدی سمت ۱۹۸۳ (مطابق ماہ نومبر ۱۹۲۶ء) دیا جائیگا

بابت سمت ۱۹۸۳ (۱۹۲۶-۲۷ء) سلیم شاہی سے ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سے ہزار بماہ اساڑہ سدی سمت ۱۹۸۴ (مطابق ماہ جولائی ۱۹۲۷ء) دیا جائیگا

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سے ہزار بماہ کاتک سدی سمت ۱۹۸۴ (مطابق ماہ نومبر ۱۹۲۷ء) دیا جائیگا

بابت سمت ۱۹۸۴ (۱۹۲۷-۲۸ء) سلیم شاہی سے ہزار روپیہ۔

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سے ہزار بماہ اساڑہ سدی سمت ۱۹۸۵ (ماہ جولائی ۱۹۲۸ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سے ہزار بماہ کاتک سدی سمت ۱۹۸۵ (ماہ نومبر ۱۹۲۸ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۹۸۵ (۱۹۲۸-۲۹ء) سلیم شاہی سے ہزار روپیہ۔

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سے ہزار بماہ اساڑہ سدی سمت ۱۹۸۶ (مطابق ماہ جولائی ۱۹۲۹ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی سے ہزار روپیہ بماہ کاتک سدی سمت ۱۹۸۶ (مطابق ماہ نومبر ۱۹۲۹ء) دیا جائیگا۔

## شرط چہارم

بعد انقضاے ایام مذکورۂ بالا مذکور خراج موافق آمدنی کے زیادہ کیا جائیگا۔

مہاراج سری پرتھی راج گنگا داس جی

قلم راول جی جی بھائی

تحریر بالا کی تعمیل فرض ہے۔

راول
سری پرتھی راج
گنگا داس جی ملازم
قدیم سری رام

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۲۴ء

نمبر ۱۵۴

دستخط جی جی بھائی کامدار

عہدنامہ جو راجہ پرتھی سنگھ بارپا والہ اور کامدار راول جی جی بھائی نے ساتھ کپتان الگزینڈر میک ڈونلڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی کے منعقد کیا۔

مین اپنی رضامندی سے منظور کرتا ہون کہ مین آنریبل کمپنی کو بلا قصور سوائے تنخواہ مقررہ مبلغ ماہواری یا مبلغ سہ ہزار روپیہ سالیانہ بابتہ خرچہ اوس فوج سوار اور پیادہ کے دونگا جو واسطے حفاظت ملک کے میرے پاس تعین ہوگی سوائے اسکے تنخواہ معینہ باقساط بلا تفاوت کیجائیگی تنخواہ سواران و پیادہ تعداد دی یا نصد روپیہ ماہواری تاریخ یکم جنوری ۱۸۲۴ع یا سنہ ۱۸۰۰ شروع ہوگی —

الدقوم ۴ ماہ جنوری ۱۸۲۴ع ——————

نمبر ۱۵۴

عہدنامہ منعقدہ راجہ چھوٹا اودے پور مرقومہ کاتک شدی ستمی ماہ نومبر ۲۱ سنہ ۱۸۲۳ع

راجہ اودے پور کو اقبال ہے کہ زیر حمایت گورنمنٹ آنریبل کمپنی اوسنے سالیانہ ادائی گھاس دانی سرکار گایکوار کو تحریر کردی ہے اور شرائط ذیل واسطے کارروائی آیندہ بدرستی و باقاعدہ کی ہین —

## شرط اول

بھیل اور قلی تعلقہ مذکورہ بالا کے کسی حال مین کوئی امر تکلیف دہی کا سونکیرا یا ملک دار امین یا کسی اور پرگنہ متعلقہ مہاراجہ گایکوار مین یا کسی تعلقہ یا شہر زیر حفاظت آنریبل کمپنی مین نہین کرینگے اس عہد کی تعمیل نہایت استحکام کے ساتھ ہوگی اور درحالیکہ کوئی غارتگری ہوگی اور پایہ ثبوت کو پہونچیگی تو رئیس اودے پور سے اوسکا جوابدہ ہوگا —

## شرط دوم

بدوضع اور تکراری میواسی اور نافرمانبردار اور سرکش سرکار اور مجرم (بھاروتیا) اور دیگر اشخاص بدمعاش کو پناہ پرگنہ اودے پور مین نہ دیجائیگی اور نہ کسی اور سے دلوائی جائیگی اور نہ کسیطرح کی اعانت اُنکی کیجائیگی

## شرط سوم

تنازعات خانگی خود نہ کیے جائینگے مگر درصورتیکہ کوئی تعلقدار کسی زمیندار سے تکرار رکھتا ہوگا تو وہ رجوع بگورنمنٹ آنریبل کمپنی کیجائیگی اور جو فیصلہ اوسکا ہوگا وہ قطعی متصور ہوگا

## شرط چہارم

شارع عام جو اندر حدود تعلقہ اودے پور کے ہین اُنکی حفاظت بچ امور سدراہ تجارت و مخل امنیت جسانی کی کیجائیگی —

## شرط پنجم

اِس تعلقہ مین یہ بدل منظور ہوتا ہے کہ موافق احکام گورنمنٹ کے کچھ افیون بطریق ناجائز بغیر مہر و نیروانہ آمد کمپنی بیچ اسباب کسی تجار کے نہ لیجانے پاوے گی اور اگر کچھ افیون اِس ارادہ ناجائز مین دریافت ہوگی تو وہ گرفتار ہوگی اور اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال ہوگی اور جو حکم آویگا اوسکے مطابق تعمیل ہوگی یہ پانچ شرائط ہین جنکے موافق آیندہ کل امور کا سرانجام ہوگا اور درحالیکہ کوئی شرط منجملہ شرائط ہذا کے فسخ ہوگی تو رئیس اودے پور اقرار کرتا ہے کہ وہ جوابدہ ہوگا۔

ترجمہ تحریر جو بنام سرکار رئیس اودے پور راجہ راول پرتھی راج نے مرتومہ اسولینی کوارسدی رسمی سمت ۱۸۷۸ ۲۰ جون ۱۸۲۲ء لکھدی۔

اپنی رضا و رغبت سے مین نے منظور کیا ہو کہ مین بتوسط گورنمنٹ انگریزی ہر سال مبلغ دس ہزار روپیہ سرکار گایکوار کو اوسیطرح دیا کرونگا جسطرح گھاس دانہ اب تک بقام برودا دیا گیا ہے اِس عہد سے ہرگز انحراف نہ ہوگا اور ہر امر متعلقہ تعلقہ خواہ بد ہو خواہ نیک بتوسط گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاکریگا اور تابعدار کمپنی کا رہونگا اسکے خلاف کوئی امر نہوگا پس مین اپنے دستخط اسپر کرتا ہون۔

ترجمہ پروانہ مہاراجہ سری جی راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام راجہ مہارانا پرتھی راج مرقومہ دوم اسولینی کوار بدی دویج ۱۵ ماہ صفر (اکتوبر ۳۱ سنہ ۱۸۲۲ء)

گھاس دانہ تسے سرکار برودا کو ملتا ہے اور وہ متوسط گورنمنٹ انگریزی اور تجویز مسٹر ولیم صاحب رزیڈنٹ برودا مقبولہ ہوا ہے وہ روپیہ تعدادی ۱۰ لاکھ سالیانہ باقساط اوسیطرح ادا ہوگا جسطرح اب تک ادا ہوا ہے اور اگر کبھی تمہارا نقصان بباعث اختلاف موسم یا حملہ غیر سے ہوگا تو سرکار برودا اوسیطرح تمہارا تحفظ کریگی جسطرح اونھون نے وعدہ ساتہ کاٹھیاوار اور باہی کانت سے کیا ہے۔

لہذا اپنے دلمین اطمینان رکھو کہ تمہارے ساتہ ناانصافی نہوگی تم متوجہ بہتری اپنے تعلقہ کے رہو اور تمہارے کاروباری کو کل بخشی اور سردورام دبا اور بابا باترا اور پرووا اس وزاون پارک وغیرہ جب کسی امر متعلقہ تمہاری سرکار آمد و رفت کرینگے تو اوس سے کسیطرح کی مزاحمت یا اونکو کسیطرح کی تکلیف نہوگی واسطے اِس تحفظ کے جو فرضی ہر سال اور ہمیشہ ہے آنریبل کمپنی ضامن ہین۔

دستخط مع دونون مہر سرکار گایکوار

ترجمہ

ترجمہ چٹھی سے پی ولوبی صاحب اسسٹنٹ اداے مہتمم کاروبار رزیڈنسی بنام مہاراول پرتھی سنگھ راجہ لونا وارا مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ عیسوی۔

بعد القاب معمولی۔ آپکی چٹھی بھادون سُدی تیرس کی بنام مسٹر ولیم صاحب رزیڈنٹ تمہارے تمغہ مورونپت نے پیش کی اوسکی مضمون سے اطلاع ہوئی رقم سالیانہ گھاس دانہ تعدادی دس ہزار پانچسو بابتہ سمت ۱۸۷۸ کے کارکن مذکور نے داخل کیا اور رسیدات درات اوسکو دی گئین وہ تمکو دیگا اور در باب اس رقم ۱۰۵۰۰ کے تمنے وعدہ کیا ہے کہ تم ہر سال بمقام بروداہ توسط گورنمنٹ انگریزی بھیجا کروگے جیسے ابتک بھیجا گیا ہے اور تمنے ضمانت بھی واسطے نیک رویگی کے داخل کی ہے جسوجہ سے سرکار گایکوار نے تمکو پروانہ درباب ضمانت دوامی گورنمنٹ انگریزی دیا ہے لہذا متیقن رہو کہ جبتک تم اپنی شرائط پوری کروگے اوسوقت تک تم اندیشہ انحراف یا خلاف ورزی وعدہ تحفظ کا نرکھو۔

دستخط جی پی ولوبی

## نمبر ۱۵۵

عہدنامہ تحفظ گورنمنٹ انگریزی جو رئیس لونا وارا کو میجر الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ برودا نے بتاریخ ۲۷ ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء دیا۔

یہ سند اُتحریر ہوتا ہے کہ رانا پرتاب سنگھ رئیس لونا وارا نے جو درخواست حفاظت آنریبل کمپنی کی اوجو اوسنے تحریرات دوستانہ مین بیان کیا کہ وہ ہمہ تن مصروف ترقی بربادی کا نوجی رہیگا ہمنے حسب درخواست اوسکے اور بلحاظ وجوہ مذکورہ بالا اوسکو یہ تحریر لکھدی جسکے رو سے وہ مستحق دوستی انگریزی اور آنندراؤ گایکوار دوست انگریزی کا ہوگا۔

اگر فوج انگریزی واسطے جنگ کرنے ساتہ کانوجی کے علاقہ راجہ لونا وارا مین گذر کریگی تو وہ ہر طرح کی تکلیف دہی یا نقصان رسانی باشندگان سے احتراز کریگی بخلاف اُسکے باشندگان کو اطمینان تحفظ دینا علیحدہ اور راجہ اپنی طرف سے اپنی رعایا کو حکم رسد رسانی اور بہم کرنے اشیاء ضروری کے دینگے اوسکی حیثیت موافق دستور اور نیک نیتی انگریزی کے ادا ہوا کریگی۔

اِس تحریر کے دوسرے صفحہ پر ترجمہ مرہٹی مین درج ہے تاکہ اہلکاران سرکار گایکوار بھی اپنی دوستی نسبت رانا پرتاب سنگھ کے مرعی رکھین۔

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ بروڈا

المرقوم مقام بروڈا تاریخ ۲۷ ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء

منظور کیا گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء

## نمبر ۱۵۶

عہدنامہ جو ساتھ راجہ مونا وارا کے ۱۸۰۳ء میں ہوا

باعتبار اختیار جو کرنیل جان مری صاحب کمانیر افواج انگریزی موجودہ گجرات آناویسی و اضلاع مفتوحہ دولت راؤسیندیہ کو واسطے درست کرنے اور طے کرنے ایک عہدنامہ دوستی اوپر بنیاد اتحاد کے اور ان شرائط منافع باہمی کے جو سابق میری جانب سے منظور ہوئے ہین اور جو میری نسبت کرنیل مری صاحب ہنگام قیام ضلع بڑودا کے سفارشاً تحریر کیے ہین عطا ہوا ہے اور بنظر فائدہ پذیر ہونے تحفظ دوستانہ اس سرکار کمپنی بہادر سے جو براہ مہربانی میری نسبت مرعی ہونیکا وعدہ ہوا ہے مین اپنی رضا و رغبت سے اور موافق شرائط کے جو سابق منظور ہو چکی ہین شرائط ذیل بذریعہ اس تحریر کے منعقد یا منظور کرتا ہون یعنی

### شرط اول

اول بطور خراج گذار آنریبل کمپنی بہادر مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ باعث اونکی ازراہ مہربانی معاف کرنے اوس خراج کے جو مین ہمیشہ سرکار دولت راؤسیندیہ کو ادا کیا تھا مین اپنی خراج سے بلا دعوی معاوضہ نسبت گورنمنٹ آنریبل کمپنی بہادر سپاہ اپنے ملک کی حفاظت کیواسطے رکھونگا خدمتگذاری جنکی بخلاف کسی ارادہ دشمنی آمیز خلاف اونکے جب کوئی مابین ارادہ گجرات والہ میرے اضلاع مین سے گذر کرینگے اونکے اختیار مین رہیگی اور مین بذریعہ اس تحریر کے کل دعاوی معاوضہ ترک کرتا ہون کہ مین یا میری رعایا کا نقصان جان یا مال ایسے امور مین خلاف دشمن عام کے ہوگا کیونکہ مین ہر موقع پر دشمنان انگریزی کو اپنا دشمن تصور کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ جبتک دم باقی رہیگا اوسوقت تک مین اپنے ملک کی حفاظت خلاف اونکے کرونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ جو علامت دوستی کی ہز انکسلنسی گورنر جنرل طلب کرینگے وہ مین ظاہر کرونگا۔

### شرط دوم

دوم مین اقرار کرتا ہون کہ ہر موقع پر مین جان ومال گورنمنٹ انگریزی اور اونکے ملازم اور رعایا کا
جان وہ اب اور بعد ازان ہونگے ذمہ دار ہونگا اور اس خدمت کی عوض کل دعوی معاوضہ نسبت
گورنمنٹ ترک کرتا ہون وہانتک جہانتک وہ خدمتگذاری نسبت اونکے یا اونکے ملازمین کے ہے
مگر نسبت اُنکی رعایا کے مین استحقاق محصول لینے اسباب تجارت کا اور اونکی تحصیل بموجب رسم قدیم
کے بنابر تحفظ جو بذریعہ اس تحریر کے تجاران کا موعود ہوا ہے اپنے اختیار مین رکھتا ہون۔

دستخط جے مری کرنیل

منعقد ہوا بمقام لونا وارا تاریخ ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء

## نمبر ۱۵۷

ترجمہ عہدنامہ جو رانا لونا وارا نے سرکار کاٹھیاوار مین داخل کیا۔

مین رانا فتح سنگھ تعلقدار لونا وارا اپنی رضا اور رغبت سے منظور کرتا ہون کہ جب فوج سرکار اس نواح
مین آتی تھی تو گھاس دانہ اور خراجات بطور قرض دیا جاتا تھا اسطرح میرے دیہات کو تکلیف ہوتی تھی
اور باشندے کم ہوتے جاتے تھے لہذا جو فوج سرکاری نے کاٹھیاوار مین جاکر نہ نسبت دوامی موافق
ادائی سابقہ کے کیا مین بھی اوسیطرح واسطے امنیت اپنے ایک تحریر داخل کرتا ہون جسمین رقوم گھاس
اور خراجات ایک رقم مین شامل کیگئی ہین، اس غرض سے ایک سند دوسالہ داخل سرکار کی گئی ہے
مطابق شرط مندرجہ سند مذکور مین ایک کا مدار ہر سال بمقام بردوا بھیجکر روپیہ ادا کیا کرونگا اس شرط
سے انحراف نہوگا مین اور میرا فرزند اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسل جسقدر لونا وارا مین رئیس ہونگے
ہمیشہ شرط مذکورہ بالا کی متابعت کرینگے اور ایک ضمانت نامہ جداگانہ داخل کیا گیا ہے اوسکی تعمیل
ہوا کریگی اس سے ہرگز انحراف نہوگا اگر خلاف ورزی ہوگی تو مین مجرم سرکار ہونگا یہ تحریر صحیح ہے
مرقومہ سمت ۱۸۶۹ چیت سدی چترودسی۔

رانا فتح سنگھ

بقلم مہتا نانا اچھارام

ترجمہ ضمانت نامہ جو جسو بھول جی بھاٹ سونداوالہ نے سرکار کاٹھیاوار مین داخل کیا۔

مین اپنی رضا اور رغبت سے یہ ضمانت نامہ درباب گھاس دانہ اور خراج فتح سنگھ جی رانا تعلقدار سونا وارا سے

دس سال تک داخل کرتا ہون یہ گھاس دانہ اور خراج ایک سال کی معافی ہی اسکی قسط بندی ہی مقرر ہوگئی ہے اور اوسکے بموجب مین ہرسال مقام برودا مین اکرروپیہ بموجب قسط بندی کے ادا کرونگا اگر مرضی خدا سے روپیہ چارروز پیشتر یا بعد داخل ہوگا تو مین سود بحساب ایکروپیہ فیصدی فی ماہ ادا کرونگا

تفصیل قسط بندی

قسط اول مگسر یعنی اگہن شدی دوم کو
قسط دوم پالگ شدی دویج کو
} معاف

بموجب اس تحریر کے روپیہ ہرسال ادا ہوگا مین بلاتفاوت دس سال تک ادا کرونگا اگر اوقات ادائی مین طول ہوجاے تو سود حسب تحریر بالا دیا جائیگا اور اگر محصل سرکار سے آئیگا مین معہ خرچہ اور محصلی اور تنخواہ تا صدادا کرونگا یہ تحریر صحیح ہے۔

دستخط بھاٹ سبو بھول جی

المرقوم ۱۸۱۷ پیشتہ ماہ جیٹھ وشی

تحریر بالا صحیح ہے۔

## نمبر ۱۵۹

عہدنامہ مان سنگہ پاتنکر والہ مرقومہ ۱۰ ماہ اگست ۱۸۱۹ء۔

چونکہ مانسنگہ پاتنکر والے نے ستواتر اور بعین خواہش سے التجا واسطے اعانت گورنمنٹ انگریزی کے درباب تصفیہ اوسکے دعاوی خلاف نسبت ریاستہاے خرد سوانت رام پونا اور لونا وارا کے کی لہذا بخط واسطے یکجہتی جو فیابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ دولت راؤسندیہا کے جاری ہے اور بغرض تحفظ امنیت و آسایش اور دوبارہ قائم کرنے خوش انتظامی اور بہبودی ریاستہاے سوانت اور لونا وارا کے جو دونو ریاست ایسی پناہ باعث تنازعات اندرونی اور پریشان نسبت افواج حکومت غیر سے ہوگئی ہین کہ اندیشہ آنکی بربادی کا ہے بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب مانسنگہ پاتنکر والہ کو شرائط ذیل واسطے غور کرنے کے سمجھاتے ہین اور اوسکو یقین کراتے ہین کہ صرف ان شرائط پر مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی اونکے نسبت ہوگی

## شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مانسنگہ راؤ پاتنگر کو جبتک اوسکو اختیار لینے کا مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا دین اوسکا خراج ریاستہای سوانت اور لونا وارا سے تعدادی روپیہ بابا شاہی سالیانہ دلا دینگے منجملہ اوسکے مبلغ معہ بابا شاہی ریاست سوانت سے اور مبلغ معہ ہزار بابا شاہی ریاست لونا وارا سے یہ خراج سمت ۱۸۷۵ بکرماجیت سی (۱۸۱۹ع) شروع ہوگا یہ کل خراج معہ ہزار کا دو قسطا مین ادا ہوگا یعنی ماگھہ سدی پورنماسی مطابق ماہ دسمبر ۱۸۱۹ع کو مبلغ معہ ہزار اور جیٹھہ سدی پورنماسی مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۰ع کو مبلغ معہ ہزار۔ گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مانسنگہ راؤ پاتنگر کو اوسکا بقایا خراج سمت ۱۸۷۵ یا سنہ ۱۸۱۹ع کا بھی تعدادی لمار ریاست لونا وارا سے دلوا دینگے اگر ازروے تحقیقات مطالبہ اوسکا صحیح ثابت ہوگا یہ زر بقایا بھی باقساط ادا ہوگا اور ان اقساط کی تاریخ بعد ازین قرار دیجائے گی بہرحال ایام ادائی دو سال سے زیادہ نہونگے۔

## شرط دوم

مانسنگہ راؤ پاتنگر کو لازم ہے کہ فوراً اپنی فوج جس قسم کی ہو اور اپنے کارکن اور اہلکار ریاستہاے مذکورۂ بالا سے برخاست کرلین اور آیندہ کچہ مداخلت کسی حیلہ سے صریحی یا بوساطت دیگرے بیچ امور اور ساتھہ ریاستہاے سوانت اور لونا وارا کے نکرین۔

## شرط سوم

مانسنگہ پاتنکر والہ اپنے دعاوی نسبت دیہات راجہ سوانت اور راجہ لونا وارا جنکو وہ اب اونسے طلب کرتا ہے ترک کردے یعنی معہ ستر دیہات لونا وارا اور معہ بیالیس دیہات سوانت کیونکہ یہ دیہات ثابت ہوئے ہین کہ چالیس سال سے اُنکے قبضہ مین ہین۔

شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوکر ختم ہوئین آجکی تاریخ ۱۰ ماہ اگست ۱۸۱۹ع۔

## نمبر ۱۵۹

عہدنامۂ راجہ سوانت مرقومہ ۱۵ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع

خدا پر بھروسا اور یقین کرکے

مین بذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ میری عین خواہش ہے کہ جو دوستانہ تجویز مجھسے کرنیل مری صاحب کمانڈنگ افواج انگریزی موجودۂ گجرات آناویسی و دیگر اضلاع مفتوحہ منجانب آنریبل کمپنی بہادر

کمی سے اوسکو اختیار کرون اور بنظر مستحکم کرنے دوستی کے جو فیما بین میرے اور گورنمنٹ انگریزی کمپنی کے جاری ہے مین نے بہ ثبوت اس امر کے برضا و رغبت اپنی انعقاد عہدنامہ ذیل ساتھ آنریبل کمپنی بہادر کے جنکے تحفظ مین خدا نے مجکو سپرد کر دیا ہے کرتا ہون ۔

## شرط اول

بطور خراج گذار بوا گذہ اور آنریبل کمپنی بہادر کے اور مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اوقیہ خراج سالیانہ جو مین ہمیشہ سرکار دولت راو سندیہا کو دیتا تھا یعنی بسلغ المائے ہر سال ادا کرتا رہونگا اور اگر گورنمنٹ آنریبل کمپنی بہادر ازراہ مہربانی ادا کرنے اس خراج سے واسطے آیندہ کے مجھے سبکدوش کرینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ ہر سال اوسقدر نذرانہ بہ ثبوت اپنی دوستی کے دونگا جسقدر مجھے ہدایت دینی کی ہوگی اور یہ نذرانہ بالعوض جملہ رقوم ہر قسم کے ہوگا اور جبتک مین بوفاداری خیرخواہ آنریبل کمپنی رہونگا یہ معاوضہ خراج ادا کرتا رہونگا اگر ہز انکلسی گورنر جنرل اِن کونسل نواسی منظور کیا تو اسکی تسلیم موقوف

## شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پہ دشمن انگریزی کو اپنا دشمن تصور کرونگا اور جبتک دم مین دم رہیگا اپنے ملک کی حفاظت مقابلہ ہر ایک ارادہ جنگ آمیز حکومت غیر کا در باب گذرنے اُنکی فوج کے میرے اضلاع مین سے کرونگا اور ہر ایک دعوی معاوضہ نقصانی اپنے یا اپنی رعایا کا جو ایسی موقع پہ ہوگا کرونگا

## شرط سوم

ہر موقع پر جب میری ملک پر اندیشہ آمد فوج غیر کا ہوگا خواہ وہ بباعث اسکے ہو کہ مین نے اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے کیا ہے اور خواہ کوئی میرا دشمن فیصل کریگا تو بہر صورت مجھے امداد گورنمنٹ آنریبل کمپنی سے واسطے اوسکے مقابلہ کے حاصل ہوگی الا جب یہ ظاہر ہوگا کہ یہ حملہ آوری صرف بنظر سزا دہی میری رعایا سے نافرمانبردار کے ہے جنسے حد و ہمسایہ پر دست اندازی کی ہے ایسی صورت مین مین وعدہ کرتا ہون کہ وہ تدبیر عمل مین آئیگی جس سے حقرسی مظلوم ہوگی ۔

## شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر جو ابدہ بابت تحفظ مال و جان گورنمنٹ انگریزی اور ملازمین و رعایا سے انگریزی جہان کہین وہ اب میرے علاقہ مین ہون یا بعد ازین آئین ہونگا اور کچھ دعوی معاوضہ

بابت ایسی خدمت کے نسبت گورنمنٹ کے یا اونکے ملازمین کے نہین کرونگا مگر درباب اونکی رعایا کے مین اختیار محصول لگانے اوپر اشیاء تجارت اور محصل محصول مذکور موافق رسم قدیم بالعوض اوس تحفظ کے جو مین وعدہ بذریعۂ اس تحریر کے نسبت تجاران کے کرتا ہون اپنے پاس رکھتا ہون

دستخط جے مری کرنیل

ختم ہوا بمقام کالی بان ۱۵ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء

## نمبر ۱۶۰

ترجمۂ تحریر رئیس بالاسنور بنام صاحب کلکٹر بہادر کیرامر قومہ ۳۰ ماہ اگست ۱۸۲۰ء

سرکار نے ازراہ مہربانی میرے پاس نقول قوانین افیون بھیجے ہین یعنی قانون ۱۸۱۹ء و قانون ۱۸۲۰ء مطابق ان قواعد کے مین اپنے دیہات مین انتظام افیون کا کرونگا اگر کوئی شخص بانسداخ قوانین آنریبل کمپنی افیون لائیگا مین راضی ہون اگر کوئی اہلکار منجانب آنریبل کمپنی میرے تعلقہ مین آکر اوسے گرفتار کرے۔

مین قوانین آنریبل کمپنی سے اپنی رعایا کو اطلاع دونگا اور نگران رہونگا کہ اونکی تعمیل ہوتی ہے۔ ماورائے ازین جو افیون میرے ملک کے صرف کیواسطے درکار ہوگی وہ میرے تعلقہ کی باشندی اوسکو دام سے خرید کرینگے جو سرکار بتادینگے اور اوس افیون کو وہ لوگ خوردہ کرکے موافق قاعدہ مستمرۂ اضلاع آنریبل کمپنی فروخت کرینگے۔

دستخط وزیر موزموادار

منجانب بابی عبادخان صلابت خان

## نمبر ۱۶۱

ترجمۂ فیصلہ نامی جو کنور وساوا پرگنہ سکہ بارا والہ نے سرکار مہارانا بیری سال راجۂ راج پیلا مین بابت اپنے اور دیگر دیہات پرگنۂ مذکور جو زیر حکم اوسکے ہین اور اوسکے برادران کے اور اون سب کے جو اندر حدود اوسکے پرگنہ کے سکونت رکھتے ہین اور دہارولا (یا وہ لوگ جو قسم کا اسلحہ رکھتے ہین) رعایا کے اور اُن سبکو جو ضلع سکہ بارا مین سکونت رکھتے ہین برضا و رغبت اپنی داخل کی مرقومہ ماہ یعنی ماگھہ سُدی نومی سمت ۱۹۷۸ مطابق ۳۱ ماہ جنوری ۱۸۲۲ء

## شرط اول

مین خود اور میرے برادران اور جملہ ساکنین دیہات پرگنہ اپنے اپنے موضع مین رہین گے اور مطیع فرمان سرکار شمل رعیت کے رہین گے۔

## شرط دوم

سابق ادائی جمعبندی میرے پرگنہ سکہ پارا کی معاف ہوئی تھی مگر قدیم ویرا یعنی دیگر محاصل وانمدروز یعنی زرجرمانہ جو مجرمان سے وصول ہوتا ہے اور دیگر ٹیکس وغیرہ خواہ جزوی خواہ کلان جو سابق سرکار مین ادا ہوتی تھی اب بھی مین اُنکو ادا کرونگا اور محصول مٹ پرگنہ سکہ پارا متعلق سرکار کے ہے اور اونکے تھانہ دار کے معرفت تحصیل ہوگا۔

## شرط سوم

جو تھانہ دار اب سرکار نے مقرر کیے ہین مین اونکی اطاعت کرونگا اگر اور تھانہ بھی یہان رہین یا بھیجے جائین مین ہمیشہ اونکے احکام کی تعمیل بھی کرونگا۔

## شرط چہارم

اگر مین نے کوئی زمین یا موضع زبردستی یا خلاف انصاف سے لیا ہوگا مین اوسکو حسب الحکم سرکار واپس کردونگا اور آیندہ مین کوئی موضع یا زمین زبردستی نہین لونگا لیکن اگر کوئی برضامندی اپنی اراضی مجھے دیگا تو اول ایسے معاملہ کی اطلاع دیکر اور حکم حاصل کرکے مین اوس سے لونگا۔

## شرط پنجم

جو کچھ مجھے بواجبی دینا ہے یا کچھ مجھے بواجبی لینا ہے یا جو حقوق واجبی میرے ہین جو کچھ تکرار سرحدات میری پیدا ہون جو دعاوی میرے بیچ ممالک آنریبل کمپنی یا سرکار گاکوار یا سرکار راج پیلاکے یا کسی اوسکے مین ہون یا جہان وہ ہون مین اُنکی اطلاع سرکار مین کرونگا اور جو بندوبست یا فیصلہ وہ کردینگے متفق کرکے اوسکے مطابق مین لونگا مین کسی شمل یا رعیت کے موضع کو پہار (یا صریحًا) تکلیف نہین دونگا اور نہ زیادہ اوس سے لونگا جو سرکار مقرر کردینگے اور نہ زیادہ خرچہ کسی موضع پر بہ نسبت اوسکے جو سرکار نے مقرر کیا ہے بڑہاؤنگا۔

## شرط ششم

اگر آج کی تاریخ سے کوئی واردات وزدی کسی موضع مین یا کوئی امر تکلیف یا نقصان عیت تجارت و مسافران کو دیا جاویگا اور ثابت ہو جاوے کہ مین اوسمین شریک ہون اور مجرم ہون تو مین سرکار میں جواب مقبول اوسکا دونگا۔

## شرط ہفتم

مین سرکشان اور دزدان اور بھارو تیا کو جو جوق جوق بارادۂ غارتگری یا دزدی شارع عام یا تجار کاب یہان کسی مقام پر بیچ حدود میرے کے آئینگے گرفتار کرونگا اگر وہ مجھسے قوی ترہین تو مین اُنکی اطلاع فو سرکار مین کرونگا اور سرکار سے اعانت لیکر اُنکو گرفتار کرونگا مین کسی دزد یا بھارو تیا کے شریک ہونگا اور نہ مین اُنکو حصہ پانے دونگا اور نہ کسی دوسرے کو اجازت حصہ پانے دینے کی دونگا مین اونکو مقام قیام ندونگا نہ خوراک دونگا اور نہ کسی دوسرے سے دلوا دونگا۔

## شرط ہشتم

اگر کوئی شخص اجنبی خواہ وہ رشتہ دار ہون یا پردیسی میرے دیہات مین آباد ہونے کو آئین گے تو مین اونکو باخذ ضمانت سکونت کرنیکی اجازت دونگا اور اگر کوئی جرم اونکے نسبت ثابت ہوگا تو مین اوسے سرکار مین پیش کرونگا اور اگر یہ ثابت ہوگا کہ مین نے خفیہ کسی شخص کو آباد ہونے کی اجازت دی تو مین اوسکا جوابدہ ہونگا۔

## شرط نہم

مین کسی پردیسی کو اپنے سہ بندی سوار یا پیادہ مین ملازم نہین رکھونگا اگر ظاہر ہوگا کہ مین نے ایسا کیا ہے تو مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور جو سزا سرکار میری نسبت تجویز کرینگے اوسکو منظور کرونگا۔

مطابق نوشرائط تحریر بالا مین کاربند ہونگا اگر کسی موقع پر اختلاف واقع ہوگا تو مین اوسکا جوابدہ ہونگا اور اور محصلی بھی دونگا اور جو سزا سرکار مناسب تصور کریگی اوسکو منظور کرونگا سوائے مرقومۂ بالا کے اور جو حکم سرکار کے آئین گے اُنکی تعمیل کرونگا اِس امر کے میلو وساؤ ساکن موضع رومال پور اور کرتیا ساکن موضع سمکاری میرے فعل ضامن دوامی ہین وہ خود اِسکے نگران رہین گے اور مجھسے تعمیل اُنکی کرائنگے اور کانو فقیر و وساو اساکن موضع وراد ود واقع پرگنۂ سروج اور منگلو وساو اساکن موضع اڈیلی واقع پرگنۂ سکرہارا اور ضامن ہین۔

## بیان اشخاص ارضامن

ہم برضا و رغبت اپنی اور ضامن ہوتے ہین کہ موافق اوسکے جو اوپر لکھا ہے ہم جوابدہ ہین یا کسیکو جوابدہ سال بسال کر دینگے جبتک حکومت آنریبل کمپنی یا حکومت سرکار گائیکوار یا راج سرکار جاری اور قائم رہیگا

دستخط وساوا کنورجی اومد + نشانی

دستخط وساوا میلو پونجا + نشانی

دستخط وساوا کتری ہدوا + نشانی

دستخط وساوا کانو فقیرو + نشانی

دستخط وساوا منگلو دیوالک + نشانی

اور ضامن

ترجمہ عہدنامۂ منعقدۂ کویریا وساوا ساتہ جے پی ڈولبی صاحب جسکے روسے وہ اپنے جملہ دعاوی نسبت گھیونوالی کونتی کے اس شرط پر ترک کرتے ہین کہ معاوضۂ نقد سرکار گائیکوار سے تعدادی ایکہزار روپیہ سالیانہ اوسکو ملا کرے مرقومہ سنہ ۱۸۱۸ عیسوی ہدی نجمی مطابق ۸ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۵ ع

مین کبھی کوئی واردات غارتگری یا تکرار کی بیچ علاقجات آنریبل کمپنی اور گائیکوار اور راج پیلا یا کسی اور تعلقہ مین نہین کرونگا مگر بطریق امنیت بسر اوقات کرونگا اس امر مین مین نے سابق ایک تحریر مع ضمانت نیک چلنی کے داخل گورنمنٹ کی ہے وہ ابتک قائم ہے اہلکاران گائیکوار فی الحال تحصیل کونتی گھیونوالی واقع سونگڈہ کرتے ہین نصف اوسکا مجکو ملنا چاہیے مین نے اس دعوے کے فیصلہ کو منحصر اوپر گورنمنٹ کے رکھا اور اقرار کیا کہ جو فیصلہ وہ کر دینگے اوس مطابق مین کاربند ہونگا اسپر گورنمنٹ نوازش مہربانی آمیز کیا کہ وہ سرکار گائیکوار سے ایکہزار روپیہ سالیانہ بعوض نصف حصۂ کونتی مذکور دلوا دینگے اس بندوبست کے مین اپنی رضا و رغبت سے منظور کرتا ہون اور آجکی تاریخ سے مین کچھ تکرار یا کوئی واردات غارتگری بیچ ممالک آنریبل کمپنی و گائیکوار و راج پیلا یا کسی اور ضلع کے نہین کرونگا مگر بامنیت بسر اوقات کرونگا اور خدمتگذاری گورنمنٹ حسب الحکم کیا کرونگا اگر کوئی انفساخ اس شرط کا ہوگا مین مجرم سرکار ہونگا اور اگر کسی جرم کے پاداش مین گورنمنٹ میرا وطن اور جیراضبط کرینگے مین اپنا دعوی نسبت اونکے نہین کرونگا مین اس شرط کو واسطے رضامندی گورنمنٹ کے منظور کرتا ہون اور بابت میرے تعمیل اس شرط کے اوپر بنا

بسم اللہ

بسر اوقات کرنے کے میرے عہدنامۂ سابق کے ضامن اسکے بھی ضامن گردانے جائینگے وہ مجھکو موافق میری تحریر کے کارروائی کرائینگے اور میری طرف سے جوابدہ رہینگے۔

دستخط وساداکو پریامید

گواہ شد

دستخط عبداللہ خان بلوچ جمعدار

## نمبر ۱۶۲

ترجمہ فصل ضامنی جوجے پی ولوبی صاحب فی بابت سرکار گایکوار کے باجی دیبی اور وجاڈیمر میوریاں تلکوارہ سے مع اونکے خاندان اور رشتہ داران اور ماتحتان کی لی مرقومہ بھاگن سدی چترد سی سنہ ۱۹۶۱ مطابق ۱۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۵ء

بوجہ اسکے کہ ہماری بدوضعی کی اطلاع گورنمنٹ کو ہوئی ایک فوج بمقابلہ ہمارے تیار ہوئی اور اوسنے ہماری سزادہی کی اب بتوجہ گورنمنٹ ہمکو حکم ہوا ہے کہ دوبارہ آکر اپنے دیہات مین آباد ہون اور آئندہ نیکنامی سے مطابق احکام گورنمنٹ بطور رعیت بسر کرین مطابق اس حکم کے اپنی رضا و رغبت سے اور بہ ثبات عقل شرائط عہدنامۂ ذیل لکھدیتے ہین۔

### شرط اول

ہم ملک گورنمنٹ مین بطور رعیت رہینگے اور اپنے کاروبار بطریق صدق وصفا کرتے رہینگے ہم کوئی واردات غارتگری یا نگرا کسی شخص سے جو سکونت اضلاع سرکار گایکوار اور آنریبل کمپنی اور رانچ پیلا اور چھوٹا اودے پور سادر گڈہ یا کسی اور تعلقہ مین رکھتے ہونگے نہین کرینگے ہم فرمانبرداری ہدایات تمامۂ گورنمنٹ جواب موجود ہین یا آیندہ مقرر ہونگے کرینگے۔

### شرط دوم

ہم جمع ادائی دیہات تلکوارہ متعلقہ گورنمنٹ ادا کرینگے اور موافق رسم ضلع کے جو رقم اراضی اوپر وار یا پر لگی ہوئی ہے ادا کرینگے سوائے ازین رقم سلامی وباتبی بھی موافق رسم سالیانہ کے دینگے۔

### شرط سوم

ہمنے مسٹر ولوبی صاحب کو ایک تحریر [illegible] سپرد کی ہے اپنے واجبی حقوق اور اراضی اور دعاوی

ہوا ہو شخص ساکن اضلاع سرکار گایکوار اور راج پیلا ہین درج کیے ہین جو جو انمین سے ہنگام تحقیقات ... ثابت ہوون اونکا فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اوسکو ہم اور ہماری اولاد نسلاً بعد نسل منظور کرینگے بشرطیکہ اس بندوبست سے ہم راضی رہین گے اور جو کچھ گورنمنٹ ہمکو دینا پسند کرینگے وہ ہم لینگے۔

## شرط چہارم

اکثر دیہات مین ہمنے روپیہ قرض دیا ہے اور تحریرات بابتہ جیرا کے بالعوض اوسکے لی ہین ہم اقبال کرتے ہین کہ ہم اب کچھ دعوی جیرا مذکورہ کا نہین رکھتے اور ہم منظور کرینگے جو فیصلہ گورنمنٹ در باب ادا ہونے اوس روپیہ کے جو ہمنے قرض دیا ہے اور تحقیقات مین ثابت ہوگا کرینگے اب آیندہ ہم کچھ تکرار اس بارہ مین باشندگان دیہات مذکورہ سے نہین کرینگے آیندہ اگر کچھ تکرار کسی سے در بابت ملات روپیہ پیدا ہوگی ہم عرضی اپنی گورنمنٹ مین پیش کرینگے اور جو حکم ہوگا اوس مطابق تعمیل کرینگے ہم آیندہ کچھ تکرار صریحًا باشندگان دیہات سے نہین کرینگے اور نہ اونسے زیادہ روپیہ نسبت اوسکے جو از روے فیصلۂ گورنمنٹ ہمکو ملتا ہے لینگے اور نہ خود خرچہ کسی موضع پر ڈالین گے۔

## شرط پنجم

جب گورنمنٹ حکم واپسی کا دینگے تو ہم جسقدر دیہات و اراضی واقع اضلاع گورنمنٹ یا اضلاع متعلقداران ہمارے زبردستی لینے ثابت ہونگے واپس کرینگے اور آیندہ ہم بغیر اجازت گورنمنٹ کی دیہات اور قطعات اراضی پسا تیا جیرا کسی شخص سے بطور بیع یا رہن نہین لین گے۔

## شرط ششم

ہم سازش ساتہ سرکشان اور مفسدین امنیت عامہ اضلاع گایکوار و آنریبل کمپنی و راج پیلا و دیگر متعلقداران کے نہین کرینگے اور ہم انکو اپنے دیہات مین پناہ ندینگے اور نہ اجازت کسیکو واسطے دینے پناہ کے دینگے اور نہ ہم انکو خوراک دینگے اور نہ دوسرے کو اجازت دینے خوراک کی دینگے اور ہمسے ممکن ہوگا تو ہم انکو گرفتار کرکے سپرد حوالات گورنمنٹ کر دینگے اگر یہ امر ثابت ہو کہ ہم سازساتہ ایسے شخصون کے رکھتے ہین تو ہم جو ابدہ اوسکے ہونگے جو دعوے اونکے نسبت ہوگا اور سزا اور جرمانہ ہونگے اگر کسی جرم کا سراغ ہمارے دیہات مین آئے گا ہم سراغ کو دوسرے موضع تک پہونچا دینگے اور اوسپر ثابت کرینگے اگر ہمسے ایسا نہو گا تو ہم مجرم کو پیدا کر دینگے اور مال مسروقہ واپس کر دینگے۔

شرط ہفتم

## شرط ہفتم

واسطے اطمینان گورنمنٹ کی بابتہ تعمیل شرائط مذکورہ بالا کے باجی دیمر عہدہ کرتا ہے کہ وہ بمقام بروداآجکی تاریخ سے پانچ سال تک رہیگا اور وہان اپنا خرچ کریگا اور اگر یہ گورنمنٹ کو ظاہر ہوگا کہ پانچ سال کے عرصہ تک ہم موافق شرائط مذکورہ بالا کاربند ہوئے اور کچھ انخلاف انکا وقوع مین نہین آیا تو جو کچھ گورنمنٹ درباب رہائی شخص اول کے صادر کرینگے اوسکی تعمیل ہم کرینگے موافق اس تحریر کے وہ بطور اول رہیگا

اسطرح سات شرائط عہدنامہ تحریر ہوئین اگر آجکی تاریخ سے کچھ انخلاف انکا ظہور مین آئیگا تو جو سزا گورنمنٹ تحریر کرینگے اوسکو ہم منظور نہین کرینگے واسطے اس عہدنامہ کے ہمارا وطن اور جیراضامن ہے راوجی باوا جیل سنگہ بھاروت ساکن موضع تاجر بابپرگنہ بربودا ضامن ہوتون امر کا یعنی ہماری نیک رویکی مطابق تحریر بالا اور حاضری کا ہے اور انا ابھی سنگہ ساکن قصبہ انبود اور رانھوڑ صاحب خان ساکن وڑیا اور ضامن بابت اوسکے ہین مطابق اوسکے جو اوپر تحریر ہوا ہے وہ کاربند ہونگے اور ہمسے تعمیل کرائینگے اور ذمہ دار بابتہ دعاوی کے جو نسبت ہمارے ہونگے رہین گے اور ہمکو بھی جوابدہ رکھین گے ۔

دستخط منجانب باجی دیمر

بقلم مہتا ٹھاکر اجمود

دستخط ویجو " " "

دستخط راوجی بھاروت

دستخط رانا ابھی سنگہ

بقلم اوسکے کاربار مہتا ہری رام دیارام اور رانا کیسری سنگہ سولانی سنگہ

دستخط صاحب خان

ٹھاکر وجیسریا

---

نمبر ۱۶۳

ترجمہ یادداشت سرکار گایکوار درباب انتظام بندوبست قوم میواسی ساکن ریواکانت بابا تا ہے ۔

اول ۔ تفصیل ذیل میواسی زمینداران اضلاع کی ہے ۔

اول ۔ پرگنہ سنور مین شانور اور تین شہر ماندوا کے یعنی ماندوا اور نندریا اور نصف شہر پاتودکا واقع

دوم - پرگنہ سنکیرا مین نسواری جسمین بارہ شہر اور چار دیہات ماتحت شامل ہین اور اگر جسمین اگرا اور اورسیسانا ہین واقع ہین -

سوم - پرگنہ ملکوارا جسمین نو شہر ہین جنکی تفصیل حسب بیان کماوشداران وجیریا اوجادیہ ہے چریسوار پلسانا پارا بھلوریا لمبا بلودرا سیرال -

چہارم - پرگنہ سولی اسکی کچھ تفصیل زمینداران یا دیہات میواسی کے کماوشدار ضلع نے داخل نہین کی لہذا جب فہرست تیار ہوگی تو زمینداران اور دیہات میواسی مندرجۂ اوسکے شامل انسے بندوبست کے تصور کیجائینگی اور اوپر حکمرانی موافق شرائط ذیل مقرر ہوگی -

پنجم - دس جراسیا دیہات معروف بہ دسکام -

بابتہ دیہات مذکورہ بالا متعلقہ زمینداران میواسی یا کوئی اور دیہات بعدازین دریافت ہون جو ۲ سہواً فروگذاشت ہوگئے ہون یعنی جملہ دیہات جو مدت دراز سے اپنی جمع بذریعۂ زمینداران داخل کرتے ہین بابتہ تحقیقات اونکے حقوق کے اور بنا بر خوش انتظامی آنکے شرائط ذیل منظور کیجانی ہیز

## شرط اول

جس شہر مین اراضی تلپت اور واتا پائی جائیگی اور مدت دراز سے جمع مقررہ اوسکی بذریعۂ زمیندار ادا ہوتی رہی ہے تو یہ مفہوم کرنا چاہیے کہ بباعث اراضی تلپت اوسمین ہونے کے شہر مذکور متعلق گورنمنٹ تصور کیا جائے گا -

## شرط دوم

اگر کسی شہر مین دریافت ہو کہ زمین تلپت کو زمیندار نے مدت دراز سے شامل اراضی واتا کر رکھی ہے اور جمع اوسکی پشتہا پشت سے یکجائی ادا ہوتی ہے تو ایسا شہر قبضۂ میواسی مین رہیگا اور بندوبست جمع آیندہ تحقیقات حال مین کیا جائے -

## شرط سوم

ایسے شہر جو کماوشداران نے زمینداران کو مستاجری مین دیے ہون اور زمینداران کے پاس موجود ہون اور اُن زمینداران کا کچھ استحقاق نسبت شہر مذکور کے نہو اور جمع مقررۂ کماوشدار زمیندار ادا کرتے ہون تو ایسے شہر متعلق جیرا سیا کے تصور نہ کیے جائین گے بلکہ گورنمنٹ کے متصور ہونگے -

## شرط چہارم

اگر کوئی شہر مدت دراز سے قبضۂ زمیندار مین ہو اور شہر مذکور اوسکے بزرگون کے پاس یا دیگر جاسیکے قبضہ مین رہا ہو تو بباعث قبضۂ مدت دراز کے زمیندار مذکور اوسمین قائم کیا جائیگا اور بندوبست جمع آیندہ تحقیقات حال مین کیا جائیگا۔

## شرط پنجم

اگر کسی شہر مین زمیندار کے قبضہ مین اراضی دانتا ہوگی اور اوسکے پاس زمین پٹہ بھی بذریعہ عطائے چالیس یا پچاس سال سے ہوگی یا بذریعہ سند گورنمنٹ سابق اوسکے قبضہ مین ہوگی درصورت پیش کرنے اس سند کے وہ شہر قبضۂ میواسی مین رہیگا اور بندوبست جمع آیندہ تحقیقات حال مین کیا جائیگا۔ اسطرح پر مالگذاری زمینداران میواسی کی تصفیہ پذیر ہوگی مگر نصف جانو دجواب گورنمنٹ نے سپرد کماوشدار کیا ہے وہ بصورت حال رہیگا۔

بیچ تجویز کرنے جمع استمراری دیہات میواسی کے اوسط دس سال کا مع خراجات باقی وغیرہ لیا جائیگا مگر بیچ لینے اوسط دس سال کے کوئی سال قحط یا جنگ کا نہین لیا جائیگا کیونکہ اگر ایسا سال بھی لیا جائے تو امید نہین ہوسکتی کہ آیندہ اگر کوئی سال قحط وغیرہ ہوگا تو رضامندی درباب دینے کمی کے حاصل ہو اسطرح پر ایجنٹ بصلاح گورنمنٹ بندوبست کرے۔

جب کوئی زمیندار بالکل مفلس اور برباد ہو جائے تو بصلاح یا حسب الحکم گورنمنٹ اوسکے ساتھ پانچ سال کا بندوبست کیا جائے اور جمع اوسقدر کم قرار دیجائے جو وہ ادا کرسکے رفتہ رفتہ پانچ سال مین وہی جمع معینۂ سابق پھر لیجائے گی۔

لیکن اگر کوئی زمیندار ایسا ہے کہ اوسکی حالت دونون طریق مذکورۂ بالا مین نہین آسکتے تو ایجنٹ بصلاح گورنمنٹ بندوبست مناسب حسب حیثیت اوسکے بابت جمع استمراری واسطے آیندہ کے کریگا ذیل مین وہ طریق درج ہوتا ہے جسکے موافق زمینداران میواسی پرگنہ جات مطابق بندوبست کے ہر سال حمایت اپنے پرگنہ کی کماوشدار کو بابت ادائے مالگذاری بلا کم وکاست کی دینگے۔

اول۔ ٹھاکرون کے شہر جو متعلق زمینداران ذیعزت کے ہون مثل وزیدی سنور ماندا اگر نسواری پلسونی ودس گام کل سات شہر اور کوئی اور مقام جو قبضۂ ٹھاکر ذیعزت مین ہو اپنی مالگذاری کماوشدار کو

حسب جمع بندوبست حال حضرت صاحب رزیڈنٹ کے ادا کرینگے۔

دوم۔ میواسی لوگون کے دیہات کے اپنی جمع حسب جمع بندوبست حال کما وشدار کو دینگے اور اگر کسیکی ادائی مین توقف ہوگا تو کما وشدار اوسکی اطلاع ایجنٹ کو کریگا اور اوسکی معلمت سے تحصیل زر کریگا۔

دوم۔ ذیل مین وہ شرائط درج ہین جو میواسی لوگ منظور کرین۔

الف۔ چونکہ دعاوی زمینداران کے نسبت آنکی دیہات کے بنام نہاد جیرایا وانتایا داہو یا رکھایا (یعنی محصول تحفظ) ہونگے وہ حسب قرارداد حال گورنمنٹ دیتی رہے گی اونمین اضافہ نہین ہوگا اور اگر کوئی قدیم دعوے جدیدی پیش کیا جاے اگر وہ دریافت ہو کہ سالہاے گذشتہ مین اوسکی تعمیل دی گئی ہے تو وہ واسطے تحقیقات منظور کیا جائے گا اور ایجنٹ اوسکی تحقیقات کما حقہ کرکے فیصلہ اوسکا کریگا اگر دعوی دس برس سے پیشتر کا ہوگا تو گورنمنٹ کو اوسکی تحقیقات ضرور نہین اور جس موضع سے زمیندار زر تحفظ یعنی رکھایا حاصل کرتا ہے اوسکی حفاظت اوسکے ذمہ لازم ہوگی اور اگر موضع مذکور کا نقصان ہوگا تو وہ اوسکی نقصانی کا معاوضہ حسب رسم ملک کریگا۔

ب۔ انتظام واسطے حفاظت دیہات واقع اضلاع کے بخلاف میواسی جراسیا کے۔

الف۔ کوئی میواسی زمیندار غارتگران یا دزدان کو پناہ نہین دیگا اور اگر دزدان متعلق کسی موضع زمیندار کے ہون اور غارتگری یا دزدی اضلاع مین کرین اور اس باعث سے نقصان واقع ہو تو زمیندار مجرم ہم پناہ دہی دزدان مذکور متصور ہوکر سزا وار معاوضہ دینے نقصانی حسب رواج ملک ہوگا ورنہ وہ ثابت کرے کہ دزدان اوسکے حدود کے باہر چلے گئے تھے اگر وہ ایسا نہین کریگا تو اوسکو معاوضہ نقصانی دینا ہوگا۔

ب۔ جو رقم اب بنام نہاد جیرا ادا ہوتی ہے وہ بشرح حال جاری رہیگی اور اس امر مین کچھ زیادہ ستانی یا شدائد رعیت پر نہوگی اور اگر کچھ زیادتی رعیت پر ہوگی تو اوسکا معاوضہ دلایا جائیگا۔

ت۔ کسی شہر متعلقہ زمینداران مین اگر کوئی جرایا اپنی سکونت قائم کرے تو اوسکو اختیار ہے کہ وہ رہے اور اپنے حقوق شل جیرا اور نوتیا و وبیجان و پوستیا جو اوسکو اب حاصل ہین لیا کرے مگر اوسکو نچاہیے کہ اور حیلہ سے وہ مطالبہ زیادہ کرے یا تکلیف یا خوف دیہات کو دے اور اگر اوس سے کوئی تکلیف نقصانی کسی موضع کو ہوگی تو جو زمیندار اوسکا محافظ ہے اوسکو زبردستی اوسکا معاوضہ کرنا اور مجرم کو حوالہ کرنا ہوگا

ث۔ جو جیرا یسا میواسی اتنک عادی اسکے ہین کہ فیما بین جنگ کرین مگر یہ اب موقوف اور ترک

ہوئی چاہیے اور اسکی اجازت نہیں ہوسکتی کہ انکی جنگ سے کسی اور موقع سے شہر میں نقصانی عائد ہو کوئی امر مخل امنیت عامہ بغیر سزایابی کے نہیں رہیگا۔

ج — اگر باشندی عادی فسا متعلق دیہات زمینداران مواضع بیشریں واسطے عارنگری یا ینگ کے آئین اور کوئی مجرم قتل ہو تو باشندگان جوابدہ اوسکے نہونگے جو انھوں نے بغرض حفاظت کیا ہو اور اونسے کچھ معاوضہ طلب نہوگا۔

ح — زمینداران کو اپنے اپنے دیہات مین اختیار ہوگا کہ وہ راج قلی یا دیگر مردم کو ملازم رکھین یا موقوف کرین یا انکی اراضی پوستیا یا تنخواہ نقد دین یا انکی طلب کرکے اپنے دیہات مین آباد کرین لیکن اگر بندوبست لوگونکو موقوف کرینگے تو اونکا منتشر ملک مین ہونا باعث تکلیف اضلاع بے شرکا ہوگا لہذا ایسی ادمیونسے قبل اونکی موقوفی کے دو قطعہ ضمانت نیک رویگی لینا واجب ہی اگر یہ امر نہوگا اور وہ لوگ غارتگری کرینگے تو زمیندار جسکی غفلت سے یہ نقصانی ہوگی جوابدہ اس نتیجہ بد کا ہوگا۔

سوم — اضلاع مین حدود شہرون کے جس حیثیت پر وہ اب ہین ویسی ہی بحالی رہینگی اور اگر کبھی کسی مقام پر تکرار حدود فیمابین زمیندار اور سرکاری دیہات کے واقع ہوگی تو دونون کے دعوے کے کیفیت اجنٹ کو تبانی ہوگی اور اجنٹ بعد تحقیقات کامل فیصلہ اوسکا کریگا لیکن اگر وہ باہم از روی پنچایت فیصلہ راجی کرلین تو کچھ ضرورت مداخلت کی ایسے مقدمات مین نہوگی کہ نقصانی یا زیادتی نسبت دیہات گورنمنٹ کی جائز نہین رکھی جائیگی اور اگر کسی مقدمہ مین ثابت ہوگا کہ زمیندار نے دست درازی اوپر موضع گورنمنٹ کی پانچ یا دس برس گذشتہ مین کی ہے تو ایسی دست اندازی جائز نہوگی اور دعوے یا نالش اس قسم کی فیصلہ اجنٹ مذکور سے پائین گی۔

چہارم — زمیندار قابض حقوق واتنا اضلاع گورنمنٹ مین جیسے اب تک ہین قابض رہین گے اور دعوے مزاحمت درباب دعوی برعکس امنیت وغیرہ کے کیجائے گی مگر جو دیہات واتنا دیتے ہین وہ حسب معمول اوسی اراضی کیواسطے دینگے جو درحقیقت کاشت کے لیے ہوگی اور جو فیس ایسی اراضی کی گورنمنٹ کو دیجاتی ہے وہ حسب شد آمد ادا ہوگی اور بابت اراضی واتنا کے جو اب تک کاشتکار ادا کرتے ہین وہی ادا کرینگے اوسمین اضافہ نہوگا درحالیکہ جو ایسا قرض باشندگان دیہات گورنمنٹ سے یا زمینداران کا تعلق گورنمنٹ سے یا تجاران وغیرہ سے لین اور واسطے تصفیہ اوسکے یا بطور معاوضہ جرائم عارکے اپنے حقوق واتنا

یا پیداوار واسطے یا جیرا مستغرق کرین تو وہ منظور ہونگے اور اوسمین کچھ تجویز خلاف اس انتظام کے نہوگی تمثیل رسم سابقہ کی بطور آئین قبول کیجائے گی اور اگر برعکس اسکے اگر کما وشدار یا دیہات گورنمنٹ نے دست درازی اوپر اراضی زمینداران کے اس سال گذشتہ مین کی ہوگی درصورت اونکے ثبوت کرنیکے ایجنٹ مذکور بصلاح گورنمنٹ اوسکو واپس کردیگا اور اگر بطریق مذکورۂ بالا کسی زمیندار نے اپنے جیرا یا حقوق واسطے کسی رعیت گورنمنٹ کو دیے ہونگے اور قابضان حال سے مزاحم ہوگا تو ایجنٹ مذکور اوسکی تحقیقات کرکے فیصلہ اوسکا کریگا ۔

پنجم ۔ زمیندار ان اپنے اپنے دیہات مین حکومت رعایا پر رکھتے ہین مگر درصورتیکہ یہ دریافت ہو کہ جرم زیادتی یا ناانصافی کی نسبت اشخاص ذیعزت یا ساہوکار یا برہمنان کے ہوئے ہین تو وہ حسب رواج ملک تحقیقات مین اگر فیصلہ پذیر ہوگا ۔

ششم ۔ جب کبھی سواری راجۂ سرکار ہذا واسطے ادا کرنے رسوم مذہبی کے کنارۂ نربدا پر جائے تو معمولی نذرانہ اور سامان زمینداران سے لیا جائیگا لیکن جو کوئی مفلس ہوگا تو سرکار اوسکی نسبت توجہ کرکے اوس سے کم نذرانہ لین گے ۔

ہفتم ۔ آیندہ زمینداران کو اجازت نہین ہے کہ وہ اراضی بغیر منظوری سرکار کے بنام نہاد وچان یا پوسیتا وغیرہ حاصل کرین سیواسی جیرا ایسا قوم مفسد ہے اُنکی ترقی کا انسداد ضرور ہے اسکی اطلاع دیہات کو منجانب گورنمنٹ ہونا چاہیے ۔

ہشتم ۔ زمیندار اپنے اپنے دیہات مین کل مختارین مدباب برہمنان دیہات و دیگر اقوام مذہبی کے مدباب اُنکے پوسیتا یا خیرات کے مختارین چاہین دین اور چاہین نہ دین مگر اُنکو اختیار نہین ہے کہ قدیم مقبوضات اونکے جو خیرات مین دیے گئے ہون ضبط کرین ۔

نہم ۔ اکثر برہمن اور دیگر تجاران چالو کی عادت ہے کہ نجار بھیجکر پہاڑون سے لکڑی کٹواکر نربدا کے اوپر سے نیچے لے آتے ہین اس لکڑی پر سیواسی زیادہ محصول بہ نسبت محصول معمولی کے نہ لین اسواسطے کہ اگر وہ زیادہ محصول لین گے تو لکڑی نہ آئیگی اور اگر لکڑی نہ آئے تو سرکار کا نقصان ہوگا لہذا سیواسی زمینداران کو اس امر کی اطلاع کرنی چاہیے ۔

دہم ۔ جمعبندی کی آمدنی جو ہر دوم سال ریواکانت کی ملک گیری مع خراجات اور باقی وغیرہ

ہر قسم کا تحصیل کرتے ہین واسطے استمرار کے اوپر قائم ہونی چاہیے جو اب تک ادا کرتے ہین و رباب اسکے ثبوت تحریری علیحدہ گذرانا جاہیے گا۔

یازدہم۔ اگر کوئی میواسی زمیندار لاولد ہو اور وہ چاہے کہ کسی لڑکے کو بطور وارث اپنا متبنی کرے اوسکو اختیار ہے کہ مطابق قاعدہ مستمرہ کے متبنی کرے اور معمولی نذرانہ سرکار مین داخل کرے اور جب کوئی زمیندار مرتا ہے اور اوسکا وارث قریب یا بعید اوسکی جگہ جانشین ہو سب رواج قدیم جو ابتک جاری ہے صرف اوسکی اطلاع حسب دستور سرکار مین کیجائیگی۔

دوازدہم۔ ضلع پرگنہ سولی میر امین الدین خان کو بطور جاگیر واسطے اوسکے رسالہ کے اور پرگنہ تلکولا رام راو اناجی کو بطور جاگیر واسطے اوسکے پاگاہ کے دیا گیا یہ دونون اضلاع خاص مطالب کے واسطے سرکار نے بطور دومالا دیے ہین درحالیکہ جاگیرداران مذکور اپنی خواہش درباب تبادلہ اپنے اپنے اضلاع کے بباعث اوس انتظام وغیرہ کے جو میواسیون کے ساتھ آیندہ معرفت اجنٹ کے ہونیکا ظاہر کرین تو وہ منظور نہون زمینداران ذی عزت اپنی اپنی مالگذاری معرفت صاحب رزیڈنٹ کو جاگیرداران کو دینگے اور میواسیان خرد اوسطرح اپنی مالگذاری ادا کرینگے جو ابھی مذکور ہو چکی ہے

## نمبر ۱۶۴

ترجمہ فصل ضامنی نیک رویگی جو ساتھ سرکار عالیجاہ بہادر (دولت راو سیندہیا) کے بوساطت جے پی دلوبی صاحب پولیٹکل اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی مامورہ ملک ریواکانت اور ضلع پاوا گڈہ سے ٹھاکر کیسری سنگھ ابھی سنگھ اور اوسکے فرزند دیپ سنگھ مالکان میواسی موضع کنجیری واقع پرگنہ ہلول نے منعقد کی مرقومہ مالگہ سدی اسٹمی سمت ۱۸۸۲ ۱۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء

ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اور بثبات عقل و صحت نفس سے ایک عہدنامہ سرکار کے ساتھ کیا جسمین شرائط عہدنامہ ذیل درج ہین اور وہ واسطے دوام کے فرض ہو کا اوپر ہمارے اور ہمارے برادران و رشتہ داران اور جملہ ساکنین اور آدمیان مسلحہ جو اندر دروازہ ہاے موضع یا دیہات کے متعلقہ ہمارے یا باہر یا قریب ہوا اوسکے جو بنام سوادا دارایا واس مشہور ہین رہتے ہین یعنی

### شرط اول

ہم طریق اپنا شامل رعیت بے شر کے رکھینگے اور ادب اور لحاظ اہلکاران سرکار کا جو اب موضع

## شرط چہارم

اگر کوئی کشتی موسم اخیر جہازرانی مین ماندادی وغیرہ لنگر گاہان مین آئے اور موسم سموم مین بناچاری قیام کرے تو اول ضمانت بقدر محصول اسباب معمولہ دیجاے بعد ازان اسباب اوتر کر گدام مین رکھا جاے اگر کچھ زیادہ مالک یا تبدیل کشتی کے ہوگا اور نقصانی بھی اگر ہو تو اوسیکے ذمہ ہوگی اصل تفصیل اسباب بالنقل معہ قدر اوسکی اہلکاران میر بحر کے پاس رہیگی اور جب پھر موسم جہازرانی کا شروع ہوگا تو اسباب مذکور اوسی کشتی پر بار کیا جائے گا جسمین وہ آیا ہے اور اگر کشتی مذکور قابل جہازرانی کی نہ تصور ہو تو دوسری کشتی پر بار کیا جائیگا

## شرط پنجم

اگر ثابت ہو کہ تبدیل یا مالک کشتی نے جو ماندادی وغیرہ لنگر گاہان مین بباعث شدت باد چلی آئی ہو محصول طلب کرکے کچھ اسباب فروخت کر دیا ہے یا جو سیاہ درمت دی گئی ہو اوسکے بعد بلا وجہ موجہ توکل اسباب کا محصول جسقدر ہوگا لیا جائیگا یا جسقدر اسباب کشتی سے اوتارا گیا ہے اوس سے کم پھیر بار کیا ہے یا کوئی بار کم لادا گیا ہو اور اوسکی کوئی وجہ معقول بیان نکیجاے تو بھی محصول کل اسباب کا لیا جائیگا۔

ہان جو اسباب قابل خراب ہونیکے یا نقصان پذیر ہونے کے ہو وہ باجازت اہلکار میر بحر بعد ادای محصول معمولی فروخت ہو سکتا ہے۔

## شرط ششم

جو کشتیان بباعث مذکورہ بالا ماندادی یا دیگر لنگر گاہان مین آئین اور پابندی قواعد مندرجہ کی رکھینگے اونکو اجازت ہوگی کہ پانچ کوری ادا کرکے روانہ ہون مگر انفساخ کسی قاعدہ منجملہ قواعد مصرحہ کا خواہ بجانب تبدیل ہو یا مالک کشتی کے طرف سے ہو یا کسی انبٹ معتبر مالک کیطرف سے قابل سزا متصور ہو کر باعث ادای محصول کل اسباب معمولہ ہوگا۔

قبل از سزایاب ہونے خاسخ قواعد بالا اوسکے معاملہ کی کیفیت ہمارے پاس واسطے ملاحظہ کے آنی چاہیے اور مجرم اگر ضمانت کافی واسطے حاضر ہو کر جوابدہی کرنے کسی جرم کے جو اوسکی نسبت عائد ہوگا داخل کرے ورنہ مجرم مقید رہے گا۔

قواعد بالا مشتہر کیے جانین اور تعمیل انکی تاریخ ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۵۱ء سے ہو۔

دستخط راو دیل جی

## نمبر ۱۲۲

عہدنامہ مجدد منعقدہ بھاریجا رئیسان کچھ مرقومہ ۲۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۸ء درباب ترک کرنے رسم دختر کشی

تحریر بھاریجا راہب جی رئیس کوتارایہ ہے پیچ سنہ ۱۸۱۸ء کے (سنہ ۱۲۳۳ھ) ایک عہدنامہ فیابین دربار بڑودہ و گورنمنٹ انگریزی قرار پایا تھا اوسکی شرط ہفتدہم مین یہ عہد کیا گیا تھا کہ ہم بھاریجا لوگ آیندہ اپنی دختران کو ضائع نہین کرینگے اور سنہ ۱۸۱۹ء مین (سنہ ۱۲۳۵ھ) ہمنے تجدید عہدنامہ کی اس حالت مین ساتھ دربار کے کی اب دونون سرکار کو اعتماد ہمارے تعمیل عہدنامہ پر نہین ہے لہذا ہمارا جی طالب ہوکر نمایش ہوئی کہ عہدنامہ ذیل ہم منعقد کرین۔

## شرط اول

ایک حساب صحیح کل پسران و دختران کا جو بھیا دمین پیدا ہون ہر سال دربار مین حسب دستور عطیہ دیا جاے

## شرط دوم

جب کوئی دختر نوزائیدہ بھیا دمین ضائع کیجاے تو رئیس اوسکی اطلاع دربار مین بمیعاد پندرہ روز کے پہنچے گا تاکہ جرم قابل سزا یابہ جرمانہ یا اور سزا کا ہو اگر کوئی واردات رئیس اخفا کریگا اور یا اون تیار کرنے مین تغافل کریگا جسکے ہونے سے یہ واردات مخفی نہین رہتی اور اوسکی اطلاع دوسرے ذریعہ سے دربار تک پہونچے تو رئیس مذکور مستوجب جرمانہ سنگین کا ہوگا لہذا رئیسان کو لازم ہے کہ نہایت ہوشیاری اس بارہ مین رکھین اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی بھاریجا کی عورت حاملہ تھی اور اسکو حمل قبل از ایام معمولی پیدا ہوئی یا بقضاے الٰہی سے فوت ہوئی ایسی حالت مین چار شخص وغیرہ تحقیقات کرینگے اور انکی راے اندر پندرہ روز کے دربار مین بھیجی جاے۔

## شرط سوم

بمقدار زر جرمانہ حسب منشا شرط دوم آئے گا اوسکو دربار علحدہ ہونے پہنچے رکھین گے منجملہ اوسکے اگر کوئی غریب آدمی اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجاویگی درحالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت رئیس لکھیگا

## شرط چہارم

ایک یا دو مہتا منجانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین تو رئیس صحیح بہرہ پسران و دختران کی واسطے اطلاع سرکار کے مرتب کرادیگا۔

## شرط ہفتم

اگر بیچ حقوق جیرایا رنوتیا یا وجان و پوستیا کسی جراسیا کے جواب ہماری دیہات مین رہتا ہے یا آیندہ آکر آباد ہوگا مداخلت ہوگی یا کوئی شخص مانع اونکا ہوگا تو ہم کیفیت مقدمہ گورنمنٹ مین پیش کرینگے اور شخص حقدار کو ممانعت فسادانگیزی سے کرینگے اگر ہم اسمین قصور کرین اور کچہ نقصان پیدا ہو تو ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے یا اوس جراسیا کو جسنے نقصان کیا ہے حوالہ گورنمنٹ کی کردینگے اور ہم ایسا انتظام کرینگے کہ جملہ راجپوت اور قلی جو ہمارے ملازم ہین وہ کسی مقام پر جاکر فسادانگیزی بجیلۂ اونکے مطالبہ نسبت ہمارے نکرین جبتک وہ ہمارے ملازم رہین یا برخاست ہو جائین ورنہ جو نتیجہ اونکا ہوگا اسکے ہم ذمہ دار ہینگے

## شرط ہشتم

اگر ہمنے کچہ ہماری موروثی اراضی یا جایداد یا حصۂ شریک یا جیرایا و انتیا یا پوستیا کے حقوق بیچ ادای قرضہ بابتہ رنوتیا کے یا ازروے بخشش نامہ کے صرف مین لائین ہو تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو بغیر طرکرنے حساب قرضۂ مذکور کے تبادلۂ واجبی کرینگے اوسکو نہین لینگے ہم شرط کرتے ہین کہ ہم مداخلت یا زور سے جیرایا اراضی آجدہ پر کچہ نہ ڈالین گے جو موافق رسم قدیم کے متعلق ہمارے برادران کے یا کسی اور شخص کے ہونگے اس امرمین ہم کچہ فرق نہین کرینگے اور اگر کچہ تکرار بیچ کسی معاملہ منجملۂ معاملات مذکورۂ بالا پیدا ہو تو ہم اوسکا استغاثہ روبروے صاحب ایجنٹ کے کرینگے اور جو حکم ازراہ نصفت و عدالت اس بارہ مین ہوگا اوسکو ہم قبول اور منظور کرینگے سوائے ازین ہم تکلیف یا زیادتی بیجا کسی دیہات مہاجن برہمن یا غریب شخص پر جو ہماری دیہات مین رہتا ہوگا نہین کرینگے۔

## شرط نہم

ہم کسیطرح کی مزاحمت ساتہ تجاران یا مسافران کے جو آمدورفت ہمارے ملک مین کرتے ہونگے نہین کرینگے بلکہ باحسن وجوہ اونکی حفاظت کرینگے اور نگرانی امنیت شارع عام کی رکھین گے اگر کچہ نقصان اونکا ہماری حدود مین ہو جائیگا ہم نقصان دہندہ کو پیدا کرینگے یا ذمہ دار اوسکے ہونگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم زیادہ کہ باقی یا اور محاصل تجاران سے سوائے اسکے نہین لین گے جو قدیم سے جاری ہین لے لینگے اور اس امرمین ہم آیندہ کچہ اونکا نہین کرین گے۔

## شرط دہم

ہم حفاظت اوس شخص کی جو ماتحت یا ملازم گورنمنٹ کا ہوگا یا فوج سرانجامی سرکار ہوگی اور ہماری حدود میں مقیم ہوگی کرینگے اور اونکے ساتھ راہبر دینگے تاکہ ہماری حدود سے باہر بحفاظت پہونچا دین اس امر میں ہم ہرگز غفلت خلاف سررشتۂ ملک نہین کرینگے۔

## شرط یازدہم

ہم اپنی فوج سربندی سواران اور پیادگان سندی یا عرب یا مکرانی یا پردیسی جو ہماری ملازمی مین ہونگے موقوف کرینگے اور بعدازین ایسے سپاہی ملک غیر سوار یا پیادہ ملازم نہین رکھین گے اور نہ کسی غیر کو اجازت اُنکے نوکر رکھنے کی دینگے اگر آجکی تاریخ سے یہ ثابت ہو کہ ہم خلاف اس شرط کے کرتے ہین تو ذمہ دار اوسکے اور لائق جرمانہ کے ہونگے یا جو اور سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکو قبول کرینگے۔

## شرط دوازدہم

حسب مرضی گورنمنٹ آنریبل کمپنی ہم اجازت نہ دینگے کہ کوئی افیون بغیر اجازت یا چھاپ کے صریحًا یا خفیۃً لائے یا لیجائے اس امر مین ہم انتظام باحسن وجوہ اندر اپنی حدود کے کرینگے اور اگر ہمکو کچھ افیون ناجائز ثابت ہوگی ہم اوسکو گرفتار کرکے اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرینگے سوائے ازین ہم موافق اوس انتظام کے کاربند ہونگے جو گورنمنٹ در باب انتظام افیون کے آیندہ اختیار کرینگے۔

## شرط سیزدہم

ہم موافق احکام گورنمنٹ جو ہمکو گورنمنٹ ماورای شرائط بالا دینگے تعمیل کرین گے اور اگر گورنمنٹ کسی شخص کو واسطے اپنی گواہی کے بیچ کسی مقدمۂ زیر تجویز کے طلب کرین گے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو حاضر کردینگے۔

## شرط چہاردہم

اگر کوئی مہتایا جراسی منجانب گورنمنٹ واسطے نگرانی اور کیفیت لکھنے وغیرہ کے تعمیل عہدنامۂ ہذا کے مامور کرینگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو ہر امر و قوعہ کی اطلاع دینگے اور وہ حالات صحیح اُنکو بتائینگے جو گورنمنٹ اونسے طلب کرتے ہین۔

## شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ فرض ہے ہمپر اور ہماری اولاد پر نسلًا بعد نسل ما استطاعت دوام کے بدین سبب بعد وفات ہمارے

اگر کوئی فرزند باقی ہو گا تو یہ شرط ہوتی ہے کہ وہ ہماری ریاست کے انتظام کے واسطے باطلاع اور منظوری گورنمنٹ جانشین ہمارا ہو گا درحالیکہ ہمارا کوئی فرزند یا وارث نہو گا اور ہم چاہین کہ کسیکو اپنا متبنی کرین ہم وعدہ کرتے ہین کہ اپنی مرضی گورنمنٹ پر آشکارا کرینگے اور اُنکے حکم کے موافق کاربند ہونگے۔ اسطرح ہمنے یہ پندرہ شرائط کا عہدنامہ لکھا ہے اور ہم موافق اوسکے بے شر و فساد واسطے ہمیشہ کے اپنا ویترہ رکھینگے اور اگر کچہ انفساخ اوسکا ہو گا تو جو نیا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکو منظور کرینگے بابت تعمیل اِن شرائط کے ہم اراضی اپنے وطن کی اور جیرا اور دیگر جایداد کمفول بضمانت کرتے ہین اور ہم اور ایک ضمانت دوامی بھی درباب اپنی خوشی اور حاضر باشی کے داخل کرتے ہین اور اس غرض سے کہ ہم موافق تحریر بالا کے کاربند ہونگے بھاروت ہمیر سنگہ بھاروت دیبی سنگہ اور مہتاب سنگہ کالیداس ساکنین موضع کنجیرا پرگنہ ہلول ہمارے ضامن ہین اور ہمارے اور ضامن دوامی پگی جیت سنگہ تپو بھاے مالک موضع سرنج پرگنہ دانگدرا اور پگی نراین بھاے ادہ سنگہ مالک موضع بکرول پرگنہ مذکور اور بریا اُول سنگہ مالک موضع ساکردا پرگنہ برودا ہین وہ نگران اپنی ذمہ داری کے رہینگے اور ہمسے ہمیشہ ہمیشہ واسطے دوام کے تعمیل اسکی کرائین گے اور اِس ضمانت مین اُنکی جایداد کمفول ہے

دستخط ٹھاکر کیسری سنگہ

امبی سنگہ (جو تحریر ہوا ہے وہ صحیح ہے)

بابت اپنے اور اپنے فرزند دیپ سنگہ

اور برادران و ماتحتان وغیرہ جو ماتحت

اوسکے ہین۔

---

بیان بھاروت جو ضامن ہین

ہم اپنی رضا و رغبت سے بیان کرتے ہین کہ ہم ضامن واسطے نیک رویگی اور حاضری اون شخصون کے ہوتے ہین جو فریق عہدنامہ بالا کے ہین۔

دستخط بھاروت ہری سنگہ دیبی سنگہ

بھاروت مہتاب سنگہ کالیداس

ساکنین موضع کنجیری

بیان اُن لوگون کے جو اور ضامن ہین

ہم اپنی رضا و رغبت سے اور بصحت نفس اور ثبات عقل اور ضامن و دوامی سال بسال اور نسلاً بعد نسل گورنمنٹ مین بنابر تعمیل بے شروبہ استی تحریر بالا کے ہوتے ہین ہم اوسکے مطابق کاربند ہونگے اور اوسکو جاری رکھائین گے اگر وہ شخص جسکے ہم ضامن ہین موافق تحریر بالا کے عامل نہوگا اور جو اطمینان گورنمنٹ چاہتے ہین دیگا تو ہم سب اور فرداً فرداً ذمہ دار اوسکے ہین اور اپنی اپنی مقبوضات اور جایداد واسطے تعمیل اوسکے کھول کرتے ہین۔

یہ بیان درست اور صحیح ہے

دستخط پگی جیت سنگھ تپو بھاے سریع والہ

دستخط پگی نراین بھاے اوہ سنگھ بکرول والہ

دستخط باریا باوا بھاے اُول سنگھ ساگر والہ

ختم شد جلد ششم

# تتمہ جات

## تتمہ نمبر ۱

## پیشوا و گایکوار

### عہدنامہ منعقدہ ۱۷۵۱ء عیسوی

عہدنامہ فیابین پیشوا و گایکوار در باب تقسیم تعلقہ سونگڈہ و دیگر محالات پرانت گجرات جو متصل قصبہ نوابور

بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۱۶۵ھ (۱۷۵۱ء)

سورت اتا ویسی رجوارا محال

| | جمع | سوراج | مغلائی |
|---|---|---|---|
| پرگنہ وسرائی | | | + |
| پرگنہ گنھی | | | |
| پرگنہ ماندوی | | | × |
| پرگنہ ترکیشور | | | × |
| پرگنہ کام ریج | | | |
| پرگنہ چور اسی | | | |
| پرگنہ بلیسر | | | |
| پرگنہ موتا | | | |
| پرگنہ کرود | | | |
| پرگنہ تمبھا | | | |
| پرگنہ تکندی | | | |
| پرگنہ مرولی | | | |
| پرگنہ نوساری | | | |
| پرگنہ گندیوی | | | |
| پرگنہ دبش پور | | | × |

| | جمع | سوراج | مغلائی |
|---|---|---|---|
| پرگنۂ موہی | لہ لکھ | | |
| پرگنۂ اناش | | | ✗ |
| پرگنۂ ویارہی | | | ✗ |
| پرگنۂ کھرکی | | | ✗ |
| پرگنۂ تپی محالی | | | ✗ |
| پرگنۂ مہاسرت | | | ✗ |
| پرگنۂ راج پیپلا مع پنج محال نجیرہ | | | ✗ |
| پرگنۂ ونوار | | | ✗ |
| پرگنۂ کاسی | | | ✗ |
| پرگنۂ دہموری | | | ✗ |
| پرگنۂ چکھلی | | | |
| قصبۂ وریپار | | | |
| قصبۂ رانیر | | ✗ | |
| محاصل وغیرہ پنج محال | | | |
| زیروی تاپتی | | | |
| از وہاری — | | | ✗ |

جمع ومحاصل دیگر محالات واقع درمیان شمالی کنارۂ دریاے ریوا وجنوبی کنارۂ دریاے ماہی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| پرگنۂ برودا | ۵ لکھ | پرگنۂ واگھورا | |
| پرگنۂ بروچ مع فورزا | لکھان | پرگنۂ ساکھیرا | |
| پرگنۂ کورل بندر | | پرگنۂ نکوارا | |
| پرگنۂ سنور | | | |

(جمع) محاصل راستی محالات واقع شمالی کنارۂ دریاے ماہی۔

پرگنۂ دس کروی معروف حویلی احمد آباد مع نصف شہر ۔۔۔ لکھ

پرگنۂ تپلا و نصف ..... ۔۔۔ لکھ

پرگنۂ دھتوکا ..... ۔۔۔ لکھان

پرگنۂ ماتر ..... ۔۔۔

پرگنۂ نریاد ..... ۔۔۔

پرگنۂ مودہاع امرلا ..... ۔۔۔

۔۔۔ لکھ

تیورج کل

۔۔۔ پرگنۂ سورت اتاویسی رجہارا ۔۔۔ لکھ

معہ پرگنۂ درمیان شمالی کنارہ ریوا و جنوبی کنارۂ ماہی ۔۔۔ لکھ

۔۔۔ راستی محال واقع شمالی کنارۂ ماہی۔ ۔۔۔ لکھ

۔۔۔ لکھ

منہا بابتہ محالات کے جو گاکیوار کو واسطے پرورش او سکے خاندان کے دیئے گئے۔

پرگنۂ ویارمی ..... ۔۔۔

پرگنۂ کروڈ ..... ۔۔۔

پرگنہ تمبہا ..... ۔۔۔

پرگنہ سنور ..... ۔۔۔

پرگنۂ موتا ..... ۔۔۔

پرگنۂ والور ..... ۔۔۔

پرگنۂ کاسی ..... ۔۔۔

قصبۂ رنیر ..... ۔۔۔

پرگنۂ دہارنر ..... ۔۔۔

پرگنہ چکلی ..... مع
قصبہ وربائو ..... مع
پرگنہ ٹلکنہ ار ..... مع
مع لکھ
حاصل

باقی محالات نوشتہ رہے یعنی

۱ تعلقہ موہن
۲ تعلقہ گوہیلوار
۳ سرکار سورت و جونا گڈھ مع ٹکسال مع محال
۴ تعلقہ اسلام نگر معروف نوانگر
۵ تعلقہ سورنی رجوارہ
۶ کچھ بھج سندھ وتتا۔
۷ تعلقہ جتوارا ساولپور
۸ سری دوارکا پرانت کاٹھی
۹ تعلقہ دانتا

اسطرح منجملہ مبلغ مع لکھ روپیہ کے مبلغ صد لکھ واسطے پرورش خاندان گائیکوار کے دینے کے باقی رہتے مبلغ مع لکھ روپیہ سوائے انکے بارہ محالات دیگر جو بزور شمشیر لیے گئے تھے تقسیم ہوئے اور کیفیت ۹ باقیماندہ تعلقہ کی اوپر تحریر ہوئی ہے عہدنامہ ہوا تحقیقات اس امر کی ہوگی کہ آیا کوئی محال فروگذاشت ہوا ہے اور اگر دریافت ہوگا تو وہ بھی بحصص مساوی منقسم ہوگا اور اگر خراج کسی ملک سے حاصل ہوگا تو وہ بھی حسب مقدار فوج جو مصروف ہوا تقسیم ہوگا یہ عہدنامہ ہے جمع مالگذاری بحصص مساوی منقسم ہوگی : امر واضح ہو۔

المرقوم ۲۴ جمادی الاول (۱۰۵۱ھ)

(ترجمہ صحیح ہے)
دستخط سی بے ارسکن
ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

## تتمہ نمبر ۲

### عہدنامہ تقسیم علاقہ جو ساتہ کاٹھیاوار کے ہوا

عہدنامہ ساتہ سری منت راجشیری نیت پردہان کے درباب تقسیم اضلاع سورٹھ و ہلار و گوہیلوار و کاٹھیاوار منعقدہ ۱۱۵۷ھ (۱۷۵۳ و ۱۷۵۴ء)۔

| | تعداد موضع | تعداد جمع (کوری) | تعداد مالگذاری حال |
|---|---|---|---|
| پرگنہ گوندل و میگنی واردوی | للہ م | مہ | لہ حا |
| پرگنہ سردہار و راجکوٹ و جسدہان | مالہ للہ م | لکہ | ح |
| پرگنہ کدولنی | ع م | للہ | الہ |
| پرگنہ دہیاچہ کہری | ع م | ہ | الہ للہ |
| پرگنہ کہری | للہ ع م | ح | ح سیا |
| پرگنہ کاکوار | للہ ع م | ہ | للہ |
| پرگنہ سانگ | ع م | ہ | لہا |
| پرگنہ ردیف | ع م | ح | سہ |
| پرانت دہلا و بالاسارنگ | ع م | ہ | الہ حا |
| پرانت کھرباد و مانا | ع م | صہ | حا |
| پرگنہ کھبائی | ع م | للہ | للہ حا |
| پرگنہ واردہری و نکاوی | ع م | للہ | للہ یا ع |
| پرگنہ کھرکا رسور | ع م | ع | حا |
| پرانت مورا | للہ ع م | ہ | احا |
| پرانت گھرکا | ع م | ہ | حا |
| پرگنہ روین بھیکان | ع م | صہ | حا |
| پرگنہ حویلی اسلام معروف نوانگر | لہ م | لکہ | ع |
| پرگنہ بنسوارا | للہ م | ع لکہ | ہ |

| | تعداد موضع | تعداد جمع (کوری) | تعداد مالگذاری حال |
|---|---|---|---|
| پرگنہ سلطانپور و حویلی | للوسم | | مع |
| پرگنہ جیت پور | للوسم | | الف |
| پرگنہ دروالی | صسم | للع | اسمار |
| پرانت راجن پور | ماعکام | لکھ | صع |
| پرانت اوتپی گتا | صسم | للع | الف |
| پرانت باتوہی | للوسم | لکھ | ۲ |
| پرگنہ لکیانی | ماوسم | لکھ | صع |
| پرگنہ منگرول مع بندر | ماوسم | ۷ لکھ | وسع |
| پرگنہ پور بندر | للوسم | لکھ | وسعہ |
| قصبہ بہری | یک م | | عار |
| پرگنہ چوروارا | سم | | |
| پرگنہ مدروی | للوسم | | الف |
| پرانت گوگو مع بندر | ماوسم | للع لکھ | وسع |
| پرانت سروا | للوسم | | الف |
| پرانت بھکرابا | للوسم | | الف ہزار |
| پرانت بھرلی | للوسم | وسع | صع |
| پرانت بہر | للوسم | عسع | مع |
| پرگنہ جودہ پور ویجاہالی | سم | وسع | عسا وسع |
| پرگنہ جوناگڈہ متوی وغیرہ للوسم متعلقہ حویلی | | | |
| للوسم متعلقہ داتنی | | | |
| للوسم متعلقہ نلاد للوسم | للوسم | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| پرگنہ اونا ولیور مع بندر | ماسم | لکھ | |
| محال | ۱۱ ۱۱ ۱۱

+ یادداشت درباب تقسیم تعلقۂ پرانت کاٹھاوار اور تعلقۂ ماہی کانت جو سنہ ۱۲۰۲ھ مطابق سنہ ۱۷۸۸ء یا سنہ ۱۲۰۳ھ مین تیار ہوئی

| | حصۂ سرکار پیشوا | حصۂ گائیکوار |
|---|---|---|
| تعلقۂ مورودی مع تنکاریا | | |
| تعلقۂ نواگر | | |
| تعلقۂ دھرول مع بھیاد | + | |
| تعلقۂ بیج کوٹ مع بھیاد | | |
| موضع تنکونی مع بھیاد | | |
| موضع راجپور و کھرازرا | | |
| موضع بھاوا | | |
| موضع دھری امولی | | |
| موضع سانک | | |
| موضع ویرپور کھریری | | |
| موضع ساوتھل و واری | | |
| تعلقۂ گوندل دھوراجی | | |
| موضع بھلکیا | | |
| موضع انکوت | | |
| کوپاچی کوتھری | | |
| تعلقۂ باتور | | |
| تعلقۂ فول بندر | | |
| تعلقۂ جوناگڈھ | | |

+ معلوم ہوتا ہے کہ یہ یادداشت تقسیم گائیکوار نے ہنگام ختم ہونے دول ستاجی احمدآباد جو سنہ ۱۲۰۲ھ پیشوا سے لی تھی تیار کی تھی مگر اوسکی منظوری اور اوسکی اطلاع پیشوا کو ختم ہونے ستاجی دوم احمدآباد سنہ ۱۲۰۳ھ نہین ہوئی تھی اسوقت مین پیشوا نے اپنے علاقجات کاٹھیاوار و احمدآباد کا انتظام پھیر لیا۔

| | حصهٔ سرکار پیشوا | حصهٔ گائیکوار | | حصهٔ سرکار پیشوا | حصهٔ گائیکوار |
|---|---|---|---|---|---|
| تعلقهٔ امراپور | ۲ | ۴ | موضع ورکتی | ۵ | |
| تعلقهٔ دهانفا | ۱۰ | ۶ | ″ راج پیپلا | ۸ | |
| موضع رام پرا | ۲ | ۱۱ | کرکول (متفرق) | ۱۱ | |
| موضع بهراور | ۲ | ۱۱ | موضع تبیا | ۸ | |
| تعلقهٔ امرول | ۲ | ۱۵ | ۱۵ | ۲ | ۱۵ |
| موضع پاوری | ۲ | ۱۰ | موضع سمجلا پور کری وار | ۲ | ۱۰ |
| ″ چاورا | ۲ | ۱۱ | موضع چوتلا | ۲ | ۵ |
| ″ بابرا | ۱۱ | ۲ | موضع مهوسا | ۲ | ۱۰ |
| تعلقهٔ داود سوریا وغیره | ۲ | ۱۰ | ″ پلیاد | ۶ | ۱۰ |
| ″ پالی تانا | ۲ | ۱۱ | ″ سوبا پرا | ۲ | ۱۴ |
| تعلقهٔ وانک | ۲ | ۱۵ | تعلقهٔ درانگدرا | ۱۵ | ۲ |
| تعلقهٔ گهرپال | ۲ | ۱۱ | موضع اندیپور دوکاسی | ۲ | ۱۰ |
| ″ سیل دیپاوتی | ۲ | ۱۴ | موضع بهارلا | ۲ | ۱۵ |
| موضع ساجپور کوتهری | ۲ | ۱۴ | موضع اجیپر | ۲ | ۱۴ |
| موضع رتن پور | ۲ | ۱۱ | موضع چوپرهی | ۲ | ۱۰ |
| پرگنهٔ کیتهی وغیره | | | موضع سودمرا | ۶ | ۶ |
| موضع راهن کهیرا | | | موضع تهامل پور | ۱۱ | ۱۰ |
| پیرانو | | | موضع باهن باری | ۲ | ۱۵ |
| ″ تلی پور | | | موضع گودال | | ۱۱ |
| ″ وادوی | | | موضع جسدهن | | ۶ |
| ″ وارده | | | موضع سدیال | | ۱۱ |
| ″ بهونا ودرا | | | موضع کاتهی کوپنی | | ۱۱ |

| | حصۂ سرکار پیشوا | حصۂ گائیکوار | | حصۂ سرکار پیشوا | حصۂ گائیکوار |
|---|---|---|---|---|---|
| تعلقۂ بھاؤنگر | × | ۰ | تعلقۂ دیوانی | ۰ | ۱۱۵۰ |
| موضع ناگنیش | × | ۱۸۱ | موضع ایچانی | ۰ | ۱۷۰ |
| تعلقۂ نمبری مع بھیاد | ۱۰۳۰ | ۱۴۳ | تعلقۂ جاولی | ۰ | ۱۴۰۰ |
| تعلقۂ دودموان مع بھیاد | ۱۰۳۰ ۸ | ۰ | تعلقۂ جالیا | ۰ | ۱۴۱۰ |
| تعلقۂ سایلا | ۰ | ۰ | تعلقۂ بجانی | ۱۰۳۰ | ۰ |
| تعلقۂ معلی | ۱۴۱۰ | ۰ | موضع گریو | ۱۴۰ | ۰ |
| تعلقۂ وکانیر | ۱۰۳۰ | ۰ | موضع بچی گانو | ۰ | ۱۸۰ |
| تعلقۂ چھدرا | ۱۰۳۰ | ۰ | تعلقۂ چول چکاوی وغیرہ | | |
| کیاچی کوتھری | ۱۸۰ | ۰ | موضع دویا | ۱۴۰۰ | |
| تعلقۂ لگترچکاوی | ۱۰۳۰ | ۰ | موضع چیور | ۱۴۱۰ | |
| تعلقۂ کوتھری سگامی مع بھیاد | ۱۰۳۰ | ۰ | موضع چاتھلیو | ۱۴۱۰ ۸ | |
| تعلقۂ گھرسرا | ۱۰۳۰ | ۰ | موضع گمان پور | ۱۸۰۰ | |
| تعلقۂ جیت پور | ۱۰۳۰ | ۰ | موضع محمد پور | ۱۸۰۰ | |
| تعلقۂ پتیاجی کوتھری | ۱۴۱۰ | ۰ | موضع بھاکاسی | ۱۰۳۰ | |
| تعلقۂ المد ہنیانی وغیرہ | | | موضع پالدی | ۱۸۰۰ | |
| المد ہنیانی | ۱۸۰۰ | | موضع ہنداسا | ۱۰۳۰ | |
| موضع جبر | ۱۴۱۰ | | موضع وسدہرہ | ۱۴۰۰ | |
| موضع گرمالا | ۱۸۰۰ | | موضع رتانی | ۱۰۳۰ | |
| کرکول (متفرق) | ۱۸۰۰ | | موضع کیلی | ۱۸۰۰ | |
| | ۱۴۱۰ | ۱۴۱۰ | موضع وتھلاپور | ۱۸۰ | |
| موضع جسا پور دا | ۰ | ۱۸۰ | موضع دکاواری | ۱۴۰۰ | |
| موضع وہسا | ۰ | ۱۴۱۰ | موضع پینگر | ۱۸۰۰ | |

| | حصہ سرکار پیشوا | حصہ گائیکوار | | حصہ سرکار پیشوا | حصہ گائیکوار |
|---|---|---|---|---|---|
| موضع کوکواس | | | موضع اتسولی و لورنی پور و دیگر دیہات | | |
| موضع پہار | | | موضع چپریا | | |
| " دیدانا | | | " امری پور | | |
| " ونوتا | | | " موندلی | | |
| " گمونا | | | " ادال | | |
| " آگود | | | " بھرکوندا | | |
| " کھتوسن | | | " پچلیالی | | |
| " گنجالا | | | " کامرکھار | | |
| " پانتری | | | " گھوراسر | | |
| " دھسارا | | | " کھرال | | |
| " جھجھوارا | | | " کیتالی | | |
| | | | " بھایرا | | |
| موضع چلاکلا | | | " مہیسال | | |
| | | | " لوہار | | |
| ماہی کانت | | | " اہاراجی مواری | | |
| موضع کھریدا | | | " فلودری | | |
| " پہاڑدروا | | | " پتیاوہ | | |
| " رنملی وغیرہ | | | " داگھت | | |
| " اینہ تھاسرا | | | " باگدول | | |
| " پرولی و دیگر دیہات میواسی | | | " رتنی پور | | |
| قصبہ بالاسنور | | | " کھانپور | | |
| موضع آنولی | | | " دھرسانی چوچالی | | |

| | حصہ سرکار پیشوا | حصہ گائیکوار | | حصہ سرکار پیشوا | حصہ گائیکوار |
|---|---|---|---|---|---|
| موضع برودا | ۰ | ماریہ | موضع سرول | ۰ | ماریہ |
| ״ باردولی | ۰ | امار ۱۰ | موضع دسروارى | ۰ | ۱۰ لاکھ |
| ״ شلمی | ۰ | ۱۰ ماریہ | موضع داتار | ۰ | ۱۰ ماریہ |
| ״ سالگنی | ۰ | ماریہ | موضع سوداسنی | ۰ | ۱۰ ساریہ |
| ״ کرجوہارا | ۰ | ماریہ | ״ کجارجی | ۰ | ۱۰ ماریہ |
| ״ واتوا | ۰ | ماریہ | تعلقہ چولی گانو | ۰ | ۱۰ ماریہ |
| ״ اردار | ۰ | ۱۰ ماریہ | موضع کتوسن | ۰ | ۱۰ ماریہ |
| ״ واسنا | ۰ | ساریہ | تعلقہ پالن پور | ۱۰ | ۱۰ ساریہ |
| واسنا اور سور | ۰ | ۱۰ ماریہ | موضع برموارى | ۰ | ماریہ |
| موضع تیپاپور | ۰ | ۱۰ ساریہ | ״ اونتی | ۰ | ۱۰ ساریہ |
| موضع مانسی | ۰ | ۱۰ امار ۱۰ | ״ انگری | ۰ | ساریہ |
| موضع لمبورا | ۰ | ساریہ | ״ کاوری | ۰ | ماریہ |
| موضع سوناچی موارى | ۰ | ۱۰ ماریہ | ״ بھاپنور | ۰ | ۱۰ ماریہ |
| موضع ہرسول | ۰ | ۱۰ ساریہ | دیہات میواسی موضع ہرسول | ۰ | ۱۰ ساریہ |
| موضع پرانتی | ۰ | ۱۰ ماریہ | کاموا چاپورا | ۰ | ساریہ |
| موضع منگوری | ۰ | ماریہ | موضع وئی تھان | ۰ | ۱۰ ساریہ |
| موضع مانپور | ۰ | ساریہ | ״ گولوئی | ۰ | ۱۰ ساریہ |
| موضع ساتور | ۰ | ماریہ | ״ سارود | ۰ | ۱۰ ساریہ |
| موضع املیاری | ۰ | ماریہ | ״ ویرپور | ۰ | ۱۰ ماریہ |
| تعلقہ ہدوری | ۰ | ۱۰ ماریہ | ״ املی | ۰ | ۱۰ ساریہ |
| ״ ململ گڈہ و دیہات قوم کتی | ۰ | ۱۰ ساریہ | | | |
| موضع والاسن | ۰ | امار ۱۰ | | ۱۰ | ۱۰ ساریہ |

کتا جمع وغیرہ

سوکری و بنیی و باندری و فرمایش و دندپوروی وغیرہ

ماہی کانت جوہری سنگہ وغیرہ نے تحصیل کی موجب حساب

سنہ ۱۸۵۳ء (۱۲۶۹ف) ..... روپے عالیشاہی

بنیی و باندری پرانت کاٹھیاوار جوشیورام جگدیس نے

تحصیل کی موجب حساب سنہ ۱۸۵۴ء (۱۲۷۰ف) روپے

موجب روپے

| تفصیل تقسیم مبلغان مذکور حسب ذیل | حصۂ سرکار پیشوا | حصۂ گائیکوار |
|---|---|---|
| حصۂ پیشوا منجملہ رقم روپے | | |
| کاٹھیاوار کے ..... | | |
| حصۂ گائیکوار | | |
| ماہی کانت روپے عالیشاہی کاٹھیاوار روپے | روپے | روپے |
| موجب روپے | | |
| تیوج | | |

| | حصۂ سرکار پیشوا | حصۂ گائیکوار | کل میزان |
|---|---|---|---|
| کاٹھیاوار و جھالوار و چوال * | لکھ روپے | لکھ روپے | لکھ روپے |
| وجتوار وغیرہ ..... | روپے | روپے | موجب حاصل روپے |
| ماہی کانت ..... | روپے | روپے | روپے |
| بنیی و باندری وغیرہ ..... | روپے | روپے | موجب روپے |
| | لکھ روپے | لکھ روپے | لکھ روپے |
| | موجب روپے | موجب روپے | موجب روپے |

* یادداشت پیشوا کے حصہ کاٹھیاوار اور چوتہ کی تعداد اوپر مبلغ روپے درج ہے مگر یہ غلطی میزان کی ہے تعداد مبلغ لکھ روپے ہے۔

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط سی جے ارسکن

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

## تتمۂ نمبر ۳

ترجمۂ شرائط عہدنامہ فیما بین پیشوا و داماجی راؤ گائیکوار مرقومہ ۱۱۶۹ھ (یہ عہدنامہ واقعی مین گوبند راؤ نے بعد وفات داماجی کے کیا)۔

یادداشت داماجی راؤ گائیکوار ۱۱۶۹ھ (۱۷۵۶ء)

## شرط اول

داماجی راؤ مذکورۂ بالا سے بابت سال حال کے نذرانۂ سالیانہ بابت

حاضر ہونے فوج کے ۱۱۶۵ھ مین اور واسطے معافی قصورات کے مبلغ روپے لکھ لیا جائے

بابت بقایا ۱۱۶۷ھ سے (تین سال کا) یعنی سنہ ۱۷۵۳ سے سنہ ۱۷۵۵ تک

بشرح روپے لکھ سالیانہ ..... روپے لکھ

روپے لکھ

---

گائیکوار کے حصہ کی تعداد مبلغ روپے لکھ درج ہے مگر تعداد اوسکی روپے لکھ ہے اور دونون سے مبلغ روپے لکھ

پیداوار ہاہی کانت مین بھی ایسی ہی غلطی ہے گائیکوار کی کل تعداد مبلغ روپے لکھ درج ہے مگر دو مبلغ روپے لکھ ہے

اختلاف اسمین مبلغ روپے لکھ رکا ہے

۱۱۶۵ ہجری عرب مطابق ۱۷۵۱ء ہے اس سال مین ستاجی احمد آباد مقتضی ہوئی اور باجی راؤ نے پھر انتظام اپنے تعلق کیا

+ سند بالا کی پشت پر جسکا ترجمہ کیا گیا ہے مسٹر چیپن صاحب نے جب وہ کمشنر دکن کے تھے کیفیت ذیل درج کی

۱۱۶۹ھ سے ۱۱۷۵ھ (۱۷۵۶ء سے ۱۷۶۲ء) تک کوئی کاغذ در باب گائیکوار کے دفتر مین موجود نہین ہے اسوقت مین گائیکوار نے

حکومت پیشوا کو تین بار پرس سے خارج کر کے تقسیم حصص حسب تحریر سند ہذا دونون سرکارون کا کر لیا۔

معلوم ہوتا ہے کہ یہ کاغذ ۱۱۷۵ھ (۱۷۶۲ء) تک پیشوا کے پاس نہین بھیجا گیا اور نہ اوسکی منظوری ہوئی اس سال مسٹر

صاحب رزیڈنٹ نے جب تجدید ستاجی احمد آباد ہوتی تھی پیش کیا اور اوسکے حقوق بیچ کا بھیادار کے جب قائم ہوئے

تو حسب شرح قدیم تعداد فی سائے چار لاکھ حصے سے مندرج سند ہوئی

اسکے بعد تواریخ اقساط آٹھ مہینے کی درج ہے۔

## شرط دوم

سابق یہ ہے والد کے عوض مین خدا اوسے بہشت نصیب کرے یہ مشروط ہوا تھا کہ ہر سال شروع سنہ الٰہی سے موافق رسم قدیم کے مبلغ نوے لکھ روپیہ ادا ہوا کرے یہ مبلغ نوے لکھ روپیہ اخیر سال مین لیا جائیگا۔

## شرط سوم

ہر سال خدمت حضور مین تین ہزار سوار رہا کرینگے اور ہنگام جنگ چار ہزار ایک شخص خاندان گایکوار سے موسم سرما مین فوج مین رہا کریگا اور بوقت ضرورت موسم ہا کہ مقام قیام مین جایا کریگا اسکی مطابق شرط ہوا

## شرط چہارم

آپنے میرے عموی بھاو مرحوم سے ہنگام مہم ہندوستان قرض لیا تھا قرضہ مذکور اب فروگذاشت ہوا +

## شرط پنجم

روپیہ سرکار کاغذ بوکن ہری دت بابت اوسکے جو سرنگاپٹام مین دیا گیا تھا باقی ہے اگر تمکو کچہ روپیہ اوسکا دینا ہو تم وہ روپیہ سرکار کو دو مطابق اسکے شرط ہوا۔

## شرط ششم

تم کوئی نالش زوجہ دہاماری کی بابت جایداد دہاماری کے سرکار تک پہونچے ندوگے مطابق اسکے شرط ہوا

## شرط ہفتم

محالات ذیل تمسے سابق لیے گئے ہین

| | |
|---|---|
| ۱ بشن پور | ۴ واگھوری |
| ۲ گلی | ۵ مرولی |
| ۳ سوہی | ۶ تلاری |

۷ ستیراگانو

یہ ساتوں محال تمسے لیے گئے تھے اور ۱۲۱۰ھ مین واپس دیے گئے جو تم اوسوقت مین دربار خرچ دیتی تھی وہ اب سرکار مین لگایا گیا ہے یعنی

+ یہ شرط نقل کایکمار مین تمام وکمال درج نہیں ہے مگر مضمون اسکا عہدنامہ ۱۲۱۰ھ سے واضح ہوتا ہے۔

پرگنہ ستبرا گانو

موضع وابھول پرگنہ تلاری

موضع پاسری پرگنہ ایضاً

موضع پاسری پرگنہ مرولی

ایک پرگنہ اور تین مواضع مذکورہ بالا اب سرکار مین لگائے گئے ہین باقی تمہارے پاس رہینگے مطابق اسکی شرط ہوا

## شرط ہشتم

نصف شہر احمد آباد گائیکوار کو

(یہ شرط تمام وکمال نہین ہے)

## شرط نہم

بندر سورت نصف نصف فیابین سرکار اور گائیکوار کے ہوگیا بعد منہا کرنے مبلغ ۔۔ کے۔ نصف باقی کا گائیکوار نے سرکار کو دیا ۱۱۶۳ھ اور ۱۱۶۴ھ مین یہ وعدہ ہوا تھا کہ مبلغ ۔۔ بھی نصفا نصف کیے جاوین یہ شرط پھر منظور ہوتی ہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

## شرط دہم

بقایا بابت تلاری اور دیگر محالات کو جو ۱۱۶۳ھ مین دی گئی مبلغ ۔۔ کے سالیانہ ۱۱۶۴ھ سے دیا جاتا ہے جو روپیہ اس معاملہ مین دینا لازم تھا وہ تمکو معاف ہوا مطابق اسکے مشروط ہوا۔

## شرط یازدہم

جایداد خانگی (وطن و دیہات انعامی و دیہات سرانجامی) جو میرے عموی دادا صاحب نے بیچ عہد میرے والد کے تمکو دی ہے وہ منظور ہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

## شرط دوازدہم

تمکو خطاب سیناخاص خیل کا ۱۱۶۳ھ مین عطا ہوا تھا وہ منظور ہوا مطابق اسکے مشروط ہوا

## شرط سیزدہم

۱۱۶۴ھ ہجری سے ۱۱۷۰ھ تک سرکار کو بشرح مبلغ ۔۔ کے۔ سالیانہ دینا چاہیے اگر کچھ باقی ہو وہ سرکار لیگی مطابق اسکے مشروط ہوا۔

## شرط چہاردہم

منجملہ اوسکے روپیہ قرضہ کے جو تیرمہاجنان کا بضمانت سے تم دو لاکھ روپیہ مسمی کردی اور دیگر مہاجنان کو ادا کرو کیونکہ اس سال مین تیر خرچہ بہت پڑا ہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

---

## تتمہ نمبر ۴

ترجمۂ شرائط عہدنامہ فیابین پیشوا و سیاجی راؤ گائیکوار

سیاجی گائیکوار شمشیر بہادر ۱۱۷۳ھ (۱۷۶۰ء)

### شرط اول

جو تنخواہ عہد و اماجی باوا بہشت نصیب مین بنام فتح سنگھ راؤ و رگوبند راؤ اور مانا جی راؤ گائیکوار کی اور میرے دیگر رشتہ داران خرد و کلان کے مقرر ہوئی ہے وہ قائم رہیگی مگر مجھے سرکار مین بہت روپیہ دینا ہے اسلئے مین اونکی تنخواہ موافق اندازہ کے تا ادائے روپیہ مذکور کم کردونگا انکی نالش اس بارہ مین سرکار سماعت نکرین جب میرا قرضہ ادا ہوجائے گا تو انکی قدیم تنخواہ پھر مقرر ہوجائیگی۔

### جواب پیشوا

یہ امر تمہارے رشتہ داران کا ہے لہذا جسطرح چاہو انکو راضی کرو اور لاکھ پچاس ہزار کم و بیش کا خیال نکرو اگر تم انکو راضی نہین کرسکوگے تو منشا شرط بالا کی تعمیل ہوگی مطابق اسکے منظور ہو۔

### شرط دوم

مین ہر امر مین تمہاری خوشی محفوظ رکھونگا تم بھی ہر امر مین دوستی میرے بابت میرے مبذول رکھو اور میری اور میری سرکار کی حفاظت کرو اگر کوئی فوج غیر مجھے تنگ کرے تم مدد بھیجکر میری حفاظت کرو میرے رشتہ داران اپنی تنخواہ لیکر میری سرکار کی

اگر تم خدمتگذاری سرکار ساتھ وفاداری کے کروگے اور کسیطرح خیال نکروگے تو تمہاری مدد بمقابلہ فوج غیر کے ہوگی اور ہر امر مین دوستی مرعی رہیگی مطابق اسکے منظور ہوا

خدمت کرین تم میری حفاظت کماحقہ جو تمنے قبول کی ہے کرو۔

## شرط سوم

مجھے سرکار کو بہت دینا ہے لہذا مین چاہتا ہون کہ تم میری خدمتگذاری واسطے سال آیندہ کے موقوف کرو سابق آپنے ازراہ مہربانی یہ وعدہ کیا تھا لہذا مطابق اُسکے آپ خدمتگذاری فوج معاف کرین۔

تم چاہتے ہو کہ خدمت تمہاری معاف کیجاے کیونکہ تمکو بہت دینا ہے لہذا تمہاری خدمتگذاری ۱۱۷۵ھ مین معاف ہوگی اور اگر ضرورت اشد اوس سال مین ہوگی تو تمہاری خدمتگذاری ۱۱۷۶ھ مین معاف کیجائیگی مطابق اسکے منظور ہوا۔

## شرط چہارم

میری تکرار روپیہ اور مطالبہ اکثر فیصلہ طلب ہے تین اب وہ روپیہ لونگا اور لوگ سرکار مین نالش کرینگے آپ اُنکی سماعت نکرین اور اونکو میرے پاس بھیجدین

کوئی نالش درباب تمہارے مطالبہ واجبی کے سماعت نہوگی مطابق اسکے منظور ہوا

## شرط پنجم

کھانڈے راو اپنی قدیم تنخواہ جو میرے والد نے مقرر کی ہے لے اور میرے سرکار کی خدمت کرے اور جن دیہات کی تحصیل اوسکے تعلق تھی اونکا حساب دی بعد ازین وہ اُن دیہات کو چھوڑدے اور اپنی تنخواہ لیکر خدمت ریاست کرے۔

جسطرح دادا جی نے فیصلہ کیا ہو اوس مطابق کام کرو اوس سے منحرف نہو اگر تمنے کسی اضلاع کی تحصیل اوسکے تعلق کی تھی تو اوسکا فیصلہ حسبطور تمہاری مرضی ہو کر دو کوئی نالش سماعت نہوگی بلکہ فرمانبرداری کرائی جائیگی مطابق اسکے منظور ہوا

## شرط ششم

دو سال تک مجھے حضور مین طلب نکرو میرے ملک مین بے انتظامی ہو رہی ہے اور انتظام طلب ہے اور یہ امر بغیر سزا دہی سرکشان و قیام فوج بمقامات ضروری ممکن نہین لہذا میری حضوری

آخر سال مین حضور مین آیا کرو اوسوقت احکام ضروری جاری ہوا کرینگے مطابق اسکے منظور ہوا

وکھن یعنی گھر مین دو سال تک معاف کرو۔

## شرط ہفتم

میرے حصہ گجرات مین تعلقات غیر مطیع متعلق سنبل وغیرہ ہین اونکا انتظام مین کرونگا اور کچھ روپیہ بھیجکر اُنکو پست کرونگا سرکار اونکا دعوی نکرے

اگر تم بندوبست اپنے حصہ کی اضلاع کا کروگے تو سرکار دعوی نہین کریگی مطابق اسکے منظور ہو

## شرط ہشتم

مہاراجہ بھاؤ نے کچھ روپیہ مجکو بطور قرض ہنگام ہم ہندوستان دیا تھا یہ روپیہ اور بقایا قدیم اور دیگر رقوم جزوی جو میرے نام پیچ کاغذ سرکاری کے تھے بموجب عہدنامہ ۱۱۶۹ھ کے معاف ہوئین یہ منظور ہونا چاہیے۔

معافی سابق منظور ہے۔ مطابق اسکے منظور ہوا

## شرط نہم

انتظام شہر احمد آباد برابر حصص مین منقسم ہے دونون فریق اوسکا بندوبست بشرکت میرے اہلکار کے مطابق عہدنامہ سابق کے کرین یہ امر ۱۱۶۳ھ اور ۱۱۶۴ھ مین مشروط ہوا تھا اور ۱۱۶۹ھ مین منظور ہوا اسکا لحاظ رہے۔

عہدنامجات بالا اب منظور ہوتے ہین مطابق اسکے منظور ہوا۔

## شرط دہم

میری بایداد خانگی و دیہات انعامی و دیہات سرانجامی عہد مہاراجہ نانا صاحب مین مہاراجہ و داداصاحب نے مجھے عطا کیے تھے اور آپ نے اونکی منظوری ۱۱۶۳ھ ہجری مین کی ان عطایات کا لحاظ رہے۔

عطایات بالا اب منظور ہوئین۔

## شرط یازدہم

منجانب پیشوا

سابق یہ قرار پایا تھا کہ جو محالات جدید و اماجی گائیکوار قبضہ کرے اونکا نصف سرکار کو دیا جائے اور نصف تمکو اور ایک کارکن سرکار کا تمہارے ساتھ بھیجا جائے جسکی شرکت مین نکاسی خام دریافت کیجائے اور دو کاغذ تیار ہون ہر ایک مین فہرست نصف محالات منقسمہ کی درج ہو اونمین کا ایک کاغذ سرکار لے اور اپنا قبضہ سنہ ۱۱۷۸ھ سے کرے زر بقایا نصف حصۂ محالات مذکورہ کا سنہ ۱۱۷۹ھ تک تمکو معاف ہوا تھا مضمون بالا ایک شرط منجملہ شرائط عہدنامہ مین ثبت ہوا تھا مگر اسکی تعمیل نہین ہوئی سالگذشتہ مین ایک لاکھ روپیہ تمسے علی الحساب لیا گیا امسال تم عرض کرتے ہو لہذا سال آیندہ جب فتح سنگھ گائیکوار آئیگا تو اس معاملہ مین گفتگو کیجائیگی اور جو اوسوقت طے ہو جائیگا اوسکی تعمیل ہوگی۔

## شرط دوازدہم

کوئی نالش زوجۂ دہابہاری کی سرکار مین نسبت جائداد دہابہاری کے جو تمہارے سپرد کی گئی تھی نہ آئے۔

## شرط سیزدہم

تمنے اقرار کیا ہے کہ تم زر قرضۂ گوپال نائیکر باقساط ادا کروگے وہ روپیہ بوقت وجب ادا ہونا چاہیے مطابق اسکے منظور ہو۔

## شرط چہار دہم

خراج امسال تعدادی مبلغ لومہ لکھ سہ باقساط ادا ہونا چاہیے مطابق اسکے منظور ہوا۔

## شرط پانزدہم

منجانب گائیکوار

اگر فتح سنگھ راو اور گوبند راو گائیکوار اور مانا جی گائیکوار اور موار جی گائیکوار مجھسے بلحاظ مناسب پیش آئین گے تو بہتر ورنہ درصورتیکہ وہ نارا ضگی کو سیر امقابلہ کرینگے تو مین مثل اپنے آدمیون کے اونکو سزا دونگا اگر کوئی اونمین کا سرکار مین نالش کرے اور بذریعہ رشوت دہی یہ فعل کرے تو سرکار اونکی پاسداری نکرین اور اگر بغیر استغاثہ کرنے پیشتر سرکار کے وہ فساد برپا کرین تو سرکار اونکی سزا دہی کے واسطے میری اعانت کرین اور بغیر لحاظ نفع و نقصان کے سرکار اونکو اونکا واجب دین اور میری سرکار کی خدمت مثل سابق اونسے کرائین سرکار اُنکی اعانت نکرین۔

## جواب پیشوا

اگر تم اپنی شرائط نسبت اپنی رشتہ داران کے ملحوظ رکھو اور پھر بھی وہ بد وضعی تمہارے ساتھ کرین یا کوشش بیچ پیدا کرنے فساد کی تمہارے ملک مین کرین تمکو اختیار اونکی سزا دہی کا ہے اور اگر تم خود یہ نہین کر سکتے اور سرکار سے اعانت طلب کرو تو تمہاری مدد کیجائیگی جو تغیب وہ دینگے اوسکو ہم منظور نہین کرینگے۔ مطابق اسکے منظور ہوا۔

## شرط شانزدہم

جب مین کسی امر عظیم مین بیچ اپنے ملک کی مصروف ہوان اور کسی اور شخص کو واسطے خدمتگذاری کے بھیجون تو آپ اوسکی خدمتگذاری منظور کرکے اوسپر مہربانی رکھین۔

## شرط ہفتدہم

جب کوئی امر عظیم تمہارے ملک مین درحقیقت مانع تمہاری خدمتگذاری حضور ہو تو تم آنندراو گائیکوار کو اپنی فوج کنٹنجنٹ کی ساتھ واسطے خدمتگذاری کے بھیجا کرو۔

باعث اسکے کہ مجھے بہت دینا ہے یہ شرط ہوئی ہے کہ میرے قدیم قرضخواہ اور میرے متاجران مالگذاری جنکو پیشوا نے منظور کیا ہے اور جملہ قرضخواہان دیگر اپنے روپیہ کا دعوے پانچ سال تک نکرین۔

ان مہاجنون کا قرضہ جسکا ذمہ ہے کیا ہے اسسال سے مطابق اقساط کے ادا ہوگا تاکہ چار سال مین بیباق ہوجاے اور اُنکے تمسک سرکار کو حوالہ کردیے جائین جب یہ قرضہ ذمگی ادا ہوجاے تو قرضہ قدیم بحساب دو لاکھ روپیہ سالیانہ کے ادا ہوا کرے۔

## شرط ہیزدہم

آپ متوجہ میرے رشتہ داران اور ملازمین اور مختاران کے جو میرے خلاف نالش کرین نہون بلکہ اُنکو حوالہ مجھپر کردین۔

مطابق مضمون بالا کیا جائیگا مطابق اسکے منظور ہو

## شرط نوزدہم

گوبند راؤ وہ ہے جو مہاراجہ نے سالگذشتہ اوسکے واسطے مقرر کیا ہے اور خدمتگذاری ملک کریگا اور اوسمین آمدنی دیہات پادری جو اوسکے قبضہ مین ہے اور زرقبایا مجراوے اگر یہ اوسکو منظور نہو تو وہ دیہات چھوڑ دے اور مین کل روپیہ جو اوسکے واسطے مقرر ہوا ہے دونگا۔

یہ قرار پایا تھا کہ نامبردہ دو لاکھ روپیہ سالیانہ مع پادری کے باویگا نامبردہ کو حضور مین بھیجدو مطابق اسکے منظور ہو۔

## شرط بستم

فتح سنگھ راؤ گائیکوار انتظام کل ملک کا کریگا اور سب اوسکے حکم کی تعمیل کرین اور حسب ہدایت اوسکے کار ریاست کرین۔

مطابق مضمون بالا منظور ہو۔

## شرط بست ویکم

مبلغ نو ہزار روپیہ میرے واسطے سرکار سے تجویز ہوے ہیز یہ روپیہ جسکو مین دون اوسکو دیا جاے۔

یہ نہین ہوسکتا۔

## شرط بست دوم

نصف بندرصورت متعلق سرکار اور نصف میرے متعلق ایک سال تک ہی بعد منہائی دس ہزار جو باقی رہا وہ دیا گیا سابق یہ شروط ہوا تھا کہ پنج سال سوم وچہارم کے بلغ سے بھی منقسم ہون اسکی مطابقت ہونی چاہیے۔

یہ سابق منظور ہوا تھا نصف آمدنی تمہاری ہے اور نصف ہماری مطابق اسکے منظور ہو۔

## شرط بست وسوم

بقایا مالگذاری جو تلاری اور دیگر محالات سنہ ۱۱۶۴ھ مین تحصیل ہوا تھا سنہ ۱۱۷۱ ہجری مین مجھے معاف ہوا تھا اس معافی کی تعمیل ہونی چاہیے۔

یہ سابق قرار پایا تھا کہ تمکو ۱۱۶۴ھ سے معاف کیا جاتا ہے مطابق اسکے منظور ہو۔

## شرط بست وچہارم

محالات ذیل مجھسے سابق لیے گئے تھے بشن پور مورالی گلی تلاری موہی واگھوری اور ستیرا گانو اور یہ ساتو محال سنہ ۱۱۶۳ھ مین سرکار سے لیکر مجھکو واپس دیے گئے اور جو دربار خرچ مین جب دیتا تھا وہ سرکار کو ملا یعنی گنہ ستارا گانو موضع دابھول (پرگنہ تلاری) پاسری (پرگنہ مذکور) پاسری (پرگنہ مرولی) سوائے اس ایک پرگنہ اور تین موانع کے باقی سب مجھے واپس دیے گئے یہ سب سنہ ۱۱۶۹ھ مین منظور ہوا تھا اسکا لحاظ رہے۔

یہ سب منظور ہوا۔

## شرط بست وپنجم

منجانب پیشوا۔

ہر سال حضور مین تین ہزار سوار خدمت کرین اور

وقت جنگ چار ہزار سوار و یک شخص خاندان کا یکوار
موسم سرما مین اگر ضرورت ہو فوج کے ساتھ رہے۔

## شرط بست وششم

سرکار کا روپیہ ذمۂ بوکن ہری دت بابت سرنگاپٹام
کے ہے اگر تمکو کچھ روپیہ اوسکا دینا ہو تم وہ سرکار کو

## شرط بست وہفتم

تنخواہ گوبند راؤ

بابتہ ۱۱۷۲ھ ..... لکھان

بابتہ ۱۱۷۳ھ ..... لکھان

کل ملہ لکھ

منہا حسب بیان اہلکاران گایکوار

بابتہ پادری ..... لکھ

بابتہ قیمت پوشاک جو معرفت
گوپال نایک تا بھیکو دی گئی ..... لکھ

باقی ..... لکھان

ادا کیا جاے اسون یعنی کنوار سدی تیز لکھ

ادا کیا جاے آخر ماگھ مین .....

آخر سال مین ..... لکھ

کل مبلغ دو لاکھ پچہتر ہزار روپیہ بالتحقیق ہوا فق بالا ادا کیا جاے

## شرط بست وہشتم

رسیدات بابتہ چند باروت یعنی ارسال کے سنہ ۱۱۶۳ھ
سے سنہ ۱۱۶۶ھ تک نہین دی گئی ہین دو تین مہینہ
المرقوم ۱۷ جمادی الآخر سنہ ۱۱۷۳ھ (بہادر پدماس)
یعنی باہ بہادون بمقام پونا۔

مطابق اسکے منظور ہو

تصدیق پیشوا

مطابق ان ستائیس شرائط کے منظور ہو۔

دستخط ایم الفنسٹن

# تتمہ نمبر ۵

## یادداشت درباب فتح سنگر راؤ گائیکوار ۱۱۷۸ھ (۱۷۶۴ء)

| شرط اول | جواب پیشوا |
| --- | --- |
| سرکار کو جانبداری گوبند راؤ گائیکوار کی نکرنی چاہئے اگر وہ احمد آباد سے روانہ ہوکر حاضر حضور ہوا وسکو مبلغ پچاس ہزار روپیہ جو سابق اوسکے واسطے راؤ صاحب بہشت نصیب (مادھو راؤ) نے مقرر کیا ہے پاوے گا۔ | اوسکو ایک جاگیر تین لاکھ روپیہ کی حسب بندوبست سرکار دیجائیگی اور جب حکم ہوگا وہ پانچ سو سوار سے خدمت کریگا۔ |
| **شرط دوم** | |
| سرکار نے تیس ہزار روپیہ واسطے کھانڈے راؤ گائیکوار کے مقرر کیا اور حکم دیا کہ وہ پانچ سوار سے حسب مرضی میری خدمتگذاری کرے اسکی تعمیل کیواسطے ایک خط جانبنجی | موافق عہد سابق کے عمل ہونا چاہیے۔ |
| **شرط سوم** | |
| سابق یہ وعدہ ہوا تھا کہ کھانڈے راؤ اُس جملہ اراضی کا حساب دی جو اوسکو سوائے اوسکی جاگیر تیس ہزار روپیہ کے تفویض ہوئی تھی اور نیز واسطے اور محاصل کے جو اوسنے بمقام ایدر اور دیگر مقامات مین تحصیل کیا ہے اوسنے مجکو پچاس ہزار روپیہ دینا ہے اوسکو باقی بھی ادا کرنا چاہیے۔ | ایک خط تمہارے پاس بھیجا جائیگا جسمین تمکو اور اسکو ہدایت ہوگی کہ موافق عہد سابق کے کاربند ہون اور فیصلہ واجبی کرو۔ |
| **شرط چہارم** | |
| اگر کوئی شخص مجھے لزم کرے آپ اوسکو تعین نکیجئے | ہم بلاوجہ تعین نہین کرینگے۔ |
| **شرط پنجم** | |
| علاقہ دہاباری کا ہمیشہ میرے قبضہ مین رہا ہے | جو علاقہ تمکو دیا گیا تھا وہ اب مالک دیجی کو دیا گیا ہے |

اب بھی وہ مجھے ملے۔ اوسکا ذکر نکرو۔

## شرط ششم

مجکو قبضہ بالکل دیہات نرائن گڈہ اور تیمبی اولاد مرہٹہ کا نامنظور
واقع پرگنہ ون جسکا ہین تیل ہون دیا جاے۔

## شرط ہفتم

مہادو درراپچندر کے پاس سرانجام عطیہ سرکار اور
تمہارا ہے وہ اوسکے پاس قائم رہے۔

## شرط ہشتم

خطاب سینا خاص خیل کا فتح سنگہ راو کو دیا جاے خطاب سینا خاص خیل کا فتح سنگہ راو کو حالا دیا جاتا ہے

## شرط نہم

تمنے سابق وعدہ کیا تھا کہ تم مع اپنی فوج کے خدمت
کروگے اب خدمت کرو۔

## شرط دہم

مہاجی بلال کو اپنا کام فرناویس کا حسب سابق کرنے دو

## شرط یازدہم

سرکار مجھے معاوضہ پانچ لاکھ روپیہ کے ملک کا جو نامنظور
انگریزون کو دیگیا ہے دیا جائے سرکار نے صرف سولی
دی ہے باقی بھی عطا کرین۔

## شرط دوازدہم

دیگر شرائط جو میرے والد راو صاحب نصیب کے عہد میں
قائم ہوئی تھین اب منظور ہون۔

## شرط سیزدہم

بہت قرضہ قدیم اور جدید مہاجنان اور ساہوکاران بالاجی نایک بیرا اور گوپال نایک کا قرضہ ادا کرو

مالگذاری کا ذمہ اس ریاست گایکوار کے ہے اور بقایا
بقایا کے فوج کو نہایت تکلیف ہے اور ملک بھی بسبب
اندرونی بدنظمی کے تباہ ہوتا ہے لہذا گورنمنٹ
ہر ایک کو ممانعت کرین کہ اپنا روپیہ اوسوقت تک
طلب نکرے جبتک ملک مین رفاہیت ہو اور ریاست
کو قوت حاصل ہو بعد ازین جو کچہ ہوسکیگا کیا جائیگا

اور باقی تبدریج ادا کرنا۔

## شرط چہاردہم

ایک خط امرت راو آپاجی کو لکھا جاے کہ وہ احمدآباد
مین انتظام گایکوار منظور کرے جیسا ابتک تھا۔

تم ایک کاشدار معتبر شہر مین بھیجدو امرت راو تمہارا
انتظام جسطرح ابتک تھا منظور کریگا اسبارہ مین ایک
خط اوسکے نام لکھا جائیگا۔

## شرط پانزدہم

سواے اسکے اگر کوئی میرا رشتہ دار سرکار مین
آئے اوسکی اعانت نکیجائے۔

اگر تم اپنے رشتہ داران کو مثل سابق رکھوگے تو
اونکی سماعت سرکار نکریگی۔

## شرط شانزدہم

گوبندراو کو حضور مین بھیجدو گنیش اشونت اوسکو
ہمراہ لائے ایک خط بنام اوسکے جاری ہوگا کہ
حضور مین آئے۔

منظور ہوا۔

## شرط ہفتدہم

اگر گوبندراو کارکن فوج بھیجے اوسکو ممانعت کرو
اور اگر کوئی سردار ارادہ اوسکے پاس جانے کا
دکن سے کرے اوسکو منع کرو اور انسداد اوسکا

ایک حکم اس مضمون کا جاری ہوگا۔

دستخط ایم الفنسٹن

المرقوم ۲۲ ماہ رجب ۱۲۲۵ھ۔ رزیڈنٹ پونا

## شرط اول

سرکار مدد گوبند راو گائیکوار کی نکرین اوسکو احمد آباد سے حضور مین طلب کرنا چاہیے جب وہ حاضر ہو تو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ جو راو صاحب مرحوم نے اونکے واسطے مقرر کیا ہے پائین گے اور جب حکم ہوگا پچاس ہزار سوار لیکر خدمتگذاری کریگا۔

## جواب پیشوا

جو وعدہ اس بارہ مین سالگذشتہ ۱۱۷۸ھ مین ہوا اوسکے موافق عمل ہوگا۔

## شرط دوم

انگریز فوج لیکر متصل صورت کے آئے ہین اور ملک مین فساد برپا کیا چاہتے ہین اگر مجھسے مقابلہ ہوگیا تو سرکار میری کمک کرین اور رئیس احمد آباد میرے شریک ہو

اگر انگریز تمسے مقابلہ پیش آئین گے تو تمہاری اعانت کیجائیگی۔

## شرط سوم

مجھے سرکار نے انتظام احمد آباد مین منظور کیا تھا مگر رئیس احمد آباد نے تعمیل اُسکی نہین کی اب انتظام بطریق سابق کیا جاے اور ایک مجرہ سرکار کا بھیجا جاے کہ میرے اہلکاران کا قبضہ کرادے۔

ایک خط عملدار کو لکھا جائیگا کہ تمہارا انتظام منظور کرکے

## شرط چہارم

اگر کوئی شخص میری چغلی کرے تو اوسکی سماعت نہو

اگر وہ غلط بیان کرینگے تو اونکی سماعت نہوگی۔

## شرط پنجم

جملہ دیہات نراین گانو اومرکاری واقع پرانت ون جسکا مین تیل ہون عطا کیے جائین۔

نامنظور

## شرط ششم

یہ شرط مطابق شرط سوم عہدنامہ ۱۱۷۸ھ کے ہے (صرف فرق یہ ہو کہ دو لاکھ بجاے تین لاکھ کے نام کھانڈیراؤ کے ہے)

بشرح صدر

## شرط ہفتم

یہ شرط مطابق شرط ۱۷ عہدنامہ ۱۷۷۵ء کے ہے (درباب گوبندراو)۔

شرح صدر

## شرط ہشتم

منجانب پیشوا

جسقدر روپیہ معلوم ہوگا کہ تمنے معرفت سرکار کے تحصیل کیا ہے تم واپس کردوگے۔

## شرط نہم

ایک معاوضہ یا نقصانی بابت پانچ لاکھ کے ملک کے جو انگریزونکو دیا گیا ہے سرکار کو مجھے دینی تھی مگر بابتہ اسکے صرف پرگنہ سولی دیا گیا ہے اور بابتہ باقی کے سالگذشتہ یہ وعدہ مادھوراو سدا شیو نے کیا تھا کہ جب جواب کلکتہ سے آئیگا اوسوقت بلا توقف دیا جائیگا مگر اب تک دیا نہ گیا اب وہ دیا جاوے۔

اسکی تحقیقات جب انتاجی نایک حضور مین آئیگا کیجائے گی اور مطابق اوسکے کارروائی ہوگی۔

## شرط دہم

گوبندراو احمد آباد مین ہے اور ہمیشہ فساد کرتا ہے لہذا مجھے تمام سال وہان فوج رکھنی پڑتی ہے اور فوج کے رہنے سے ریاست تباہ ہوتی ہے اگر نامبر حضور مین طلب ہو تو فساد ملک رفع ہوگا اور جب مین فوج زائد موقوف کردونگا تو معمولی فوج کے ساتھ ریاست کا کام مین اچھی طرح کرونگا۔

اسکا بندوبست کیا جائیگا۔

## شرط یازدہم

میرے والد بخشت نصیب نے کمانڈے راؤ کے واسطے

مطابق عہدنامہ سابق کے کاربند ہو۔

تنخواہ مقرر کی ہے اوسکو حکم تھا کہ پانسو سوار دشمے
ساتھ خدمتگذاری کرے یہ حکم اوسکو سالگذشتہ کیا گیا
تھا مگر اوسنے تعمیل اوسکی نہین کی اب ایک جمعہ
اور کارکن بھیجا جاے کہ مثل سابق یہ امور طے کرے نذر
وہ کچھ روپیہ اپنے حصہ کا بیچ روپیہ ادائی سرکار کے نہیں دیتا
لہذا اس سال سے آیندہ وہ صرف دو لاکھ روپیہ پائے

## شرط دوازدہم

اگر کوئی میرے رشتہ داران مین سے سرکار مین حاضر ہو اوسکی پرورش نہو۔ — تم انکی پرورش تھوڑی یا بہت کرو۔

## شرط سیزدہم

یہ شرط مطابق نمبر ۱۳ عہدنامۂ ۱۱۸۵ھ کے ہے — بالاجی نایک بیرا اور گوپال نایک اور گرشنا نایک کروی کو اب روپیہ دیا جاے باقی کو بتدریج دیا جاے

## شرط چہاردہم

جایداد ہا باری کی مثل سابق میرے قبضہ مین ہے — نامنظور

## شرط پانزدہم

اگر میرے رشتہ داران غلط بیانی سرکار مین کرین اور استدعا اعانت کی کرین اُنکی سماعت نہو — اگر وہ غلط بیانی کرینگے تو اونکی سماعت ہم نکرینگے

## شرط شانزدہم

گوبندراؤ گایکوار کو حضور مین طلب کیا جاے۔ — بروقت مناسب وہ طلب کیا جائیگا۔

## شرط ہفتدہم

ضمانت مہاجنان کی بابتہ روپیہ موعودہ کے داخل ہونی چاہیے لہذا گنیش رام نراین اور گوپال راؤ رامچندر چیت ستدی پورنماسی کو روانۂ گجرات ہونگے

پندرہ روز مین وہ وہان پہونچین گے اور وہان
پہونچنے کے بعد آٹھ روز کے وہ ایک قاصد مع اطلاع
اور قرضہ دستخطی فتح سنگہ بھیجین گے اور آٹھ دس روز
کے بعد مہاجن کی ضمانت آنی چاہیے اتاجی نگاش
جلد یہان پہونچے۔

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ پونا

المرقوم ۷ ربیع الاول ۱۱۷۹ھ

## تتمہ نمبر ۶

یادداشت درباب فتح سنگہ راو گائکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر ۱۱۸۲ھ (۱۷۶۸ء)

### شرط اول

عہد مہاراجہ راو صاحب بہشت نصیب مین ایک
عہدنامہ منعقد ہوا تھا مطابق اوسکے دونون کو تعمیل
کرنی چاہیے اور انحراف نچاہیے۔

### جواب پیشوا

جو عہدنامہ میرے والد مادہورا و مرحوم کے ساتھ
ہوا ہے اوسکی مطابقت کیجائے گی۔

### شرط دوم

میرے علاقجات موکاسی اور دومیلی وغیرہ سرکار نے
ضبط کیے ہین وہ واگذار ہون اور آیندہ بلا وقفہ قائم رہین

### جواب پیشوا

تمہاری جاید اد دیہات موکاسی اور دومیلی وغیرہ
مثل سابق تمہارے پاس جاری رہین گے۔

### شرط سوم

جو دیہات اور مکانات وغیرہ میرے سلہ داران اور
بارگیر اور کارکن کے سرکار مین ضبط ہوگئے ہین وہ
دیے جائین اور انکو اجازت ہو کہ بلا زحمت آمد و رفت
کیا کرین اور انکی جاید اد و اسباب جو قرق ہوگیا ہے
واگذاشت کیا جائے۔

### جواب پیشوا

دیہات اور مکانات تمہارے سلہ داران اور
کارکن کے جو ضبط ہوگئے ہین واپس دیے جائینگے

## شرط چہارم

میرا خطاب جواب ہی قائم رہے اور گوبند راو گایکوار جو حاضر حضور ہوا ہے جیسا تھا ویسا ہی رہے اوسکو وہی تنخواہ دیجائے جو عہد مہاراجہ راو صاحب مرحوم مین اوسکو ملتی تھی اوسوقت تک جبتک میری ریاست کی مشکلات رفع ہو جائین —

ان سب امور کی نسبت سابق وعدہ ہو چکا ہے اب اوسکی تصدیق ہوتی ہے —

## شرط پنجم

انگریزون نے میرا ضلع (سورت اتاولیسی وغیرہ) لیکر مجھے معاوضہ اوسکا سرکار کے ملک احمد آباد وغیرہ مین دیا ہے لہذا جب ایک عہدنامہ انگریزون کے ساتھ منعقد کیا جائے تو اونسے میرا علاقہ مجھے دلوانا چاہیے اور اپنا علاقہ سرکار آپ لے مین خلاف مرضی سرکار نہین کرونگا ازراہ مہربانی میرا علاقہ میری بابر رہا جاوے

مطابق عہدنامۂ سابق کے سرکار تمہارا علاقہ دینگی اور تم سرکار کا علاقہ سرکار کو مع احمد آباد واپس دو

## شرط ششم

جب عہدنامہ منعقد ہو پانچ لاکھ کا ملک جو انگریزون نے سابق لیا تھا مجھے واپس دلایا جائے۔

جب صلاح صلح کی ساتھ انگریزون کے ہوگی تمہارا علاقہ اوسمین شامل کیا جائیگا یعنی وہ فروگذاشت نہوگا

## شرط ہفتم

آپ ممانعت تعمیر مندر چندوبا کی جو مین نیم گانو نہین بنواتا ہون نکرین —

سرکار اوسکو نہین روکین گے —

## شرط ہشتم

مجھے حساب ساتھ انتاجی نایک اور گوبند گوپال بادر دیگر اشخاص جدید کے طے کرنا ہو مین اونسے طے کرونگا سرکار انکی جانبداری نکرے —

تم اپنے واجبی دعوی کا فیصلہ نسبت انتاجی نایک اور گوبند گوپال کے کرو سرکار انکی اعانت نہیں کرینگی

## شرط نہم

میرے ذمہ قرضہ بہت آدمیون کا ہے اور جب میری ریاست اور دولتون سے سبکدوش ہوگی اوسوقت مین اونکا روپیہ ادا کرونگا سرکار اُنکی جانبداری نکرے کہ میری حکومت مین خلل واقع ہو

مہاجنان کو جنکا مجکو روپیہ دینا ہے تدریج روپیہ ادا کرو۔

## شرط دہم

درباب میری بقایا خراج اور خدمتگذاری فوج کی مہاراجہ داداصاحب نے گوبندراؤ گائیکوار کو گجرات بھیجا تھا جان اوسکے خود ملک پر قبضہ کرلیا اور میرے پاس کچھ روپیہ نہین آیا لہذا مین باقیدار فوج کا ہوا اور قرضہ بھی میرے اوپر ہوگیا بعدازاں داداصاحب آئے گرمین اونکے شریک نہین ہوا مگر سرکار کا جانبدار رہا اور خدمت ساتہ ہری بلال کے کرتا رہا جب ہری بلال دکن کو چلا گیا انگریزون نے مجھے شکست دی مجھسے روپیہ لیا اور میری ریاست کو بالکل تباہ کردیا اسوجہ سے مین نے سب روپیہ قرض واسطے فوج کے لیا اس سبب سے میرا زر بقایا خراج اور خدمتگذاری فوج آجکی تاریخ تک کی معاف کیجاوے۔

تمہارا خراج اور خدمتگذاری تمہاری فوج کی آجکی تاریخ تک معاف ہوگی۔

## شرط یازدہم

جملہ انگریزان کے باعث مجھے اپنی فوج کی تنخواہ دینا اور اُنکو قائم رکھنا واسطے حفاظت میرے ملک کی ضرور ہوتا ہے لہذا جبتک یہ خرابی رفع نہو جاوے

اوس نواح مین وفادار سرکار رہو جبتک خانگ انگریزان ختم نہو جاوے۔

اوسوقت تک مین اور نہ میری فوج خدشگذاری
کرسکتی ہے مگر مین وفادار سرکار کار ہونگا ۔

منظوری پیشوا

گیارہ شرائط مذکورہ بالا منظور ہین ایک کاغذ علیحدہ
حساب کا تمکو دیا جاتا ہے اوسکے مطابق تم روپیہ باوقات
معینہ ادا کرتے رہو اور وفادار سرکار کے رہو ۔

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ پونا

المرقوم جمادی الآخر ماہ چیتر ۱۱۸۳ھ

---

ترجمہ یادداشت جو ہمراہ کاغذ حساب بابتہ ۱۱۸۳ھ کے دیا گیا ۔

یادداشت فتح سنگہ راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ۱۱۸۳ھ سمت ۱۸۳۱ ۔

تمکو خراج سرکار دینا ہے مگر تمنے بیان کیا کہ بباعث فساد انگریزون تمہارا روپیہ تمکو نہین ملتا اور تمہارے
ملک کا نقصان بہت ہوا ہے اسوجہ سے ادائے خراج بطریق ذیل مقرر کیا گیا ۔

بلغ لکھ روپیہ

یہان اقساط مذکور ہین

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ

---

## تتمہ نمبر ۷

یادداشت درباب گوبند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ ۱۱۸۳ھ (۱۷۶۹ء)

خطاب سینا خاص خیل شمشیر بہادر کا اور سرانجام مانا جی راؤ کو سابق سرکار سے عطا ہوا تھا اور جو اوسنے
قضا کی تو خطاب مذکور اور سرانجام اور ملک اور قلعہ اور فوج قلعگی جو سابق سرکار سے عطا ہوئی تھی سالحال
سے شخص مذکورہ بالا کو عطا ہوئی اسبارہ مین جو شرائط مالگذاری اور دیگر شرائط ہین وہ ذیل مین لکھی جاتی ہین

اول ۔ بالعوض اس خطاب اور علاقہ وغیرہ کے وہ یعنی گوبند راؤ ایک کرور اور ایک روپیہ ادا کیا کرے

بابت خراج سابق کے معاف کئے جائے سنہ ۱۱۷۰ھ تک یعنی بابت تین سال کے مبلغ ۳۰ لکھ روپیہ
ادا کرے بشرح مبلغ ۱۰ لکھ روپیہ سالیانہ اور بابت اپنے خطاب اور علاقہ کے مبلغ ۷ لکھ روپیہ سالیانہ ادا کرے
یعنی کل بابت ایک کرور اور ایک روپیہ ادا کرے۔

دوم۔ اکثر مطالبہ دیوانی راؤ مرحوم کے تھے منجملہ اونکے چند دا ہو چکے ہین لہذا بیس لاکھ روپیہ لیکر
سب مطالبہ موقوف کر دیا جائیگا اور کوئی مطالبہ نہ گوبند راؤ کے باقی نہین رہیگا۔ منظور ہوا۔
مبلغ ایک کرور بیس لاکھ اور ایک روپیہ مذکورہ بالا اسطرح ادا ہو گا گوبند راؤ سوگند اور قسم کھائے کہ جب
بروداہین پہونچیگا تو وہ بلا فریب و تامل کے جسقدر روپیہ جواہرات اور پارچہ خزانہ قلعہ مذکورہین ملیگا وہ
حوالہ کریگا اور باقی روپیہ قبل دسہرہ سال آیندہ ادا کریگا۔ منظور ہوا۔

اوسکو تین ہزار سوار واسطے خدمت کے رکھنے ہونگے اور بوقت ضرورت چار ہزار تک رکھنے ہونگے اور اگر
اس سے بھی زیادہ ضرورت ہوگی تو وہ خود آکر خدمتگذاری کریگا اور تمام احکام اپنے بالاترکے تعمیل کریگا
اگر وہ یہ فوج نہین رکھیگا تو اوسکو روپیہ سالیانہ جسکا ذکر ابھی ہو چکا دینا ہوگا۔ منظور ہوا۔

منجملہ قرضہ بالاجی نایک پھڑنوسے تمہارے جسکے ضامن گورنمنٹ ہین تمکو لاکھ روپیہ سالیانہ ملتوی ہوگا جبتک
قرضہ مذکور بیباق ہو جائے۔ منظور ہوا۔

ضلع سورلی جو فتح سنگھ گایکوار کو بطور نقصانی دیا گیا ہے واپس ہونا چاہیے۔ منظور ہوا۔
جسقدر روپیہ یا جواہرات بھیجا جائیگا وہ بہ نرخ اصل قیمت کے لیا جائیگا۔

ملازمان خاندان ملہار راؤ گایکوار اور سیاجی راؤ گایکوار کی پرورش حسب مراتب کرنی ہوگی تاکہ کوئی نابشر
سرکار تک نہ پہونچے۔ منظور ہوا

مادہاجی بلال فرنا ویس تمہارے ملک کا تھا وہ اب فوت ہوا اوسکا فرزند وشنوا دہوا اوسکی جگہ امور ہوا
اوس عہدہ کی تنخواہ اور فیس حسب رسم قدیم اوسکو ملنی چاہیے۔

جو کچھ فیابین پیشوا مادہو راؤ مرحوم اور خاندان گایکوار کے تعہد ہوا ہو وہ قائم اور برقرار رہے۔ منظور ہوا
شہر احمد آباد جو متعلق دونون فریق کے ہے وہ ویسا ہی متصور ہوگا جیسا گویا عہد مادہو راؤ مین قرار پایا تھا اگر
کوئی امر جدید منجانب گایکوار اوسمین بغیر استرضا پیشوا کے ہوا ہوگا وہ موقوف ہوگا۔ منظور ہوا۔

تمکو قرضہ صاحبان پونا جو تمہارے ذمہ ہے اور جسکے ضامن گورنمنٹ ہین بتدریج ادا کرنا ہوگا۔ منظور ہوا۔

تمکو بلا تفاوت شرائط سالیانہ جوتے گورنمنٹ کے ساتھ کی ہین پوری کرنی ہونگی یعنی سالیانہ ادائی سالگرہ پیمتر ہزار اور اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہو تو چھ لاکھ پچہتر ہزار اور جملہ مبلغ ۱۰ لاکھ روپیہ اور جسمین سب روپیہ خراج وغیرہ ادا کر دیا ہے تو تمکو لازم ہوگا کہ ہر سال اپنا حساب صاف کیا کرو۔ منظور ہوا۔

جو گورنمنٹ نے یہ مراتب اور اعزاز تمکو بخشے تمکو بھی لازم ہے کہ باطاعت پیش آکر جو تعہد تمنے گورنمنٹ سے ساتھ کیا ہے اوسے پورا کرو۔ منظور ہوا۔

اگر تمہارے پاس اچھے ہاتھی قابل ہمارے پسند کے ہون تو جب تم بروداین پہونچو تو تین ہاتھی اور پانچ گھوڑے ہمارے پاس بھیجدو۔ منظور ہوا۔

اگر تمہارے پاس اچھے جواہرات چیدہ ہون تو ایک لاکھ روپیہ کے ہمارے پاس بھیجدو انکی قیمت سب قیمت اصلی لگائی جائیگی یہ سوا اُن سب اشیا کے بھیجو جو سابق نامزد ہو چکے ہین۔ منظور ہوا۔

جو لاکھ روپیہ تمکو گورنمنٹ نے دیا ہے وہ تم مع سود مہاجنان کو ادا کر دو۔ منظور ہوا۔

الرقوم ۲۹۔ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۴ھ اور ۱۷۹۳ء۔

---

## ترجمہ

یادداشت نذر ادائی سالیانہ جو گوبند راؤ گایکوار جسکا خطاب سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہے ادا کریگا ۱۱۹۶ھ ۱۷۹۶ء

واجب الادا ۱۱۹۴ھ ۱۷۹۳ء ایک کرور بیس لاکھ اور ایک روپیہ یعنی

بالعوض خدمت جنگی

۱۱۹۱ھ سے ۱۱۹۳ھ تک واجب تین سال بحساب

مبلغ ۱۰ لاکھ سالیانہ ..... ۳۰ لاکھ

بابتہ خطاب وجاگیر وغیرہ ..... ۶ لاکھ

جو اکثر رقوم بابتہ نذرانہ و دیگر ادائی سالیانہ ذمگی مانسنگھ راؤ گایکوار تھین اُنکی عوض شرط ہوئی ہے کہ ادا کرے ..... ۱۰ لاکھ

بابتہ چار سال گذشتہ یعنی ۱۱۹۴ھ سے ۱۱۹۷ھ تک ..... ۴۰ لاکھ

بابتہ جاگیر وغیرہ ..... ۲۰ لاکھ

بابتہ خدمت تین سو سوار کے حسب عہدنامہ جسکے رو سے

ایک کرور روپیہ

اگر ضرورت آنکے خدمتگذاری کی ہو تو نقد روپیہ دیا جائے ... روپے لکھ

منجملہ اسکے رقوم ذیل ادا ہوئین یعنی سنہ ۱۱۹۵ھ و سنہ ۱۱۹۶ھ

مین ہری بھگتی ایک وقت ادائی پر حسب تفصیل دیگر

بابتہ ادائی مختلف قرضخواہان متعلقہ سرکار نقد ... روپے لکھ

بابتہ ادائی نذر قرضہ ہری بھگتی ..... روپے لکھ

بابتہ خلعت وغیرہ جو سرکار سے وکیل گائیکوار کو ملا .... روپے

بابت ادائی قرضہ لکھاجی راجندر ..... روپے لکھ

بذریعہ اجناس ..... روپے لکھ ..... روپے لکھ

سنہ ۱۱۹۶ھ کے رقوم ذیل بتواریخ مذکورہ جو سرکار مین داخل ہوئیں یعنی

۲۵ جمادی الاول ..... روپے لکھان

۱۱ رجب ..... روپے لکھ

۹ شعبان ..... روپے

بابت ادائی قرضہ قرضخواہان سرکار ..... روپے لکھ ..... روپے لکھ

سنہ ۱۱۹۸ھ مین بتاریخ ۱۱ ماہ صفر بابتہ خرچہ فوج دولت راؤ

سندیا جسکی رسید دینی چاہیے ..... روپے لکھ

قرضخواہان سرکار کو معرفت راؤجی آپاجی کے

حسب تفصیل ذیل دیا گیا یعنی

سمی مادھاجی انندبیری کو بتاریخ ۱۷ ماہ رجب سنہ ۱۱۹۶ھ

منجملہ ایک لاکھ روپیہ وادنی سرکار بابتہ خرچہ فوج ... روپے

سمی راگھوبشونات گوربانو کو منجملہ پانچ لاکھ روپیہ

وادنی سرکار بابتہ خرچہ روزمرہ فوج ..... روپے

سمیان ونیش آنند اور لچمن وتل کو بذریعہ ہنڈوی

مرقومہ ۵ ماہ جیٹھ سنہ ۱۱۹۹ھ منجملہ ایک لاکھ پچیتر ہزار ... ۱۷۵۰۰۰

سے بھاجی کبالی کو ... ۱۵۰۰۰

مسمی سبھاجی ستوا کو ... ۱۵۰۰۰

مردمان کو جو میگزین مین کام کرتے تھے منجملہ پچاس ہزار

دادنی سرکار بتاریخ پنجم ماہ شعبان سنہ ۱۱۹۹ھ ... ۵۰۰۰۰

مسمی گنیش انتاجی سلہ دار کارکن کو حسب بیان

راؤجی آپاجی ... ۱۰۰۰۰۰

بابتہ خوراک وخرچۂ فوج بادی گارد یعنی فوج ہمراہی

جو زیر حکم گنیش سبھاجی سلہ دار کارکن کے واسطے

بھیجے روپیہ کے بھیجے گئے تھے حسب تفصیل ذیل

سے کھانڈے راؤ بلال کو بابت فوج بادی گارد کے ۴۵۰۰۰

سے میرالی پگیورا بابت مصارف متفرقہ بادی گارد ... ۱۵۰۰۰

سے گنیش سبھاجی و ملازمان مفصلۂ ذیل کو یعنی

سیاجی جادو جاوا جی باندارہ جاجی نائک امام وغیرہ ... ۱۵۰۰۰

باقی دادنی

باعث آفات کے جو عائد حال گالیوار ہوئی تھین

حسب بیان راؤجی آپاجی اکثر نذرانہ جاگیر وغیرہ سے

جو عہد مانسنگہ راؤ مین بعد ازان گالیوار کے وقت میز

سرکار کو دیا گیا ... لکھ

لہذا در اصل صرف باقی رہا ... لکھ

لہذا سنہ ۱۱۹۹ھ مین یہ قرار پایا کہ مبلغ ...

سال آیندہ ادا کیا جاوے یعنی

سے رامچندر نایک وانولی کے ہنڈوی مرقومہ ۱۴ ماہ ذیحجہ
سنہ ۱۱۹۶ھ کو جو حساب مین اوسکے نام بتاریخ ۱۰ ماہ صفر سنہ ۱۱۹۶ھ
شامل ہوکر داخل قرضہ ادائی ساہوکار رہا ہے —

معرفت ہری بھگتی ..... روپیہ
معرفت دیارام جوہری ..... لکھان
روپیہ
ایک ہنڈوی بابتہ قرضہ ادائی ہری بھگتی ساہوکار
دیجائیگی اوسکا ادا کرنا چاہیے ..... روپیہ
سے مہادجی آنند بھیری بابتہ خرچہ فوج ..... روپیہ
جس شخص کو سرکار ہنڈوی دین ادا کرنا چاہیے ..... روپیہ لکھ
باقی داونی ..... روپیہ لکھ

یہ باقی روپیہ سنہ ۱۱۹۶ھ بلا تصور ادا ہونا چاہیے

موجب عہدنامہ کے جسکے روسے تمکو ہر وقت تین ہزار سوار اور وقت ضرورت چار ہزار سوار تیار و اسلے کا نزار کے رکھنے چاہئین اور اگر زیادہ ضرورت ہو تو خود میدان جنگ مین پہونچنا چاہیے اور اگر فوج کا کام پڑے تو انکو جو حکم دیا جاوے اوسکی تعمیل کرین اور اگر ضرورت فوج کی نہو تو روپیہ مذکورہ بالعوض فوج کے ادا کرکے شہر مذکور آباد جو تعلق ونون سے رکھتا ہے اوسکو اوسی صورت پر لحاظ کرنا چاہیے جیسا عہدنامہ مادھوراؤ نرائن قرار پایا تھا اگر کوئی امر خلاف مرضی طالب کا بلا رضامندی پیشوا سے ہوا ہے وہ موقوف ہوگا —

اگر تمارے پاس ہمارے [illegible] پہنچے ہین تو تم [illegible] پہونچہ ہوئے تین لاکھ اور پانچ لاکھ روپیہ [illegible] سرکار سے تمکو [illegible] روپیہ [illegible] سے [illegible] جو حکم ہوا تھا سب وعدہ سنہ ۱۱۹۶ھ [illegible] ہوا تھا اوسکا پانچ لاکھ روپیہ [illegible] ہوا اب دو لاکھ روپیہ مع سود جسکا حکم ہوا ادا کردو — [illegible] سرکار کے پاس [illegible] روپیہ [illegible] کا حوالہ کا تھا وہ اب فوت ہوا اور سرکار نے وعدہ کیا کہ یہ دفتر [illegible] دفتر [illegible] ہو کہ عطا ہو تنخواہ معمولی اور کار کنی اب کے واسطے ہے جو سابق از روے عہدنامہ [illegible]

تکہ

نکو قرضہ مہاجنان پونا جو تمہارے ذمہ ہے ہوا ور جسکے گورنمنٹ ضامن ہین تدریج ادا کرنا چاہیے۔
سابق وعدہ ہوا تھا کہ گایکوار جواہرات ایک لاکھ روپیہ کا سوائے زر مطلوبہ بالا سرکار کو دے مگر یہ عمل مین نہین آیا جو جواہرات درحقیقت اوس قیمت کے ہون وہ اب درکار ہین۔
جو قرضہ بالاجی نایک پیرا کا تمہارے ذمہ ہے جسکے گورنمنٹ ضامن ہین اوسمین سے ایک لاکھ روپیہ سالیانہ تا بباقی زر قرضہ دیا کرو یہ اب مطلوب ہے۔
ہمراہی خاندان ملہار راؤ کی پرورش حسب رتبہ ہر ایک کے ہونی چاہیے تاکہ نام سرکار کا روشن ہو۔
یہ تحریر ہوا بتاریخ ۱۰ ماہ شعبان ۱۱۹۹ھ (۱۷۹۷ء)

## تتمہ نمبر ۸

ترجمۂ سند مہاراجہ پیشوا بنام سرکار گایکوار

بعد القاب معمولی — از باجی راو رگھناتھ پردھان بنام بھگونت راو گایکوار مرقومہ ۱۲۰۵ھ
تمہارے تعلق اب انتظام تعلقۂ احمد آباد واقع ضلع گجرات بجانب شمالی دریاے نربدا اور اس تعلقہ مذکور تمکو دس سال کے واسطے دیا جاتا ہے یعنی شروع ۱۲۰۶ھ سے آخر ۱۲۱۵ھ تک۔
جمع سالانہ تعلقۂ مذکور کی حسب تفصیل ذیل ہے۔

شہر احمد آباد —

عین جمع وسوائے جمع وغیرہ ..... لکھ

تنخواہ ماہواری سدبندی وادنی گایکوار

برخ مبلغ ..... لکھ

پرگنہ ولاد ..... لکھ

پرگنہ بیرن کانو گوگیہ ..... لکھ

منہابابت تین دیہات گوگیہ ورام پور

وچھرا جو آنریبل انگریزی کو دیے گئے ..... لکھ

پرگنہ دس کوسی ..... لکھ

پرگنہ تو سیر تا ظیہ وغیرہ محالات یعنی

پرگنۂ توسیر پرگنۂ تاپنیہ پرگنہ پراسنور پرگنۂ ویرپور و پرگنہ مندا باد

(یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس سے مراد محمد آباد سے یا محمود آباد سے ہے)

پرگنۂ انترولی باستثناء سہ بندی و دو میلا گانو ..... روپیہ لکھ عدد

پرگنۂ پراتی پرگنۂ موندا سیا اور ہرسول باستثناء سہ بندی ..... روپیہ لاکھ عدد

تھانہ ماندل واقع پرگنۂ بیرن گانو ..... روپیہ ساڑھے ۱۴ سات ہزار عدد

پرگنۂ پالن پور و پرگنۂ گولیہ ..... روپیہ لاکھ ساٹھ ہزار عدد

پرگنۂ کیبے و پرگنۂ ونڈوکہ اور دیہات گوگیہ و راسپور و چوراوغیرہ

جو آنریبل کمپنی کو دیے گئے ..... روپیہ لکھ عدد

خیرات ..... روپیہ ساڑھے سات ہزار عدد ..... روپیہ ساڑھے سات لکھ عدد

تحصیل جو منتظم علاقہ ہنگام دورۂ اضلاع کرتا ہے ..... روپیہ ساڑھے ۱۰ دس ہزار عدد

علاقجات کا ٹھیاوار سورت وغیرہ

تعلقۂ سردار وراجکوٹ (اصل میں ایسا ہی بعینہ ہے) روپیہ ..... عدد

اضلاع آردسی و کوترا ..... روپیہ ساڑھے ..... عدد

تعلقۂ جسدھن ..... الف ..... عدد

تعلقۂ ساتلی ..... الف ..... عدد

تعلقۂ بدالی ..... ساڑھے ..... عدد

تعلقۂ باجرا ..... الف ساڑھے ..... عدد

تعلقۂ نوروانگر ..... روپیہ لاکھ ساڑھے ..... عدد

تعلقۂ پیتل ..... روپیہ اڑھائی لاکھ ..... عدد

تعلقۂ باتوا ..... روپیہ ڈیڑھ لاکھ ..... عدد

پوربندر ..... روپیہ ساڑھے ..... عدد

تعلقۂ درانی ..... الف ..... عدد

تعلقۂ گوہل ..... روپیہ ساڑھے ..... عدد

| | |
|---|---|
| تعلقۂ جوناگڈھ | |
| موضع کونجی تعلقۂ کانتاس | ۱۵ |
| تحصیل دانہ وبھوسہ تعلقۂ مصروال متعلق پرگنہ نوانگر | |
| تعلقۂ دروا | |
| تعلقۂ کوترا | |
| تعلقۂ کاکوار | |
| تعلقۂ کوراری | |
| تعلقۂ کدونا | |
| دیہات متفرق کرسری وغیرہ نو دیہات | |
| تعلقۂ پرجنی | |
| دیہات تعلقۂ سیگنی | |
| تعلقۂ دیہ چرکنی | |
| تعلقۂ سہ سالہ | |
| تعلقۂ دہالا وواک سارن | |
| تعلقۂ کریاجنا | |
| تعلقۂ کومبویا | |
| تعلقۂ پردھری ونکوتا | |
| تعلقۂ مورا | |
| تعلقۂ گاگا | |
| تعلقۂ رانپور لاگلت | |
| تعلقۂ وسادرہ | |
| تعلقۂ سلطانپور | |
| تعلقۂ جایت پور | |

تعلقۂ دریاوال ..... ۱۱۱ ۔

تعلقۂ راجن پور و مساگا ..... ۱۱۱ ۔

تعلقۂ اودکوتا ..... ۱۱۱ ۔

تعلقۂ کوتیانا ..... ۱۱۱ ۔

تعلقۂ منگرول مع بندر ..... ۱۱۱ ۔

تعلقۂ چیوار ..... ۱۱۱ ۔

تعلقۂ مدروا ..... ۱۱۱ ۔

تعلقۂ سروا ..... ۱۱۱ ۔

تعلقۂ جوداپ ..... ۱۱۱ ۔

تعلقۂ بروالی ..... ۱۱۱ ۔

تعلقۂ جودہ پور و جابھلی ..... ۱۱۱ ۔

تعلقۂ اوناد لوامع بندر ..... ۱۱۱ ۔

جمع محالات ذیل کی نہیں صرف ایک حصہ اس ریاست کا ہے قائم نہیں ہوئی یعنی

بندر چک دوارکا

شہر جوناگڈھ سورت مع تکسال و جرمانہ عدالت و فوجداری و کوتوالی وغیرہ

دیو بندر

تعلقۂ موہین آنروے ریوا (یعنی نربدا)

تعلقۂ گولوار

سرکار سورت مع جوناگڈھ جسین ۱۱۱ محال شامل ہین

تعلقۂ اسمیل نگر ۔

تعلقۂ سوری واقع رجوارا

علاقجات کچ بھج سندو ساگر و نگر تھا

تعلقۂ جوار و ساتل پور

علاوہ

علاقۂ کام بیاس واقع دوآبکا

تعلقۂ دانتا۔

بارہ تعلقجات بالا جو باشتراک اس ریاست اور سرکار گائیکوار کے ہین اور نصف آمدنی اس سرکار کے حساب مین آتی ہے۔

بابت تبادلۂ سکہ وفیس خزانہ

نذرانۂ معینۂ محالات وغیرہ

زیر مدات مختلف

بابتہ مختلف لوگون کے سوائے بندوبست کے

موضع بنوا پور معروف رالپی واقع تعلقۂ رتونہ متعلق

پرگنۂ تپلاد

منہا بابت اوس رقم کے جو سابق جمع پرگنہ مین بنام نہاد

عین جمع کے شامل ہو گئی ہے

بقایا بنام نہاد سوائے جس واسطے پورا کہ فرقم کے شامل ہونا چاہئے

منہا ہونا چاہیے

بابتہ درکدار و کارکن و بگود او خیرات و اضلاع دو دیلا

دیہات و قطعات ارانی بجہ درکداران و کارکن

واقعۂ پرگنۂ تپلاد

گنیش وشونا تہ موجدار

گوپال پوندلیک فرناویس

ہری وشونا تہ فتوانویس

رامچندر بلال ماتحت گنگا دہر آبا جی

رانا جی کیشو

جنار دہن وشونا تہ جیرہ ماتحت بال جوشی مال گودکر

مختلف کارکنان سرکاری موافق سند جو حضور سے ملیگی - ۱۱۱۵ھ

واقعہ پرگنۂ توسر تھانا وغیرہ محالات

واقع پرگنۂ توسر

آپاجی وشونات فرماویس ..... ماہ ۵

ملہار سیاجی موجدر ..... ماہ ۵

مختلف کارکنان سرکاری موافق سند جو حضور سے ملیگی ..... ماہ

واقع پرگنۂ تھانا

گپنت راؤ مورشور موجدر ..... ماہ ۵

گپنت راجیو اجی فرماویس ..... ماہ

واقع پرگنۂ ویرپور

گنگا دھر رامچندر فرماویس ..... ماہ

واقع پرگنۂ براسنور

لچمن ہری ماتحت یدنیشور وکشیت ..... ماہ ۵

گوپال کرشن موجدر ..... ماہ

واقع پرگنۂ سند اباد

مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے ملیگی ..... ماہ ۵

کرشناجی وشونات موجدر ..... ماہ

بیت دامودہر فرماویس ماتحت میال گوپاجی ..... ماہ

واقع پرگنۂ انہولی

شیورام گوپال فرماویس ..... ماہ

میا لال پیشکار راج ..... ماہ

واقع پرگنۂ پرانی و موندا سیہ وہرسول

واقع پرگنۂ پرانی

بابوراؤ جیوا بی فرنا ویس ..... ماہ

بابو گوبند موجمدر ..... ماہ

موافق سند جو حضور سے ملے گی۔

واقع مندا سیہ

کیشو رام موجمدار ..... ماہ ۵

گوبند سری فرنا ویس ..... ماہ ۵

مختلف کارکنان ..... ماہ

شہر احمد آباد

مہادا جی بلال موجمدر و سایر نویس شہر ..... ۵ ماہ

ہری چنامن متعلق ٹکسال شہر ..... ماہ ۵

باجی بھوراؤ سب نویس ..... ماہ ۵

سری نواس شام فتوا نویس ..... ماہ ۵

ہری رام ماتحت سب نویس ..... ۵

اشخاص مندرجہ ذیل ماتحت نرسنگھ کھانڈے راؤ یعنی

واسدیو دلچھن کوتوال ..... ۵ ماہ

گنیش کیشو متعلق تعمیر سرکاری ..... ماہ ۵

ونکر کیشو محرر کوتوال ..... ماہ ۵

انتاجی نراین موجمدر کوتا والہ ..... ماہ ۵

سدا شیو سیٹھ کرجی کوتا والہ ..... ماہ ۵

سری پنت رگھناتھ تاکلا متعلق سائر ..... ماہ ۵

باپوجی بلال متعلق ٹکسال ..... ۵ ماہ

کرشناجی گنگا دھر مہتمم اودان ..... ماہ

خوشحال چند محرر فارسی ..... ۵

| | |
|---|---|
| چمناجی نراین فوجدار ..... | ماہ ۵ |
| کھاندروشوناتھ منشی | ماہ ۵ |
| جیواجی سری نواس | سالہ |
| امرت راؤ وتل دفتردار شہر | سالہ |
| نارومراشر | سالہ |
| بچاجی پاجی فرناویس متعلق محال کوتا ..... | ماہ ۵ |
| گنگادھر دوندیو | اعالہ ۵ |
| گنیش گوبند دفتردار | ماہ |
| راگھوبھکاجی متعلق سوجہدر | ماہ |
| موافق سند کے جو حضور سے ملیگی | ۵ |
| موقع پرگنہ [illegible] | |
| جی ونت [illegible] فرناویس | ماہ |
| بابوجی کرشنا سوجہدر | ماہ ۵ |
| مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے ملیگی | ماہ |
| یگنیشور دیوگانو | |
| گنیشور اونگنیش سوجہدر | اعالہ ۵ |
| گھناتہ واسدیو فرناویس | اعالہ ۵ |
| مورو رام کارکن متعلق سوجہدر | ماہ |
| جاؤراؤ تربک دفتردار | سالہ |
| اسماجی نراین متعلق فرناویس | ۵ |
| بالاجی جنارد من ماتحت بھیرون جوشی | ماہ |
| بھگوگنیش | ۵ |
| مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے جاری ہوگی۔ | سالہ |

متعلق

متعلق سواری مہتمم یا ناظم

نارو گوبند موجدر ... الـــــہ

پرسرام کھانڈے راو دیوان ... حاہ

کرشن راو دیواجی ... الـــــہ

میاداجی وشونا تہ ... الـــــہ

سداشیو یاد وسب نویس قلعۂ کاجل ... ماہ

تل سداشیو بخشی ... اعاہ

گوپال بلال چل نویس ... اعاہ

مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے جاری ہوگی ... الـــــہ

بمردمان ذیل بابت اوس خدمت کے جو انکو شہر احمداباد

میں یا اور پرگنجات سواری کے دیجاے یعنی

مہادجی کرشنا جوشی ... حاہ

گوبند بابوراو ... ساہ

بابوجی آتمارام وقائع نویس متعلق شہر

جب وہ سند اصلی سرکار پیش کرے ... ۵

موافق سند کے جو حضور سے جاری ہوگی یعنی

ناگر دار گوری شنکر محرر متعلق شہر ... ماہ۵

رانا جی انت راو از ویرپور ... ہا۔

بمردمان ذیل

۱ متعلق دیوان ... لاہ۵

۱ متعلق موجدر ... الماہ۵

۱ فرنا ویس ... الـــــہ

واقع پرگنہ گوریہ

ودیادھرجی شنکر ویدہ ۱۰۰

گوپالپیواجی فتوانویس ۵۰

راگھوکیشوتوسرفرنادیس ۱۰۰

میزان کل درکداران وکارکنان ۱۰۰۰

بابت پگوداوخیرات

بابت پگودا

بابت پگوداتناناموندال واقع پرگنہ بیرم گانو ۵۰

سہری دوارکاجی یعنی

سدابرت مسافران ۱۰۰

رسوم دینے دربارۂ تلسی ۵۰

تنخواہ گوری شنکر برہمن ۱۰۰

نیوبدیوتا (ماورائے مبلغ

حاربھیٹ گائیکوار) ۱۰۰

خرچ خوراک وامن اندرسوامی ۵۰ ۱۰۰

بھیٹ نیوبدوپارچہ پوشاک وخرچ دیگرپوجا

سہری سوم ایشرپربھاس کمیتر واقع علاقہ

سورت وپوشاک وخوراک برہمنان وغیرہ ۱۰۰

میزان کل پگودا ۳۵۰

بابت خیرات موافق قرارداد ۱۱۸۵ھ جسکی تفصیل بعدازیں

دیجائے گی اور جسکے موافق روپیہ دیکر رسید لینی چاہیے ۱۱۵۰

بابتہ دومیلا اضلاع دیہات وقطعات زمین

انعام واقع پرگنۂ دسکوہی

موضع واکانیر متبوضۂ دودھاریہ گوشائین ۱۵۰

موضع

موضع وول پور مقبوضہ سرج بھوکھن ..... ۳۸۰

موضع کوجال مقبوضۂ علی محمد خان ..... ۱۷۵

موضع وریاجی مقبوضۂ قاضی رکن الدین ..... ۱۸۰۰

موضع میت پور مقبوضۂ پران ناتہ گوبند ویدہ ..... ۱۸۰

موضع وانک سیون واقع پرگنۂ پتلاد مقبوضۂ رام سنگھ بورات بمبئی ۱۸۰۰

دیہات سدیشر و برگوراہ واقع پرگنۂ پتلاد جو بطور
سرانجام قبضۂ وتل راؤ مورپشیر مین تھے اور سرکار نے
ضبط کرکے آپاجی مہادیو کاتہ کو انتظامی دیلی یعنی
سدیشر ..... ۱۷۵۰

ہرکوراہ ..... ۱۸۱۰ ۱۸۰

موضع کنساری واقع پرگنۂ پتلاد مقبوضۂ ہرلیشور

پسر وریشور تیواری ..... ۱۸۰

موضع نواپور معروف رالیجی واقع تعلقۂ کنونج متعلق
پرگنۂ پتلاد جسکا نصف زیر انتظام سرکار اور دوسرا
نصف پاس وادا بھاے عامل کے تھا وہ کل انعام
مین بذریعۂ سند سالگذشتہ مین مسمے چوسوجی ولد
جمشید جی کو عطا ہوا ..... ۳۸۰

اراضیات انعام واقع پرگنۂ برکم گانو جو پاس
بہوان پوری پسر شیو پوری کے ہے ..... ۱۰۰

پرگنۂ دندوکا و پرگنۂ کیبے اور مبلغ ۱۰۰ بابتہ دیہات
رام پور چورا اور گھوگھہ جو آنریبل کمپنی کو دیے گئے ... ۱۱۰۰

میزان کل دو میلا ۱۱۰۰

بابتہ ایک زنجیر فیل متعلق فیلخانہ ..... الف ۔

بابت ایکسو چار مہار شتر متعلق شتر خانہ ..... ۱۰۴ ۔

بابت ۱۴ راس اسپ متعلق پاگاہ حضور مع ۲

گھوڑے جو بطور نذر دیے گئے ..... ۲ ۔

بابت اخراجات اتواب متعلق توپخانہ ..... ۱۰ ۔

بابتہ قرضہ دادنی یعنی سالیانہ ادائی جوامرت راؤ آپاجی
پسر آپاجی گنیش کو جو انتظام تعلقہ کاساپتی اسنے پاس
رکھتا تھا دیا جائیگا پیچ ادا کرنے اوس روپیہ کے جو اوسنے
سرکار کو دینے تھے یہ روپیہ موافق برات کے جو حضور جاوینگے
کرینگے ادا کیا جاوے گا ..... ۱۰ ۔

میزان جمع ..... ۱۰۴ ۔

در باقی .....

مہارو در رامچندر کے پاس ساتق بطور سرانجامی چند دیہات
واقع پرگنہ پٹلا دستے تھے انکا انتظام موافق سند کے جو حضور
سے عطا ہوگی کیا جائیگا ..... ۔

اخراجات شہر احمد آباد

متصدیان شہر یعنی

علی محمد خان دیوان ..... الف ۔

لعل داس میا لعل ..... ۱۰۰

پانچی والہ ..... ۱۰۰

قاضی نظام الدین ..... الف ۔

متولی لعل مہتا ..... ۱۰ ۔

مرزا عزیز ..... ۱۰۰

حاجی مراد ..... ماہ

ہرلعل ..... ماہ

باغات ..... ماہ

سرکارخانہ ..... ماہ

خرچ تبکی ..... ماہ

خیرات ..... ماہ

چراغ گپودا ..... ماہ

رسوم دنبی .....

تعمیرات سرکاری .....

رقوم بالا تعدادی مبلغ ..... کا [illegible]

درک اران وکارکنان [illegible] وخیرات [illegible]

رسومات دارالضیافت [illegible]

مبلغ ..... بابت اخلاص [illegible]

کے ہے اور یہ سب اخلاص [illegible]

پاس اوسیلی باری اور تمام [illegible]

وہ اتبک ہیں۔

باقی روپیہ ..... حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

شمائل دیگر

معاملت دوران سال کو بابت خرچہ سبندی و دیگر متفرق [illegible]

کل منہا ہوئے .....

باقی .....

بابت اس رقم باقی مبلغ ..... بعد منہا کرنے سود وبٹہ ومشاہرہ بالائی رسداب یہ وعدہ ہوتا ہے

کہ مالگذاری آبادی چار لاکھ روپیہ سالیانہ کی مقرر کیجائے۔

عین رسد ..... صد سے لکھ

کماسگی اُفتست ..... صد

دربار خرچ ..... صد

میزان کل ..... صد للھ لکھ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

یکم ساون سدی ..... صد لکھ

یکم پوس سدی ..... صد لکھ

یکم بیساکھ سدی ..... صد لکھ

میزان کل صد للھ لکھ

موافق اس سالیانہ مالگذاری ساڑھے چار لاکھ روپیہ کے رقم دس سال کی یعنی شروع حال ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک دلے لکھ روپیہ ہوئے بعد منہائی سود وبٹہ ومشاہرہ بالائی رسد اور کماسگی اُفتست اور دربار خرچ کے بطور مالگذاری بابتہ سنین مذکورہ بالا کے لیا جائیگا۔

سال حال ۱۲۰۵ھ سے ساڑھے چار لاکھ روپیہ رائج خزانہ گورنمنٹ مطابق اقساط مذکورہ بالا کے دس سال تک یعنی کل دلے لکھ ادا ہوگا۔

شرائط واسطے ترتیب معاملہ کے اول جمع سالیانہ تعلقہ مذکورہ بالا بابت دہ سال یعنی شروع سالحال ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک بعد منہائی سود وبٹہ ومشاہرہ بالائے رسد وکماسگی اُفتست ودربار خرچ کے ساڑھے چار لاکھ روپیہ مقرر ہوا یہ بموجب اقساط مذکورہ بالا ادا ہوگا اور رسیدات لیجائیں گی۔

اوپر ایمان آنریبل کمپنی کے معاملہ تعلقہ کاتکو بابت دس سال کے بھی جمع دیا گیا بنظر دوستی جو فیمابین دونوں ریاستوں کے جاری ہے یہ واجب ہے کہ گورنمنٹ کمپنی تحقیقات درباب اصل جمع تعلقہ مذکور کے کرے اور اگر یہ ظاہر ہو کہ کچھ جمع ایزاد کی گئی ہے تو جو واجبی حصہ اس سرکار کا ہو ماسوائے جمع مقررہ کے ادا کیا جائے مگر درصورتیکہ تحصیل جمع مقررہ سے کم ہو تو تمپر واجب ہو کہ ساڑھے چار لاکھ روپیہ مطابق عہود مذکورہ بالا جو تنے منظور کیے ہیں ادا کرواور کوئی عذر درباب باقی مالگذاری پیش نکرو۔

شرط

## شرط سوم

باعث تشدد وجوبسبب کرنے جرمانۂ سنگین کے عائد ہوتا ہے اکثر ساہوکاران اور رعیت نے شہر چھوڑ دیا ہے یہ ضرور ہے کہ جرمانہ حسب حیثیت کیا جایا کرے اور کچھ تشدد نہو تاکہ شہر آباد رہے ۔

## شرط چہارم

توجہ اس جانب ضرور ہے کہ باشندگان اضلاع تعلقہ کو ترغیب دیجائے کہ افتادہ زمین کو کاشت مین لائین تاکہ رعیت پر زیادتی نہو اور کچھ نقصان گورنمنٹ کا نہو ۔

## شرط پنجم

دو میلا کا نوا ور خیرات اور اخراجات پگوڈا وغیرہ حسب طریق سابق جاری رہین گے ۔

## شرط ششم

معاملت اب تمکو دیجاتی ہے اور تمکو لازم ہے کہ اوسکی کارروائی تاہوشیاری اور راست کرداری کرو اور تعظیم گورنمنٹ بدل رکھو

## شرط ہفتم

معاملہ دار گورنمنٹ فی الحال کارروائی معاملات شہر کی بیچ کچہری گورنمنٹ کی کی ہے اور اوسکے تعلق انتظام دروازہ وغیرہ کا بھی رہا آیندہ بھی کارروائی اسیطرح ہونی چاہیے ۔

## شرط ہشتم

گایکوار کو لازم نہین کہ کوئی تعمیر عظیم یا قلعہ یا تھانہ بیچ تعلقہ کے یا بیچ شہر یا کسی ایسی ضلع مین جو بالاشتراک مابین ریاست ہذا اور گایکوار کے ہون تیار کرے جسسے اس سرکار کا کچھ حرج ہو انتظام اوسکا موافق دستور قدیم کے ہونا چاہیے

## شرط نہم

بیچ یکسال شہر کے سکہ علاقہ دار کا پوری تمیت اور وضع حسب دستور قدیم کو بلا ایجاد کرنی کسی امر کے مختار ہو اکرے ۔

## شرط دہم

اگر اتفاقات حضور مین آئین کہ تشدد زیادہ شہر مین اور اضلاع مین ہوتا ہے اور اسوجہ سے گورنمنٹ کوئی حکم نافذ کرے اوسکی تعمیل بدرستی ہونی چاہیے ۔

## شرط یازدہم

جو گھوڑے اور ہاتھی بطور نذر منجانب سوستانیک اور زمیداران کے واسطے سواری کے (یا ملک گیری کے)

دیے جائینگے وہ ہر سال گورنمنٹ مین بھیجے جائینگے۔

## شرط دوازدہم

معاملات اسطرح سرانجام کرنے چاہئین جس سے بہبودی سرکار متصور اور مترتب ہو۔

## شرط سیزدہم

تنخواہ فرنویس اور موجدار اور درکدار اور کارکن کی بلا تفاوت ادا ہونی چاہیے۔

## شرط چہاردہم

جو روپیہ دیا جائے اوسکی رسید مطابق نقشہ مصرحہ بالا لینی چاہیے۔

## شرط پانزدہم

معاملہ تعلقہ کاتمکو بابت وصل سال کے بموجب شرائط مذکورہ بالا دیا گیا ہے لہذا تم مالگذاری موافق عندیہ کے ادا کرو اوپر شروع ہونے سال گیارہوین کے تمکو لازم ہے کہ بلا کسیوجہ تامل بابت باقی مالگذاری یا ادائے مبلغان یا خرچہ بندی یا کسی اور وجہ کے کل تعلقہ بحال آباد اور زیادتی کاشت کرو اور شہر اور قلعہ اور تھانہ وغیرہ مع اوسکے سامان موجودہ کے اوس معاملہ دار کو سپرد کردوگے جو تمہارے پاس بتقریب سند سرکار آئے گا اور اسکو آمیل کمپنی نے بھی منظور کیا ہے۔

معاملات کا سرانجام مطابق اس سند کے جسمین پندرہ شرائط درج ہین اور جسکی تاریخ ۲۷ ماہ جمادی الآخر مطابق ۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۳ ع ہے ہوگا۔

ترجمہ سند یا حکم باجی راو رگھناتھ پیشوا بنام بھگونت راو گائیکوار مرقومہ ۲۲ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری یا ۲۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۵ ع۔

چونکہ کاروبار ضلع احمد آباد واقع گجرات تمہارے سپرد ہوا اور جمع سالیانہ اوسکی قرار پائی لہذا تمکو بذریعہ اس تحریر کے لکھا جاتا ہے کہ تم وہ روپیہ بابت سرکار ہذا کے اور مطابق اقساط مجوزہ کے صاحب رذیڈنٹ انگریزی منجانب گورنمنٹ سرکار کو دوگے اور صاحب موصوف مطابق اوسکے اس سرکار میں ادا کرینگے اور رسید اوسکی حاصل کرینگے۔

تتمہ نمبر ۹ تفصیل عدد شمار مختلف قسم کا مویشی جو کہ ہر ایک کی اور تعداد خراج وغیرہ جو وہ ادا کرتے ہیں درج ہوتا ہے آخر ۳۰ جولائی ۱۸۶۳ء تک صحیح کی گئی۔

| نمبر شمار | موضعات | خانہ خراج گذاران بالتوسط | شماریات بر تعداد اصل | تعین خراج کا سکہ نام | تعداد بندوبست و واجبی خراج بر تعین | ادائی حال پیچ سکہ گورنمنٹ | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | خراج انگریزی | خراج گاہیکوار | زور طلبی جونگہ | میزان کل |
| | چھلاوار | | | | | | | | |
| ۱ | ہوڈو درانگدہرا | ۱ | ۱۰ | سکہ لکہ | ۱۰۰۰۰ | ۱۰۰۰۰ | ۰ | ۰۰۰ | ۱۰۰۰۰ اختیارات درجہ اول |
| ۲ | لمری | ۱ | ۱۰ | کھان | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ اختیارات درجہ دوم |
| ۳ | گنتھاریا | ۵ | ۱۰ | عام | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ |
| ۴ | کاروی | ۲ | ۱۰ | عام | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ |
| ۵ | کمال پور | ۲ | ۱۰ | یکم | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ |
| ۶ | کمپلاؤ | ۲ | ۱۰ | عام | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ |
| ۷ | جیری | ۲ | ۱۰ | عام | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ |
| ۸ | چچانا | ۱ | ۱۰ | یکم | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ |
| ۹ | چلالا | ۲ | ۱۰ | یکم | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ |
| ۱۰ | جاکھن | ۲ | ۱۰ | یکم | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ |
| ۱۱ | کھانڈیا | ۲ | ۱۰ | یکم | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ |
| ۱۲ | تمسنا | ۲ | ۱۰ | یکم | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ |
| ۱۳ | تاوی | ۲ | ۱۰ | یکم | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۰ | ۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰۰ |

جلد شمشی ۶۲۳ جزئیہ پرگنہ متعلق ضلع پلاموں

| | | |

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۸ | جہام پور | ۳ | یکم | صد | مادہ | مادہ | ۰ | مادہ | | |
| ۲۹ | کہرالی | ۲ | عام | صد | سامدہ | سامدہ | ۰ | سامدہ | | |
| ۳۰ | گندہالی | ۱ | عام | صد | الاعاشہ | الاعاشہ | ۰ | الاعاشہ | | |
| ۳۱ | چمر | ۲ | یکم | صد | اعالدہ | اعالدہ | ۰ | اعالدہ | | |
| ۳۲ | دودہ ریج | ۳ | عام | صد | الاعاشہ | الاعاشہ | مدہ | الاعاشہ | | |
| ۳۳ | بھالورا | ۲ | یکم | صد | اعالدہ | اعالدہ | ۰ | اعالدہ | | |
| ۳۴ | راجپور | ۱ | عام | صد | الحامدہ | الحامدہ | مادہ | الحامدہ | | |
| ۳۵ | ورود | ۲ | عم | صد | الاعالدہ | الاعالدہ | مادہ | الحاشہ | | |
| ۳۶ | وناہ | ۲ | عم | صد | عالدہ | عالدہ | مادہ | عالدہ | | |
| ۳۷ | والکایز | ۱ | عم | لکہ | عالدہ | عالدہ | الاعالدہ | الاعالدہ | درجۂ دوم | |
| ۳۸ | مصریا | ۱ | صم | صد | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | خراج نہیں دیتے | |
| ۳۹ | تہان لگتر | ۱ | لکھم | صد | عالدہ | عالدہ | اعالدہ | عالدہ | | |
| ۴۰ | وتہل گڈہ | ۱ | معم | صد | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | خراج نہیں دیتے | |
| ۴۱ | کیسریا | ۲ | یکم | صد | مادہ | مادہ | ۰ | مادہ | | |
| ۴۲ | مولی | ۱ | لکھم | صد | عالدہ | عالدہ | الاعاشہ | عالدہ | | |
| ۴۳ | موج پور | ۱ | یکم | صد | سامدہ | سامدہ | ۰ | سامدہ | | |
| ۴۴ | سنکلا | ۱ | یکم | صد | عالدہ | عالدہ | عالدہ | عالدہ | | |
| ۴۵ | جورا | ۱ | یکم | عالدہ | ۰ | سالدہ | ۰ | سامدہ | | |
| ۴۶ | آکدیر | ۱ | یکم | صد | مادہ | مادہ | ۰ | مادہ | | |

| نمبر شمار | نام تعلقہ | تعداد دیہات | تعداد دیہات جن کا بندوبست ہوا | تعداد دیہات جن کا بندوبست ہونا باقی ہے | تعداد دیہات جن کا بندوبست ہونا ملتوی ہے | تعداد دیہات جن کا بندوبست ہونا ناممکن ہے | تعداد دیہات جن کا بندوبست ہونا ضروری نہیں ہے | تعداد دیہات جن کا بندوبست ہونا ضروری ہے | تعداد دیہات جن کا بندوبست ہونا ضروری نہیں ہے | تعداد دیہات جن کا بندوبست ہونا ضروری ہے | تعداد دیہات جن کا بندوبست ہونا ضروری نہیں ہے | تعداد دیہات جن کا بندوبست ہونا ضروری ہے | تعداد دیہات جن کا بندوبست ہونا ضروری نہیں ہے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۸ | جھالاوار | ۴ | ۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴۹ | پاتڑی | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۰ | جھنجھوار | ۶ | ۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۱ | ونود | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۲ | بھاونگر | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۳ | رانی پور | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | نمبر کل جملہ | ۱۰۲ | ۱۰۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

کاٹھیاوار جملہ

شمار کاٹھیاوار

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | بابا پیادی | ۶ |
| ۲ | دیودی جھالاوار | ۱ |
| ۳ | کوٹڑا شیا | ۲ |
| ۴ | لوہار اشیا | ۲ |

(صاحب ایجنٹ تعلقہ کاٹھیاوار کے ملاحظہ کے لئے ان دیہات کی فہرست جن کا بندوبست ہوا ہے اور جن کا بندوبست ہونا باقی ہے اور جن کا بندوبست ہونا ملتوی ہے اور جن کا بندوبست ہونا ناممکن ہے اور جن کا بندوبست ہونا ضروری نہیں ہے اور جن کا بندوبست ہونا ضروری ہے)

خواجہ حسن نظامی۔

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵ | جسدہن | ۱ | لسم | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ |
| ۶ | بھدلی | ۲ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ |
| ۷ | سندیالا (گروہیہ) | ۳ | یکم | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ |
| ۸ | کریانا | ۴ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ |
| ۹ | آنندپور | ۵ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ |
| ۱۰ | چوتیلا | ۶ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ |
| ۱۱ | کھبالا | ۳ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ |
| ۱۲ | پلیاد | ۴ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ |
| ۱۳ | بھورا | ۲ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ |
| ۱۴ | باسن پور | ۱ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ | ۔۔۔ |

کرنیل واکر صاحب کے بندوبست میں حسب تفصیل ذیل خطاب ہے

جسدہن نمبر ۱ کا ٹھیاوار ..... ۔۔۔

موضع کانبر ۲ ..... ۔۔۔

ورجاپترتہ نمبر ۵ ..... ۔۔۔

جیاپور نمبر ۹ ..... ۔۔۔

کوٹھری نمبر ۳۵ ..... ۔۔۔

کوندنی نمبر ۳۶ ..... ۔۔۔

اینال نمبر ۳۷ ..... ۔۔۔

ستلیو نمبر ۳۸ ..... ۔۔۔

پاتنا نمبر ۴۷ گوہلوار ..... ۔۔۔

میزان جسدہن ۔۔۔

خراج نہیں دیتا

| نمبر شمار | نام ضلع | تعداد تھانہ جات | تعداد چوکی جات | تعداد پولیس | تعداد سوار | تعداد پیادہ | تعداد کل | تعداد افسران | تعداد ماتحت | تعداد کل | تعداد افسران | تعداد ماتحت | تعداد کل | تعداد افسران | تعداد ماتحت | تعداد کل | تعداد افسران | تعداد ماتحت | تعداد کل | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵ | سیالکوٹ | ۷ | ۱ | ۱۰۳ | ۱۰ | ۹۳ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | |
| ۱۶ | گوجرانوالہ | ۶ | ۲ | ۱۰۳ | ۱۰ | ۹۳ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | |
| ۱۷ | سنوسرے | ۵ | ۱ | ۱۰۳ | ۱۰ | ۹۳ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | |
| ۱۸ | لاہور | ۱۰ | ۳ | ۱۰۳ | ۱۰ | ۹۳ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | |
| ۱۹ | چونیاں | ۴ | ۱ | ۱۰۳ | ۱۰ | ۹۳ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | |
| ۲۰ | شیخوپورہ | ۵ | ۲ | ۱۰۳ | ۱۰ | ۹۳ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | |
| ۲۱ | ڈیرہ غازی خان | ۶ | ۲ | ۱۰۳ | ۱۰ | ۹۳ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | |
| ۲۲ | مظفرگڑھ | ۵ | ۲ | ۱۰۳ | ۱۰ | ۹۳ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | |
| ۲۳ | ملتان | ۸ | ۳ | ۱۰۳ | ۱۰ | ۹۳ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | |
| ۲۴ | لودھراں | ۴ | ۱ | ۱۰۳ | ۱۰ | ۹۳ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | |
| ۲۵ | ملتان | ۷ | ۲ | ۱۰۳ | ۱۰ | ۹۳ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | |

(دستخط) ..... ضلع

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جیت پکھیا بگلا | ۱۸ | ماشہ | دو لاکھ | ۰ | ۰ | ۱ عدد | ۰ | ۰ |
| ۳ | بگسرا | ۷ | وسم | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ عدد | ۰ | ۰ |
| ۴ | کنیرا | ۱ | یک م | لاکھ | ۰ | ۰ | ماہ ۱ | ۰ | ماہ ۱ |
| ۵ | کنھروتا | ۱ | یک م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ۱ عدد | ۰ | ۱ عدد |
| ۶ | کھجوریا نجانی | ۱ | یک م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ۱ عدد | ۰ | ۱ عدد |
| ۷ | گرملی موتی | ۱ | یک م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ماہ ۱ | ۱ عدد | ماہ ۱ |
| ۸ | گرملی نانی | ۲ | دوم | لاکھ | ۰ | ۰ | ماہ ۱ | ۰ | ماہ ۱ |
| ۹ | گدریا | ۲ | ۵ م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ماہ ۱ | ۱ عدد | ماہ ۱ |
| ۱۰ | چکھا | ۲ | یک م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ۱ عدد | ۱ عدد | ۱ عدد |
| ۱۱ | جھاکلیا | ۲ | یک م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ماہ ۱ | ۰ | ماہ ۱ |
| ۱۲ | دھولرو | ۰ | یک م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ۱ ماہ | ۱ عدد | ماہ ۱ |
| ۱۳ | بیل گام | ۲ | یک م | ۱ عدد | ۰ | ۱ ماہ | ۰ | ۱ عدد | ۱ عدد |
| ۱۴ | مانا داؤ | ۰ | یک م | لاکھ | ۰ | ۰ | ماہ ۱ | ۱ عدد | ماہ ۱ |
| ۱۵ | لاکھا پادر | ۱ | یک م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ماہ ۱ | ۱ عدد | ماہ ۱ |
| ۱۶ | معنویل | ۲ | ۱۰ م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ماہ ۱ ۹/ | ۰ | ماہ ۱ ۹/ |
| ۱۷ | وکریا | ۱ | یک م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ۱ عدد ۱۲/ | ۰ | ۱ عدد ۱۲/ |
| ۱۸ | لونگیا | ۱ | یک م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ماہ ۱ ۹/ | ۰ | ماہ ۱ ۶/ |
| ۱۹ | واگوری | ۲ | یک م | لاکھ | ۰ | ۰ | ماہ ۱ ۹/ | ۱ عدد | ماہ ۱ ۶/ |
| ۲۰ | ہالریا | ۳ | ۱۵ م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ۱ ماہ | ۱ عدد | ماہ ۱ |
| ۲۱ | کندیا | ۱ | یک م | ۱ عدد | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | × |

خراج نہیں دیتا

| نمبر شمار | نام موضع | تعداد مکانات | تعداد خاندان | تعداد افراد | نام ذیلدار | نام چوکیدار | نام چوکیدار | نام چوکیدار | ادائی حال پنج سالہ گورنمنٹ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | دسیاور | ۸ | ۸ | ۴۰ | | | | | | |
| ۲۳ | دیرا | ۶ | ۶ | ۳۰ | | | | | | |
| ۲۴ | بجاسان | ۳ | ۳ | ۱۵ | | | | | | |
| ۲۵ | دھیاور | ۲ | ۲ | ۱۰ | | | | | | |
| ۲۶ | سانڈیریا | ۱ | ۱ | ۵ | | | | | | |
| ۲۷ | کھجوریا | ۲ | ۲ | ۱۰ | | | | | | |
| ۲۸ | سیلانا | ۲ | ۲ | ۱۰ | | | | | | |
| | تیزان کل کاشیاور | ۲۵ | ۲۵ | ۱۲۵ | | | | | | |
| | تیزان موضجات کاشیاور | ۱۵۱ | ۱ | ۲ | | | | | | |
| ۱ | موضجات | | | | | | | | | |
| ۲ | مودری | ۱ | ۱ | ۲ | | | | | | |
| ۳ | مایا | ۱ | ۱ | ۲ | | | | | | |

خرچ نہیں دیتا

خرچ ارس نقد یا کلاہ مرہی سرداموں بعض دیہات کو جو اسکے قبضہ میں لیا جاتا ہے

خرچ نہیں دیتا

〃

〃

〃

خرچ نہیں دیتا

اختیارات درجہ دوم

| | ہالار | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | نوانگر | ۱ | سماسم | ریگ کنکر | ریگ ہالار | ساریہ | ساریہ | ساریہ | ساریہ | ریگ ہالار |
| ۲ | حدافا | ۹ | عسم | ریگ | ساریہ ہالار | ساریہ | ۰ | الاعاریہ | نارنڈ لوسہ | |
| ۱۳ | دیرپور کھیڑی | ۱ | عسم | ریگ | ساریہ الاعاریہ | ساریہ الاعاریہ | ۰ | ساریہ | ساریہ الاعاریہ | |
| ۴ | سویرا دیری | ۲ | سسم | صحرا | ۰ | الاعاریہ | ۰ | ماریہ | الاعاریہ | |
| ۵ | سانودر | ۳ | صم | سحرا | الاعاریہ | الاعاریہ | ۰ | الاعاریہ | الاعاریہ | |
| ۶ | سنگ چاندلی | ۵ | نام | صحرا | الاعاریہ | لاعاریہ | ۰ | ہالار یہ | ہالاریہ | |
| ۷ | گوندل وہوراجی | ۱ | ماسم | صحرا نکہ | ساریہ | ہالاریہ | ۰ | ساریہ | ساریہ ہالاریہ | اختیامات درجۂ دوم |
| ۸ | سوگنسی | ۱ | سسم | ریگ | ساریہ الاعاریہ | ساریہ الاعاریہ | ۰ | ساریہ | ساریہ الاعاریہ | |
| ۹ | کوٹڑا سنگالی | ۱ | موم | ریگ | ہالاریہ | ساریہ | ۰ | ارسہ | ہالاریہ | |
| ۱۰ | بھادوا | ۱ | لعم | سحرا | الاعاریہ | الاعاریہ | ۰ | ہالاریہ | الاعاریہ | |
| ۱۱ | راجپیدا | ۱ | کام | سحرا | ساریہ | الاعاریہ | ۰ | ہالاریہ | ساریہ | |
| ۱۲ | راجکوٹ | ۱ | سام | ریگ | ساریہ الاعاریہ | ساریہ الاعاریہ | ۰ | الاساعہ | الاعاریہ | اختیامات درجۂ دوم |
| ۱۳ | گوری دھیر | ۱ | کام | سحرا | الاعاریہ | الاعاریہ | ۰ | ساعہ | الاعاریہ | |
| ۱۴ | کٹھاریا | ۱ | کم | سحرا | ساعاریہ | ساعاریہ | ۰ | ہالاریہ | الاعاریہ | |

اختیامات درجۂ اول

کرنیل ڈاکر صاحب کی کینیت جس تفصیل ذیل واقع ہوتا ہے۔

نوانگر نمبر ۱ واقع ہالار ..... ریگ ہالار
پیپا نمبر ۲ واقع ہالار ..... صحرا ساریہ
جوریا پیپا نمبر ۳ واقع ہالار ..... ریگ الاعاریہ
بھاونگر نمبر ۴ واقع ہالار ..... ریگ ہالار
آمرن نمبر ۵ واقع ہالار ..... ساریہ
پیرالہ نمبر ۶ واقع کاٹھیاواڑ ..... ریگ الاعاریہ
سنسپالا نمبر ۷ واقع ..... ساریہ
بجادر نمبر ۸ واقع ..... ہالاریہ
بھاونگر نمبر ۱۰ واقع ..... ریگ الاعاریہ
آدکوٹ نمبر ۱۱ واقع ..... ساریہ
میزان اصل نوانگر ..... ریگ ہالار

| نمبر شمار | نام موضع | نمبر شمار | نام موضع | نمبر شمار | نام موضع | نمبر شمار | نام موضع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵ | اوچی | ۱۶ | بلیال | ۱۷ | بھلوال | ۱۸ | بھیرہ |
| ۱۹ | پنڈ دادنخان | ۲۰ | ٹاہلی والا | ۲۱ | جلالپور | ۲۲ | چک بیلی |
| ۲۳ | چک دوم | ۲۴ | چک سوم | ۲۵ | چک عبدالرحمان | ۲۶ | چک عبدالرحیم |
| ۲۷ | چک عبدالعزیز | ۲۸ | چک عبدالغفور | ۲۹ | چک عبدالکریم | ۳۰ | چک عبداللہ |
| ۳۱ | چک عبدالمجید | ۳۲ | چک عبدالواحد | ۳۳ | چک عبدالوہاب | ۳۴ | چک عبدالہادی |
| ۳۵ | چک عبدالہادی | ۳۶ | چک عبدالہادی | ۳۷ | چک عبدالہادی | ۳۸ | چک عبدالہادی |
| ۳۹ | چک عبدالہادی | ۴۰ | چک عبدالہادی | ۴۱ | چک عبدالہادی | ۴۲ | چک عبدالہادی |
| ۴۳ | چک عبدالہادی | ۴۴ | چک عبدالہادی | ۴۵ | چک عبدالہادی | ۴۶ | چک عبدالہادی |

| نام موضع | تعداد مکانات مسکونہ | تعداد مکانات غیر مسکونہ | تعداد مکانات زیر تعمیر | تعداد مکانات مخروبہ | تعداد مکانات متروکہ | تعداد مکانات مسجد | تعداد مکانات مندر | تعداد مکانات گوردوارہ | تعداد مکانات دیگر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اوچی | ۱۲۵ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| بلیال | ۲۰۰ | ۱۵ | ۳ | ۲ | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| بھلوال | ۴۵۰۰ | ۳۰۰ | ۱۰۰ | ۵۰ | ۲۰ | ۱۵ | ۲ | ۱ | ۵ | انتظامات میونسپل کمیٹی بھلوال زیر نگرانی سیکرٹری میونسپل کمیٹی بھلوال |
| بھیرہ | ۳۲۰۰ | ۲۵۰ | ۸۰ | ۴۰ | ۱۵ | ۱۲ | ۱ | ۰ | ۳ | |
| پنڈ دادنخان | ۱۵۰۰ | ۱۲۰ | ۳۰ | ۱۵ | ۵ | ۵ | ۰ | ۰ | ۱ | |
| ٹاہلی والا | ۸۰ | ۵ | ۱ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| جلالپور | ۶۰۰ | ۴۰ | ۱۰ | ۵ | ۲ | ۳ | ۰ | ۰ | ۱ | |
| چک بیلی | ۱۵۰ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک دوم | ۱۲۰ | ۸ | ۲ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک سوم | ۱۸۰ | ۱۲ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالرحمان | ۲۵۰ | ۱۸ | ۴ | ۲ | ۱ | ۲ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالرحیم | ۱۰۰ | ۷ | ۱ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالعزیز | ۱۳۰ | ۹ | ۲ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالغفور | ۱۴۰ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالکریم | ۱۱۰ | ۸ | ۱ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبداللہ | ۱۶۰ | ۱۱ | ۲ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالمجید | ۱۹۰ | ۱۳ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالواحد | ۱۷۰ | ۱۲ | ۲ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالوہاب | ۱۴۰ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۱۲۰ | ۸ | ۱ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۱۳۰ | ۹ | ۲ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۱۵۰ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۱۶۰ | ۱۱ | ۲ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۱۷۰ | ۱۲ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۱۸۰ | ۱۳ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۱۹۰ | ۱۳ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۲۰۰ | ۱۴ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۲۱۰ | ۱۵ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۲۲۰ | ۱۵ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۲۳۰ | ۱۶ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۲۴۰ | ۱۶ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۲۵۰ | ۱۷ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۲۶۰ | ۱۷ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۲۷۰ | ۱۸ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۲۸۰ | ۱۸ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۲۹۰ | ۱۹ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| چک عبدالہادی | ۳۰۰ | ۲۰ | ۳ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | میزان کل بالائر | ۴۷ | | | | | | | | | |
| ۱ | چونکڑہ سورت | ۱ | | | | | | | | | اختیارات درجۂ اول |
| ۲ | بانتوا | ۳ | | | | | | | | | |
| ۳ | امراپور | ۳۱ | | | | | | | | | |
| | میزان کل سورت | ۷ | | | | | | | | | |
| | بردا | | | | | | | | | | |
| ۱ | پوربندر | ۱ | | | | | | | | | اختیارات درجۂ اول<br>سوائے اسکے مبلغ ۵۰ ہزار روپیہ انگریزی حصۂ محاصل لنگر گاہ پوربندر دیتے ہیں |
| | میزان کل بردا | ۱ | | | | | | | | | |
| | گوہیلوار | | | | | | | | | | |
| ۱ | بھونگر | ۱ | | | | | | | | | اختیارات درجۂ اول<br>+ کرنیل واکر صاحب کی کیفیت میں حسب تفصیل ذیل درج ہے<br>بھونگر<br>بوجہ قانبر ۲۶ واقع گوہیلوار<br>میزان کل |
| ۲ | رتن پور داہنکا | ۳ | | | | | | | | | |
| ۳ | ولا | ۱ | | | | | | | | | |
| ۴ | چاروی | ۳ | | | | | | | | | |
| ۵ | تودا | ۲ | | | | | | | | | |

| نمبر شمار | اسامی | تعداد گھوڑے | تعداد سوار | تعداد پیادہ | تعداد توپ | تعداد بندوق | تعداد تلوار | تعداد نیزہ | تعداد بھالا | تعداد ڈھال | تعداد کمان | تعداد تیر | تعداد ترکش | تعداد زرہ | تعداد خود | تعداد جامہ | تعداد پٹکا | تعداد جوتا | تعداد پگڑی | تعداد کلغی | تعداد جیغہ | تعداد سرپیچ | تعداد جیغہ | تعداد کلغی | تعداد پگڑی | تعداد جوتا | تعداد پٹکا | تعداد جامہ | تعداد خود | تعداد زرہ | تعداد ترکش | تعداد تیر | تعداد کمان | تعداد ڈھال | تعداد بھالا | تعداد نیزہ | تعداد تلوار | تعداد بندوق | تعداد توپ | تعداد پیادہ | تعداد سوار | تعداد گھوڑے | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | کشن جی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۲ | بچہ جی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۳ | ہمیر جی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۴ | سرتن جی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۵ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۶ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۷ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۸ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۹ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۱۰ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۱۱ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۱۲ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۱۳ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۱۴ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۱۵ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۱۶ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۱۷ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۱۸ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۱۹ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۲۰ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۲۱ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۲۲ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۲۳ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۲۴ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۲۵ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۲۶ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۲۷ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۲۸ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۲۹ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۳۰ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۳۱ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۳۲ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۳۳ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۳۴ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۳۵ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۳۶ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۳۷ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۳۸ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۳۹ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۴۰ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۴۱ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۴۲ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۴۳ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۴۴ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۴۵ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۴۶ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۴۷ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۴۸ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۴۹ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۵۰ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۵۱ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۵۲ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۵۳ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۵۴ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۵۵ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۵۶ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۵۷ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۵۸ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۵۹ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۶۰ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۶۱ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۶۲ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۶۳ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۶۴ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۶۵ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۶۶ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۶۷ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۶۸ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۶۹ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۱ | |
| ۷۰ | ویجی ولد | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۹ | کھجیا دوسا جی | ۲ | یک م | الف | سالانہ | ۰ | سالہ | مولف | نامعوم |
| ۳۰ | بوجا دور | ۲ | یک م | لمحہ | اعالانہ | ۰ | اعالانہ | مالوف | حاصل |
| ۳۱ | سنڈیا لچلیا | ۵ | نظام | مف | اعالانہ | ۰ | اعالانہ | سالانہ | ارزانی |
| ۳۲ | لمرا | ۳ | معدوم | ف | سالانہ | ۰ | سالانہ | مالانہ | ارزانی |
| ۳۳ | وادری دہردانا | ۵ | معدوم | لف | اعالانہ | ۰ | اعالانہ | مالانہ | حاصل |
| ۳۴ | واکدرا | ۰ | یک م | الف | نرخ | ۰ | نرخ | نرخ | مالعدم |
| ۳۵ | پلینا | ۱ | ما م | لکمان | موقوف | ۰ | موقوف | اعالانہ | مالعدم |
| | میزان کل گوہیلوار | ۵۱ | معدوم | | | | | | |
| | اوڈ سروپا | | | | | | | | |
| ۱ | جانچ | ۲ | معدوم | مف | | ۰ | | | |
| ۲ | سنالا | ۲ | یک م | الف | | ۰ | | | |
| ۳ | شروون | ۱ | یک م | الف | | ۰ | | | |
| ۴ | راج پور | ۲ | یک م | الف | | ۰ | | | |
| ۵ | پٹا | ۲ | یک م | لار | | ۰ | | | |
| ۶ | دیدروا | ۲ | یک م | الف | | ۰ | | | |

+ کرنیل واکر صاحب کی کیفیت مین درج ہے۔

داوری ..... زمرہ

دیدکری متعلق مذکور ..... مالوف

کل حسب مندرجہ کیفیت کے ارزانی ہے

اختیارات درجۂ دوم

۴۳۵

| نمبر شمار | نام تحصیل | تعداد مواضعات جات | تعداد مواضعات جات جن کی پیمائش ہوئی | تعداد مواضعات جات جن کی پیمائش باقی ہے | تعداد مواضعات جات جن کی پیمائش ہونا ہے | تعداد مواضعات جات جن کی پیمائش ہونا ہے | تعداد مواضعات جات جن کی پیمائش ہونا

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۱ | آتما | ۲ | عدم | عدم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۳۲ | وجاونس | ۱ | یکم | ماہ | | | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۳۳ | رانی گام | ۲ | یکم | ماہ | ۰ | | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| | میزان کل اوندسرویا | ۳۷ | عدم | عدم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| | بابر یاوار | | | | | | | | | | |
| ۱ | وداق | ۲ | عدم | عدم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۲ | پچھی | ۱ | یکم | ماہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۳ | پپوندی | ۱ | یکم | عام | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۴ | ناگری | ۳ | عدم | عدم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۵ | کوتری | ۲ | عدم | عدم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۶ | کاودر | ۱ | یکم | ماہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۷ | مانسا | ۱ | یکم | لاہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۸ | بالانواڈ | ۱ | یکم | ماہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۹ | بھتودر | ۲ | یکم | ہار | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۱۰ | نور | ۲ | یکم | عام | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۱۱ | ساکریا | ۱ | یکم | عام | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۱۲ | گمپر | ۱ | یکم | ماہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۱۳ | پرتپولی | ۱ | یکم | ماہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۱۴ | جعفرآباد | ۱ | عدم | عدم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | خراج نہیں دیتا۔ |
| | میزان کل بابر یاوار | ۲۰ | عدم | ماہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |

کرنیل واکر صاحب کی کیفیت میں یہ تعلقہ شامل گائیکواڑ کا ہے۔

## نمونہ

| نمبر شمار | تعداد مویشی | تعداد گاڑی | تعداد ہل | تعداد بیل | تعداد گائے | تعداد بھینس | تعداد بھینسا | تعداد بچھڑا | تعداد بچھڑی | تعداد بکری | تعداد بکرا | تعداد گدھا | تعداد گدھی | تعداد اونٹ | تعداد اونٹنی | تعداد بچہ اونٹ | تعداد بچہ اونٹنی | تعداد بیل | تعداد گائے | تعداد بھینس | تعداد بھینسا | تعداد بچھڑا | تعداد بچھڑی | تعداد بکری | تعداد بکرا | تعداد گدھا | تعداد گدھی | تعداد اونٹ | تعداد اونٹنی | تعداد بچہ اونٹ | تعداد بچہ اونٹنی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ۲ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ۳ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ۴ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ۵ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ۶ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ۷ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ۸ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ۹ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

اس صفحہ پر درج شدہ جانوروں کا مویشی بابت عمال مویشی بندہ مورخہ ..... سے پیشتر بالا اضافہ کیا جائے۔

دستخط مویشی بندہ ..... دستخط نمبردار .....

تصدیق کی جاتی ہے کہ مویشی بابت عمال مویشی بندہ مورخہ ..... کا اندراج ہو گیا۔

دستخط افسر مویشی بندی ..... دستخط نمبردار .....

مقام کوٹ یادار ضلع ..... تحصیل .....

تصدیق کی جاتی ہے کہ مویشی بابت عمال مویشی بندہ مورخہ ..... کا اندراج ہو گیا۔

دستخط افسر مویشی بندی ..... دستخط نمبردار .....

## تتمہ نمبر ۱۰

مضمون مسودۂ عہدنامہ جو مسٹر الفنسٹن صاحب نے سرکار پیشوا کو بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء پیش کیا

سابق یہ دستور تھا کہ پیشوا اور گایکوار اپنا زر خراج کاٹھیاوار اور ماہی کانت سے ساتہ بھیجے فوج کے تحصیل کرتے تھے اس طریق سے وقت عائد حال ہوتی تھی اسوجہ سے کہ خرچ فوج خراج سے مجرا ہوتا تھا اور نیز اسوجہ سے کہ قوم کتی جو ہمیشہ اس سبب سے دشمن بنے رہتے تھے وہ اپنی نقصانی کا معاوضہ تاخت کرنے علاقۂ گجرات متعلق ریاست مرہٹا سے کر لیتے تھے اس دقت کے رفع کرنے کے واسطے گایکوار نے (جو اوسوقت مین سر صوبۂ احمد آباد کے تھے) اپنی طرف سے اور منجانب پیشوا ارادہ کیا کہ بندوبست دوامی کیا جاے بجسوجہ سے موجودگی فوج کی غیر ضروری ہو جاے گورنمنٹ انگریزی نے بھی اپنی راے کا اس امر مین اتفاق کیا اس نظر سے کہ اعانت اپنے دوست گایکوار اور پیشوا کی ہوتی تھی اور نیز اوسکا اپنا علاقۂ گجرات اوس بے عنوانی سے محفوظ رہتا جو بوجہ ایسی حالت بے انتظامی کاٹھیاوار سے واقع ہوتی تھی مطابق اسکے ۱۸۰۷ء یا ۱۸۶۳ مین ایک فوج آنریبل کمپنی مع ایک گروہ سوواران گایکوار کاٹھیاوار کو روانہ ہوئی اور عہدنامجات رئیسان کاٹھیاوار کے ساتہ اہلکاران گایکوار نے بضمانت آنریبل کمپنی منعقد کیے اس بندوبست کے نتیجہ ہاے نیک اتنک ظہور پذیر ہین اور میطر حکا انتظام بعد ازین اوسی قاعدہ پر ماہی کانت مین ہوا جو بعد ازین پیشوا نے گایکوار کی مستاجری احمد آباد منسوخ کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ ایک یادداشت واسطے طریق کارروائی آیندہ ترتیب ہو۔

### شرط اول

جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ضمانت واسطے اداے خراج وہ سالہ کی ہے لہذا وعدہ کرتے ہین کہ درصورت ادا نکرنے رئیسان کے وہ ہمارا جانب سے خراج ہمارا حضرت پیشوا کو تا اختتام وہ سال دلوا دینگے جو پیشوا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ رؤسا کے ساتہ کچہ مداخلت نہین کرینگے اور اقرار کیا ہے کہ وہ متابعت عہود جو آنریبل کمپنی نے منظور کی ہین کرینگے۔

### شرط دوم

رئیسان مذکور اپنے وکیل احمد آباد مین واسطے ادا کرنے حصۂ خراج پیشوا بھیجین گے مگر اور کسی طرح کا دخل کسی قسم کا منجانب سر صوبہ پیش نہو گا اور نہ کچہ حکومت اوسکی رئیسان مذکور اور اونکے رعایا پر ہوگی۔

## شرط سوم

اگر ظاہر ہوگا کہ کچھ مقامات یا قلعجات متعلق مہاراجہ پیشوا کاٹھیاواریا ماہے کانت مین ہین تو وہ سپرد مہاراجہ کیے جائین گے مگر مہاراجہ کچھ فوج اونمین نہین رکھین گے جو واسطے حفاظت روزمرہ اونکے ضروری نہوگی اور سپاہیان قلعہ کو اجازت نہ دینگے کہ وہ کچھ دست اندازی یا مداخلت ساتہ باشندگان گردنواح کے کرین۔

## شرط چہارم

خراج پیشوا کا بمقام احمدآباد مطابق بندوبست دہ سالہ کے ادا ہوگا اور اگر ادا نہو تو گورنمنٹ انگریزی ادا کرا دینگے اور مہاراجہ دہ سال مذکور مین مداخلت کم از کم ساتہ رئیسان کے نہین کرینگے اگر بعد ختم ہونے اس میعاد کے کوئی رئیس اپنا خراج ادا نہین کریگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسکے ذمہ دار متصور نہونگے مگر وہ اتفاق راے ساتہ پیشوا اور گایکوار کے اس امر مین کرینگے کہ وہ کوشش بیچ داخل کرانے ضمانت کے مثل سابق کرین تاکہ وہ بلا خرچہ تحصیل ہوا کرے درصورت داخل نہونے ضمانت کے پیشوا اور گایکوار باتفاق واسطے حاصل کرنے اپنے اپنے خراج کے کوشش کرینگے اور جو خرچہ اس امر مین ہوگا وہ حصہ رسد قبول کرین اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کا نقصان بے انتظامی کاٹھیاواڑ سے زیادہ تر نقصان پیشوا سے نہوگا لہذا مہاراجہ بھی اپنا خراج حسب تعداد مقررۂ حال تحصیل کرین اور زیادہ طلبی نکرین اور جبتک خراج مذکور بلا تفاوت ادا ہوتا رہے مہاراجہ اپنی فوج ملک مین بہیجنے اور نکو چاہیے کہ جو حقوق بھومیا لوگون کے حسب تفصیل مندرجۂ عہدنامۂ علحدہ ہین اونکا لحاظ رکھین

## شرط پنجم

کوئی امر جو انگریزی رزیڈنٹ برودا منظر حفاظت و امنیت کاٹھیاواریا بغرض قائم رکھنے عہود کے جو سا رئیسان کے ہوئے ہین لکھین اوسکی مطابعت سرصوبہ دار کو کرنی واجب ہوگی۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

---

مضمون سودۂ عہدنامہ جو سرکار پیشوا نے بتاریخ ۵ ماہ اپریل واسطے قائم ہونے بجاے اوسکے

جو مسٹر الفنسٹن صاحب نے پیش کیا تھا تجویز کیا۔

خراج سالیانہ بھومیا زمینداران کاٹھیاوار سے اس سرکار کو اور گایکوار کو ملتا ہے جسکے تحصیل کرنے کے واسطے فوج دونون سرکارون کی ہرسال کاٹھیاوار اور ماہی کانت مین جاتی تھی اسوجہ سے جب بھگونت راو گایکوار سرصوبہ دار احمدآباد کا تھا اوسنے فوج سرکار کی گایکوار کی فوج کے ساتھ کاٹھیاوار اور ماہی کانت مین بھیجی اسوقت یعنی سنہ ۱۲۰۵ ہجری مین بھومیا زمینداران نے معرفت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے عرض کیا کہ ہرسال مہم فوج سرکاری اور فوج گایکوار بیچ کاٹھیاوار اور ماہی کانت کے واسطے تحصیل خراج باعث تباہی دوامی بھومیا زمینداران تھی لہذا وہ آمادہ اس امر پر ہین کہ وہ اقرار نامجات واسطے ادا کرنے بلاتفاوت اپنی اپنی خراج سالیانہ کے واسطے دس سال کے تحریر کرین بعد اختتام اس میعاد کے دوسرا انتظام کیا جائے تاکہ وہ آمد فوج کی تکالیف سے محفوظ رہین اس بیان پر افسران سرکار جو مہتمم احمدآباد کے تھے اور اہلکاران گایکوار نے خیال کیا کہ تحصیل خراج کاٹھیاوار اور ماہی کانت کے واسطے ہرسال فوج دونون کی جاتی ہے جسکے باعث خرچہ تنخواہ فوج مذکور دینا ہوتا ہے اور سوائے اسکے علاقہ گجرات کا دونون کا غارتی بھومیا سے نقصان اوٹھاتا ہے اور تردد ملک مین کمی ہوتی ہے اور انھون نے یہ بھی خیال کیا کہ بھومیا زمینداران کے ساتھ عہود کر لینے سے خراج بلا کام مین آنے فوج کے ادا ہوگا اور بھومیا لوگ تکلیف دہی علاقہ سرکار اور گایکوار اور اوس اراضی سے جو واسطے تنخواہ فوج آنریبل کمپنی دی گئی ہے باز رہین گے بہ خیال اونھون نے بھومیا لوگون کو پٹہ دہ سالہ بعد لینے ضمانت آنریبل انگریزی کمپنی کے بنابر ادا سے مالگذاری بابت میعاد مذکورہ لکھ دیے اور بھومیا لوگون کی قبولیتین تحریری منظور کین۔

بوقت اختتام سنہ ۱۲۱۴ ہجری جو سال ہفتم میعاد موعودہ کا تھا اور بیچ ان ساتون برس کے خراج بلاتفاوت صوبہ دار احمدآباد اور گایکوار کو معرفت گورنمنٹ انگریزی کے بلاضرورت ارسال فوج وصول ہوا سال حال مین سرکار نے بھگونت راو گایکوار کو صوبہ داری احمدآباد سے علیحدہ کیا اور ترمبک جی دنگلیا کو اوس کام پہ مامور کیا مگر جو تین سال میعاد مذکورہ کے پٹہ کے جو اہلکاران سرکار گایکوار نے لکھدی تھی ہنوز باقی ہین اور جو مسٹر الفنسٹن رزیڈنٹ انگریزی بیان کرتے ہین کہ سرکار اپنے پٹہ کی تعمیل کریگی لہذا یادداشت مندرجۂ ذیل بابتہ بندوبست باقی تین سال میعاد پٹہ مذکورہ ترتیب ہوئی۔

## شرط اول

بھگونت راؤ گایکوار سابق متصاحب تعلقۂ احمد آباد اصل کاغذ قبولیت بھومیا لوگون کی جو اوسکو معرفت انگریزون کے اوسوقت ملی تھی جب اوسنے پٹہ بھومیا لوگون کو لکھدیے سپرد سرکار ہذا کرین اور جو روپیہ اوسنے بطور نقست یعنی رشوت خفیہ و دربار خرچ کے سوائے جمع مقررہ لیا ہے اوسکا حساب دے بھومیا زمینداران احمد آباد مین اگر پاس اہلکاران سرکار کے حاضر ہون اور بابت تین سال کے جب تک پٹہ قبولیت قائم رہین گے وہ بضمانت انگریزی جمع مقبولۂ مقبولیت ادا کرین اور سوائے اسکے وہ بضمانت انگریزی اور نقست اور دربار خرچہ جو وہ سوائے جمع مقررہ کے دیتے رہتے ہین ادا کرین —

## شرط دوم

مختاران بھومیا ہمیشہ پاس اہلکاران سرکار بمقام احمد آباد حاضر رہین اور روپیہ موعودہ مع زر نقست اور دربار خرچ وغیرہ ہر سال خزانۂ احمد آباد مین ادا کرین اور اوسکی رسید حاصل کرین پاس سے زیادہ اونسے مطالبہ نہین کیا جائے گا وہ حسب خوشنودی سرکار کاربند رہین —

## شرط سوم

جو قلعہ بیچ کا ٹھیاوار اور ماہی کانٹ کے قبضۂ سرکار مین ہین وہ مع سامان سرکار کے حوالہ کردیے جائین اور فوج اونکی حفاظت کیواسطے سرکار کی طرف سے اونمین رہے گی مگر فوج مذکور رعیت کو تنگ اور دق نہین کریگی مگر بھومیا لوگ بدوضعی سے ساتھ قلعدار کے پیش نہ آئین —

## شرط چہارم

یہ درخواست ہوئی ہے کہ رسوم بھومیا کی جنکی تفصیل علحدہ عہدنامہ مین درج ہے مطابقت کیواسطے مطابق اوسکے تحقیقات قدیم رسوم کی عمل مین آئے گی اور بعد دریافت موافق اوسکے حکم جاری ہون گے —

## شرط پنجم

جب کبھی تکرار مابین بھومیا زمینداران کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ پیدا ہوگی تو باعث ضمانت جو گورنمنٹ انگریزی نے واسطے خراج کے کی ہے رزیڈنٹ انگریزی مقیم بروداجو دمیا زمینداران کو

پاس اہلکاران سرکار کے بمقام احمدآباد لیجائین گے اور اونکے تکرار کی بنیاد بیان کرینگے اور اوسطرح فیصل عمل مین لائین گے جو اونکے نزدیک نہایت مفید سرکار معلوم ہوگا۔

## شرط ششم

گایکوار دعوے روپیہ کا بابتہ گھاس دانہ کے اضلاع سرکاری پر کرتے ہین وہ روپیہ گایکوار کو نہین دیا جائیگا بھومیا لوگ وہ روپیہ گھاس دانہ کا سوائے خراج معمولی کے سرکار کو دینگے۔

## شرط ہفتم

بعد اختتام میعاد پٹہ دہ سالہ جمع مقررہ پٹہ حال سے کم نہین لیجائے گی بلکہ اوسقدر اضافہ کے ساتھ لیجائے گی جسقدر تحقیقات سے قابل الوصول دریافت ہوگی۔

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

# ختم شد جلد ششم عہدنامہ مع تتمہ جات

# عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر وملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان وہند وتاجدار

باوالیان ملک وراجگان ونوابان ورؤساے اندرونی وبیرونی وحدود وملک ہند وغیرہ

جو حسب ایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچیسن صاحب بہادر رفیق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

بمقام سکرٹریٹ سات جلدوں میں ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کی کیا منجملہ اوسکے

## جلد ہشتم

جس میں عہدنامجات واقرارنامجات وسندہاے متعلقہ سندھ وبلوچستان وفارس وہرات

وعرب وترکستان وخلیج فارس وسلطان عرب وافریقہ

مین

حسب الایماے منشی نول کشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت لچھیالال صاحب متصرم علاقہ راجہ

لال سادو سنگھ بہادر میں مطبعی فرتجمہ اسکا زبان اردو میں فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ ۱۸۵۷ء

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین چھپی

۱۸۶۹ء

# عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایائے سندسر کار کمپنی انگریز بہادر و ملکۂ معظمہ شاہنشاہ انگلستان وہند وغیرہ

باوالیان ملک وراجگان ونوابان ورؤساے اندرونی وبیرونی حدود ملک ہند وغیرہ

بحسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو آچیسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

ہنگام سکرٹری سات جلدوں میں ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کی کیا منجملہ اوسکے

# جلد ہفتم

جسمیں عہدنامجات واقرارنامجات وسندہاے متعلقہ سندھ وبلوچستان وخلیج فارس وعرب

وممالک وسواحل بسطیح فارس وساحلان عرب واطراف

ہین

بحسب الایماے منشی نول کشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیا لال صاحب منشی مہتمم علاحدہ

لال مادھو سنگھ بہادر نیس نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحق حقوق ترجمہ موجب ایکٹ مہتمم حسب

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ طبع ہوئی چھپی

۱۸۶۹ء

# فہرست

## جلد ہفتم

## عہدنامجات واقرارنامجات وسندہای متعلقہ سندھ وبلوچستان وفارس وہرات وعرب وترکستان و خلیج فارس وساحلان عرب وافریقہ


| نمبر | مضمون | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| | **حصۂ اول** | |
| ۱ | پروانجات وغیرہ شاہ سندہ ۱۱۷۵ھ | ۱۷ |
| ۲ | تین پروانجات شاہ سندہ ۱۱۷۶ھ | ۲۴ |
| ۳ | دستخط فتحعلیخان | ۲۷ |
| ۴ | عہدوپیمان با امرای سندہ ۲۲ اگست ۱۸۰۸ء | ۳۷ |
| ۵ | عہدنامہ ایضاً ۹ نومبر ۱۸۳۸ء | ۳۸ |
| ۶ | عہدنامہ میر رستم خان سردار خیرپور | ۳۹ |
| ۷ | عہدنامہ با سرکار حیدرآباد سندہ | ۴۰ |
| ۸ | عہدنامجات درباب تجارت حیدرآباد سندہ | ۴۳ |
| ۹ | ملی مراتب سوداگری باہم سرکار حیدرآباد سندہ | ۴۶ |
| ۱۰ | عہدنامہ با امرای سندہ | ۵۱ |
| ۱۱ | عہدنامہ میر رستم خان والی خیرپور | ۵۲ |
| ۱۲ | اقرارنامہ در بارۂ تفویض کراچی بہ تحت حکومت سرکار انگریزی | ۵۷ |
| ۱۳ | عہدنامہ با امرای حیدرآباد سندہ | ۵۹ |
| ۱۴ | عہدوپیمان امیر میر شیر محمد خان | ۶۲ |
| ۱۵ | مسودۂ عہدنامہ با امرای حیدرآباد سندہ | ۶۵ |
| ۱۶ | عہدنامہ با میر نصیر خان سردار خلعت | ۷۵ |
| ۱۷ | 〃 〃 | ۷۷ |
| ۱۸ | عہدوپیمان باہم خداداد خان خلعت وبلوچستان | ۷۹ |
| ۱۹ | عہدوپیمان ساتہ جام ہلاکے ۲۱ دسمبر ۱۸۶۲ء | ۸۳ |
| ۲۰ | عہدوپیمان با فقیر محمد زنجو | ۸۵ |
| ۲۱ | عہدنامہ با شیخ شاہ دوم والی اشائر | ۹۸ |
| ۲۲ | فرمان جعفر خان | ۱۰۴ |
| ۲۳ | فرمان فتح علی شاہ بادشاہ فارس | ۱۰۵ |
| ۲۴ | ایضاً ایضاً | ۱۱۰ |
| ۲۵ | دربارۂ ایچی باہم سرکار عظیم انگلستان وفارس | ۱۱۵ |
| ۲۶ | معاہدہ با سرکار فارس | ۱۱۸ |

| نمبر | مضمون | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۲۷ | معاہدہ با سرکار فارس | ۱۲۵ |
| ۲۸ | دستخط ویز عباس مرزا شاہزادۂ فارس | ۱۲۹ |
| ۲۹ | فرمان فتح علی شاہ بادشاہ فارس | ۱۳۱ |
| ۳۰ | دربارۂ آمد و رفت مال سوداگری عملداری فارس مین | ״ |
| ۳۱ | عہدنامۂ سوداگری بادشاہ فارس | ۱۳۲ |
| ۳۲ | فرمان نسبت مفلسی یا دیوالہ | ۱۳۴ |
| ۳۳ | اقرارنامہ اتباع آمدنی غلامان افواجیہ کی ملک فارس مین | ۱۳۹ |
| ۳۴ | عہدنامہ گرفتاری و تلاشی جہازان فارس | ۱۴۲ |
| ۳۵ | اقرارنامہ سرکار فارس دربارۂ ملک ہرات | ۱۴۴ |
| ۳۶ | عہد و پیمان بابا دشاہ فارس | ۱۴۹ |
| ۳۷ | عہد و پیمان از جانب وزیر فارس | ۱۵۶ |
| ۳۸ | یادداشت چند وزیر یار محمد خان ایلچی ہرات | ۱۶۱ |
| ۳۹ | عہد و پیمان کمران شاہ والی ہرات | ۱۶۲ |
| | **حصۂ دوم** | |
| ۴۰ | ترجمہ فرمان عام مجاریۂ سلیمان پیشہ | ۱۶۷ |
| ۴۱ | فرمان | ۱۶۸ |
| ۴۲ | ترجمہ شاہی الومان ڈپلوماکا | ۱۷۱ |
| ۴۳ | خط ترکستانی دربارۂ شرائط چند | ۱۷۲ |
| ۴۴ | ڈکری پاشا بغداد | ۱۷۳ |
| ۴۵ | ایضاً | ۱۷۴ |
| ۴۶ | خط پاشا بغداد | ״ |
| ۴۷ | از جانب پاشا بغداد | ۱۷۷ |
| ۴۸ | فرمان شاہی دربارۂ محافظت | ״ |
| ۴۹ | فرمان شاہی بنام والی بغداد | ۱۷۸ |
| ۵۰ | دربارہ بڑہانے تار برقی بغداد سے | ۱۸۱ |
| ۵۱ | قولنامہ از جانب امام مسقط | ۱۹۴ |
| ۵۲ | اقرارنامہ امام سرکار سلیمان | ۱۹۵ |
| ۵۳ | درخواستنما | ۱۹۶ |

| نمبر | مضمون | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۵۴ | عہدنامۂ سوداگری | ۲۰۱ |
| ۵۵ | دربارۂ بند کرنے تجارت غلامون کے | ۲۰۸ |
| ۵۶ | اقرارنامہ با سید سعید بن سلطان مسقط | ۲۰۹ |
| ۵۷ | قواعد دربارہ لینے محصول جہازون کے | ۲۱۰ |
| ۵۸ | بخشش نامہ نسبت جزائر کوریا موریا | ۲۱۱ |
| ۵۹ | خط بنام سید سعود والی بن سعید بن سلطان مسقط | ۲۱۲ |
| ۶۰ | اقرارنامہ با سلطان مسقط | ۲۱۴ |
| ۶۱ | عہد و پیمان صلح کا ساتھ سید سعید بن سلطان مسقطی | ۲۱۵ |
| ۶۲ | اقرارنامہ منجانب سیف بن جمود سردار سوہار | ۲۱۷ |
| ۶۳ | قولنامہ شیخ عبداللہ بن کردش | ۲۲۰ |
| ۶۴ | ضمیمہ عہد و پیمان سلطان بن سکر | ۲۲۱ |
| ۶۵ | عہدنامہ عام با قوم عرب خلیج فارس | ۲۲۵ |
| ۶۶ | اقرارنامہ شیخ سلطان بن سکر | ۲۳۰ |
| ۶۷ | ایضاً ایضاً | ״ |
| ۶۸ | اقرارنامہ از جانب شیخ سلطان بن سکر | ۲۳۱ |
| ۶۹ | شرائط توقف جنگ دریا و اسطے دس برس کے | ۲۳۲ |
| ۷۰ | عہد و پیمان صلح دوام با سرداران کنارۂ عرب | ۲۳۴ |
| ۷۱ | دربارۂ محافظت تار برقی | ۲۳۵ |
| ۷۲ | عہدنامہ ساتھ شیخان بحرین کے | ۲۳۶ |
| ۷۳ | اقرارنامہ شیخ محمد بن خلیفہ | ״ |
| | **حصۂ سوم** | |
| ۷۴ | عہد و پیمان تجارت با سلطان احمد عبدالکریم سلطان عدن | ۲۴۶ |
| ۷۵ | عہدنامہ با قوم ابدالیان | ۲۵۱ |
| ۷۶ | اقرارنامہ سلطان محمد حسین | ۲۵۲ |
| ۷۷ | ایضاً ایضاً | ۲۵۳ |
| ۷۸ | سند سلطان لہج | ۲۵۵ |
| ۷۹ | عہد و پیمان حفظ فوائد تجارت | ۲۵۷ |
| ۸۰ | سند سلطان احمد بن عبداللہ | ۲۶۱ |

| نمبر | مضمون | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۸۱ | عہد در محافظت سڑک وغیرہا | ۲۶۲ |
| ۸۲ | عہدنامہ سلطان حیدر بن مہدی | ۲۶۳ |
| ۸۳ | خط شیخ عبداللہ اکرابی | ۲۶۴ |
| ۸۴ | سند شیخ عبداللہ | ۲۶۵ |
| ۸۵ | تحریر سلطان ابوبکر سردار قوم اولا | ۲۶۶ |
| ۸۶ | عہدنامہ شیخ حامد بن عبداللہ بہزیل ہزالی | ۲۶۷ |
| ۸۷ | اقرارنامہ شیخ ارسل بن حیدی | ۲۶۹ |
| ۸۸ | اقرارنامہ شیخ محمد سید سیدی | ۲۷۱ |
| ۸۹ | عہد و پیمان سید محمد جعفر | ۲۷۲ |
| ۹۰ | اقرارنامہ باہمی شیخ جواس بن سلام العنجادی اور اوسکی قوم کے | ۲۷۳ |
| ۹۱ | اقرارنامہ صلح شیخ مہدی بن علی زبادی | ۲۷۳ |
| ۹۲ | 〃 شیخ زیدی | ۲۷۴ |
| ۹۳ | 〃 عون بن یوسف | 〃 |
| ۹۴ | عہد و پیمان ساتہ امام سنا کے | ۲۷۸ |
| ۹۵ | تحریر سند صلاح محمد | ۲۸۳ |
| ۹۶ | عہد و پیمان باہمی سیلا سلاسی بادشاہ شوا | ۲۸۴ |
| ۹۷ | عہد و پیمان باہمی سلطان محمد بن محمد سردار تجورا | ۲۸۷ |
| ۹۸ | ایضاً سید محمد یار حاکم ریلا | ۲۹۰ |
| ۹۹ | عہود نسبت کار تجارت باہمی شیخ ہائے قوم جراول | ۲۹۲ |
| ۱۰۰ | عہود باہمی قوم جراول سمالی | ۲۹۳ |
| ۱۰۱ | خط بنام سید محمد بن سعید والی زنزوی بار | ۲۹۷ |
| ۱۰۲ | ترجمہ اقرارنامہ جودن سنگہ راجہ بسنگ ۲۳ جولائی ۱۸۶۲ء | ۳۰۲ |
| ۱۰۳ | اقرارنامہ میلی سنگہ راجہ ملک ۱۹ مارچ ۱۸۶۳ء | ۳۰۳ |
| ۱۰۴ | اقرارنامہ سردار لنگری | ۳۰۶ |
| ۱۰۵ | اقرارنامہ از جانب راجہ محرم | ۳۰۹ |
| ۱۰۶ | معاہدہ قوم میانگ ابور | ۳۱۲ |
| ۱۰۷ | ایضاً معاہدہ قوم ابور | ۳۱۶ |
| ۱۰۸ | خریطہ بنام راجہ دیپ ۹ جون ۱۸۶۴ء | ۳۲۹ |
| ۱۰۹ | اشتہار فارن پارٹمنٹ پولیٹیکل بمقام کلکتہ | ۳۳۳ |
| ۱۱۰ | نقل سند بنام راجہ کوچ بہار ۱۱ مارچ | ۳۳۵ |
| ۱۱۱ | نقل سند بنام سرداران محالات خراجی موتعہ کنگ | ۳۳۶ |
| ۱۱۲ | عہد و پیمان ساتہ بادشاہ برہا کے | ۳۳۷ |
| ۱۱۳ | عہدنامہ باہمی بمقدمہ ریاست پہانگ وجھور | ۳۴۰ |
| ۱۱۴ | عہد و پیمان باوالی ممالک جھور | ۳۴۲ |
| ۱۱۵ | سند نسبت عطاے جاگیر مڈوٹ | ۳۴۴ |
| ۱۱۶ | بمقدمہ راجہ لسباہر | ۳۴۶ |
| ۱۱۷ | مسودہ اقرارنامہ بمقدمہ ٹیکہ جنگل چینا | ۳۴۸ |
| ۱۱۸ | سند دلیپ سنگہ والی بکھٹ | ۳۵۲ |
| ۱۱۹ | ترجمہ خریطہ مہاراجہ سیندہیا | ۳۵۳ |

# اعلان

یہ ترجمہ گورنمنٹ کے حکم سے شایع نہین ہوا بلکہ راقم نے اپنے خرچ کے
مصارف اور خرچ کے بندوبست سے ترجمہ کرایا ہے اور چھپوایا ہے
الا بعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون بستم سنہ ۱۸۷۷ عیسوے
گورنمنٹ انڈیا مین رجسٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اسکے
طبع مین مبادرت نفرماوین فقط

ابعنوان نول کشور مالک مطبع اودھ اخبار

نول کشور پریس لکھنؤ



## حصہ اول درباب عہدنامجات وسند وغیرہ بنسبت سندہ بلوچستان فارس وہرات کے

### سندہ

واضح رہے کہ قوم راجپوت کوکہ جبکی حکومت ملک سندہ مین تھی عنقریب ۱۱۱۳ھ عیسوی کے عرب کے مسلمانون نے فتح کیا اور تین سوگیارہ برس بعد یعنی قریب ایک ہزار پچیس عیسوی کے ملک مذکور کو محمود نے شامل بہ سلطنت غزنوی کے کیا اور بعد چند تغیرات حکامون کے ۹۹۱ھ مین اکبر نے شمول بہ سلطنت دہلی کے کرلیا بعد ازان ۱۱۵۲ھ عیسوی مین بقبضۂ نادرشاہ کے آیا اور اونہون نے زائد از بیس لاکھ کے خراج اوسکا تعین کیا بعد قتل نادرشاہ مذکور کے سندہ بہ تحت حکومت شاہان دُرّانی قندہار کے آیا قبل از چڑہائی نادرشاہ کے کلورس جو ایک دینی قوم تھی ملک سندہ مین ذی اختیار ہوئی اور نور محمد سردار قوم مذکور اوس صوبہ کا حاکم مقرر ہوا اور مخفی نرہے کہ بعد اوسکے بھائی غلام شاہ کے سرکار انگریزی کا واسطہ ملک سندہ کے بذریعۂ قائم کرنے چند کارخانجات بمقام تاتا وشاہ بندر کے ۱۷۵۸ء مین شروع ہوا اور سنہ مذکور مین غلام شاہ کا حکم نمبری ایک درباب قائم کرنے کارخانجات تجارت کے صادر ہوا اور ۱۷۶۱ء مین حکم ثانی یعنی نمبری ۲ بمضمون حکم اولا کے نافذ ہوا چنانچہ

بعد حکومت سرفراز خان یعنی بڑے بیٹے غلام شاہ کے اسقدر دست اندازیان کارتجارت
مین ہوئین کہ سرکار انگریزی نے اپنے کارخانجات موقوف کرنا مناسب سمجھا اور یہ وقوع
۱۷۵۵ عیسوی مین ہوا ظلم وتعدی سرفراز خان اور اوسکے جانشینون کا کہ جنہون نے
عداوتاً قوم تال پور کے تین سردارون کو مار ڈالا باعث بربادی نسل کلورا کا ہوا تال پور
قوم بلوچ ہین اور اونکے سردار حکام سندہ کے معزز عہدون پر مامور تھے چنانچہ تال پورزکو
بنظر لینے عوض قتل اپنے سردارون کے مستعد ہوئے اور میر فتح علیخان اونکا سرغنہ
تھا چنانچہ تال پور نے حاکم کلورا یعنی عبدالنبی کو نکال دیا یہ ماجرا ۱۷۸۳ عیسوی مین ہوا
اور اون کارروائیون سے جو کہ فتح علیخان نے بنظر قائم کرنے اپنی حکومت کی عمل
مین لایا اوسکے یگانے سہراب اور میر تھارا خوف کھاکر بھاگ گئے اور خیرپور اور شاہ بندر
کو بقبضہ اپنے لاکر منحرف حکومت اپنے رشتہ دار کے ہوئے واضح رہے کہ میر فتحعلیخان اپنی
حکومت کو اوپر کل صوبہ کے کبھی دراز نکرسکا اور اوسیوقت سے تین حصون متفرق مین
منقسم ہوگیا یعنی حیدرآباد کہ جسکو سندہ ترائی بھی کہتے ہین زیر حکومت فتحعلیخان اور خیرپور
بزیر حکومت میر سہراب اور میرپور بزیر حکومت میر تھارا کے رہا اور حکومت حیدرآباد کو فتحعلیخان
نے اپنے تین بھائیون یعنی غلام علی اور کرم علی اور مراد علی کو تقسیم کردیا چنانچہ اسی اتفاق
ظاہری یا باطنی کے باعث سے وہ ملقب بچار یار ہوئے ۔

۱۷۹۹ عیسوی مین سوداگری سرکاری واسطہ مابین سرکار انگریزی و سندہ کے پھر جاری ہوا اور فتحعلیخان
نے حکمنامۂ نمبری ۳ مشعر مفید مطلب تجارت انگریزی کے جاری کیا چنانچہ نتیجۂ تجارت ہذا
کا منافع کثیر ہوا جو کہ عہدامیرون کا ناصادق تھا اس لیے سرکار انگریزی نے مجبور ہوکر پھر
اپنا واسطہ اون لوگون سے بند کیا لہذا اختتام زمرہ سرکار انگریزی کا ملک سندہ مین ہوا مخفی نہ رہے
کہ یہ کردار گستاخانہ فاسق امرا کا بباعث شکایت زمان شاہ کے اور افواہ ترقی پانے اختیار
سرکار انگریزی کا بوجہ شکست ٹیپو سلطان کے ہوا ۔

۱۸۰۱ عیسوی مین فتحعلیخان نے وفات پائی اور نصف ملک بہ تحت اوسکے بھائی غلام علی کے
رہا اور باقی ملک بہ تحت اوسکے دوسرے دو بھائیون کے بحصۂ مساوی بشرط ادائے اخراجات

سلطنت و خراج تیرہ لاکھ نشست کامل کے رہا اسی بندوبست مین فتحعلی خان کے بیٹے صوبہ دار کو کچھ حصہ اختیار کا نہ ملا ۱۸۱۱ع مین غلام علی مرگیا اور اوسکا بیٹا میر محمد بھی سلطنت سے محروم رہا اور سلطنت مذکور باہم اوسکے اور دو بھائیون یعنی کرم علی اور مراد علی مین منقسم ہو گئی ۱۸۲۸ عیسوی مین کرم علی لاولد مرگیا اور کل ملک سندہ ترائی زیر حکومت مراد علی کے رہا ۱۸۳۵ عیسوی مین مراد علی بھی دو بیٹے نور محمد اور نصیر خان کو چھوڑکر مرگیا واضح رہے کہ اوسوقت سے ۱۸۴۳ عیسوی تک سلطنت حیدرآباد کی چار یار کے چارون بیٹون یعنی نور محمد سردار میر اوسکا بھائی نصیر خان اور اونکے دو چچازاد بھائی یعنی صوبہ دار بیٹا فتح علی اور میر محمد بیٹا غلام علی کے تحت حکومت رہی ۱۸۴۰ع مین نور محمد اپنے دو بیٹے شداد اور حسین علی کو بحافظت اونکے چچا نصیر خان کے چھوڑکر مرا نام سرداران خاندان حیدرآباد جو بوقت شمول سندہ کے ۱۸۴۳ عیسوی مین تھے حسب تفصیل ذیل ہے یعنی نصیر خان صوبہ دار میر محمد شداد اور حسین علی واضح رہے کہ کسان مذکورہ بالا کو نور محمد نے اپنے ملک کو برضامندی تقسیم کیا ـــــ واضح رہے کہ دوسرا حصہ سندہ کا یعنی اپر سندہ اور میرپور بلاتقسیم ایک سردار کی حکومت مین رہا کیا ۱۸۳۳ عیسوی مین میر سہراب اپنا ملک اپنے بیٹے میر رستم کو دیکر مرا اور شیر محمد بیٹا میر تھارا کا سلطنت میرپور مین بجاے اپنے باپ میر تھارا کے ایک برس قبل اوسکے وارث ہوا اور ملک مذکور یعنی میرپور اور اپر سندہ انھین دونون سرداران مذکورہ بالا کے تحت مین شمول رہا ـــــ مخفی نرہے کہ واسطہ سرکار انگریزی کا خاندان حیدرآباد کے اون سردارون سے کہ جنکی حکومت دریاے سندہ کی ترائی کی تھی بہ نسبت حاکمان خیرپور و میرپور کے کہ جو قرابت داران دور سے تھے زیادہ تر تھا اور غلام علی نے بعد جلوس فرمانے کے ۱۸۰۹ عیسوی مین ایک کارندہ کو بسمت بمبئی بنظر کرنے مذرت بنسبت اس حرکت بیجا کے یعنی اوٹھا دینے اجنٹ انگریزی کو جو اوسکے بھائی متوفے نے کیا تھا بھیجا لیکن بوجہ لیت ولعل دربارہ دینے زر ہرچہ جو سرکار انگریزی نے دعوے کیا دفعۃً دوستی بھی قائم ہوئی ۱۸۰۹ عیسوی مین جسوقت کہ سرکار انگریزی سامان کرنے چڑہائی اوپر فرنسس اور فارس کے براہ افغانستان کے کررہے تھے قرار مطلوبہ

چھوڑ دینا مناسب سمجھا چنانچہ کپتان سٹن صاحب کو سرکار بمبئی نے اپنی طرف سے ملک سندہ کو بطور ایلچی کے بھیجا اور صاحب موصوف نے غلام شاہ کے ساتھ ایک عہدنامہ ناقص سات دفعہ کا کہ جسکا ذکر ذیل مین ہے قائم کیا۔

## ترجمۂ عہدنامہ جو میر غلام علی حاکم سندہ نی بدستخط اپنے ۱۸ جولائی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی کو کپتان ڈیوٹ سٹن صاحب سے مقام حیدرآباد مین کیا

واضح رہے کہ عہدنامۂ مذکورۂ یا لابوجہ جانے کپتان ڈیوٹ سٹن صاحب بمقام حیدرآباد از جانب آنریبل جانتھن ڈنکن صاحب بہادر گورنر بمبئی کے بنظر قائم کرنے ایک عہد مستحکم باہم سرکار سندہ اور سرکار انگریزی اور گورنر مذکورۂ بالا کے قرار پایا۔

---

دفعہ ۱۔ باہم دونون سرکارون کے یہ عہد و پیمان ہوتا ہے کہ ہم آپس مین دوست ہین اور ایک سرکار کا دوست دوسرے کا بھی دوست ہے اور ایک سرکار کا مخالف دوسری سرکار کا بھی مخالف متصور ہوگا اور عہد و پیمان ہذا مدام کے لیے ہے۔

دفعہ ۲۔ جب منجملہ دونون سرکارون کے کسی سرکار کو ضرورت مدد فوج کی ہوگی تو عند الطلب ایک دوسرے کو دینگے۔

دفعہ ۳۔ بدخواہ ایک سرکار کا دوسری سرکار مین پناہ نہین پاویگا۔

دفعہ ۴۔ جب کوئی ملازم سرکار سندہ کا کسی لنگرگاہ موقوعۂ ملک سرکار کمپنی مین کوئی جنس سامان لڑائی کا خرید کرنا چاہے تو اوسکو سرکار کمپنی خرید کرنے دیگی بلکہ اوسکے خرید کرنے مین مدد اپنی طرف سے بھی دیگی اور بشرط ادائے قیمت بلامزاحمت چلے جانے پاوین گے۔

دفعہ ۵۔ سرکار کمپنی کی طرف سے ایک کارندہ بنظر ترقی دوستی اور خیرخواہی کے دربار میر سندہ مین رہیگا۔

دفعہ ۶۔ دعوی نقصان جو بعہد کرد صاحب کے سابق مین ہوا سو موقوف ہے۔

دفعہ ۷۔ فقط مقام تاتا مین ایک کارخانہ انگریزی اوسیطور پہ جیسا کہ بعہد کلوری کے تھا حسب رضامندی و اجازت سرکار ہذا کے قائم ہوگا فقط ——— بفضل الٰہی اس عہد و پیمان مستحکم مین کسیطرح کا فرق نہوگا۔ تحریرہ ۲۳ جولائی سنہ ۱۸۱۹ موجب پہلی جمادی الثانی سنہ ۱۲۳۴ھ

چنانچہ سوپرم گورنمنٹ نے عہدوپیمان مذکورہ بالا کو بوجہ اسکے کہ امین سندھ سے نہایت ہی ربط اتحاد ہے انکار کیا اور مسٹر این ایچ اسمتھ صاحب کو اپنی طرف سے بطور ایلچی کے واسطے قائم کرنے عہدوپیمان جدید کے بھیجا چنانچہ ۱۲- اگست ۱۸۰۹ء مین کونسل حیدرآباد کے مابقی بھائیون کے ساتھہ ایک عہدوپیمان نمبری ۴- چاردفعون مین قرار پایا اور یہ عہدوپیمان بمضمون نکال دینے قوم فرانسیس کو از ملک سندھ و آمدورفت وکلاے ہردوسرکار یعنی سرکار انگریزی و سندھ کے ہوا ۱۸۰۹ء مین دوسرا عہدنامہ نمبری ۵ ساتھہ کرم علی و مراد علی باقی دو بھائیون کے ہوا کہ جس سے وہ قوم یورپ کو اپنے ملک سے نکالنے اور روکنے جملہ عملداری سرکار مین متفق ہوئے —

واضح رہے کہ ہردوسرکار کی رعایا کو ایک دوسری کی عملداری مین رہنے کی اجازت بھی بشرطیکہ نیک چلنی اور صلح سے رہین —

۴- اپریل ۱۸۳۲ء کو پہلا عہدنامہ نمبری ۶ خاندان تیرپور سے قرار پایا اور بیشتر متضمن کاروبار تجارت کے تھا سیر رستم* دریاے سندھ کے لنگرگاہ کو اوسی شرط پر کہ جو حیدرآباد کو امیرون سے قرار پاوے جاری کرنے مین راضی ہوئے ۲۰ و ۲۳- اپریل ۱۸۳۲ء کو عہدوپیمان نمبری ۷ ساتھہ امراے حیدرآباد کے قرار پایا اور ازروے اوسکے تجار کو اجازت آمدورفت ازراہ خشکی و تری ملک سندھ مین بشرط ادا ے محصول معینہ اور نیز باین شرط کہ ہتیار یا سامان لڑائی نہ لیجاوین اور نہ تجار انگریزی ملک سندھ مین زیادہ قیام کرین بلکہ بعد ختم کرنے اپنی لین دین کے ملک مذکور سے فوراً چلے جایا کرین ہوئی —

۱۸۳۴ء مین عہدوپیمان مذکور تبدیل ہوکر بجاے اوسکے عہدنامہ نمبری ۸ قرار پایا کہ جسکے رو سے بعوض محصول کہ جو مال پر تعین ہوا تھا یہ قرار پایا کہ درمیان سمندر اور روپور کے حاصل بطور چونگی کے معین ہو اور منجملہ اوسکے ۱۱ لاکھ امراے سندھ کو دیا جاوے اور باقی بھاولپور و رنجیت سنگھہ کو مگر اثنا راہ مین کوئی اسباب فروخت ہو تو اوسپر

نوٹ: برنسبت تجارت دریاے سندھ کے عہدنامجات سندھ جلد دوم صفحات ۲۳۱ و ۲۵۵ کو کہ ساتھہ رنجیت سنگھہ و نواب بھاولپور کے قرار پایا ہے دیکھو —

جس سرکار کے عملداری مین فروختگی عمل مین آوے وہ مستوجب پانے محصول معینہ کا ہوگا
عہدنامجات اخیر جو باہم امرا و سندہ کے ہوئے انتظام ملک سے نسبت رکھتے تھے اور
اون طریقون پر جو سرکار انگریزی نے بمنظر قائم کرنے از سر نو شاہ شجاع کو ملک کابل
سے کہ جسکا بیان کرنا مخصوص ہے مبنی تھے ۔

۱۸۳۶ء مین رنجیت سنگھ نے دعوی ۷ لاکھ روپیہ خراج کا ملک سندہ سے کیا اور
شکارپور پر چڑھائی کرنے کی دھمکی دی مگر سرکار انگریزی نے رنجیت سنگھ مذکور کو مخالفت
سے باز آنے کی ترغیب دی اور امیران سندہ سے تصفیہ کروا دینے دعوے رنجیت سنگھ کا
باین شرط کہ دریاے سندہ کی تجارت کے بہ نسبت چند امور مفید مطلب اونکے قائم کرین
اور نیز ایک کارندہ انگریزی ملک حیدرآباد مین رہے اور جملہ معاملات ساتہ لاہور کے
معرفت سرکار انگریزی کے ہون وعدہ کیا چنانچہ براے جاری کرنے تجارت دریاے
سندہ پر و نیز مقام رہنے ایک کارندہ انگریزی بمقام شکارپور کے ایک عہدنامہ جدید نمبری
۹ ساتہ امراے حیدرآباد کے قرار پایا مگر بہ نسبت مقیم کرنے ایک کارندہ انگریزی ملک حیدرآباد
مین بڑا اعتراض پایا گیا اور نور محمد خان نے دربارہ اسکے یہ بیان کیا کہ ہم ایسے امر کو
کہ جو خلاف رضامندی ہمارے خاندان و نیز کل قوم تال پور کے ہے منظور نہین کر سکتے
مگر چونکہ یہ شرط مقدم واسطے درمیانی ہونے سرکار انگریزی براے تصفیہ ساتہ رنجیت سنگھ کے
تھی اسلیے اخیر کو راضی ہوا اور ۲۰ اپریل ۱۸۳۶ء کو نور محمد کے ساتہ ایک عہدنامہ نمبری ۱۰
قرار پایا اور اسی مضمون کا علیحدہ اقرارنامجات حسب درخواست نور محمد امداد نگر یعنی صوبہ دار خان
و نصیر خان کی بنظر محفوظ رکھنے نور محمد کو اوپر عہدہ سردارگری خاندان حیدرآباد کے دیا۔
واضح رہے کہ از روے ضمن چوتھا عہدنامہ مندرجۂ حصۂ دوم صفحہ ۲۵۱ جو باہم سرکار انگریزی
و رنجیت سنگھ و شاہ شجاع کے قرار پایا تھا شاہ شجاع کو جسطرح پر سرکار انگریزی بہ نسبت
شکارپور اور ملک سندہ کے اون ملکون کے جو دریاے سندہ کے داہنے جانب کو ہین
بندوبست کرے اوسیطور پر قائم رہنا فرض تھا اور ضمن ۱۶ کا مضمون یہ تھا کہ شاہ شجاع
اپنے دعوے سے بہ نسبت بقیہ خراج اور سرداری سے اوپر ملک سندہ کے بشرطیکہ امراے سندہ

اوسیقدر زر نقد کو کہ جو سرکار انگریزی تجویز کرے کہ منجملہ جسکے پندرہ لاکھ روپیہ نجیت سنگھ کو دیا جاوے شاہ شجاع کو دینا قبول کرین گے اور بلحاظ فوائد کہ جو امراء سندھ کو بوجہ اونکی مخلصی از تابعداری کابل و نیز دعوے خراج کے ہوئی سرکار انگریزی فی یہ اوپر فرض کیا کہ فوج انگریزی جو افغانستان کو جاتی ہے مدد پاوے اور شکارپور اور دیگر ملک مین بقدر حاجت تھوڑے روز تک فوج رہنے پاوے واسطے لڑائی مذکورۂ بالا کی جس سی لڑائی کی نسبت روک ٹوک نہو اور عہدنامہ ۱۸۳۲ء کی وہ دفعہ کہ جو بنسبت امتناع لیجانے اسباب لڑائی از طرف سندھ کے ہے منسوخ ہو جاوے اور اوس سی یہ بھی کہا گیا کہ کاش کوئی عہد و پیمان باہین اونکے اور شاہ فارس کے ہو تو اوسکو سرکار انگریزی نسبت اپنے عداوت متصور کرے گی اور رزیڈنٹ سندھ مجاز اس امر کی ہین کہ درحالتیکہ اُمرا انتظام انگریزی مین مخل ہون کسی ایسے شخص کو اوسی خاندان سے کہ جس سے لوگ راضی ہون اور ساعی ہون واسطے انتظام کے سردار مقرر کرین باستثناء صوبہ دار خان کی جملہ امراء حیدرآباد نے شرائط مندرجۂ بالا سے نہایت اپنی نارضامندی ظاہر کی۔

واضح رہے کہ اس سے چترپور کے خاندان کو کچھ چندان قباحت نہین ہے اور مبارک خان اور اوسکے مصاحبین اپنے قرابت مندان حیدرآباد کے مشورہ کے پاسدار تھے مگر میر رستم علی خان کہ جسنے مدت پیشتر سے التجا عہد و پیمان کی ساتھ سرکار انگریزی کے منظور ہونے آزاد امراء حیدرآباد سے کی تھی بخوشی و رضامندی انتظام انگریزی کو قبول کیا چنانچہ ایک عہد و پیمان نمبر ۱۱ مثل اوس عہد کے کہ جو ساتھ نواب بھاولپور کے حسب مندرجۂ جلد دوم صفحہ ۳۶۷ کے اوسی سال مین ہوا تھا ۲۴ دسمبر ۱۸۳۸ء مین قرار پایا کہ جسکے رو سے اوسکا ملک بحفاظت سرکار انگریزی کے آیا اور اُسنے سرکار انگریزی کی اطاعت قبول کی اور اقرار کیا کہ اور کسی صوبہ سے تعلق بہ نسبت انتظام ملک کے نہین ہوگا اور ملک کا منتظم آزاد قرار پایا اور نیز یہ کہ سرکار انگریزی کی فوج جو ہمارے ملک سے جاویگی ہمسے مدد پاویگی اور قلعہ بکر کا تھوڑے روز کے لیے واسطے رہنے مہیا ہونے

خزانہ مین لرائی کے دیدیوین گے ۔ اور امرا دیگر خاندان حیدرپور یعنی مبارک خان و محمد خان و علیمراد خان کو بھی اقرارنامجات دیے گئے اولاً تو ان انتظام سے مبارک خان کو بوجہ اوسکے انحراف کرنے سرکار انگریزی سے خارج کردینے کا ارادہ کیا مگر حسب الدرخواست رستم خان کے مبارک خان کو بھی مثل دیگر امرا کے ایک اقرارنامہ دیا اس عرصہ مین رزیڈنٹ حیدرآباد نے انواع قسم کا مقابلہ و مخالفت از جانب امرا کے حیدرآباد مین دیکھا یعنی امرانے زرستد عویہ شاہ شجاع کو دینے سے اپنی نارضامندی ظاہر کی اور بیان کیا کہ شاہ مذکور نے کل خراج حسب اقرارنامہ مندرجۂ ذیل کے معاف کردیا اور اوسکی مہر قرآن پر کردی ۔

ترجمہ اقرارنامہ متذکرۂ بالا جو باہم شجاع الملک و
مراد علی خان کے ہوا

چونکہ خادمان اینجانب واسطے لڑائی ایران و خراسان کے جانے والے ہین اسلیے ہم اندوے حلف خدا اور قرآن کو ضامن دیکر چند کلمۂ مندرجۂ ذیل بطریق اقرارنامہ کے لکھدیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ اسکے بموجب کاربند ہونگے یعنی مقام شکارپور مین پچاس دن سے زائد مقیم نہوینگے اور باغ شاہی مین فروکش ہونگے بعد انقضاے میعاد متذکرۂ بالا خادمان اینجانب قندہار کو جاوینگے اور ہم ملک سندہ و شکارپور اور ممالک ماتحت اونکے کو تمکو اور تمہارے وارثان اور جانشینان کو اسیطرح عطا کرتا ہون جیسے وہ اب تمہارے قبضہ مین ہین اور وہ بہر نوع تمہارا ملک اور تمہاری جاگیر متصور ہوگی اور اوسمین کسیطرح کی مزاحمت نہین ہوگی اور ماورا اسکے بڑی رعایت تمہارے ساتھ کیجاوے گی کہ تمام خلقت پر روشن ہو اور بنا بر تمہاری دلجمعی کے اسکی مہر قرآن شریف پر کردیگئی

محررہ ۷ محرم سنہ ۱۱ ہجری

دستخط

مہر بادشاہی

کیفیت ذیل بادشاہ نے بقلم خود لکھی ۔

واضح رہے کہ عہدنامہ کی مہر قرآن پر ہوئی اور خادمان بادشاہی سے مراد سیر مراد علیخان کو ملک سندہ اور شکارپور کا بخوشی و رضامندی اینجانب بطور جاگیر کے عطا کیا ۔

واضح رہے کہ صوبہ دار خان برابر متفق دوستانہ رہا مگر امرا دیگر علی الخصوص نور محمد اور مراد خان نے زیاکاری کو راہ دی یعنی ظاہر تو اشتیاقی دوستی ساتھ سرکار انگریزی و باطن مین اتحاد ساتھ فارس کے کیا اور شاہ شجاع کی آمد رفت کے روکنے کی گستاخانہ ڈھکی دی رزیڈنٹ کو بذلت تمام شنگار کروا دیا اور خفیتاً احکام بنا بر ندسیئے کسیطرح مدد فوج سرکار انگریزی کو جو بمبئی سے آوے جاری کیا اور نواب بھاولپور کو بھی عہدنامہ قرارداده باہم نواب مذکور و سرکار انگریزی سے منحرف ہونے کے لیے ورغلانا بوجہ اسکے کہ لڑائی افغانستان کے واسطے سامان لڑائی کا بعجلت تمام کرنا ایک نہایت کار عظیم تھا بغیر کار انگریزی اپنے دعوے کو باین شرط کم کر دینا مناسب سمجھا کہ آمد رفت فوج مین مزاحمت نکیجاوے غرض کہ رزیڈنٹ نے امرائے مذکورہ بالا کو ایک اقرارنامہ باین مضمون دیا کہ ہر ایک اون مین سے مطلق آزاد رہین مگر ایک فوج سرکاری اونکے ملک مین واسطے مدد کے رہے گی اور نیز صوبہ دار خان خرچہ فوج سی بری رہیگا مگر امرا نے عہدنامہ ہذا بھی بالکل انکار کیا اور ہر طرح کی مخالفت علانیہ ظاہر کی چنانچہ سامان واسطے حملہ کرنے اور پر اد

نوشتہ شاہ شجاع الملک بنام امیر نور محمد و نظر محمد کے بمضمون ذیل ہے

مین اور سے قران شریف اور خدا کے اقرارنامہ ہذا کو کہ جسکے رو سے مین نے ملک سندھ اور شکارپور کا علاقجات ماتحت اونکی کے بطور جاگیر کے تمکو نسلاً بعد نسلاً عطا کیا قائم کرتا ہون اور ملک مذکور آیندہ کو بتبعہ تمہارے رہیگا اور کسیطرح کی دست اندازی عہدیا حرکت نہین کیجاوے گی دوست اور دشمن بادشاہ کے تمہارے دوست و دشمن متصور ہونگے اور درحالیکہ بہ نسبت سندھ اور شکارپور کے تمکو حاجت کمک فوج کی ہو تو اوسصورت مین فوج شاہی کی تمکو حسب درخواست تمہارے مدد دیجاویگی خادمان شاہی بہ نسبت سندھ اور شکارپور مذکورا اور علاقجات ماتحت اونکی کے کسیطرح کا مطالبہ نہین رکھینگے اور نہ آیندہ کو کرینگے عہدنامہ کہ جسکو خادمان خوشنصیب نے بقلم شاہی مہر قران مجید مین بنام مراد علیخان کے کیا تھا از سر نو قائم ہوا اور اوسمین ایک سر مو بھی فرق نہین ہوگا۔

اور مخفی نرہے کہ بہ نسبت دیگر خواہان شاہی کے تمپر زیادہ عنایت و شفقت ظاہر کیجاوے گی۔

دستخط بادشاہی بخط سرخی

درا خلافت کے ہوا تب امرا سے پورا کرنے مطالبہ پر راضی ہوکر عہدنامہ پر دستخط کیا مگر بطور تنبیہ
اونکی مخالفت کے واسطے قائم کرنے ایک شرط جدید بمضمون ذیل کے سرکار انگریزی
نے ضد کیا یعنی یہ کہ سوائے صوبہ دار خان کے اور دیگر امرا سے حیدرآباد بقدر سات ساٹھ
لاکھ روپیہ کے اپنے اپنے پاس سے یعنی ہمگین اکیس لاکھ روپیہ شاہ شجاع کو دین تو البتہ
آیندہ کو اونسے اور کچھ دعوی نہین کیا جائیگا۔
ہنوزیہ مباحثہ بمقام حیدرآباد کے درپیش تہا کہ فوج بمبئی پر جو کہ راہ مین تہی بروقت پہونچنے
کراچی کے فیر کیا اور اونکے جہازسے اوترنے کے مزاحم ہوئے انجام کار قلعہ پر کہ جو اجانب
سمندر مین دور تھا گولہ چلنے لگا آخرالامر قلعہ فتح ہوا اور حاکم مقام اوس قصبہ کو بذریعہ نامہ
نمبری ۱۲ کے لکھا گیا کہ وہ اوسے یعنی قصبہ کو سرکار انگریزی کے حوالہ کردے۔
واضح رہے کہ اوس عہدنامہ پر جو باہم رزیڈنٹ اور اُمرا کے قرار پایا تھا ہنوز منظوری سرکار
انگریزی کی بخوبی نہین ہوئی تہی کہ اوس مین چند تغیر وتبدل مضمون ہوکر ۲۳ دفعہ سے ۱۴
دفعہ قائم کی گئی اور عہدنامہ مبدل نمبری ۱۳ پر نواب عالی القاب گورنر جنرل صاحب بہادر
کے دستخط کرکے واسطے منظوری چارون اُمرا کے علحدہ علحدہ روانہ کیا اور امرا مذکور نے بعد
چندے پس وپیش کے دستخط کیا۔
پوشیدہ نرہے کہ فوائد صوبہ دار خان کا جو کہ اونکو بسبب ریاضت سابقہ کے سرکار انگریزی
کے ہوا تھا باعث دستخط اُمرایان مذکور کا ہوا۔
اس اثنا مین شیر محمد خان والی میسور نے بھی التجا درباب کرنے عہد وپیمان ساتھ سرکار
انگریزی کے باین غرض کیا کہ جو شرائط درمیان صوبہ دار خان اور سرکار انگریزی کے
قرار پائے ہین یعنی اخراجات فوج سے بری رہین لاکن سرکار انگریزی نے اس شرط کو
منظور نہین کیا اور تعدادی مبلغ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ امیر مذکور سے طلب کیا چنانچہ
امیر مذکور نے دینا مبلغ پچاس ہزار روپیہ کا تسلیم کیا اور عہدنامہ نمبری ۱۴ ساتھ اوسکے ماہ
جون سنہ ۱۸۰۱ع مین تحریر ہوا۔
جبکہ امرا لوگون سے وصول کرنے زرخراج مین قباحت اور توقف ظہور مین آیا تب

لارڈ الن بیرو صاحب بہادر نے ریاست ہندوستانی سے مطالبہ خراج کو باعث فساد دائمی تصور کرکے حتی الامکان لینا اراضی بالعوض زر نقد کے بنظر اس انتظام کے بہ نسبت چھوڑنے ملک شکارپور کے بالعوض خراج مذکور الصدر کے اقرارنامہ تحریر کروایا۔

چنانچہ میر نصیر خان والی حیدرآباد اپنا خاص حصہ شکارپور اور نیز حصہ اپنے متوفی بھائی نور محمد کا فوراً باین شرط دیدینے سے راضی ہوا کہ نام بادشاہی اوسکے خاندان سے بحال رہے قریب تھا کہ یہ معاملہ طے ہو جاوے کہ اس اثنا مین افواہ فساد ملک کابل کا پہونچا کہ جسکے باعث سے جملہ امرا کی طبیعت مبدل ہوگئی اور اس افواہ کے باعث سر وے آمادہ واسطے توڑنے قول وقرار کے ہوئے میر رستم علی والی خیرپور اور نصیر خان والی حیدرآباد بھی دربارہ نکال دینے فوج انگریزی کے ملک سندہ سے سازش کرنے لگے پس اونکو صاف بنسبت اس امر کے از جانب سرکار انگریزی فہمایش کی گئی کہ اونکو واضح رہے کہ جسوقت اونکے جانب سے کسیطرح کی نمک حرامی ثبوت ہوگی فوراً اونکا ملک اونسے واگذاشت کرلیا جائیگا۔

اگست ۱۸۴۳ء مین سر چارلس نپیر صاحب ملک بلوچستان اور سندہ کے فوج پر سپہ سالار مقرر ہوئے اور صاحب موصوف کو جملہ حکام ملکی وغیرہ متعینہ اوس ملک کے اوپر اختیار دیا گیا علاوہ اشتباہ نکہ امرا کے اختلاف راے بھی اوس عہدنامہ کے اون دفعات پر جو درباب پیشۂ تجارت کے تھے قابل تبدیلی کے تھے وجہ نفاق کا ہوا چنانچہ مباحثہ عظیم بہ نسبت دفعہ ۱۱ کے تھا اور امرا لوگ اس بات پر پر بضد تھے کہ دریاے سندہ مین از روے دفعہ مذکورۂ بالا صرف اون کشتیون پر محصول معاف ہے جو غیر ملک سے آوین مگر سرکار انگریزی کا قول یہ تھا کہ سندہ وغیرہ کی بھی کشتیون کا محصول معاف ہے۔

مخفی نرہے کہ امرا سے عہد و پیمان جدید تحریر کروانے مین سرکار کی صرف یہی غرض تھی کہ دریاے سندہ پر آمد و رفت کشتی کی بلا محصول ہو اور بعوض خراج زر نقد کے ملک لین اور ملک سندہ مین یکسان بندوبست رہے اور نیز بعوض نمک حلالی جو از جانب نواب بھاولپور بوقت ہنگامہ افغانستان کے ظہور مین آئی اوسکو ملک چھوڑدینے بمضمون مذکورۂ بالا ایک مسودہ عہدنامہ کا

قریب الاختتام ۱۸۴۳ء کے پاس امرا کے بھیجا گیا لیکن بہت سی رد وقدح اون شرطون کے قبول کرنے پر جسکے لیے سرکار انگریزی نے اونکو دبانے چاہا تھا ہوئی غرض کہ کوئی اچھا بندوبست ہونے کی صورت نظر نہین آتی تہی چنانچہ فوج انگریزی واسطے جبراً قبول کروانے اپنے مطالبہ کے جاتی تہی کہ اس عرصہ مین تاریخ نوین فروری ۱۸۴۳ء کے امرا نے اپنی رضامندی دربارہ دستخط کرنے عہدنامۂ مذکور پر باین شرط کہ رستم علیخان والی خیرپور اپنے حقوق پر کہ جس سے اوسکے چھوٹے بہائی علیمراد نے اوسکو محروم کیا تہا بحال کیا جاوے ظاہر کیا۔

واضح رہے کہ ۱۸۱۱ء مین میر سہراب والی خیرپور نے جان بحق تسلیم کیا اور میر رستم علی اپنے بیٹے کو وارث چھوڑ گیا مگر از روے وراثت نامہ جو ۱۸۲۹ء مین ہوا تھا میر سہراب نے اپنے ملک کو اپنے چار بیٹون مین تقسیم کر دیا تھا منجملہ جسکے دو حصہ میر رستم کو کہ جو جاے نشین مگر ئی یعنی حکومت تھا ملا اور مبارک علی اور علیمراد کو ایک ایک حصہ ملا علیمراد کو کہ وقت وفات اپنے باپ کی نابالغ اور سپردگی مبارک علی کے تھا ہمیشہ یہی یقین تھا کہ اوسکا محافظ یعنی مبارک علی اوسکو فریب دیتا ہے خیر ۱۸۳۸ء مین ایک علحدہ اقرارنامہ جسکا ذکر صفحہ ۷ مین ہے بہ نسبت حصہ مقبوضہ جو خیرپور مین واقع تہا از جانب سرکار انگریزی کے عطا ہوا ۱۸۳۹ء مین مبارک علی مرگیا اور یہ قضیہ اوسکے بیٹے نصیرخان کے ساتہ جاری رہا اور رستم علی اوسکا طرفدار ہوا آخر کار انجام اوسکا یہ ہوا کہ ستمبر ۱۸۴۲ء مین دونون بہائیون مین جنگ ہوئی رستم علی اور نصیرخان نے شکست کہا کر عہد و پیمان نوینہا کہ جسکا ترجمہ مندرج حاشیہ ہے اور جسکے رو سے اونہون نے ۹ موضع علیمراد کو دیے کہ منجملہ جسکے معہ میر رستم کا اور دو نصیرخان کا تہا دستخط کیا۔

---

ترجمہ عہدنامہ جو باہم میر رستم خان تال پور اور میر علیمراد خان تالپور کے قرار پایا معرفت علیمراد ۱۸۴۲ء مین پیش ہوا کہ جسکی صداقت کی واسطے مخبران شیرنیچہ ہوئی حسب ذیل ہے۔

میر صاحب میر رستم خان تال پور مصالحہ کر کے میر علیمراد خان تال پور سے یہ اقرار کرتے ہین کہ جو کہ باہم میر علیمراد خان اور میر نصیرخان کے دربارۂ سرحد سندہ بیلی کے نزاع ہوئی تہی کہ جسمین سراسر دست درازی

جب سر چارلس نیپیر صاحب بہادر سندھ مین پہونچے تب علیمراد نے فریادہ نسبت اس امر کے کیا کہ اوسکا بھائی رستم بہ نسبت ہر بات کے پیروی کر رہا ہے کہ مگر ی حکومت کی اپنے ایک بیٹے کو بغرض ضرر پہونچانے اوپر حق علی مراد کے دی اسپر سر چارلس نیپیر صاحب نے جواب دیا کہ ازروے عہدنامہ کے سرداری مین حیات میر رستم کی ہے اور بعد اوسکی وفات کے علی مراد کو اس جواب سے علیمراد کو تسکین ہوئی اور اوس روز سے وہ خواستگاری فوائد سرکار انگریزی مین مستقل رہا۔

واضح رہے کہ جب فوج انگریزی اپنے مطالبہ مندرجۂ مسودۂ عہدنامہ کو قبول کروانی کے واسطے جاتی تھی اوسوقت مین میر رستم نے سر چارلس نیپیر صاحب کے خیمہ گاہ مین آکر پناہ لینے کی التجا کی چنانچہ صاحب موصوف نے اوسکو ہدایت دربارہ لینے پناہ

---

نصیرخان کی ثابت ہوئی اور میر علیمراد نے لکھو کھا روپیہ خرچ کرکے میر نصیرخان کے ساتھ جنگ کیا اسلئے ہمنے بنظر رفع فساد و نیز بنظر صرف نقد و جاگیر جو علیمراد خان کو اس لڑائی کے باعث سے ہوا بخوشی و رضامندی اپنے و نصیرخان کے مواضعات کھنواہن آبیانی بچہ دیری گھرکنا زیارت پلیجا علیمراد خان کو بخش دیا کہ علیمراد خان مذکور ۱۲۵۳ فصلخریف سے مواضعات مذکورہ کو اپنے تصرف مین لاوے اور مین میر رستم عہدو پیمان ہذا کو بذریعہ اپنے وکیل کے حکام سرکار انگریزی کے پاس واسطے منظوری کے بھیجونگا اور مین خواہ میرے وارث اور نصیرخان خواہ اوسکے وارث کسیطرح کا فساد یا دست اندازی بہ نسبت مواضعات مذکورہ کے نہین کرینگے اور اگر کرین تو باطل متصور ہو اور نسبت مواضعات پیر بوٹی اوبری ساوبیلا محمد اوباگ مہلائی کے کہ جو باوجود ہونے حقوق میر علیمراد کے بقبضۂ میر مبارک خان کے تھے کہ جسکو میر علیمراد نے پھر بذریعہ سرکار انگریزی کے واپس پایا نصیرخان کہ خواہ اوسکے وارثان کو پھر واپس پانیکا خواہ دینے درخواست بنظر واپسی سرکار انگریزی کو اختیار نہین کاش وہ ایسا کرین تو باطل متصور ہو اور معاملہ حق پر ہم مع اپنے بیٹون کے علیمراد کیطرف ہونگے اور بہ نسبت سرحد سندریلی کے جسطرح پر امرا لوگ تصفیہ کردیوین ہم میر علیمراد کو دخل دینگے اور ہم خدا کو درمیان دیکر اقرار کرتے ہین کہ اقرارنامہ ہذا مین کسیطرح کا فرق نہوگا اور نہ ہے۔

میر نصیرخان تالپور — میر علی اکبرخان تالپور — رستم تالپور فقیر

محررہ ۹ شعبان ۱۲۵۳ ہجری

علیمراد کے کیا اور اوسنے بھی ایسا ہی کیا اور چندے بعد یہ خبر ہوئی کہ اوسنے خود پگڑی سرداری سے مستعفی ہوکر اپنے چھوٹی بھائی پر رکھا اور استعفا لکھکر قرآن پر مہر کردیا چنانچہ ترجمہ اوسکا درج حاشیہ ہے۔

انتخاب ترجمہ عہدنامہ نونہار کہ جو قرآن شریف سے تنخب ہوا ہے

میر صاحب میر رستم خان تال پور نے مصالحہ کرکے میر علیمراد خان تال پور سے یہ اقرار کیا کہ جو کہ در بارۂ سرحد سندر بیلی کے باہم علیمراد خان و نظیر خان کے نزاع ہوئی اور اوسمین دست درازی میر نظیر خان کی سر ثابت ہوئی اور میر علیمراد نے لکھوکھا روپیہ صرف کرکے میر نظیر خان سے جنگ کیا اس اثنا مین بنظر رفع شر و فساد کے و بخیال صرف نقد و جنس جو کہ مراد علیخان کا اس لڑائی مین ہوا مینے مواضعات کھنواہن ابتائی بچھ دیری کھرگنا زیبا پلیچا برضامندی اپنے اور موضع دودلو اور پرگنہ نہلا برضامندی اپنے اور میر نصیر خان کے علیمراد خان کو بخش دیا۔

ترجمہ استعفا جو میر رستم نے دیکر میر علیمراد پر پگڑی سرداری کی رکھی حسب ذیل ہے

ہم میر رستم خان اس ایام حکومت سرکار انگریزی مین شروع فصل خریف ۱۲۵۳ فصلی سے بخوشی و رضامندی اپنے بموجب قاعدہ اور دستور سر دلدان حیدر آباد کے میر علیمراد خان کو جو قابل سرداری کے ہے پگڑی سرداری دیگانگت کی مع حکومت اپنی کل ریاست کے یعنی حاصلات محصول وغیرہ سرشماری اور میر بحری یعنی محصول دریا اور جیبا یعنی دیگر قسم کے جملہ محصول اور جو سوائے قوم اسلام کے اور لوگون سے لیا جاتا ہے۔ ہر قسم کی آمدنی پر سپرد کیا اور لکھدیا کہ حین حیات ہمارے گدی سرداری پر بیٹھکر ریاست مندرجۂ ذیل کو بالکل اپنے قبضہ مین لاوے اور میرا بیٹا خواہ میرا بھتیجا کسیطرح پر اوس ملک اور پگڑی مین کہ جسکو مین بخوشی و رضامندی اپنے عطا کیا دست اندازی نہین کرسکتے ہین اور اگر کوئی کسیطرح کا دعوے کرے تو بالکل باطل متصور ہووے۔

واضح رہے کہ جملہ انتظام حکومت فوج و معاملات باہم سرکار انگریزی کا بالکل دارومدار اوپر مرضی میر علیمراد کے ہوگا اور خدا اور قرآن شریف کو درمیان دیکر قسم کھاتا ہون کہ اسمین سرمو کا بھی فرق نہ پڑیگا۔

محررہ ۱۷ ذیقعدہ ۱۲۵۳ھ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۸۳۷ء

واضح رہے کہ قبل ازدینے استعفا کے میر رستم نے بنظر پرورش اپنی ذات خود اپنے فرزندوں اور بھتیجوں کے علی مراد سے ایک اقرارنامہ کہ جسکا ترجمہ حاشیہ مین ہے تحریر کروالیا

## تفصیل ریاستہاے مذکورۂ بالا

| | | | |
|---|---|---|---|
| ھولیرا اچھورا لیریا دکھرا | پرگنہ نوشیر یا پراز | برگنہ گندبارامع خیرپورو لہاری | پرگنہ سدکوکن |
| پرگنہ میرپور میتھلاس وگنور کی | ریگستان رین اور نارہ | قلعہ شاہ گڈہ سرداس گڈہ دیگر قلعہ | پرگنہ اوبرا کمیرپور کھپر |
| پرگنہ اماموا | پرگنہ بھونک اوربرا | سیرل اور پرگنہ مرکا کا | پرگنہ شکارپور سورالی |
| پرگنہ بل بدکا | پرگنہ چک مرزگا | چک کسمور | پرگنہ روپا |

ایک ثلث

مین میر مراد علی تالپور نے میر رستم علی سے بباعث اسکے کہ وہ ضعیف اور کمزور ہے اس امر کا استدعا کیا کہ پگڑی سرداری اور تمام ملک ہمکو کلمدے اور ہم سرکار انگریزی کے ہر طرح پر جواب دہ اور ذمہ دار رہین گے چنانچہ میر صاحب موصوف امر مذکورۂ بالا پر یعنی برنسبت دینے پگڑی سرداری و نیز تمام ریاست و قلعہ ہاے وغیرہ کے راضی ہوے اور مجھسے قبل از سپرد کردینے پگڑی سرداری اور تمام ملک کے چاہا کہ ایک اقرارنامہ متضمن چار دفعات پر کہ جسکا ذکر ذیل مین ہے دستخط کروان چنانچہ مین نے ویسا ہی کیا۔

دفعہ ۱ کہ بموجب اشتہار کے ملک سمت اوترادری کے سرکار انگریزی کا ہے۔

دفعہ ۲ فلان فلان ملک بقبضہ میر مبارک خان۔

دفعہ ۳ ایضاً بقبضہ میر رستم خان۔

دفعہ ۴ میرا یعنی خرچ وانی میر رستم خان۔

چنانچہ مین دفعات متذکرۂ بالا پر راضی ہوا اور کل ذمہ داری اپنے سر لیا اور اسبات کا اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ اگر سرکار انگریزی نسبت اس امر کے شکایت خواہ مطالبہ کرین کہ ملک سمت اوترادری کو تمنے علیحدہ کو کیون دیا تو اسکا جواب دہ مین ہونگا اور سرکار انگریزی کو راضی کرونگا کاش وہ دعوی ملک کا کرین تو ہم فوراً چھوڑ دینگے اور میر رستم خان پر کسیطرح پر نوبت تنگی نہ پہونچنے دینگی پسران میر رستم خان کو کہ مجکو مین اپنا بھائی خاص سمجھتا ہون اونکی جاگیر بحال کرونگا اور اوسمین کسیطرح کا فرق نہین ہوگا اور اونکی جاگیر سوا ایک لاکھ پانسٹ زمین کا لینا بھی روا نہین ہے اونکی جاگیر پر ہمارا کچھ دعوے نہین یہ اونکا حق ہے اور اونکو ملنا چاہیے جاگیر پسران میر مبارک خان کو بھی ہم نہین لین گے کاش سرکار انگریزی لے لے اس نظر سے

جب سر چارلس نیپیر نے خبر اس استعفا کی سنی اوسنے میر رستم کی ملاقات چاہا مگر امیر موصوف اوسکی انتظاری نکر کے سمت جنگل کے بھاگ گیا اور سر چارلس نیپیر صاحب نے علی مراد کو سرداری خیرپور کی عطا کی ـــ

واضح رہے کہ بحالی میر رستم کی اوپر اون حقوق کے کہ جنسے وہ لاچاری سے محروم ہوا تھا دربارہ دستخط کرنے اقرارنامہ تجویز شدہ کے ایک شرط خاص تہی جسکو امیرون نے ٹھیرایا تھا میجر اوٹرم صاحب کمشنر انگریزی مجاز پھر بحث کرنے اوپر اس معاملہ کے نہ تھے آخر کار ۱۴ فروری کو جملہ اُمرا سوائے نصیرخان والی خیرپور کے عہدنامہ نمبری ۱۵ پر دستخط کیا اور حقوق میر رستم کو تحقیقات آیندہ پر چھوڑ دیا دوسرے روز اُمرا کی فوج کے آٹھ ہزار آدمیون نے میجر اوٹرم صاحب کے مسکن پر حملہ کیا خیر بعد مقابلہ کے اپنی فوج مین آملے واضح رہے کہ میالی اور دیا کی لڑائیون کے باعث سے تمام ملک سندہ سوائے ملک متصوفہ علیمراد کے کہ سردار خیرپور بجاے میر رستم کے بلحاظ حق وراثت دیگری حکومت کے تھا اور جو اراضی کہ اوسکا حق تھا اور اوسپر بوقت لڑائی کے قابض تھا بہ تحت حکومت سرکار انگریزی کے آگیا ـــ

جو کہ تمام ملک سندہ کو سوائے حصۂ علیمراد کے سرکار انگریزی نے ضبط کر لیا اسلیے خواہ مخواہ

---

سر پست ہم اپنے قبضہ مین لاتے ہین بعد ازان پھر اذکو واپس کرو بنگے ہمکو اونکے ملک پر کچھ دعوی نہین اور اونکے ملک کی ایک بالشت زمین بھی ہمارے لیے ناجائز ہے اور اونکا حق ہے اسلیے اونکو پانا چاہیے میر رستم خان کی اور اوسکے خاندان نوکر غلام وغیرہ سب کی پرورش کرینگے خواہ زر نقد دونگا خواہ اراضی غرضکہ کسی بات کی کمی نہین ہوگی اور ہم اوسکی خدمت حسب مرضی اوسکے کرینگے اسلیے یہ چند کلمہ بطریق اقرارنامہ کے لکھدیا کہ وقت پر کام آوے اور خدا کو درمیان دیکر اقرار کرتے ہین کہ اسمین کسیطرح کا فرق نہوگا محررہ ۱۰ ذیقعدہ ۱۲۵۸ھ مطابق ۱۹ دسمبر ۱۸۴۲ع

## تتمہ

میر رستم خان تعلقہ خیرپور پر حین حیات اپنے قابض رہین ـــ مرقومۂ تاریخ مذکور الصدر منظور کیا۔

مہر میر علیمراد

۱۶ دی

علیمراد کو فائدہ بہ نسبت اس امر کے ہوا کہ ملک خیرپور مین جسقدر چاہین اپنا حق بڑہالین چنانچہ اس نظر سے اوسنے ارادہ تبدیل کر دینے اوس عبارت عہدنامہ نوہار کا کہ جسکے روسی دو گانون نصیرخان کے اوسکو ملے تھے کیا اور بجاے اون چھوٹے چھوٹے گانون کے بھاری بھاری نام کرنے چاہا لیکن وہ صفحہ قران شریف کا کہ جسپر وہ عہدنامہ لکھا تھا خراب ہوگیا بعدازان عہدنامہ دوسرے ورق پر حسب مطلب مفید مراد علیخان کے لکھا گیا اور وہ ورق نکال لیا گیا الا یہ جعلسازی ظاہر ہوگئی اور ۱۸۵۰ء مین اُسکی تحقیقات ہوئی اور علی مراد کو سزا دی گئی یعنی عہدۂ ریاست خیرپور سے معزول ہوا اور کل علاقہ سوائے اون علاقون کے کہ جو اوسکے باپ نے اوسے بذریعہ وراثت نامہ کے دیے تھے چھین لیے گئے ۔

واضح رہے کہ اب علیمراد کے پاس ساڑھے تین لاکھ روپیہ کا علاقہ ہے اوسکی بسر اچھی طرح ہوتی ہے یعنی اختیار اوسکا بھاری بھاری مقدمات فیصل کرنے اور سزا دینے سوائے قوم انگریزون کے اور دیگر مجرمان کے ہے ۔

بعد خجستہ بی کے امراء معزول شدہ سندہ سے نکالدیے گئے اور سرکار انگریزی کے جانب سے وثیقے مقرر ہوگئے ۔

واضح رہے کہ سوائے شیر محمد والی میرپور کے کل اور اُمرا مرگئے مگر اونکے خاندان کو خوب وثیقہ ملتا ہے ۔

مخفی نرہے کہ خاندان تالپور مین اکثرون کو اجازت واپس آنے سندہ کی ملی تعداد وثیقہ جواب اونکو ملتا ہے حسب ذیل ہے یعنی خاندان حیدرآباد

| خیرپور | میرپور | جملہ |
|---|---|---|
| یک لاکھ | مالیہ | للہ لاکھ |
| نوے ہزار | | ہزار |

## نمبر ۱

### پروانجات وغیرہ شاہ سندہ جو ۱۷۵۸ء مین جاری ہوئی

نمبر ۱۔ نقل پروانہ غلام شاہ عباسی مرقومہ ۲۲ ستمبر ۱۷۵۸ء دستخطی قاضی محمد یحیی

جملہ افسران فوج وملکی وفقراو کاشتکاران وباشندگان دورات لاری بندر اور لگا بندر
گرانچہ درا جا جوانرہ ماسوتک نکاس بربندی گالا بجار اگر گوزیرراجہ گنٹہ
جوہی بار سرکار چاگوم چرکارہلو ناسی پور ہول کانڈی سرکار سوویسٹن کوڈیچ
سرکار نوہری ابلی وغیرہ مواضع ہاے عملداری سرکار پر واضح رہے کہ سمپٹن صاحب
گماشتہ سرکار کمپنی انگریزی نے آج ہمکو بہ نسبت اس امر کے اطلاع دیا کہ جملہ اسباب
جو صاحب موصوف واسطے سرکار کمپنی موصوف کے خرید کرکے بمبئی کو روانہ کرتے ہین نبرخ بازار
ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ سے زیادہ دستوری نہین دیتے چنانچہ ہم اوسکو منظور کرکے حکم دیتے
ہین کہ صاحب موصوف سے سواے رقم معمولی کے زیادہ ایک حبہ نہ لیا جاوے
مگر اون اسباب ولایتی پر کہ جو بمبئی سے کچ وایچ ولاری ولٹن وغیرہ کو روانہ ہوتے
ہین اوس سے کہ جو تجار ملٹن دیتے ہین نصف محصول دوان ٹوف کنا وغیرہ لیا جاوے
کاش کوئی جنس ایسی ہو کہ جسکو تجار ملٹنی کبھی نہین لیجاتے اوسکی دستوری وغیرہ معلوم
نہین ہوسکتی تو ایسی صورت مین انگریزون سے صرف نصف اوسقدر کا لینا چاہیے کہ جو
بھاری تجار اوس قسم کی جنس پر دیتے ہون مگر احتیاط اس امر کی رہے کہ اونسے اوس سے
زیادہ نہ طلب کیا جاوے اور نیل وغیرہ پر بھی کہ جسکو وہ کبھی پیشتر نہین لائے بشرح
متذکرۂ بالا دینا ہوگا اور اگر وے خود خواہ کوئی اور واسطے اونکے بشورہ عملداری سرکار
مین یا اور کسی مقام مین خرید کرین اوایسی صورت مین بھی بشرح ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ کی دینا ہوگا مگر
خوب خیال بہ نسبت اس امر کے ہے کہ کوئی عمدہ دار خواہ کاشتکار وغیرہ کسی حالت
مین شرح متذکرۂ بالا سے زیادہ طلب نہ کرین اور کسیطرح کی مزاحمت اونکے کار تجارت
مین نہ کرین اور یہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ کاش بوجہ عدم فروختگی کے کوئی جنس واپس لیجانی
چاہین تو اوسمین کسیطرح کا محصول نہین پڑیگا اور نہ کوئی جنس از قسم کھانے پر جو سمپٹن صاحب
اپنے جہاز پر کسی مقام سے روانہ کرین محصول پڑیگا اور اونکی باغ کے لیے بھی کچھ مطالبہ
نہ کرین اور نہ کوئی باغبان کشتی یا جہاز وغیرہ پر کسیطرح کی مزاحمت کرین خواہ اونکو کسی
کار سرکار پر بھیجین اور یہ بھی حکم ہوتا ہے کہ اونکے کپڑے کی صندوق بھی کسیطرح حیز نہ کھلین

اور

اور نہ اونکی آمد ورفت مین کسیطرح کی دست اندازی ہوگیونکہ خلاف قاعدہ ہے اور بعد چندے کوئی نیا محصول اوپر نہ لگایا جاوے اور نہ کسیطرح کی دقت اونکو خواہ اونکے لوگون کو ہووے اونکو اختیار ہے کہ وہ کوئی جنس از قسم غلہ اور کوئی جنس انگریزی جس شہر سے چاہین بہین اور گھی اور تیل وغیرہ کے کپون پر اور نیز اجناس کے صندوقون اور برتنون پر محصول بموجب وزن برتنون وغیرہ کے لگایا جائیگا اور دوبارہ پھر وزن نہین ہوگا اور محصول ہاتھی دانت پر بموجب قیمت فروختگی کے ہوگا اور کاش سمپٹن صاحب کوئی مکان اور لنگر بندر خواہ نامامین خرید کرین یا بنا وین تو ایسی صورت مین ہمارے تابعین کو چاہیے کہ جہانتک ممکن ہو صاحب موصوف کو مدد دیوین تاکہ عمارت مطلوبہ مین زیادہ صرف نہو غرض کہ ہر طرح کی دلجوئی اور دلاسا صاحب موصوف کو اونکے کار تجارت مین کہ جس سے نہایت بہبودی سرکار کی متصور ہے کرنا چاہیے مگر کوئی دیگر انگریز کو مکان وغیرہ نہین دینا چاہیے اور چونکہ انگریزون کو خوش رکھنا اور اونکی دلجوئی کرنا ہر طرح سے مناسب ہے اسلیے حکم یہ ہے کہ کارروائی حسکنامہ کی بلا انتظاری ایک حکم جدید ہر سال کے بخوبی ہوا کرے ۔

---

نمبر ۲ ترجمہ پروانہ غلام شاہ والی سندہ مشعر محصول وغیرہ سرکار کمپنی بمقام سندہ مرقومہ ۲۲ ستمبر ۱۸۳۵ع ۔

جملہ فقرا یعنی جملہ کسان از قوم شاہی باشندگان اپسندہ دیرہ داران متصدیان جو کہ اب محکمہ جوگیون مین موجود ہین خواہ آیندہ آوین خواہ بہ تحت سرکار خواہ بہیٹکہ ورتہ لاری بندر اور لنگا بندر کرایچی وراچا چوانڑہ سوٹی بکاس باربندی گلایچہ خواہ مکان محصول غلہ یعنی اگر گزر راجہ گنتہ جوہی بار سرکار کچھن چارکارہو سرکار ناسی پور ہولکانڈی سرکار سودیسین کوڈاپچ روری اور جملہ مقامات تحت سلطنت ہمارے کو واضح رہے کہ صاحب دولت صاحب صداقت صاحب ایمان مشفق مہربان سمپٹن صاحب کارندۂ سرکار کمپنی نے یہ درخواست کی ہے کہ سرکار موصوف بمبئی اور ہندوستان کی

جملہ اشیاے سوداگری آمدنی خواہ رفتنی خریدخواہ فروخت پر بموجب اصل قیمت اوس مقام کے ڈیڑھ روپیہ سیکڑہ محصول لیا جاوے چنانچہ ہمنے اوسکو منظور کیا اور اسے اسکے ہدایت بہ نسبت اس امر کے ہوتی ہے کہ گماشتہ موصوف کو جملہ اشیاے پر جو وہ ادہر اودہر سے لاکر کودا بادروری وملتن وغیرہ کو روانہ کرتے ہین ایک پٹہ یعنی اجازت نامہ ملنا چاہیے اور جو اسباب کہ وہان پر وہ خرید کرین اوسپر بھی بشرح متذکرۂ بالا سے زیادہ نہ لیا جاوے اور اجناس مندرجہ پٹہ پر لوشٹہ یعنی محصول راہ پر اجناس از قسم راہداری دیرہ داری سنکٹ نٹ فرہت نگنا دستیوہاے دوانہ موتا جو بمقام کوداباد کرکاداری دولی مین ہوتی ہین ودیگر مثل نوسم کالسی دوانہ پسچاری جواب خانہ وغیرہ پر نصف اوسقدر کا لیا جاوے جو سوداگران ملتن کے دیتے ہین اور واضح رہے کہ اسپر خوب احتیاط چاہیے اور جس مقام پر کہ کوئی شرح معینہ واسطے سوداگران ملتن کے نہو تو ایسی صورت مین اوسکا نصف لینا چاہیے جو اور بڑے بڑے سوداگرون سے لیا جاتا ہے اور کسیطرح پر اون سے زیادہ نہ طلب کیا جاوے اور کاشکارندہ موصوف کوئی جنس مثلاً از قسم ہنگ یا نیل وغیرہ تانا سے لے آوے یا لے جاوے کہ جسکو وہ پیشتر کبھی نہ لایا ہو اور نہ لے گیا ہو اور نہ جسکے لیے کوئی شرح معین ہو تو ایسی صورت مین مہتمم محصول دوانہ وغیرہ کو بموجب شرح متذکرۂ بالا کے لینا چاہیے ماوراے اسکے اگر گماشتہ موصوف کسی مقام موقوعہ عملداری ہماری مین شورہ بناوین یا کسی دوسرے سے خرید کرین تو ایسی صورت مین اوپر اصل قیمت مقام خریدنے کے ڈیڑھ روپیہ سیکڑہ محصول لینا چاہیے ہمارے متصدیان و مہتمم محصول دیرہ دار رداور گذربان وغیرہ جملہ ملازمان مجاز تحصیل کرنے محصول کشتیون مرلسیر یا جیٹ وغیرہ اور محصول معمولی کسیطرح سری دیگر کسی مقام موقوعہ عملداری ہماری مین نہین ہے اور نہ کسیطرح کی مزاحمت کرین اور گماشتہ موصوف بہرحال اپنی تجارت وکاروبار بلا روک ٹوک حسب دلخواہ اپنے کرے اور اجناس متذکرۂ بالا سواے صاحب موصوف اور کوئی نہ لیجانے پاوے اور جو اسباب بباعث

عدم فروختگی کے صاحب موصوف واپس لیجاوین تو اوسکو کسیطرح کی مزاحمت نکیجاے اور نہ اونسے محصول طلب کیا جاوے —

اور بروقت پہونچنے جہاز کسی بندرگاہ ہماری کے اگر صاحب موصوف کوئی جنس واسطے آسایش ہمراہیان جہاز از قسم بیل گاے بھیڑی بکری وغیرہ کی از مقام تاتا اور کہین خرید کر کے جہاز مین لیجاوین تو اون سے اوسپر محصول نہین طلب کرنا چاہیے اور نہ باغ وغیرہ پر جو بنظر آرام اونکے کے ہے محصول لیا جاوے اور اونکے باغبانون کو کسیطرح کی تکلیف ندیجاوے —

تمکو واضح رہے کہ ہمنے اونکو ان سب باتون سے بری کیا اور اونکے پہننے کے کپڑے کی صندوق وغیرہ جو وہ لیجاوین تو کسیطرح پر کھولی نجاوین اور نہ کسیطرح کا دعوی واسطے دیکھنے اونکے کیا جاوے — اور نہ موری ومصری وغیرہ پر جو وہ لیجاویں محصول طلب کیا جاوے اور نہ اونکے ملازمان اور زیرپناہ اونکے سے بھی کسیطرح کا محصول طلب کیا جاوے اور نہ اونکو کسیطرح کی تکلیف بسبب کسی محصول کے جو ہمارے حکم سے لیا جاتا ہو یا بموجب دستور جدید کے آیندہ کو لیا جاوے دیجاے اور نہ گانہ یعنی محصول چادر جو مقام تاتا مین یا نیگانہ مین فروخت ہوتا ہے اور نہ روئی پر جو ادہر اودہر سے لاتے ہین کسیطرح کا محصول طلب کیا جاوے اور تیل یا گھی کے لیے بشرح معین واسطے فی کپہ کے حسب معمول حساب کر کے محصول لیا جاوے اور خواہ کپہ چھوٹا ہو یا بڑا ہو فی کپہ آٹھ من قائم ہونا چاہیے اور لوہا شہ یعنی ٹکڑے ہاتھی دانت پر بشرح لعہ ۲ سیکڑا اوپر قیمت خرید کے لیا جاوے اور اس سے زیادہ نہ لیا جاوے اور کاش گماشتہ موصوف بمقام تاتا یا اور نگا بندر مین کوئی مکان واسطے کارخانہ اپنے کے بنایا چاہین تو ایسی صورت مین بہ تعمیر اوس مکان کے تم لوگون کو بخوبی مدد دینا چاہیے تاکہ مکان بکفایت تمام تیار ہو کہ جس سے ہمارے ملک مین خوب جمکر کار تجارت کا حسب دلخواہ اپنے کرین کہ جس سے ترقی مالگذاری اور بہبودی ملک ہمارے کی متصور ہے اور واضح رہے کہ کسی دوسرے انگریز کے ساتہ ایسی عنایت

نہ کیجاے اور نہ اونسے حسب رضامندی اونکی محصول اونکے کارخانجات کا لیا جاے
جو کہ حضور کو رکھنا دوستی انگریزون کے ساتہ منظور ہے اسلیے حکم دیا جاتا ہے کہ سندہذا
پر بخوبی لحاظ رہے اور اسناد جدید کی کچہ حاجت نہین ہے۔
محررہ ۱۸۔ محرم ۱۱۷۲ھ یعنی ۲۲۔ ستمبر ۱۷۵۸ء بمقام احمدآباد ملک سندہ۔

---

چٹھی مرسلۂ غلام شاہ صوبہ سندہ بنام مسٹر رابرٹ سمپٹن صاحب کارندۂ سرکار
انگریزی نمبری ۳ مرقومہ ۱۱۔ دسمبر ۱۷۵۸ء بمضمون ذیل بھیجی گئی۔
واضح رہے کہ ہمنے اپنے جملہ ملازمان مقیمان شاہ بندر کو بہ نسبت اس امر کے ہدایت
کیا ہے کہ کسی اسباب پر جو تجار بادشاہی شاہ بندر کو لے آوین کچہ محصول نہ لیا جاوے
بجز اوسکے کہ جو وہ یہان سے لیجاوین کہ جسپر بھی بموجب شرح مقید کے لیا جاوے
اسلیے ہم آپکو اطلاع دیتے ہین کہ آپ بدلجمعی تمام شوق سے جو اسباب جہان سے
چاہیے خرید لاکر یہان تجارت کیجیے اور امید ہے کہ آپ کسی شخص کو واسطے پسند کرنے
کوئی مقام بنا برطیاری مکان واسطے کارخانہ کے بھیجیے گا۔

---

حکمنامۂ نمبری ۴ مرسلۂ غلام شاہ صوبہ سندہ بنام شاہ کتم داس مرقومۂ ۱۸۔ دسمبر
۱۷۵۸ء مہر کردۂ قاضی صاحب بمضمون ذیل ہے۔
تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ سمپٹن صاحب سے کسی اسباب پر جو باہر سے لے آوین محصول
نہ طلب کرو اور نیز جس مقام پر صاحب موصوف واسطے بنانے مکان کارخانہ کے
تجویز کرین بنانے دو اور طیاری مکان مذکورین بخوبی مدد دو اور صاحب موصوف سے
یگانگت حاصل کرو تاکہ وہ بآسایش تمام اسباب سوداگری کا لاوین کہ جس سے
بہتری لنگرگاہ کی متصور ہے۔

---

نمبر ۵ نقل پروانہ غلام شاہ عباسی محررہ ۱۸۔ محرم یعنی ۲۲۔ ستمبر ۱۷۵۸ عیسوی

مہری قاضی محمد یحیی —

جملہ کمانیران و افسران و باشندگان مقامات دورات لاری بندر اورنگا بندر گرانچیر وراجا چاوترا مسوٹی نکاس بربندی گلابجر گذر راجہ گنتہ جوہی بار سرکار چکلن چارکارہلو سرکار ناسی پور ہلکا انڈی سرکار سوشٹن کو دابج سرکار لورا وغیرہ اور جملہ مقامات متعلق سرکار کو واضح رہے کہ مسٹر سمیٹن صاحب گماشتۂ سرکار انگریزی نے از جانب گورنر سرکار موصوف ملک ہندوستان و بمبئی کے اطلاع منسبت اس امر کے کیا ہے کہ جملہ اشیاے پرچو صاحب موصوف از جانب سرکار ممدوحہ کے خریدیا فروخت کرین توحسب نرخ بازار بشرح ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ کو محصول دیتے ہین چنانچہ ہم اوسکو منظور کرکے لکھتے ہین کہ شرح مذکورۂ بالا سے یعنی جو صاحب موصوف دیا کرتے ہین اوس سے زیادہ محصول لیا جاوے اور اون اجناس ولایتی پر جو بمبئی سے اسطرف کو آتی ہین اور یہان سے کو دابج اور لاری وملتن وغیرہ کو بھیجی جاتی ہین یا وہان سے آتی ہین اوسقدر کا نصف لینا چاہیے کہ جو تجار ملتن سے بہ نسبت محصول لاری گاہی اور دوان ٹوف اور کنا اور چوکی وغیرہ کے جو لیا جاتا ہے —

اور کاشش کوئی جنس ایسی ہو کہ جسکو تجار ملتن کبھی نہ لائے ہون اور جسکی شرح دریافت کرنا ممکن نہو تو ایسی صورت مین انگریزون سے نصف اوسقدر کا لینا چاہیے جو عموماً اور تجار عظیم اس قسم کے اجناس پر دیتے ہون مگر کسیحالت مین اوس سے زیادہ مطالبہ نکیا جاوے اور ہینگ ونیل وغیرہ پر بھی جو ہنوز کبھی پیشتر نہین آیا بشرح مذکورۂ بالا کے محصول لیا جاے اور شورہ پر بھی جو وہ خود لاوین یا اونکے لیے اور کوئی دوسرا عملداری سرکار یا اور کہین سے لاوے بشرح ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ کے محصول لیا جائیگا اور کوئی شخص اوس سے زیادہ نہ طلب کرے اور اونکے کار تجارت مین کسیطرح کا مخل نہو —

اور واضح رہے کہ اجناس مذکورۂ بالا کے خرید کرنے کا کوئی شخص مجاز نرہے گا اور یہ بھی واضح رہے کہ کوئی چیز جو باعث عدم فروختگی کے واپس لیجاوین واجب المحصول نہوگی اور نہ کسی چیز از قسم کھانی وغیرہ پر جو تلف ہو وغیرہ سے لیجاوین منظر آسایش اپنی کے محصول

عائد ہوگا اور اونکے باغ یا باغبانان وغیرہ سے کسیطرح کا مطالبہ نہین ہونا چاہیے۔
اور اونکی کشتی باربرداری وغیرہ سے کسی طرح کی مزاحمت نہین کرنا چاہیے اور نہ اونسے
کام سرکار ہذا کا لینا چاہیے اور یہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ اونکے صندوق ہاے محمولہ کپڑا
وغیرہ کھولی نجاوین اور نہ اونکی آمدورفت مین کسیطرح کی دست اندازی کیجاے کیونکہ
یہ بات خلاف قواعد سرکار ہذا کے ہے اور کوئی طریقہ جدید مضر اونکے بجز شرح ہاے
اور قواعد سابق کے اختیار نکیا جاوے۔

مخفی نرہے کہ اونکو اختیار ہے کہ کوئی چیز از قسم غلہ خواہ اور کوئی جنس ولایتی جس شرح پر
چاہین فروخت کرین۔

اور محصول برتن محمولہ گھی اور تیل وغیرہ پر و نیز صندوق و دیگر ظروف ہاے محمولہ جنس پر
بموجب وزن ظروف کے محصول لیا جاوے گا اور حاجت وزن کرنے دوبارہ کی نہین
ہے اور محصول ہاتھی دانت پر بموجب قیمت فروشگی بشرح مجوزہ شاہ محمد مراد کی لیا جائیگا
کاش گورنر موصوف کوئی مکان واسطے کارخانہ مقام اورنگابندر یا تاتا بندر کے خرید کرین
یا تعمیر کرین تو ایسی صورت مین جملہ اہالیان ممالک مذکورۂ بالا کو مدد دینا صاحب موصوف
کو چاہیے تاکہ سرانجام تعمیر مکان بہ کفایت تمام ہو اور صاحب موصوف کو ہر طرح دلجمعی
بیچ کارروائی تجارت کے کہ جس سے بہتری سرکار ہذا کی متصور ہے کرنا چاہیے مگر اور
کسی قوم کلاہ پوش کو اسطرح کی اجازت حاصل نہین اور چونکہ ہمکو سرکار انگریزی کو خوش
کرنا ضرور ہے اسلیے حکم ہوتا ہے کہ پروانۂ ہذا کی بلا انتظاری حکم ثانی کے تعمیل
بخوبی عمل مین آوے۔

## نمبر ۲

تین پروانجات شاہ سندہ جو ۱۷۶۱ء مین جاری ہوئے۔

ترجمہ پروانۂ اول — جو غلام شاہ شاہ سندہ نے ۲۲- اپریل ۱۷۶۱ عیسوی کو ارقام
فرمایا حسب ذیل ہے۔

جملہ فقرا و حاکمان خواہ دیگر عمدہ داران موجودۂ حال اور نیز جو آیندہ محکمۂ محصول

تاتا شاہ بندر اور لگا بندر کراچھیر یا ورا چا وغیرہ علمگان محکمہ محصول مویشی وغیرہ یعنی لکاسہ
ونیز غلہ وچرسا وغیرہ وگاٹ چوایر سرکار کھلین چرکار ہلو سرکار ناسی پور وغیرہ ہلکارہ
سرکار سوولمسٹن کودا بادروری وجملہ مقامات بیچ قلمرو سرکار ہذا کو واضح رہے
کہ مسترارسکن صاحب آیر رزیڈنٹ سرکار انگریزی مقام سندہ دیار ہمارے مین آکر
واسطے مستحکم کرنے کار تجارت اپنے افسران اعلی کے درخواست کیا چنانچہ بہ نظر تمنا
دوستی باہم سرکار ہذا وآنریبل کمپنی کے درخواست مذکورہ کو ہمنے منظور کیا اور حکم دیتے
ہین کہ سوائے انگریز کے اور کوئی قوم ولایتی اجناس سوداگری ملک سندہ یا صوبہ آباد
اور بچور مین خواہ اور کسی بندرگاہ متعلقہ سرکار ہذا مین لے آنے خواہ لے جانے
کا مجاز نہ ہووے گا۔

واضح رہے کہ کوئی اسباب سوداگری متعلقہ کمپنی مذکورہ بالا خواہ کسی رعایا کمپنی موصوف
کا کہ جو کسی بندرگاہ موقوعہ ملک ہمارے سے روانہ ہو تو مستوجب ادای محصول
حسب الاجازت نامہ سابق نہوگا اور نہ اون سے کسیطرح کا مطالبہ کیا جاویگا اور جو
اسباب کسی بندرگاہ سے بعد دینے محصول بشرح سابق کے مقام تاتا مین لے آوین
تو ایسی صورت مین اونکو سارٹیفکیٹ دینا چاہیے اور کسیطرح کا مطالبہ نہین ہونا چاہیے
تاکہ کار تجارت اپنا اطمینان اور آسایش سے کرین اور جو اجناس کہ کسی بندرگاہ سے اور
کہین لیجاوین تو اوس صورت مین حسب مضمون پروانہ سابق بشرح ڈیڑھ روپیہ سیکڑا
محصول لیا جاوے اور درحالیکہ اجناس تاتا سے خرید ہوکر روانہ کیجاوین تو اسصورت
مین بحر مشرح قرارداد سابق کے اور زیادہ محصول کا مطالبہ نکیا جاوے اور مخفی نرہے
کہ سوائے صاحب رزیڈنٹ موصوف کے اور کسی سوداگر کو اختیار خریدگی وروانگی
شورہ جو مقام سندی یا اور کسی مقام موقوعہ عملداری ہماری مین پیدا ہوتا ہے حاصل
نہین اور اگر کوئی سوداگر ایسا کرے یعنی خرید کرکے روانہ کرے تو اوسکی سزا ایسی
کیجاے گی کہ آیندہ کو ایسی دست اندازی سے باز آوے اور جو شورہ رزیڈنٹ کمپنی
موصوف کسی مقام موقوعہ عملداری ہماری مین لیجاے خواہ کسی سوداگر سے خرید کرکے

تو ایسی صورت مین اشخاص محکمہ محصول بشرح قرارداد سابق کے محصول لین تاکہ اہالیان کمپنی موصوف اپنا کار تجارت بدلجمعی تمام کرین اور اونکی ڈونگی وکشتی وغیرہ کو بعد حاصل کرنے اجازت کے کسیطرح کی روک ٹوک نہو اوتراونکے جہاز سوداگری کے کہ شاہ گڈہ ہوکے جاوین جہازان گارد نروکین غرض کہ کسیطرح کی دقت واقع نہونے پاوے۔ خدانخواستہ کوئی جہاز وکشتی وغیرہ اونکی ریت پر آجاوے خواہ کسیطرح پر ہماری سرحد پر شکست ہوجاوے تو ایسی صورت مین جملہ اہالیان سرکار کو لازم ہے کہ بخوبی مدد دین اور جو کچھ اسباب وغیرہ متعلق ایسے جہاز کا بچ جاوے تو وہ فوراً سپرنٹنڈنٹ مذکور کو دیا جاوی اور صاحب موصوف واسطے جانفشانی اور محنت کے کہ جو بیچ بچانے جہاز کے ظہور مین آئی ہو انعام معقول دینگے کاش رزیڈنٹ موصوف ارادہ تعمیر کسی مکان پختہ خواہ باغیچہ کا مقام شاہ بندر مین کرین صاحب موصوف کو اختیار ہے کہ جو مقام پسند کرین وہان تعمیر مکان مطلوبہ کی کرین اور اہالیان سرکار ہذا کو لازم ہے کہ صاحب موصوف کی مدد کرین تاکہ تعمیر مکان کی جلد ہوجاوے اور واضح رہے کہ اسناد سابق کسیطرح پر باطل نہین متصور ہین اونکی کارروائی بلاعذر ہوتی رہے جو کہ ہمارا منشار راضی رکھنے سرکار انگریزی کو ہے نظر برین حکم ہوا کہ تعمیل مضمون پروانہ ہذا کی بخوبی احتیاط رہے اور پروانجات جدید کی انتظاری نرہے محررہ ۱۶- رمضان ۱۲۷۵ ہجری یعنی ۲۲- اپریل ۱۸۶۱ ع۔

پروانہ غلام شاہ صوبہ سندہ محررہ ۲۳- اپریل ۱۸۶۱ ع۔

جملہ اہالیان محکمہ محصول خواہ ٹھیکہ داران مالگذاری مقام شاہ بندر وکچرالی کو واضح ہے کہ مسترارسکن صاحب رزیڈنٹ سرکار انگریزی سندہ فی آج بہ نسبت اس امر کے درخواست کی کہ وعدہ جو فی جہاز پر موری سابق مین امام کو دیا جاتا تھا بہ نسبت آو جہازون کے معاف کیا جاوے چنانچہ ہمنے وہ درخواست مذکورہ بالا منظور کرکے روپیہ محصول موری تعدادی مذکورہ بالا کا معاف کرکے تمکو لکھتے ہین کہ اونسے مطالبہ موری کا

نکرو اور واضح رہے کہ کاش سابق مین ۴ سے زیادہ فی جہاز کے لیے دیا گیا ہو تو ایسی صورت مین جسقدر زیادہ دیا گیا ہو پھر واپس کیا جاے تاکید مزید جانو مورخہ ۱۷ رمضان ۱۱۷۵ھ مطابق ۲۳-اپریل ۱۷۶۱ع

پروانہ غلام شاہ صوبہ سندہ مرقومہ ۲۲-اپریل ۱۷۶۱ عیسوی کا ترجمہ حسب ذیل ہے جملہ فقرا حاکمان و دیگر عہدہ داران کو جو سررشتہ تحصیل محصول خواہ ٹھیکہ محصول سمندر سے مقام رارى تک یا اور مقامات اور عملداری سرکار ہذا مین تعینات ہین یا آیندہ کو ہون واضح رہے کہ ارسکن صاحب رزیڈنٹ انزیبل کمپنی سرکار ملک سندہ و توابعین صاحب موصوف کی کشتیان و شتر محمولہ اسباب سوداگری ہماری سلطنت مین روانہ کرتے ہین اسلیے تمکو لکھا جاتا ہے کہ بفرور ود پروانہ ہذا محصول معمولی موری و مصری یا گذربانی یا سونکا اونسے نہ لو اور نہ کسیطرح پر اونسے اپنا کام کراو اور نہ کوئی ہمارے توابعین اونکو کسیطرح پر ایذا پہونچاے خواہ اونکی کشتیان یا شتر وغیرہ سے کسیطرح پر مزاحمت کرے تاکہ وہ اپنا کاروبار بآسایش تمام کرین کہ جس سے ترقی آمدنی محصول کی متصور ہے تاکید مزید جانو اور اسمین کسیطرح کا اعتراض نہو۔

محررۂ ۱۶-رمضان ۱۱۷۵ھ یعنی ۲۲-اپریل ۱۷۶۱ع

نمبر ۳

| | | |
|---|---|---|
| دستخط پرائیوٹ سکرٹری | | دستخط پبلک سکرٹری |
| دستخط منشی | دستخط میر فتحعلیخان | دستخط اکونٹنٹ |

کلکٹران و ٹھیکہ داران موجودۂ حال و آیندہ مقام کراچی کو واضح رہے کہ آج ان کو جناب انگریز وکیل آنریبل جانتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی و بعورت از جانب سرکار ملکہ معظمہ انگلیز کمپنی بہادر نے یہان پہونچکر درخواست مشعر قائم کرنے کارخانہ تجارت بمقام کراچی کے

ونیز تعین کرنے شرح محصول اوپر جملہ اشیاے سوداگری آمدنی وروانگی عملداری ہماری
خواہ بیرونجات وخرید وفروخت عملداری سندہ وآمدنی وروانگی کے کیا اسلیے بلحاظ دوستی
مابین سرکار ہذا وانربیل کمپنی موصوف کے حکم دیا جاتا ہے کہ جملہ اشیاے سوداگری سرکار
انگریزی پر محصول معمولی جو اور سوداگرون سے لیا جاتا ہے اوسکا یک ثلث لیا جاے گا
تاکہ سوداگر انگریزی باطمینان تمام اپنے کار سوداگری ونیز آمدنی محصول کی ترقی کرنی مین
مشغول ہون اور احتیاط بنسبت اس امر کے رہے کہ رزیڈنٹ صاحب کے اسباب
کی صندوق کے دیکھنے کے لیے یا کسی اسباب کے وزن کرنے کے لیے کسیطرح
کی مزاحمت نکیجاے بلکہ صرف زبان اور بیجک صاحب موصوف پر اعتبار کرنا چاہیے
مخفی نرہے کہ اخباس خورد ونوش پسجو واسطے ہمراہیان جہاز کے ہو اونپر محصول بہ نسبت
اونکے سوای جہاز ڈونگی وغیرہ بشرح مروجہ جو سوداگران دیگر سے لیا جاتا ہے حساب
کیا جاوے گا کاش کسی اتفاق ناگہانی سے کوئی جہاز یا ڈونگی انگریزی جو سندہ سے
لدی ہوئی جاتی ہو حد کراچی مین ڈوب جائے یا شکست ہو تو ایسی صورت مین ہمارے
تو ابھین متعینہ کراچی کو اوسکی بچالی اور برآمد کرنے مین نہایت مدد کرنا چاہیے اور بعد
برآمد ہونے کے فوراً اونکے حوالہ کر دینا چاہیے اور جو کچہ صرف اوس امداد مین ہوگا
صاحب رزیڈنٹ موصوف دینگے اور یہ بھی واضح رہے کہ تو ابھین صاحب رزیڈنٹ
موصوف سے کوئی کام سرکار ہذا کا براہ زبردستی نہ لیا جاوے اور نہ اون سے کوئی
اسباب متعلقہ سرکار ہذا کا زبردستی خرید کرایا جاوے رزیڈنٹ صاحب موصوف کو
ایک چک زمین واسطے تعمیر مکان کارخانہ انگریزی ونیز للعہ بیگہ زمین باہر قلعہ کراچی
واسطے باغیچہ کے بلا لگان دیا گیا اور یہ حکم ہوتا ہے کہ جہان کہین صاحب موصوف
پسند کرین بشرطیکہ وہ آباد نہوا ور نہ کوئی شخص دعویدار قبضہ کا ہو اراضی دیجاوے
اور تکید چاہیے کہ بہ تعمیر مکان مطلوبہ کے بخوبی مدد دو جو تصرف صاحب رزیڈنٹ موصوف
کے ہوگا مسٹر سچانند کلکٹر حال کو لازم ہے کہ جملہ اشیاے سوداگری انگریزی پر اور نیز
اونکے جہاز وغیرہ پر حسب مضمون پروانہ ہذا بلا استثناے بانع مذکورہ بالا کے وصول کیا نیز

اور واضح رہے کہ پروانہ ہذا ناطق ہے مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۲۱۴ھ مطابق ۱۸ اگست ۱۷۹۹ عیسوی

مکرر یہ کہ جملہ محصول وفیس وغیرہ بشرح معینہ کہ جسکی تفصیل ذیل مین ہے لیا جاوے شرح جملہ اشیاے آمدنی وروانگی بذریعہ جہاز کے ہے ۴ سیکڑہ شرح محصول قیمت بازار اوپر اشیاے آمدنی ودوروپیہ سیکڑہ اوپر اشیاے روانگی منجملہ اوسکے صرف ایک مثلث بابت چونگی کے منہائی کیا جاے۔

اور فی صندوق اسباب روانگی از مقام تاتا پر بشرح ۵ لوازمہ کہرئی موری اوپر جہاز ہر قسم محمولہ اسباب کے آمدنی پر ۴ عہ روانگی پر ۴ عہ خرواره اوپر گندم چاول وجوار کے ۴ عہ رہنوار جو ودھان پر ۴ عہ رہنوار دیگر اجناس از قسم علہ ۴ عہ

یہ تفصیل دستوری کی ہے

فیس زر دستوری پر فی روپیہ ایک پیسا موا جدوریہ

قیمت خرید پر ۴ عہ روپیہ سیکڑہ موجداری روپیہ

دستوری محصول جملہ اشیاے آمدنی وروانگی

از راہ خشکی دستوری وفیس جو تجاران ٹہین

سے کیا جاتا ہے۔

دستوری

قیمت فروختگی وخریدگی پر بحساب ۴ سیکڑہ

فیس

قیمت فروختگی وخریدگی پر ۴ عہ سیکڑہ براتن روپیہ

دستوری فی روپیہ ایک پیسا موا جدوریہ

نٹ فی اونٹ ڈھائی پیسا

دستوری مقام کرانچی اوپر جملہ اشیاے آمدنی بشرح

للہ ۴ سیکڑہ۔

اوپر اشیاے آمدنی کے اگر ملہ ۱ سے زیادہ قیمت ہو تو فی روپیہ تین پیسا
اور اگر اس سے کم ہو تو بموجب قیمت بازار اشیاے روانگی پر عہ ۱ سیکڑہ
واضح رہے کہ جملہ اشیاے پر بجز غلہ کے اسی شرح سے لینا چاہیے ۔

فیس

جملہ اشیاے آمدنی خواہ روانگی پر بموجب قیمت بازار ایک روپیہ سیکڑہ
براتن روپیہ لینا چاہیے ۔
ہر شتر غلہ آمدنی یا روانگی پر ۱ ۱ر رنٹ لینا چاہیے ۔
ڈھائی پیسا فی شتر دیگر اجناس روانگی خواہ آمدنی پر ۔
اور ایک پیسا مواجد دریہ فی روپیہ دستوری پر ۔
ڈیڑھ سیر اور ۲ ۱ر بھر یے رہنوار غلہ پر بشرطیکہ کسی اور جگہ سے
آوے اور فوراً کشتی پر لد جاوے ۔ ۴۴ر چونگی فی رہنوار پر بشرح مذکور بالا

شرح

نیل کی فی شتر بڑے پر ۱۵ اور چھوٹے پر پندرہ جو خراسان سے واسطے روانگی
کے آوے ۔

اسا فیندہ پر جو خراسان سے واسطے روانگی کے آوے اوسن برفی
آٹھ منی لووے ۔

علاوہ اسکے جملہ اشیاے پر جو اطراف سے آتی ہین اور فوراً روانہ
کی جاتی ہین عہ ۱ سیکڑہ ۔

فیس

شیشہ اور لوہا جو کراچی مین خرید ہوتے ہین فیس کلکٹر ۱ ۱ر من
اوپر شیشہ کے ۔

اور ۸ ۱ر من لوہے پر ۔ فقط

دستخط

دستخط برائی وسکریٹری

دستخط پبلک سکریٹری

دستخط میر تعلیخان

دستخط منشی

دستخط اکونٹنٹ

جملہ جاگیر داران صاحبان مجسٹریٹ اور کلکٹر وٹھیکہ داران وغیرہ متعینہ شہر تا تا شاہ بندر متوطنہ ملک سندھ ولار کو جو عملداری سرکار ہذا کی ہے واضح رہے کہ آج ان کرد صاحب وکیل عالی مرتبت صاحب عقل آنریبل جانتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی و صورت نے از جانب سرکار کمپنی معظمہ بہادر کے حضور مین اگر درخواست مشعر تصفیہ ہونے معاملات کا تجارت واسطے اپنے رقا ہاے کے گذرانا اسلیے بنظر قائم رکھنے دوستی ساتھ کمپنی معظمہ مدوحہ کے ہمنے ایک ہدایت نسبت محصول جملہ اشیاے سوداگری آمدنی وروانگی ممالک بیرونجات ونیز خرید وفروخت ممالک سندھ عملداری سرکار ہذا کے جاری کیا ہے اور حکم دیتے ہین کہ تحصیل محصول جملہ اشیاے تجارت آمدنی وروانگی نیز خرید وفروخت کے بشرح مندرجہ جیسا کہ بعہد غلام شاہ رائھورہ متوفے کے ہوتی تھی ہوا کرے اوس مین کسیطرح کی تبدیلی واقع نہو اور سواے رزیڈنٹ کمپنی موصوف کے اور کوئی دوسرا شخص از قوم یورپ مجازے آنے یا لے جانے اشیاے تجارت کا نہوگا واضح رہے کہ جنس شورہ قلمی وآبی کو اگر انگریز عملداری ہذا مین بنایا چاہین تو اوسکا محصول بھی اوسیطرح سے لیا جایگا جو بعہد میر غلام شاہ رائھورہ کے لیا جاتا تھا اور للہ بیگہ اراضی بلالگان صاحب موصوف کو واسطے تیاری باغ کے دی گئی اور بسبب اس امر کے بخوبی احتیاط رہے کہ صاحب موصوف کے دلال مودی دھوبی پنسہر پڑھئی اینٹ پز اور صراف وغیرہ یعنی جملہ ملازمان گودام سے کوئی کام سرکار ہذا کا نہ لیا جاے بلکہ اونکو اوسیقدر رعایت کا مستحق سمجھنا چاہیے جو کہ بعہد شاہ مذکور کے تھا اور نہ واسطے خریدنے کسی اسباب کے اونسے زبردستی کیجاے تاکہ کارندگان انگریز باطمینان تمام واعتبار تام

کے ترقی اپنے کارتجارت وآمدنی محصول سرکار ہذا بدل مشغول ہون اور اس امر کی بھی احتیاط رہے کہ بنظر معاینہ صندوقہاے محمولۂ کپڑا رزیڈنٹ صاحب خواہ وزن کرنے کسی کے کسیطرح کی مزاحمت یا روک ٹوک کیجاوے بلکہ صرف بیجک اور بات پر صاحب موصوف کے کاربند ہونا چاہیے۔

بہ تعمیر کسی مکان واسطے کارخانہ کہ جو بصرف زر سرکار انگریزیہ کے ہوگا ہمارے تواہین کو لازم ہے کہ کارندۂ انگریز متعینہ کو بخوبی مدد دین اور بنسبت مطالبہ محصول اور پراجناس اور قسم کھانا وغیرہ جو واسطے ہمراہیان جہاز کے ہو ونیز محصول موری جہاز وکشتی وغیرہ کی نسبت وہی قواعد جاری رہین گے کہ جو میر غلام شاہ کے عہد مین تھے۔

کاش باتفاق ناگہانی کوئی جہاز کشتی یا ڈونگی انگریزی بوقت آنے یا جانے ملک سندہ سے مع اسباب کے سمندر یا دریا مین شکست ہوجاوے یا ڈوب جاے تو ایسی صورت مین جہانتک ممکن ہو اوسکے بچانے مین مدد دینا چاہیے کہ جسکا صرف رزیڈنٹ انگریزی کے طرف سے ملے گا اور یہ بھی واضح رہے کہ جو اسباب بباعث عدم فروختگی کے واپس جاے تو اوسمین طریقہ مجوزہ بعہد غلام شاہ راٹھور اپر کاربند ہونا چاہیے اور آمد برآمد کسیطرح کا فرق نہوگا۔

واضح رہے کہ جملہ اشیاے تاتا پر محصول بشرح مجوزۂ میر غلام شاہ راٹھور احسب رپورٹ دستخطی شیخ بیگ محمد اور ابسر داس کلکٹران سابق کے لینا چاہیے۔

مارمن سے سامن تک اسباب پر جو شاہ بندر سے تاتا گھاٹ کو آوے اوسپر ایکصد شش روپے تاتا لینا چاہیے۔

اور سامے سے سامن تک ۵ لہ۔

اور ۱۰۰ سے سامن تک ۵ے۔

اور ۱۰۰ من سے کم بشرح ۵ من۔

واضح رہے کہ یہ شرح واسطے اون اشیاے کے ہے جو براہ تری کے آوین اور ۴ من واسطے اون اسباب کے جو براہ خشکی کے آوے اور کوٹ اسا فینڈہ شال وغیرہ دیگر اشیا

شمالی پر روانگی اور آمدنی کے لیے اوپر اصل قیمت مقام تاتا کے ڈیڑھ روپیہ چنی لیا جاویگا اور اونی کپڑا جو شاہ بندر سے آتا ہے اوسپر بشرح آٹھ آنہ من کے لینا چاہیے اور نسبت اون اشیاے کے جو تاتا سے شاہ بندر کو یا اور کسی شہر موقوعۂ ملک سندھ مین بھیجی جاتی ہین شرح مجوزہ غلام شاہ ٹھورا یا تحصیل شیخ حسین راہدار مرعی متصور ہے اور شخص اونکی بموجب دستور دیگر سوداگران کے کیجاے اور محصول اوپر مہر کرنے پیسون کے چھ روپیہ من چنی روپیہ لینا چاہیے قیمت ہاتھی دانت پر شخص خریدکنندہ سے بہ شرح لعہ چنی فی سیکڑہ تاتا روپیہ لیا جاویگا۔

اوپر غلہ قسم اول بشرح ۱۲ر فی رہنوار اور واقع لکاری فی ۳۰۰ رہنوار پر ۱۲ر اور قسم دوم پر ۶ر فی رہنوار اور واقع لکاری ۱۲ر فی ۳۰۰ رہنوار — واضح رہے کہ جو غلہ تاتا سے خرید ہوکر روانہ ہوا وسپر فی رہنوار سے تاتا محصول اور فیس صندوق وغیرہ بھار اور چنگی فی رہنوار ۳ ٹوگا —

واضح رہے کہ اجازت نامہ براے خریدگی غلہ اور روانگی شاہ بندر کے لیے قسم اول فی رہنوار بشرح بہر تاتا کے اور قسم دوم پر بشرح ۱۲ر فی رہنوار کے لینا چاہیے —

فیس چنگی سلامتی اور نزلانہ آمد رفت جہاز کا اوسی شرح سے لیا جاویگا جو اور سوداگرون مین مروج ہے —

اور چھوٹے چھوٹے غلہ پر جو شاہ بندر سے روانہ ہوتے ہین اصل قیمت پر لعہ چنی سیکڑہ کے لیا جائے گا —

واضح رہے کہ اون اسباب پر جو باہر آوین انگریزون سے بشرح ڈیڑھ روپیہ چنی کے اوپر قیمت کے دستوری لینا چاہیے اور شورہ قلمی وآبی پر بشرح بہر تاتا کے اوپر کل قیمت کے لینا چاہیے —

اور کشتیان محمولہ اسباب پر جو اور جگہ سے تاتا مین آوین ایک روپیہ اور ۳۰ پیسا لینا چاہیے کرایہ کی کشتیون پر مالکان کشتی سے بشرح رائج الملک کے مودی لینا چاہیے اور کشتی انگریزی پر ایک روپیہ تاتا —

شتر اور گھوڑے اور بیل اور دیگر مویشیان پر بشرح ۲½ اوپر کل قیمت کے جملہ لینا چاہیے ۔

اور اجناس از قسم خوانچہ یا صندوق وغیرہ پر اصل قیمت پر عہدہ سیکڑہ تا تا لینا چاہیے پھل و ترکاری وغیرہ پر اوسی شرح سے دینا چاہیے جو اور رعایا ملک سے لیا جاتا ہے گھاس خشک پر جو خرید کیجاے بشرح ایک روپیہ ٹینی فی ۱۶ گٹھہ کے لیا جاے ۔

سرقی پر بشرح ایک روپیہ فی چھہ من کے لیا جاے اور ۲ من پھونکے ہوئے چونہ پر جو بطور بخ طیار کیے جاتے ہین لیا جاے ۔

گوندپر جو باغ مین پیدا ہو کر زکی دار کے ہاتہ فروخت کیا جاتا ہے اوسی شرح سے لینا چاہیے جیسا کہ کسان سے لیا جاتا ہے اور لکڑی وغیرہ پر جو بہ تعمیل عمارت مستعمل ہوتی ہے بقدر نصف اوسکے لینا چاہیے جو پیشتر سے معین ہے اور واضح رہے کہ جنس جو پر اور رسی بنی بشرح ایک روپیہ تا تا فی کشتی لدی ہوئی آمدنی ورفتنی پر لیا جاگا اور فی کشتی کرایہ پر موری بشرح مقررہ کے لیا جاگا ۔

رسوم قانونگو اوپر جملہ اشیاے جواز راہ تری کے جاتے ہین بشرح ذیل ہے یعنی چار من سے ۲۰۰۰ من تک ۱ روپیہ تا تا ۔

۳۰۰ من سے ۵۰۰ من تک ۲ ۔

۱۰۰ من سے ۳۰۰ من تک ۳ ۔ اور ٹھوکا بر بندی و چوبار بموجب شرح رائج الوقت غلام شاہ کے قائم رہنا متصور کرنا چاہیے اور پر کل تعداد کم از ۱۰۰ روپیہ کے تین پیسا ٹینی فی روپیہ گذر سو بجی لینا چاہیے افسوس ہے کہ محرر جو اسکے بارہ مین زیادہ تفصیل بیان کر سکتا تھا مر گیا اور واضح رہے کہ دستوری میر غلام شاہ ٹھوراکی بھی تحصیل کرنا چاہیے اور زر معینہ جو سابق مین تحصیل بعہد کلکٹری چندی رام کے گو دام انگریزی سے بطور زیادت کے پاتے تھے وہ اب شمول بہ مالگذاری سرکار ہو گیا اور اوس کا صرف حسب تجویز سرکار کے ہوگا ۔

مخفی نرہے کہ حساب آمدنی محصول شاہ بندر موقوعہ پرگنہ رکاہی کے اوسیطر جیر ہونا چاہیے

جیسا کہ بعہد غلام شاہ رٹھورا بموجب نقل شرح معینہ دستخطی دمہری شیخ بیگ محمد دانسر داد
زکی داران سابق کے ہوتا تھا۔

واضح رہے کہ جس اشیاے آمدنی سمندر پر محمد مراد الجان نے محصول معین کیا تھا اور بعد ازاں
میر غلام علیشاہ نے معاف کر دیا تھا وہ ابھی معاف متصور ہونگے۔

جو اجناس کہ تاتا سے شاہ بندر کو روانہ ہوتے ہین اوپر بموجب اصل قیمت خرید سمندر بجہاز
کے سارے ساڑھے سات آنی تاتانی سیکڑہ پیشگی پر لیا جاگا غلہ اور گھی پر چونگہ کراما سے خرید ہوکر روانہ
ہوتا ہے بشرح بمبر سیکڑہ تاتا روپیہ لینا چاہیے اجناس جو اور ملک سے تاتا ہوکر جائین
اوپر بموجب تعداد معینہ اوس مقام کے بشرح مذکورہ سیکڑہ تاتا کے بوقت روانگی لینا چاہیے
لوازمہ پیمائی پر بشرح ایک تریائی رہنوار کے لینا چاہیے اونٹ ہاتھی دانت پر ۸۰ رہنوار
پر ۱۲ر لینا چاہیے اونٹ سلمانی پر ۱ر تاتانی رہنوار لینا چاہیے اور فی گٹھر چمڑی پر جو روانہ ہوتی ہین ۱ر تاتا
لینا چاہیے لوازمہ پیشگی فی ۱۰۰ من چونیار روانگی پر ایک ند لینا چاہیے اور فروختنی ہاتھی دانت پر ۲ر سیکڑہ اصل قیمت تاتا روپیہ

تفصیل محصول اون اجناس کا جو گودام سے براہ خشکی یا تری تاتا کو بھیجی جائین۔

کشتیان محمولہ اسباب تعداد زائد از ۱۰۰ من پر ۱ر تاتا اور ۲ر من اوپر اسباب محمولہ گاڑی
اور غلہ پر جو کراما سے خرید ہوکر تاتا کو روانہ کیا جاے اوسپر اول قسم پر ۲ پیسا فی رہنوار
اور قسم دوم ۵ پیسا اور پیمائی ایک تریائی رہنوار کے لینا چاہیے۔

محصول زمیداری شاہ بندر کا حسب متذکرۂ بالا بموجب قاعدۂ مجاریۃ العہد خام وسیر
کے قائم رہے۔

اور واضح رہے کہ جملہ اشیاے روانگی پر بموجب چالان انگریزی سوار روپیہ سیکڑہ اور اشیاے
آمدنی پر ۱۲ر سیکڑہ لیا جاے۔

لوازمہ منزلانہ فی کشتی ملوسے تاتا لیا جاے اور فی من اربار برداری خشکی پر لیا جاے۔
اور ہاتھی دانت پر جو نصیر پور اور ہتی کانڈی کو روانہ ہوتا ہے اوپر اصل قیمت کے
بشرح ۱۰ر سیکڑہ تاتا روپیہ کے لیا جاے اور رسوم قانونگو کرالا کا بموجب شرح
رائج الوقت کے قائم رہے۔

لوازمہ ہاتھی دانت روانگی و آمدنی پر ۸۰ رہنوار پر بہر تاتا لینا چاہیے بشرطیکہ وزن مین آٹھ من ہو ورنہ بموجب قیمت فی ۱۰۰ رہنوار کے لینا چاہیے ۔

لوازمہ مسلمانی پر بشرح ۰ رفی رہنوار کے لینا چاہیے ۔

چونکہ کل شرح معینہ عہد میر غلام شاہ رٹھورا کے دستیاب نہین ہوسکتی اسلیے حکم دیا جاتا ہے کہ تحصیل محصول جملہ مقامات موقوفہ سندہ و فارعلداری سرکار مین بموجب مضمون نقل پروانہ زمانہ سابق کے کہ جو پاس انگریزون کے موجود ہے کیجاوے یعنی تاتا روپیہ ڈیڑھ روپیہ سیکڑہ محصول اور فیس ہاے معمولی کا نصف اون سے لیا جاے پس چاہیے کہ مین ترچندی اہتمام محصول تاتا و شاہ بندر و فارعل و نان عل کلکٹران سندہ اور لار بموجب اسکے بلا اعتراض کاربند ہون ۔

محررہ ۲۱ ربیع الاول ۱۲۵۶ھ مطابق ۲۳ اگست ۱۸۴۰ء ۔

بموجب حکم شاہی کے لکھا جاتا ہے کہ تعمیل مضمون سند ہذا کی از تاریخ مندرجہ ہو

مہر شاہ میر فتحعلیخان

مہر محمود شاہ مذکور

کلکٹران وغیرہ کہ داران موجودہ و آیندہ مقام کراچی کو واضح ہو کہ آج مسٹر کر و صاحب وکیل عالی القاب اہل فراست آنریبل جانٹن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی و سورت از جانب معظمہ سرکار انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر دربار ہذا مین تشریف لائے جو کہ صاحب گورنر موصوف نے دربارہ قائم کرنے دوستی مابین دونون سرکارون کے ازبس سرگرمی و توجہی ظاہر کی اسلیے ہمنے بنظر آسایش و خوشی کمپنی موصوف کے تجویز کیا کہ اونسے منجملہ فیس فوجداری کے ایک ثلث یعنی ڈیڑھ روپیہ سیکڑا اوپر کل قیمت اشیاے سوداگری کے معاف کرین اور فیس سواجدو یہ کا تمام و کمال معاف کر دیا اور نیز دو کھیپ جہاز محمولہ اسباب جو اور ملک سے آوے سال مین دو کھیپ کا موری کل کشتیون و جہاز وغیرہ کا معاف کر دیا

اسلیے بذریعہ پروانہ ہذا کم و اطلاع دیجاتی ہے کہ بموجب اسکے تاریخ مندرجہ سے کاربند ہو اور دو ثلث فیس فوجداری اور دو ثلث محصول بموجب مضمون سند سابق کے وصول کرکے جمع خرچ کیا کرو۔

محررہ ۱۷- ذیقعدہ ۱۲۱۴ھ مطابق ۱۲- اپریل ۱۸۰۰ء۔

مہر شاہ میر فتحعلی

پروانہ مجاریہ حضور

جوکہ ہم مسٹر کرد صاحب کو منجملہ اپنے دوستان خیرخواہ کے تصور کرتے ہین اسلیے بنظر مزید صاحب موصوف اور اونکے آقاد کے تمام قلعداران اور افسران متعینہ قصبہ کراچی کو ہدایت بہ نسبت اس امر کے کیجاتی ہے کہ اگر صاحب موصوف اندرخواہ باہر قلعہ کے بھاٹک ہو کر مسلحہ جائین تو کسیطرح صاحب موصوف سے روک ٹوک نہ کرو بلکہ نہایت محبت اور اخلاق کے ساتھ پیش آؤ تاکید جانو۔ مورخہ ۱۹- ذیقعدہ یعنی ۱۴- اپریل ۱۸۰۰ء

## نمبر ۴

عہد و پیمان جو باہم سرکار انگریزی اور امراسندہ کے بتاریخ ۲۲- اگست ۱۸۰۹ عیسوی کو قرار پایا۔

غلام حیدر علی شاہ

## ضمن اول

باہم سرکار انگریزی و سرکار سندہ یعنی میر غلام علی و میر کریم علی و میر مراد علی کے ہمیشہ دوستی قائم رہے گی۔

## ضمن ۲

مابین دونون سرکارون کے کبھی نفاق نہین ہوگا۔

## ضمن ۳

آمدورفت وکلاے ہردو سرکار یعنی سرکار انگریزی و سرکار سندہ کے ہمیشہ جاری رہے گی ؛۔

## ضمن ۴

سرکار سندھ قوم فرانسیس کو ملک سندھ مین قیام نہین کرنے دینگے فقط محررہ ۱۰ رجب المرجب سنہ ۱۲۲۴ ھ یعنی ۲۲ اگست سنہ ۱۸۰۹ ع۔

واضح رہے کہ تصدیق عہدنامہ مذکورہ بالا کی رایٹ انریبل گورنر جنرل نے بمقام فورٹ جارج سے تباریخ ۱۶ نومبر سنہ ۱۸۰۹ ع کو کیا۔

دستخط ان بی ایڈمنسٹن

سکرٹر

مہر

## نمبر ۵

عہدنامہ جو مابین انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و امرای سندھ کے تباریخ ۹ نومبر سنہ ۱۸۲۰ عیسوی کے قرار پایا۔

نظر محفوظ رکھنے کسیطرح کے قضیہ باہم سرکار انگریزی و سرکار سندھ کے و نیز مستحکم کرنے دوستی باہم دونون سرکارہاے موصوف کے میر اسمعیل شاہ واسطے کرنے عہد و پیمان از جانب سرکار سندھ ساتہ انریبل گورنر بمبئی کے مجاز کیے گئے ہین اور ضمیمہاے مندرجۂ ذیل بالاتفاق ہر دو فریق کے قائم کیے گئے ہین۔

### ضمن اول

باہم سرکار انگریزی ایکطرف اور میر کریم علی میر مراد علی طرف ثانی کے ہمیشہ دوستی قائم رہیگی

### ضمن ۲

آمد و رفت ہر دو سرکار کی بذریعہ وکلاے فریقین آپس مین قائم رہے گی۔

### ضمن ۳

امرا سندھ کسی اہل یورپ یا امریکہ کو اپنی سلطنت مین قیام کرنے دینگے

اور کاشکہ کوئی رعایا منجملہ ہر دو سرکار کے ایک سرکار کو چھوڑکر دوسری سرکار کی عملداری مین جاوے تو ایسی صورت مین بشرطیکہ آدمی نیک چلن ہو اوس عملداری مین [illegible]

اور اگر شخص مفرور کسی بلوہ وغیرہ کا مجرم ہو تو ایسی صورت میں اوس سرکار کو جس کی رعایا ہو جاکر اسکے نکالنے کا لازم ہے کہ مجرم کو گرفتار کرکے سزا دے اور اپنے ملک سے نکال دے۔

ضمن ۴

امرا ہندہ کو لازم ہے کہ قوم خساس کی غارتگری کو و دیگر اقوام کو اپنی سرحد میں نہ دیں اور نیز حکومت انگریزی میں کوئی چڑھائی نہ ہونے دیں۔

مہر ایسٹ انڈیا کمپنی

مرقومہ ۹ نومبر ۱۸۳۲ء دستخط ولیم آفنسٹن

واضح رہے

کہ عہد و پیمان ہذا باہم میرے یعنی میر اسمٰعیل شاہ وکیل میر کریم علی خان رکن الدولہ و میر شاہ مراد علیخان امیر الدولہ ایکطرف و مسٹر آفنسٹن صاحب گورنر بمبئی کے بروز پنجشنبہ ۱۵ ماہ صفر ۱۲۳۶ ہجری میں قرار پایا انشاء اللہ تعالے اسمیں کسیطرح کا فرق نہیں ہوگا۔

مہر اسمٰعیل شاہ

واضح رہے کہ عہد و پیمان مذکورہ بالا کو سپریم گورنمنٹ نے ۱۰ فروری ۱۸۳۱ء کو منظور فرمایا

نمبر ۶

عہد نامہ سابقہ میر رستم خان سردار خیرپور کے

واضح رہے کہ ایک عہد نامہ متضمن ۴ دفعات باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میر رستم خان تالپور سردار خیرپور کے معرفت اللفنسٹن کرنیل پنجم پانجم صاحب وکیل از جانب سرکار انگریزی کہ جبکہ رائٹ آنریبل لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنک صاحب بہادر جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہند نے اختیار دیا تھا بتاریخ دوسری ذیقعدہ ۱۲۴۳ھ یعنی ۴ اپریل ۱۸۲۸ء کو قرار پایا اور عہد نامہ مذکور بطور علامت رضامندی کے بتاریخ ۱۹ جون ۱۸۳۸ء کو بمقام شملہ زبان انگریزی و فارسی میں بمضمون ذیل کے تحریر ہوا۔

دفعہ اول باہم ہر دو سرکار دوستی دوامی رہیگی

دفعہ ۲ ہر دو سرکار اقرار اس بات کی کرتے ہین کہ پشت در پشت ایکدوسرے کی حکومت اور اختیار پر طمع نہین کرین گے۔

دفعہ ۳ حسب الدرخواست سرکار انگریزی مشعر جاری رکھنے دینے راہ دریاے سندہ اور دیگر راستہ ہاے سندہ واسطے سوداگران ہندوستان وغیرہ کے سرکار خیرپور اپنی سرحد مین مراتب درخواست کردہ کو اون شرطون کو کہ جو سرکار حیدرآباد یعنی میر مراد علیخان تالپور کے ساتھ طے پاوے منظور کرتی ہے۔

دفعہ ۴ سرکار خیرپور ایک نوشتہ نقشہ دربارہ ٹھیک اور واجبی محصول بہ نسبت جملہ اشیاے کے کہ جو از روے عہدوپیمان ہذا کے آیا جایا کرے سرکار انگریزی کو دینا قبول کرتی ہے اور بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتی ہے کہ کسی تاجر پر کسیطرح کی روک ٹوک دربارہ اونکے کارخانجات کے نہین ہوگا۔

دستخط ڈبلیو نیپئر

مہر ازپیل ایسٹ انڈیا کمپنی

مہر گورنر جنرل

## نمبر ۷

عہدوپیمان جو ساتھ سرکار حیدرآباد کے سندہ مین ہوا۔

واضح رہے کہ ایک عہدنامہ متضمن بہ دفعات ۷ باہم ازپیل ایسٹ انڈیا کمپنی و میر مراد علیخان تالپور بہادر حاکم حیدرآباد کے معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری بانجر صاحب ایلچی ازجانب سرکار انگریزی کہ جنکو راپٹ ازپیل لارڈ ولیم کیونڈس نیٹنگ صاحب بہادر جی سی نے اور جی سی بی گورنر جنرل ہند نے اختیار دیا تھا بتاریخ ۱۸ ذیقعدہ مطابق ۲۰ اپریل ۱۸۳۲ء کو قرار پایا اور عہدنامہ مذکور بطور علامت رضامندی کے بتاریخ ۱۹ جون ۱۸۳۲ء کو بمقام شملہ بزبان انگریزی و فارسی بمضمون ذیل تحریر ہوا۔

دفعہ ۱

دوستی ہر دو سرکار مندرجۂ عہدنامجات سابق بیزوال رہے گی بلکہ عہدنامہ مذکور مین بوجہ درمیانی ہونے لفٹنٹ کرنیل بانجر صاحب ایلچی کے چند باتین مفید باین نظر شامل کی گئی ہیں

کہ دوستی باہم ہر دو سرکار مذکورۂ بالا کے میر مراد علی کے خاندان مین نسلاً بعد نسلٍ قائم رہے

دفعہ ۲

ایک سرکار دوسرے سرکار کے ملک کو نظر طمع سے نہ دیکھے۔

دفعہ ۳

سرکار انگریزی نے دربارۂ آمد رفت تجاران ہندوستان ازراہ خشکی وتری سندہ کے وبنیز آمد رفت جملہ اشیاے سوداگری کے ایک ملک سے دوسرے ملک کو سرکار حیدرآباد سے درخواست کیا اور سرکار موصوف نے درخواست مذکور کو بشرائط ذیل منظور کیا۔

شرط اول کوئی شخص راستہ ہا اور دریای مذکورۂ بالا سے کوئی اسباب لڑائی کا نہ لیجاے۔

شرط دوم کوئی جہاز یا کشتی مسلح دریاے مذکور سے نہ جاے۔

شرط سوم کوئی سوداگر انگریزی ملک سندہ مین قیام نہ کرنے پاوے گا مگر اونکو اختیار ہے کہ بوقت ضرورت آوین اور بعد فارغ ہونے اپنے کام سے ہندوستان کو واپس چلے جاوین۔ فقط

دفعہ ۴

جب کسی سوداگر کا ارادہ آنے ملک سندہ مین ہو تو اوسکو سرکار انگریزی سے ایک نوشتہ حاصل کرنا چاہیے اور اوس نوشتہ کی اطلاع سرکار حیدرآباد کو بذریعہ رزیڈنٹ متعینہ کچھ یا اور کسی عہدہ دار سرکار انگریزی کے ہونا چاہیے۔

دفعہ ۵

سرکار حیدرآباد نے جملہ اشیاے سوداگری پر جو اوس راستہ سے آیا جایا کرین ایک شرح محصول کا معین کیا ہے کہ جس شرح معینہ مین کسیطرح کی کمی یا بیشی نہین ہوگی تاکہ کسی طرح کا ہرج یا روک ٹوک بیچ کار تجارت کے نہو اور نیز جملہ افسران محصول و مالگذاری سرکار سندہ کو ہدایت بہ نسبت اس امر کے ہو کہ وے بحیلۂ انتظاری دربارۂ صدور احکام جدید واسطے تحصیل محصول کے کسیطرح پر سوداگران کو روک نہ رکھین اور سرکار موصوف ایک فہرست یعنی مارف محصول کے جو ہر قسم کی شے پر معین ہو سرکار انگریزی کو دین فقط۔

## دفعہ ۶

واضح رہے کہ عہدنامجات سابق کے وے اجزا جو کسیطرح پر عہدنامجات جدید مین تبدیل نہین ہوئے ہین اور نیز شرائط قرار دادہ حال بلا زوال اور مرعی متصور ہین اور انشاء اللہ تعالی اسمین کسیطرح کا فرق واقع نہوگا —

## دفعہ ۷

واضح رہے کہ آمد و رفت وکلاے ہر دو فریق کی در حالیکہ بنظر کارروائی کسی حیثیت بہ ترقی دوستی کی اونکا بھیجا جانا مصلحت معلوم ہوا کریگی —

دستخط ڈبلیو سی بنٹنگ

مہر گورنر جنرل — مہر رزیڈنٹ کمپنی

تتمۂ عہدنامہ جو ساتھ گورنمنٹ حیدرآباد کے ملک سندہ مین ہوا —

واضح رہے کہ دفعات مندرجۂ ذیل بطور تتمۂ عہدنامہ سابق محررۂ ۲۰- اپریل ۱۸۳۲ء کے باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میر مراد علیخان تالپور بہادر حاکم حیدرآباد کے معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب ایلچی از جانب سرکار انگریزی کے کہ جنکو رزیڈنٹ آنریبل لارڈ ولیم کیونڈس بنٹنگ صاحب بہادر جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہند نے اختیار دیا تاریخ ۲۲- اپریل ۱۸۳۲ء کو قرار پایا اور عہدنامہ مذکور بطور علامت رضامندی کے تاریخ ۱۹- جون ۱۸۳۲ء عیسوی کو بتمام شملہ بزبان انگریزی و فارسی بمضمون ذیل تحریر ہوا

## دفعہ ۱

واضح رہے کہ عہدنامۂ سابق کی پانچوین دفعہ مین لکھا ہے کہ سرکار حیدرآباد سرکار انگریز کو ایک فہرست بہ نسبت محصول کے دی گئی کہ جس فہرست کو سرکار انگریز کے عہدہ داران متعلق کار تجارت وغیرہ جانچینگے در حالیکہ فہرست مذکور بدانست افسران مذکورۂ بالا صحیح اور مناسب معلوم ہوگی تو بعد منظوری کے جاری ہوگی اور اگر شرح اوسکی زیادہ معلوم ہو تو ویسی صورت مین میر مراد علیخان بعد مطلع ہونے بذریعہ کرنیل پاٹنجر صاحب

شرح مندرجۂ فہرست مذکور کو تخفیف کردینگے۔

## دفعہ ۲

جو کہ یہ امر شمل روشنی چاند کے روشن ہے کہ انسداد غارتگری بارکہ دھل وغیرہ کے ونیز تنبیہ اونکی کسی سرکار واحد سے دشوار ہے اور جو کہ ہر دو سرکار کو لازم ہے کہ اپنی رعایا کی خوشی و محافظت مین کوشش اور مدد کری اسلیے یہ امر قرار دیا جاتا ہے کہ شروع سال بارش مین کہ جسکی اطلاع میر مراد علیخان بروقت دینگے سرکار انگریز سرکار سندہ جوتپور متفق ہوکر غارتگران مذکورۂ بالا پر بمراد مذکور اصدر حملہ کرین۔

## دفعہ ۳

جو کہ ایک عہدنامہ قرارداد سابق مین ہر دو سرکار یعنی آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار خیرپور یعنی میر رستم نے عہد و پیمان بہ نسبت اس امر کے کیا ہے کہ جو کچھ انتظام بہ نسبت جاری کرنے راستہ دریاے سندہ کا حیدرآباد مین ہووے اوسپر ہر دو فریق کاربند ہوین گے اسلیے لازم ہے کہ نقول عہدنامہ کو از جانب ہر دو سرکار یعنی سرکار انگریز و حیدرآباد کے پاس میر رستم خان کے واسطے ہدایت و رضامندی کے بھیجی جائین۔

دستخط ڈبلیو سی بنٹنگ

(مہر آنریبل کمپنی) (مہر گورنر جنرل)

---

## نمبر ۹

عہدنامجات درباب کارتجارت جو باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار حیدرآباد کے ملک سندہ مین بتاریخ ۲۔ جولائی ۱۸۳۵ء کو قرار پایا۔

جو کہ تتمۂ عہدنامۂ قرارداد باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار حیدرآباد بتاریخ ۲۲۔ اپریل ۱۸۳۵ء مطابق ۳۰۔ ذیقعدہ ۱۲۵۰ھ کے دفع اول مین مندرج ہے کہ سرکار حیدرآباد سرکار انگریز کو ایک نقشہ دربارۂ شرح محصول وغیرہ کے دیگی کہ جو نقشہ بشرط ہونے صحیح و واجب بدانست حکام سرکار انگریز کی منظور ہوکر جاری کیا جاویگا اور کاش بدانست افسران مذکورۂ بالا شرح مندرجۂ نقشۂ مطلوبہ کے زیادہ ہوگی تو ایسی صورت مین میر مراد علیخان بعد

مطلع ہونے از جانب سرکار انگریز معرفت کرنیل پاٹنجر صاحب کے شرح مذکور کو کم کردینگے اسلیے بعد طے کرنے جملہ مراتب تحقیقات ہر دو سرکار اقرارنامہ متضمن بدفعات ذیل پر راضی و متفق ہوتے ہین ۔

## دفعہ ۱

واضح رہے کہ بعوض محصول مندرجۂ دفعہ ۵ عہدنامہ سابق بہ نسبت اون اشیاے کے کہ جنکی آمدرفت دریاے سندہ سے ہوتی ہے یہ امر قرار دیا جاتا ہے کہ درمیان سمندر اور روپور کے ہر کشتیون پر بشرح ۴۰ تا تا فی تا تا خرار کے لیا جائیگا اور منجملہ اوسکے ۳۰ سرکار حیدرآباد اور خیرپور لین گے اور ۱۰ سرکارہاے دیگر کہ جنکی سرحد مین دریا واقع ہے یعنی بھاول خان و مہاراجہ رنجیت سنگھ اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی لیا کرینگے ۔

## دفعہ ۲

بنظر محفوظ رکھنے کسیطرح کی دقت یا تردد بروقت آمدورفت سوداگران اور نیز رفع کرنے شبہہ اور قضیہ کہ جسکی باعث سے توقف اور ہرج آمدورفت مین واقع ہو یہ قرار دیا جاتا ہے کہ شرح مذکورۂ بالا بمقدار کشتیان ۳۰ تا تا خرار پر معین کیا گیا ہے اور خواہ کشتی چھوٹی ہو یا بڑی ہو خواہ پانچ خرار ہو یا سو خرار ہو مگر شمار اوس کا تیس ہی خرار مین کیا جاویگا اور محصول بھی اوسی شرح سے لیا جاویگا ۔

## دفعہ ۳

واضح رہے کہ شرح مذکورۂ بالا ملک سندہ مین کہ جو زر تا تا مین تعدادی مالاں فی کشتی کی ہوگا اوس مقام بندر پر وصول کیا جاویگا کہ جہان سے اسباب کشتی پر لادا جاوے اور بعد ازان سرکارہاے مذکورۂ بالا مین حسب راے سرکارہاے حیدرآباد و خیرپور کے تقسیم ہووے ۔

## دفعہ ۴

بنظر مدد دہی دربارۂ وصول محصول کے و نیز واسطے رفع قضیہ وغیرہ جو سوداگرون و ملاحون وغیرہ سے دربارۂ تحصیل کرنے زر محصول اور حفظ رکھنے دوستی باہم سرکارہاے مذکورۂ بالا

کے یہ تجویز ہوا کہ ایک کارندہ از جانب سرکار انگریزی کے لفٹنٹ کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب ایجنٹ گورنر جنرل ہند کی ماتحتی مین واسطے امورات سندہ کے مقرر کیا جاے اور وہ از قوم یورپ نہو اور کارندہ مذکور کا قیام اوس مقام بندر مین ہوگا کہ جہان سے اسباب ایک کشتی سے دوسری کشتی پر منتقل کیا جاتا ہے اور سرکار انگریز اس امر کا عہد کرتی ہے کہ کارندہ مذکور نہ کار تجارت کریگا اور نہ کسیطرح کے دیگر معاملات ملکی سرکار سندہ مین دست اندازی کریگا اور کاش کوئی ضرورت واقع ہو تو ایسی صورت مین ایجنٹ گورنر جنرل اس امر کے مجاز ہونگے کہ واسطے تصفیہ کرنے کسیطرح کی حجت جو واقع ہوئی ہو اپنے کسی ماتحت کو بندر مذکورۂ بالا مین بھیجدے کہ بعد طے کرنے حجت موقوعہ کے مقام لہج کو واپس آویگا۔

دفعہ ۶

واضح رہے کہ بنظر تکمیل عہدنامۂ ہذا کے یہ امر بھی صاف مندرج کیا جاتا ہے کہ کاش کوئی اسباب سوداگری یا جزو اوسکا کشتی سے اوترکر واسطے فروخت کے خشکی مین لایا جاوے تو ایسی صورت مین اسباب مذکور مستوجب ادای زر محصول مروج الوقت اوس سرکار کے ہوگا کہ جسمین یہ امر واقع ہوا اور شرح معینہ کشتی کا دیگر محصول ہا کو جو سرکار ہاے متفرق مین معین ہین مستردنہین کرسکتی بلکہ بوجہ ادای محصول کے ہر طرح کی حفاظت ضروری اونکی کیجاویگی مخفی نرہے کہ اس دفعہ پانچ سے صرف یہ غرض نہین ہے کہ صرف محصول معینہ کشتی کا مطالبہ کیا جاویگا بلکہ یہ غرض ہے کہ علاوہ اوس مطالبہ کے اون اشیاے پر محصول لیا جاویگا کہ کشتی سے اوترکے خشکی مین اگر فروخت کی جاتی ہین بلالحاظ تعداد کے۔

محررہ ۲۰ جولائی ۱۸۳۹ء مطابق ۲۴ صفر ۱۲۵۵ھ

دستخط ڈبلیو سی بنٹنک

فریڈرک اڈم

ڈبلیو مارسن

ایڈ آئی رسائڈ

واضح رہے کہ عہدنامۂ مذکور کو جناب گورنر جنرل صاحب بہادر نے بتاریخ ۲۰ ستمبر ۱۸۳۹ء

بمقام اوٹکامنڈ کے منظور فرمایا۔

دستخط ڈبلیو ایچ لگسٹن صاحب
سکرٹر گورنمنٹ ہند۔

## نمبر ۹

مراتب امور سوداگری جو باہم سرکار حیدرآباد و ملک سندہ کے اور کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب ایجنٹ گورنر جنرل امورات سندہ حسب الاختیار عطیہ رائٹ انریبل لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند کے باجلاس کونسل طے ہوئی حسب ذیل ہے

### امر اول

جو کہ ترائی سندہ اونچی نہین ہے اور نہ اوسمین کوئی پہاڑی وغیرہ واقع ہے بلکہ ایسی نشیب ہے کہ بعض وقت مہانے دریا پر پہونچنے کا راستہ نہین ملتا اسلیے اجازت ہے سبب اس امر کے مطلوب ہے کہ پانی مین لنگر وغیرہ و نیز دیگر شے چوبی بطور علامت راستہ کے خاص مقامون پر ڈالدیے جاوین اور وہ علامت بروقت واقع ہونے کسیطرح کی تبدیلی دریا کی تبدیل کیے جاوین فقط

### جواب اول

منظور نشانیان کنارہ دریا پر بنائی جائین اور پانی مین لنگر ڈالا جاوی اور عند الضرورت تبدیل کیا جاوے۔

### امر دوم

بعض وقت ایسا ہو جایا کرے گا کہ باعث تندی ہوا جہاز وغیرہ دریا مین نہ آسکین گے تو ایسی صورت مین حاجت پکڑنے پناہ کی کسی لنگرگاہ مین ہوگی اسلیے جملہ لنگرگاہ و کنارہ دریا مقام کیچھ اور سندہ کے منڈاوے

### جواب دوم

منظور اور عند الدرخواست ایک کشتی اور لنگر مطلوبہ دیے جاوین۔

کراچی تک کہ معائنہ کیے جانے کا حکم ہوا ہے
اسلیے درخواست یہ ہے کہ حضور اپنے توابعین
کو ہدایت اس مضمون کی کر دیوین اور
واضح رہے کہ جہاز لڑائی کے مصروف اس
کام مین نہ کیے جاوین اور جب لنگر گاہ کراچی
کا معاینہ کیا جاے کہ جسکا معاینہ از وقت
اسمہ صاحب یعنی ۱۲۲۶ ہجری سے نہین ہوا
ہے افسر تعینہ معرفت اجنٹ کے مشورہ حاصل
کرنے ایک پروانہ بنام نواب کراچی روانہ
مرحمت ہونے ایک چھوٹی کشتی وردین
کسان واقف کار کے واسطے مدد دہی کے
درخواست کرینگے ۔ فقط

امر سوم

جو کہ محصول کشتیان یعنی مہوری کشتیان
لنگر پر بموجب قدا ونکے کے تبدیل و تغیر
ہوا کرے گا اسلیے بنظر رفع کرنے تفتیہ
و نیز بڑہانے حوصلہ سوداگران اوس بندر
و نیز بندر ہاے دیگر کا دربارہ آمد رفت
سوداگران کے اس امر کی سفارش
کیجاتی ہے کہ محصول مذکور تخفیف ہوکر محدود
کیجاوے تاکہ اسکی اطلاع سوداگران
متعلق کو کیجاے ۔

امر چہارم

جواب سوم

تصفیہ اس امر کا منحصر اوپر راے کرنیل
پاٹنجر صاحب کے ہے اور افسران سرکار
ہذا یعنی سیدر آباد کو بکلم دوبارہ تحصیل کرنے
محصول بشرح معینہ کرنیل صاحب موصوف
کے دیا جاویگا ۔

کرنیل پاٹنجر صاحب نے یہ تصفیہ کیا علاوہ
شرح معینہ اوپر کشتی کے کہ جس کا بیان
اوپر ہو چکا ہے فی کشتی سے نصف روپیہ
ادا کیا جاوے ۔

جواب چہارم

جو کہ سید عظیم الدین حسین از جانب گورنر بمبئی واسطے رہنے لنگر گاہون کے نیٹو ایجنٹ مقرر ہو کر ہمارے ساتھ آئے ہین اور اوس مقام متعینہ کو روانہ ہونگے اسلیے حضور سے یہ درخواست ہے کہ اپنے تو ابعین کو حکم بہ نسبت اس امر کے دیجیے کہ سید مذکور کے ساتھ بہ توجہ عنایت پیش آوین اور بروقت واقع ہونے کسیطرح کا قصہ درباب محصول کشتیان یا دیگر امورات مندرجہ عہدنامہ کے ایجنٹ مذکور سے اطلاع کرین اور سوائے محصول مندرجہ عہدنامہ اور کسیطرح کا مطالبہ ممنوع رہے۔

منظور افسران سرکار ہذا یعنی حیدرآباد کو تبادلہ بہ نسبت اس امر کے کیجاوے۔

امر پنجم

جو کہ اچھی فصل واسطے پہنچنے اشیای کے راہ تری سے ایسے وقت مین واقع ہوتی ہے کہ جسوقت مین اونکی آمدنی از راہ سمندر نہین ہوسکتی اسلیے اس بارہ مین بہی کوئی بندوبست کرنا ضرور ہے نظر بران یہ تجویز ہے کہ جملہ اشیا جو واسطے روانگی از راستہ دریا کے آتی ہین مقام تاتا یا گڑہ مین اوتار کر مکان کارخانہ مین بہ مہر نیٹو ایجنٹ تا آنے فصل روانگی از راستہ دریا کے رکھی جاویں اور واضح رہے کہ اگر کوئی جنس واوس اشیا کا

جواب پنجم

منظور اجناس حسب تجویز صاحب موصوف کے گڑہ یا تاتا کے گودام مین رکھا جاوے

کسیوقت مین فروخت ہو جاویگا تو محصول
مہینہ ازروے عہدنامۂ سابق کے واجب
ہوگا اور بلا اجازت نیوا جنٹ مذکور کے
کوئی گٹھہ اسباب کا کھولا یا روانہ کیا جاویگا
ورنہ پورا محصول دینا پڑیگا فقط۔

## امر ششم

صاحب گورنر جنرل کی یہ مرضی ہے کہ ایک
سالانہ میلہ مقرر ہو کہ جسمین ہر قوم کے
سوداگر اپنا اسباب لیکر فروخت کرین یا
تبدیل کرین اور اسطرح پر سوداگران بلخ
و بخارا ترکستان و کابل وغیرہ کی اپنے
ملک کی پیداوار چیزون کو لاکر یورپ
اور ہندوستان وغیرہ کی چیزون سے
جو کہ سوداگران سندہ اور ہندوستان
کے اوین گے بدلین گے اور اگر سرکار
سندہ اس امر مین مدد دے اور ایک میلہ
اپنے ملک مین بھی معین کرے تو ترقی
دولت رعایا و آمدنی سرکار کی ہوگی اسلیے
یہ تجویز ہوتا ہے کہ ایک میلہ بہ تحت مہاراجہ
رنجیت سنگھ کے بہ مقام مٹن کوٹ کے
یا اور کسی مقام متصل مین ہوا کرے اور
اگر امر ہوندہ منظور کرین تو ایک میلہ اوسی
قسم کا ہر سال تاتا مین ہوا کرے فقط

## جواب ششم

منظور ایک میلہ تاتا یا کنگر مین ہوا کرے

## امر ہفتم

حسب الہدایت گورنر جنرل ہند ہم یہ بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ سندہ مزاریون کا اوپر ہر طرح کی روکاوٹ کرتے ہین مگر کوئی تدبیر موثر نہین آتی کاش ہماری مصلحت مطلوب ہو تو ہم طیار ہین —

## جواب ہفتم

تنبیہ دینا اور چشم نمائی کرنا مزاریون کا منحصر اوپر اختیار سرکار ہذا یعنی حیدرآباد کے ہے اور بعد نکل جانے فوج سکنہ کے مزاریون کے مخل ہونے کشتیان روکنے ملک ہذا مین خواہ روکنے اونکے مین کیا مجال خیر اسکی ذمہ دار سرکار ہذا ہے — فقط

## امر ہشتم

سرکار حیدرآباد صاف صاف کہدے کہ آیا وہ بہ نسبت جملہ مراتب دریا وغیرہ کے جواب طے ہوا ہے واسطے امر اخیر کے امیر پور کے جواب دہ ہے یا نہین کیونکہ اگر نہو تو اونسے علحدہ عہد و پیمان کیے جاوین کہ جواب تک بباعث مصلحت نور محمد خان کے نہین کیا گیا —

## جواب ہشتم

سرکار ہذا یعنی حیدرآباد جواب دہ اس امر کی ہے —

## امر نہم

واضح رہے کہ منجملہ ان چھوٹے انتظامون کے امیر صاحب کی منظوری دربارہ کٹوانے جنگل کنارہ دریا جہان پر بنظر آسایش روانگی کشتیان کمی ضرورت معلوم ہو طلب ہے —

## جواب نہم

منظور باستثنائے اون حصہ کنارہ دریا کی کہ جسمین امیر کا شکارگاہ ہے اور جسکے درخت وجنگل کٹ جانے سے حرج متصور ہے اور جملہ درختہا جو پانی مین ہین اور جسکے باعث سے حرج آمد و رفت کشتی کی ہے معرفت ملازمان سرکار ہذا کے کٹوا دیے جاوین مگر سرکار ہذا اسکی مزدوری سے بری رہیگی فقط

## امر دہم

بدانست گورنر جنرل و نیز کرنیل پاٹنجر صاحب کے بنظر مستحکم کرنے دوستی مدد اور ملاپ باہم سرکار انگریز اور سندہ کے اور نیز انعقاد قضیہ وغیرہ اور رکھنے نوشت وخواند کی ایک افسر انگریز کا مقرر ہونا بطور سپرنٹنڈنٹ کے مناسب معلوم ہوتا ہے۔ فقط

## جواب دہم

اس امر کا تصفیہ عہدنامہ سابق مین ہوچکا ہے اسلیے ایک انگریز حسب ضرورت مقرر ہو کر آوے اور دو تین مہینے ٹھہرے اسمین کسیطرح کا عذر نہین ہوگا فقط۔

## امر یازدہم

واضح رہے کہ سرکارہاے مذکورۂ بالا انتظام قرارداد کے شروع کرنے مین کسیطرح پر بوجہ کسی دشواری ظاہر کے بازنہ آوے کیونکہ آغاز ہر امر عظیم کا مشکل معلوم ہوتا ہے مگر بعد چندے کوشش و پیروی سے کل مشکلات رفع ہو جاتی ہین فقط۔

## جواب یازدہم

دو دل یک شود نشکند کوہ را۔ پراگندگی آرد انبوہ را۔ یعنی جہان پر دوستی سچی ہوتی ہے وہان پر کسیطرح کی مشکل نہین ہوسکتی۔

محررہ ۱۸ شعبان ۱۲۵۲ ہجری مطابق
۲۸ نومبر ۱۸۳۶ء مقام حیدرآباد فقط

---

## نمبر ۱۰

عہدنامہ جو باہم انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور امراے سندہ معرفت کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب ایجنٹ گورنر جنرل واسطے امورات سندہ ایک طرف اور میر نور محمد خان اور میر نصیر محمد خان طرف ثانی کے بتاریخ ۲۰ اپریل ۱۸۳۶ء کے قرار پایا۔ بمضمون ذیل ہے۔

### دفعہ

بلحاظ دوستی قدیمہ جو باہم امراے سندہ اور سرکار انگریزی کے چلی آتی ہے گورنر جنرل کا ارادہ بہ نسبت اس امر کے ہے کہ اوس نفاق کو جو باہم امراے سندہ اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کے

چلا آتا ہے بدل وجان کوشش تمام رفع کرین تاکہ مابین ہر دو سرکار ہاے کی دوستی اور صلح قرار پاوے ۔

دفعہ ۲

بنظر حفظ رکھنے اور ترقی کرنے دوستی سرکار سندہ اور سرکار انگریز کے یہ تجویز کی گئی ہے کہ ایک معتمد وزیر از جانب انگریزی کے دربار حیدرآباد مین رہیگا اور امراے سندھ کو بھی اختیار ہے کہ ایک وکیل دربار سرکار انگریز مین بھیجدین اور وزیر متعینہ از جانب سرکار کو وقتاً فوقتاً عند المناسب اختیار ہوگا کہ اپنی جاے سکونت کو تبدیل کیا کرے اور اوسکے ہمراہ بیس ایک گارد تبعداد مناسب حسب مرضی اوس سرکار کے واسطے حفاظت تعینات رہیگا

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا پر بتاریخ ۲۰ - اپریل ۱۸۳۲ء مقام شملہ مین منظوری ایٹ انریل گورنر جنرل صاحب بہادر کی ہوئی ۔

دستخط اکلینڈ صاحب

---

نمبر ۱۱

عہد وپیمان جو مابین انریل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر رستم خان والی خیرپور کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے ۔

دفعہ - ۱

واضح رہے کہ مابین انریل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر رستم خان تالپور اور اوسکے ورثا اور جانشینون کے دوستی نسلاً بعد نسلٍ رہے گی اور ایک فریق کا دوست اور دشمن دوسرے فریق کا دوست اور دشمن متصور ہوگا ۔

دفعہ ۲

سرکار انگریزی اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ دارالسلطنت اور ملک خیرپور کو ہمیشہ محفوظ رکھیگی

دفعہ ۳

میر رستم خان اور اوسکے ورثا اور جانشین باتفاق راے سرکار انگریزی کے کام کرینگے اور سرکار انگریزی کی اطاعت قبول کرینگے اور کسی دوسری سرکار یا سردار سے تعلق نہین رکھینگے

## دفعہ ۴

امیر مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشینان بلا وقفیت اور منظوری سرکار انگریز کے کسی دوسری سرکار یا سردار سے کسیطرح کا عہد و پیمان نہ کرینگے لیکن نوشت و خواند دوستان اور قرابت سندان کی جاری رہے گی ۔

## دفعہ ۵

امیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان کسی پر ظلم نہ کرینگے اگر باتفاق ناگہانی کسی سے کوئی قضیہ ہو تو انفصال اوسکا سرکار انگریزی کریگی ۔

## دفعہ ۶

عند الضرورت امیر سرکار انگریز کو فوج واسطے مدد کسی لڑائی کے اور نیز ہر طرح کی کوشش دربارہ رکھنے امن اون ملکون مین جو سندہ کے اوس پار ہین کہ جسمین خوف فساد ہی دینگے لیکن سرکار انگریزی وامی یا دعوی ملک مقبوضہ امیر اور اوسکے ورثا پر اور نہ قلعہ ہاے موقوعہ اسطرف یا اوسطرف دریاے سندہ کے کسیطرح کی لالچ کرے گی

## دفعہ ۷

امیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان حاکم مطلق اپنے ملک کے رہین گے اور اونکے ملک مین حکم احکام سرکار انگریزی کی مداخلت نہین ہوگی اور کسیطرح کی نالش جو از جانب خادمان تو ابعین قرابت سندان یا رعایا امیر کے بہ نسبت امیر موصوف کی ہو سنی جاوے گی

## دفعہ ۸

بنظر ترقی آمد و رفت سوداگران از راستہ دریاے سندہ کے میر رستم خان وعدہ کرتے ہیں کہ ہر طرح پر صلاح و مشورت کرکے فکر اور کوشش دربارہ پھیلانے اور آسایش کرنے کار تجارت از راہ سندہ کے کیجاویگی ۔

## دفعہ ۹

بنظر حفظ رکھنے اور ترقی کرنے دوستی باہم سرکار خیرپور اور سرکار انگریز کے یہ تجویز کی گئی ہے کہ ایک معتبر وزیر از جانب سرکار انگریزی کے دربار خیرپور مین رہے گا اور امیر کو بھی

اختیار ہے کہ ایک وکیل دربار سرکار انگریزی کو بھیجدیوین اور وزیر متعینہ از جانب سرکار کو وقتاً فوقتاً عندالمناسب اختیار ہوگا کہ اپنی جاے سکونت کو تبدیل کیا کرے اور اوسکے ہمراہ ہین ایک گارد تبعداد مناسب حسب مرضی اوس سرکار کے واسطے حفاظت تعینات رہے گا

دفعہ ۱۰

واضح رہے کہ عہدنامۂ ہذا متضمن بدفعات ۹ دستخطی اور مہری لفٹنٹ کرنیل سر اے برنس نایٹ صاحب ایلچی از جانب رایٹ انریبل جارج لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند ایکطرف اور میر رستم خان سردار خیرپور از جانب خود طرف دیگر کے قرار پایا اور اندر ۴۵ روز تاریخ ہذا سے منظوری رایٹ انریبل گورنر جنرل کی ہوگی فقط محررہ ۲۴ دسمبر ۱۸۳۸ء مطابق ۶ شوال ۱۲۵۴ھ مقام خیرپور۔

دستخط الگزنڈر برنس ایلچی خلعت
منظور شدہ از جانب انریبل گورنر جنرل
ہند تاریخ ۱۰ جنوری ۱۸۳۹ء مقام
لشکرگاہ بھاگا پرانا دستخط ایچ ٹامپسن
قایمقام سکرٹری گورنمنٹ ہند ہمراہی
لشکر گورنر جنرل۔

ضمن علیحدہ

جو کہ سرکار انگریزی نے دربارہ حفظ رکھنے سرکار خیرپور کو جملہ دشمنان موجودہ و آیندہ سے اپنی ذمہ داری کی ہے و نیز اقرار کیا ہے کہ اونکے قبضہ خواہ قلعجات موقوعہ اسطرف دریاے سندہ یا طرف دیگر کے کسیطرح کی طمع نہین کریگی اسلیے میر رستم خان اور اوسکے ورثا اور جانشینان یہ اقرار کرتے ہین کہ بروقت لڑائی کے اگر گورنر جنرل صاحب بہادر قلعۂ بکر کو واسطے رکھنے خزانہ اور میگزین کے اپنے قبضہ مین رکھنے چاہین تو امیر کو کسی طرح عذر نہین ہوگا۔

واضح رہے کہ اقرارنامۂ ہذا پر دستخط اور مہر لفٹنٹ کرنیل سر الگزنڈر برنس نایٹ ایلچی از جانب

اور آتما سے راہ مین جہد کسان کہ سکے ملاحسین نے تعینات کیا تھا جاکر سکے مسودہ عہدنامہ دستخطی خان کو چھین لیا اور سرکار انگریزی کے دل مین اس امر کا بخوبی یقین ہوگیا کہ یہ واقعہ حسب اشارہ خان کے ہوا ہے اور ملاحسین نے خان کو پٹہ کے جانے سے باز رکھا اور اوسکو یہ خوف دیا کہ سرکار انگریز کا ارادہ اوسے قید کرنے کا ہے پس واضح رہے کہ مخالفت خان کی نسبت اب بدلائل مکمل ظاہر ہوئی اور سرکار انگریز نے عند الموقع اوسکی سزادہی کا ارادہ کیا۔

چنانچہ جسوقت کہ جنرل والٹر شاہ صاحب کا لشکر ۱۸۳۹ء مین کابل سے واپس آیا تھا اوسوقت ایک گروہ خلعت واسطے سزادہی خان کے روانہ کیا گیا اور ۱۳ نومبر کو قصبہ پر حملہ کیا محراب خان مارا گیا اور اوسکا بیٹا حسین خان بھاگ گیا بعد ازان اون کا غذات کے جو کہ قلعہ سے برآمد ہوئے تھے ملاحسین کی نمک حرامی بخوبی ثابت ہوئی اسلیے وہ قید ہوگیا واضح رہے کہ ہمراہ فوج انگریزی کے شاہ نواز خان نامے ایک شخص کہ جو تخمیناً ۱۵ برس کی عمر کا تھا اور یکے از نسل محابت خان کہ جسکو احمد شاہ نے نکال دیا تھا اور اس جوان اور اوسکے بھائی فتح خان کو محراب خان نے قید کیا تھا مگر یہ کسی حکمت عملی سے بھاگ گئے تھے موجود تھا چنانچہ سرکار انگریزی نے شاہ نواز خان مذکور کو خان خلعت کا مقرر کیا مگر صوبہ ہزارہ اور کچھ اور گنڈاوا شمول سلطنت شاہ کابل کے ہوگئے چندے بعد جلوس شاہ نواز خان کے

---

وقعہ اسبات پر بخوبی اعتبار اور یقین کرنا چاہیے کہ محراب خان نے جسقدر دوستی بباعث خیرخواہی اور اطاعت صدوزی خاندان کے سرکار انگریز کے نزدیک ظاہر کی تھی اوسیقدر ترقی دوستی باہم اوسکے اور سرکار انگریزی کے ہوگی۔

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا اقرار یا کر دستخط اور مہر لفٹنٹ کرنیل سر الے برنس نائٹ صاحب ایلچی از جانب رائٹ آنریبل جارج لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند اور محراب خان والی خلعت کی از جانب خود و نیز والی اور اوسپر منظوری رائٹ آنریبل گورنر جنرل کی ہوگی۔

تحریر ۲۰ مارچ ۱۸۳۹ء مطابق ۱۲ محرم ۱۲۵۵ھ

دستخط اے برنس ایلچی خلعت

اب امید ہے کہ اس اطمینان دوبارہ سے آپ کا اطمینان بخوبی ہو جاویگا اور باعث دینے آپکو ایک اقرارنامہ تحریری بمضمون مذکور کے آپ مطمئن اور خاطر جمع ہو جائین گے اور دستاویز مذکور آپکے دفترمین بطور ثبوت صداقت سرکار انگریزی کے رہیگی۔

دستخط اکلینڈ صاحب

اقرارنامہ جو ساتھ میر مبارک خان والی خیرپور

کے ہوا بمضمون ذیل ہے۔

جو کہ باہم انزبیل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار خیرپور موقوعۂ سندہ کے عہدنامجات دربارۂ دوستی مستحکم اور صدق دلی کے تحریر ہوئی ہین اسلیے حسب الدرخواست میر رستم خان تالپور اور واسطے اطمینان میر مبارک خان تالپور کے یہ چند کلمہ جسکی تفصیل ذیل مین ہے بطور توثیق اقرارنامہ کے معرفت لفٹنٹ کرنیل سر الگزنڈر برنس نایٹ صاحب اجنٹ ایلچی از جانب گورنر جنرل کہ جنکو رایٹ انزبیل جارج لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند نے پورا اختیار دیا ہے قرار پایا۔

سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ سندہ مین میر مبارک خان کے قبضہ کی مالگذاری مین سے ایک جبہ کی بھی طمع نہین کریگی اور نہ کسیطرح پر اوس کے انتظام مین دخل دیگی۔

سرکار موصوف یہ بھی اقرار کرتی ہے کہ میر مبارک خان ممدوح اور اوسکی نسل پر اوسیقدر دوستی رکھیگی کہ جیسا ازروے شرائط اوس عہدنامہ کے جو میر رستم خان کے ساتھ قرار پایا ہے میر رستم خان موصوف سے رکھتی ہے۔

محررہ ۲۸ دسمبر ۱۸۳۸ء مطابق ۱۰ شوال ۱۲۵۴ھ مقام خیرپور

دستخط اے برنس

منظوری گورنر جنرل ہند

مرقومہ ۱۶ جنوری ۱۸۳۹ء

بمقام لشکرگاہ ڈنولہ

دستخط

وتحفظ ایچ ٹارنٹ قائم مقام سکرٹر گورنمنٹ ہند ہمراہی لشکر گورنر جنرل

واضح رہے کہ نامجات بنام میر محمد خان اور میر علی داد خان کے ہے بمضمون بالا تحریر ہوئے ہین فقط۔

---

## نمبر ۱۲

اقرارنامہ دربارہ تفویض کرنے کراچی بہ تحت حکومت سرکار انگریزی کے جو بتاریخ ۷ فروری ۱۸۳۹ع کے تحریر ہوا ہے بمضمون ذیل ہے۔

واضح رہے کہ آج بتاریخ ۳ فروری ۱۸۳۹ع کو حاصل بن بچہ خان صوبہ دار گورنر قلعہ اور قصبہ کراچی و نیز کمانیر سابق قلعہ موقوصہ صاحبہ بندر کا از جانب گورنر موصوف یعنی خیر محمد او پر کشتی انگریزی ملقب ویسلی پر ہمراہ سینا خان ملازم میر نور محمد کے کہ جسکو صلے رکھنے نے اوسی کام کے لیے بھیجا تھا سوار ہو کر از جانب سرکار واسطے تفویض کرنے قلعہ موصوف اور قصبہ کراچی کے بتحت حکومت حکام انگریزی کے جانب سرکار ہذا روانہ کیا گیا تھا۔

آج باہم حاصل بن بچہ خان و سینا خان مذکور الصدر از جانب ہر دو گورنران مذکورہ بالا ایکطرف اور عالی القاب صاحب خطاب سر فریڈرک لیوس مٹلینڈ صاحب کمانڈر انچیف افواج سرکاری ایسٹ انڈیا اور بریگڈیر طامس ولینٹ صاحب کے ایچ کمانیر فوج انگریزی مقام سندہ از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے طرف دیگر اقرارنامہ بمضمون ذیل تحریر ہوا۔

### دفعہ ۱

آج گورنر موصوف نے قلعہ اور قصبہ کراچی کو افواج انگریزی کے تحت حکومت کر دیا۔

### دفعہ ۲

آج یا مابعد یعنی جسوقت بریگڈیر صاحب کو منظور ہو فوج انگریزی مقیمہ سابق کہ جو بتحت بریگڈیر ولینٹ صاحب موصوف کے تھی قریب قصبہ مذکور کے خیمہ زن ہو اور جسقدر کشتی و شتر وغیرہ دیگر بار برداری کی فوج انگریزی مین ضرورت ہوگی وہ از جانب سرکار ہذا بشرط ادا ے زر کرایہ وغیرہ مہیا کر دی جاوے گی اور جسقدر رسد وغیرہ کی ضرورت واسطے فوج مذکور کے

ہوگی وہ بھی بشرط ادائے زرضمانت بموجب شرح مروج الملک کے بہم پہونچاوینگے۔

واضح رہے کہ بوجہ پوری ہونے ان شرائط کے حکام انگریز مذکورہ بالا از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے اقرار کرتے ہین کہ باشندگان قلعہ اور کراچی کے کل اسباب بطور امانت کے ہے یعنی ہلوگ اوسمین کسیطرح کی دست اندازی نہین کرینگے اور باشندگان مذکور کو اختیار ہو کہ مثل سابق کے اپنے کاروبار مین مصروف رہین اور اونکے جہاز سوداگری بندرگاہ مین آنی پاوینگے غرض کہ اونکے کاروبار معمولی مین کسیطرح کا خلل واقع نہین ہوگا اور ملکی کام قصبۂ کراچی کا حکام مقیمۂ قصبۂ مذکور کیا کرینگے۔

اسلیے یہ عبارت بشہادت اسکے آج بتاریخ ۳۔ فروری ۱۸۳۹ء کے جہاز سرکار انگریزی ملقب ویسل پر بمقام کراچی کے تحریر کیا ہے۔

دستخط فریڈرک لیوس شلینڈ صاحب
ریر انڈیرل اور کمانڈر ان چیف
افواج جہازی سرکار انگریز مقیمۂ ہندوستان
دستخط ٹی ڈولیٹ صاحب بریگیڈیر کمنیر
فوج مرزو مقیم ہندوستان

علامت + حاصل بن یحیی
علامت + سیتا خان

واضح رہے کہ ہم امور تصفیہ کردہ اپنے ملازمان کو تسلیم کرتے ہین اور اوسپر اپنی رضامندی قرار دیتے ہین۔

علامت + خیر محمد
علامت + علے رکھے

گواہ
مرقومہ ۷۔ فروری ۱۸۳۹ء
دستخط جی گری افسر
بیتیہ سوسٹوین رجمنٹ

دستخطی پولسٹن

لفٹنٹ اور مترجم رزروفوج

## نمبر ۱۳

عہدنامہ جو باہم سرکار انگریز و امرا حیدرآباد یعنی میر نور محمد خان و میر نصیر محمد خان و میر پیر محمد خان و میر صوبہ دار خان کے ۱۸۳۹ء مین قرار پایا۔ بمضمون ذیل ہے۔

جوکہ وقتاً فوقتاً عہدنامجات دوستی اور رفاقت کے باہم سرکار انگریزی و امرائے سندھ کے قرار پائے ہین اور حال مین چند امور ایسے واقع ہوئے ہین کہ جس سے عہدنامجات سابق کو تصحیح کرنا ضرورت معلوم ہوتا ہے اور ایک عہدنامہ علحدہ باہم سرکار انگریزی و میر رستم خان والی خیرپور کے قرار پاچکا ہے اسلیے ہم اقرارنامہ ہذا متضمن بدفعات مذکورہ ذیل کو قائم کرتے ہین۔

### دفعہ اول

مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر نور محمد خان و میر نصیر محمد خان و میر پیر محمد خان و میر صوبہ دار خان امرا حیدرآباد کے ایک دوستی اور ملاپ مستحکم قائم رہے گا۔

### دفعہ ۲

ملک سندھ مین ایک فوج انگریزی بمقام تاتایا اور کسی مقام موقوعہ جانب غروب از دریاے سندھ کے جہانتک کہ گورنر جنرل ہند پسند فرماوین مقیم رہے گی اور تعداد اوس فوج کی حسب تجویز گورنر جنرل کے تعین ہوگی اور پانچہزار کسان جنگی سے زیادہ نہین ہونگے۔

### دفعہ ۳

میر محمد خان اور میر نصیر محمد خان اور میر پیر محمد خان وعدہ کرتے ہین کہ فی کس ایک ایک لاکھ روپیہ یعنی ہمگین تین لاکھ روپیہ سکہ کمپنی یعنی بکر و یا تیموری کا واسطے خرچ فوج انگریزی کے سالانہ دیا کرینگے اور میر صوبہ دار خان اخراجات فوج سے بری ہے۔

### دفعہ ۴

سرکار انگریزی اس امر کی ذمہ داری اوپر اپنے لیتی ہے کہ ملک متبوضۂ امرائے حیدرآباد کو

چڑھائی یا حملہ بیرونجات سے محفوظ رکھے گی۔

## دفعہ ۵

چار امرا مندرجۂ عہدنامہ ہذا اپنے اپنے ملک کے حاکم مطلق رہین گے اور اونکے ملک میں مداخلت سرکار انگریزی کی نہین ہوگی اور نہ افسران سرکار موصوف کسیطرح کی شکایت یا نالش جواز جانب رعایاے امرا بحق اونکے سنین گے۔

## دفعہ ۶

جو کہ از روے دفعہ ماقبل کے چار و امرا اپنے اپنے قبضۂ موجودہ پر مستحکم ہوئے اسلیے بروقت واقع ہونے کسیطرح کے فساد سابقہ ایک دوسرے کے رزیڈنٹ سندہ کو اطلاع دینا چاہیے اور رزیڈنٹ موصوف بمنظوری گورنر جنرل کے اونکا درمیانی ہوکر نفاق موقوعہ کا تصفیہ کرنے کا پیروکار ہوگا۔

## دفعہ ۷

درحالیکہ ایک امیر کی رعایا دوسرے امیر کے ملک پر کسیطرح کی طمع کرے اور وہ امیر کہ جسکی رعایا ظلم کرتی ہے باعث اسکے کہ اشخاص مجرم اوسکی بغاوت مین ہے انسداد ظلم کا نہین کرسکتا تو ایسی صورت مین اس امر کی کیفیت بذریعہ صاحب رزیڈنٹ کے صاحب گورنر جنرل پر ظاہر کرنا چاہیے اور صاحب موصوف کو اگر مناسب معلوم ہوگا تو واسطے مدد دہی دربارہ سرکرنے مجرمان کے حکم صادر فرماوین گے۔

## دفعہ ۸

امراے سندہ کسی غیر سردار یا سرکار کے ساتھ بلا واقفیت و منظوری سرکار انگریز کے کسیطرح کا عہد و پیمان نہین کرینگے اور نوشتہ خواندا اونکے دوستداران اور رشتہ داران کی جاری رہے گی۔

## دفعہ ۹

واسطے امن و امان کے امراے سندہ بصلاح سرکار انگریزی کے کاربند رہین گے اور عند الضرورت واسطے کام سرکار انگریز کے فوج تعدادی تین ہزار پیدل و سوار کی امراے سندہ دینگے اور یہ فوج اندر حکم افسر کمانیر افواج انگریزی سرکار کے رہے گی اور جب فوج مذکور باہر

سندہ کے جاویگی تو اوسحالت مین اوسکا خریچ خزانۂ سرکار انگریزی سے ملیگا۔

دفعہ ۱۰

جو کہ سکہ تکری یا تیموری رائج الملک سندہ اور سکہ آنریبل کمپنی بالقیمت برابر ہی اسلیے ملک سندہ مین سکہ سرکاری کا چلن ہو اور کاش افسران سرکار انگریزی ملک امراہی مندرجۂ عہدنامۂ ہذا مین ایک تکسال معین کرین کہ جسمین سکہ تکری یا تیموری بنا وین تو اوسصورت مین بعد اختتام لڑائی افغانستان کے امرا مستحق پانے رسوم سکہ زدی بموجب رواج ملک کے ہونگے۔

دفعہ ۱۱

اون کشتیون پر جو سمندر موقوعہ از جانب شمال دریاے سندہ سے دریا مذکور ہوکر ملک امرا حیدرآباد مین آتی جاتی ہین محصول نہین لیا جاویگا۔

دفعہ ۱۲

مگر کوئی اسباب سوداگری جو اثنار راہ مین اوسی کشتی سے اوتر کر بکے تو ایسی صورت مین اسباب مذکور مستوجب ادای محصول معمولی کے ہوگا مگر اس امر کا لحاظ ہے کہ اجناس فروخت شدہ لشکرگاہ سرکاری یا بارہ تپھر مین مستوجب اوا محصول نہونگی۔

دفعہ ۱۳

ہر قسم کی اجناس جو سوداگران دریای مہانۂ سندہ پینی گورہ باری پر فصل معقول مین لاوین اور وہ اسباب تا آنے فصل قابل روانگی از راستہ تری کے حسب رضامندی مالکان اسباب کے وہان پر مکان کارخانہ مین رکھے جاوین کاش کوئی سوداگر کوئی اسباب مقام گورہ باری یا اور کہین باستثناے بارہ تپھر سرکار انگریزی کے فروخت کرین تو ایسی صورت مین وے مستوجب ادای زر محصول کے ہونگے۔

دفعہ ۱۴

واضح رہے کہ مضمون اقرارنامۂ ہذا کا کہ جسکو گورنر جنرل ہند یکطرفہ اور امرا میر نور محمد خان و میر نصیر محمد خان و میر پیر محمد خان و میر صوبہ دار خان طرف دیگر نے منظور کیا ہے ہمیشہ کے لیے اوپر جملہ جانشینان سرکار ہذا اور ورثا و جانشینان امرا مذکور کے جاری رہے گا مخفی نرہے کہ

عہدنامجات سابق کہ جو بمنشاء عہدنامہ ہذا کے منسوخ نہین ہوئے ہین جاری رہین گے
واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا متضمن بدفعات ۱۴ پر چار پرت نقل ہوکر رایٹ آنریبل جارج
لارڈ اکلنڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند نے ۱۱ مارچ ۱۸۳۹ء کو بمقام بسی کے
دستخط کیا اور یہ چار پرت منجملہ چار رون امیر مندرجۂ عہدنامہ ہذا کے فی کس ایک
ایک پرت معرفت کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد دیا بچی
عہدنامجات کے بعد دیئے ایک اقرارنامہ مہری اور دستخطی اپنا رزیڈنٹ انگریزی
متعینہ سندہ کے تقسیم کیی جاوین گے ــــ

دستخط اکلنڈ صاحب محررہ ۱۱ مارچ ۱۸۳۹ء

نمبر ۱۴

عہدوپیمان متضمن بدفعات ۱۴ جو باہم سرکار انگریزی و امیر مذبور یعنی میر شیر محمد خان
کے قرار پایا

مضمون ذیل ہے

جو کہ عہدنامجات مشعر دوستی و رفاقت مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و امراے
حیدرآباد کے قرار پائے ہین اسلیے اوسی مضمون کا ایک علحدہ اقرارنامہ
بمضمون مندرجۂ دفعات ذیل برضامندی ہر دو سرکار یعنی آنریبل ایسٹ انڈیا
کمپنی اور میر شیر محمد خان والی مزبور کے قرار پایا ہے ــ

دفعہ ۱ مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر شیر محمد خان امیر مذکور کے دوستی
اور رفاقت مدام رہی گی ــــ

دفعہ ۲ ہر سال بتاریخ یکم فروری میر شیر محمد خان سرکار انگریز کو واسطے خرچ
فوج مقیمہ سندہ کے پچاس ہزار روپیہ سکہ کمپنی سالانہ دینگا وعدہ کرتے ہین ــــ

دفعہ ۳ سرکار انگریزی دربارہ محفوظ رکھنے ملک مقبوضہ امیر
مزبور کے جملہ بیرونجات سے اپنی ذمہ داری کرتی ہے ــــ

دفعہ ۴ میر شیر محمد خان اپنے ملک کا حاکم مطلق رہیگا اور اوسکے ملک مین مداخلت سرکار انگریزی

کی نہین ہوگی اور نہ افسران سرکار موصوف کی کسی طرحکی شکایت یا نالش از جانب رعایا امرا بحق اوسکی ہوسکی گی —

دفعہ ۵ جوکہ از روی دفعہ ماقبل کے امیر مذکور اپنے قبضہ موجودہ پر مستحکم ہوا اسلیے بروقت واقع ہونی کسیطرح کا فساد ساتہ ایک دوسرے کے رزیڈنٹ سندہ کو اطلاع دینا چاہیے اور رزیڈنٹ موصوف بمنظوری گورنر چیف کے اوسکا درمیانی ہوکر نفاق متوقعہ کا تصفیہ کردیگا فقط

دفعہ ۶ — تصفیہ اون ملکون کا کہ جسکے بہ نسبت باہم میر شیر محمد خان اور امرا حیدرآباد کے بالفعل تنازع واقع ہے منحصر اوپر فیصلہ پنچان قرار دادہ از جانب فریقین و ثالث قرار دادہ از صاحب رزیڈنٹ پر منحصر ہے —

دفعہ ۷ — درحالیکہ ایک امرکار رعایا دوسرے امیر کے ملک پر کسیطرحکا ظلم کرے اور وہ امیر کہ جسکا رعایا ظلم کرتا ہے باعث اسکے کہ اشخاص مجرم اوسکے بغاوت مین ہین انسداد ظلم کا نہین کرسکتا تو ایسی صورت مین اُس امیر کی کیفیت بذریعہ صاحب رزیڈنٹ کے صاحب گورنر چیف پر ظاہر کرنا چاہیے اور صاحب موصوف کو اگر مناسب معلوم ہوگا تو واسطے مدد دہی دربارہ سرکرنے مجرمان کے حکم صادر فرماوین گے —

دفعہ ۸ — امیر مذکور کسی غیر سردار یا سرکار کے ساتہ بلا وقفیت و منظوری سرکار انگریز کے کسیطرحکا عہد و پیمان نہین کرے گا اور نوشت و خواند اوسکی رشتہ داران اور دوستداران کا جاری رہے —

دفعہ ۹ — امیر مذکور واسطے امن وامان کے بصلاح سرکار انگریز کے کاربند رہیگا اور عند الضرورت واسطے کام سرکار انگریز کے کسی قدر فوج بطور کمک کے اوسوقت دیا کرے گا جب دیگر امرا دین گے اور یہہ فوج اندر حکم افسر کمانیر افواج سرکاری کے رہی گی اور جب فوج امیر کی باہر سرحد سندہ کے

جاوے گی تو اوسحالت مین اوسکا خرچ حصہ سرکار انگریزی سے ملیگا۔

دفعہ ۱۰

جو سکہ ٹکر و یا تیموری رائج الحال ملک سندہ کا قیمت مین سکہ آنریبل کمپنی سے برابر ہو اسلیے سکہ کمپنی موصوف کا امیر مذکور کے ملک مین چلن پاوے۔

دفعہ ۱۱

اون کشتیون پر جو سمندر سو قوصہ از جانب شمال دریا سندہ سے دریای مذکور ہو کر امیر مذکور کے ملک مین آتی جاتی ہین محصول نہین پڑیگا۔

دفعہ ۱۲

مگر کوئی اسباب سوداگری جو اثنای راہ مین اوسی کشتی سے اوترکے بکے تو ایسی صورت مین اسباب مذکور مستوجب ادا ے زرمعولی کا ہوگا مگر اس امر کا لحاظ ہے کہ اجناس فروخت شدہ لشکرگاہ سرکاری یا بارہ تچھر مین مستوجب ادا ے محصول نہونگی۔

دفعہ ۱۳

ہر قسم کی اجناس جو سوداگر اپنے ہمائہ سندہ یعنی گورہ باری پر فصل سقول مین لے آوین اور وہ اسباب تا آنے فصل قابل روانگی از راستہ تری کے حسب رضامندی مالکان اسباب کے وہان کے مکان کارخانہ مین رکھے جاوین کاش کوئی سوداگر کوئی اسباب مقام گورہ باری یا اور کہین علاوہ بارہ تچھر سرکار انگریزی کے فروخت کرین تو ایسی صورت مین وے مستوجب ادا ے زر محصول کے ہونگے فقط۔

دفعہ ۱۴

واضح رہے کہ مضمون اقرارنامہ ہذا کا کہ جسکو گورنر جنرل ہند ایکطرف اور میر فیر محمد خان طرف دیگر نے منظور کیا ہے ہمیشہ کے لیے اوپر جملہ جانشینان سرکار ہند اور ورثا و جانشینان امیر مذکور کے جاری رہیگا۔

دستخط اکلینڈ

محررہ ۲۷ ربیع الاول ۱۲۵۹ھ مطابق ۱۸ جون ۱۸۴۳ء۔

۱۶- اگست ۱۸۱۸ء کو عہدنامہ مذکورہ بالا پر منظوری اور دستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند بمقام فورٹ ولیم یعنی بمبئی سے ہوئی۔

دستخط ٹی ہیچ مٹیک جنسا
سکرٹر گورنمنٹ ہند

## نمبر ۱۵

مسودہ ایک عہدنامہ جو باہم امرائے حیدرآباد اور سرکار انگریزی کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے

### دفعہ ۱

امرا حیدرآباد اون جملہ خرچ کے دینے سے بری کیے جاتے ہین جو بموجب اقرارنامجات موجودہ کے ۲۰ جنوری ۱۸۴۳ء کے بعد سرکار انگریزی کو پانا چاہیے۔

### دفعہ ۲

واضح رہے کہ پہلی جنوری ۱۸۴۵ء سے ممالک امرائے حیدرآباد مین صرف سکہ کمپنی اور وہ سکہ کہ جسکا ذکر پیچھے سے کیا جائیگا چلے گا۔

### دفعہ ۳

جو سکہ کہ سرکار انگریزی واسطے امرائے حیدرآباد کے وقتاً فوقتاً عند الضرورت کے بنائے گی اوسپر ایکطرف شکل شاہ انگلینڈ مع سرنامہ حسب تجویز سرکار انگریزی کے رہیگا اور طرف دیگر سرنامہ یا عبارت حسب تجویز امرا کے رہیگا۔

### دفعہ ۴

واضح رہے کہ ان سکون کے کہ جو واسطے امرا کے بنائے جاوینگے وزن اور صفت مین چاندی برابر سکہ کمپنی کے رہیگی اور امرا افسر معتمد سالانہ تعینہ از جانب سرکار انگریزی کو یا دیگر افسر جسکی تعیناتی وقتاً فوقتاً کیجاوے چاندی بوزن اور صفت برابر یا ہنڈوی اوسقدر کی دیدیا کرینگے اور افسر متعینہ تاریخ یا فتنی چاندی یا بل مذکور سے اندر چار مہینے کے سکہ طیار کرکے حوالہ امرا کے کردیا کریگا اور اوسپر کسیطرح کا خرچ درباره سکہ زدی کے امرا سے نہین لیا جاویگا بلکہ سرکار انگریزی خود گوارا کرے گی۔

دفعہ ۵

بلحاظ عہدنامہ ہذا کے امرا حقوق سکہ زدنی کو چھوڑ کر اقرار کرتے ہین کہ تاریخ دستخط عہدنامہ ہذا سے سکہ نہین ٹھونکا کرین گے۔

دفعہ ۶

بنظر رفع حاجت لکڑی مطلوبہ دُھوان کش جو دریای سندہ وغیرہ سے آتے جاتے ہین سرکار انگریزی امرا کے ملک مین دریای سندہ کے ہردو جوانب کے ستوستوگز کے اندر کل لکڑی کاٹ لینے کی مجاز ہوگی مگر جو کہ سرکار انگریز کو ایسا امر کرنا منظور نہین کہ جو ناگوار خاطر امرا کے ہو اسلیے تا وقتیکہ امرا اون مقامات مین کہ جہان سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً مانگے لکڑی واسطے جلانیکے دیدیا کرین تو سرکار انگریزی اس مداخلت سے باز آویگی۔

دفعہ ۷

مقامات ذیل یعنی کراچی اور تاتا سرکار انگریزی کو ہمیشہ کے لیے اون شرائط پر دیے گئے جو بتجویز میجر جنرل سر چارلس نیپیر صاحب کے ضرور معلوم ہوا اور نیز حق آمد و رفت بلا محصول اور ممالک امرا موقوعہ مابین کراچی اور تاتا کے اور نیز اوسکی سرحد مین جہان میجر جنرل موصوف تجویز کریز اور اوس حد مین صرف حکومت افسران سرکار انگریزی کی رہیگی۔

دفعہ ۸

جملہ حقوق اور قواعد امرا یا امیر کے جو سبزلی کوٹ و نیز کل ملک موقوعہ مابین سرحد حال بھاولپور اور روری کے ہے واسطے دوام کے نواب بھاول پور کو جو خیرخواہ اور دوست قدیم سرکار انگریز کا ہے عطا کیے گئے۔

دفعہ ۹

واضح ہے کہ میر صوبہ دار خان کو کہ جو ہمیشہ خیرخواہ سرکار رہا بعوض اوس تاوان کے کہ جو اوسکو باعث انتقال کراچی کے بتحت حکومت سرکار انگریزی کے ہوگا اور نیز بہ جلد دے خیرخواہی کے ملک جاگیر ۔۔۔ روپیہ مالگذاری کے عطا کیے جاتے ہیں۔

دفعہ ۱۰

صاحب کمشنر کہ جسنے میجر جنرل سر چارلس نیپر صاحب واسطے تکمیل اس عہدنامہ کے متعین کرینگے بعد استفسار چند امرا سے بہ نسبت اس امر کے تصفیہ کرین کہ بتاہید مندرجہ بمضمون دفعہ ماقبل کے کون سی اراضی میر صوبہ دار خان کو جاگیر مین دیجاویگی۔

## دفعہ ۱۱

جو کہ املاک جسے امرا نے از روی منشا رعہدنامہ ہذا کے دیدی ہے بجمع متفرق ہے اور تعداد خراج بھی جواب امرا کو دینا پڑتی ہے یکسان نہین ہے اسلیے کمشنر متینہ بعد استفسار از امرا درباب جمع سالانہ اراضی علیہ کے یہ امر ظاہر کریگا کہ کسقدر زر نقد یا اراضی بعوض اوسکے امرا دین گے اور مخفی نرہے کہ بعوض اراضی بیش قیمت کی اراضی کم قیمت کی نہین لیجاوے گی تاکہ قیمت اراضی جسکو سوائے امیر صوبہ دار خان کے اور امرا نے چھوڑ دیا ہے قریب تعداد خراج کے کہ قبل اسکے ہر امیر دیا کرتے تھے ہو۔

## دفعہ ۱۲

باقی خراج جواب لیجاتی ہین کہ جسکا معاوضہ اسطرح پر یعنی دیدینے اراضی بقیمت برابر اوسکی کے نہین کیا جائیگا اسلیے اسکا تصفیہ باختیار سرکار انگریزی کے ہوگا اور اسمین سرکار ذرہ بھی واسطے اپنے نہین رکھے گی۔

مقام شملہ مورخہ ۴۔ نومبر ۱۸۴۲ء۔

مسودہ عہدنامہ جو باہم سرکار انگریزی و امرا خیرپور کے قرار پایا ہے۔ بمضمون ذیل ہے

## دفعہ ۱

واضح رہے کہ پرگنہ بھونگ بہارہ اور ایک ثلث ضلع سبزل کوٹی کا و موضع گوٹکی وملاہی وچونگا و دادولہ و عزیزپور و دیگر مواضعات امرا خیرپور کے جو مابین حکومت حال نواب بہاولپور اور قصبۂ ضلع روری کے واقع ہین ہمیشہ کے لیے نواب ممدوح کو عطا کیے گئے۔

## دفعہ ۲

قصبۂ سکر بابندی شرائط جو میجر جنرل سر چارلس نیپر صاحب کی دانست مین ضرور ہوا و جزیرہ بکر و دیگر جزیرہ ہاے متصل کے اور قصبہ روری کا بشرائط مذکورۂ بالا ہمیشہ کے لیے

سرکار انگریز کو عطا کیے گئے۔

دفعہ ۳

کمشنر جو از جانب میجر جنرل سر چارلس میٹر صاحب کی واسطے تکمیل اس عہد پیمان کے وہ نیز اوس عہدنامہ کے کہ جو باہم امرا حیدرآباد کے قرار پاویگا تعین ہوا ہے تحت خراج کو کہ جسکی ازروے اوس عہدنامہ کے امرا حیدرآباد بری ہونگے خواہ بعوض اوسکے اراضی بقدر قیمت ضروری کے دیوین گے اول تو بچاؤ اس امر خیر پور لگا ہے کہ جو سوائے میر رستم خان اور میر نصیر خان کے ازروے عہدنامہ ملک دین اور بعد اسکے باعث مقدار قیمت سالانہ اراضی واگذاشت گذشتہ کے کہ جو اونھون نے ازروی عہد و پیمان ہذا کے کیا ہے فائدہ میر رستم خان و میر نصیر خان کا بھی متصور ہے خرچ کرین گے۔

دفعہ ۴

جو کہ امرا خیرپور نے ازروی عہدنامہ مورخہ ۴ دسمبر ۱۸۳۹ء کے دربارہ مشورہ کرنے دیگر حاکمان سے بنظر پھیلانے اور آسایش کرنے کار تجارت اور آمد و رفت جہاز از راستہ سندہ کی اور نیز امرائے حیدرآباد نے ازروے عہدنامہ قرارداد ۱۸۳۹ء کے دربارہ نہ لینے محصول اوپر اون کشتیون کے جو دریائے سندہ مین اوس سمندر سے جو از جانب شمال دریا موصوف سے اندر ملک اونکے کے آتی جاتی ہین باشتنائے لیے جانے محصول اون اشیائے سوداگری کے جو اون کشتیون سے اوتر کر سوائے خیمہ گاہ سرکاری یا گورنمنٹ یعنی بارہ تیجر کہ جو بری الادا محصول سے ہونگے اقرار کیا ہے لیلیے امرا خیرپور بھی مضمون مذکورۂ بالا پر قائم ہو کر اقرار کرتے ہین کہ جملہ مراتب سندرجہ اوس عہدنامہ کے جو ۱۸۳۹ء مین قرار پایا قبول ہین۔

دفعہ ۵

یکم جنوری ۱۸۴۳ء سے حکومت امرا خیرپور مین صرف سکہ کمپنی کا اور نیز وہ سکہ کہ جسکا ذکر پیچھے سے ہوگا جاری رہیگا۔

دفعہ ۶

سرکار انگریزی واسطے امرا خیرپور کے وقتاً فوقتاً بتعداد مطلوبہ سکہ بنا کر اور اوس سکہ پر

ایکطرف شکل شاہ انگلینڈ مع سرنامہ جو سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً تجویز کرے اور طرف دیگر سرنامہ یا تغمہ حسب تجویز امرا کے رہیگا۔

## دفعہ ۷

واضح رہے کہ ان سکون کے کہ جو واسطے امرا کے بنائے جاوین گے وزن اور صفت مین چاندی مثل سکہ کمپنی کے رہیگی اور امرا افسر مہتمم سکسال تعینہ از جانب سرکار انگریزی کو یا دیگر افسر کو جسکی تعیناتی وقتاً فوقتاً کیجاوے چاندی بوزن اور صفت برابر یا ہنڈوی اوسقدر کی دیدیا کرین اور افسر تعینہ تاریخ یا قتنی چاندی یا مال مذکور سے اندر چار مہینے کے سکہ طیار کرکے حوالہ امرا کے کردیا کریگا اور اوسیر کسیطرح کا خرچ دربارہ سکہ زدی کے امرا سے نہین لیا جائیگا بلکہ سرکار انگریزی اوسکو خود گوارا کریگی۔

## دفعہ ۸

بلحاظ عہدنامۂ ہذا کے امرا حقوق سکہ زدی کو چھوڑ کر اقرار کرتے ہین کہ تاریخ دستخط عہدنامہ ہذا سے سکہ نہین ٹھونکا کرینگے۔

## دفعہ ۹

بنظر رفع حاجت لکڑی مطلوبہ دہوان کش جو دریای سندہ وغیرہ سے آتے جاتے ہین سرکار انگریزی امرا کے ملک مین دریای سندہ کے ہر دو جوانب تلو تلو گز کے اندر کل لکڑی کاٹ لینے کے مستحق تھے مگر جو کہ سرکار انگریز کو ایسا امر کہ جو ناگوار خاطر امرا کے ہو کرنا منظور نہین ہے اسلیے تا وقتیکہ امرا اون مقامات مین کہ جہان سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً مانگے لکڑی واسطے جلانے کے دیدیا کرین تو سرکار انگریزی اس مداخلت سے باز آویگی۔

## دفعہ ۱۰

سرکار انگریز اون مطالبون سے جو اتبک میر مبارک خان متوفے اور اوسکے بیٹے میر نصیر خان خواہ دیگر از نسل میر مبارک خان متوفی سے دربارہ نذرانہ تخت شاہ شجاع متوفے کے سالانہ خراج لیا جاتا تھا مع سود اور بقایا کے باز آئے۔

محررہ ۴ نومبر ۱۸۴۲ء مقام شکارپور۔

## خلعت

واضح رہے کہ ملک برہوئی خانہائے خلعت کا کنارہ مکران سے قریب چار سو میل تک بجانب شمال ہے اور قریب اوسیقدر قندھار کے بجانب غروب صوبہ بنجگوڑ و کیچ کے سرحد سندھ سے ملحق ہے کہ خان کے بیرونجات کے صوبہ میں اطاعت برائے نام ہے کیونکہ اونکی سردار اپنے ارادہ کے قائم کرنے میں موقع پاکر دریغ نہیں کرتے تھے۔

عبداللہ خان پہلا خان تھا کہ جو خانون میں مشہور تھا کہ جسنے ابتدائے ۱۷۴۷ء میں سلطنت دہلی سے آزاد ہوکر کئی صوبون کو بہ تحت حکومت اپنے کرلیا اور اوسکے بیٹے نہال خان کے عہد میں نادرشاہ نے ہندوستان پر چڑھائی کرکے بالکل ملک موقوعہ بجانب غروب دریاے سندہ کے اپنی سلطنت میں ملالیا اور بعد وفات نادرشاہ کے یعنی بروقت متفرق ہونے سلطنت فارس کے خلعت ایک جزاون ملکون کا ہوگیا کہ جسمین احمدشاہ دُرانی نے اپنی حکومت قائم کی محابت خان کہ جو اپنے سرداران پر مہربانی سے پیش نہین آتا تھا احمدشاہ نے حکومت سے نکال دیا اور بجاے اوسکے اوسکے چھوٹے بھائی نصیر خان کو مقرر کیا۔

واضح رہے کہ اوسیوقت سے تا وقتیکہ وہ عزم موقوفانہ جو سرکار انگریز نے بنظر تبدیل کرنی سلسلہ تخت نشینی کے بعد لڑائی افغانستان کے کیا حکومت خاندان چھوٹے میں رہی۔

منجملہ خاندان خلعت کے نصیر خان نہایت مشہور آدمی تھا اور اوسکی حکومت زور آور تھی اور اوسکی تدبیر نے جو اوسنے دربارہ ملانے قوم بلوچ کے کی اسقدر اوسکی حکومت کو مضبوط کیا کہ اوسنے اپنے کو قابل کرنے بغاوت ساتہ احمدشاہ کے کہ جنہون نے اضلاع سال اور ٹنک کو اوسے چھوڑ دیا کافی اور قوی پایا۔

واضح رہے کہ باعث فتحیابی بنجگوڑ اور کیچ کے اوسکی حکومت جانب غروب کو بڑہ گئی ۱۷۹۵ء میں اوسکا بیٹا محمود خان اوسکا جانشین ہوا اور ۱۸۱۷ء میں محراب خان بیٹا محمود خان کا جانشین ہوا اور اوسکی وقت میں سرکار انگریزی اور خلعت کے ساتہ ملاپ شروع ہوا۔

نصیر خان کے عہد سے سرداران خلعت فرمانبرداری کامل میں بایمانداری ثابت ہے اپنی حکومت ملکی میں وے کاربند بمشورت سرداران سراوان وجلاوان کے کہ جو شیر کار موروثی

ہے۔

واضح رہے کہ عہدہ وزارت کا بھی وہ روتی تھا محراب خان باوجودیکہ ہوشیار تھا لیکن کارحکومت مین کمزور تھا مخفی نرہے کہ باعث دینے زیادہ رسوخ داد و محمد کو اپنی حکومت مین کہ جو ایک شخص انتہائی ذلیل تھا کہ جسکے لیے اوسنے فتح محمد وزیر مرحوم کو قربان کیا تھا اوسکے سر پر لا رہم ہوے مگر فتح محمد خان کے بیٹے نائب ملاحسین نے داد و محمد مذکور کو مار کر پھر اپنے عہدہ وزارت مورونی پر بحال ہوا مگر عہدہ ہوا اوسکے باپ سے فراموش نہ ہوا یا اس شخص کے خیال سے ہرگز نہین بھولا اور جسقدر اذیتین بعد ازان محراب خان پر لاحق ہوئین وہ بہ باعث بدلہ فریبانہ جو ملاحسین نے لیا متصور ہین۔

واضح رہے کہ بروقت عدم کامیابی پہلے حملہ کے جو شاہ شجاع نے اپنی حکومت واپس کرنے کے لیے ۱۸۳۳ء مین کیا بادشاہ نے برائے چندے قبل ازواپس آنے مقام لودہیانے مین بطور جلاوطن کے خلعت مین پناہ لی جب عزم لڑائی واسطے بچانے حکومت شاہ کے ۱۸۳۸ء مین ہوا اوسوقت ایک افسر انگریزی لفٹنٹ لیچ صاحب نامے مقام خلعت کو واسطے کرنے مشورہ ساتھ محراب خان کے کہ جسکے ملک مین ہوکر فوج جانے والی تھی بھیجا لیکن ملاحسین نے باہم خان اور لفٹنٹ لیچ صاحب موصوف کے نفاق پیدا کرنے کی فکر کی چنانچہ لفٹنٹ صاحب مذکور بلاحصول مراد مطلوبہ کو واپس آئے اور اس دغاباز کو یہ بھی معلوم ہوا کہ خان نے واسطے فوج سرکار انگریزی کو غلہ جمع کروایا تب اوسنے احکام از جانب خان بلا واقفیت اوسکی رعایا پر اس مضمون کا جاری کیا کہ بروقت روانگی فوج سرکار انگریزی کے اونکو تکلیف دیوین اور لڑین اوسنے سر الگزنڈر برنس صاحب واسطے تمہدی کرنے مخالفت خان کے و نیز قائم کرنے ایک عہد و پیمان جسکا ذکر حاشیہ مین ہے ساتھ اوسکے مقام خلعت کو بھیجے گئے*

* بابت عہد و پیمان قرارداد باہم سرکار انگریز اور
محراب خان سردار خلعت کے مسمی یل ہے

جو کہ ایک عہد نامہ برائے قائم رکھنے دوستی کے باہم سرکار انگریزی اور شاہ شجاع الملک کے قرار پایا اور محراب خان سردار خلعت اور اوسکے متقدمان نے ہمیشہ تابعداری خاندان بادشاہت صدوزیون کے

## مقام خلعت

واضح ہے کہ عہد وپیمان ہذا پر دستخط خلاف مرضی باطنی ملاحسین کے ہوا ورخان نے مقام کوئٹہ کو واسطے ملاقات شاہ شاہجاع کے جانا چاہا چنانچہ سو اسے برنس صاحب قبل اسکی روانہ ہوئے

کیا ہے اسلیے حسب ارشاد اور رضامندی شاہ کے نواب خان اسکے لاولد انتقال بعد قبول عہد وپیمان متضمن بدفعات ذیل کو قبول کرتے ہین اور عہد کرتے ہین کہ خان خیر خواہ رہین گے دفعات ذیل کی تکمیل اور لحاظ بخوبی ہوگی۔

### دفعہ ۱

واضح ہے کہ نصیر خان اور اوسکی اولاد اور اوسکی قوم اور فرزند حسبطریر بعہد احمد شاہ درانی کے ملک خلعت کچی کھورستان سیکران کیچ بیلا اور لنگرگاہ سونیانی پر قابض رہی اوسیطرح پر آیندہ کو بھی رہین گے۔

### دفعہ ۲

سرکار انگریزی معاملات خان اوسکی رعایا اور توابعین مین کسیطرح کی دست اندازی نہین کرینگے اور خاص کرکے شاہ نواز فتح خان اور نسل خاندان مہترئی کو مدد نہین دین گے بلکہ سرکار موصوف پورے رفع کرنے برائی اوسکے خاندان کے رہیگی درحالیکہ شاہ صاحب خان خلعت سے ناخوش ہون گے تو ایسی صورت مین یہ تدبیر مناسب اور پسندیدہ شاہ مطابق حقوق خان کے اوس نارضامندی کے دفع کرنے کے درپے ہوگی۔

### دفعہ ۳

جبتک کہ فوج سرکاری ملک خراسان مین مقیم رہیگی اوسوقت تک سرکار انگریزی ڈیڑھ لاکھ روپیہ سکہ کمپنی تاریخ تحریر اس اقرارنامہ سے بہ قسط ششماہی محراب خان کو دیا کرینگے۔

### دفعہ ۴

اورچونکہ خان شاہ کے فرمانبردار اور انگریز کے دوست ہین اسلیے بعوض اوس روپیہ کے ہرطرح کی کوشش درباره مہیا کرنے رسد وباربرداری اور تعینات کرنے پہرہ واسطے حفاظت رسد وغلہ وغیرہ جو شکارپور سے کچلاک کو ایک سرحد سے دوسری سرحد تک ازراہ روزان دادر بولان کے شمال ہوکر آوین کرنیکو قبول کرتے ہین

### دفعہ ۵

جو رسد وباربرداری وغیرہ معرفت خان کے دستیاب ہوا اوسکی قیمت فورا دیجاوی۔

[illegible] یہ بھی ملاحسین نے تسلیمات کیا تھا علاوہ کرسکے مسودہ عہد نامہ
[illegible] خان کو بھیجا گیا اور سرکار انگریزی کے دل میں اس امر کا بخوبی یقین ہوگیا کہ یہ واقعہ
[illegible] شاہ خان سے بھاگنے اور ملاحسین نے خان کوئٹہ کے جانے سے باز رکھا اور اسکو
[illegible] دیا کہ سرکار انگریز کا ارادہ اسے قید کرنے کا ہے پس واضح رہے کہ مخالفت خان
کی نسبت اب بالکل ظاہر ہوئی اور سرکار انگریز نے عند الموقع اوسکی سزا دہی
کا ارادہ کیا۔

چنانچہ مسموعت کہ جنرل ولٹب شاہ صاحب کا لشکر ۱۸۳۹ء میں کابل سے واپس آیا تھا
اوسوقت ایک گروہ خلعت واسطے سزا دہی خان کے روانہ کیا گیا اور ۱۳ نومبر کو قصبہ
جلگہ میں محراب خان مارا گیا اور اوسکا بیٹا حسین خان بھاگ گیا بعد ازاں اون کاغذات
جو کہ قلعہ سے برآمد ہوئے تھے ملاحسین کی نمک حرامی بخوبی ثابت ہوئی اسلیے وہ قید ہوگیا
واضح رہے کہ ہمراہ فوج انگریزی کے شاہ نواز خان نامے ایک شخص کہ جو تخمیناً [illegible] برس
کی عمر کا تھا اور سیکے از نسل حمایت خان کہ جسکو احمد شاہ نے نکال دیا تھا اور اس جوان اور
اوسکے بھائی فتح خان کو محراب خان نے قید کیا تھا مگر یہ کسی حکمت عملی سے بھاگ گئے تھے
موجود تھا چنانچہ سرکار انگریزی نے شاہ نواز خان مذکور کو خان خلعت کا مقرر کیا مگر صوبہ [illegible]
اور کچھ اور گنڈاوا شمول سلطنت شاہ کابل کے ہوگئے چندے بعد جلوس شاہ نواز خان کے

---

[illegible] تسلیمات پر بخوبی اعتبار اور یقین کرنا چاہیے کہ محراب خان نے جسقدر دوستی بباعث نیز خواہی اور اطاعت
[illegible] خاندان کے سرکار انگریز کے نزدیک ظاہر کی تھی اوسیقدر ترقی دوستی باہم اوسکے اور سرکار انگریزی
کے ہوگی۔

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا قرار پاکر دستخط اور مہر نصب کرنیل سر اسے برنس ایلچی صاحب ایلچی از جانب [illegible]
آنریبل جارج لارڈ آکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند اور محراب خان والی خلعت کی از جانب خود اور [illegible]
اور دوسرے منشور ہی رایٹ آنریبل گورنر جنرل کی ہوگی۔

تحریر ہوا بتاریخ ۱۴ مئی ۱۸۳۸ء مطابق ۱۱ محرم ۱۲۵۴ھ

دستخط اے برنس ایلچی خلعت

ایک بلوہ ہوا کہ جسکا سرغنہ نصیر خان نامے بیٹا محراب خان کا تھا اور انجام اوس بلوہ کا یہ ہوا کہ شاہ نواز حکومت سے نکال دیا گیا اور وکیل سرکار انگریزی متعینہ خلعت مارا گیا غرض کہ باہم نصیر خان اور سرکار انگریز کے علانیہ لڑائی ٹھنی جو کہ سرکار انگریز نے ملک کا چھوڑ دینا ہی صرف موجب انصاف اور دیانتداری سمجھی بیچارہ محراب خان مقتول کے مناسب سمجھا اس نظر سے انتظام موجودہ کو روکر کے نصیر خان کو حاکم خلعت کا مقرر کیا اور اضلاع مشمولۂ سلطنت کابل کو پھر اوسکی حکومت مین قائم کیا اور بعد ازان ۶ اکتوبر ۱۸۱۹ء کو ایک عہدنامہ ساتھ اوسکے قرار پایا۔

واضح رہے کہ بعد واپس جانے فوج انگریزی کے ملک کابل سے عہد و پیمان ہذا کہ جسکے رو سے خلعت کابل کا ملک قرار دیا گیا تھا بطور ایک خط الاوارثی کے ہو گیا غرضکہ ۱۸۳۸ء مین ایک تتمۂ عہدنامہ باین مضمون کہ بعوض مدد فوج کے زر نقد لیا جاوے گا کیا گیا مگر اوسکی تکمیل نہین ہوئی ۱۸۳۸ء مین جب خوف جنگ باہم انگلستان اور روس کے ہوا تو اوسوقت مین زور سرکار انگریزی کا سرحد مغربی پر مضبوط کرنا پڑا چنانچہ ایک عہدنامہ جدید نمبری ۷ کہ جس سے عہدنامہ سابق ۱۸۳۸ء کا منسوخ ہوا ساتھ خان کے قرار پایا اور اقرارنامہ مین شرائط کہ جو دربارۂ مقابلہ کرنے خان کے جملہ دشمنان سرکار انگریزی سے و نیز باطاعت سرکار انگریزی کے کاربند ہونے کے اور نہ کرنے عہد و پیمان کسی دوسری سرکار سے بلا مرضی سرکار انگریزی کے اور نیز عند الضرورت فوج سرکاری اپنے ملک مین رہنے دینے کے نسبت سے از سر نو قائم ہوئے مخفی نہ رہے کہ ازروے عہد و پیمان ہذا کے سرکار انگریزی نے خان کو ۵۰۰۰۰۰ روپیہ باین شرط دینے کو قبول کیا کہ خان اپنی رعایا کو کرنے ظلم و بدعت اندر ملک زیر حکومت سرکار انگریز یا خریب حکومت اوسکے کے مانع ہو و نیز حفاظت سوداگران کی کرے اور محصول معینہ سے کسیطرح چیز زائد نہ لینے دین۔

۱۸۴۵ء مین نصیر خان نے جان بحق تسلیم کی اور بعد ازان یہ معلوم ہوا کہ اوسکو کسی نے زہر دیا سلطنت کے تین شخص دعویدار ہوئے یعنی اعظم خان بھائی محراب خان اور اوسکا لڑکا اوسی نام کا اور خداداد خان سوتیلا بھائی سردار متوفی کا خداداد خان کو کہ شخص بہتر قابل تھا سرداران نے واسطے سلطنت کے پسند کیا چنانچہ جلد اوسنے سرداران کے ساتھ فساد کیا مخفی نہ رہے کہ اوسکو فتح خان بھائی شاہ نواز خان کہ جسکی مدد آزاد خان والی خاران نے دی تھی

لڑائی کرتا تھا مگر بباعث مدد سرکار انگریزی کے وہ اپنے اختیار حکومت پر قائم نرہ سکا بہت رفو رفا کے ۱۸۵۹ء مین سرکار انگریز نے خان کو پچاس ہزار روپیہ ازروی عہدنامہ قرارداد کے برائے اخراجات باغیان مری کے جو سرحد کارانگریزی پر ہنگامہ کر رہے تھے سرکرنے مین صرف ہوویا اور یہ روپیہ چار برس تک برابر دیا گیا مگر چنداں فائدہ نہین ظاہر ہوا بعدازان سرداران خلعت نے خداداد خان کے خلاف بندش کرکے ۱۷- مارچ ۱۸۶۳ عیسوی کو اوسکے چچازاد بھائی شیر دل خان کو اپنا حاکم مقرر کیا چنانچہ قصبہ اور قلعہ خلعت کا باغیون کے ہاتہ مین پڑا اور ظاہرا کوئی صورت بچاؤ کی نہین معلوم ہوتی تہی مئی ۱۸۶۳ء مین شیر دل خان مارا گیا اور خداداد خان پھر سردار سلطنت کا مقرر ہوا خداداد خان مذکور کو سرکار انگریز نے بھی خان خلعت کا قرار دیکر دینا اوس خراج تعدادی ۵۰۰۰۰ روپیہ کا جو ازروے عہدنامہ قرارداده ۱۸۵۴ء کے تعین ہوا تھا اور جسکا دیا جانا بباعث فساد ملک کے ملتوی ہوگیا تھا پھر جاری ہوا ۱۸۶۳ء مین ایک عہدوپیمان نمبری ۱۸- ساتہ خداداد خان کے قرار پایا کہ ازروے جسکے خان مذکور نے بشرط ادائے تعدادی ۵۰۰۰۰ روپیہ سرداران کوہکن کی تاربرقی موقوعہ علداری سرداران جھگڑالو کے محفوظ رکھنے کا اقرار کیا اور سرکار انگریزی کو مجاز کرنے انتظام بطور خود واسطے بہ نشین کرنے اوسکے سرکشان کو کیا واضح ہے کہ کارروائی عہدنامہ ہذا کی اوسوقت مین جاری ہوئی کہ جب ملک خلعت مین گڑبڑ واقع ہوئی۔

## نمبر ۱۶

عہدنامہ مابین گورنمنٹ ہند اور میر نصیر خان سردار خلعت — بمضمون ذیل ہے

جو کہ میر نصیر خان بیٹا محراب خان متوفے نے اطاعت اور فرمانبرداری کی ہے اسلیے سرکار انگریزی مہادشاہ شجاع الملک نے نصیر خان مذکور اور اوسکے خاندان کو خلعت نصیر پر حسب شرائط مندرجۂ ذیل کے سردار مقرر کیا۔

### دفعہ ۱

نصیر خان اور اوسکی نسل اپنے کو شاہ کابل کی رعیت اوسیطرح پر قرار دیتے ہین جسطرح سے کہ اونکے بزرگان شاہ کابل کی رعیت تھی۔

دفعہ ۳

واضح رہے کہ منجملہ اون قصبون کے جو محراب خان کے وفات پانے کے بعد نکال لیے گئے تھے یعنی کچی شتنگ وشمال کے یعنی کچی اور شتنگ بعنایت شاہ شجاع الملک کے پھر نصیر خان کو ملین گے۔

دفعہ ۴

کاش کسی فوج سرکار انگریز بیل کمپنی یا شاہ شجاع الملک کے ملک خلعت کے کسی مقام مین رہنی کی ضرورت معلوم ہو تو ایسی صورت مین جہان اونکا رہنا مناسب معلوم ہو رہ سکتے ہین۔

دفعہ ۴

افسر سرکار انگریزی متعینۂ دربار میر نصیر خان ہمیشہ میر نصیر خان اور اوسکے ورثا و جانشینان کو ہدایت کیا کرین گے۔

دفعہ ۵

راستہ آمد رفت سوداگران افغانستان مین دریاے سندہ سے لنگرگاہ سومیانی تک کی حفاظت میر نصیر خان بخوبی کرین گے اور کسی آدمی پر لوٹ پاٹ نہونے دیوینگے اور نہ سواے اوس محصول معینہ کے جو باہم سرکار انگریزی اور میر نصیر خان کے تعین ہو زیادہ محصول لیا جاوے گا۔

دفعہ ۶

میر نصیر خان اقرار کرتا ہے کہ وہ خود اور اوسکے ورثا اور جانشینان بلا رضامندی سرکار انگریز اور شاہ شجاع الملک کے کسی صوبہ یا سرکار اجنٹ سے کسیطرح کا عہد و پیمان نہین کریگا اور ہر حال مین پابند اوپر راے سرکار انگریزی اور شاہ موصوف کے رہے گا مگر نوشت و خواند مابین دوستان و قرابت مندان کے جاری رہیگی۔

دفعہ ۷

درحالیکہ کوئی غنیم میر نصیر خان پر حملہ کرے یا کسی طرح کی مخالفت مابین اوس کے اور کسی صوبہ اجنٹ کی پیدا ہو تو اوس حالت مین سرکار انگریزی حسب مناسب وقت کی دربارہ بجاوری حقوق کے اونکی مدد بخوبی کرینگے۔

۴۰۰

میر نصیر خان شاہ نواز انکی خورد و نوش کے لیئے جو کچھ وظیفہ کہ بموجب عرف سرکار انگریزی کے مقرر رہنے اوسکے ملک انگریزی میں دیا جایا کرے مقرر کرینگے یا کچھ جاگیر ملک خراج میں جیسا کہ سرکار انگریزی بعد اوسکے تجویز کرے دینگے۔

محررہ ۶ اکتوبر ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ شعبان ۱۲۳۳ھ

دستخط اکلینڈ (مہر) دستخط میر نصیر خان (مہر)

واضح ہے کہ آج تاریخ ۱۰ جنوری ۱۸۱۹ء اقرارنامہ ہذا پر منظوری رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل مبئی کے ہوئی۔

دستخط ٹی ہچ مینڈلک سکریٹر گورنمنٹ ہند

## نمبر ۱۷

عہدنامہ جو باہم سرکار انگریزی و نصیر خان سردار خلعت کے معرفت میجر جان جیکب صاحب سی بی از جانب سرکار انگریز کہ جسکو عالی مرتبت موسٹ نوبل مارکس ول ہوسی کے ٹی گورنر جنرل ہند نے اختیار دیا ایک طرف اور میر نصیر خان سردار خلعت طرف دیگر کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے۔

چونکہ بنظر مناسب ایک عہدنامہ جدید باہم سرکار انگریزی اور میر نصیر خان سردار خلعت کے قائم ہونا چاہیے اسلیے ہر دو سرکار سے مذکورہ بالا کے مابین عہد و پیمان مندرجہ دفعات ذیل قائم ہوا۔

### دفعہ ۱

ازروے عہد و پیمان ہذا کے وہ عہدنامہ جو باہم میر نصیر خان اور سرکار انگریز کے ۶ اکتوبر ۱۸۱۸ء کو معرفت میجر اوزلم صاحب کے قرار پایا تھا فسخ متصور ہو۔

### دفعہ ۲

باہم سرکار انگریز اور میر نصیر خان سردار خلعت اوس کے ورثا اور جانشینان کے ہمیشہ دوستی رہے گی۔

## دفعہ ۳

میر نصیر خان اور اُسکے ورثا و جانشینان دشمنان سرکار انگریز سے مقابلہ کرینگے اور ہمیشہ سرکار موصوف کی راے پر کاربند ہونگے اور بلا رضامندی سرکار موصوف کسی دوسری سرکار کے ساتھ کسیطرح کا عہد و پیمان نہین کرینگے۔

## دفعہ ۴

کاش خلعت کے کسی ملک مین سرکار انگریزی کو اپنی فوج رکھنا مناسب معلوم ہو تو ایسی صورت مین سرکار موصوف حسب تجویز اپنی جس مقام پر مناسب جانے اپنی فوج رکھے۔

## دفعہ ۵

میر نصیر خان وعدہ کرتے ہین کہ ہم خود اور ہمارے ورثا اور جانشینان اپنی رعایا کو کرنے غارتگری بیچ ملک سرکار انگریز خواہ قریب اوسکے سے باز رکھین گے اور نیز آمد و رفت سوداگران کی مابین حکومت سرکار انگریز و افغانستان کے براہ سنڈہ یا لنگرگاہ سومیانی یا اور کسی لنگرگاہ بنکر کے ہو حفاظت کرین گے اور علاوہ اوس محصول کے جو باہم سرکار انگریز اور میر نصیر خان کے تعین ہو کر درج عہدنامہ ہذا ہوا اور کچھ زیادہ نہین لین گے۔

## دفعہ ۶

بنظر مدد دہی دربارہ تکمیل شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا کے بشرط کاربند رہنے ساتھ ایمانداری کے سرکار انگریز میر نصیر خان اور اُسکے ورثا اور جانشینان کو ۵۰۰۰۰ ہزار روپیہ سکہ کمپنی سالانہ دینا قبول کرتے ہین۔

## دفعہ ۷

اگر کسی سال مین از جانب میر نصیر خان مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے تعمیل شرائط مندرجہ کی بایمانداری تمام نہو تو ایسی صورت مین ۵۰۰۰۰ ہزار روپیہ مذکورہ بالا سرکار انگریز نہین دین گے۔ محررہ ۴ مئی ۱۸۳۹ء مقام مسٹونگ

دستخط جان جیکب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ اور کمانڈر ایرسندہ۔

---

* ضمیمہ بسبت شرح محصول اشیاے سوداگری جنکی آمد و رفت بلاد ملک خان خلعت کے ہوتی ہے کہ جسکا ذکر

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا پر دستخط اور مہر میجر جان جیکب صاحب سی ٹی کی از جانب سرکار انگریز ایکطرف اور میر نصیر خان کے از جانب خود طرف دیگر ۱۴ مئی ۱۸۵۴ء مطابق ۱۶ شعبان ۱۲۷۰ھ کے مقام مسٹونگ مین ہوا اور ایک نقل اوسکی منظور شدہ بدست میر نصیر خان موصوف کے تاریخ حال سے اندر دو ماہ کے مرسل ہوگی۔

دستخط دل ہوسی
جی ڈارن جی لوجی
پی گرانٹ بی پی کاک

۲ جون ۱۸۵۴ء کو اسپر منظوری گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل کے ہوئی۔

دستخط جی ایف ایڈمنسٹن
سکرٹر گورنمنٹ ہند

## نمبر ۱۸

عہد و پیمان جو باہم خداداد خان خان خلعت اور بلوچیان اور سرکار انگریزی کے دربارہ پھیلانے تاربرقی اپنی عملداری کرن مین درمیان سرحد غربی حکومت جام بیلا اور یورپ سرحد ملک گوادر کے قرار پایا۔ بمضمون ذیل ہے۔

دفعہ ۱

خان خلعت تاربرقی موقوعہ مابین سرحد مغرب حکومت جام بیلا اور سرحد شرقی ملک گوادر کے اور نیز ملازمان متعینۂ طیاری اوسکی کی بخوبی حفاظت کرین گے۔

---

دفعہ ۵ عہدنامہ ہذا مین مندرج ہے۔

فی اونٹ جو سرحد شمالی سے سمندر کراچی یا اور بندرگاہ کو جاتے ہین بلا لحاظ قیمت چھ روپیہ سکہ کمپنی لیا جاویگا

فی " جو سرحد شمالی سے شکارپور کو جاتے ہین ۴ " " لیا جاویگا۔

اور یہی محصول اون اشیاے سوداگری پر بھی فرض کرنا چاہیے جو اور اطراف سمندر سے خواہ سندھ سے ملک خلعت کو آتے جاتے ہین۔

دستخط جان جیکب میجر پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ اور کمانڈر متعینہ سرحد ایرسندہ۔

دفعہ ۲

سرکار انگریزی ان مقامات پر جہاں انکو موقع معلوم ہو چوکیاں یعنی اسٹیشن تار برقی کے مقرر کرنے کے مجاز ہین۔

دفعہ ۳

لوازمہ تار برقی کا جس لنگر گاہ موقوفہ ملک خان مین آسایش معلوم ہو بلا مطالبہ محصول کے اوتارا کرے۔

دفعہ ۴

قیمت اسباب تار برقی اور مزدوری اور اوترائی ورسد وغیرہ کا صرف بذمہ سرکار انگریز کے ہوگا اور سرکار انگریز دربارہ اپنی رسد وغیرہ کے انتظام معقول حسب تجویز اپنے کرینگے اور خان وعدہ کرتے ہین کہ کسیطرح کی روک ٹوک راستہ مین نہین کیجاے گی بلکہ از جانب خان کے ہر طرح مدد اور حفاظت کی جاوے گی۔

دفعہ ۵

واسطے حفاظت تار برقی مذکور اور اوسکے ملازمان کے سرکار انگریز سے صد ہزار روپیہ سالانہ ملا کریگا اور سوا سے زر مذکور کے اور زیادہ صرف از جانب خان خلعت کے نہین ہوگا۔

دفعہ ۶

بذریعہ رزیڈنٹ سرکار انگریز کے خان بنسبت اس امر کے اطلاع دینگے کہ کس کسقدر روپیہ مندرجہ زر مذکور کے کن کن سرداران متفرق کو کہ جنکی تحت حفاظت مین تار برقی کے دینا چاہتے مخفی نرہے کہ یہ روپیہ اونہین سرداران کو دیا جاویگا کہ جنکے ملک مین ہو کر تار برقی جاتی ہے اور بروقت سنے اجازت خان کے زر مذکور معرفت رزیڈنٹ سرکار انگریزی کے اشخاص مندرجہ کو تقسیم کر دیا جاوے گا۔

دفعہ ۷

واضح رہے کہ زر سالانہ مذکور کا دینا اوسوقت سے شروع ہوگا کہ جب افسران متعینہ طیاری ملک خان بنسبت اس امر کے اطلاع کرینگے کہ پچاس میل تک طیار ہوگئی ہے اور اوس پچاس میل تک

کے لیے بندوبست کافی کیا گیا ہے۔

## دفعہ ۸

کاش باہم افسران تاربرقی اور رعایاخان خلعت کی کسیطرح کا تنازعہ ہو کہ جسکا تصفیہ بخوبی موقوف اجنٹ خان مذکور کے نہو سکے تو ایسی صورت مین اس امر کی اطلاع صاحب پریذنٹ قیمہ خلعت کو دیا جاوے گا۔

## دفعہ ۹

بوجہ مزاحمت یا کسیطرح کے نقصان تاربرقی کے اقرار نامہ ہذا از جانب سرکار کسیوقت باطل ہو سکتا ہے۔ مورخہ ۲۰۔ فروری ۱۸۶۳ء

دستخط ایم گرین میجر
قائمقام رزیڈنٹ متعینہ دربار
خان خلعت مقام کشمور۔

## تتمہ دفعہ ۱۰ ایک عہدنامہ کا

جو باہم خان خلعت اور سرکار انگریزی کے دربارۂ تاربرقی کے جاوے ملک مکران مین ہو کر جاتی ہے قرار پایا بمضمون ذیل ہے۔

## دفعہ ۱۰

خان خلعت بنظر جلد علیار ہونے تاربرقی کے نسبت اس امر کے اقرار کرتے ہین کہ سرکار انگریز کو اختیار ہے رعایا مکران سے اپنے طور پر بندوبست کرے
جو کہ ملک خلعت مین کسی مقام پر بلا خان کی رضامندی تاربرقی نہین قائم ہوگی اسلیے جہان کہین ملک مذکور مین مکانات واسطے تاربرقی کے تعمیر ہونگے وہ عملداری سرکار خلعت مین متصور ہو کر تعمیر کیے جاوین گے۔

ازجانب سرکار انگریز
دستخط ایم گرین میجر
رزیڈنٹ متعینہ خلعت

دستخط خداداد خان حاکم خلعت (مہر) مقام جکوبا باد موقوعہ اپرسندہ

تاریخ ۲۳ مارچ ۱۸۶۳ء

## بیلا یعنی بس

واضح رہے کہ صوبہ بس کا کسی بزرگ جام بیلا کو بجلدوے خیرخواہی لڑائی کے ازجانب عبداللہ خان والی خلعت کی عطا ہوا تھا اور شرائط اوسکے یہ تھے کہ جام اطاعت خان کی قبول کرے اور کچھ فوج اس نظر سے رکھے کہ بروقت ضرورت کے کام آوے اور بعد وفات عبداللہ خان کے مہابت خان نے جام علی کو کہ جسکی نسل سے جام میر خان سردار موجودہ حال ہے اوس عطاے کو مستحکم کیا۔

۱۸۳۰ء مین جام حال نے اپنے باپ جام میر علی کی جانشینی کی سابق مین اونھون نے اطاعت خان سے منحرف ہونے کی اور اپنے کو آزاد کرنے کی کوشش کی اوسکے ملک کی آبادی تخمیناً ۵۰ ہزار آدمی کی ہے اور قریب ۵۰ ہزار یعنی ۵۰ ہزار روپیہ محصول سمندر اور ۵۰ ہزار روپیہ اراضی کاشتکاری کی آمدنی ہے۔

دربارہ حفاظت کرنے اوس جزتار برقی مکران کے جو بس ہوکر جاتی ہے ایک عہدنامہ نمبری ۱۹ دسمبر ۱۸۶۱ء مین سات جام میر خان کے قرار پایا اور ۴۰ ہزار روپیہ سالانہ اوسکو دینا واسطے اس حفاظت کے تعین کیا گیا اور بعد ازان ۵۰ ہزار روپیہ اور بیشی کرکے ۶۰ ہزار روپیہ تعین ہوا فقط۔

## نمبر ۱۹

ترجمہ عہد و پیمان کا جو ساتھ جام بیلا کے

بتاریخ ۲۱ دسمبر ۱۸۶۱ عیسوی کے

قرار پایا ——— مضمون ذیل ہے

جو کہ اب نوشت و خواند دربارہ قائم کرنے تار برقی کانسٹنٹی نوپل اور بغداد سے کراچی تک سرزمین فارس اور بلوچستان کے مابین سرکار انگریزی اور دیگر سرکارہاے غظیم یورپ اور ایشیا کے

شروع ہوا اور بنظر تکمیل اس مطلب مفید کے تدبیر حفاظت تار برقی مذکور کی ضرور متصور ہے ہیبت سرکار ممنی نے میجر ایف جی گولڈ اسمتھ صاحب کو خاص کر واسطے کرنے عہد و پیمان سات اون سرداران کے کہ جنکی عملداری مابین کراچی اور گوادر کے ہو بھیجا۔

جو کہ دریاے ہب سے کھوش کلمت یا قریب اوسکے یک پیہ تفاوت ۱۵ میل کے اندر جام ہیل خان سردار بس ہیلا کے واقع ہے اسلیے میجر ایف جی گولڈ اسمتھ صاحب حسب نمائندگی خداداد خان حاکم شاہ خلعت جو دوست و محب سرکار انگریزی کا ہے از جانب سرکار موصوف کے جام ہیل خان مذکور کے ساتھ واسطے طیاری اور حفاظت تار برقی موقوعہ مقامات مذکور کے عہد و پیمان بمضمون ذیل کرتے ہین۔

## دفعہ ۱

اسپیاے طیاری تار برقی مذکور کا جس جگہ سرکار چاہین مابین دریاے ہب اور کھوش کلمت کے اوتر سکتے ہیں اور در باب اوسکی حفاظت اور آسایش طیاری کے بخوبی مدد دیجاویگی بشرطیکہ زر تسرو جہاز اور قیمت اون اشیا کی جو خرید ہون ملے۔

## دفعہ ۲

اسٹیشن ٹیلی گراف کے واسطے دفتر کے ایک بمقام سونمیانی اور دوسرا بمقام اورماڑا کے تعمیل ہوگا

## دفعہ ۳

اون اشخاص کی جو واسطے طیاری کے متعین ہین بیچ طیاری اور جاری کرنے اوسکے مین و نیز حفاظت کرنے ہین بخوبی مدد دیجاویگی تاکہ اونکی کارروائی مین کسیطرح کا حرج واقع نہو اور اجرت وغیرہ از جانب سرکار انگریز دیجاویگی۔

## دفعہ ۴

بروقت یہ معلوم ہونے کے کہ جام ہیلا نے اسقدر آدمی بشرح اسقدر ماہواری کے واسطے حفاظت اور نیز مدد دہی کے جو وقتاً فوقتاً افسران تار برقی بقیمہ اوس سرحد کو مطلوب ہو سو روپیہ سالانہ معرفت رزیڈنٹ متعینہ خلعت کے جام ہیلا کو دیا جاویگا۔ *

* واضح ہے کہ دین زر سالانہ کا منحصر اوپر ضرورت کے ہے اسلیے اوسکی تشخیص آئندہ پر موقوف رہی مگر بدانست دستخط کنندہ

دفعہ ۵

واضح رہے کہ اگر کسیوقت مین بہ نسبت اس امر کے اطلاع صحیح ہو کہ استقدر ملازم خود بیلا نے تعینات کیا ہے کافی نہین ہے اور استقدر ضرر تار برقی کو پہونچا کہ جس سے عدم تندہی کا دربارہ محافظت از جانب جام بیلا کے گمان ہو تو ایسی صورت مین صاحب رزیڈنٹ متعینہ خلعت مجاز اس امر کے ہونگے کہ جام بیلا سے اوسقدر روپیہ اور لین کہ جو کل تعداد مقررہ سے زائد نہو۔

دفعہ ۶

دین سالانہ جام مذکور کو اوسوقت سے شروع ہوگا جب کہ یہ معلوم ہوئے کہ حصہ میل تک تار برقی درست ہوگئی اور دین جزویات بموجب اجرت و قیمت اشیاے خریدشدہ حسب مندرجہ بالا کے ہوا کرے گا۔

دفعہ ۷

نالش وغیرہ جو بہ نسبت کسی اشخاص متعینہ تار برقی کے ہو لیا قتی کہ جسکا تصفیہ حسب دلخواہ نہوسکے تو اوسکی اطلاع رزیڈنٹ متعینہ خلعت کو کیجاوے گی مقدمات ضروری خواہ از قسم نالش ہوا اور کسیطرح کی شکایت نسبت اون شخصون کے ہو وہ پاس مجسٹریٹ یعنی نگہبان پولیس متعینہ کراچی کے دائر ہوا کرین گے۔

دفعہ ۸

مخفی نرہے کہ سرکار موصوف درصورتیکہ کسیطرح کی روک ٹوک یا حرج طیاری تار برقی مذکور مین ہو کسیوقت مجاز فسوخ کردینے اقرارنامہ ہذا کی ہے۔

عہد و پیمان ہذا اوسوقت مین واجب التعمیل متصور ہوگا کہ جب سرکار بمبئی کی منظوری اوسپر ہوجاوے واضح ۱۵ اگست ۱۸۶۲ء کو اقرارنامہ مذکور بہ منظوری گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل کی ہوئی۔

## بیان کیچ

نرتنخواہ محافظ مندرجہ سے دوچند ہوگا مثلاً تنخواہ محافظ تعدادی ۴ ماہواری یعنی ۴۸ سالانہ کی ہے

اسکا دوچند ۸۰ ماہوار خوش کر تنخواہ ۹۶ سالانہ ہوگا۔

واضح رہے کہ یہ منجملہ صوبہ ہاے خراج و ہندہ خلعت کے مغربی صوبہ ہے حالانکہ بباعث بارہا ویران کیے جانے افواج خلعت سے اسکی اطاعت صرف برائے نام باقی رہگئی بالفعل فقیر نور محمد نامے کے از قوم بزنجو نائب کچھ کا ہے ۱۸۳۷ء مین یک عہد و پیمان نمبری ۲۰ اوسکے ساتھ کہ جسمین اوسنے بشرط پانے کچھ زر سالانہ کے تار برقی مکران کو جو اوسکی عملداری مین ہو کر جاتی ہے حفاظت کرنے کو قبول کیا چنانچہ ۶۰۰۰ ہزار روپیہ کہ منجملہ کی کلکٹر سندھ و نیپی کو متاہی از جانب سرکار انگریزی کے تعین ہوا۔

## نمبر ۲۰

خلاصہ ترجمہ عہد و پیمان کا کہ جو فقیر محمد بزنجو نائب کچھ نے میجر اف جی گولڈ اسمہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر سندہ سے تاریخ ۲۴ جنوری ۱۸۳۷ء کو کیا۔ مضمون ذیل ہے۔

حسب الہدایت خان خلعت کے فقیر محمد بزنجو نے روبرو میجر اف جی گولڈ اسمہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر سندہ کے حاضر ہو کر جملہ انتظام جو دربارہ تار برقی کے قرار پایا سنا اور بمقابلہ افسر مذکور اور رئیس رحمت اللہ خان اجنٹ خان مذکور کے یہ اقرار کرتا ہے کہ اگر سرکار انگریز کا ارادہ تراولی مکران مین تار برقی بنانے کا ہو تو اوس صورت مین ہم بال و جان مقام کلمت بندر سے گوادر تک اوسکی حفاظت کے اور نیز جہہ پہونچانے مزدوران وغیرہ کے کوشش کرینگے اور اس کام کے لیے حسب منظوری خان کے جسقدر روپیہ سرکار موصوف تجویز کرے معرفت رزیڈنٹ بہتمینہ خلعت کے فقیر نور محمد خان کو ملا کریگا اور فقیر نور محمد خان مذکور دربارہ حفاظت لوازمہ وغیرہ تار برقی کے اسطرح پر مدد دیگا کہ جسمین حرج کار واقع نہو مخفی نرہے کہ جملہ اشیاے کی قیمت جو کسان متعلقہ تار برقی خرید کرین از جانب خریدکنندہ کے دیا جایا کریگا۔

واضح رہے کہ ذمہ داری مذکور صرف بوجہ اوسکے عہدہ نیابت کچھ کی اوسپر فرض ہے۔

بعد تحریر امور مذکورہ بالا کے روبرو میجر اف جی گولڈ اسمہ اسسٹنٹ کمشنر سندہ اور رئیس رحمت اللہ اجنٹ خان کے تاریخ ۲۴ جنوری ۱۸۳۷ء کے دستخط فقیر نور محمد خان کے ہوئے۔

مگر دیباچہ عبارت روبرو فقیر محمد خان نائب کچھ کے لکھی گئی کہ جسکا ذکر ذیل مین ہے اور اوسپر دستخط رئیس رحمت اللہ خان کے تاریخ یکم فروری ۱۸۳۷ء کے ہوئے۔

نقطۂ گواد بندر سے جملہ علاقۂ موقوعۂ اندر سرحد گواد رکے متصور ہے۔

واضح ہو کہ عہد و پیمان ہذا بتاریخ ۱۹ اگست ۱۸۵۷ عیسوی کو منظوری گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل کے ہوئی۔

## بیان فارس

ابتدائے سنہ ۱۷ صدی یعنی ہنگام حکومت شاہ عباس کے انگریزون نے پہلے کارتجارت کا فارس مین مقرر کیا پہلے دو دلیر انگریز یعنی سر انتھنی شیرلی صاحب مع اپنے بھائی اور چند ہمراہیان دربار کے فارس کو گئے اور وہان لوگ اون سے بہت اخلاق کے ساتھ پیش آئے اور بعد ازان سر انتھنی صاحب موصوف از جانب شاہ عباس کے واسطے کرانے عہد و پیمان سابقہ بادشاہان یورپ کے نسبت پامال کرنے قوم برک کو واجازت ملنے سوداگران انگریز کو واسطے کرنے کارتجارت سابقہ فارس کے بطور ایلچی واپس گئے۔

چنانچہ شاہ عباس کی عنایت سے قوم انگریز فرانسس اور ڈنمارک کے کارخانجات مقام گون ٹرون مین کہ جسکا نام بادشاہ فارس نے بعد ازان بندر عباس کر جو ابتک مشہور ہے رکھا تعین ہوئے۔

واضح ہے کہ شاہ عباس کی اجازت بہ نسبت پوٹگیز کے جنہون نے سنہ ۱۵۰۱ع مین تمامتی الیوقرقی کے جزیرۂ ہرمز موقوعۂ مہانۂ خلیج فارس کو کہ جو مقام گون ٹرون سے چندان فاصلہ پر نہین ہے فتح کر کے دخل کر لیا تھا کمتر تھے اور اونکے نکال دینے کا ارادہ کیا اور اس عزم مین انگریز جواوندنون مین مشغول لڑائی سابقہ پوٹگل کے تھے شریک شاہ عباس کے ہوئے اور سنہ ۱۶۲۲ع مین شاہ عباس موصوف نے ایک اقرارنامہ مندرجۂ حاشیہ درباب دینے نصف مال لوٹ جزیرہ مذکور کا و نیز نصف محاصل آیندہ گون ٹرون اور ہرمز کے ساتھ انگریز کے قرار دیا چنانچہ قوم پوٹگیز نکال دیئے گئے اور وعدہ شاہ فارس کا وفا نہوا۔

مضمون اقرارنامہ مذکورۂ بالا کا کہ جو مندرج بالا ہے مین ہے حسب ذیل ہے۔

اول

یہ کہ حسب ملتمسہ ایلچی انگریز مشار الیہ سوداگران فارس کی کسی قسم کی لوٹ مین یعنی جواہر اور سونا و چاندی وغیرہ

واضح ہے کہ کارخانہ گون بڑون کا ۱۷۶۱ء تک بہ تردد اور نقصان تمام جاری رہا آخر کار بباعث ظلم گورنر لارک اوٹھہ گیا ۔

واضح رہے کہ وفات شاہ عباس سے کہ جو ۱۶۲۹ء مین واقع ہوئی جلد تر خاندان شفادین کو پایہ اختتام کو پہونچایا چار بادشاہان کمزور اوس خاندان کے متواتر تخت نشین ہوئے اور اوسے عہد حکومت مین ترکون نے سلطنت فارس کے عمدہ عمدہ صوبہ سغزی کو الگ کر لیا حاکم عرب متعینہ مسکٹ نے جزیرہ ہاے موقوعۂ خلیج فارس کو بقبضہ لیئے کیا اور افغانان از قوم ابدالی نے اپنے کو برات اور جلجس موقوعۂ قندہار مین ارادہ قرار دیا ۱۷۲۲ء مین یعنی اندرا بصد سال بعد وفات شاہ عباس کے محمود والی قندہار نے اصفہان کو گھیر لیا اور شاہ حسین نے اپنا تاج اوسکو چھوڑ دیا ۔

واضح رہے کہ خاندان افغان تھوڑے روز تک رہا ۱۷۲۵ء مین محمود دختقانی ہو کر مر گیا اور ۱۷۲۷ء مین اوسکا بھتیجا بروقت بھاگنے نادر قلی خان یعنی مشہور نادر شاہ کے غیگل مین مارا گیا اور جانشین اشرف چھوڑ دینے تاج شاہ حسین کے اوسکا بیٹا تاماسک نے خطاب شاہی کا پایا اور ہمیشہ کرنے کوشش ناتوان در بارہ پھر حاصل کرنے تاج سے باز نہین آتا تھا چنانچہ اوسنے پادشاہ روس سے ایک عہد و پیمان متضمن دیدینے کل علاقۂ فارس موقوعۂ کاسپین سمندر پر بشرط نکال دینے قوم افغانان کے اوسکے ملک سے اور پھر ملنے تاج اوسکے کے قائم کیا

دوم

آمدنی بندر عباسی سالانہ یعنی گون ٹرون سے نصف انگریز کو تقسیم ہو جایا کریگی اور جو جہاز انگریزی بندرگاہ سے ہو کر جاوے اوسپر خراج معاف ہے

سوم

ہر سال بیس راس اسپ کہ منجملہ جنکے دو مادین ہون گے اونکے پاس بھیجے جاوین ۔

شرط اول کہ دو مرد مان سپاہی ہمیشہ واسطے حفاظت خلیج کے تعینات رہین ۔

دوم انگریز قلعہ ہاے پورگل کو شاہ فارس کے قبضہ مین دیدین کہ جس سے انگریز شاہ فارس کے [illegible]

شرط اخیر شاہ مذکور کو اول پچو کی اجلاس کونسل مین ملاکرے اور اونکے تو اہنون کے مرتبہ کا خاطر [illegible]

اور اوسی مراد سے اوسنے ایک عہد نامہ سانہ ترکون کے بھی جسکی سلطنت سمت مغرب و شمال کو بڑھتی جاتی تھی کیا اور بلا چندے غور بخاطر تمسپ کے دربارہاے سنٹ پیرس برگ اور کانسٹنٹی نوپل نے ایک عہد نامہ کہ جسکے رو سے ملک فارس کو آپس مین تقسیم کر دیا ۱۷۲۱ عیسوی مین قرار دیا۔

مخفی نرہے کہ صرف بوجہ لیاقت اور کارگذاری نادر قلی خان کے کہ جنہون نے اپنی جوانمردی اور دلیری کے لیے بڑی شہرت پائی تھی نصیب تمسپ کا پھر چمکا ۱۷۳۶ء مین نادر قلی تمسپ کی چھوٹی فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا اور تمام خراسان سے شاہ حسین کے بیٹے کو قبول کروایا اور آخر ۱۷۳۷ء مین حاکمان افغان ملک فارس سے نکال دیے گئے اور اونکے بہت سے ہمراہیان تلوار سے مارے گیے غرضکہ ایک مرتبہ اور بباعث شاہ تمسپ کے تخت خاندان شفاویہ مین آیا شاہ تمسپ نے بموجب خیر خواہی کے نادر قلی کو ملک خراسان میمنہ وڑان سیستان اور کرمن کا دیدیا۔

تمسپ شاہ نے صرف برائے نام دو برس تک سلطنت کیا اور بعد اوسکے نادر قلی نے اوسکو تخت سے اوتار کر بیخ کمال تمام تاج قبول کیا بعد نادر شاہ سلطنت فارس کی چند روز تک اپنے جلال سابق پر پہونچ گئی تھی اور واضح رہے کہ نادر شاہ نے نہ صرف اون ملکون کو کہ جسکو ترکون اور روس والون نے فتح کیا تھا لے لیا ملک سندہ قندہار کابل بلخ اور تمام ملک موقوعہ مابین اکشس اور سمندر کسپین تابع کر کے اپنی فوج دہلی کو لایا اور مغلون کی دارالخلافت مین قتل اور لوٹ کرا کر شاہ دہلی سے تمام ممالک موقوعہ جانب غروب دریاے سندہ اپنے لیے چھوڑ دیا ۱۷۴۷ء مین نادر شاہ مارا گیا اور اندر چند روز بعد اوسکی وفات کے وہ قوت سلطنت کہ جو اوسنے از سر نو پیدا کی تھی پراگندہ ہو گئی اور احمد خان ابدالی نے اپنے کو افغان کا بادشاہ قرار دیکر قندہار اور ہرات کو لے لیا اور بنیاد ایک سلطنت کی جو بباعث اوسکی فتوحات کے کہ نادر شاہ سے زیادہ تر تھی بڑھ گئی تھی ڈالا اور شاہ رخ اندہا پوتا نادر شاہ کو صرف صوبہ خراسان کا ملا تھا اور صوبہ مذکور کو احمد خان نے اوسکو بطور قبضۂ ارادیہ کے عطا کیا تھا مگر جلد بعد بہت سے قصبہ اوسمین قائم کیے گئے دکھن اور پچھم صوبہ لار کے فارس اور عراق عرب اور میمنہ وڑان کو کریم خان کہ یکے از قوم زند تھا فتح کیا اور شاہ اسمعیل نامے ایک شاہزادہ خاندان شفاویان کا جو شاہ حسین کا ہمشیرہ زادہ تھا بھانجا بادشاہ مقرر ہوا واضح ہے کہ وہ صرف بطور ایک تپلہ کے تھا اور اخیر کو

قید ہوگیا اور بارگ حکومت سلطنت کی بدست کریم خان کے رہی کریم خان ایک حاکم عادل اور عقلمند تھا چنانچہ اوسنے دربارہ پھیلانے اور ترقی دینے کارتجارت کے بڑی جانفشانی کی اور اوسکی عہد مین انگریزون نے کہ جنہون نے کہ سابق مین گون برون کو چھوڑ دیا تھا ایک فرمان نمبری ۲۱ مشعر قائم کرنے کارخانۂ تجارت بمقام شیراز و خلیج فارس کے ۱۷۶۳ء مین حاصل کیا۔

۱۷۷۹ء مین کریم خان بعد حکومت قوی ۲۶ برس کے مرگیا واضح ہو کہ اکثی سنوان لون بدیدگی کہ جسمین ظلم شدید ہوئے اور جسمین کریم خان کے چارون بیٹون کے ہاتہ پاؤن ظلم سے کاٹ لیے گئے یہی علامت تہی اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ آغا محمد خان یکے از قوم کجر دہانی خاندان حال کا تھا اوپر تخت فارس کے ۱۷۹۵ء یعنی بروقت اختتام بلوہ کے بیٹھا۔

۱۷۸۸ء مین جعفر خان بھتیجا کریم خان کا جو خاندان رند سے سب سے پچھلا تھا عہد حکومت مین مختصر انگریزون نے کہ جو بلوہ مسطورۂ بالا مین مبتلا چند قبوحات کے ہوئی تہی معرفت اوکے [illegible] دوسرا فرمان نمبری ۲۲ دربارہ جاری رہنے کارتجارت ملک فارس کا بلا روک ٹوک کے حاصل کیا۔

واضح رہے کہ آغا محمد خان جو بہت روز تک بادشاہت فارس مین ایک صوبہ عظیم کا حاکم تھا مگر ۱۷۹۵ء تک آزاد نہین قرار دیا گیا تھا بروقت لڑائی روس کے بمشکل تمام اپنی قوت اصلی کو پہونچا سراکلیس ولی گورگیانی پریشانی ملک فارس کو اپنا موقع نفیس اور مفید تصور کرکے ۱۷۹۵ء مین تابعداری فارس سے نکل کر کتھرابن ثانی کی اطاعت قبول کی اور کتھرابن موصوف [illegible] بلاد گیلان کے ملک پر [illegible] مقرر کیا اور عزم سزا دہی قوم گورگیان کی باعث اوسکے فرمانبرداری کے کیا اور بوجہ اضطراب کوچ کو ولی مذکور کو ملک روس سے مدد مل سکی چنانچہ ۱۵۰۰ کے کسان نوجوان اور خوبصورت کے کہ جنکو وہ قید کرلایا باقی جملہ باشندگان پر تمثل عام کا حکم دیا بعد ازان فارس نوا ایک روسی فوج نے حملہ کیا اور فتح کرکے طہران کو جاتی تھی مگر باعث وفات شاہزادہ کے جو ۱۷۹۶ء مین واقع ہوئی وے اس کام سے بازرہ کر واپس آئی سال آئندہ مین آغا محمد خان جو نہایت شوم اور قتل منجملہ بادشاہان فارس کے تھا مارا گیا اور اوسکا بھتیجا فتحعلیخان اوسکا جانشین ہوا اور اوسکے [illegible]

زیادہ تر دوستی باہم انگریز اور فارس کے باعث خوف لڑائی افغان کے اوپر ہندوستان کے
وعزم لڑائی فرانسس کے اوپر ممالک یورپ عملداری انگریز کے وبغرض قوی کرنے زور انگریزون
کے طہران مین شروع ہوئی ۔

واضح رہے کہ اوس فتح کے باعث سے کہ جو ہندوستان پر بباعث چڑہائی نادرشاہ اور احمدشاہ
ابدالی کے ہوئی بہ نسبت اس امر کے یقین ہوگیا کہ ہندوستان پر وقت ملنے موقع کے کسی
حاکم افغانستان کی چڑہائی ہوگی ۔

۱۷۹۶ء مین جمال شاہ پوتا احمد شاہ ابدالی بہ ارادہ رہا کرنے خاندان تیمور کو اطاعت مرہٹون
سے اور بحال کرنے اونکو اوپر حکومت اونکی کے لاہور کو چلا مگر بباعث فساد موقوعہ خود اوسکی
عملداری کے اوسکو دوسرے سال مین واپس آنا پڑا مگر سامان لڑائی ہذا اور لڑائی فرانسیسیون
کا اوپر ہندوستان کے اور فرستادگی خفیہ ایک ایلچی کا از جانب بنیولین کے بغرض تعین کرنے
اپنا زور اوپر ملک طہران کے انگریزون کو بہ نسبت کرنے تدبیر دربارہ حفظ رکھنے اپنی حکومت
ہندوستان کو مجبور کیا چنانچہ کپتان ملکم صاحب از جانب انگریز بطور ایلچی کے ملک فارس مین
واسطے کرنے عہد وپیمان دوستی اور تجارت کے روانہ ہوئے اور اونھون نے سنہ ۱۸۰۱ء مین وزیر
فارس سے دو عہد وپیمان کہ جنکی منظوری بادشاہ کے بذریعہ فرمان کے ہوئی قائم کی اور اردو
مضمون شرائط عہدنامہ نمبری ۲۳ کے بادشاہ فارس نے وعدہ دربارہ خراب وخستہ کرنے
ملک افغانستان کے درصورت اونکی چڑہائی اوپر ملک ہندوستان کے اور نیز قیام نہ پکڑنے دینے
قوم فرانسیس کو ملک فارس مین کیا اور درصورت واقع ہونے لڑائی مابین فارس اوز فرانسیس
خواہ افغان کے انگریز بادشاہ کی مدد مع سامان لڑائی کے کرین گے مخفی نرہے کہ عہدنامہ نمبری
۲۴ کی رو سے جو دربارہ کار تجارت کے تھا جملہ حقوق کار خانجات تجارت سابق کے
بحال ہوئے بلکہ اور چند امور ایزاد کیے گئے اور محصول جو خریدکنندگان سے لیا جاتا تھا تخفیف
ہوکر ایک روپیہ سیکڑا تعین پایا ۔

سنہ ۱۸۰۴ء مین یعنی ہنگام لڑائی باہم فارس اور روس کے کہ جسکا آغاز چڑہائی جارجیا سے ہوا
بادشاہ فارس بعد اوٹھانے بہت سی انقلاب اور نجوف لیے جانے ۔ لا قتل سپہ سالار روسیون کا

جواز جانب روسیون کے ہوئے والا تھا اپنے کو نپولیون کے پناہ مین کہ جو اوسوقت نہایت بیقدرت تھے لایا اور اونسے دربارہ ملاپ فرانسیس کے التجا کی۔

واضح رہے کہ اوسکو مطلب عہدنامہ سنہ ۱۸۱۴ء کا جواز جانب انگریز ہوا تھا اور اونکے انکار در باب دینے مدد بمقابلہ روس کے کہ جسکا ازروے عہدنامہ مذکور کہ وہ وعویدار تھا اونخیال جسکے اونسے معرفت اپنے ایلچی آغا محمد نبی خان کے دوستی فرانس کی چھوڑ دینے کا اقرار کیا تھا بہت ملال ہوا فرانسیسون کا ارادہ یہ تھا کہ روسیون سے اون صوبون کو جو فارس سے چھین لیے گئے تھے پھر بحال کرادین اور نیز یہ کہ بادشاہ کو ایشیا سے لڑائی اور افسران لڑائی واسطے درست کرنے فوج بطریقہ انگریزی کے دین تاکہ ہندوستان ہوکر افغانستان پر چڑھائی کرے اور فوج فرانسیس اپنے ملک ہوکر ہندوستان پر چڑھائی کرے چنانچہ یہ عہدنامہ ساتھ صلح کے باہم نپولین اور بادشاہ سکندر کے بمقام تلسٹ کے قرار پایا لیکن اسکے باعث سے انگریزون نے کوشش درہارہ پھر صلح کرنے رسوخ دربار طہران مین اور نیز بچانے اپنی حکومت ہندوستان کو بذریعہ کرنے سلسلہ دوستی جملہ سرکارہاے سرحد مغربی کے کیا چنانچہ امرای سندہ رنجیت سنگھ اور سرکار کابل کے پاس پیغام بھیجے گئے اور سرجان ملکم صاحب موصوف بطور ایلچی کے ملک فارس مین بھیجے گئے ناگاہ سرہارفورجونس صاحب ازطرف بادشاہ انگلستان کے بلامشورہ سرکار ہندوستان کے اور بلاواقفیت تدبیرات قرارداد کے بطور وکیل مطلق کے بھیجے گئے چنانچہ یہ ماجرہ آخر کو بڑا پیچدار ہوگیا اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ ہردو سرکار کی نہی فارس والون کے نزدیک ہوئی سرجان ملکم کو بہنگام پہونچنے سرہارفورجونس صاحب کے بمقام بمبئی کے جو فارس کو جاتے تھے ہدایت بہ نسبت اس امر کے ہوئی کہ وہ بنظر قائم کرنے دوستی ساتھ پاچا اور دیگر سرداران خرد عرب کے بغداد کو بطور ایلچی کے جاوین اور سرہارفورجونس صاحب مذکور کو وہ واسطے کرنے عہد و پیمان کے طہران مین چھوڑ دیوین مگر بسبب اور سب امورات کے فارس کا جانا مقدم تھا نظر بران اوسکا جانا ملک فارس مین بلا توقف پر ضرور تھا چنانچہ سرجان موصوف ملک فارس مین پہلے پہونچے اور بادشاہ کو ہنوز یقین وفا ہونے اوس وعدہ کا کہ جو فرانسیسون نے دل کھولکر کیا تھا کہ جس سے اوسکا دل خوش تھا تھا لیکن مرتبہ سرکار انگریزی کو باعث پیغام سابقہ فرانس کے

ذلیل سمجھکر چاہا کہ حضور شاہی سے نکال کر ساتھ تو ابنیان متعینۂ سرار کے عہد و پیمان قرار پاوے
کہ جس سے سرجان موصوف کو امید دوستی کی نظر نہ آئی نظر بران اونہون نے یکایک ملک فارس
کو چھوڑ کر روانہ کلکتہ کے ہوئے اور لارڈ منٹو صاحب کو واسطے کرنے طیاری برائے دخل کر لینے
جزیرۂ خزک کو کہ جو خلیج فارس مین ہے کہ جس مقام سے عہد پیمان اور لڑائی ہر دو امر از جانب
ہر دو سرکار ہو سکتا تھا آمادہ کیا اور سر ہارفورڈ جونس صاحب کو ہدایت دربارہ رہنے بمقام بمبئی
کے تا معلوم کرنے نتیجہ پیغام جان ملکم صاحب کی ہوئی تھی مگر بعد ازان یہ ہدایت ہوئی کہ بمبئی
ملکم صاحب خواہ بلا حصول مطلب یا بعد قائم کرنے عہد و پیمان کے واپس آوین یعنی سر ہارفورڈ جونس
صاحب فوراً فارس کو جاوین اسلیے بروقت واپس آنے سرجان ملکم صاحب کے وہ فوراً
طہران کو روانہ ہووے اور ہدایت دربارہ ملتوی کرنے پیغام کے اونکے پاس بعد بہت عرصہ کے
پہونچی چنانچہ وہ طہران مین اوسوقت پہونچا کہ جب بادشاہ کو بالکل اعتبار قول فرانسیسون کا
جو باعث صلح ساتھ فارس کے اور عداوت انگریز کے پورا کر چکے تھا اور بادشاہ بتاب اونکے دربار قائم
کرنے عہدنامہ کے کچھ دشواری نظر نہ آئی چنانچہ ایک عہدنامہ نمبری ۲۵ قرار پایا اور از روے
اوس عہدنامہ کے جو ۱۲ مارچ اور بعد ازان کچھ تبدیل ہو کر ۱۵ مارچ ۱۸۰۹ء کو قرار پایا تھا
جملہ عہدنامجات جو سابق مین ساتھ بادشاہ اور حاکمان یورپ کے ہوئے تھے منسوخ ہو گئے اور
یہ اقرار کیا کہ فوج یورپ کو اپنے ملک ہو کر ہندوستان کیطرف نہین جانے دینگے اور
انگریزون سے دربارہ کرنے مدد فوج کے اوسحالت مین کہ جب فارس پہ کوئی فوج یورپ
[illegible]
اور افغانستان کے سوائے کرنے بیچ بچاؤ کے اور کسیطرح کی طرفداری نہین کرینگے اور عہد
ہذا کو بشرط اون تغیرات کے جو مابعد مناسب معلوم ہون لارڈ منٹو صاحب نے منظور کر کے
سر ہارفورڈ جونس کو ہدایت دربارہ واپس آنے از ملک فارس کے کی اور بعد ازان سرجان
ملکم صاحب کو بطور ایلچی کے دربارہ کرنے اور انتظام کے بادشاہ کے پاس بھیجا اس اثنا مین
سر ہارفورڈ جونس کو حکم بنسبت اس امر کے انگلستان سے آیا کہ تا پہونچنے دوسرے وکیل مطلق
یعنی سر گور اوسلی صاحب کے کہ جسکی رسائی سر ہارفورڈ جونس اور سر جان ملکم دونون سے زیادہ تھی

وہ ملک ہمراہ مین رہے چنانچہ ۱۴ مارچ ۱۸۱۴ء کو ایک عہدنامہ نمبری ۲۶ از جانب سر گور اوسلی صاحب کے برنباء عہدنامہ قرار دادہ ۱۸۱۴ء کے قرار پایا مگر انگلستان مین چند تبدیلیات اور عہدنامہ مین ہوئین غرض کہ ۱۸۱۵ء مین عہدنامہ نمبری ۲۷ قرار پایا۔

واضح رہے کہ بعد حکومت فتح علیشاہ کے ملک فارس گروشون سے محفوظ رہا مگر باعث لڑائی روسیون کے بڑی سختی رہی صوبہ جارجیا میگریلیا داغستان سروان وکارابانغ اور تالش کے اوسمین سے نکل گئے اور سہ کار انگریز کی جس کاروائی سے فوج روسیون کی آگے نہ بڑہ سکی اکتوبر ۱۸۱۳ء مین گلستان مین صلح ہوئی اور ایک عہدنامہ دربارہ قائم کرنے سرحد مابین سلطنت روس اور فارس کے کہ جسکا ٹھیک تصفیہ منحصر اوپر فیصلہ کمشنران کے رہا قائم ہوا واضح رہے کہ کچہ روز تک براے نام صلح رہی مگر دربارہ سرحد کے اکثر نزاع اور قباحت ہوئی روسیون نے گوکچا کو جسے فارس والے اپنا قرار دیتے تھے اپنے قبضہ مین کرکے اوسکے چھوڑنے سے منکر ہوئے غرض کہ ۱۸۲۶ء مین پھر مخالفت شروع ہوئی اور پہلا حملہ از جانب عباس مرزا شاہزادہ فارس کے ہوا بروقت شروع ہونے لڑائی کے فارس والون نے ازروے شرط مندرجہ دفعہ ۴ عہدنامہ ۱۸۱۴ء کے سرکار انگریز سے مدد زر نقد یا فوج کی طلب کی مگر بعد چندے تحقیقات انگریزون نے دینے مدد سے اس بنا پر انکار کیا کہ مخالفت پہلے از جانب فارس کے شروع ہوئی اور اسکا تصفیہ بذریعہ عہدنامہ کے ہوجاتا چنانچہ یہ تصفیہ سرکار انگریز کا بادشاہ فارس کو کہ جسکو یہ خیال ہوگیا تھا کہ روسیون کا گرکچا پر قابض ہونا ہماری سلطنت پر ظلم کرنا متصور ہے ناگوار ہوا واضح رہے کہ اس لڑائی مین فارس والون کا بہت نقصان ہوا لیکن آخرش کو بباعث بیچ بچاؤ ایلچی انگریزی کے ایک عہدنامہ صلح کا ۲۲ فروری ۱۸۲۸ء کو بمقام ترکومنچائی کہ جسکے رو سے فارس والون نے صوبہ اری وان اور نقشی وان کا روس والون کو چھوڑ دیا اور نیز اخراجات لڑائی کے دینے کو قبول کیے اقرار پایا اور شاہ روس نے عباس مرزا ولیعہد کو وارث اور جانشین تخت فارس کا مقرر کرنے کا اقرار کیا۔

واضح رہے کہ عہدوپیمان مذکورہ بالا کے قائم ہونے پر ایلچی انگریز کو موقع دربارہ خرید کرنے نسوخی دفعات ۳ و ۴ عہدنامہ قرار دادہ ۱۸۱۴ء کا بدین دو کلاکہ روپیہ سکہ تومان یعنی خراج

ایکسال کا بذریعہ قائم کرنی ایک عہدنامہ جدید نمبری ۸ کہ ملا کیونکہ دفعات مذکور بہت سخت اور تردد پیدا کرنیوالی تھین بلکہ سات سرکار فارس کے مقابلہ کی باعث تھین دفعات سوم و چہارم کی منسوخی کی باعث سے دفعات ۶ و ۷ بھی منسوخ ہوئین —

اکتوبر ۱۸۳۴ء مین فتح علی شاہ مرگیا اور اوسکا بیٹا مرزا عباس بھی ایکسال پیشتر مرگیا تھا بزور روس اور انگلستان کے محمد شاہ بیٹا مرزا عباس کا باوجود مقابلہ چند شاہزادگان خاندان شاہی کے تخت نشین ہوا بعد ملاپ یورپ کے ۱۸۱۵ء مین اور نیز رفع ہو جانے اون خطرون کے کہ جنسے دوستی فارس کو مبالغہ کر دیا تھا کوئی تدبیر دربارہ قائم رکھنے رسائی کونسل ہاے فارس کے کہ جسکو انگریزون نے بذریعہ عہد و پیمان ۱۸۱۴ء کے جو بمقام طہران کے قرار پایا محفوظ رکھا تھا نہین کیگئی بلکہ خلاف اسکے بہت سی باتین منظر دلشکنی کرنے شاہ کے اور نیز اس امر کا خیال دلوانے اوسکے دل مین کہ انگلستان کو ہماری سلطنت کا ماسن رہنا ناگوار ہے کی گئین واضح رہے کہ انقلاب انتظام یعنی بھیجدیا جانا قرابت مندان فارس کا گورنمنٹ ہند کو اور بجاے اونکے بھیجا جانا ایک ایلچی گورنر جنرل کا بطور وکیل مطلق کے جو ۱۸۲۳ء مین واقع ہوا باعث رنج کا ہوا اور شاہ نے کہ جسکو یہ گمان ہوا کہ اس انقلاب کے باعث سے نہ صرف زوال ہمارے مرتبہ کا ہے بلکہ خطرہ ہماری حکومت کا بھی ہے بہت افسوس سے اوس تغیر کو قبول کیا مخفی نرہے کہ اوس لڑائی نے جو دربارہ پیغام ۱۸۳۸ء کے باہم تاج اور سرکار ہندوستانی کے ہوئی تھی اوسکی عزت کو بنظر سرکار ہندوستانی کے مٹی کر دیا تھا اور اوسکو یہ بھی یقین ہوا کہ اون کارروائیون کی باعث سے جو سرکار ہندوستانی نے بمقابلہ ڈاکوان مقیمہ خلیج فارس کے ۱۸۱۹ء مین کیا تھا اوسکی حکومت پر ظلم ہوگا واضح رہے کہ دربارہ ترقی دوستی ساتھ فارس کے چندان فکر نہین کی گئی یہانتک کہ بعد عہد و پیمان ترکومانچائی کے اور منسوخی عہد و پیمان ۱۸۱۴ء کے ایک تدبیر کہ جسے شاہ نے صرف بخیال اوس تردد زر نقد کے جو باعث دینے تاوان روسیون کے ہوا تھا قبول کیا اور اس امر مین عجب نہین ہے کہ طہران مین روسیون کے سامنے سرکار انگریزی کا زور کم ہو جاتا —

کئی برسون تک شاہ نے دربارہ تبدیلی عہدنامہ ۱۸۱۴ء اور بعوض دفعات منسوخ شدہ کے اور

قائم کیے جانے ایسی شرائط محافظت کے کہ جس سے صاف ثابت ہو کہ سرکار انگریزی کی مرضی
حفظ رکھنے آزادی فارس کی ہے عذر معذرت کیا مگر کوئی تدبیر بسبب پوری کرنے امید شاہ کی
نہین کی گئی اور اخیر کو بعد مدت کے ۱۸۳۳ء مین سرکار انگریز نے اپنے حکام مقیمۂ فارس کو دوبارہ
تبدیل کرنے عہدنامہ کے عہد و پیمان کرنے کی اجازت دی اور واضح رہے کہ اونکے غلبہ کے
باعث سے روس والون کو بالکل جگہ مل گئی اور عہد و پیمان ۱۸۳۳ء تک جاری رہا حالانکہ کچھ
نتیجہ نہین ہوا مدت برس تک سوداگران انگریزی کو ملک فارس مین کوئی عہد و پیمان دربارۂ خاص
سوداگری کے چلتا نہین نظر پڑا سوائے اوسقدر کے کہ جو بذریعۂ دوستی عام باہم ملک انگلستان
اور فارس کے ہوئی تھی اور نیز ایک فرمان نمبری ۲۹ جو دربارۂ منسوخی محصول گھوڑون کے
تھا جاری ہوا ۱۸۳۶ء مین دوسرا فرمان نمبری ۳۰ دربارہ اجازت ہونے سوداگران انگریزی کو
بنسبت دینے اوسیقدر محصول کے جو سوداگران روس سے لیا جاتا ہے جاری ہوا واضح رہے
کہ منشاء عہد و پیمان ۱۸۱۴ء کا یہ تھا کہ بعد اسکے ایک عہدنامہ دربارۂ کارتجارت کے بھی قرار پاوے
مگر اوسکی تعمیل نہین ہوئی اور سرکار فارس نے بیان کیا کہ ازروے عہدنامۂ اقرار خراج ۱۸۱۴ء
کے عہد و پیمان تجارت کہ جسکو سابق مین سرجان ملکم صاحب نے قرار دیا تھا منسوخ ہو گیا
اور حکام انگریز یعنی مسٹر ایلس صاحب اور مسٹر ماریر صاحب نے ۱۸۱۴ء مین ایک ضابطہ کا خط
بنام شاہ کے بانیمضمون بھیجا تھا کہ عہدنامۂ ۱۸۰۱ء کے نیچے دربارہ قائم رہنے سوداگری کے
بھی تحریر کیا جاے گر شاہ نے اس امر کو قبول نکیا چنانچہ ۱۸۳۳ء تک یہ ماجرا اسیطرح پر اختلاف
مین رہا اور سنہ مذکور مین ایک عہد و پیمان تجارت نمبر ۳۱ کہ جسکے رو سے سوداگری انگریز اور فارس
کی اوسیطرح پر قائم کی گئی کہ جسطرح پر اور مقرر قومون کے ساتھ ہوئی تھی قرار پایا اور بمنشاء عہد و پیمان
مذکور کے کارخانہ جات تجارت بھی دو ملکون مین تعین کرنا قرار پایا۔

۱۸۴۴ء مین ایک فرمان نمبری ۳۲ مشعر اختیار کرنے کارروائی نظر بچا لینے سوداگران کے دعاے
مفلسی یا دیوالہ کے قرار پایا۔

۱۸۴۶ء مین جسوقت کہ سرکار انگریزی نہایت کوشش دربارہ بند کرنے سوداگری غلامان اوقیہ
کی کر رہی تھی ایک عہدنامہ نمبری ۳۳ از جانب شاہ مرحوم اقتضای آمد غلامان کے ملک خارجہ مین

براہ سمندر کے قرار پایا واضح رہے کہ خادم دین فسوخی سوداگری غلام مین نہایت برخلاف ہوئی اور شاہ نے اونکو اونکی مقابلہ کے لائق نپایا کہ جس سے وہ صاف صاف ممانعت بہ نسبت آمد غلامان بیچ حکومت اپنی کے کرتا مگر جو کہ گذر براہ خشکی کے ممکن نہین ہے صرف اس خیال سے اونسی نسبت اونکی آمدنی از راہ سمندر کے ممانعت کی اور ۱۸۵۱ء مین ایک فرمان مشعر گرفتاری و تلاشی اون جازون کے کہ جنمین شبہہ سوداگری غلامان کا ہو جاری ہوا۔

واضح رہے کہ پھر فتح افغانستان کی خانخان کچھ کو کہ جنھون نے اپنے حقوق حکومت اوس ملک کے اوسیقدر پائے کہ جیسے زمانہ بادشاہان شفادین کے تھے ہمیشہ ایک اچھا خواب و خیال رہا۔

واضح رہے کہ جب روسیون نے پہلا کام بعد مصالحہ ۱۸۲۳ء کے کیا سو یہ تھا کہ فتح علی شاہ کو اوسکے حوصلہ نسبت فتحیابی شرقی کے جرات دی اور اسکو ایک وسیلہ دربارہ غیر واجبی قائم کرنے نا اختیار دریا سندہ تک سمجھا فتح علی شاہ نے دو چڑھائیان عدم فتحیاب اوپر افغانستان اور شہر ہرات کے جو کبھی ملک ہے کین اور اوسکے بیٹے محمد شاہ نے جو ہمیشہ سے دوست روسیون کا اور دشمن انگریزون کا رہا منصوبہ اپنے باپ کو زندہ کیا اور ۲۳ نومبر ۱۸۳۷ء کو ہرات کو سات فوج کثیر کے گھیر لیا و اس امر سے آگاہ اور مطلع تھا کہ کسی جنبش مخالفانہ سے جو ہرات پر کیجاوے سرکار انگریزی کو ناگوار ہوگا اور باعتبار مدد روس کے اوسنے جملہ عرض جو دربارہ تصفیہ کرنے قصہ سات شاہ کران والی ہرات کے بذریعہ عہد و پیمان دوستانہ کے ہوا تھا انکار کیا اور پیغام سرکار انگریزی کو بہت تحقیر کیا کہ جس سے ایلچی نے مجبور ہو کر جھنڈا اینچا کر دیا اور اخیر کو دوستی فارس کی قبول کی واضح رہے کہ منظر باز گردانی شاہ کو اوسکے ارادہ حرصلہ مند سے جزیرہ خرک موقوعہ خلیج فارس مین دخل کر لیا گیا کہ جسکے باعث سے بعد محاصرہ دس مہینے کے کہ جس عرصہ مین اوسکی ساری کوششین دربارہ لینے شہر کے بباعث جانفشانی اور لیاقت ایلدرڈ ٹیجر صاحب ایک جوان افسر انگریزی تو نپچانہ کے پامال ہو گئین تعین اوسکو ہرات سے ہٹ آنا فرا

واضح رہے کہ بعد واپس آنے افواج انگریزی ملک افغانستان سے شاہ کران کو اوسکے وزیر یار محمد خان نے کہ جسنے اپنے کو ظاہر اتابع مین شاہ فارس کے قرار دیا تا مگر فی الحقیقت آزاد

آزاور ہا مرد الا فقط۔

اگست ۱۸۴۹ء وی مین محمد شاہ مرگیا اور اوسکی جگہ پر اوسکا بیٹا ناصر الدین جو اب بادشاہ ہے تخت نشین ہوا ۱۸۵۱ء مین بعد وفات یار محمد خان والی ہرات کے اوسکا بیٹا سید محمد خان اوسکا جانشین ہوا سید محمد خان نے اپنے کو قوت مین کم پاکر اور نجوف دہمکی امیر کابل کے اور کوہندل خان والی قندہار کے فارس سے عذرخواہی کی اور شاہ فارس نے ایک فوج ظاہرا بنظر تہ وبالا کرنے ترکون کے لیکن باطن مین واسطے دخل کرنے اوپر ہرات کے بھیجی ایلچی انگریزی متعینہ طہران نے اس امر پر اونکو نصیحت کی اور چاہا کہ سرکار فارس صاف صاف ظاہر کرین کہ اونکا کیا ارادہ ہے چنانچہ ۲۵ جنوری ۱۸۵۲ء کو سرکار فارس نے ایک عہدنامہ نمبری ۳۵ پر مشعر بہ بھیجنی اپنی فوج اوپر ملک ہرات کی تا وقتیکہ کوئی دوسری فوج حملہ نکرے ونیز نہ کرنے کسیطرح کی دست اندازی کسی اور امر مین بجز اوسقدر کے کہ جو عین حیات یار محمد کے ہوتی تہین دستخط کیا واضح رہے کہ اس مداخلت سے جو اونکے ارادہ مین از جانب سرکار انگلنڈ کے ہوا سرکار فارس کو بُرا معلوم ہوا اور بہت سی علامتین خفگی اور ناخوشی کی ظاہر ہوئین کہ جنکے باعث سے پچھی دوستی ساتہ ایلچی سرکار انگریز کے جاتی رہی اور از سر نو فساد کا باعث ہوا۔

۱۸۵۳ء مین مرزا حشیم خان کہ جو نوکری شاہ سے برطرف ہوا تہا واسطے پیغام انگریزی کے مقام شیراز مین ایجنٹ مقرر ہوا مگر سرکار فارس نے اوسکی تقرری پر عذر کیا اور اوسکو دہمکایا کہ اگر تم اپنے کام پر جاؤگے تو قید کر لیے جاؤگے بعد اسکے اوسکی جورو کو قید کر لیا جو کہ جملہ عذرات وصلاح وغیرہ کو شاہ فارس ضد کرکے انکار کرتے تہے اسلیے ایلچی متعینہ طہران نے اپنا جھنڈا اوکھاڑکر عملداری فارس سے چلا گیا بعد ازان ایک اشتہار بہ نسبت اس امر کے از جانب سرکار فارس کے باضابطہ جاری ہوا کہ اوس مقدمہ مین فائدہ ایلچی سرکار انگریزی کا بباعث سازش جورو مرزا حشیم خان کے ہوا اس عرصہ مین محمد یوسف پوتا فیروز کیے از برادران شاہ شجاع نے سید محمد خان حاکم ہرات کو مار کر شاہ فارس کو واسطے مدد کے درخواست کی تہی اور دسمبر ۱۸۵۵ء مین ایک فوج خلاف مضمون عہدنامہ قرارداد از جانب سرکار فارس کے بہیجی گئی محمد یوسف قید ہوا اور ۲۶ اکتوبر ۱۸۵۶ء کو ہرات کو لے لیا جو کہ ہر طرح کی کوشش

دربار ایران کرکے سرکار انگلستان کو ہر بات میں خفا کرنے اور سرکار ہند کو ایران کے
واسطے دخل کرنے اونکے پیغام کے کی گئی بھڑکا کر نہوئی اسلیے بمبئی سے ایک فوج واسطے
دخل کرلینے جزیرہ خارجک کے روانہ ہوئی اور پہلی نومبر ۱۸۵۶ء کو لڑائی قرار پائی مگر بعد ایک لڑائی
کے قصر کے مخالفت طرفین نے بذریعہ ایک عہدنامہ نمبری ۳۶ جو ۴ مارچ ۱۸۵۷ء کو بمقام پیرس مین
قرار پایا تھا اختتام پایا واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا نے بجز عہدنامہ جو دربارہ بند کرنے تجارت
غلامون کے خلیج فارس مین اگست ۱۸۱۸ء مین قرار پایا تھا کہ جو از روے دفعہ ۱۳ ماہ اگست
۱۸۶۷ء تک بلکہ اور آیندہ تک یعنی جبتک کہ کوئی فریق خاص کہ منسوخ نہ کرے جاری رہیگا
اور کسی عہدنامجات سابق کو جو باعث لڑائی منسوخ ہوگئے تھے زندہ نہین کیا۔

۱۸۶۱ء مین تجویز دربارہ کرنے ایک عہد و پیمان باہم سرکارہاے ہندوستان اور فارس کے
مشعر طیاری تاربرقی سرحد ترکستان سے بندر عباس تک ملک فارس ہوکر تاربرقی انگلستان سے
ہندوستان تک کے حصہ کے لیے ہوئی بعد چندے ۲۵-اپریل ۱۸۶۲ء کو سرکار فارس نے
شرائط قرارداد سے انکار کیا اسلیے تاربرقی ازراہ فارس کے نہین بنی اور تاربرقی ترکستان اور
ہندوستان کی خلیج فارس مین شامل ہوں بعد ازان شاہ فارس نے ایک تاربرقی اپنی سرحد
مین بمقام خانہ کیم سے سرحد ترکستان پر جو دوسری تاربرقی سے مقام بشیر پر جاکر طہران اصفہان
وشیراز ہوکر بنوانے کا تصفیہ کیا نظر بران ایک عہدنامہ نمبری ۳۷ مشعر طیاری تاربرقی مذکور
کے باہتمام ایک انگریز کے اور نیز تزید کرنے لوازمات سرکار انگریز سے اور اجازت دینے
سرکار انگریز کو بہ نسبت استعمال کرنے اوس تاربرقی کے بشرط دینے اجرت معینہ کے دسمبر
۱۸۶۳ء مین قرار پایا۔

## نمبر ۲۱

دفعات عہدنامہ جو سانہ شیخ شادوم والی بشایر کے ۱۲-اپریل ۱۸۶۳ء مین قرار پایا تھا
بمضمون ذیل ہے۔

دفعہ ۱

انگریزون سے اشیاے آمدنی یا روانگی پر کچھ محصول نہین لیا جاوے گا اور دیگر چیزون پر

ہون سوداگران سے جو انگریزون کے ساتھ خرید فروخت کرتے ہین صرف نصف سے لیکر کے لیا جاوے گا۔

دفعہ ۳

آمدنی اور برآمدی اشیاے اونی کی بالکل بدست انگریزون کے رہیگی اور اگر کوئی شخص اشیاے اونی چھپ کر لاوے گا تو ایسی صورت مین انگریز لوگ مجاز اونکی گرفتاری کے ہون گے واضح رہے کہ تاریخ ہذا سے چار مہینے کے بعد دفعہ ہذا جاری متصور ہوگی۔

دفعہ ۳

تاوقتیکہ انگریز یہان پر اپنا کارخانہ رکھین کوئی قوم یورپ کی مقام بشایر مین قیام نہین کرنے پاویگی

دفعہ ۴

ملازمان و دیگر کسان متعلق کاروبار انگریزون پر بالکل حکومت اور محافظت انگریزون کی رہیگی اور شیخ اور اوس کے توابین کسیطرح پر اونسے مزاحمت نکرین اور نہ اونکے معاملات مین دخل دیوین۔

دفعہ ۵

درحالیکہ کوئی باشندہ کہ جو انگریزون کا قرضدار ہو اور دینے سے انکار کرے شیخ اونسے حسب رضامندی انگریزون کے دلوا دیونگے۔

دفعہ ۶

ایک ٹکڑہ زمین کا حسب پسند انگریزون کے واسطے تعمیر مکان کارخانہ کے دیا جاویگا اور ہر طرح کی آسایش دربارہ قائم کرنے اونکی تجارت کے بصرف شیخ واسطے تعمیر مکان کارخانہ کے ہوگی اور اوسپر انگریز لوگ اپنا نشان کرین گے اور اکیلی ضرب توپ واسطے سلامی کے رہے گی فقط۔

دفعہ ۷

ایک ٹکڑا زمین کا انگریزون کو واسطے طیاری ایک باغیچہ اور ایک قبرگاہ کے دیا جاویگا۔

دفعہ ۸

انگریزون سے اورنیزاونکے توابعین سے اونکے مذہب مین کسیطرح کی مزاحمت نہین کیجاویگی

دفعہ ۹

جو سپاہی مانجھی نوکر یا غلام وغیرہ انگریز کے بھاگ جاوین تو شیخ اونکو پناہ ندے اور نہ نوکر رکھے بلکہ اونکو پاس انگریزون کے واپس بھیجے ۔

دفعہ ۱۰

اگر گوئی جہاز کی اسباب سوداگران ملک موقوعۂ کارخانہ سے دور خریدیا فروخت کرین تو ایسی صورت مین سردار وقت کے پاس جو ازجانب سرکار ہو حساب اوسکا بھیجا جاوے گا اور منجملہ اسکے ایک آدمی اوسکا بروقت وزن اور سپردگی اون اشیاکے جنکی فروختگی اسطرح عمل مین آوے گی ہمراہ موجود رہے گا اور یہ فروختگی اور سپردگی محصول گھر مین ہوا کریگی ۔

دفعہ ۱۱

اگر اتفاقاً کوئی جہاز انگریزی ملک شیخ مین کنارۂ سمندر پر آجاوی تو اس امر کی احتیاط رہے گی کہ کسیطرح پر لوٹا نجاوے بلکہ شیخ انگریزون کو ہر طرح کی مدد جو اونکے امکان مین ہے دربارہ بچانی جہاز اور اونکے اسباب کے دینگے اور صرف اوسکا ازجانب سرکار انگریز کے ہوگا ۔

دفعہ ۱۲

شیخ اپنی رعایا کو بہ نسبت خرید کرنے کوئی اسباب کسی جہاز انگریزی راستہ مین سوائے کنارے کے اجازت نہین دینگے ۔

مہر شیخ شاد دم

بادشاہی گرانٹ یعنی عطیہ نامہ جو ازجانب کریم خان بادشاہ فارس کے ۱۷۶۳ء مین جاری ہوا حسب ذیل ہے ۔

جو کہ خدا نے اپنے فضل سے کریم خان پر فتح بخش کر اوسکو کل بادشاہت فارس کا حاکم اعلیٰ مقرر کیا اور اوسکی تخت مین بادشاہت مذکور کی امن اور صلح بذریعہ اوسکی فتحمند تلوار کے سونپا ہے اسلیے اب ہمارا یعنی کریم خان کا منشا یہ ہے کہ کل سلطنت زیر حکومت ہمارے خوب رونق پاوے اور رائے بلندی سابق بباعث ترقی کار سوداگری و عدل کی پھر پھیلے

واضح رہے کہ ہمکو اطلاع بہ نسبت اِس امر کے ہوئی ہے کہ رایٹ وارشپ فل ولیم ایندرو
پہ البس صاحب بہادر گورنر جنرل انگریز متعینۂ خلیج فارس باختیار تعین کرنے ایک کارخانۂ
تجارت کا مقام بشایر مین پہونچے ہین اور حسب الہدایت گورنر جنرل صاحب موصوف کے
مسٹر بنجمن جروس صاحب رزیڈنٹ نے ہمارے پاس مسٹر ٹامس ڈرن فورڈ صاحب اور
اسٹیفن ہارمیٹ کو واسطے حصول کرنے ایک عطانامہ دربارۂ اونکے حقوق سابق کے جو ان
ملکون مین تھے بہیجا ہے اسلیے ہم برضامندی اپنی اور بوجہ رفاقت سابقہ قوم انگریز کے گورنر
جنرل موصوف کو بحق اوسکے بادشاہ اور کمپنی کے حقوق مندرجۂ ذیل کو کہ جسکی بخوبی احتیاط
ہوگی اور بایمانداری تمام تعمیل کیجاویگی عطا کرتے ہین ۔

## اول

بشایر مین یا اور لنگرگاہ موقوعہ خلیج مین جہان کہ جسقدر زمین سرکار انگریزی کمپنی پسند کرین
واسطے تعمیر ایک کارخانۂ تجارت کے دیجاوے اور اوسپر جسقدر توپ چاہین جو چھ منی سے
بڑی نہو اوسپر چڑہاوین اور حملکت کے جس مقام پر چاہین مکانات تجارت کی تعمیر کرین ۔

## دوم

کسی اسباب آمدنی یا روانگی انگریزون پر جو بشایر یا اور کسی لنگرگاہ موقوعۂ خلیج فارس
مین ہو محصول نہین لیا جاوے گا بشرطیکہ وہ اپنے نام سے دوسرے شخصونکا اسباب نہ لایا یا پایا کرین
اور انگریز لوگ اپنا اسباب تمام ملک فارس پر محصول دیا کرین اور اون اسباب پر جو مقام
بشایر یا اور کہین فروخت ہون اوسپر شیخ یعنی گورنر صرف بشرح سے سیکڑہ فی صد محصول
اسباب روانگی کے لیا کرینگے ۔

## سوم

سوائے کمپنی موصوف کے اور کوئی قوم یورپ یا اشخاص دیگر خلیج فارس کے
کسی بندرگاہ مین اشیاے اونی لانے نہین پاوینگے اور کاش کوئی خفیۃً ایسا کرے تو اوسکا
اسباب گرفتار ہوکر ضبط ہو جاویگا ۔

## چہارم

درحالیکہ کوئی سوداگران فارس یا دیگر انگریزون کا قرضدار ہو تو ایسی صورت مین شیخ یعنی گورنر مقام اوس قرض کو دلوا دے گا اور کاش اوس سے نہ ہوسکی تو سردار انگریز مجاز کو اپنی تدبیر دربارۂ وصول کرنے زر قرضہ کے ہین ۔

## پنجم

تمام ملک فارس مین انگریز لوگون کو اختیار ہے کہ جس سے مناسب سمجھین خرید یا فروخت کرین اور اسمین کسی مقام کے گورنر یا شیخ اون کے اسباب کی آمدرفت مین کسیطرح کی مزاحمت نہین کرینگے ۔

## ششم

جب کوئی جہاز انگریزی کسی لنگرگاہ موقوعۂ خلیج فارس مین پہونچے تو کوئی سوداگر بلا رضامندی اور آگاہی سردار انگریز مقیمہ اوس جگہ کے حقۂ نہ خرید کرے ۔

## ہفتم

کاش کوئی جہاز انگریزی کسی مقام خلیج فارس مین آکر شکست ہوجاوے تو ایسی صورت مین گورنران متعینۂ مقامات متصل کو لازم ہے کہ بلا دعوے کرنے کسیطرح کے حصۂ جہاز شکست شدہ مین حتی الامکان انگریزون کو دربارۂ بچانے جہاز اور اسباب محمولہ کے بخوبی مدد دین گے ۔

## ہشتم

انگریزون سے خواہ اونکے تابعینون سے جو کسی سمت مین ملک فارس کے ہون کسیطرح کی بست اندازی اونکے مذہب مین نہین کیجاوے گی ۔

## نہم

کاش کوئی سپاہی تختی یا غلام انگریز کا بھاگ کر فارس کے کسی ملک مین جاوے تو اوسکو پناہ اور دلاسا نہین چاہیے بلکہ اوسکو انگریزون کے پاس حاضر کردینا چاہیے لیکن پہلے اوردوسرے قصور کے لیے سزا نہین ہونا چاہیے ۔

## دہم

جس مقام موقوعۂ ملک فارس مین انگریزون کا کارخانہ ہو وہان پراونکے دلال مہاجن اور جملہ توابعین ہر قسم کے محصول وغیرہ سے بری رہینگے اور اونکی حکومت اور انصاف مین بلا دست اندازی کسی کے رہین گے ۔

یازدہم

انگریز لوگ جس مقام پر کہین کچہ اراضی واسطے قبرستان کے پاوین گے اور اگرچہ اراضی واسطے باغیچہ کے چاہین تو بشرطیکہ وہ اراضی بادشاہ کی ہے تو وہ اونکو مفت ملیگی اور اگر کسی رعایا کی ہے تو بشرط دینے قیمت واجبی کے ملے گی ۔

دوازدہم

جو مکان کہ کمپنی موصوف کا سابق مین بمقام جراس کے تہا وہ مع باغیچہ اور تالاب کے ہم اونکو دیتے ہین ۔

دفعات تجویز شدہ از جانب خان حسب ذیل ہے ۔

اول

انگریز لوگ حسب رواج سابق اون اشیاے کو جو قابل بھیجنے ولایت یا ہندوستان کے ہون بشرط رضامندی بہ نسبت قیمت واجبی کے سوداگران فارس سے خرید کیا کرین مگر فارس سے کل قیمت اسبابے فروخت شدہ کی زر نقد مین نہ لیجایا کرین ورنہ بادشاہت خالی از دولت ہوجاوے گی و نیز نقصان کار تجارت مین ہوگا ۔

دوم

جہان کہ انگریز مقیم ہون قوم مسلمان سے بدسلوکی نکرین ۔

سوم

جو اسباب کہ انگریز لوگ ملک فارس مین لاوین اونکی بکری حسب تصفیہ سوداگران عظیم و مردمان معتمد کے ہوا کرے ۔

چہارم

کسی رعایا باغی بادشاہ کو انگریز لوگ پناہ نہین دینگے اور نہ سلطنت کو باہر لیجاوین گے

بلکہ جو بھاگ کر اونکے پاس جاوین اونکو پھیر سپرد کر دیوین اور اونکی سزا پہلے اور دوسرے قصور کے لیے نہین ہوگی۔

## پنجم

انگریز لوگ دشمنان بادشاہ کو کسیطرح ظاہر یا باطن مدد نہین دیوین گے۔

## ششم

جملہ ہمارے گورنران متعینۂ صوبۂ لنگرگاہ و دیگر قصبہ جات کو تاکید نسبت اس امر کے کیجاتی ہے کہ ان احکام پر بخوبی کاربند رہین ورنہ موجب ہماری ناراضامندی کا ہوگا اور واسطے عدول حکمی و غفلت کے مستوجب سزا ہونگے۔

مورخہ ۲۳ سہر موہ خاقان ۱۱۷۶ مطابق ۲ جون ۱۷۶۲ء مقام جراش۔

## نمبر ۲۲

### ترجمۂ فرمان جعفر خان

بعد تسلیمات کے مدعا طراز ہے کہ جو ہمارا ہمیشہ سے یہ منشا ہے کہ سوداگران و قافلان جو ہمارے ملک کے اطراف مین آیا جایا کرتے ہین ایسی حفاظت پاوین کہ وہ امن و امان سے سویا کرین اور حتی الامکان ہم لوگون کے وے اپنے کار تجارت مین بلاخوف و دقت مصروف رہین اسلیے فرمان شریف شعرتاکید بنام جملہ گورنران و کمانیران ہمارے قصبہ اور قلعجات اور نیز بنام جملہ سرداران اور رعیت و داران کے جو راستون مین محصول لیا کرتے ہین اس نظر سے جاری کیا گیا ہے کہ جملہ اشخاص سے جو جانب قوم انگریز ہمارے ملک مین واسطے کار تجارت کے تعینات ہین آمدنی و رفت مین بصورت اونکے ساتھ بہربانی تمام پیش آوین اور ہمیشہ اونکی محافظت کے پیرو کار رہین اور ہمارے ملازمان مذکورہ بالا پر یہ بھی واضح رہے کہ وکیسطرح چاہتے ہا قوم انگریز سے کیسطرح دستور کی یا تحایف یا روپیہ طلب کرین بلکہ اونکے ساتھ اسطرح پیش آوین کہ وہ ہمپر اعتبار رکھکر اور بلا کسی طرح کی ذلت یا دقت کے ہمارے ملک مین چارون طرف آمد و رفت کرکے کار تجارت کا بخوبی کرین اور جب وہ اسباب سوداگری کا جو بیچنے کو لائے ہون بیچ چکین تو اونکو اختیار ہے کہ جسوقت چاہین واپس جاوین پس ضرور ہے کہ ہمارے نہایت معزز

دوست انگریز بلیس صاحب کو جو بمقام بصرہ مین ہین بخوبی واضح رہے کہ اسطرح ہماری دوستی حسب منشا
وارادہ اونکے ظاہر ہے اور یہ بھی ضرورت ہے کہ بنظر آزمایش کے اپنی قوم کو ملک فارس
مین واسطے کرنے تجارت کے بخوبی تقویت دیوین اور ہم کو ذریعہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے
کار مین بآسایش اور محافظت تمام رہین گے مخفی نہ رہے کہ جو اسباب سوداگری قوم انگریز واسطے
بکری کے لاوینگے اوسکی بکری مین کسیطرح کی روک ٹوک نہ کیجاوے گی بلکہ بعد اختتام
فروخت جسوقت وہ عزم واپس جانے کا کرین گے اوسوقت اونکی ہر طرح کی محافظت
کیجاوے گی اور ہم بزبان شاہی قسمیہ کہتے ہین کہ اونکو کسیطرح کی تکلیف نہ دیجاوے گی
اور کاش پیشتر اسکے کسیطرح کی تکلیف قوم انگریز کو ملک فارس مین دی گئی ہو تو ہماری مرضی
یہ ہے کہ آن سے وہ سب باتین بالکل درگذر ہوکے فراموش ہوجاوین اور بباعث دوستی صدق
اپنے نہایت معزز دوست بلیس صاحب موصوف کے ہم اس امر کے تکلیف دہ ہین کہ صاحب
موصوف اون تحائف کو جو بصرہ مین دستیاب ہون فوراً خرید کرکے قیمت سے مطلع کرین تاکہ
کسی برندہ کو قیمت اوسکی دلوادیوین اسلیے ہم چاہتے ہین کہ ہمارا دوست مذکور ہماری دوستی
اور حفاظت مین ہمیشہ مطمئن رہ کر اپنی مرضی اور ضروریات سے بہر نوع ہمکو اطلاع بخشا کرین اور
یقین ہے کہ یہ قول و قرار ہمیشہ کو باہم ہمارے رہیگا۔
محررہ ۸ ربیع الثانی ۱۲۰۳ھ مطابق ۱۸ جنوری ۱۷۸۹ء۔

نیازمند جعفر
بیٹا محمد صادق

## نمبر ۲۳

ترجمہ فرمان فتحعلیشاہ بادشاہ فارس و نیز ایک عہد و پیمان مشمولہ کا جو کہ مابین حاجی ابراہیم خان
وزیر اعظم از جانب بادشاہ فارس از روے اختیار حاصل شدہ کے اور کپتان جان ملکم صاحب
از جانب سرکار انگریزی از روے اختیار کے و موسٹ نوبل مارکس ولیسلی صاحب کے پی
گورنر جنرل ہند نے اوسکو دیا تھا قرار پایا۔
حسب ذیل ہے۔

# فرمان

مہر بادشاہ فارس

ہمارے عالیقدر احکام جاری ہوئے ہین کہ عہدہ داران اور بڑے بڑے حاکمان و فرمانروایان و محرران لنگرگاہ کنارۂ سمندر و جزائر متوقعۂ صوبۂ فارس و خوزستان کو یہ سمجھنا چاہیے کہ عنایات شاہی سے اونکی قدر و منزلت خاص کر کی گئی جو کہ زمانۂ حال مین باہم وزرائے سرکار فارس و وزرائے سرکار عالیہ روشن آفتاب آسمان بادشاہ قدردان بزرگ بادشاہ ممالک انگلینڈ اور ہندوستان کے دوستی اور راہ و رسم نے پایہ داری سے ترقی پائی اور قبل اسکی جدید عہدنامجات و بارہ قیام و استحکام دوستی مذکور و نیز میل ملاپ کی قرار پائے ہین اس لیے حکم ہذا از جانب تخت جلال کے بنظر کیجانے تعمیل جاری کیا جاتا ہے کہ تم لوگ بدیانت تمام مطلب اوسکا سمجھکر بخوبی تعمیل کرو اور اگر کوئی شخص از قوم فرانسیس تمہاری بندرگاہ یا سرحد مین ہو کر جانے کا یا اپنے کو کنارۂ سمندر یا سرحد پر مقیم کرنے کا ارادہ کرے تو ایسی صورت مین تم اونکے نکالنے اور اوکھاڑ دینے کی فکر کرنا اور ہرگز اونکو کسی مقام پر قدم رکھنے نہ دینا بلکہ تم اونکے ذلیل اور قتل کرنے کے مجاز ہو اور قوم انگریز کے جملہ سوداگران و عہدہ داران کی مدد کرنا اور اونکے ساتھ دوستانہ پیش آنا گویا تمہارا ایک خاص کام متصور ہے اور اونکو بادشاہ کا معزز متصور کرنا چاہیے اور تمکو چاہیے کہ بموجب شرائط عہدنامہ جو باہم حاجی ابراہیم خان معتمد سرکار عالیہ اور نمدوسرکار اور کپتان مہربان جان ملکم صاحب عالیمرتبت کے قرار پایا ہے کاربند رہو تاکید مزید جانو۔

محررہ ۱۲ شعبان ۱۲۱۵ھ مطابق جنوری ۱۸۰۰ء

مہر

مہر حسب نمونہ معمولی جو اوپر پشت فرمان کے از جانب وزرای متذکرہ ذیل کے ہے۔

مہر حاجی ابراہیم خان

مہر میرزا رضا قلی

مہر میرزا شفیع

مہر میرزا اسداللہ

مہر مرزا رضی

مہر مرزا احمد

مہر مرزا مرتضیٰ علی

مہر مرزا فیض اللہ

مہر مرزا یوسف

# عہد و پیمان مشتملہ

## دیباچہ

حمد ہے اوس اللہ کی کہ جسنے فرمایا کہ تم جو یقین کرتے ہو اپنے قول کو پورا کرو اور جیسا تم خدا کے ساتھ قول کرتے ہو تو اوسے پورا کرو اور بعد تقویت اوسکی کے اوسکو نہ توڑو بعد بلند ہونے صدا تعریف اور حمد خدا کے اور معطر ہونے دماغ کے بوے ولیون و پیمبرون سے کہ جنکا جلال اور سلامتی ہمیشہ رہے کہ جنکی مدد مین چڑے خوش آہنگ یعنی فرشتہ کہ جنکے دو تین اور چار جوڑے پر کی موجود ہین اور جو آسمان پر نہایت اونچے درجہ پر بیٹھے ہین کہ جنکے لیے بہشتی ہے اون لوگون کا مکان بہشتی حق راگ بہشتی بحق قادر مطلق یعنی خدا اور ایسے لوگ اون لوگون کی نظر مین جو بہشت مین رہتے ہین جلال سے معزز معلوم ہوتے ہین صاف مطلب عہد نامہ کا یعنی بنا اوسکے تعین ہونے کی صفحہ ہذا مین بیان کی گئی ہے اور یہ شرعاً اجازت ہے کہ اس دنیاے فانی اور پر مصیبت مین اور اس پیدائش اور ملاپ مین کوئی امر زیادہ تر اس سے بہتر انسان کے لیے نہین ہے کہ آپس مین میل دوستی اور محبت کرین ۔

واضح رہے کہ ایک عہد نامہ مابین عالی مرتبت بلند اقبال صاحب نصیب والا اقتدار وزیر اعظم صاحب معتمد خیر خواہ سرکار صاحب اختیار آراستہ جلال حاجی ابراہیم خان حسب الاجازت و انتیار عطیہ از جانب بادشاہ عالی کہ جسکی عدالت مثل سلیمان کے ہے پناہ دنیا علامت قدرت خدا جو اگوٹھی بادشاہان زیور زخسارہ سلطنت ابدی خوبصورتی بادشاہت بادشاہ دنیا مثل کچھ من رحیم و عادل صاحب تقدیر کامیاب بادشاہ زور آور مثل سکندر کہ جسکی ثانی کوئی بادشاہ زیبا فر نہین ہے ایک عکس خدا سے ایک آفتاب کہ جسکا زمین ماہتاب مین اور جسکی رکاب ماہتاب جدید

ایک بادشاہ عالیمرتبہ کہ جسکے سامنے سورج چھپ گیا کپتان جان ملکم صاحب عالیمرتبت صاحب لیاقت آرایش کنندہ اشخاص طریقہ ازجانب صاحب تخت پناہ دنیا جوہر کلان شاہ بادشاہی لنگر جہاز فتح جہاز سمندر ہلال اور سلطنت سورج آسمان بزرگی اور جلال مالک ملک انگلینڈ اور ہندوستان کے کہ ہمیشہ خدا اور اوسکے جلال اور اوسکے حکم سمندرون پہ منبسوط کرے اور ہمیشہ اوسکی سلطنت قائم رہے اور خدا ہمیشہ اون کا اختیار اوپر بندگان خدا کے دراز کرین حسب طریقہ مندرجہ اسناد کہ جسپر وے اختیار اور جلال عہد صاحب نسیب آغاز مرتبہ جلال وامارت وآرایش دنیا و پورا کرنے والے کام انسان گورنر جنرل صاحب بہادر ملک ہند کی مہر ثبت ہے ــــ

واضح رہے کہ عہدنامۂ ہذا باہم دونون سرکارہاے موصوفہ کے نسلاً بعد نسل تا قیام دنیا قائم رہے گا اور بموجب امورات تصفیہ شدہ کہ ہر دو سرکار کاربند رہین گے ــــ

دفعہ ۱

جبتک کہ سورج کی گردش رہیگی اور روشنی سورج کی اوپر حکومت ہر دو سرکار اور تمام دنیا رہے گی تب تک حسن دوستی کا قائم رہیگا اور تا کا عداوت اور نفاق کا کٹ جاوے گا اور باہم ہر دو سرکار شرائط مدد دہی باہمی کے قائم ہونگے کینہ اور دشمنی کے بالکل موجبات نکالدیے جاوینگے

دفعہ ۲

اگر بادشاہ افغانستان کا ہندوستان پہ کہ جو زیر حکومت عالی مرتبت بادشاہ انگلینڈ کے ہے ارادہ چڑھائی کا کرین تو ایسی صورت مین ایک فوج زبردست مع جملہ سامان لڑائی کے ازجانب سرکار عالی القاب صاحب اقتدار شاہ فارس کی واسطے تہ و بالا کرنے اور نیست و نابود کرنے سلطنت افغان کے مقرر کیجاوے گی اور ہر طرح کی کوشش دربارۂ نیست و زیر کرنے قوم مذکورۂ بالا کے کیجاوے گی ــــ

دفعہ ۳

کاش بادشاہ افغان کبھی ارادہ جاری کرنے دوستی سابقہ بادشاہ فارس کے کہ جو عہدہ میز مثل سلیمان اور مرتبہ مین مثل جمشید سایہ خدا کا کہ جسنے زمین پر رحم اور مہربانی کی ہے کرے

تو ایسی صورت مین بروقت قائم ہونے عہد و پیمان دوستی اس امر کا بھی اقرار لیا جاویگا کہ شاہ افغان یا اوسکی فوج ارادہ چڑہائی اوپر حکومت بادشاہ کورہ بالا یعنی بادشاہ انگلنڈ ترک کرینگے

دفعہ ۴

درحالیکہ کوئی بادشاہ افغان خواہ کوئی شخص قوم فرانسس سے سات بادشاہ فارس کے لڑائی کرے تو ایسی صورت مین عہدہ داران سرکار انگریز کے کہ نبکا دربار شمل آسمان کی ہے جسقدر گولہ اور سامان لڑائی کا ممکن ہوسکے مع سامان ضروری و ہمراہیان و انسپکٹران وغیرہ کے بھیج دیوین اور یہ اسباب کسی لنگرگاہ فارس مین کہ جسکی سرحد واقع ہے افسران اعلی بادشاہ فارس کے سپرد کیے جاوینگے ۔

دفعہ ۵

کاش کبھی ایسا ہو کہ کوئی فوج قوم فرانسس بہ نیت وغا قیام کرنے اپنے کا کسی جزیرہ یا کنارہ سمندر ملک فارس کے ارادہ کرین تو ایسی صورت مین ہر دو سرکارہاے مذکورہ بالا کی فوج شرکت مین مشورہ کاربند ہوکر اونکے نکالنے اور اوکھاڑ دینے اونکی بغاوت کی بنیاد کے پیروی کرین گے اور شرط یہ ہے کہ جب ایسا امر واقع ہوا اور فوج فتحیاب فارس کی کوچ کرے تو ایسی صورت مین افسران تعینہ از جانب سرکار بادشاہ انگلنڈ کہ جنکی قدرت شمل آسمان کے ہے کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے جسقدر ضروریات سامان لڑائی اور رسد وغیرہ ممکن ہوسکے لادکر اونکے پاس بھیجین اور کاشتی کوئی از قوم فرانسس اپنی مرضی در بارہ حاصل کرنے ایک مقام واسطے قیام اور رہنے اپنے کے کسی جزیرہ یا کنارہ ملک فارس مین ظاہر کرین تو ایسی درخواست یا اظہار سرکار عالی عادل سرکار فارس مین منظور نہ کیجاویگی اور نہ اونکو اجازت واسطے قیام کرنے کے دیجاوے گی واضح رہے کہ جبتک دنیا قائم ہے مضمون عہدنامہ ہذا کا اور کاربندی عہدنامہ ہذا جو مندرج اس صفحہ مین ہے ہوتی رہیگی ۔

مہر حاجی ابراہیم خان

مہر کپتان جان ملکم صاحب

دستخط جان ملکم صاحب ایلچی

## نمبر ۲۴

ترجمہ فرمان فتح علیشاہ بادشاہ فارس و نیز ایک عہد و پیمان مشمولہ کا جو کہ مابین حاجی ابراہیم خان وزیر اعظم از جانب بادشاہ فارس از روے اختیار حاصل شدہ کے اور کپتان جان ملکم صاحب از جانب سرکار انگریزی از روے اختیار کے جو موسٹ نوبل مارکس ولیسلی صاحب کے پی گورنر جنرل ہند نے اوسکو دیا تھا قرار پایا جسب ذیل ہے۔

## فرمان

احکام ہاے عظیم از جانب ہمارے اس نظر سے جاری ہوتے ہین کہ عالیمرتبت بلند اقبال پناہ اختیار اور جلال صاحب اختیار شرافت پناہ مراران ریاست اوریگل برگ وحاکمان و تابنیان اور متصدیان بادشاہت ہماری کو واضح رہے کہ اسوقت عالیمرتبت قدردان صاحب لیاقت کپتان جان ملکم صاحب کہ جسکو گورنر جنرل ہندوستان نے از جانب سرکار بادشاہ ولایت کہ جسکا دربار مثل آسمان کے ہے اور جسکا مرتبہ شاہانہ مثل سکندر کے ہے اور جسکا اختیار کرۂ زمین پر ہے جو جلال بزرگی اور لیاقت سے آراستہ اور ریاست اقتدار اور عدل سے پیراستہ ہماری ڈیوڑہی عادل پر پہونچے اور بعد سرفراز ہونے بحضور بادشاہ پر جلال کے ارادہ بنسبت قائم کرنے بنیاد دوستی باہم ہر دو سرکار کے ظاہر کرکے بیان کیا کہ ہر دو سرکار آپس مین دوست اور متفق رہین اور ہمیشہ اون مین دوستی اور اتفاق قائم رہے اسلیے ہمنے بخوشی و رضامندی اپنی درخواست اور ارادہ عالیمرتبت مذکورۂ بالا کو منظور کرکے ایک عہد نامہ مہری وزیر اعظم کہ جسپر ہمارا اعتبار ہے صاحب موصوف کو دیا ہے اور تم معززان سلطنت پر ضرور اً فرض ہے کہ بعد مطلع ہونے حکم شاہی سے تم سب ملکر مطابق شرائط مندرجۂ عہد نامہ جو باہم عالیمرتبت مغفر سلطنت جلال قدرت نزدیکی تخت معتمد شاہی حاجی ابراہیم خان اور عالیمرتبت کپتان جان ملکم صاحب ایلچی کہ جسکا القاب اوپر تحریر ہو چکا ہے قرار پایا ہے باحتیاط تمام کاربند رہو اور کوئی شخص خلاف حکم ہذا کے خواہ مضمون عہد نامہ مشمولہ کے کاربند نہوں اور اگر ہمکو یہ معلوم ہوگا کہ کسی امر اسے خلاف شرائط عہد نامۂ ہذا کے کوئی کارروائی کی ہے یا کسی شخص کی جانب سے غفلت یا کوتاہی بیجا تعمیل اوسکی کے ظہور مین آوے گی تو موجب ناخوشی

اور غضب شاہی کا جو مثل آگ کے ہے متصور ہو کر سزایاب ہوگا تاکید جانو۔

محررہ ماہ شعبان ۱۲۱۵ھ مطابق جنوری ۱۸۰۱ء

مہر حسب نمونہ معمولی جو اوپر پشت فرمان کے از جانب وزرای متذکرہ ذیل کے ہے۔

مہر حاجی ابراہیم خان — مہر مرزا شفیع

مہر مرزا رضاقلی — مہر مرزا اسداللہ

مہر مرزا رضی — مہر میرزا احمد

مہر مرزا مرتضیٰ قلی — مہر میرزا فیض اللہ

مہر مرزا یوسف

## عہدنامہ مشمولہ

### دیباچہ

حمد ہے اوس اللہ کو کہ جسنے فرمایا ہے کہ اپنا عہد پورا کرو اور واسطے پورا کرنے عہد کے تمہاری پرسش کیجاوے گی جو کہ قائم کرنا دوستی مابین بالکل مخلوقات کے خدا کی طرف سے کہ کارنیک ہے اور یہ عمل نہایت اچھا اور قابل تعریف کے ہے کہ جس سے خالق راضی رہتا ہے اور نیز اوسکے مخلوقات کی خوشی اور امن اِس سے متصور ہے اسلیے اِس زمانہ جسوقت مین ایک عہدنامہ مابین عالیمرتبت مغفرسلطنت صاحب نصیب صاحب اقتدار عالی شان وزیر اعظم معتمد وخیرخواہ سرکار زور آور آراستہ بزرگی جلال اختیار شوکت اور نصیب حاجی ابراہیم خان کے حسب الاختیار عطیۂ لنگرگاہ بادشاہ عظیم کہ جسکا دربار مثل سلیمان کے ہے اور پناہ دنیا علامت قدرت خدا جوہر انگوٹھی بادشاہان زبور خسارۂ سلطنت ابدی فضل خوبصورتی بادشاہی بادشاہ دنیا مثل گلچمن کے بہشت رحمت وعدالت چشمۂ خوشبختی دام کامیاب بادشاہ اور مثل سکندر کہ جسکا ثانی اور کوئی بادشاہ نہین ہے ساتہ قادر مطلق ایک آفتاب کہ جسکا زین

مہتاب ہے اور جسکا رکاب ایک ماہتاب جدید ہے ایک بادشاہ بڑے جلال کا کہ جسکے مقابلہ مین سورج شرمندہ ہے اور کپتان جان ملکم صاحب عالیمرتبت صاحب لیاقت آرایش کنندہ شیخ طریقہ از جانب صاحب تخت پناہ دنیا جوہر کلان شاہ بادشاہی لنگر جہاز فتح وجہاز ہند جلال اور سلطنت سورج آسمان بزرگی اور جلال مالک ملک انگلنڈ اور ہندوستان کے کہ ہمیشہ خدا اوسکے جلال اور اوسکے حکم کو سمندرون پر مضبوط کرے ہمیشہ اوسکی سلطنت قائم رہے اور خدا ہمیشہ اونکا اختیار اوپر بندہ خدا کے دراز کرے حسب طریقہ مندرجہ اسناد کہ جسپر وے اختیار اور جلال صاحب نصیب آغاز مرتبۂ جلال وعمارت وآرایش دنیا وپورا کرنے والے کام انسان گورنر جنرل صاحب بہادر کشور ہند کی مہر ثبت ہے۔

واضح رہے کہ عہدنامۂ ہذا باہم دونون بڑی سرکارہاے موصوفہ کے نسلاً بعد نسلٍ تاقیام دنیا قائم رہیگا اور بموجب امورات تصفیہ شدہ کے ہردو سرکار کا رہند رہین گی۔

## دفعہ ۱

سوداگران ہردو سرکار کے دونون قومون کی عملداری مین بحفظ اور اعتبار تمام اپنا کاروبار تجارت کا کرتے رہین اور حکامان وگورنران کل شہرون کے اونکے سوداگری اور اسباب غیرہ کی حفاظت کرنا اپنا خاص کام متصور کرین۔

## دفعہ ۲

سوداگران بادشاہت انگلستان یا ہندوستان کے کہ جو ملازم سرکار انگریز کے ہین در بارہ قیام کرنے کسی لنگرگاہ یا شہر سلطنت غیر محدود فارس کہ جسکو خدا آفت سے بچاے حسب پسند اپنی اجازت پاوین گے اور اون اشیا پر کہ جو فی الواقع مال سیکے از ہردو سرکار کا ہے کسیطرح کا محصول مکس کا مطالبہ نہین کیا جاوے گا ایسے اشیاؤن پر صرف خریدکنندگان سے محصول معمولی لیا جاوے گا۔

## دفعہ ۳

کاش ایسا واقع ہو کہ مردمان یا اسباب سوداگران پر کسیطرح سے باعث چورون یا ڈاکوون کے ضرر پہونچے یا کھو جاوے تو ایسی صورت مین در بارۂ سزا دہی مجرمان اور برامدگی مال کے

نہایت کوشش کیجاوے گی اور اگر کوئی سوداگر فارس دربارہ ادا کردنی قرضہ کہ جو سرکار انگریزی کو دہاتا ہو یا حیلہ وحوالہ یا توقف کرے تو ایسی صورت مین سرکار موصوف کو اختیار ہے کہ جنطرح مناسب سمجھین وصول کرلین مگر احتیاط اس امر کی رہے کہ ایسی بارہ مین بوقفیت اور صلاح حاکم موقع کے کہ جسکا کام ایسے موقع مین مدد دینے کا ہے کارروائی کیجاوے اور کاش کوئی سوداگر فارس کا ملک ہندوستان مین کار تجارت مین مصروف ہو تو ایسی صورت مین افسران سرکار انگریزی اونکے کاروبار مین مزاحمت نکرین بلکہ اونکی مدد کرین اور اونسے ساتہ مہربانی کے پیش آوین اور دربارہ وصول کرنے زر قرضہ آن سوداگرون پر بہی وہی رواج اور قانون مرعی متصور ہے کہ جو نسبت سرکار انگریز کے حسب متذکرہ بالا ہے ۔

دفعہ ۷

کاش کوئی شخص سلطنت فارس مین سرکار انگریز کا مقروض ہوکر مرجاوے تو ایسی حالت مین حاکم مقام کو چاہیے کہ کوشش کرکے قبل ازادائے قرضہ دیگر اشخاص کے سرکار انگریز کا مطالبہ پورا کرین ملازمان سرکار انگریز متعینہ فارس مجاز مقرر کرنے باشندگان اوس ملک کے حسب ضرورت اپنی واسطے کاربار تجارت کے ہین اور نیز مجاز دربارہ سزا دہی وواسطے بدوضعی اون شخصون کے حسب طریقہ کہ جو اونکی دانست مین مناسب معلوم ہو وین بشرطیکہ سزا ہلاکت زندگی کی یا قریب اوسکے کی نہو کیونکہ ایسے مقدمون مین حاکم یا گورنر مقام اہلکی سزا دیگا ۔

دفعہ ۸

سرکار انگریز مجاز اس امر کی ہے کہ ملک فارس کے کسی لنگرگاہ یا شہر مین جہان وہ پسند کرین مکانات وغیرہ بناوین کہ جنکو وہ جسوقت چاہین فروخت کرڈالین یا کرایہ مین دیدین اور کاش کبہی ایسا اتفاق ہو کہ کوئی جہاز سرکار انگریزی کہ کسی لنگرگاہ فارس مین یا کوئی جہاز فارس لنگرگاہ انگریزی مین ٹوٹ جاوے تو ایسی صورت مین سرداران وحاکمان ہردو سرکار دربارہ مدد کرنے اور مرمت کرنے ایسے جہاز کے اپنا خاص کام متصور کرین اور اگر کاش ایسا بہی ہو کہ ہردو سرکارون مین سے کسی سرکار کی قوم کا جہاز کسی لنگرگاہ متبوعہ عملداری کی ازبرو سرکار مین یا قریب اوسکے ڈوب جاوے یا ٹھوکر کہا وے تو ایسی صورت مین جسقدر مال [illegible]

دستیاب ہووے اوسکے مالک یا وارث کو دیا جاوے اور جن لوگون کے باعث سے وہ برآمد ہو انکی اجرت واجبی مالک سے لیجاویگی ۔

## دفعہ اخیر

جب کوئی باشندہ انگلنڈ یا ہندوستان کا کہ جو بملازمت سرکار انگریزی کے ہے اور فارس مین مقیم ہے ارادہ چھوڑنے اوس ملک کا کرے ایسی صورت مین اوسکی کوئی شخص روک ٹوک نہین کریگا بلکہ اوسکو اختیار رہیگا کہ وہ اپنے مع مال واسباب کے چلا جاویگا ۔

واضح رہے کہ دفعات عہد نامہ ہذا کا باہم ہر دو سرکارہا کے قرار پاکر تعیین ہوئی ہین اور جو کہ خدا سے پھرتا ہے وہ اپنی روح سے پھرتا ہے ۔

مہر حاجی ابراہیم خان

مہر کپتان جان ملکم صاحب

دستخط جان ملکم صاحب ایچی

## تتمہ دفعہ ۶

یہ بھی بصداقت تمام تحریر کیا جاتا ہے کہ لوہا سیسہ چت نبات و دیگر اشیا پر جو کہ خاص مال انگریز کا ہے سوائے محصول ایک روپیہ سیکڑہ جو خریدکنندگان سے لیا جاوے گا فروخت کنندگان سے نہ لیا جاوے اور جو کچھ محصول ٹکٹ وغیرہ اسوقت فارس اور ہندوستان مین تعیین ہوے قائم رہین بیشی نہ کیجاوے اونسبت تنقیح اور امورات متعلقہ کار تجارت کے انتظام تحت عالی مرتبت حاجی خلیل خان ملک التجار کے کیا جاوے ۔

مہر حاجی ابراہیم خان

مہر کپتان جان ملکم صاحب

دستخط کپتان جان ملکم صاحب

## نمبر ۲۵

اس زمانہ خوشوقتی مین ایلچی جلیل القدر سر ہارفورڈ جونس صاحب برونٹ ممبر انزیبل ایمپیریل اولڈ مین آرڈر کرسٹ بمقام شہر شاہی طہران مین بطور ایلچی کے از جانب ملکہ معظمہ باوشاہ انگلنڈ

ملکہ معظمہ کے اور مامورہ اختیار درباره ہونے مجاز بہ نسبت قوی کرنے دوستی اور نہایت ملاپ باہم سرکارہاے عظیم انگلستان و فارس کے آئے ہین اسلیے بادشاہ فارس نے بذریعہ فرمان کے جو ایلچی موصوف کو دیا گیا ہے نہایت بڑے اور امیر نشان یعنی میرزا محمد شفیع ملقب بخطاب معتمد الدولہ وزیر اول و حاجی محمد حسین خان صاحب لقب بخطاب امین الدولہ کے وزراے دفتر کو اپنی جانب سے واسطے کرنے ساتھ ایلچی بادشاہ انگلستان کے بحث نسبت جملہ امورات دوستی اور ملاپ و نیز کرنے تصفیہ و قائم کرنے اونکے کے واسطے فائدہ ہر دو بادشاہون کے بطور وکیل مطلق مقرر کیا کہ تعمیل جسکے بعد مباحثہ اور گفتگو کے وکلاے مذکورہ بالا نے بنظر مفید ہر دو سرکارہا کے و نیز واسطے احتیاط آیندہ کے دفعات ذیل قائم کی ہین

## دفعہ ۱

جو کہ درباره قائم کرنے ایک عہدنامہ محدود نسبت دوستی و ملاپ ہر دو سرکارہا کے کچھ وقت چاہیے اور بنظر وجوہات دنیاوی بلا توقف کسی امر کا قائم کرنا ضرور ہے اسلیے ہم یہ منظور کرتے ہین کہ دفعات ہذا کو بیشتر بطور رسمی کے قائم کرکے اونھین بنیاد پر عہدنامہ محدود دوستی اور ملاپ جو مابعد اسکے قائم ہوگا متصور کرنا چاہیے اور یہ بھی باہم اتفاق کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور پر جو حسب مطلب اور فائدہ ہر فریق کے ہوگا دستخط اور مہر وکلاے مذکور الصدر کی ثبت ہوگی اور بعد ازان ہر دو فریق اوسپر کاربند ہونگے۔

## دفعہ ۲

ہم لوگ اس امر مین بھی اتفاق کرتے ہین کہ دفعات رسمی کہ جو سچائی اور ایمانداری سے قرار پایا ہے تبدیل یا تغیر نہونگے بلکہ روز بروز ترقی دوستی کہ جو ہمیشہ باہم ہر دو بادشاہان اور اونکے ورثا اور جانشینان رعایا سلطنت ملک اور صوبہ کے قائم رہے گی ہوتی جاویگی۔

## دفعہ ۳

بدانست شاہ فارس کے اس امر کا ظاہر کرنا بھی ضرور معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ قائم ہونے ان دفعات رسمی سے جملہ عہد و پیمان یا اقرارنامہ جو از جانب بادشاہ مذکور کسی اور حاکم یورپ سے قرار پایا ہو منسوخ اور باطل متصور ہے اور بادشاہ مذکور کسی فوج یورپ کو ملک فارس مین

نہ ہندوستان کی طرف اور نہ کسی لنگرگاہ سو قوعۂ اس ملک کی طرف گذشتہ دیوین گے

دفعہ ۴

درحالیکہ عملداری فارس مین کوئی فوج یورپ چڑہائی کرے یا کی ہو تو ایسی صورت مین بادشاہ انگلستان بادشاہ فارس کو ایک فوج بالعوض اسکے مع سامان لڑائی یعنی توپ وبندوق وغیرہ وافسران اسقدر کہ جو دربارۂ نکال دینے فوج چڑہائی کنندہ کے واسطے ہر دو سرکار کے پسند ہووین گے دینگے ـــ

اور واضح رہے کہ تعداد اس فوج کی خواہ میگزین وغیرہ کی عہدنامۂ محدودہ مین یا بعد اسکے مندرج ہوگا اور کاش بادشاہ انگلستان اوس فوج یورپ چڑہائی کنندہ سے صلح کرلین تو ایسی صورت مین بادشاہ ممدوح کو دربارۂ کرنے عہد وپیمان اور کرانے صلح باہم سرکار فارس اور چڑہائی کنندہ کے نہایت کوشش کرنا چاہیے ہے اور اگر خدانخواستہ اونکی کوشش کیمہ کارگر نہو یعنی صلح نہ قرار پاوے تو ایسی صورت مین فوج سرکار انگریزی کہ جسکی تعداد عہدنامۂ محدودہ مین مندرج ہوگی تاوقتیکہ افواج یورپ چڑہائی کنندگان عملداری فارس سے نکل نہ جاوین خواہ باہم شاہ اور اونکے صلح نہ قرار پاوے بادشاہ فارس کی ملازمی مین قائم رہیگی اور یہ بھی اقرار کیا جاتا ہے کہ بروقت واقع ہونے مسیطرح کی لڑائی یا حملہ اوپر عملداری بادشاہ انگلستان کے ہندوستان مین ازجانب افغان یا کسی قسانی قوم کے بادشاہ فارس حسب شرائط مندرجۂ عہدنامۂ محدودہ کے فوج واسطے حفظ رکھنے عملداری سرکار موصوف کے دینگے ـــ

دفعہ ۵

اگر کوئی حصہ فوج فرنگستان کا خلیج فارس مین پہونچ کر برضامندی شاہ فارس کے جزیرۂ کرک یا اور کسی لنگرگاہ فارس مین اوترے تو اون مقامات پر وہ اپنا قیام نہین کرسکتے بلکہ تاریخ ان وقعات پیش رو سے فوج مذکور کہ جس کی تعداد عہدنامۂ محدودہ مین مندرج کیجاوے گی تابع حکومت شاہ فارس کے رہیگی ـــ

دفعہ ۶

اگر فوج مذکور حسب الاجازت بادشاہ فارس کے مقام کریا اور کسی لنگرگاہ خلیج فارس مین

مقیم رہے گی تو ایسی صورت مین گورنر موقع اونسے بعنایت تمام پیش آوینگے دوستانہ اور بنام جملہ گورنران فارستان کے احکام بہ مضمون جاری ہونگے کہ رسد وغیرہ مطلوبہ بشرط اداے قیمت واجبی کے فوج مذکور کو دیجاوے۔

## دفعہ ۷

درصورتیکہ کوئی لڑائی باہم بادشاہ فارس اور افغان کے وقوع مین آوے تو ایسی حالت مین بادشاہ انگلستان کیطرح کی طرفداری تا وقتیکہ فریقین دربارہ کرانے صلح کے اونکا درمیانی ہونا نچاہین نہ کرین۔

## دفعہ ۸

ہملوگ اون دفعات پیش روی کے مضمون کا اچھا ہونا تسلیم کرتے ہین اور اس امر کا بھی اقرار کرتے ہین کہ جب تک دفعات ہذا جاری رہین گی تب تک بادشاہ فارس کیطرح کا عہد و پیمان خلاف بادشاہ انگلستان یا مقر سلطنت انگریزی موقوفہ ملک ہندوستان کے نہین کرینگے اور ہر دو فریق نے عہدنامہ ہذا کو باسید اسکے ہمیشہ قائم رہنے کے قرار دیا ہے یا کہ اسکے باعث سے ہر دو بادشاہان عظیم کی دوستی مین خوشنما پہل پہلی اور شہادت اسکی عہد و کلاے مطلق متذکرہ بالا نے اپنی مہر و دستخط آج تاریخ ۱۲ مارچ ۱۸۵۷ عیسوی مطابق ۲۵ محرم الحرام ۱۲۷۳ھ کے بمقام دارالخلافت طہران ثبت کیا۔

مہر محمد شفیع

مہر محمد حسین

مہر ہار فورڈ جونس صاحب

منظوری فتح علیشاہ کی عہدنامہ بہ نسبت رسمی کے ساتھ انگلستان کے قرار پایا۔ مضمون ذیل ہے۔

واضح رہے کہ یہ خوشوقت اور عمدہ سند عہدنامہ پیش رو ہے کہ جسکو محرر نے

باہم وزراے ہر دو سرکار ہاے عظیم کے عالیخاندان مرزا ابو الحسن خان نے انگلستان کو بھیجا تھا اب ہمارے صادق خیر خواہ سر گور اوسلی صاحب برونٹ ایلچی سرکار معظمہ انگلستان نے ایک نقل عہد نامۂ مذکور کی کہ جسپر منظوری اور مہر روشن مانند آفتاب ہمارے بھائی جو ہر سلطنت مرتبہ مین سیارون سے اونچے بادشاہ انگلستان اور ہندوستان کی ہے لاکر ہمارے سامنے پیش کیا چنانچہ ہم بھی عہد نامۂ پیش رو کو منظور کر کے اپنی مہر کامل اوسپر کر دی اور دفعات قرارداد مندرجۂ اوسکی اوسطرح کی ہین جسکا بیان خوب تفصیل وار عہد نامۂ محدود مین کیا جاوے گا۔

## نمبر ۲۶

حمد ہے خدا کافی اور شافی کو — واضح رہے کہ یہ خوشنما ورق بانیچۂ بے خار دوستی کا کہ جسکو وکلاے ہر دو سرکارین معظمہ نے چنکر اپنے ہاتہ سے ایک عہد نامہ محدود کسی شکل مین باندہا ہے کہ جسمین دفعات دوستی اور ملاپ کی آمیز ہین ایک گلدستہ ہی۔

قبل اسکے عالیمرتبت سر ہارفورجونس صاحب برونٹ دربار ہذا مین منظر قائم کرنے دوستی کے تشریف لائے اور بشمول وکلاے فارس یعنی عالی القاب مرزا محمد شفیع اور حاجی محمد حسین خان صاحب کی ایک عہد و پیمان پیش ہوکہ جسکی تفصیل ایک عہد و پیمان محدود مین ہوگی قرار دیا۔

اب عالیمرتبت و خیر خواہ عالی القاب سر گور اوسلی صاحب برونٹ کہ جسکو بادشاہ انگلستان نے بطور ایلچی کے دربار ہذا مین مقرر کر کے مجاز قائم کرنے ایک عہد و پیمان محدود باہم ہر دو بادشاہان ممتاز کے کیا ہے تشریف فرما ہوئے چنانچہ وکلاے دربار ہذا نے بشرکت عالی القاب سر گور اوسلی صاحب برونٹ کے مشورہ کر کے عہد و پیمان محدود کو مشعر دوستی کے شرائط متضمن بدفعات ۱۲ کے کہ جسکی تفصیل ذیل مین ہے قائم کیا ہے واضح رہے کہ امورات متعلق کار تجارت و سوداگری اور دیگر معاملات کے نسبت ایک عہد و پیمان تجارت کا قائم کیا جاویگا۔

دفعہ ابدانست سرکار فارس کے بعد قرار پانے عہدنامہ محدود ہذا کے جملہ عہدنامجات سابقہ کو جو ساتھ کسی اور سرکار یورپ کے قرار پائے ہون باطل اور فسوخ گردانا چاہیے اور نیز اس امر پر قائم رہنا کہ کوئی فوج یورپ ملک فارس مین ہوکر طرف ہندوستان یا کسی لنگرگاہ موقوعہ اوس ملک کے نہین جانے پاوے گی اور نہ کوئی شخص قوم یورپ کا فارس مین داخل ہونے پاوے گا مناسب معلوم ہوتا ہے اور کاش کوئی اور حاکم یورپ کا ہندوستان پر براہ جاری زن یا تورستان بخارا وسمرقند یا اور کسی راہ سے ارادہ چڑہائی کرنے کا کرے تو ایسی صورت مین بادشاہ فارس اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ حاکمان وراجون اون ملکون کو دربارۂ مقابلہ کرنے ایسی چڑہائی کے حتی الامکان اپنے خواہ بخوف تلوار یا اور کسیطرح پر اوبھاڑین گے۔

دفعہ ۲ درحالیکہ بروقت چڑہائی ہونے ملک فارس پر ازجانب کسی قوم یورپ کی سرکار فارس انگریزون سے درخواست مدد کی کرے تو ایسی صورت مین گورنر جنرل ہند ازجانب سرکار انگریز بشرط امکان اور موقع کے درخواست سرکار فارس کی مشعر بھیجنے فوج مطلوبہ ہندوستان سے قبول کرینگے اور کاش وجوہات معاملات ہندوستان کے باعث سے فوج کا بھیجنا ممکن نہووے تو ایسی صورت مین سرکار انگریز تا قیام لڑائی بادشاہ فارس کو دو لاکھ روپیہ سکہ تومان سالانہ دیا کرینگے اور جو کہ یہ دادنی صرف بنظر کھرا کرنے اور سکھلانے ایک فوج کے ہوگی اسلیے اسپر اتفاق کیا جاتا ہے کہ ایلچی سرکار انگریزی نگران بہ نسبت اس امر کے رہین گے کہ روپیہ مذکور مطلب مقصود مین صرف کیا جاوے۔

دفعہ کاش کوئی حاکم یورپ کہ جس سے بادشاہ فارس کیساتھ لڑائی ہورہی ہو ساتھ سرکار انگریزی کے صلح کرے تو ایسی صورت مین سرکار موصوف دربارۂ کرانے ملاپ

باہم سرکار فارس اور اوس حاکم یورپ کے نہایت کوشش کرینگے کاش سرکار انگریز اپنی کوشش مین کامیاب طلب نہون تو ایسی صورت مین واسطے مدد بادشاہ فارس کے تا قیام لڑائی یا ہونے صلح باہمی کے ایک فوج ہندوستان سے حسب تصریح مندرجہ دفعۂ اخیر کے خواہ دو لاکھ روپیہ سکۂ تومان کے واسطے مدد کے دیا کرے گی اور سرکار انگریز اپنے قول فارس سے ابارہ مین پورا کرینگے اور کاش باہم سرکار انگریز اور اوس قوم یورپ کے کہ جس سے فارس سے لڑائی ہو رہی ہو تو صلح ہو تو سرکار انگریز تا قیام لڑائی نیظر سکھلانے قواعد فوج فارس کو اپنی طرف سے افسران فوج حسب حاجت کے دینگے اور کاش بعد ہونے صلح کے بادشاہ فارس مدد افسران مذکورۂ بالا کے واسطے کارمندگرۂ بالا کے طلب کرین تو ایسی صورت مین سرکار انگریز بہ شرط عدم تردد دی کے دینگے۔

دفعہ ۴

جو کہ بادشاہ فارس کا دستور اپنی فوج کو ششماہی پیشگی دینے کا ہی اسلئے اگر سرکار انگریز مبتنی اتوار زر بالعوض فوج کے جلد دینگے۔

دفعہ ۵

کاش افغان سات سرکار انگریز کے لڑائی کرین تو ایسی صورت مین بادشاہ فارس درپارہ نیجنے ایک فوج بمقابلہ فوج افغان کے حسب الطلب سرکار انگریز کے اقرار کرتے ہین اور اوس فوج کا خرچ از جانب سرکار انگریز حسب طریقہ جو بروقت حاجت تعین پاوی ملیگا

دفعہ ۶

درحالیکہ کوئی لڑائی باہم بادشاہ فارس اور افغان کے وقوع مین آوے تو ایسی صورت مین بادشاہ انگلستان کسیطرح کی طرفداری تا وقتیکہ تعین درپارہ کرنے صلح کے اونکا درمیانی ہونا نچاہین نکرینگے۔

دفعہ

کاش بادشاہ فارس کسی مقام کسپین سمندر پر لوازمہ طیاری جہاز کا بنا وین اور ارادہ

واسطے مقرر کرنے ایک فوج عمانی کا کرین تو ایسی صورت مین بادشاہ ہندستان اسکی مدد جہانتک کہ خلاصیان غوطہ خوران و بڈھی وغیرہ کو لندن و بمبئی سے ملک فارس مین اکر بادشاہ فارس کی نوکری کرنے دینگے کہ جنکی تنخواہ از جانب سرکار فارس موجب اوس شرح کے دیجاوے گی کہ جو اپنی سرکار انگریزی معین کردین ۔

دفعہ ۸

کاش کوئی رعایا نامی فارس کی مخالفت اور بغاوت کرکے عملداری سرکار انگریز مین پناہ لے تو ایسی صورت مین سرکار انگریز بفور اطلاعیابی از جانب سرکار فارس اوسکو اپنے ملک سے نکالدین اور اگر چھوڑنے ملک سے وہ انکار کرے تو اوسکو گرفتار کرکے ملک فارس مین بھیجدین اور اگر قبل از پہونچنے اوس شخص بھگوڑے کے عملداری سرکار مین حکم ضلع کہ جسمین اوسکا بھاگا جانا معلوم ہوا اگر سرکار فارس کی مرضی بہ نسبت اوسکی سے مطلع ہو تو اوسکو گھوسنے ندین اور اگر بعد ممانعت کے وہ شخص بہ پسند اپنے ارادہ کا ہو تو گورنر موصوف اوسکو گرفتار کرکے ملک فارس مین بھیجدین ۔

دفعہ ۹

کاش سرکار فارس سرکار انگریز سے خلیج فارس مین مدد مانگے تو سرکار انگریز بشرط آسایش اور ممکن کے جہاز لڑائی اور فوج سے اونکی مدد کریگی اور اوس لڑائی کا خرچ سرکار فارس کیطرف سے ملیگا اور جہازان مذکور سوائے اون لنگرگاہون کے کہان سرکار فارس تجویز کرے اور کہین بشرطیکہ کوئی ضرورت خاص نہو قیام نہین کرینگے ۔

دفعہ ۱۰

واضح رہے کہ افسران ترتیب کنندگان قواعد وغیرہ کہ جو فوج فارس کی ترتیب کی لیوے از جانب سرکار انگریز بھیجے جاوینگے سرکار موصوف کیطرف سے طلب پاوینگے مگر سرکار فارس کی یہ مرضی نہیگی کہ کوئی شخص جو اونکی خدمت کرے اونکے فوائد سخاوت سے محروم رہے اسلیے سرکار موصوف بھی اپنی طرف سے حسب شرح مندرجۂ ذیل اونکو دیوینگی ۔

تفصیل جو بادشاه فارس عهده داران تعینه از جانب سرکار انگریز کے سالانه دینگی سکه تومان

| | | | |
|---|---|---|---|
| لفٹنٹ جنرل | | میجر | |
| | | | |
| برگیڈیر | | توپخانه | |
| | | | |
| | | کرنیل | لفٹنٹ کرنیل |
| | | | |
| | | میجر | کپتان |
| | | | |
| | | لفٹنٹ | |
| | | | |
| انجینیران | | پیدل و توپخانه | |
| کرنیل | لفٹنٹ کرنیل | کرنیل | لفٹنٹ کرنیل |
| | | | |
| میجر | کپتان | میجر | کپتان |
| | | | |
| لفٹنٹ | | لفٹنٹ | |
| | | | |
| | | پیاده | |
| سارجن میجر | سارجن | سارجن میجر | سارجن |
| | | | |
| کاریپل | | کاریپل | |
| | | | |

واضح

واضح رہے کہ افسران وسارجنان وغیرہ کہ جو فارس مین ہین یا آیندہ کو ہون بموجب سرح مذکورہ بالا کے پاوین گے لیکن افسران کلان یعنی افسر کمانیر کسی عہدہ کا بحساب نصف جو اوسکے عہدہ پر لکھا ہے اور زیادہ اسے ہنگام کمانیری مین پاویگا اور خدانخواستہ اگر کوئی شخص اپنے کام مین غفلت کرے گا تو ایسی صورت مین بعد مطلع کرنے ایلچی کو سرکار فارس کی ملازمت سے موقوف کر دیا جاوے گا۔

## دفعہ ۱۱

جو کہ ہر دو بادشاہان عظیم کی کمال آرزو ہے کہ اونکے خاندان مین یہ دوستی ہمیشہ تک قائم رہے اسلیے متفق ہو کر یہ اقرار کرتے ہین کہ وارث تخت ہر دو بادشاہان کا دفعات عہدنامہ ہذا کو حفظ رکھین گے اور کاش ورثہ کے از ہر دو سرکار کے اوسی قسم کی مدد کہ جو مندرج عہدنامہ ہذا مین ہے مانگے تو ایسی صورت مین وہ مدد حسب لیاقت مشعر مفید مطلب اوس سرکار کہ جو طالب مدد ہو دیجاوے گی باقی مدد و زر نقد وغیرہ حسب شرائط مشعر کا مندرجہ دفعات متذکرۂ بالا عہدنامہ ہذا کے ورثاء ہر دو سلطنت پر جاری اور مرعی ہین گے

## دفعہ ۱۲

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا سے نیت ہر دو سرکار کی یہ ہے کہ وہ آپس مین ایک دوسرے کی مدد کرین کہ جس سے اونکی سلطنت قوی اور مضبوط ہو اور اونکا اقتدار اور حکومت دشمنون پر فتحیابی کے لائق بڑھ جاوے۔

اور جو کہ سرکار انگریز کی نیت صدق دربارۂ اس امر کے ہے کہ سرکار فارس کی حکومت قاہر مضبوط اور مستحکم ہو کہ جسکی باعث سے کوئی اجنبٔ قوم فارس پر چڑھائی نکرے اور اوسکی مدد سے ترقی عملداری اوسکے کی ہو اس لیے سرکار انگریز کسی نزع مین جو بعد اسکے باہم کسی شاہزادہ امیر یا سرداران فارس کے ہوتا وقتیکہ بادشاہ وقت فارس اونکی مدد نہ مانگے دست اندازی نہین کریگا اور کاش کوئی فریق جھگڑا لونبظر حاصل کرنے مدد کے ملک فارس کا کوئی صوبہ سرکار انگریز کو عطا کرے تو ایسی صورت مین اوسکو سرکار موصوف قبول نکرے گی اور نہ اوس صوبہ موقوعہ فارس کو اپنے قبضہ مین لاوے گی چنانچہ دفعات متذکرۂ بالا بخوشی قائم کی گئین

اور یقین ہے کہ یہ خوشنما اور خوشوقت عہدنامہ قائم رہ کر نہایت انجام مفید اور خوشتر پیدا کریگا

واضح رہے کہ ہم وکلاے سرکارہاے عظیم نے کہ جنکے دستخط ذیل مین درج ہین اس عہدنامہ

خوشوقت کو بعہد دل دوستی اور ملاپ کے متضمن بدفعات ۱۲ کہ جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے

قائم کرکے آج تاریخ ۱۴ مارچ ۱۸۱۲ع مطابق ۲۹ صفر المظفر ۱۲۲۶ھ کے بمقام دارالخلافت

لندن کے اپنی مہر اوپر اوسکے کی۔

مطابق ورق فارسی

| | | |
|---|---|---|
| ل س | ل س | ل س |
| دستخط محمد شفیع | دستخط محمد حسین | دستخط گوراوسلی |

مطابق ورق انگریزی

| | | |
|---|---|---|
| ل س مہر | ل س مہر | ل س مہر |
| گوراوسلی | محمد حسین | محمد شفیع |

نمونہ منظوری کا جو کہ فتحعلی شاہ نے عہدنامہ محدود پرساتہ انگلستان کے کیا۔

اس عہدنامہ محدود خوشوقت نے کہ جسکو تین وکلاء ہر دو سرکار عالیہ نے بدست صداقت

قائم کیا ہے کہ جسکے مضمون بمثل کرن سورج کے دل عالی اور جلیل بادشاہ کو روشن کیسا آب

منظوری اوسکے جلال کی حاصل کی ہی الہ دفعات ذیل کی ہمیشہ بمستعدی تمام تعمیل کیجاویگی

نمونہ منظوری کا جو کہ مرزا عباس نے عہدنامہ محدود پرساتہ انگلستان کے کیا۔

جو کہ اوسکے عظیم اور زور اور جلال پناہ دنیا نے مجہ غلام مخلوقات کو وارث تخت کا مقرر کیا

ہے اسلیے مین بفرمانبرداری اوسکے احکام کے بفضل وشان آلہی جسپر مین ہمیشہ جانثار

ہون اوسی عہدنامہ قرارداد پر اتفاق کرتا ہون اور آج سے اخیر وقت اپنی حکومت

اور حکومت ورثا کی نسلاً بعد نسل تک دربارہ تعمیل اور لحاظ رکھنے اوپر شرائط پاک کہ جو ہمارے

سرکارہاے عظیم کے ازروے عہدنامہ ہذا کے قرار پایا ہے وعدہ کرتے ہین اور بفضل

باری تعالے یہ دوستی ساتہ گریٹ برٹن یعنی سرکار انگریز کے ہمیشہ قائم رہیگی اور بمرضی آلہی

کوئی امر خلاف اسکے واقع نہین ہوگا۔

## نمبر ۴۷

ہمہ ہے خدائے کافی اور ثنائی کو یہ خوشنما ورق بانعقاد پیمان دوستی کا کہ جسکو وکلائے ہر دو سرکارین منظور نے چنکر اپنے ہاتھ سے ایک عہدنامۂ محدود کی شکل مین لاندہا ہے کہ جسمین دفعات دوستی اور ملاپ کی آمیزش مین ایک گلدستہ ہی۔

واضح رہے کہ قبل اسکے عالیمرتبت سر ہارفورجونس صاحب برونٹ از جانب سرکار انگریز ایلچی مقرر ہو کر بنظر قائم کرنے ایک دوستی کے دربار ہذا مین رہے اور بشیر کمپنی وکلائے فارس عالی القاب یعنی مرزا محمد شفیع اور حاجی محمد حسین خان کے ایک عہد و پیمان پیشرو کہ جسکی تفصیل ایک عہد و پیمان محدود مین ہونے والی تھی قائم کیا اور عہدنامۂ مذکورۂ بالا پر منظوری سرکار انگریزی کی ہوئی بعد ازان عالی القاب سرگور اوسلی صاحب بطور ایلچی از جانب سرکار انگریز اس دربار نامی مین بنظر پورا کرنے مراتب دوستی باہم ہر دو سرکار ہا آئے اور صاحب موصوف کو از جانب سرکار اونکے اختیار کلی دربارۂ تصفیہ کرنے جملہ مراتب عظیم دوستی کہ حاصل تھا چنانچہ بصلاح اور مشورہ ایلچی موصوف کے وزرا اوس سرکار نیکبخت نے ایک عہد و پیمان محدود متضمن دفعات معینہ اور شرائط قرار دادہ پر قائم کیا مگر عہد و پیمان مذکورین بعد مرسل ہونے سرکار انگریزی مین چند تبدیلات اوسکی دفعات اور مضمرن مین کہ جو بنسبت دوستی کے مناسب معلوم ہوئین کی گئین چنانچہ ہنری الیس صاحب بذریعۂ ایک خط مشتمل تبدل ہاے مذکورۂ بالا کے دربار ہذا مین آئے اسلیے عالی القاب مرزا محمد شفیع وزیر اعظم و مرزا بزرگ کیانیان و مرزا عبدالوہاب سکرٹر اعظم مقرر ہو کر مجاز کرنے عہد و پیمان ساتھ وکلائے سرکار انگریز یعنی جیمس ماریر صاحب وزیر حال متعینۂ دربار ہذا و ہنری الیس صاحب مستذکرۂ بالا کے کیا اور وکلائے مذکورۂ بالا نے شرائط موافق دوستی ہذا کو متضمن بدفعات قائم کیا واضح رہے کہ بنسبت تجارت وغیرہ کے ایک علیحدہ عہدنامہ تجارت کا قرار پاویگا۔

### دفعہ

بدانست سرکار فارس کے بعد قرار پانے عہدنامۂ محدود ہذا کے جملہ عہدنامجات سابق کہ جو سابقہ کسی اور سرکار یورپ کے قرار پایا ہو باطل اور منسوخ گردانا اور نیز اس امر کا قرار کرنا

کہ کوئی فوج یورپ ملک فارس مین ہوکر طرف ہندوستان کے کسی لشکر گاہ موقوعہ اوس ملک کے
نہین جانے پاوے گی اور نہ کوئی شخص قوم یورپ کا کہ جسکا ارادہ چڑھائی ہندوستان کا
ہو خواہ مخالف سرکار انگریز کا ہو فارس مین داخل ہونے پاوے گا مناسب معلوم ہوتا ہے
اور کاش کوئی اور حاکم یورپ کا ہندوستان پر براہ غاریزن تاتورستان بخارا سمرقند
یا اور کسی راہ سے ارادہ چڑھائی کرنے کا کرے تو ایسی صورت مین بادشاہ فارس اس
امر کا اقرار کرتے ہین کہ حاکمون اور راجاؤن اون ملکون کو دربارہ مقابلہ کرنے ایسی چڑھائی
سے حتی الامکان اپنے خواہ بخوف تلوار یا اور کسیطرح پر آمادہ کرینگے۔

## دفعہ ۳

ہم لوگ اِس امر مین بہی اتفاق کرتے ہین کہ دفعات ہذا کہ خوشنمائی اور ایمانداری سے
قرار پائی ہین تبدیل یا تغیر نہونگی بلکہ روز بروز ترقی دوستی کہ جو ہمیشہ باہم ہر دو بادشاہان
اوانکے ورثا جانشینان رعایا سلطنت ملک اور صوبہ پر قائم رہے گی ہوتی جاوے گی اور سرکار
انگریزی اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ کسی تنازعہ مین جو مابعد اسکے باہم شاہزادہ امرا اور سردارا
فارس کے واقع ہو کسیطرح کی دست اندازی نہین کرینگے اور اگر کوئی فریق جھگڑا لو منظور حاصل
کرنے مدد کے کوئی صوبہ فارس کا سرکار انگریز کو دے تو ایسی صورت مین سرکار موصوف
اوس صوبہ کو قبول نہ کرے گی اور نہ اپنا قبضہ اوس صوبہ موقوعہ ملک فارس پر کرینگے

## دفعہ ۴

مراد عہدنامہ ہذا کی نہایت مفید ہے اور خاص مراد اسکی یہ ہے کہ مدد باہمی سے دونون
سرکارون کو قوت اور استحکام حاصل ہوگا اور عہدنامہ ہذا صرف بغرض نکالنے ظلم و ستمرانی
کے قائم کیا گیا ہے اور مطلب لفظ ظلم کا عہدنامہ ہذا مین حملہ سے جو دوسری سرکار کے
ملک پر کیا جاوے ہی واضح رہے کہ سرحد عملداری ہر دو سرکار روس اور فارس کی تنقیح ہوکر
حسب تصفیہ گریٹ برٹن فارس اور روس کے کیجاوے گی۔

## دفعہ ۵

جو کہ بنسبت اِس امر کے عہدنامہ پیش رو کی ایک دفعہ مین قرار پا چکا ہے کہ درحالیکہ

کوئی فوج از قوم یورپ ملک فارس پر چڑھائی کرے اور بادشاہ فارس سرکار انگریز کی مدد چاہے تو ایسی صورت مین گورنر جنرل ہند از جانب سرکار انگریز حسب استدعاے بادشاہ فارس کے فوج مطلوب مع افسران و میگزین و غیرہ سامان لڑائی کے خواہ بعوض اوسکے واسطے خرچ سرکار فارس زر سالانہ کہ جسکی تعداد ایک عہد و پیمان محدود مین کہ جو باہم ہر دو سرکار کے قرار پاوے کا مندرج ہو بھیج دیوین گے چنانچہ خرچ مذکور کہ تعداد دو لاکھ روپیہ سالانہ سکہ تومان کا قرار پایا ہے مخفی نرہے کہ زر مذکور اوسحالت مین ندیا جاوے گا کہ جب بنا لڑائی بباعث زیادتی از جانب فارس کے شروع ہوئی ہو اور جو کہ روپیہ مذکور صرف واسطے ترتیب اور قائم کرنے ایک فوج کے دیا جاوے گا اسلیے یہ اتفاق کیا جاتا ہے کہ وزیر سرکار انگریز منسبت اِس امر کے نگران رہیگا کہ اوسکا صرف کار مقصود مین کیا جاوے۔

دفعہ ۵

کاش سرکار فارس کا ارادہ جاری کرنے قواعد ولایتی اپنی فوج مین ہو تو ایسی صورت مین سرکار مذکور موصوف مجاز ہے کہ افسران انگریز کو اوس کام کے لیے مقرر کرے بشرطیکہ وہ عہدہ دار از قسم دشمنان سرکار انگریز کے نہو۔

دفعہ ۶

کاش کوئی حاکم یورپ کہ جس سے سرکار انگریز سے دوستی ہو شاہ فارس سے لڑائی کرے تو ایسی صورت مین سرکار انگریز دربارہ کرانے دوستی باہم بادشاہ فارس اور اوس قوم یورپ کے نہایت کوشش کرینگے اور کاش اوسکی کوشش کارگر نہو تو ایسی صورت مین شاہ انگلستان بشرط حاجت تعمیل کے شرائط مندرجۂ دفعات ماسبق کے ہندوستان سے ایک فوج بالعوض اوسکے دو لاکھ روپیہ سکۂ تومان شاہ فارس کے پاس تا وقتیکہ لڑائی ختم نہووے خواہ صلح باہمی قرار پاوے واسطے مدد اوسکی فوج کے بھیجے رہینگے

دفعہ ۷

جو کہ بادشاہ فارس کا دستور اپنی فوج مین ششماہی تنخواہ پیشگی دینے کا ہے اسلیے ایلچی سرکار انگریز حتی الوسع زر بالعوض فوج کے جلد دینگے۔

دفعہ ۸

کاش افغان سرکار انگریز سے لڑائی کرین تو ایسی صورت مین بادشاہ فارس دربارۂ بھیجنے ایک فوج بمقابلۂ فوج افغان کے حسب الطلب سرکار انگریز کے اقرار کرتے ہیز اور اوس فوج کا خرچ از جانب سرکار انگریز حسب طریقہ جو بوقت حاجت تعین پاوے ملیگا۔

دفعہ ۹

درحالیکہ کوئی لڑائی باہم بادشاہ فارس اور افغان کے وقوع مین آوی تو اسصورت مین سرکار انگریز کسیطرح کی طرفداری تا وقتیکہ فریقین دربارۂ کرانے صلح اونکا دریافتی ہونا نچاہین نکرینگے۔

دفعہ ۱۰

کاش کوئی رعایا نامی فارس کی مخالفت اور بغاوت کرکے عملداری سرکار انگریز مین جا لے تو ایسی صورت مین سرکار انگریز بفور اطلاعیابی از جانب سرکار فارس اوسکو اپنے ملک سے نکال دین اور اگر چھوڑنے ملک سے وہ انکار کرے تو اوسکو گرفتار کرکے ملک فارس مین بھیجدیوین اور اگر قبل از پہونچنے اوس شخص بگیڑو کے عملداری سرکار مین حاکم ضلع کہ جسمین اوسکا بھاگ جانا معلوم ہو اگر سرکار فارس کی مرضی بابت اوسکے سے مطلع ہو تو اوسکو گھنے ندیوے اور اگر بعد ممانعت کے وہ شخص بر بضد اپنے ارادہ کا ہو تو گورنر مذکور اوسکو گرفتار کرکے ملک فارس مین بھیجدیوے۔

دفعہ ۱۱

کاش سرکار فارس سرکار انگریز سے خلیج فارس مین مدد مانگے تو سرکار انگریز بشرط آشنا اور ممکن کے جہاز لڑائی اور فوج سے اونکو مدد دیوینگے اور اوس لڑائی کا خرچ سرکار فارس کیطرف سے ملیگا اور جہازان مذکور سوائے اون لنگرگاہون کے کہ جہان سرکار فارس تجویز کرے اور کہین شرط کوئی ضرورت خاص نہو قیام نہین کرینگے۔

واضح ہے کہ ایک عہدنامہ محدود سابق مین باہم ہر دو سرکار کے متضمن بدفعات ۱۲ کے قائم ہوا تھا اور بعد ازان کئی امور جو خلاف دوستی کے تھی تبدیل کرنا ضرور ہوا

اسلئے ہم وکلائے ہر دو سرکار مبین مندرجہ ذیل عہد نامۂ مذکور کو بدفعات ۱۱ قائم کرکے اپنی مہر و دستخط آج بتاریخ ۲۵ نومبر ۱۸۱۴ع کے مطابق ۱۲ ذالحجہ ۱۲۲۹ ہجری کے بمقام طہران کے دستخط کیا ہے

ل س — جیمس ماریر صاحب

ل س — اس عامی

عبدالوہاب

ل س — محمد شفیع

ل س — ہنری ایس

## نمبر ۲۸

ترجمہ ایک دستاویز کا جو عباس مرزا شاہزادہ فارس ذ لفٹنٹ کرنیل مکڈانل صاحب ایلچی سرکار انگریز کو دیا بمضمون ذیل

کرنیل مکڈانل صاحب ایلچی انگریزی متعینہ دربار ہمارے کو واضح رہے کہ ہم وارث تخت فارس از روے اختیار عطیہ از جانب شاہ دربارہ ہونے تعلق دوستی سرکارہاے دیگر سے ہم اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ اگر سرکار انگریز دربارہ وصول کرنے دو لاکھ روپیہ تومان کہ جو ہمارے ذمہ رعیون کا بہ نسبت تاوان کے واجبی ہے مدد دی تو آیندہ سے عہد نامہ محمد و قرارداد باہم ہر دو سرکار کی دفعات ۳ و ۴ کو کہ جسے ایس صاحب نے قائم کیا تہا منسوخ متصور کرین گے اور حکم بادشاہی اوسپر حاصل کرلین گے

محررہ ماہ شعبان مطابق مارچ ۱۸۲۸ع فقط

رقم بادشاہ وارث تخت دربارہ منسوخی دفعات ۳ و ۴ عہد نامہ قرارداد سانہہ انگلستان کی جسکے ذیل ہے جو کہ دربارہ دفعہ ۳ و ۴ عہد نامہ قرارداد باہم انگلستان و فارس کی کہ جسکو ایس صاحب مذکور آنمجناب سے اقرار نامہ قرارداد سے مشروط دیے جانے دو لاکھ سکہ تومان کی روسیون کو بعوض تاوان لڑائی کی مہینہ ذالحجہ ۱۲۲۹ ہجری مین قیام کیا ہم وارث تخت

بموجب اختیار عطیہ معاملات ملکی قوم ہذا کے یہ اقرار کیا ہے کہ ہر دو دفعات مذکورۂ بالا کو منسوخ کر دینگے اسلیے سند ہذا کہ جو بدست مبارک ہے بحضور آپ کے ارسال کیا ہے۔

واضح رہے کہ باوجودیکہ ۱۲۵۳ ہجری مین بروقت جانے ہمارے واسطے انتظاری بادشاہ سلامت کے بمقام طہران کے حسب خط مرزا ابوالحسن خان وزیر معاملات بیرونی کے جو حضور کے پاس مرسل ہوا تھا ہم مختار مطلق از جانب بادشاہ اسمقدمہ مین مقرر ہوئے تھے اور اختیارات غیر محدود سے مامور ہوئے تھے اور جو کہ سرکار انگلستان نے بذریعہ دریمانی کرنیل میکڈانل صاحب کے ہماری مدد دو لاکھ روپیہ سکۂ تومان سے کیا ہے اسلیے ہم گیانہ بادشاہ نے تاریخ ۱۴ ماہ صفر مطابق ۲۴ اگست کے ہر دو دفعات مذکورۂ بالا کو عہدنامۂ سابق سے منسوخ کر دیا ایلچی سرکار انگریز دربارۂ اون دونون دفعات کے دستاویز ہذا کو بطور منظوری کے سمجھیں اور کسی کیفیت کو از جانب وزرائے و ثار شاہی کے لائق طلب ہونے کے سمجھین۔

مہر عباس مرزا ولیعہد

ترجمہ فرمان مرسلۂ بادشاہ بنام کرنیل میکڈانل صاحب ایلچی سرکار انگریز متعینۂ ملک فارس کے۔

بعد تسلیمات کے کرنیل میکڈانل صاحب ایلچی سرکار کو واضح ہووے کہ ہمارے صاحبزادہ نے اس امر کا اظہار ہمپر کیا ہے کہ اونسے دربارۂ دو دفعات عہدنامۂ قرارداد سابقہ انگلستان کے کوئی اقرار حال مین کیا ہے اسلیے ہم آپ کو لکھتے ہین کہ اس معاملہ مین جو کچھ ہمارے صاحبزادہ مذکور نے از روی اختیار مطلق جو اوسکو ہمارے فرمان کے ذریعہ سے ملا تھا کیا ہے ہمکو بخوشی و رضامندی منظور ہے اور ہم آپکی کوشش کی جو سنہ گذشتہ مین ظہور مین آئی کہ موجب رضامندی شاہ کی ہوئی نہایت تعریف کرتے ہین بنسبت سکۂ تومان مطلوبہ واسطے رہائی کھورلے کہ جواب درپیش ہے ولیعہد عباس مرزا نے دو لاکھ تومان محمد مرزا سے لینے کی ہدایت کی ہے اور ماوراے اسکے ہمنے ہدایت بنسبت اس امر کے کی ہے کہ ایک لاکھ تومان اور برائے بھیجے جانے آپ کے پاس مرزا ابوالحسن خان وزیر معاملات بیرونی کے جواز کیا جاوے

اسلیے آپ فرمان ہذا کو بطور دستاویز کے متصور کرکے ادائے زر مذکور کا بذمہ داری خود کیجیے کہ جو روپیہ آپکو مابعد اسکے عالی القاب مرزا ابوالحسن خان واپس دیدینگے ہمیشہ اپنے حالات اور ارادہ سے مطلع کرتے رہیے۔

مہر فتحعلی شاہ

---

نمبر ۲۹

ترجمہ فرمان فتحعلیشاہ فارس بنام عالی القاب

حسین علی مرزا گورنر خبرل فارس۔

فرمان ہذا واسطے اطلاعدہی ہمارے معزز اور نامی بیٹا حسین علی مرزا گورنر خبرل فارس کے بھیجا جاتا ہے کہ ایلچی سرکار انگریزی متعینہ دربار ہذا نے ہمارے وزرا سے بیان کیا ہے کہ افسران محصول فارس اور لنگرگاہان نے اون گھوڑون پر جو قوم انگریز فارس مین اپنے ملک مین لیجانے کے لیے خرید کرتے ہین محصول جاری کیا ہے اور اونکے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ سابق مین یہ محصول نہین تھا جو کہ بلحاظ دوستی باہم ہر دو سرکار ہا کے کہ جسکی باعث سے اونکے قواعد غیر ممکن الجدائی ہوئے سین ہماری یہ مرضی ہے کہ ہر طرح دوستی موجودہ ترقی پاوے اسلیے ہم اپنے عزیز و بیٹے کو یہ حکم دیتے ہین کہ وہ بنسبت اس امر کے ہدایت دین کہ سوا محصول تجارتیہ السابق کے اور کسیطرح کا محصول اوپر گھوڑی یا اور اجناس رعایا سرکار انگریزی پر نہین لیا جاوے گا اور تمپر بھی فرمان ہذا پر توجہ کرنا فرض ہے اور نہ صرف رعایا سرکار انگریزی کو ناانصافی اور مزاحمت سے محفوظ رکھنا چاہیے بلکہ اونکی ہر طرح سے حفاظت کرنا چاہیے۔

مہر بادشاہ فتحعلی شاہ

ترجمہ صحیح ہے۔

دستخط جارج دل اکہ صاحب

ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۸ھ مطابق جولائی و اگست سنہ ۱۸۲۳ء

نمبر ۳۰

جو کہ دوستی اور ملاپ باہم ہوا اور عالی مرتبت سرکارہاے فارس اور انگلستان کو اور پیغیاد قوی کی قرار پائی ہے اور بادشاہ کی یہ رائے ہے کہ دوستی نہ اروز بروز ترقی پاتی جاوے کہ جس کی باعث سے فائدہ طرفین کا متصور ہے اسلئے اس خوش بخت سال مین اور اب سے آگے کو ازروے اس اشتہار مبارک کے ہم سوداگران قوم انگریز کو اس امر کی اجازت اور اختیار دیتے ہین کہ وہ اپنا اسباب سوداگری عملداری فارس مین لاکر بامن وامان بیچین اور افسران سرکار کو اوسی قدر محصول سرکاری دیوین گے جو سوداگران روس کو دیتے ہین محررہ بماہ محرم ۱۲۵۲ ہجری مطابق ماہ مئی ۱۸۳۶ع مہر گواہان ذیل مین ہے

## نمبر ۲۱

### عہدنامہ سوداگری جو ساتھہ شاہ فارس کے سنہ ۱۸۴۱ع مین قرار پایا

دیباچہ

جو کہ بفضل قادر مطلق کہ جسکا فیض بے انتہا روز قائم ہوئی دوستی باہم سرکارہاے جلیل فارس اور گریٹ برٹن سے نامی اور عادل بادشاہ ہر دو سرکاہاے پایدار نے روز بروز اور ہر وقت شرایط مندرجہ عہدنامہ مذکور کی بخوبی توجہ اور اسکی تعمیل کی کہ جسکی باعث سے ہر دو سرکار کی رعایا کو جملہ فوایدسوا سے قایم ہوئے ایک عہدنامہ سوداگری کے کہ جو ہر دو سرکار نے سنہ ۱۸۱۴ کے عہدنامہ مین قائم کرنے کا قرار کیا تہا مگر کسی وجہ سے ملتوی اور ناتمام رہگیا ہوئی ہین اسلئے اس خوش بخت سال مین منظور پورا ہونے جملہ شرایط عہدنامہ خوش بخت کے شاہ فارس نے عالی القاب حاجی مرزا ابوالحسین خان سکرٹر سرکار معاملات بیرونی کو وکیل مطلق مقرر کیا اور ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور بادشاہ ہندوستانی سرجان میکنیل صاحب نائٹ گرینڈ کراس موسٹ آنریبل آرڈر آف ڈی باتھہ ایلچی متعینہ دربار فارس کو اپنا وکیل مطلق مقرر کیا اور وکلاے مذکورہ بالا نے

متضمن دو دفعات پر ایک عہدنامہ تجارت کا قائم کرکے شامل اصل عہدنامہ کے کیا تاکہ بفضل الہی باہم ہر دو سرکار ہاسکے دسپر آئندہ کو لحاظ رہے کہ جس سے فائدہ رعایاے ہر دو سرکار کا متصور ہے۔

## دفعہ ۱

ہر دو سرکار ہا کی رعایا کو اجازت اور اختیار ہے کہ وہ آپس مین ایک دوسرے کے ملک مین ہر قسم کی اجناس اور اسباب لایا جایا کرین اور آپس مین ایک دوسرے کے ملک مین جہان چاہین بیچین یا تبدیل کرین اور اشیاے آمدنی و روانگی پر صرف محصول چونگی کا لیا جاوے گا یعنی بروقت داخل ہونے ملک کے ایکمرتبہ وہی محصول چونگی سب سی لیا جاوے گا جو نہایت معزز سوداگران یورپ سے اسباب آمدنی پر لیا جاتا ہے اور بروقت روانہ ہونے کے اوسیقدر محصول چونگی کا لیا جاویگا جو سوداگران معزز قوم یورپ سے لیا جاتا ہی سوائے اسکے اور کسیطرح کا مطالبہ کسی حیلہ پر سوداگران ہر دو سرکار ہا سے ایک دوسری کی عملداری مین نہین کیا جاویگا۔

اور سوداگران یا اشخاص متعلق یا رعایا کوئی یکے از ہر دو فریق کی مدد اور پرورش آپسمین اوسیطرح پر کیجاویگی جسطرح پر کہ اور قوم عزیز کی رعایا کے ساتھ کیجاتی ہے۔

## دفعہ ۲

جو کہ بنظر توجہ کرنے معاملات سوداگران طرفین کے از جانب ہر دو سرکار کارندگان سوداگری کے مقامات مخصوص مین تعین ہونا ضرور ہے اسلیے یہ قرار پایا ہے کہ دو کارندہ از جانب سرکار انگریز کے رہین گے ایک دارالخلافت مین اور دوسرا بمقام تبریز کے رہیگا اور اون مقامون مین مستحق مراتب کنسل خبرل کا وہی شخص ہوگا جو بمقام تبریز کے رہیگا اور چونکہ سرکار انگریز کیطرف سے کئی برسون تک ایک رزیڈنٹ بمقام بشایر مین مقیم رہا ہے اسلیے سرکار فارس بمنسبت اس امر کے اجازت دیتے ہین کہ رزیڈنٹ مذکور آیندہ کو بھی رہے اور اسیطرح پر دو کارندگان سوداگری از جانب سرکار فارس کو تعینات ہو کر ایک بمقام پایہ تخت لندن اور دوسرا لنگرگاہ بمبئی مین مقیم رہیگا اور وے لوگ

اونھین حقوق اور مراتب کے مستحق ہونگے جیسا کہ کارندگان سرکار انگریزی ملک فارس میں ہونگے
واضح رہے کہ ہم وکلاے مطلق ہر دو سرکار ہا نے عہدنامۂ سوداگری ہذا کو منظور کیا ہے
اور بصداقت اسکے کہ اوسپر اپنا ہاتہ رکھکر بمقام دارالخلافت طہران کے آج تاریخ ۲۸
اکتوبر ۱۸۴۱ء مطابق ۱۲ رمضان ۱۲۵۷ھ کے مہر کی۔

دستخط جان میکنیل

مہر مرزا ابوالحسین خان وزیر فارس واسطے معاملات بیرونی

## نمبر ۳۲

ترجمۂ فرمان بنسبت مفلسی یا دیوالہ کے از جانب سرکار فارس واسطے حفاظت سوداگران
انگریزی کے جو بدرخواست کرنیل شیل صاحب مہتمم معاملات طہران متعینہ از جانب ملکہ معظمہ کے
بماہ جمادی الاول ۱۲۶۰ ہجری مطابق ماہ مئی وجون ۱۸۴۴ عیسوی کے جاری ہوا۔
حسب مضمون ذیل ہے۔

حسین خان عالی مرتبہ ایجنٹ ہاستی وگورنر صوبہ ازد عزیز القدر کو واضح ہو کہ وزراے
سرکار انگریزی نے یہ اظہار کیا ہے کہ بنسبت اسکے کہ اسباب دیوالیون اور مفلسون کا اونکے
قرضدارون کو بقدر حصہ بانٹ دینا چاہیے رعایا سرکار ممتاز فارس اور سرکار انگریزی کی
اسبارہ مین کسیطرح کی تفریق نہین ہوتی ہے اور نہ کسیطرح کی مہربانی اونپر ثابت ہوتی
اسلیے معرفت عالی القاب کرنیل شیل صاحب موصوف کے درخواست دربارہ قائم کرنے
چند دفعات معقول کے جو خلاف مذہب اسلام کے نہو نبظر محفوظ رہنے سوداگران رعایاے
سرکار انگریزی کو جملہ امورات فریب اور دغا اور رندینے دغاباز دیوالیون سے جاری کیا جاوے
دی ہے اور سرکار فارس کی یہ بہی راے ہے کہ غیر قوم اور سوداگران زیر حفاظت شاہ
بہی فریب دیوالیون کے دینے سے محفوظ رہین نظر بران انتظام سوداگری
جو باہم وزراے سرکار فارس اور عالی القاب کرنیل شیل صاحب موصوف
کے قرار پاکر خوشوقت منظوری بادشاہ کی حاصل کی ہے واسطے اطلاع ہی عالی مرتبت
حسین خان کے سند ہذا کو ذیل مین مندرج ہو۔

دفعہ ۱

واضح رہے کہ آج سے جملہ کاغذات خرید و فروخت دستاویزات وغیرہ گورنر صوبہ کے پاس سے بعد ثبت کیے جانے مہر کے واپس آتے ہیں رجسٹری دیوانخانہ میں ہو کر دفتر میں رکھی جائیں اور دفتر مذکور میں جملہ دعوی بشرح تاریخ و شمار نمبر کے مندرج کیے جائیں گے اور اقرار نامہ کے روپر نمبر اور تاریخ مندرجہ رجسٹر تحریر ہوگی ورق کتابہائے دفتر پر نمبر شمار لکھا جاویگا اور احتیاط اس امر کی رہے کہ ورق مذکور مشکوک نہووے اور نہ وہ چپلا جاوے۔

دفعہ ۲

جس اقرار نامجات کی بڑے دفتر میں رجسٹری ہو چکی ہو وہ مکرر دیوانخانہ میں بترتیب حرف ع نام فریقین کے لکھے جاوینگے اور ایک فہرست کاغذات بڑے دفتر کی مرتب ہوگی۔

دفعہ ۳

درحالیکہ ایک جگہ دو دستاویزیں بدعوی روپیہ کے ہوں کہ جنکی رجسٹری دیوانخانہ میں کماحقہ ہو چکی ہے تو ایسی صورت میں اوسی دستاویز کی تکمیل پہلے کیجاوے گی کہ جو قبل کی تاریخ کی ہے مگر یہ شرط اوس انتظام کو جو بسبت تقسیم کرنے اسباب دیوالیے کا بوقت دیوالے کے قرار پایا ہو متاثر نہیں کرتے۔

دفعہ ۴

واضح رہے کہ رجسٹری ان دستاویزات کی بناء کافی ثبوت کی نہیں متصور ہو بلکہ وہ دستاویز جسکی رجسٹری بموجب اس انتظام کے کماحقہ دیوانخانہ میں ہو گئی ہو بسبت اون دستاویزوں کے کہ جنکی تکمیل ہو کر رجسٹری دیوانخانہ میں ہوئی ہو کافی متصور ہوا سلیے ایسی دستاویزوں کی رجسٹری دیوانخانہ میں اندر ایکسال کے ہونا چاہیے۔

دفعہ ۵

جو شخص کسی جایداد غیر منقولہ کو فروخت کرے یا رہن رکھے تو ایسی صورت میں شخص خریدنیوالا کو ایک دستاویز بنچاق یا انتقالی کی حاصل کریگا اور اگر روپیہ میعاد قرارداد میں ادا نہ کردے تو ایسی صورت میں جایداد مستغرقہ فروخت کیجاوے گی اور دیوانخانہ قبل از کرنے رجسٹری

اور مضبوط کرنے ایسی دستاویز خریدیا فروخت کے اس امر کی تحقیقات کریگا کہ آیا شخص خریدکنندہ کے پاس دستاویز فروخت یا انتقالی ہے یا نہین اور نیز اس امر کی کہ جایداد مندرجہ دستاویز کسی دوسرے شخص کے پاس رہن یا مستغرق بضمانت نہین ہے۔

دفعہ ۶

واضح رہے کہ ادائے زر مندرجہ دستاویز تا وقتیکہ شخص دہندہ اور گیرندہ قرض کے دستخط دربارہ وصول ہونے کل روپیہ کے ثبت نہو ثبوت شدہ متصور نہین ہوگی اور ایسی صورت مین بوقت ضرورت بہ نسبت تعین کرنے تصفیہ زر قرضہ کے اظہار گواہان از روے حلف کے ضرور ہوگا فقط۔

دفعہ ۷

قرضدار کے وفات کے بعد شخص دہندہ قرض ورثاے متوفے سے جو قبل از بیچگی دستاویز مذکور کے ہون دعوے زر قرضہ کا کرے اور ورثا جایداد متوفے سے مطالبہ قرض کو ادا کرینگے

دفعہ ۸

جو سوداگر کہ اپنی مفلسی ظاہر کرے گا وہ حلفاً یہ بیان کریگا کہ اوسنے کوئی جائداد پوشیدہ نہین کر رکھی ہے اور اپنی مفلسی کو ثبوت کرے گا اور اسیطرح پر اوسکے شریک اور کارندگان بھی حلف بہ نسبت اس امر کے لین گے کہ اون لوگون نے بھی کوئی جایداد اوسکی چھپا نہین رکھی

دفعہ ۹

شخص مفلس تا وقتیکہ وہ ضمانت بہ نسبت اپنی حاضری کے داخل نکرے اور صاحب مجسٹریٹ اسباب دیوالیے اور اوسکے لڑکے اور عورتون کا قرق نہ کرے رہا نہین ہوگا مگر جالیکہ یہ امر ثابت ہو کہ بعد ہونے اوسکے مفلس کے کوئی جایداد اوسکے رشتہ داران کی کہ جس سے اس دیوالے سے کچھ تعلق نہین جو ایک علحدہ تجارت یا پیشہ کا محاصل ہے اور بذریعہ وراثت اوسکے قبضہ مین آیا ہے یا بطور وثیقہ دختران شوہر انہ اوسکے پاس آیا ہے تو ایسی جایداد قرقی سے محفوظ رہے گی۔

دفعہ ۱۰

کاش دیوالہ بباعث کسی امر ناگہانی یعنی آگ لگجانے سے یا شکست کشتی جہاز سے یا لوٹ لینے

دشمنان سے ہوا ہو تو ایسی صورت مین ضمانت نہین لیجاویگی۔

دفعہ ۱۱ واضح رہے کہ سزا دیوانی فریبی کی اوسی طرح پر ہوگی جیسے کہ چور اور دروغ گو کی ہوتی ہے اور باستثناے چند باتون کے سزا دہی اُنکی صرف باختیار بادشاہ ہے اور دیوانی فریبی تا تحقیقات قید رہیگا اور اس قید مین وہ کسی شخص سے بلکہ اپنے خاص گورنران کی پاس بھی نہین کرنے پاویگا اوسکا سب اسباب قرق ہوجاویگا اور پھر کاروبار کا نہین کرنے پاویگا اور نہ کسی کارخانہ مین مباشر کار یعنے گماشتہ ہونے پاویگا مخفی نرہے کہ ایسی سزا اوسکی ہمرازون پر اور نیز اون شخصون پر کہ جنہون نے اونکا مال چھپایا ہو ہوگی۔

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ اگر کوئی اقرارنامہ از جانب مفلس بعد ہونے اوسکی مفلسی کے ہوا ہو تو وہ اقرارنامہ باطل و منسوخ متصور ہوگا اور اسی طرح پر جملہ بخشش نامہ جو بعد مفلسی کے ہوا ہو باطل اور منسوخ متصور ہونگے۔

دفعہ ۱۳ چار مہینے کے بعد جائداد دیوانی کی اوسکے قرضدارون مین تقسیم کیجاوے گی اور منجملہ جایداد دیوانی کے کوئی چیز ایسی ہوگی کہ جس سے نقصان اور خراب ہوجانے کا احتمال ہو مثلاً مویشی اور اجناس خوردنی وغیرہ تو ایسی صورت مین اونکو فوراً بیچ کر روپیہ کھڑا کر لینا چاہیے اور کاش بعد اشتہار اوسکے مفلسی کے پاس دیوالیہ کے کوئی اسباب سوداگری آوے تو وہ اسباب محصول گھر مین قرق ہوکر دیوانخانہ مین بھیجدیا جاوے اور اسی طرح پر ہر طرح کے خطوط بنام دیوالہ متعرجھوٹ ہونے اونکی مفلسی کے دیوانخانہ مین بھیجے جاوین گے۔

دفعہ ۱۴ واضح رہے کہ تاحینیکہ دیوالیا اون مطالبون کو جو اوسپر ہون ادا نکردے قرضدار متصور ہوگا اشخاص دہندہ قرض کو اختیار ہے کہ اوسکو مہلت واسطے کرنے حساب بقیہ مطالبہ کا دین اور اس عرصہ مین اوسکی کل آمدنی قرضہ مین

اسعرصہ مین اوسکی کل آمدنی قرضہ مین دیجاویگی —

دفعہ ۱۵

اور کاش کیطرح کا فرق مابین داخلۂ دفتر اور دست اوینر کے واقع ہوا اور دیوانخانہ نے مہوا رجسٹری کردی ہو تو ایسی صورت مین دیوانخانہ زر قرضہ مفلس کا ادا کردیگا —

دفعہ ۱۶

دیوالیے فریبیے اشخاص ذیل متصور ہونگے یعنی اول وے شخص جو اپنی مفلسی ثبوت نہین کرسکتے ہین اور بحساب اوس روپیہ یا اسباب کے جو دوسرے سے لیا ہو دے سکتے ہین

دوم وے لوگ جو خفیۃً یا علانیاً اپنے مکان پر اسباب سوداگری کا لے گئے ہون —

سوم وے لوگ جو باوجود تفلیس اپنی مفلسی کے بعد ظاہر ہونے اپنی مفلسی کے بنظر بچانیکے اپنے لیے اور رہنمم کرنے جائیداد اپنے قرضداردن کے بخشش دیدین —

چہارم وے لوگ جو ایسی جائیداد غیر منقولہ کو کہ جو کسی دوسرے کے پاس مستغرق یا فروخت ہوگئی ہو دوبارہ فروخت یا مستغرق کرین —

پنجم وے لوگ جو مال وقف کو بیچین یا وے ڈالین —

دفعہ ۱۷

واضح رہے کہ بادشاہ نے سوائے چند مسجدون اور مقامات پاک مثل پولہ ماس یعنی مکانات کاہنان اور محلات شاہی کہ جو زمانۂ سابق سے مقامات پناہ کے رہے ہین اور جملہ مقامات پناہ موقوعۂ مکانات رعایا کو اوٹھا دیا اور یہ حکم دیتے ہین کہ کوئی رعایا سرکار ہذا کی اپنے مکان مین کسی مجرم یعنی چور و دیوالیے وغیرہ کو گھسنے نہ دیوین اور جو شخص کہ ان احکام شاہی سے عدول کریگا وہ خود مستوجب سزا ہوگا —

دفعہ ۱۸

جو کہ واسطے کاروبار معاملات تجارت کے ایک ملک التجار یعنی سردار سوداگران کا ہر مقام مین ضرور ہے نظر بران وزرائے سرکار فارس مقام موقوعۂ عملداری فارس مین کہ جہان کار تجارت کا جاری ہے ایک ملک التجار مقرر کرینگے اور نیز جب سوداگران انگریز کا معاملہ

دیوانخانہ مین آویگا تب ایسی صورت مین دیوانخانہ اوسکا تصفیہ بمقابلہ ایک نائب سپرکا کے کرینگے اور اسیطرح پر کارروائی قرقی جایداد دیوالیہ یا قرضدار متوفے کہ جو کسی رعایا کے اجنٹ کے ہو بمقابلہ ایک نائب کے از جانب حکام انگریزی ہوگی اور کارندگان انگریز بنسبت مطالبہ زر قرضہ وغیرہ اشخاص قرضدار باشندہ ملک ہذا سے اوسیطرح پر کرینگے کہ جسطرح رعایا سرکار انگریز سے ۔

واضح رہے کہ ملک فارس مین تین قسم کے قابض ہین یعنی اول بادشاہ دوم مالک سوم باشندے ۔ اور کاش مالک اپنا گانون مستغرق کیا چاہے تو وہ بنظر رفع کرنے قصہ کے پہلے اجازت سرکار بادشاہ اور رعایا کی حاصل کرے واضح رہے کہ یہ بنسبت دفعہ ۵ عہدنامہ ہذا کے یعنی جایداد غیر منقولہ کے عائد ہے ۔

عالی القاب مذکور الصدر کو چاہیے کہ مراتب مندرجہ بالا کو دیوانخانہ صوبہ بتریز مین حسب ہدایت ہذا مشتہر کرا دیوین اور احکام و کارروائیان دیوانخانہ صوبہ مذکور الصدر کو دربارہ کرنے بخوبی تعمیل احکام مندرجہ اس عظیم وستاویز کے بخوبی تاکید کر دیوین تاکہ سیطرح پر اس احکام کی عدولی نہووے اور اسکو وہ اپنا خاص کام متصور کرین ۔

محررہ بماہ جمادی الاول ۱۲۶۰ ہجری ۔

## نمبر ۳۳

اقرارنامہ دربارہ امتناع آمدنی غلامان افریقہ کی ملک فارس مین از راہ سمندر ۔

خط کرنیل فارنٹ صاحب بنام حاجی مرزا اغاسی محررہ ۱۲ جون ۱۸۴۸ع

عرصہ دراز ہوا کہ دربارہ اوٹھا دینے سوداگران غلامان کو از راہ سمندر کے وعدہ کیا گیا تھا اور آپ نے حال مین بنسبت اس امر کے مجھکو اطلاع دی تھی کہ اس امر کا مباشرہ عنقریب ہی کہ بایہ اختتام کو پہونچے اور بمرضی الہی یقین ہے کہ چند روز مین یہ سب مراتب طے ہو جاوین چنانچہ ابتک ختم نہین ہوا تھا اگر اس بارہ مین سرکار فارس بیان کو اچھا سمجھی ہوتی تو یقین تھا کہ منظوری اسکی ہو گئی ہوتی مگر ایسا نہین ہوا اسلیے اب ہم آپ سے مجبور ہو کر اس بارہ مین ایک صاف اور قطعی جواب مانگتے ہین کہ آیا سرکار فارس ایک حکم مشعر ممانعت آمدنی غلامان کی از راہ سمندر

جاری کریگی یا نہین اگر ارادہ سرکار فارس کا دربارہ جاری کرنے ہس حکم کے ہو تو ہمکو آج اوس سے مطلع کیجیے اور کاش ارادہ نجاری کرنے اس حکم کا ہو تو ہمکو فوراً اور صاف جواب دیجیے تاکہ ہم اوسکو واسطے اطلاع دہی کے اپنی سرکار مین روانہ کرین اور آپ سے یہ درخواست ہے کہ دربارہ دینے جواب قطعی اس امر کے اور کسیطرح کا لیت و لعل نہو۔

جوکہ سرکار انگریزی آرزومند بہبست مطلع ہونے ارادہ سرکار فارس کے ہے اسلیے ہم آپ سے یہ درخواست کرتے ہین کہ آپ براہ عنایت ایک جواب قطعی ہمارے پاس بھیجدیجیے کیونکہ ہماری سرکار اس بارہ مین ہمارے طرف سے کسیطرحکا توقف گوارا نہ کریگی

ترجمہ کیا جوزف ریڈ صاحب نے ترجمہ خط بادشاہ بنام
حاجی وکراعالی محررہ ۱۲ جولائی ۱۸۳۸ء مطابق ۱۰ ربیع
سنہ ۱۲۵۴ ہجری

حاجی صاحب آپ غلامونکو ازراہ ترحم نہ آنے دیجیے بلکہ صرف ازراہ خشکی آیا کرین اور یہ صرف بخاطر فارنٹ صاحب یعنی لفٹنٹ کرنیل فارنٹ کے ہے بہت راضی ہون کہ تمام اسکو قبول کیا اسبارہ مین گورنران فارس اور عرب کو تحریر کیجیے

واضح رہے کہ صرف باعث بنکی فارنٹ صاحب کی ہنوز اسکو قبول کیا ورنہ چند مجبتین باہم ہماری اور سرکار انگریزی کی ہنوز باقی ہین۔ ترجمہ کیا جوزف ریڈ صاحب کا

ترجمہ خط حاجی مراد اغاسی بنام لفٹنٹ کرنیل فارنٹ صاحب مورخہ ۱۲ جون ۱۸۳۸ء

نوشتہ آپکا دربارہ غلامان کے موصول سرشتہ ہوا اور اوسکے مضمون سے بخوبی واقف ہوئے ہو کہ درخواست از جانب آپ کی تھی جو ہمارے مشفق مہربان اور قدردان ہین اور ہم اونپر نہایت شفقت کرتے ہین اسلیے ہم آپ کی خواہش پورے کرنے مین توقف کرنا مناسب نہ سمجھ کر یہ کوشش بنظر حفظ کہنہ دوستی قدیم باہم ہر دو سرکارہای عظیم فارس اور انگلستان کے آپکی درخواست کو عندالموقع مناسب بحضور بادشاہ دام اقبالہ کے پیش کیا چنانچہ

ایک حکم قطعی کہ جس سے آپکی طرف نہایت شفقت عائد ہوتی ہے اور ہمیشہ ترقی ہوتی جائیگی
ازجانب حضور بادشاہ دام اقبالہ کے جاری ہوا ہے اور آمدنی غلامان صرف ازراہ سمندر
ممنوع ہے اور اس بارہ مین حکم تاکیدی بنام گورنران فارس اور عرب کے مشعر روکنی
آمدورفت غلامان کے ازراہ سمندر کے صادر ہوگا۔

واضح رہے کہ یہ معاملہ بنظر منظوری درخواست دوست معزز بشکر الہی وبمشقت تمہاری
کے باعث عنایت بے انتہا حضور بادشاہ عالم کے ختم پایا مگر وزراے فارس کی بھی بنظر
صدق دوستی وزراے سرکار انگریز کے یہ التجا ہے کہ جب وے کوئی درخواست کرین
تو وہ بھی منظور کیجاوے۔

ترجمہ کیا جوزف ریڈ صاحب

## ترجمہ فرمان بادشاہ سلامت بنام حسین خان گورنر فارس

عالیمرتبہ ستون امارت عزیز اقتدر حسین خان کنٹ رولر معاملات سرکاری اور گورنر فارس
کو واضح رہے کہ مدت ہوئی کہ درخواست ازطرف وزرلے سرکار انگریزی بنام وزراے و
حکام سلطنت ہذا کے مشعر اوٹھا دینے تجارت غلامان حبشی آئی تھی مگر ہنوز درخواست مذکور
ہماری جانب سے کوئی جواب نہین گیا اسلیے باعث رفاقت جو ہمارے بزرگون وغیرہ یعنی
بادشاہان قدیم نے عالیمرتبت صدق خیرخواہ سرکار منتخب الامرا از قوم مسیحی کرنیل فارث صاحب
جارج ڈی افیرس یعنی کارپرداز سرکار انگریزی کے کی تھی اور بوجہ اونکے حسن اعمال اور
طریقہ کارروائی کے جو ظہور مین آئے اور نیز باعث اوس قدردانی کے جو ہم اونکی کرتے ہین
درخواست مذکور کو منظور کیا اور حکم دیتے ہین کہ اب سے آیندہ کو آپ جملہ سوداگران کو
جو ادہر اودہر سے آتے جاتے ہین فہمایش دربارۂ بند کرنے سوداگری غلامان حبشی کے
ازراہ سمندر کے کردیجیے گا اور اونسے یہ کہدیجیے کہ سواے براہ خشکی کہ جسکے لیے ممانعت
نہین ہے اور کسیطرح پر آمدورفت غلامان کی نہ ہو اور احکام مندرجۂ پروانۂ ہذا کی
تعمیل کے آپ ذمہ دار متصور ہین۔

محررۂ ماہ رجب سنہ ۱۲۶۴ھ

ترجمہ کیا جوزف ریڈ صاحب کا

ترجمہ فرمان بادشاہ سلامت بنام مرزا نبی خان گورنر اصفہان اور عربیاہی فارس

عالیمرتبت بزرگ از سپہ سالاران گرامی قدر مرزا نبی خان سردار سیول کورٹ یعنی عدالت دیوانی وگورنر اصفہان وعرب ایم فضالہ واضح رہے کہ عالیمرتبت امیر ممتاز گرامی منزلت ستون امرای مسیحی جوہر بزرگان کرسٹنڈم یعنی مسیحی خیرخواہ سرکار کرنیل فارنٹ صاحب کارپردازنہ گاہ عالیہ انگریزی نے کہ جسپر عنایت بادشاہ کہ جسکا ارادہ ہمیشہ اونکے راضی رکھنے کا رہتا ہے بدرجہ انتہا ہے درخواست دوستانہ از جانب وزرائے سرکار عالیہ موصوفہ کے وزرائے بادشاہ سی بندمیر کی کہ بنظر حفظ رکھنے قیام دوستی موجودہ باہم ہر دو سرکار عالیہ کے اشتہار چشمۂ سخاوت بادشاہ سے مشعر امتناعی آمدنی غلامان حبشی کے از راہ سمندر صادر پاوے اور یہ تجارت غلامان حبشی کی بند ہو جاوے نظر بران حکم دیا جاتا ہے کہ بعد ملاحظۂ فرمان ہذا کے جوشل دگری تقدیری کے ہے عالیمرتبت کو لازم ہے کہ جملہ اشخاص متعلق تجارت غلامان کو سخت تاکیدی احکام مشعر سدودی آمدنی غلامان حبشی از راہ سمندر جاری کریں اور واضح رہے کہ اب سے آیندہ کو صرف براہ سمندر آمد و رفت غلامان حبشی کے نسبت ممانعت ہے نہ کہ از راہ خشکی اور کوئی شخص مجاز لانے غلامان کا از راہ سمندر نہیں ہے ورنہ مستوجب سزا سخت کا ہوگا اس بارہ میں آپ احکام تاکیدی حکومت اپنی میں جاری کیجیے غفلت نہو۔

محررہ ماہ رجب ۱۲۶۴ھ مطابق جون ۱۸۴۸ء۔

---

نمبر ۳۴

عہدنامہ جو دربارہ گرفتاری اور تلاشی جہازان فارس کے از جانب سرکار انگریزی اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے جہازیون کے باہم کرنیل شیل صاحب یکطرف اور امیر ناظم طرفانی کے فرمایا بمضمون ذیل ہے۔

واضح رہے کہ سرکار فارس اس امر پر اتفاق کرتی ہے کہ جہاز لڑائی سرکار انگریزی اور سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کے بنظر روکنے سوداگری غلامان حبشی ہر دو قسم یعنی مرد اور عورت کے بارہ برس تک مجاز لینے تلاشی جہاز سوداگران فارس کے حسب طریقہ سند رجۂ سند ہذا کے

باستثنائے اون جہازان کے جو سرکار فارس کے ہین اور جس سے رعایا اور سوداگران فارس سے کچہ واسطہ نہین ہے رہین گے اور جہازان سرکار انگریزی مذکورہ بالا سے کسیطرح حکمی دست اندازی نہین کیجاوے گی اور مخفی نرہے کہ سرکار فارس اقرار کرتی ہے کہ کسیطرح سے آمدنی غلامان حبشی کی جہازان سرکار فارس مین نہین ہونے پاوے گی

اقرارنامہ حسب ذیل ہے ۔

## اول

اجازت تلاشی جہاز سوداگران و رعایا کی ابتدا سے انتہا تک بمشورہ اور توسط اور آگاہی عہدداران فارس کے کہ جہازان سرکار انگریزی پر موجود رہین گے ہوا کرے گی ۔

## دوم

جہازان سوداگران سوائے اوس عرصہ تک جو واسطے تلاشی غلامان کی ضرور اور زیادہ دیر نہیں روکے جاوین گے اور درحالیکہ کسی جہاز مین غلام برآمد ہون تو ایسی صورت مین حکام انگریز بلارکنے جہاز محمولہ غلامان یا کرنے اور کسیطرح کا حرج اوس جہاز کا غلامان کو جہاز سے پکڑ لے آوین گے اور جہاز کہ جسمین سے غلام برآمد ہوے ہون بتوسط اور آگاہی حکام سرکار فارس کے کہ جو سرکار انگریزی کے جہاز پر موجود ہونگے حکام لنگرگاہ فارس متعینہ از جانب سرکار فارس کو سپرد کردینگے اور حکام مذکور کو اختیار سزادہی اور جرمانہ کرنے مالک جہاز محمولہ غلامان کو کہ جسنے عدول حکم شاہ فارس کا بباعث لانے غلامان کے کیا ہو موافق جرم کے حاصل ہے اور واضح رہے کہ جہاز لڑائی سرکار انگریز کا کسیطرح پر بلاتوسط حکام سرکار فارس کے جہازان سوداگری فارس مین دست اندازی نکرین اور حکام سرکار فارس کو لازم ہے کہ اپنے کا مقبوضہ مین کوتاہی نکرین یہ اقرارنامہ ۱۱ برس تک کے لیے مروج رہے گا اور بعد انقضاے میعاد ۱۱ برس کے اگر جہازان فارس سے ایک روز بھی زائد از مدت محدود کے دست اندازی کیجاوے گی تو یہ خلاف دوستی اور حفظ حقوق سرکار فارس کے متصور ہو گا اور سرکار موصوف [illegible] طالبہ کرے گی ۔

کاش کوئی غلام موجودہ ملک فارس اب سے آیندہ کو عزم زیارت مکہ یا جانے ہندوستان کا

ازراہ سمندر کے کرے تو ایسی صورت مین اوسکو لازم ہے کہ بآگاہی رزیڈنٹ سرکار انگریزی متعینۂ مقام لشائر کے حاکم اعلے کے جواز جانب سرکار فارس محکمۂ راہداری مین بمقام لشائر کے تعینات ہے ایک پروانہ راہداری کا حاصل کرے اور غلام گیرندۂ پروانۂ مذکور سے کسیطرح کی روک ٹوک نہین ہوگی۔

اور مخفی نرہے کہ میعاد پروانۂ راہداری کی بھی کہ بہ آگاہی رزیڈنٹ سرکار انگریزی متعینۂ لشائر کے حسب شرائط مندرجۂ بالا کے ۱۱ برس تک متصور ہوگی۔

واضح رہے کہ یہ کارروائی بنسبت تلاشی اور تعیناتی حکام فارس کے اوپر جہازان انگریزی کے پہلی ربیع الاول ۱۲۶۸ھ مطابق ۱ جنوری ۱۸۵۲ء سے شروع ہوگی اور آج سے تا تاریخ مذکورۂ بالا کے تلاشی لینا جائز نہین ہوگا۔

جو کہ امورات مندرجۂ سند ہذا پر اول سے آخر تک دونون فریق متفق ہوئے ہین اور وزرائے ہر دو سرکار نے بھی منظور کیا ہے اسلیے یقین ہے کہ اسمین کسیطرح کا اختلاف واقع نہین ہوگا

محررۂ ماہ شوال ۱۲۶۷ھ مطابق اگست ۱۸۵۱ء۔

نقل اسکی دو پرت ہوکر دستخط مرزا ابی خان امیر نظام سرکار فارس کے تباریخ مذکورۂ بالا کے ثبت ہوئے فقط۔

دستخط جان شیل وزیر سرکار انگریزی وکیل مطلق وایلچی متعینۂ دربار سرکار فارس۔

## نمبر ۳۵

### اقرارنامہ سرکار فارس دربارۂ ملک ہرات

ترجمہ محررۂ ۱۵ ربیع الثانی ۱۲۶۹ھ ہجری مطابق ۲۵ جنوری ۱۸۵۳ء

واضح رہے کہ یہ ترجمہ اصل فارسی سے ۱۸۵۳ء مین ہوا تھا مگر بہ نسبت صحت ترجمہ کے جو ۱۸۵۳ء مین ہوا تھا کچھ شک واقع ہوا۔

سرکار فارس نسبت اس امر کے وعدہ کرتی ہے کہ ملک ہرات مین کسیطرح پر اپنی فوج نہ بھیجے گی الا اوس حالت مین کہ کوئی فوج کابل قندہار یا پیرونجات سے ملک ہرات پر کرے اور ایسی صورت مین سرکار فارس وعدہ نسبت اس امر کے کرتی ہے کہ فوج اندر شہر ہرات

کے نہین جاوے گی بلکہ بعد شکست دینے افواج بیرونی کو فوراً اپنے ملک کو واپس آوے گی
اور سرکار موصوف یہ بھی وعدہ کرتی ہے کہ معاملات ہرات مین کسیطرح کی دست اندازی
نہین کرے گی مگر اسقدر دست اندازی جو بعہد ظہیر الدولہ متوفی و یار محمد خان باہم
کے یعنی سرکار فارس اور ہرات قائم تھی اب بھی قائم رہے گی اور کسیطرح کی دست اندازی
دربارۂ قبضہ یا سلطنت یا حکومت کی نہین کرینگے اسلیے سرکار فارس اس امر کا وعدہ کرتی ہے
کہ وہ ایک خط بنام سید محمد خان واسطے آگاہی شرائط ہذا کے بذریعہ ایک شخص منجملہ ملازمان
سرکار انگریزی کے جو مشہد مین ہو پاس اوسکے بھیجدے گی ۔

سرکار فارس اس امر کا بھی وعدہ کرتی ہے کہ جملہ مطالبۂ سکہ زدی اور خطبہ اور دیگر علامات تابعی
کی جو ہرات سے فارس کو ادا ہوتی تھی چھوڑ دینگے لیکن کاش حسب طریقۂ مجاریہ الوقت
متوفے اور یار محمد خان متوفے کے وے بخوشی اپنی بنام شاہ بادشاہ کے کچھ روپیہ سکہ زد
کرواکر اور بطور نذر کے بھیجین تو اوسکو بلا عذر قبول کرلین گے چنانچہ اس شرط کی اطلاع
سید محمد خان کو دیجاوے گی اور وے اس امر کا بھی وعدہ کرتے ہین کہ تاریخ پہونچنے سے
۴ مہینے کے بعد عباس قلی خان پیسیان کو واپس بلالیوین گے تاکہ اونکا وہان پر قیام
مستحکم نہو اور اب سے اور آیندہ کو کوئی کارندہ ہرات مین نہمین رہنے پاوے گا بلکہ
حسب دستور مجاریہ الزمانۂ یار محمد خان کے آمد رفت قائم رہے گی اور نہ کوئی کارندہ از جانب
ہرات کے ملک طہران مین مستحکم و مقیم رہے گا اور جملہ تعلقات اور حقوق اوسیطرح پر قائم
رہین گے جسطرح پر بعہد کہران و یار محمد خان متوفے کے تھے مثلاً اگر کسیوقت مین واسطے
سزا دہی ترکون کے یا بوقت واقع ہونے فساد یا بلوہ علداری شاہ مین ضرورت ہو تو ایسی
صورت مین ہراتی لوگ سرکار فارس کی اوسیطرح پر مدد کرینگے جسطرح پر یار محمد خان متوفے
کی جانب سے ہوا کرتی تھی اور یہ مدد برضامندی اونکی بطور چندروزہ کے متصور ہے ۔

سرکار فارس یہ بھی اقرار کرتی ہے کہ بلا شرط اور استثنا کے جملہ سرداران ہرات کو جو مقام
مشہد طہران یا اور کسی مقام علداری فارس مین ہون رہا اور آزاد کردینگے اور آیندہ کو کسی
شخص مجرم یا قیدی یا شخص مشتبہ کو جو سید محمد خان کے پاس سے بھاگ کر آوے قبول

نہین کرینگے الا ویسے شخصون کو جنکو سید محمد خان نے ہرات سے شہر بدر کر دیا ہو اختیار ہے کہ اگر چاہین تو ہمارے ملک مین رہین یا نوکری کرین اور اونکے ساتھ مہربانی و شفقت مثل سابق کے پیش آوین گے اور دربارۂ تعمیل ان شرائط کے احکام قطعی بنام شاہزادہ گورنر خراسان فوراً جاری ہونگے۔

واضح رہے کہ چھ شرائط مندرجۂ بالا از جانب سرکار فارس کے بخوبی تعمیل اور کارروائی ہوگی بہ لحاظ دوستی و منظر خوش کرنے سرکار انگریزی کے یہ اقرارنامہ قرار دیا ہے بشرطیکہ جو ضلعات ہرات اور اسکے قصبہ جات متعلق مین کسیطرح کی دست اندازی از جانب سرکار انگریز کے نہو ورنہ یہ منسوخ اور باطل متصور ہون گی گویا اسکی تحریر کبھی نہین ہوئی تھی اور کاش کوئی ایجنٹ سرکار مثلاً افغان وغیرہ ارادہ دست اندازی کا کرے اور ہرات یا اوسکے قصبہ پر حملہ کرے تو ایسی صورت مین بروقت کیجانے درخواست از جانب وزرای فارس کہ سرکار انگریزی دربارۂ روکنے اونکے اور دینے صلاح دوستانہ کے کہ جس سے آزادی ہرات کی بحال اور قائم رہے گی دریغ نہین کرے گی۔

دستخط صدر اعظم

ترجمہ کیا رونلڈ اف ٹامسن

## ترجمۂ خط صدر اعظم بنام سید محمد خان حاکم ہرات کے۔ محررۂ ۲۶ جنوری ۱۸۵۳ء۔ بمضمون ذیل ہے۔

فرزند من واضح رہے کہ وزرای فارس نے جسوقت سے کہ تمہاری مدد دہی اور دستگیری شروع کی ارادہ کرنے قبضہ یا لینے حکومت اوپر ملک ہرات کے نہین کیا بلکہ آزو مند اسرار کی رہی کہ یہ ہمیشہ آزاد رہ کر حملہ اور چڑھائی ہمسایان اجنبیون سے محفوظ رہے اونھون نے کبھی ارادہ تحصیل ارادتی ہرات کا نکیا اور نہ کسیطرح کی چونگی وغیرہ ہرات یا اوسکی رعایا پر قائم کرنے کا ارادہ کیا اور ان امورات کی اطلاع متفقی یعنی رزیڈنٹ سابق گورنر ہرات متعینۂ دربار شاہ کو درحالت موجودگی اوسکے اوپر اوس مقام کے کی گئی جو کہ اب بشکر الٰہی اونکو مقصد پورے ہوئے اسلیے فرزند من مین آپ کو اون اقرارنامجات وغیرہ سے جو وزرای فارس نے

قائم کیا ہے مطلع کرتا ہون اور وے حسب ذیل ہین ۔

یعنی وزراے فارس کا خیال دربارۂ قبضۂ حکومت یا عملداری شہر ہرات یا قصبہ جات تو ابعین اوسکے یا اُسکی رعایا پر نہ کبھی تھا اور نہ آیندہ کو ہوگا اور نہ کسیطرح پر کسی معاملہ مین دست اندازی کرین گے تاکہ وہ ملک آزاد رہے اور اوسمین کسی شخص متعلق سرکار ہذا یا افغان یا کابل اور قندھار یا اور کسی اقوام بیرونی کی دست اندازی نہ ہے گی اور نہ کبھی خطبہ بنام بادشاہ کے پڑہے جانے کی خواہش کرین گے اور دربارۂ سکہ زدی کے بھی فرزند من تمکو آزادی بخشی ہے وے لوگ کبھی اس امر کی خواہش نہ کرینگے کہ سکہ رائج بنام بادشاہ کے ٹھونکا جاوے لیکن کاش حسب رواج عہد کران اور یار محمد خان متوفے کے تم کچھ روپیہ بطور نذر کے بادشاہ کے نام کھودوا کر بھیجو تو اوسکو وزراے فارس بلا عذر قبول کرینگے اور کاش واسطے نزاعی ترکون کے یا بروقت واقع ہونے بلوہ اور فساد عملداری فارس مین مدد دینا ہرات کا فارس کو ضرور ہو تو یہ منحصر اوپر مرضی اور رضامندی ہرات والون کے ہے کہ حسب دستور رائج الوقت یار محمد خان کے فوج بطور کمک کے بھیجین اویہ کمک چند روز کے لیے متصور ہے ہان بادشاہ فارس بنظر خیرخواہی ظہیر الدولہ متوفے کے اپنے اوپر اس امر کا فرض تصور کرتے ہین کہ جب ملک ہرات پر کوئی فوج بیرونی یعنی افغان وغیرہ چڑھائی کرے تو اوس صورت مین وزراے اس سرکار عالیہ کے واسطے مدد ہراتیون کے فوج بھیجین گے اور وہ فوج باہر قصبۂ ہرات کے فوج ہرات سے جاملے گی اور بعد نکلجانے فوج بیرونی حملہ کنندہ کے ہرات سے پھر ملک فارس کو واپس آویگی کچھ شک نہین کہ جب تم وزراے فارس کی رائے اصل سے واقف ہو جاوگے تو مطابق اونکے کاربند ہوگے ۔

ترجمہ کیا ولیم ٹیلر ماسن

ترجمہ فرمان بادشاہ بنام سید محمد خان حاکم ہرات مورخہ ۲۹ - جنوری سنہ ۱۸۵۳ عیسوی ۔

عالیمرتبت ظہیر الدولہ سید محمد خان گرامی قدر بادشاہی کو واضح رہے کہ اقرار نامہ ازجانب وزراے سرکار ہذا دربارۂ ہرات اور اوسکی آزادی کے بجنس وہی ہے کہ جو

عالی القاب صدر اعظم نے اوسکو لکھا ہے اور اسمین کچھ شک نہین ہے کہ وہ یعنی سید محمد خان اوس سے مطلع ہوکر مطابق اوسکے کاربند ہوگا۔

مخفی نرہے کہ اوپر عنایت شاہی ازلی ہے اور یقین ہے کہ وے ہمارے دعاگو ہونگے

ولیم ملیر ٹامسن کا ترجمہ کیا

## خط کرنیل شیل صاحب بنام سید محمد خان حاکم ہرات۔

یقین ہے کہ آپ نے اوس تدبیر کو جو ملکہ معظمہ نے دربارہ آزادے ملک ہرات کو کئی سال ہوئے کہ پسند کیا تھا سنا ہوگا حال آنکہ سرکار ممدوح بوجہ چند امورات کے حال مین کرنے سے تعلق ساتھ قوم افغان کے متعذر رہی لیکن کرنے سرگرمی دربارہ بہتری وبہبودی ملک ہرات کے اور محفوظ رکھنے اوسکی آزادی حکومت افغان سے باز نرہی بلکہ ہنگام جلوس فرمانے آپ سے اوپر حکومت اوس ملک کے ڈیڑھ برس تک واقعات ہرات کی باندیشہ تمام نگران رہے اور آخر کو وزراے سرکار فارس سے بقدر اونکے حصہ کے چند کو اغذات متعلق ملک آپ کے کیفیت طلب کرنے اور نیز دعوے بہ نسبت قائم رکھنے ازادی ملک مذکور کے حکومت فارس سے مناسب سمجھا چنانچہ بعد اختتام مباحثہ وپیش کے چند اقرارنامجات ازجانب سرکار ہذا کے کہ جسکی اطلاع آپ کو کرنا مناسب سمجھتے ہین قائم ہوئی اور وہ تین کو اغذات مشمولہ مین جو نقول اصل کی ہین مندرج ہین یعنی ایک سند مہری وزیر اعظم فارس۔ دوسری چٹھی وزیر اعظم بنام حضور۔ تیسرا فرمان شاہی بنام آپ کے دربارہ منظوری اقرارنامجات صدر اعظم کے۔

اسناد ہذا سے صاف واضح ہے کہ مطلب سرکار انگریزی کا یہی ہے کہ ہرات بہت افغانون کے آزاد رہے حالانکہ اسکا بیان اوسمین مختصر ہے۔

ہمکو یقین کامل ہے کہ وہ وقت آن پہونچا ہے کہ آپکو حاجت لینے مدد سرکار ملک ہذا کی نہین رہے گی بلکہ آیندہ کو آپ اپنے ملک کی امن خود بلا مدد کسی کے رکھہ سکین گے اور آپکو اس امر پر یقین کرنا چاہیے کہ جو حاکم غیر کی مدد ڈھونڈھتا ہے وہ اپنی رعایا کی نظرمین حقیر متصور ہوتا ہے اور اطاعت مین بھی خلل پیدا ہوتا ہے بلبا درخواست مدد غیر کا نتیجہ

صرف

صرف ایک ہے اور اسمین کچھ شک نہین ہے کہ رضامندی رعایا تمہاری اس ہے حکومت بلاطرفداری ساتھ عدل اور انصاف کے اور نیز پیدا کرنے محبت افغانون سے کہ آپ انپر مرتبہ کو جملہ دشمنان سے اوسیطرح پر قائم رکھہ سکین گے کہ جسطرح پر آپ کے والد یار محمد خان متوفے نے فتوحات نامی سے قائم رکھا۔

برندۂ خط ہذا انتظاری جواب حضور کی کرے گا۔

ترجمہ کیا ہوا ولیم ٹیلر مامسن۔

## نمبر ۳۶

عہد و پیمان جو باہم ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور بادشاہ فارس کے قائم ہوکر بزبان انگریزی و فارسی ۴ مارچ ۱۸۵۷ء کو مقام پیرس مین دستخط کیا گیا کہ جسکی منظوری ۲ مئی ۱۸۵۷ء کو بمقام بغداد کے ہوئی۔ بمضمون ذیل ہے۔

واضح رہے کہ ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آیرلینڈ اور اوسکا جلال کہ جسکا جھنڈا آفتاب ہے پاک بادشاہ عظیم بادشاہ مطلق بادشاہان جملہ سرکارہاے فارس نے متفق اور صدق دل ہوکر بارادہ بند کرنے خرابیان لڑائی کے کہ جو خلاف خواہش دوستی کے ہے اور نیز پھر قائم کرنے دوستی جو مدت سے باہم ہر دو سرکار عالیہ بذریعۂ صلح کہ جس سے ہر دو سرکار کا فائدہ متصور تھا بہ بنیاد قوی کے اشخاص مندرجۂ ذیل کو وکیل مطلق دربارۂ برلانے مطلب مذکورۂ بالا کے مقرر کیا (یعنی رایٹ اینبل ہنری پرچرڈ چارلس بیرن کولی صاحب) امیر سلطنت گریٹ برٹز و نیز برپوی ممبر کونسل ملکہ معظمہ ٹائٹ گرینڈ کراس آف دی موسٹ انبیل آرڈر آف دی باتھ کہ جو از جانب سرکار ملکہ معظمہ شاہ فرانس کے دربار مین ایلچی اور وکیل مطلق متعین ہوئے اور عالی القاب پناہ بزرگی عزیز بادشاہ (فرخ خان) امین الملک ایلچی کلان سرکار فارس قابض تصویر شاہی گیرندۂ (پرتلا جوہری) از جانب بادشاہ فارس کے متعین ہوئے چنانچہ دونون کسان مذکورۂ بالا نے متفق ہوکر دفعات مندرجۂ ذیل کو قائم کیا۔

دفعہ ۱ واضح رہے کہ تاریخ منظوری عہدنامۂ حال سے باہم ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آیرلینڈ

اور اوسکے جانشینان حکومت اور رعایا ایکطرف اور بادشاہ فارس اوسکے جانشینان حکومت اور رعایا طرف دیگر کے ہمیشہ دوستی قائم رہے گی۔

## دفعہ ۲

جو کہ باہم ہر دو سرکار موصوفہ کے صلح بخوبی قرار پائی ہے اسلیے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ افواج ملکہ معظمہ جو ملک فارس مین مقیم ہے چند شرائط پر جو مابعد اسکے قائم ہون گی ملک فارس کو خالی کر دیگی۔

## دفعہ ۳

ہر دو فریق باہم یہ اقرار کرتے ہین کہ ہنگام لڑائی کے جملہ قیدیان جو یکے از ہر دو فریق نے قید کیے ہون فوراً چھوڑ دیے جاوین گے۔

## دفعہ ۴

بادشاہ فارس بسبب اِس امر کے بھی اقرار کرتے ہین کہ بعد منظوری عہدنامۂ ہذا کے ہم فوراً ایک اشتہار بسبب معافی جرم اون رعایاے فارس کے کہ جو ہنگام لڑائی و آمد و رفت کے فوج انگریزی کے ساتھ اثناے راہ کیے تھے جاری کرکے مشتہر کرادین گے کہ بقصور مذکورۂ بالا کے کوئی شخص مستوجب سزا نہین ہوگا۔

## دفعہ ۵

بادشاہ فارس یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ دربارۂ واپس منگوانے افواج فارس اور حکام سرکار فارس کہ جو عملداری ہرات یا اور کسی حصۂ افغانستان مین مقیم ہون فوراً تدبیر مناسب کرینگے اور یہ واپسی فوج تاریخ منظوری عہدنامۂ ہذا سے تین مہینے کے عمل مین آوے گی۔

## دفعہ ۶

بادشاہ موصوف در بارہ چھوڑ دینے جملہ مطالبہ شہر ہرات اور ملک افغانستان سے اقرار کرتے ہین اور نیز وعدہ کرتے ہین کہ سرداران ہرات یا افغانستان ہی کوئی طایفہ بطور علامت اطاعت کے مثل سکہ زدی یا خطبہ یا خراج وغیرہ نہ کرین گے۔

اور شاہ موصوف اس امر کا بھی وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ سے جملہ دست اندازیان معاملات افغانستان سے باز آوین گے اور بادشاہ موصوف در بارہ قائم کرنے آزادی ہرات اور تمام ملک افغانستان کے اور نیز نہ کرنے ارادہ دست اندازی کا در بارہ آزادی اونکے کے اقرار کرتے ہین۔

درحالیکہ باہم سرکار فارس و ملک ہرات و افغانستان کے نفاق واقع ہو تو ایسی صورت مین سرکار فارس وعدہ بنسبت اس امر کے کرتی ہے کہ اسکی اطلاع افسران سرکار انگریز کو کرے گی اور تا وقتیکہ اونسے کوئی تصفیہ قرار واقع نہو مستعد بجنگ نہونگے اور سرکار انگریزی بذمہ داری خود اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ سرکارہای افغانستان کو ہمیشہ کرے فہ ظلم یا اور کوئی امر موجب ناراضمندی سرکار فارس سے مبتلت تمام روکا کری گی اور بوقت مشکل بحالت فریادرسی از جانب سرکار فارس سرکار انگریز بجانفشانی تمام کوشش رفع کرنے نفاق موقوعہ بحفظ قدر و منزلت اور بطریقہ مفید فارس سے کریگی۔

## دفعہ

درصورتیکہ کوئی بلوی از جانب صوبہ مذکورہ بالا کے سرحد فارس پر واقع ہو تو ایسی صورت مین سرکار فارس بشرطیکہ راضی نہون مجاز بنسبت کرنے لڑائی واسطے ہٹانے اور سزا دہی غارتگرون کے ہوگی۔

مگر مخفی نرہے کہ اس امر کا اقرار کیا گیا ہے کہ جو فوج واسطے کار مذکورہ بالا کے اوس سرحد سے ہوکر جاوے وہ بعد بر آنے مطلب کے فوراً اپنے ملک کو

واپس آوے اونپر اس امر کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ حق مذکورۂ بالا کی کارروائی از جانب فارس ہمیشہ کے لیے نہین متصور ہوگی اور نہ سرکار فارس کسی قصبہ یا حصہ قصبہ صوبہ جات مذکورۂ بالا کو اپنی عملداری مین شامل کرنے کی مستحق ہوگی +

دفعہ ۸ — سرکار فارس وعدہ کرتی ہے کہ بلا لیئے حق آزادی جملہ قیدیان کو جو ہنگام لڑائی فوج فارس نے افغانستان سے قید کیا تھا اور نیز جملہ افغانان جو کسی طرح پر عملداری فارس کے کسی مقام مین قید ہون بعد منظوری اقرارنامہ ہذا کے فوراً دیدینگے بشرطیکہ افغان بھی قیدیان فارس کو جو اونکے قبضہ مین ہین بلا مطالبہ حق رہائی کے چھوڑدین واضح رہے کہ ہر دو سرکار کی جانب سے کمشنران واسطے کارروائی منشاے دفعہ ہذا کے بشرط ضرورت تعینات ہونگے

دفعہ ۹ — فریقین اقرار اس امر کا کرتے ہین کہ تقرری کنسل جنرل کنسل والیس کنسل اور کنسلر اجنٹ کی ایک دوسرے کی عملداری مین از قوم معزز عمل مین آویگی اور رعایا و رسوداگران وغیرہ فریقین ایک دوسرے کی قدر اور منزلت باحتیاط تمام اوسیطرح پر کرینگے کہ جسطرح پر قوم معزز سے کرتے ہین +

دفعہ ۱۰ — بعد منظوری عہد و پیمان ہذا کے ایلچی سرکار انگریزی طہران کو واپس آویگا اور وکلاے فریقین وعدہ کرتے ہین کہ اونکا استقبال حسب طریقہ اور رسومات جواز روے خط محررۂ امروزہ دستخطی وکلاے مذکور کے تعین ہوا ہے کرینگے +

دفعہ ۱۱ — سرکار فارس اس امر کا بھی اقرار کرتی ہے کہ بعد واپس آنے ایلچی سرکار انگریزی ملک طہران کو تین مہینے کے اندر ایک کمشنر مقرر کریگی اور وہ کمشنر بشراکت کمشنر متعینہ از جانب سرکار انگریزی کے جملہ مطالبون کو جو رعایاے سرکار انگریزی کا رعایاے سرکار فارس پر ہو جانچکر فیصلہ کرینگے اور صورت ادائی اون مطالبون کی خواہ یکمشت یا باقساط کہ جسکی میعاد زاید از یکسال تاریخ فیصلہ کمشنر سے نہوگی حسب مناسب کرینگے اور کمشنران موصوف مطالبہ رعایاے فارس کو بھی جو سرکار فارس پر ہو یا رعایاے سرکار دیگر کو کہ جو بروقت روانگی ایلچی سرکار انگریزی کے طہران سے سرکار انگریزی کی پناہ مین رہین ہون اور اوسوقت سے منحرف نہوگئی ہون فیصل کرینگے +

دفعہ ۱۳ بجز منشاے مندرجہ اخیر دفعہ ماقبل کے سرکار انگریز آیندہ سے کسی رعایاے فارس کو جو فی الواقع ملازم ایلچی سرکار انگریز یا قنسل جنرل یا قنسل یا وایس قنسل یا کنسلر اجنٹ کی نہین ہین پناہ نہ دین گے مگر یہ شرط واستزاج کسی صوبہ اجنٹ کے لیے نہین متصور ہے مگر بہرحال عندالالتجا سرکار انگریزی کی سرکار فارس یہ قبول کرتی ہے کہ فارس مین سرکار انگریز کی رعایا اور ملازم مستوجب اون حقوق آزادی کے ہونگے اور نیز اونکی قدر ومنزلت اوسیطرح ہوگی کہ جسطرح پر نہایت معزز سرکار بیرونی اسکی رعایا اور ملازم سے قرار پاتی ہے +

دفعہ ۱۴ - فریقین عہدنامہ قرارداد ۱۸۵۱ء مطابق شوال ۱۲۶۷ ہجری کو مشعر بند کرنے تجارت غلامان حبشی کے خلیج فارس مین از سر نو قائم کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ اقرارنامہ مذکور بعد منقضی میعاد قرارداد سابق یعنی اگست ۱۸۶۲ء سے ۱۰ برس تک اور مابعد اوسکے اوس مدت تک کہ جب تک کوئی فریق اوسکی تنسوخی نگردانے جاری رہیگا اور واضح رہے کہ بعد گردانے تنسوخی کے ایک برس سے قبل تنسوخ نہین متصور ہوگا +

دفعہ ۱۴ - واضح رہے کہ بعد منظوری اقرارنامہ ہذا کے افواج انگریزی جملہ حرکات مخالفت سے جو فارس پر کرتی تھی باز آئینگے اور سرکار انگریزی یہ بھی وعدہ کرتی ہے کہ بعد پورا ہونے شرائط بہ نسبت خالی کردینے ملک افغان وہرات افواج فارس سے ونیز بہ نسبت استقبال ایلچی سرکار انگریزی کا طہران مین افواج انگریزی فوراً جملہ لنگرگاہ وجزائر وغیرہ موقوعہ ملک فارس سے چلی جائینگی اور سرکار موصوف یہ بھی اقرار کرتی ہے کہ اس اثنا مین کوئی حرکت از جانب کمانیر افواج انگریزی کے ایسی قصداً سرزد نہوگی کہ جس سے اطاعت رعایاے فارس کی طرف شاہ کی کم زور ہوجاوے کیونکہ یہ کم زوری اطاعت خلاف اونکی خواہش مستحکم کرنے کی متصور ہے اور سرکار انگریزی یہ بھی وعدہ کرتی ہے کہ موجودگی فوج انگریزی سے کسی طرح کی تکلیف رعایاے فارس پر نہین ہونے پاوے گی اور نیز قیمت رسد وغیرہ کی جو واسطے اون فوجون کے مہیا کیا جائیگا کہ جسکے بارہ مین سرکار فارس اپنے توپخانون کو ہدایت دیگا وعدہ کرتی ہے فوراً کمسریٹ سرکاری سے یہ نرخ بازاری دیجاوے گی +

دفعہ ۱۵ - واضح رہے کہ منظوری عہدنامہ ہذا کی بمقام بغداد اندر تین ماہ کے ہوگی

کہ جسکی شہادت مین وکلاے فریقین نے اپنی مہر و دستخط کردیے +

محررہ ۴ مارچ ۱۸۵۷ء مقام پرس +

واضح رہے کہ اسکی چار پرتین نقل ہوین +

دستخط کولی +

فرح بعبارت فارسی +

کیفیت علیحدہ مندرجۂ دفعہ ۱

عہدنامہ مذکورۂ بالا کی دستخطی بزبان انگریزی و فارسی

واضح رہے کہ ہم وکلاے شاہنشاہ فرانسیس اور شاہ فارس بموجب اختیارات عطیہ ازجانب ہر دو سرکار کے اقرار کرتے ہین کہ دربارہ پہر قائم ہونے وہ دستی مطابق باہم سرکارہاے گریٹ برٹن اور فارس کی رسوم مندرجۂ ذیل عمل کیجاوینگی اور واضح رہے کہ اقرار نامہ ہذا وسیقدر مرعی اور قوی متصور ہوگا کہ گویا یہ بھی بشمول عہد و پیمان قرار دادہ امروز باہم مقران کے ہے +

## بیان رسوم

صدر اعظم ایک خط ازطرف شاہ بنام مسٹر مری صاحب مشعر رجیدہ ہونے شاہ کے بباعث واپسی اوسکے خط محررہ ۱۹ نومبر اور دو خط وزیر معاملات بیرونی محررہ ۲۶ نومبر کہ منجملہ جسکے ایک دربارۂ تہمت مری صاحب کے اور نیز بہ نسبت اس امر کے تھا کہ کوئی فرمان اوس مضمون کا کہ جسکی نقل چٹھی مین ہے کسی ایلچی بیرونی کے پاس طہران مین نہین بھیجا تھا کہ جو امر خلاف قدر و منزلت وزیر سرکار انگریزی کے ہے لکھین گے +

خط ہذا کی ایک نقل ازجانب صدر اعظم باس ہر ایلچی بیرونی مقیم ملک طہران کے باضابطہ بھیجی جاویگی اور مضمون اسکا اوس دار الخلافت مین مشتہر کروادیا جاویگا +

اصل خط بذریعہ کسی عہدہ دار کلان ازجانب سرکار فارس مری صاحب کے پاس بتمام بغداد کے مرسل ہوگا اور خط مذکور کے ساتہ ایک نوید بھی ازطرف شاہ بنام مری صاحب کے دربارہ واپس آنے ملک طہران مین باین اقرار کہ شاہ فارس اونکا استقبال بقدر و منزلت

کرین گے جایگا اور ایک اور عہدہ دار معزز بطور مہماندار کے تعینات ہوکر ملک فارس مین اونکے سفر بھر متعین رہے بروقت پہونچنے دار الخلافت کے مری صاحب کے استقبال کے لیے عہدہ داران مقرر ہمراہ اوسکے تا اوسکے فرودگاہ کے رہینگے اور فوراً اونکے پہونچنے پر صدر اعظم وہان پہونچکر مری صاحب کے ساتھ اپنی دوستی کو تجدید کرین گے اور سکریٹری صوبہ معاملات بیرونی کا اوسکی ہمراہ بادشاہی محل تک رہیگا اور صدر اعظم مری صاحب کو بحضور بادشاہ لاوین گے +

صدر اعظم دوسرے روز بوقت دوپہر ایلچی مذکور کی ملاقات کرین گے اور مری صاحب اونکی ملاقات کے عوض دوسرے روز قبل از دوپہر صدر اعظم کی ملاقات کرین گے +

محررہ ۴ مارچ ۱۸۵۷ء مقام پرس +

دستخط کولی

فرح بعبارت فارسی

## مشمولہ خط ماقبل

ترجمہ خط شاہ بنام صدر اعظم مرقومہ دسمبر ۱۸۵۵ء

شب گذشتہ کو ہمنے وکیل مطلق وزیر سرکار انگریزی کا خط پڑہا اور اوسکی عبارت اور مضمون گستاخانہ کو بے مطلب اور جہالت پر نہایت متحیر ہوئے اور واضح رہے کہ اوسکا خط سابق بھی بیہودانہ تھا اور ہمنے یہ بھی سُنا ہے کہ وہ شخص اپنے مکان پر ہماری اور تمہاری مذمت کیا کرتا ہے مگر ہمکو اسکا اعتبار نہین تھا چنانچہ اب اوسنے ایک خط باضابطہ تحریر کیا ہے اسلیے ہم اب اپنا مقبولہ بیان کرتے ہین کہ یہ شخص یعنے مری صاحب بیوقوف جاہل اور خبط الحواس ہے کہ اوسکی جرات اور ہمت ذلیل کرنے بادشاہون مین بھی پڑتی ہے ازایام زمانہ شاہ سلطان حسین کہ جسوقت فارس حالت ابتری مین مبتلا تھا اور ایام چودہ برس اوسکی حیات سے کہ جسمین وہ بباعث بیماری لائق انجام دہی کار سلطنت کے نہ تھا آج تک کسی طرح کی ذلت از جانب سرکار یا اسکے ایجنٹ کی بہ نسبت بادشاہ کے ظہور مین نہین آئی تھی اب کیا ہوگیا ہے کہ یہ بیہودہ وزیر اس طرح کی حرکت ناشائستہ کرتا ہے معلوم ہوتا ہے

کہ ہمارے نمکخوار عبارت اوس خط سے آگاہ نہین ہین اب لسے مرزا عباس اور مرزا مالکم کو دے دو کہ وہ اسکو لیکر وزیر فرانسیس اور حیدر افندی کو دکھادین کہ کیسی بیہودہ بین سی اوسکی تحریر ہوئی اور واضح رہے کہ شب گذشتہ سے اس وقت تک غصہ مین اوقات تلخی میں اسلیے ہم بنظر آگاہی تمہارے لکھتے ہین کہ تا وقتیکہ ملکہ ولایت بہ نسبت گستاخی اپنی اس ایلچی کی خوشامد معقول ہماری نکرین گی اس وزیر بیوقوف کو کہ جو نہایت احمق ہے ہرگز نہ قبول کرین گے اور نہ کسی اور وزیر اوس سرکار کو قبول کرین گے اور اس امر کی اطلاع ہماری اور تو ایعین سے دیدو +

---

## نمبر ۳۷

### عہدو پیمان جو از جانب وزیر فارس معاملات بیرونی کے درباره طیاری تار برقی مقام خانہ گلپین سے بشاہر تک قرار پایا ہے مندرج برفقرات ذیل ہے

دفعہ ۱ سرکار فارس مناسب سمجھتی ہے کہ ایک تار برقی بلا توقف مقام خانہ گلپین سے دار الخلافت طہران تک اور طہران سے لنگرگاہ بشاہر تک طیار کرے اور اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ جب کبھی سرکار انگریزی بذریعہ تار برقی مذکور کے نوشت و خواند کیا چاہے تو وہ مجاز اوسکے کرنے کا معرفت افسران ٹیلی گراف متعینہ از جانب سرکار فارس کے جسطرح چاہین بشرط ادا کنرخ محصول جو مابعد اسکے تعین ہوگا کرین +

دفعہ ۲ واسطے طیاری تار برقی ہذا کے اور خرید اون لوازمات کے جو فارس مین عدم دستیاب ہین یا ولایت مین فارس سے بہتر دستیاب ہوسکتے ہون زر کافی از جانب سرکار فارس کے تعین کیا جاویگا +

دفعہ ۳ سرکار فارس سرکار انگریزی سے جملہ لوازمات تار برقی جو ولایت مین بہتر دستیاب ہون خرید کرے گی اور سرکار انگریز بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتی ہے کہ وہ اونکو بقیمت لوسط دین گے +

دفعہ ۴ — بنظر اسکے کہ تار برقی مذکور بخوبی طیار ہو کر کار برار ہو سرکار فارس بہ اسبت اس امر کے اتفاق کرتی ہے کہ طیاری اوسکی باہتمام ایک انگریز انجنیر کہ جسکی تنخواہ از جانب سرکار انگریز دیگئے گی ہوگی اور اس امر کا وعدہ بھی کرتی ہے کہ ایک میعاد معین کرین کہ جس عرصہ مین ہدایت دیجاوے اور کار روائی اوسکی جاری ہووے اور عالی القاب اعتماد السلطنہ وزیر صیغہ تعلیم اور عالی القاب امین الدولہ کارروائی افسر مذکورۂ بالا کی تحقیقات کرین گے +

دفعہ ۵ — افسر مذکور کو کلی اختیار دربارہ طلب کرنے کسی شئے کے جو کام مذکور کے لیے ضرور ہو حکام فارس پر حاصل ہے اور حکام فارس بجز اوسوقت کے دستیابی شئے مطلوب کی ناممکن ہو اور کسیطرح دینے اوسکے سے انکار نکرین گے مگر ایک عہدہ دار فارسی ہر جگہ اوسکے ہمراہ رہیگا تاکہ اوسکو کارروائی اور قیمت اجناس سے اطلاع رہے اور ہر سہ ماہ مین شاہزادۂ مذکورۂ بالا اور امین الدولہ اوسکا حساب فیصل کرکے بذریعہ رپوٹ طہران گزٹ مین چھپوا دیا کرین گے +

دفعہ ۶ — بنظر اس دوستی باہم ہر دو سرکار و نیز بنظر رونق بخشی کار مذکورۂ بالا کی سرکار انگریزی وعدہ کرتی ہے کہ بمنظوری وزیر فارس اشیاے مطلوبہ کار مذکور کو بقیمت واجبی ولایت مین خرید کرکے سرحد فارس تک پہونچوا دیوین گے اور سرکار فارس قیمت اشیاے مذکورۂ بالا کی بعد پہونچنے سرحد فارس کے اندر پانچ سال کے پانچ قسطون مین ادا کردیگی +

تحریر بقلم وزیر فارسی معاملات بیرونی

واضح رہے کہ اقرارنامۂ ہذا سرکار فارس کو منظور ہے اور اگر سرکار انگریزی کی راے ہو تو ازروی شرط مذکورۂ بالا کے طیاری تار برقی شروع ہو جاوے +

۶ — فوری ۱۸۶۳ء کو سرکار ملکۂ معظمہ نے
اسکو قبول اور منظور فرمایا

فارس ختم شد

# بیان ہرات

واضح رہے کہ جب سلطنت درانے کو کہ جسکو احمد شاہ ابدالی نے پیدا کیا تھا اوسکے پوتوں نے کھو دیا اور مابعد اوسکی سلطنت مذکور برادران برکزی مین منقسم ہوگئی تب کمران نے ہرات مین قیام ناپایدار اختیار کیا مخفی نرہے کہ وہ بیٹا محمود کا تھا اسلیے زمان شاہ شجاع الملک اور فیروزالدین کا بھتیجا اور اخیر اولاد بادشاہان سروری افغانستان کا تھا اور منجملہ کل سلطنت اوسکے خاندان کی صرف ہرات اوسکے پاس باقی رہگیا کابل اور غزنی کا مالک دوست محمد تھا اور اوسکا سوتیلا بھائی کہن دل خان بشراکت اپنی اور بھائیون کے قندہار مین آزاد حاکم تھا اور اضلاع دیگر پوسیدہ خان برکزی کی اولادون کے ہاتہ لگی واضح رہے کہ کمران ایک شخص عیاش ظالم اور فضول خرچ تھا اور کل کام برای یار محمد خان الاکوزی کہ جو نہایت لیق مکار و شوخ اور نسے زیادہ تھا اور جسنے بباعث قتل کرنے دوسرے سرداران کے اس مرتبہ کو حاصل کیا تھا کرتا تھا ٭

۲۴۴- نومبر ۱۸۳۷ء کو محمد شاہ بادشاہ فارس نے ہرات کو بارادہ پیش فتح کرنے افغانستان کے گھیر لیا چنانچہ اسی ہنگام مین ہرات پر دس مہینے تک محاصرہ رہا اور جملہ جانفشانیان جو شاہ فارس نے بصلاح و ہدایت افسران سرکار روس کے دربارہ لے لینے اسکے کے کیا تھا ضائع ہوگئین ان حرکات ظلم جو از جانب فارس اور روس کے ہورہی تھین روکنے کے لیے سرکار انگریزیہ بادشاہ ہندوستان نے دربارہ قائم کرنے دوستی افغانستان مین باہم اونکی سد اور فارس کی بذریعہ بیر قائم کرنے خاندان سدوزی کو کابل مین بذات شاہ شجاع کی اور نیز قائم کرنے ارادی ہرات کے بطور ایک صوبہ علیحدہ کے ارادہ کیا واضح رہے کہ عہد و پیمان سہ طرفی مین جو باہم سرکار انگریزیہ و رنجیت سنگہ و شاہ شجاع کے قرار پایا تھا ایک دفعہ دربارہ ذمہ داری امن ہرات کے درج تھی اور بروقت پہونچنے افواج انگریزیہ کے ملک افغانستان مین الدر ڈپائنجر صاحب کہ جسکی لیاقت جنگی اور عقلمندی سے جانفشانیان شاہ فارس کے دربارہ لینے ملک ہرات کے ضائع ہوگئی تھین رزیڈنٹ مقرر ہوتے یار محمد اوس روکاوٹ سے جو انگریزون نے اوسکے ظلم پر علی الخصوص

سوداگری غلامان کے نسبت کیا ازبس چڑہا چنانچہ اوسنے خفیتا شاہ فارس اور اون سرداران قندہار سے کہ جنہون فارس مین پناہ لیا تھا دربارہ کرنے عہد و پیمان بہ نسبت نکال دینے شاہ شجاع اور افواج انگریزی کو ملک کابل سے التجا کیا دوسرا اجنٹ میجر ڈی آرکی ٹاٹ صاحب ۱۸۳۹ء مین بہدایت ایلچی متعینہ کابل کے واسطے قائم کرنے ایک عہد و پیمان دوستی ساتہ شاہ کہران کے ہرات کو بہیجا گیا چنانچہ ۹ جون ۱۸۳۹ء کو دفعات مندرجہ نمبر ۳۸ دربارہ قائم کرنے اوسے اوپر وزرات ہرات کے اور نیز قائم کرنے اوسی ذریعہ دربارہ نوشت و خواند کا ساتہ شاہ کہران کے یار محمد کو دی گئی اور ۱۲ اگست کو ایک عہد و پیمان نمبری ۳۹ دربارہ ہمیشہ کے صلح اور دوستی کے قائم ہوا اور شرائط اوسکی یہ تھی کہ سرکار انگریزی انتظام ہرات مین دست اندازی کرنے سے باز آوینگی اور بوقت چڑہائی بیرونی کے شاہ کی فوج اور روپیہ سے مدد کرے گی اور شاہ اپنی رعایا کو سوداگری غلامان کی کرنے سے ممانعت کردین اور نیز بلا رضامندی سرکار انگریزی کے کہ جسکی ثالثی پر جملہ قضیہ شاہ شجاع کے منحصر ہین کسی حاکم اجنٹ سے کسیطرح کی مخالفت پر عہد و پیمان بانوشت و خواند دربارہ کارملکی کے نکرین اور نہ کسی شخص از قوم یورپ کو سوائے رعایا انگریز برطانیہ کے اپنی ملازمت مین رکھین اور کار تجارت کو خوب رونق دین چند ہفتہ بعد [illegible] یار محمد کی سہ سازش ظاہر ہوئی یعنے اوسنے ہرات کو بہ پناہ فارس کے ڈالنی چاہا اور شاہ عرصہ بہ نسبت شریک ہونے سازش مین جو واسطے نکال دینے انگریزون کے افغانستان سے تھی کیا چنانچہ اوسکے اس سلوک گستاخانہ مین میجر ٹاٹ صاحب کو بہ نسبت بہدرد دینے پچیس ہزار روپیہ ماہواری کے جو ہرات کو دیا جاتا ہے مجبور کیا اور ایلچی متعینہ کابل نے درخواست مشعر بہیجی جانے ایک فوج کے واسطے سزا دہی اس وزیر نمکحرام کے کیا مگر اکلیڈ صاحب نے کہ جسنے میجر ٹاٹ صاحب کی کارروائی کو انکار کیا تھا اوسکو منظور نہین کیا چند عرصہ بعد کابل مین وے آفتین آئین کہ جسکا انجام یہ ہوا کہ افغانستان خالی ہوگیا واضح رہے کہ جونہین یار محمد نے خوف دست اندازی سرکار انگریزی سے فرصت پائی اپنے بادشاہ شاہ کہران کا کلا گھونٹ کر حکومت ہرات کو چھین لیا اور اپنکو فارس کا تابع قرار دیا یا جرا ۱۸۴۱ء مین وقوع مین آیا

واضح رہے کہ یار محمد کی مدبیر سے الوارفع اسنے کو آزاد کرنیکی تھی مگر طنا ہرا
بادشاہ فارس کی خاطر نوازی ہی بذریعہ خانی اقرار تابعداری کے کرتا تھا ۱۸۵۱ء مین بعد اسکی
وفات کے اوسکا بیٹا سید محمد خان اوسکا جاے نشین ہوا اس سردار کو ۱۸۵۵ء مین محمد یوسف
پونا فیروز اور شاہ زمان وشاہ شجاع اور شاہ محمود کا چچا زاد تھا کہ جسکی ذات خاص سے خاندان
سدوزی ایک مرتبہ اور حکومت ہرات مین بحال ہوا نکال دیا اور اس ہنگام مین دوست محمد
کابل نے اپنے بھائیون سے جھگڑا کر کے خلعت غلزی پر قبضہ کر لیا اور جلد بعد یعنی ۶ جنوری
۱۸۵۶ء کو قبضہ قندہار پر کر لیا مخفی نہین ہے کہ اوسکی خواہش دربارہ تابع کرنے ہرات کے کہ
جسکو وہ ہمیشہ سلطنت وخان کا ایک حصہ منقول متصور کرتا تھا ہوئی بخوف روانگی دوست محمد کے
محمد یوسف حاکم جدید نے اپنے کو شاہ فارس کے پناہ مین ڈالکر رعیت شاہ کا گردانا اور سکہ اور خطبہ
بنام شاہ کے پڑہا جانا قبول کیا +
واضح رہے کہ بروقت آمد فوج کے جسکی مدد اوسنے مانگی تھی محمد یوسف ہر دو جانب یعنی
پورب اور پچھم سے بوجہ کھو دینے اپنے ارادے کے خوف کھا کر ہرات مین جھنڈا انگریزی
کھڑا کر کے اپنے کو رعیت سرکار انگریزی کا گردانا چنانچہ اسکو لارڈ کننگ صاحب نے ازانجانب
سرکار ملکہ معظمہ ایک حرکت گستاخی اور بے ایمانی کی قرار دیکا بعد چندے محمد یوسف کو ہرات سے
چند آدمیون نے بسپرداری علیسی خان کی بندش کر کے نکالدیا اور اوسکو قید کر کے لشکر گاہ فارس مین بھیجدیا
مخفی نہ رہے کہ ظلم فارس کا اوپر ہرات کے اور ذلت جو ایلچی انگریزی پر طہران مین ہوئی تھی موجب
لڑائی باہم انگلستان وفارس کے ۱۸۵۶ء مین ہوئی چنانچہ تدبیر مناسب بہ نسبت دینے خراج
دوست محمد خان کو اور دینے ہمت اوسکو دربارہ چڑہ جانے بمقابلہ فارسیون کے کی گئی علیسی خان
کرباس بھی مدد بذریعہ زر نقد کے ہرات مین بھیج دی گئی مگر قبل پہونچنے اوسکے وہ فارسیون
کے ہاتہ مین کہ جن لوگون نے ۲۵ اکتوبر ۱۸۵۶ء کو شہر پر قبضہ کر کے اوسکو از جانب
شاہ وزیر صوبہ کا مقرر کیا تھا آچکا تھا اور چند ہفتہ بعد ایک غول سپاہیان فارس نے
اوسکو مار ڈالا ازروی اوس عہد نامہ کے جو باہم انگلستان اور فارس کے ۴ مارچ ۱۸۵۷ء کو
کہ بمقام پیرس مین قرار پایا تھا فارسیون سے مطالبہ خالی کر دینے ہرات کا کیا اور قبل

کہ جملہ امورات متعلق اسنے پر کلی مجاز رہین گے اور اسیطرح جیہ جملہ رعایا انگریزی کو حکم دیے ہین
کہ کارڈن صاحب موصوف کو کنسل انگریزی متصور کرین اور عالی القاب بادشاہ اور عہدہ داران
دیگر وزرائے اور مجسٹریٹان اور سلطنت اوتوس سے کہ جنکے پاس یہ مخالف پیش ہون یہ تمنا ہی کہ
اوس عہدہ کنسلی کو ماسن اور ارادے تمام جاری رہنے دین اور بنظر نیک اور قدیم دوستی کے
جو ہم بادشاہ گریٹ برٹن اور یورپ کے قائم تھے عند الضرورت اونکی مدد اور حفاظت کرین
واضح رہے کہ اسپر ہمنے بایمانداری تمام دستخط کرکے منظوری صاحب چیف سکرٹری کی
روانی اور درخواست بمضمن مہر ہونے بادشاہی کے کی گئی محررہ ۲۹ اگست سنہ ۱۷۶۴ء
مقام محل شاہی پیرا موقوعہ کانسٹنٹ نوپل +

نمبر ۴۲

ترجمہ شاہی الوبان ڈپلوما کا کہ جو

ہرفورڈ جونصاحب کنسلر انگریزی مقام بغداد و قرب جوار کو دیا گیا حسب ذیل ہے +

حسب درخواست لارڈ الچن صاحب ایلچی متعینۂ یورپ عالیہ کے بذریعہ یادداشت صاحب
موصوف جو بامضمون تھا کہ بوجوہ شرائط وزیر انگریز نے مقامات الپو الگذنڈریہ ٹرپولی ایشیا
[illegible] ٹرپولی باربری) ٹیونس ٹرپولی او [illegible] مصر اور دیگر بندرگاہان محتاج محکمہ جونگی میں تعینیاتی
کونسلون کی ہوتی ہے اور جنیدے بعد اونکی تغیر و تبدیلی ہوگی ہرفورڈ جونصاحب رعایائے
انگریزی وارد شہر بغداد واسطے حفظ رکھنے معاملات سوداگران انگریزی مقیمہ اوس جگہ
کی کونسل بغداد کے مقرر ہوئی اور ہمنے اپنی برأت شاہی حسب منشاء عہدوپیمان مذکور
کے اوسکو منظوری تقرری ہرفورڈ جونصاحب مذکور کے اوپر عہدہ کونسلی شہر بغداد مذکور کے
عطا کیا تاکہ بموجب شرائط مذکور کے معاملات سوداگران و مسافران کے جو ملک ہمارے
پناہ جھنڈا انگریزی کے ہین درصورت واقع ہونے کسیطرح کی مشکل کی صاحب مذکور کے
پاس پیش کیے جاوین اور روانگی جملہ جہازان کی بھی فقط اوسی کی اجازت پر ہوا کریگی اور
واضح رہے کہ اوسکے ملازمون سے کوئی شخص بحیلہ خراج یا خرتزا یا اوارز یا محصول جہاز یعنی
کسب ابکبسی یا اور کوئی محصول خلاف قاعدہ یعنے کمیا یعنی آرفی کی مزاحمت نکرے اور اون

ومشورہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ ہرات کے اور کسی طرح پر صرف نہین ہوگا ÷

دفعہ ۳ وزیر اس امر کا بھی اقرار کرتے ہین کہ کسی معاملہ کی کارروائی خلاف مرضی اور صلاح رزیڈنٹ متعینہ ہرات کے نہین کرین گے اور جملہ حالات متعلق خیر و عافیت ہر دو سرکار کے امور مین ہدایت اور صلاح افسر مذکورۂ بالا کا لیا کرین گے اور کاسن ایجنٹ انگریزی معاملات ہرات مین بلا وقفیت و رضامندی وزیر کی دست اندازی کرے تو وہ گویا بیرونی دخل اندازی دوستی ہر دو سرکار مین متصور ہوگا ÷

دفعہ ۴ رزیڈنٹ متعینہ ہرات بلا منظوری وزیر کے از رعایا افغانستان سو آدمی سے زیادہ ملازم نہین رکھین گے اور نہ منجملہ اون سو آدمیون کے کوئی شخص بشرطیکہ اوسنے یار محمد کی اجازت زیر بارۂ اپنی نوکری کے نہ حاصل کیا ہو وزارت مندان وزیر سے نہون ÷

دفعہ ۵ جسطرح حکومت ہرات کی شاہ کمران اور اوسکے خاندان کو عطا کی گئی اوسیطرح عہدہ وزارت کا بھی یار محمد خان اور اوسکے خاندان کو تا وقتیکہ وے قابل اعتبار ہین عطا کی گئی اور درحالیکہ کوئی شخص اونکے خاندان سے لائق اس عہدہ کا نہو تو ایسی صورت مین ایک شخص از جانب سرکار انگریزی کے مقرر ہوگا ÷

مہر ای ڈی ای ناڈ
او نجیب الدولہ خان

نمبر ۳۹

ترجمہ عہد و پیمان دوستی طرفین جو باہم کمران شاہ والی ہرات از جانب خود اور میجر آئی ڈی آرسی ناٹ صاحب ایلچی کورنر جنرل بہادر از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۱۳ اگست ۱۸۵۷ء مطابق دوسری جمادی الثانی ۱۲۷۴ ہجری کے قرار پاید دفعات ذیل ہے

دفعہ ۱ باہم سرکار انگریزی اور شاہ کمران اوسکے ورثا اور جانشین کی ہمیشہ دوستی اور اتحاد رہیگا

دفعہ ۲ سرکار انگریزی حسب حال کے حکومت ہرات کی شاہ کمران اور اوسکے جانشینان اور ورثا کے عطا کیا جانا قبول کیا اور سرکار انگریزی اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتی ہے کہ شاہ مذکور کی حکومت مین اسطرح دست اندازی نہین کریگی ÷

دفعہ ۳ بنظر مضبوط کرنے اتفاق موقوعہ باہم سرکار انگریز و شاہ کمران کی شاہ موصوف کے دربار مین ایک ایجنٹ انگریزی تعینات رہیگا اور اسی طرح شاہ مذکور کو بھی اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھین تو ایک ایجنٹ اپنا دربار گورنر جنرل مین تعینات کردین ✣

دفعہ ۴ سرکار انگریزی بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتی ہے کہ شاہ کمران کو عند الضرورت بنظر حفاظت ملک شاہ موصوف کی مدد روپیہ اور سپاہ سے کریگی اور حقوق اور فوائد شاہ کو چڑھائیان بیرونی سے حتی الامکان بچائیگی ✣

دفعہ ۵ بنظر پورا ہونے شرط مندرجہ دفعہ ماقبل کے از جانب سرکار انگریز اور نیز رفع کرنے شکایت از جانب دیگر حکام کے شاہ کمران وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ ہمیشہ کے لیے رسم بھگا لیجانے آدمیون کی بنیت فروخت کرنے کے بند کردیجاوے اور اگر کوئی شخص حالت غلامی مین کسی مقام عملداری شاہ مین اب ہو کہ جو حسب دستور مذکورہ بالا کے غلام کیا گیا ہو تو شاہ موصوف وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین الا ایسے شخص کی رہائی کی حتی الامکان نہایت کوشش کرینگے ✣

دفعہ ۶ شاہ کمران وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ دربارہ حفظ رکھنے آپس کی عملداری کے ہم بمشورہ سرکار انگریزی اور شجاع الملک کے کاربند رہین گے اور شاہ کمران بہ نسبت اس امر کے بھی وعدہ کرتے ہین کہ بلا رضامندی سرکار انگریزی و شجاع الملک کے کسی ایجنٹ سرکار کے ساتھ مخالفت نہ کرین گے ✣

دفعہ ۷ شاہ کمران بجانب خود اقرار کرتے ہین کہ کسی قسم کی نزاع باہم اونکی اور شاہ شجاع الملک کے دربارہ حدود عملداری یا اور کسی بارہ مین آپس مین واقع ہو تو تصفیہ اوس جھگڑہ کا بذریعہ ثالثی سرکار انگریزی کے ہوگا اور سرکار انگریز ذمہ بہ نسبت اس امر کے کرتی ہے کہ اپنے حتی الامکان اون قضیہ موقوعہ کو یا اور کوئی قضیہ کہ جسکے باہم شاہ کمران اور دیگر حاکمان کے آیندہ ہونے کا احتمال ہو دفع کردیگی ✣

دفعہ ۸ شاہ کمران بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ بلا وقفیت یا رضامندی ایلچی سرکار انگریزی متعینہ دربار اونکی کسی حاکم بیرون کو نوشتہ خواندہ نہ کرین گے ✣

دفعہ ۹ بلحاظ ہمیشہ کی مدد اور دوستی سرکار انگریز کے کہ جسکے فوائد قوم افغان کے سامنے ہین شاہ مکران کسی شخص از قوم یورپ یعنی اہل فرنگ کو سوای شخص از قوم گریٹ برٹن یعنی انگلیش کے اپنی ملازمت مین نہین رکھین گے اور نہ اشخاص قوم یورپ کو اپنے ملک مین رہنے دین گے

دفعہ ۱۰ شاہ مکران جملہ مراحمت بہ نسبت آسایش کار تجارت کے رفع کردین گے اور کار تجارت کی آسایش کی ترقی کرنے کی بیہ جسب مشورہ ایلچی سرکاری متعینہ دربار اپنے کے بندوبست معقول کرینگے ٭

دفعہ ۱۱ دس دفعات مندرجہ بالا وقتیکہ حکومت ہرات کی خاندان شاہ مکران مین قائم رہیگی ہمیشہ جاری رہین گے ٭

مقام ہرات بتاریخ اور سنہ مذکورہ بالا

دستخط ای ڈی آرسی ٹاٹ صاحب ایلچی سرکار

منظوری گورنر جنرل ہند بتاریخ ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۰۱ء

حصہ اول ختم شد

# حصۂ دوم

# عہدنامجات واقرارنامجات واسناد بابت عرب و ترکستان و خلیج فارس

## بیان عرب و ترکستان

واضح رہے کہ تعلق سرکار انگریزی کا ساتھ پشاسن یعنی حاکم چندروزہ بغداد کے حاجت زیادہ تر بباعث انگریزی بنسبت ہندوستانی کے ونیز بباعث سفراے مندرجۂ عہدنامجات جو باہم گریٹ برٹن اور ترکستان کے قائم ہوئین تصور کیے جاتے ہین اور جسکا بیان وسعت سے باہر ہے لیکن دربارۂ کارتجارت سابق موقوعہ خلیج فارس کی بہت برسون تک بلازیادہ لحاظ دوستی کنسنٹ نوپل کے باہم گورنمان عرب و ترکستان کے آمدورفت دنوشت وخواند جاری رہا ۱۸۳۹ء مین معلوم ہوتا ہے کہ اسپرہ مین بھی کارخانہ گورنون کے ایک کارخانہ انگریزی جاری ہوا بذریعہ فرمانون کے محفوظ رہا ۱۸۳۸ء مین مسٹر فرٹ صاحب ایجنٹ متعینہ بصرہ کو بذریعہ فرمان کے اختیار دربارۂ سماعت مقدمات کے جسمین کسی ملازم کارخانہ پر جرم عائد ہو حاصل ہوا اور نیز بہ نسبت تصفیہ دعوے کے ہوا پر رعایاے ملک ہو مجاز ہوے اور ۱۸۴۱ء مین اوسنے ایک دوسرا فرمان مشعر تعین ہونے تین روپیہ سیکڑہ محصول اوپر جملہ اشیاے اجناس انگریزی مقام لنگرگاہ بصرہ کے یا باگر فرمان مذکورہ اولے یعنے نمبر ۱۸۴۰ء مین از جانب بادشاہ کے ملا تھا واضح رہے کہ کارخانہ بصرہ پر ۱۸۴۳ء مین کہ جس سالمین ایلچی متعینہ کنسنٹ نوپل نے بمشکل ہرات[1] نمبری اہم کہ جسے اوسنے حفاظت سوداگری انگریز اور نیز مال رعایا انگریز کے فی بمقام بصرہ امین ایک اچھا وسیلہ سمجھا تھا حاصل کیا سرکار عالی کا جنداں خیال نہ تھا +

۱۸۴۶ء مین بتجویز واسطے تقرری دوام ایک ایجنٹ کے بمقام بغداد کے ہوئی مگر حکام اعلے نے اس تجویز کو نامنظور کیا چنانچہ ۱۸۵۳ء مین ایک ایجنٹ ہندوستانی مقرر ہوا اور ۱۸۵۸ء مین ایک رزیڈنٹ مقرر ہوا اور خاص کام یہ قرار دیا گیا کہ باہم ہندوستان اور انگلستان کی خبر بھیجا کرے و نیز اون کارروائیون پر کہ جو قوم فرانسیس بشرکت نپولن کے دربارۂ چڑھائی کرنے اوپر ہندوستان کے ازراہ مصر اور لال سمندر کے رہے ہون نگران رہکر مطلع کرے ۱۸۶۲ء مین بعد وفات سلیمان پاشہ کے کہ جو بیس برس تک حاکم بغداد کا تھا اور بعد تقرری اوسکے دلاور علی پاشہ بجاے اوسکے کے لارڈ الجن صاحب ایلچی ملکہ معظمہ

[1] ہرات کسی فرمان کا نام ہے +

تشریح کنٹ نوپل نے موقعہ پاکر بات نمبر ۲ مشعر تقرری رزیڈنٹ بمقام بغداد کہ جو تقرری اوسوقت تک از جانب سلطان منظور نہین ہوئی تھی حاصل کیا +

واضح رہے کہ بروقت واقع ہونے عداوت باہم انگلستان و ترکستان کے ۱۸۰۸ء مین سلیمان پاشے کہ جو بعد ماری جانے چچا علی پاشے کہ جانشین اوسکا اور پر حکومت بغداد کی ہوا اتہارزید ٹتان لبسورا اور بغداد کو اپنی پناہ مین لیکر اونکو دربار روانہ جانے اون ملک سے دور غلا مگر بعد قرار پانی صلح ۱۸۰۹ء کہ اوسنے بوجوہات نامعلوم رزیڈنٹ بغداد کو انواع قسم کی ذلتون دین اوسکا باعث نہ ہوسکا پس جانا پڑا چنانچہ بدوستی اوسوقت تک یعنی ۲۵ جنوری ۱۸۱۸ء تک کہ جب عہدنامہ کا رسمی کی پاشا نے بذریعہ اقرارنامہ نمبر ۵ ۱۸۱۸ء چند شرائط دربار انگلستان سے تازی معاملات رزیڈنسی کی اور بحال کرنی حقوق سابق رزیڈنٹ کی قرار پایا پھر آیندہ نہین ہوا تھے ۱۸۰۸ء مین رزیڈنسی بصرہ اور بغداد ایک ہوگئین اور ۱۸۱۲ء مین عربستان مین نام رزیڈنسی کا تبدیل ہوکر پولیٹکل ایجنٹ نام رکھا گیا واضح رہے کہ ۱۸۱۲ء مین دو ڈگریان از جانب پاشا کی دربار تہ روکنی ضروری ماہنجیان و کارگیران جہاز انگریزی کا بمقام لبسورا مین یعنی نمبر ۴ اور دوسرا یعنی نمبر ۵ دربار تہ رہی اون مانند گان ہندوستانی کی جو لبسورا مین بطور غلامی کی لائے گیے تھے حاصل ہوئین +

حسب الحکم کنٹ نوپل کہ سلیمان پاشے اپنے عہدہ سے نکالدیا گیا اور بباعث حکم عدولی کی لڑائی مین شکست کھاکر پانچوین اکتوبر ۱۸۱۹ء کو مارا گیا اور اوسکا جانشین عبداللہ پاشے منتقل شدہ بہی عرب سے ۱۸۳۱ء مین مارا گیا اور سلیمان پاشا گرداناگیا واضح رہے کہ بروقت ورود حکم تقاسم کنٹ نوپل سے مشعر معزولی اوسکی عہدہ سے اوسنے بغاوت کیا پر شکست کھاکر مارا گیا اور داؤد افندی جانشین کیمت ہوا اس پاشا کی چال بحق پولیٹکل ایجنٹ کے ایسی ناشایستہ تھی کہ جدا ہونے باہر ہے یہانتک لبسورا مین اوتارنا اسباب کی یا ایلچی تازہ قرضہ کا مہاجنان ہندوستانی سے بانکار کرا ایک امر محال ہوگیا چنانچہ ۱۸۲۱ء مین اوسنے رزیڈنسی یعنی جای سکونت رزیڈنٹ کو گیرا پر بعد اوسکی حسب التجا پولیٹکل ایجنٹ کے اپنی حرکت ظلم سے باز آکر اوسکو ملک سے نکلجانے دیا غرض کہ ملازمان متعینہ لبسورا کے اخل کیے جبکہ رشتہ دوستی کا ساتھ پاشا کے ٹوٹ گیا تا وقتیکہ پاشا نے بذریعہ عہدنامہ نمبر ۳ کہ اقرار یہ بسبب بحال کرنی حقوق سابق اور واپس دینی اوسقدر محصول کہ جو زائد از محصول متعینہ وصول کیا ہو اور نیز دینی قیمت اشیای خراب و ضائع شدہ کا اور آیندہ کو پتن آنا ساتھ جنٹہای سرکار انگریزی و جملہ مسافرانکی بعزت تمام قائم رہینگے ۲ جون ۱۸۳۱ء کو داؤد پاشا اپنے عہدہ سے معزول ہوا اور حاجی رشید پاشا اوسکا جانشین ہوا بعد جانشینی کے اوسنے ایک بوبور ولڈی یعنی حکمنامہ نمبری ۷ مشعر منظوری استحقاق رعایای سرکار انگریزی کہ جاری کیا ۱۸۳۳ء مین ایک تدبیر درباره نوشت و خواند براہ خشکی باہم ہندوستان اور انگلستان کے از راہ خلیج فارس و عرب بترکستان ہوکر کے گئے چنانچہ

دو دھوان کش ولایت سے واسطے جاری کرنے راستہ تری اور جہاز چلانے کے لیے دریاے فرات مین بھیجے اور ازجانب سلطان ترکستان کے واسطے حفاظت دھوان کشان مذکور کے ایک فرمان نمبری ۸۴ جاری ہوا +

۱۸۳۵ء مین پولٹیکل اجنٹ متعینہ عرب ترکستان کہ جو اوسوقت تک ماتحت گورنمنٹ بنگالی کے تھا سوپریم گورنمنٹ کے ماتحت ہوا ۱۸۴۱ء مین اختیارات مشورہ اجنٹ کو ازجانب سرکار ملکہ معظمہ عطا ہوئے مخفی نرہے کہ تا وقتیکہ لنگرگاہ ترکستان جہازان سوداگری کے لیے کھولی رہتی تدبیر سرکار انگریزی جو مشعر بند ہونے بتجارت غلامان کی تجویز ہوئی تھی اثر پذیر نہو سکتی اسلیے ۱۸۴۶ء مین وزیر ملکہ معظمہ متعینہ کانسٹنٹنوپل نے ایک فرمان نمبری ۹۴ کہ جسمین ہدایات بنام نجیب پاشا کے جو اوسوقت حاکم بغداد کے تھے مندرج تھے حاصل کیا اور ازروے اسناد ہذا کے اختیارات دربارہ ضبط کرلینے جہازان ترکستانی محمول غلامان سوداگری اور نکال دینے غلامان عرب وفارسی کو لنگرگاہ ترکستان سوقوعہ خلیج فارس سے اور سپرد کردینے غلامان آزاد کو جہاز انگریزی مین اور بنظر روانہ کرنے اونکو اونکے وطن مین تھے +

اکتوبر ۱۸۶۳ء مین ایک اقرارنامہ نمبری ۵۰ ساتھ عالی پورٹ کے واسطے قیام تاربرقی کے مقام بسورا سے بغداد تک اور بغداد سے کانکین تک بخط بلادینی اوسی ساتھ تاربرقی ہندوستان کے براہ خلیج فارس اور نیز اوس تاربرقی کے جو فارس مین ہو کر حد ترکستان تک واقع ہے قرار پایا واضح رہے کہ مالک بیشہ حال مین گورنر بغداد کے ہین +

## نمبر ۴۰

ترجمہ فرمان عام جو سلیمان پیشہ نے جاری کیا تھا

سرداران سیدان وزوس اور معافیداران وآغا مسلم بسورا موجود الوقت دام اقبالہ کو ہمارے احکام ذیل سے وقفیت رہے +

ہمارے عالی سلطان کے شہر بسورا مین ایک انگریزی بلیس یعنے سوداگران وغیرہ کا مقیم ہے جو کہ اونکی قوم ہمارے عالی پورٹ دام اقبالہ کے دوست ہین اسلیے اوس مقام پر اونکا اس شرائط ہماری عالی پورٹ کے کہ جسکی اطاعت ہر شخص کو کرنا چاہیے اور سارے

لازم ہے کہ احکام مندرجہ سند مذکورہ بالا کو مانین پس تمکو چاہیے کہ تعمیل اون شرائط عالیہ کی دفعہ بدفعہ خواہ وہ دربارۂ رواج اوس ملک کے ہو یا بہ نسبت اور کسی امر کے ہو خواہ وہ دربارۂ تعظیم و تکریم مدد و حفاظت انگریزی پلبس مذکور اور اسباب کی ہو حسب مندرجہ احکام ہمارے سلطان عظیم کی کرو اور بہر نوع اونکو مانو اور کسی طرح پر اونکے خلاف کاربند نہون اور حکم ہذا خاص اسی غرض سے تمہارے پاس بھیجا جاتا ہے اور بروقت پہونچے اس حکم کے تم جانب سے ہمارے ہدایت بہ نسبت اس امر کے کہ مطابق اقرارنامۂ مذکور کے کہ جسمین احکام سلطان اعلی کے درج ہین مدد کرنا پلبس مذکور کی اور حفاظت کرنا اوسکا اور ہر چیز جسے تعمیل کرنا اور نہ عمل کرنا خلاف اوسکے اپنے پر فرض متصور کرنا اسلیے تمکو لکھا جاتا ہے کہ مطابق حکم ہذا کے تعمیل کرو +

۲۱ ماہ صفر ۱۲۸۸ ہجری

نمبر ۱۴

ترجمہ فرمان شاہی

جو ۲۰ صفر ۱۲۸۸ ہجری کو دربارۂ تقرری رابرٹ کارڈن صاحب کے اوپر عہدہ کونسل مقام بسورا کے جاری ہوا بمضمون ذیل ہے +

دستخط ساموئل فسٹی رزمینٹ

زمانہ حال مین ہزی نوایل صاحب بہادر ایلچی متعینہ دربار ہمارے نے ایک یادداشت بدین مضمون ہمارے پاس بھیجا ہے کہ ایلچی ہائے انگریزی متعینہ مقامات الپو انگرنڈریہ ٹہری پولی موتوعہ سیریا و جزائر یومان ٹونسن ٹرپولی موتوعہ باربری سی یو سمیرنا و مصر اور دیگر بڑی بڑی قصبہ جات عظیم کو جسکے لنگرگاہ ہماری عملداری مین واقع ہے اختیار تقرر کرنے کونسلون کا از قوم خود اور نیز اختیار تغیر و تبدیل کردینے کا بلادست اندازی کسی شخص کے عطا کیا جاوے مخفی نرہے کہ از روی عہدنامجات سابق کے یہ تعین ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کہ قبل اسکے ایسٹ انڈیا کمپنی نے ولیم شاہ نامی ایک شخص کو کہ جسکے پاس کوئی برات کونسلی نہین تھا واسطے گرداوری اور تبلانے اونکے کاروبار کے بمقام بسورا کو بھیجا تھا مگر بعد انقضاے میعاد اوسکی ملازمت کے اور

چلے جانے اور جیل کی سزا سے قابل خطہ جانے پادشاہی سے ثابت کارنین کو کہ سکوی از جانب
سی کمشن ملے مقرر کیا ہے اب بموجب اقرار نامجات سابق اور نظر بوپا کرنے حوالہ
الیٰ کے یہ مناسب و ضرور معلوم ہوتا ہے کہ برات اوسکے ہاتھ مین دی جاوے اسلیے ہم ڈیلومہ
ہاتھی اوسکو دیتے ہین اور جب ہماری تحریر کے رابرٹ کارنین صاحب موصوف
سب آئین کہ ہم لوگ قرار دینگے بلحاظ اوسکے کارروائی اوجنس اعمال کے تحریر کیے گئے

اول وہ بسوراکا کونسل مقرر ہوا

دوم جملہ اموات اسکی قوم کے مثل کپتان جہاز سوداگران اور نیز وہ لوگ جو انگریزی ہندے
کے پناہ مین ہو سیاحت کرنے کے مجاز ہونگے اور جملہ مقدمات انقسم مذکورہ بالا کی خاص اونکا
تحت مین رہینگے بلا اونکی تحریر بحکم تحریری کے کوئی جہاز انگریزی بصرہ مین نہین آنے پاویگا

ملازمان کونسل کو مستوجب واجبی کسی طرح کی محصول کے نہونگے اور نہ اونکی بوجرون سے کسی طرح
محصول لیا جاویگا بلکہ بعوض جرمانہ کے وہی ہر طرح کی چنگی سے محفوظ رہین گے درحالیکہ کوئی
خرید غلامان کی مرد یا عورت کی کرین تو ایسی صورتین مین بھی محصول مذکورہ بالا دیدی جاویگی
اونکو اسباب واعتبل وغیرہ سے دستاندازی نکریگا اور نہ ایسی چیزون پر محصول لیا جاویگا
کیونکہ یہ استحقاق زمانہ سابق سے قائم ہے

کسی شخص کے بحال یا قید کرنے یا بیڑی ڈالنے کا کونسل یا اونکے کارپردازون کے
نہین رکھیگا اور نہ اونکے مکانات پر قبضہ کرنا چاہیے اور کاشن کونسل کے ہمراہ
کوئی جزو فوج کے ہو کہ جتنے وہ کسی علیحدہ مقام مین رکھا جاوے تو ایسی صورت
مین کوئی اونکی مزاحمت کرنے نہ پاوے ہم بکرر اس امر کا تذکرہ کرتے ہین کہ اونکے
نوکر اور مراعی وغیرہ محصول سے بری ہین جسطرح پر کہ اونکے بوجر لوگ ہین اور
یہ سب ترتیب زمانہ سابق سے ہے درحالیکہ کونسل کسی امر مین سنجیدہ ہوں یا کوئی شخص
اونپر مستغیث ہو تو ایسی صورت مین حسب اقرار نامجات سابق کے ہم حکم دیتے
ہین کہ دربارہ اوس استغاثہ کے ہماری پاس لکھا جاوے اور انفصال وسکا دربار ہذا سے ہووے اور تم اگر
ہماری سماعت اور کہین نہین کر سکوگے کاشن کونسل مذکور کسی مقام پر از رہ تشکل

یا تو ہمراہ لیجائے تو ایسی صورت مین وہ اوسکے نوکر اور اوسکا اسباب وغیرہ ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہیگا اور کاش بہنگام واپسی بباعث بہم پہونچنے رسد کے اثنار راہ مین کوئی چیز خرید کیا چاہے تو اوس سے کوئی شخص انکار نہیچے سے نکرے اور نہ قضیہ اوسکے کرے اگر کسی مقام پر خطرہ ہو تو وہان پر اجازت باندھنی بگڑی و باندھنی تلوار پہوار ہونے کی اور لیجانے کمان برچہ اور حملہ اوزار لڑائی کی ہے اور جو کاٹھی وغیرہ کہ اسکو اسطرح پر دیکھین تو اوسے مزاحم نہون مگر درصورتیکہ وے حدود معینہ اقرار نامجات ہذا سے تجاوز نکرین تو ایسی سزا دینے تم اونکو روا رکھو کیونکہ یہ اصلاح ضروری و لحاظ تعمیل حکم فرض ہے واضح رہے کہ ہمیشہ زمانہ آیندہ مین یہ قواعد اور ہدایات جاری رہین گے کیونکہ اسمین کسی طرح کی کمی و بیشی نہین ہوگی (برات یعنی کمیشن کونسل ہم رایٹ آنریبل ہنری گرین ویل صاحب ایلچی بادشاہ گریٹ برٹن متعینہ ٹوہان پورٹ کے بنام جملہ کسان کے جو تعلق ان تحایف ارام وہ سے رکھتے ہین تحریر کرتے ہین +

ل س

## دستخط ہنری گرین ویل صاحب

واضح رہے کہ بنظر مناسب ضرورت عطا کرنے اس تحفہ کے واسطے مصرف آنریبل انگلش نامی ایلچی بادشاہ انگلستان ہند کمپنی اور نیز واسطے بہتری اور بہبودی انگلش کارتجارت کے بسوراہین اور نیز حکومت ٹوہان مین جملہ اشخاص رعیت زیدتی کے اور اوسکے انبسٹ اور ورزا کی حفاظت کرنیکے لیے ہوئی تا کہ ایک کونسل باختیار کلی مقرر ہو کر کل معاملات متعلقہ اسکے کو حسب مندرجہ ہذا تعمیل کرے واضح رہے کہ تم بموجب اختیار خطیہ اردی سند ثانیہ مہر گریٹ برٹن کے اور نیز بموجب ایک برات یا دستخط کے جو از جانب سلطان صفی مبدا سلطان احمد دام افضالہ کے عطا ہوا نور کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ مسٹر رابرٹ کارڈن صاحب ایجنٹ حال آنریبل کمپنی موصوفہ اور نیز ایجنٹ آیندہ اور ہر کونسل انگریزی واسطے کاروبار مقام بصرہ یا مقامات دیگر تعلق اوسکے ہین کونسل مقرر کیے گئے اور از روے سند مذکور کے مسٹر رابرٹ کارڈین صاحب یا ایجنٹ

ل یعنی ایک فوج کا نام ہے +

کہ جملہ امورات متعلق اسنے پر کلی مجاز رہین گے اور اسیطرح پر جملہ رعایا انگریزی کو حکم دیدیہین
کہ کارڈن صاحب موصوف کو کونسل انگریزی متصور کرین اور عالی القاب بادشاہ اور عہدہ داران
دیگر وزرا ے اور مجسٹریٹان اور سلطنت اوثوس سے کہ جنکے پاس یہ مخالف پیش ہون یہ تمنا ہے کہ
اوس عہدہ کونسلی کو امن اور ارادے تمام جاری رہنے دین اور بنظر نیک اور قدیم دوستی کے
جو ہم بادشاہ گریٹ برٹن اور یورپ کے قائم تھے عند الضرورت اونکی مدد اور حفاظت کرین
واضح رہے کہ اسپر ہمنے بایانداری تمام دستخط کرکے منظوری صاحب چیف سکریٹری کی
روانی اور درخواست متضمن مہر ہونے بادشاہی کے کی گئی محررہ ۲۹ اگست سنہ ۱۷۶۳ء
مقام محل شاہی پیرا موقعہ کانسٹنٹ نوپل ÷

نمبر ۴۲

ترجمہ شاہی الوہان ڈپلوما کا کہ جو

ہرفورڈ جونصاحب کنسلر انگریزی مقام بغداد و قرب جوار کو دیا گیا حسب ذیل ہے ÷

حسب درخواست لارڈ الچن صاحب ایلچی متعینۂ یورپ عالیہ کے بذریعہ یادداشت صاحب
موصوف جو بایمضمون تھا کہ بوجوہ شرائط وزیر انگریز نے مقامات الپو الگذنڈریہ ٹرپولی اسیا
ٹرپولی بار بری) ٹیونس وغیرہ مصر اور دیگر بندرگاہان محتاج محکمہ جونگی میں تعینہائے
قونسلون کی ہوئی ہے اور جنسے بعد اونکی تغیر و تبدیلی ہوگی ہرفورڈ جونصاحب رعایا
انگریزی وارد شہر بغداد و واسطے حفظ رکھنے معاملات سوداگران انگریزی مقیمہ اوس جگہ
کی کونسل بغداد کے مقرر ہوئی اور رہنے اپنی برائت شاہی حسب نشان عہدنامجات مذکور
کے شہر منظوری تقرری ہرفورڈ جونصاحب مذکور کے اوپر عہدہ کونسلی شہر بغداد مذکور کے
عطا کیا نامہ بموجب شرائط مذکور کے معاملات سوداگران و مسافران کے جو ملک ہمارے
پرچم جھنڈا انگریزی کے ہین درصورت واقع ہونے کسیطرح مشکل کی صاحب مذکور کے
پاس پیش کیے جاوین اور روانگی جملہ جہازان کی بھی فقط اوسی کی اجازت پر ہوا کریگی اور
واضح رہے کہ اوسکے ملازمون سے کوئی شخص بجلیہ خراج یا خرتنا اوار یا محصول جہاز یعنی
کسب الکیسی یا اور کوئی محصول خلاف قاعدہ یعنے کیا یفی اُرفی کی مزاحمت نکرے اور اونکو

تعلقہ مون سے جو اوسکی خدمت مین ہو کوئی شخص خرتر یا اور کوئی محصول نہ طلب کرے
اور نہ کنسل مذکور کے معاملات خانگی مین کوئی دخل دیوے بلکہ کاروبار کنسل مذکور کے حسب دستور
رائج الوقت سے بری رہینگے اور نہ کسیطرح کا محصول اونپر جاندکیا جاویگا اور کونسل متعینہ
از جانب دولت سرکار انگریز کے مقید نہین ہوا کرینگے اور نہ اونکا مکان بند کیا جاسکتا ہے
نہ اوسکی تلاشی کی جاسکتی اور نہ اوسمین کوئی جزو فوج مقیم ہو سکتے اور تو ابعین اور غلامان
جملہ محصول لینے خرتر و اوارز کسٹم ایکسیز اور تکیا لعی ارنی سے بری رہینگے اور جو کوئی اونپر
اونپر کونسل مذکور کے ہو وہ ہمارے روبرو پیش ہوگی اور دوسرا کوئی مجاز اوسکے فیصلہ کا نہین
ہے اور کاش عند الضرورت کونسل مذکور کسی حصہ ملک مین براہ خشکی یا تری سفر کیا چاہے
تو ایسی صورت مین جس مقام یا لنگرگاہ پر وہ پہونچے کوئی شخص اوسکے ملازمان مویشی یا
اسباب و رہنمای وغیرہ متعلق اوسکے کو روک ٹوک نکرے اور بشرط ادائے قیمت کے
کپتان جہازان ہندوستانی کو اوسکی رسد حسب قواعد مجاریہ کے لیجانا ہوگا اور کوئی شخص
اوس سے لڑائی کرنے کا حیلہ نہ ڈہونڈے اور جس مقام پر خطرہ ہے وہانپر اوسکو اختیار
ہے کہ وہ مسلح بسلاح لڑائی کے جاوے اور جہاز جنگی ہای اور کمانیران وغیرہ پر واضح رہے
کہ وے کونسل مذکور سے کسیطرح پر مزاحمت نکرین بلکہ اون شخصون کو کہ جو باعث مزاحمت
کے ہون اوس حرکت پیدا کرنے والی مزاحمت سے باز رکھکر خود اوسکی مدد اور حفاظت کرین اور
ہمیشہ اوسکے ساتھ حسب منشا رسندہ اکے پیش آوین تاکہ کسی شخص کو گمان مقابلہ کرنے کا نہو بلکہ
خلاف اوسکی اس گری کہ جسپر ہماری مہر امیر اور بلند اقبال ہوتی ہے باعتبار تمام تعمیل کرینگے +

محررہ ۲ نومبر سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۷ رجب سنہ ۱۲۳۳ ہجری بمقام کانسٹنٹ نوپل

## نمبر ۴۳

ترجمہ خط ترکستانی جو دربارہ شرائط ملاپ کے زیڈنٹ نے پاشا کو
دیا کہ جسپر پاشا نے اپنی نالائق رضامندی ظاہر کیا حسب ذیل ہے

دفعہ ۱ پاشا رزیڈنٹ پر ہر طرح کے اختیار اور حکومت سے باز آوے کیونکہ یہ خلاف
دستور اور اقرارنامجات کے ہے +

دفعہ ۲ پاشا کسی نوع سے انتظام اور معاملات رزیڈنٹ دربارہ اوسکے ملازمین اوسکے دستورات وحقوق وبا ہے بجاے وغیرہ مین دست اندازی نہین کرینگے اور کسیطرح احکام رزیڈنٹ پر عذر نہوگا کیونکہ ایسے معاملات پاشا سے کچھ تعلق نہین رکھتے علی الخصوص دربارہ ماننے سال گرہ بادشاہ انگلستان کے اور کرنے دھوم دہام برسوم وسامان ضروری کے کسیطرح عذر نکرین گے جسکے حالات ورسومات رزیڈنٹ مین کسیطرح عذر نہین ہوگا ÷

دفعہ ۳ پاشا اون ملاقات معمولی کو جو باہم رزیڈنٹ اور افسران سرکار ترکستان کے ہوا کرتی ہے ہرگز منع نکرین گے ÷

دفعہ ۴ رزیڈنٹ نے بھی کبھی نہ کیا اور نہ آئندہ کسیطرح پر پاشا کی حکومت یا معاملات مین مداخلت بیجا کرنے کی نیت کرین گے بلکہ ہمیشہ مرضی پاشا کی پوری کرنے کے لیے اٹلیکہ اوسمین کسیطرح کی دست اندازی یا اختلاف دفعات عہد وپیمان ہذا یا خلاف قاعدہ سرکار انگریزی کے نہو موجود رہین گے اور اسیطرح پر ہر دو فریق کے فائدہ مین اقرار کیا گیا ہے ÷

دفعہ ۵ جب پاشا کا کوئی کام رزیڈنٹ سے ہوگا تو ایسی صورت مین اطلاع اوس کام کی بذریعہ کسی اہلکار معتمد کے رزیڈنٹ کو کرین گے اور کاش رزیڈنٹ کو بھی کوئی کار عظیم ہو اور منظور کرنے مشورہ کے کسی اہلکار معتمد پاشا کو طلب کرین تو ایسی صورت مین شخص مطلوبہ فورًا بھیج دیا جاویگا اور کسیطرح کا عذر اسمین نہوگا اور اس دفعہ سے فوائد فریقین متصور ہے ÷

دفعہ ۶ واضح رہے کہ منجملہ انکے کسی دفعہ مین کوئی پیچ واقع نہو اور کاش کوئی شبہہ بہ نسبت کسی دفعہ کے علی الخصوص دفعہ ۲ کے مابعد اسکے واقع ہو تو ایسی صورت مین بیان اوسکا مفید مطلب رزیڈنٹ کے ہوگا ÷

## نمبر ۴۴

ڈگری پاشا بغداد کی جو دربارہ روکنے فرار مانجھیان کا مقام بسورا مین ۱۸۱۲ء مین جاری ہوا حسب ذیل ہے

واضح رہے کہ اکثر مانجھیان وملازمان جو جہازہاے سوداگری سرکار انگریزی پر تعینات رہتے ہین بباعث شراب خواری یا اور کسی جرم کے بباعث موجب ناخوشی اپنے کپتانون کے ہوکر مستوجب سزا اور تنبیہ کے ہوتے ہین اسلیے تکمو واضح رہے کہ کوئی مانجھی یا کاریردار مذکورہ بالا بنظر محفوظی اپنی

سزا پانے سے بھاگ کر تمہارے یا سردار کپتان قبائل عرب یعنی کپتان پاشا کی پناہ مانگی تو ایسی صورت مین تم ہرگز اونکو پناہ مدینا بلکہ اونکو پکڑکے ایجنٹ رزیڈنٹ سرکار انگریزی مقیمہ بغداد کو جو بسورا مین تعینات ہے حوالہ کردو اور تاریخ پہونچنے اس حکم عالی سے تم فوراً مطابق اسکے کاربند ہو ٭

## نمبر ۵ ہم

ڈگری پاشا بغداد جو دربارہ رہائی اون ہندوستان کے جو بسورا مین بطور غلام کے لائی گئے تھے ۱۲۷۳ھ مین جاری ہوئی۔ حسب ذیل ہے ٭

واضح ہو کہ بلحاظ نسبت دوستانہ جو باہم ہردو سرکار عالیہ وزور آور یعنے سرکار پورٹی اور سرکار انگریز کی کہ جس سے دوستی کو باہمی رونق کرنا چاہی یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی تانجی یا خلاصی جہازان سوداگری بصرہ یا مسقط کا سرکار انگریزی کی عملداری ہندوستان سے کسی رعایا مرد یا عورت کو خصوصاً واسطے فروخت کرنے بمقام بصرہ کے بطور غلام حبشی کے لاوے اور انجنٹ کو جواز جانب رزیڈنٹ قدردان سرکار انگریزی مقیمہ بغداد کے بصرہ مین تعینات ہے ثابت ہو کہ غلامان مذکورہ بالا فی الواقع حبشی نہین ہین بلکہ ہندوستانی ہین کہ جنکو وہ بھگا لاتے ہین تو ایسی صورت مین وے اون چورون کے ہاتہ سے فوراً چھین لیے جاوینگے اور انجنٹ مذکور کی سپرد کیے جاوین گے اسلیے یہ حکم بنظر تعین کرنے اس آئین صاف کو عملداری ہذا مین صادر ہو کر باجازت عالی اقتدار جاری ہوا اور تمکو لکھا جاتا ہے کہ بعد پہونچنے اسکے تم مطابق اسکے کاربند ہو

## نمبر ۶ ہم

ترجمہ خط عالی مرتبت پاشا بغداد بنام پولیٹیکل اجنٹ بصرہ

بعد سلام و نیاز آنکہ داروغہ قوم انگریزی مع ایک لفافہ مہری از جانب سرکار اور ایک خط از سر کے کہ جسمین مطالبہ ذیل مندرج ہین یہان پہونچا ٭

دفعہ ۱ جملہ متراظ مندرجہ عہدنامجات شاہی اور فرمان شاہی سابق و حال کے پورے کیے جاوین ٭

دفعہ ۲ اوسقدر محصول جو اسٹمی صاحب سے زائد از نرخ واجبی لیا گیا تھا وہ

اسباب اسکڈڈا صاحب کا کہ جو کھو گیا تھا اور جسکا نقصان ہو گیا تھا واپس ملے ✣

دفعہ ۳ درباره حفظ جان ومال وتوقیر جملہ اہلکاران ووکلاے سرکار ہذا ونیز بنسبت حفاظت ارنکے توابعین اور رعایا کے اور نیز درباره لحاظ اور مدد کرنے اونکے ارادہ اور مرضی کے اور قائم کرنے اونکے حق درباره دینے پناہ اور نیز پورا کرنے جملہ مطالبون کے جو بموجب اونکے حقوق اور دستور قدیم کے ہو کوئی تدبیر مناسب کی جاوے اور وہ مجاز اس امر کے کیے جاوین کہ جسقدر آدمی ضرورت سمجھین اپنی ملازمت مین رکھین ✣

دفعہ ۴ کاش بعد اسکے کوئی ایجنٹ جواز قوم انگلشتہ ہو بغداد مین تعینات کیا جاوے قبلا اعتراض اوسکی قدر ومنزلت بموجب اوسکے عہدہ کے کی جاوے ✣

دفعہ ۵ واضح رہے کہ اونکے مرافون سے کوئی شخص زبردستی ہنڈوی وغیرہ لیوے اور نہ اونکی رعایا سے روپیہ زبردستی لیوے اور نہ کوئی محصول چندروزہ یا بقاعدہ جو خلاف اونکے حق اور دستور جائز کے ہو اونکی جائداد اراضی یا اور کوئی جایداد پر لیا جاوے ✣

دفعہ ۶ واضح رہے کہ سوائے ٹکس معینہ اور تشخیص شدہ سابق کے اور کوئی ٹکس کشتیان رعایا انگریزی پر جو درمیان بصرہ اور بغداد کے آیا جایا کرتی ہین نلیا جاوے اور اونکی کشتی سرکاری کام کے لیے نہین پکڑی جاوینگی اور نہ اسباب سوداگران انگریزی کا خلاف شرط اور عہد وپیمان کے محصول گھر مین سوائے اوسکے کہ وقت پہونچنے بصرہ کی معمول ہے داخل کیجاوین گی ✣

دفعہ ۷ کاش رعایا سرکار انگریزیکا کوئی اسباب بباعث چوری یا لوٹ کے قصبہ یا شاہراہ مین جاتا رہے تو ایسی صورت مین اوسکے برآمد کرنے مین نہایت جانفشانی کیجاوے ✣

دفعہ ۸ کاش کسی رعایا سرکار مذکور پر کوئی رعایا ہماری ایذا یا ضرر پہونچاوے تو ایسی صورت مین وہ رعایا کہ جسپر ضرر پہونچایا گیا ہو فوراً راضی کیا جاوے اور اوسکا عوض اوسکو ملے ✣

دفعہ ۹ کاروبار تجارت مین اسباب خرید شدہ بلا کسی وجہ معقول اور مناسب کے واپس نہین کیا جاویگا اور تصفیہ قصئہ سوداگری کا معرفت گروہ سوداگران حسب دستور سوداگری کے ہوا کریگا ✣

دفعہ ۱۰ کاش کوئی جہازی انگریزی یا ہندوستانی بھاگ جاوے تو اوسکو زبردستی مذہب اسلام قبول نہین کرواہین گے اور درحالیکہ کوئی شخص بخوشی مذہب مذکور کو قبول کرے تو بعد قبول کرنے کے وہ شخص بنظر نہ واقع ہونے دینے کسیطرح کا ہرج جہاز کے فوراً اپنے کام پر بھیجدیا جاوے گا

دفعہ ۱۱ رزیڈنٹ کے مکان اور باغیچہ بنانے کے لیے جہان کہین وہ پسند کرین اوس زمین پٹہ اونکو دے دیا جاوے +

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ دعوی ثبوت شدہ رعایاے انگریزی کا ہماری رعایا پر کسی پاشا بلا نقصان یا ضرر دعوے کنندہ کی تعمیل کیا جاویگا +

واضح رہے کہ ہمنے مطالبہ ہذا پر بخوبی غور کرکے سمجھ لیا ہے اور زیادہ اور صدق لحاظ عالی اتفاق کے بحق قوم انگریز کے اور نیز بلحاظ اوس جزو مضمون کے جو اون بادشاہی اقرار نامجات کے گورنمنٹ مین جو اونکے پاس مندرج ہین آجتک اوسکی تعمیل بخوبی کیا اور آیندہ کو بھی ہم ہمیشہ اوسپر بخیال وفا اوس دوستی بے بہا اور ترقی ملاقات اوس ملاپ قدیم کے جو زمانہ سابق سے باہم ہر دو سرکار کے رہی ہے باحتیاط تمام ملحوظ رہین گے +

دربارہ زائد محصول جو اسٹرمی صاحب سے لیا گیا تھا و نیز بہ نسبت اوس اسباب کے جو اسکو وڈا صاحب کا کھو گیا تھا ہمنے تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ وہ قصداً نہین ہوا تھا بلکہ اتفاقاً ایسا اور نوع مین آیا پس ہمنے اسباب مذکورہ بالا کو داروغہ موصوف کو واپس کردیا کیونکہ ہم بحق سرکار انگریزی کے کوئی کام خلاف عہدنامہ و نیز دوستی قدیم کے نہین کرسکتے اور نیز بنظر پورا کرنے عہدنامجات قرارداد از عہد ہمارے متقدمان تا حال کے ہم کوئی امر خلاف اوسکے نہین کرسکتے اسلیے بموجب دوستی پایدار جو باہم سرکار ہاے شاہی و سرکار انگریزی کے بنظر مستحکم کرنے اور حفظ رکھنے بناے اوس ملاپ صدق کے اور مضبوط کرنے دستاویز اوس ملاپ عظیم اور بے تغیر کے کہ جو عہدنامجات اور فرمان شاہی مین کہ اونکے پاس موجود ہین درج ہین اور نیز بتعمیل قواعد سابق کے ہمنے دربارہ لحاظ کرنے جملہ شرائط مذکورہ بالا کے اقرار کیا ہے کہ اور بطور ثبوت اپنی رضامندی کے دستاویز ہذا پر مہر کرکے حوالہ داروغہ مذکور کے کردیا اسلیے تم اس سے آگاہ ہوکر اسے کافی سمجھو +

مہر پاشا

## نمبر ۴۷

ترجمہ بابو رولڈی یعنی حکم حاجی علی رضا

پاشا بغداد الپو دیار بیکر بنام پولیٹیکل اجنٹ متعینہ بصرہ محررہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۲۷۸ ہجری مطابق دوسری اکتوبر ۱۸۶۱ کا۔

حسب ذیل دستخط سرشتہ ہے

ہادی روحانی اسلام لفٹنٹ یعنی نائب کاوہی کانسٹنٹ نویل بمقام بصرہ عالی القاب مقتی وافندی متعینہ بصرہ زادحشمتہ وسردار عالی سرکار مسلم آغازادہ قدرہ ومنزلتہ اور اہالیان ذی رتبہ کونسل اور بزرگان ملک دام منزلتہ کو واضح رہے کہ دربارہ جملہ کاروبار بصرہ کے اور نیز بہ نسبت رزیڈنٹ عالی انگلستان مسٹر ٹیلر صاحب بنکیس بنگ متعینہ سرکار ہذا و نیز بلحاظ حقوق اوسکی اجنٹیان تواابعین اور جملہ رعایاے اوسکی سرکار کے و نیز سوداگران وجہازان جو ہندوستان سے ازروے شرائط وعہدنامجات قرارداد سابقہ ہمارے سرکار ممتاز کے جسطرح پر زمانہ سابق مین قائم رہے ہین ہم بھی اوسپر قائم ہین بلکہ بہ نسبت سابق کے مرضی ہماری دربارہ حفظ حقوق اونکے کے زیادہ تر ہے اسلیے تم نائب افندی مفتی افندی و مسلم آغا و کنان یعنی وزرا خرد کہ لازم ہے کہ دربارہ حفظ حقوق اور لحاظ مطابق ٹیلر بنگ او سکے اجنٹ ہاے اونکے تواابعین اور رعایا اونکی سرکار کی جو ہندوستان سے آتے ہین اور نیز اونکے جہازان اور سوداگران وغیرہ کے حسب نشانہ بولیو رولڈی یعنی حکم ہذا کے کاربند رہو اور کسی طرح پر و سہو کوتاہی نکرو فقط

## نمبر ۴۸

ترجمہ فرمان شاہی دربارہ حفاظت

دھوان کش انگریزی کے جو واسطے جاری کرنی راستہ دریاے فرات کے ۲۹ دسمبر ۱۸۳۲ء کو جاری ہوا۔ حسب ذیل ہے ✣

عالی القاب وزراے پاشا نمین دوم اور نامی میر میران پاشا دوم اور عالم جہان دمین اوداس
کپتان ہاے لنگرگاہ اور محبین مہمان مقامات موقوعہ ہردو جانب دریاے فرات کے خوش رہو +
بورود حکم ہذا کے معلوم ہو کہ لارڈ پالمرسٹن کے کنسٹنٹ نوپل مین تعینات ہین ہماری سرکار پورٹی مین
ایک خط ضابطہ کا مشعر طلب اجازت دربارہ چلانے دو کشتیان دھوان کش مطابق پاری کے
دریاے فرات مین کہ جو شہر بغداد سے تھوڑے فاصلے پر بہتی ہے بنظر آسایش کرنے
کاروبار تجارت کے پیش کیا اسلیے ہمنے اپنے گورنر نامی بغداد اور بصرہ یعنی علی رضا پاشا کو ایک حکم بارہ
اطلاع دینے ہمکو بہ نسبت ناخداے تجویز شدہ کے جاری کیا چنانچہ جواب پاشا کا ہنوز نہین آیا کہ ایلچی
مذکور نے مفصل حال اسکا بیان کرکے ہمکو اطلاع بہ نسبت اس امر کے دیا کہ سرکار انگریزی
منتظر ہمارے جواب کے رہے نظر بران ہم اجازت بہ نسبت اس امر کے دیتے ہین کہ دھوان
پاری سے دریاے فرات مین چلا کرین اور تا وقتیکہ ہردو سرکار کا فائدہ حسب بیان اونکے ظاہر ہو
اور کسطرح کی قباحت اوس سے پیدا نہو جاری رہیگا اسلیے ایک قاعدہ ضابطہ کا قائم کرکے
پاس ایلچی انگریزی بھیجا گیا اور اوسی مضمون کا ایک فرمان بھی بنام پاشا بغداد اور بصرہ کے بھیجا گیا +

## نمبر ۴۹

### ترجمہ فرمان شاہی بنام والی بغداد محررہ

ابتداے ماہ صفر ۱۲۶۳ ہجری مطابق آخر جنوری ۱۸۴۷ء مرسلہ ۲۳ جنوری ۱۸۴۷ء +
جو کہ باوجود اقرار مجات خاص کہ باہم سرکار انگریزی وچند حکام افریقہ کے دربارہ امتناع روانگی
غلامان حبشی کے اوس ملک سے کہ امریکہ اور دوسرے مقامات کے قرار پائی تھے اور
ہنوز بعض جہازان سوداگری اونکو کنارہ افریقہ سے بھگا لیجاکر دوسرے مقامات کو روانہ کرتے
ہین کہ جس باعث سے عہدنامہ مذکورہ بالا کی تعمیل نہین ہوسکتی اور حال مین از جانب سرکار
انگریز مشعر کیے جانے تدبیر مناسب از جانب پورٹ عالیہ کے بہ نسبت اون مقامات کے
ایک عرضی آئی ہے جو کہ بدسلوکی اور حرکت وحشیانہ جو اون غلامان بھگائے ہوے کے حق مین
کی جاتی ہین مثل اوسکے نہین ہے کہ جو ان مقامات کے غلامون کے ساتھ کی جاتی ہین پس ہمین لوگ

اسکا انسداد مناسب اور کار رحم ہے اسلیے ہماری مرضی عالیہ یہ ہے کہ تجارت سوداگری کہ جو کنارہ مذکورہ بالا پر اور جانب جہازان سوداگری موقوعہ زیر جھنڈا شاہی ہمارے کی ہوتی ہے آیندہ کو مطلق بند کر دیجاوے اور یہ امر مشتہر کر دیا جاوے کہ اگر آیندہ کو کسی جہاز کو خلاف اس امتناع کے کرتے ہوتے کوئی جہاز شاہی جو بفضل الہی اون دریاؤن مین روانہ کیے جاوین گے گرفتار کرے یا کوئی جہاز لڑائی سرکار انگریزی کا اوسطرف اونکو گرفتار کر کے سپرد حکام لنگر گاہ متعینہ جانب کابل ہذا بمقام خلیج بصرہ کے سپرد کر دے اوسپر عالی پورٹ یعنی سرکار ہذا قابض ہوگی اور کپتان اوسکا سزایاب ہوگا اسلیے تمکو چاہیے کہ جملہ اشخاص متعلق کو اس سے اطلاع کر دو کہ امتناع ہذا کا خیال اور لحاظ ہمیشہ کے لیے بخوبی رہے اسلیے تم والی مقام مذکورہ بالا کے موجب اسکے کاربند ہو کر کسیطرح پر اسکا عدول نکرو ۔

ترجمہ ایک تحریر کا جواز جانب پورٹ پاس
ایلچی ملکہ معظمہ کے بھیجا گیا حسب ذیل ہے

ایک خط ضابطہ محررہ دسوین ستمبر والی بغداد کے نام بتاریخ ۲ جنوری ۱۸۶۷ء کے بمضمون ذیل روانہ ہوا ۔

جو کہ ایک فرمان شاہی منجر امتناعی رواگی غلامان حبشی افریقہ سے امریکہ یا اور مقامات دیگر کو فی الحال جاری ہو کر آپکی خدمت مین بھیجا گیا اسلیے حکم بادشاہی یہ ہے کہ باحتیاط تمام تعمیل احکام مندرجہ فرمان کو کرو بلا کرنے کوئی تفصیل سانہ آپکے اس امر کا لحاظ کرنا ضرور ہے کہ اشتہار اس فرمان شاہی کا بلا مطلب نہین ہے اسلیے تم اسکو اپنے پاس رکھکر بلا کسیطرح کی نوشت و خواند کے احکام مندرجہ کو بنام حکام متعینہ اون موقعجات کے کہ جہان ضرورت معلوم ہو جاری کر دو اور حضور کا یہ بھی حکم ہے کہ فصل ربیع آیندہ مین چند جہازان منجملہ بھیر بادشاہی واسطے کرنے گرد اوری تعمیل اس امتناعی کے اور ترقی بہتری اون کنارون کی بھیجی جاوین اور چونکہ ابتدا مین بعض عالے شاہی کا نقصان ہوگا بشرطیکہ تعمیل اس امتناعی کی فوراً جاری ہو جاوے پس تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ پہونچنے اس نفاذ سے اشتہاران احکامون کا کرو اور اونسے اطلاع بہ نسبت اس امر کے کر دو کہ تاریخ ۱۰ صفر مطابق ۲ جنوری ۱۸۶۷ء سے بعد چار مہینے کے اوسکی کارروائی شروع

ہوگی یعنے ۱۰ صفر مطابق ۲۰ جنوری ۱۸۴۱ء وہ غلامان کہ جو کسی جہاز سوداگری یا زیر جھنڈا عثمانی ہون جسنی عدد اوپر مندرجہ کا کیا ہوا و بعد انقضاے میعاد معینہ کے نظر سے پکڑکر کسی لنگرگاہ ترکستان مین داخل ہونگی تو وہ اونسے یہین کر روک لیے جاوین گے اور تم دربارہ اون غلامون کے کہ جو کسی لنگرگاہ شاہی مین پہونچین تدبیر بہ نسبت اس امر کے کرکہ جس مقام سے اونکو بھگالائے ہون وہانپر پھر اونکو واپس کروادو +

ترجمہ ہدایات عجیب پاشہ بغداد کو دربارہ
غلامان حبشی افریقہ کے کی گئی
تبفصیل ذیل ہے +

آپکو خوب معلوم ہے کہ ہمنے اپنے خط مین جو آپ کے پاس بھیجا ہے بہ نسبت فرمان مجا کے کہ دربارہ امتناع غلامان حبشی کے جو افریقہ سے امریکا اور مقامات دیگر کو لیجاتے ہین تحریر کیا ہے کہ تدبیرات بہ نسبت اس امر کے کرنا ضرور پڑیگا کہ جو غلام کسی لنگرگاہ موقوعہ سلطنت اوثمان مین کسی جہاز سرکار موصوف مین آوین دے اوس مقام مین کہ جہانسے اونکو بھگالائے ہین باسالیش تمام پہونچادیے جاوین مگر بعد غور کے یہ معلوم ہوا کہ تدبیر ہذا ابھی قباحات کو رفع نہین کریگی کیونکہ کیا عجب ہے کہ جب غلامان اپنے مکان کو واپس جانے ہون تو سوداگران غلامان اونکو راستے مین پکڑکر پھر انواع طرح کی آفتین اونپر برپا کرین +

واضح رہے کہ وے غلام جو سوداگران کے ہاتہ سے چھوٹ آتے جاوین آزاد متصور ہین اور اونکو اختیار رہے جو چاہین سو کرین اور منجملہ اونکے اگر کوئی شخص اپنے وطن کو واپس جانا چاہے تو ایسی صورت مین اوسکو اختیار رہے کہ جہان چاہے رہے +

چونکہ انسانیت سے فرض ہے کہ تدبیر بہ نسبت بھیجنے باامن وامان اون غلامون کے جو اپنے وطن کو واپس جانا چاہین ضرور ہے اسلیے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے اور سلطان نے بھی اپنا حکم اسی مضمون سے صادر کیا ہے کہ جو غلام کہ اپنے وطن کو واپس جانا چاہین تو دے حکام انگریزی متعینہ اوس جوانب کے سپرد کردیے جاوین اور جہاز لڑائی پر یا اور کسی جہاز پر حسب تجویز حکام انگریز کے روانہ کردیے جایا کرین +

چونکہ اس بارہ مین ایلچی سرکار انگریز سے گفتگو کی گئی ہے اسلیے آپ کو نسل انگریزی متعینہ بغداد سے

اس امر کی تفتیش کرکے بموجب اوسکے احکام جہاز کے پاس ہدایات اس مضمون کی بھیجدینگے اور بہ نسبت اون غلامون کے کہ جو بعد چھین لیجانے کے ملک ہذا مین بود و باش اختیار کرا جائز تو آپ اونکو ایک تذکری عطا کیجیے گا تاکہ بعد ازان کوئی شخص اونسے مزاحم نہو +

## نمبر ۵۰

## ترجمہ

بوجہ تبدیل خطوط جو باہم ایلچی ملکہ معظمہ اور وزیر معاملات بیرونی از جانب سلطان کے درباره بڑہانے تار برقی بغداد سے بصرہ اور خانہ کین تک بغرض ملا دینے دو تو تار برقی تار برقی یورپ سے ایلچی سرکاری متعینہ پورٹ عالیہ و وزیر سلطان معاملات بیرونی نے انتظام ذیل قرار دیا +

دفعہ ۱ تار برقی بغداد سے بصرہ تک بخرچ سرکار اٹومان کے بنے گی اور اومین سے ایک تار برقی بغداد سے خانہ کین تک کہ جو سرحد فارس پر واقع ہے بنے گی اور ان دونون تار برقیون پر دو تار رہین گے منجملہ اونکے ایک تار واسطے جز خاص کے رہیگا +

دفعہ ۲ سرکار ہندوستانی بصرف خود لنگر دھوان کش کو کہ جو بشائرمین ملتا ہے خواہ بصرہ مین یا اور کسی مقام موقوعہ مناسب العرب کو کہ جسکا ذکر پیچھے سے ہوگا اور جو تار برقی مذکور جا سے لیجا تیگا لیجاوین گے +

دفعہ ۳ سرکار ہندوستانی سرکار اٹومان کو اشیاے ضروری مع جوب ہاے آہنی واسطے طیاری ہر دو تار برقی مقام مذکورہ بالا کے دینگے +

دونون انجنیر تار برقی جو بغداد مین موجود ہین و نیز انسپکٹر اور چار و افسران ماتحت اونکے کہ خانکہ شہر مین آیندگی بہت جلد امید ہے بہ تحت حکام اٹومان کے رہکر مشورہ درباره طیار تی تار برقی مذکورہ بالا کی کرینگے +

دفعہ ۴ واضح رہے کہ سرکار اٹومان قیمت اون اشیاے کی کہ جو سرکار ہندوستانی نے خرید کیجاوین منجملہ رزآمدنی جو محصول تار برقی ہندوستان سے کہ جو سرحد سلطنت یورپ علداری اٹومان مین ہے آوے دیجاوے گی آیا وہ تار برقی بصرہ تک ہو یا خانہ کین تک اور اسکے معین کرنے کا انتظام و نیز معیاد ادا ے قیمت اون اشیاے کا منحصر اوپر اون دونون سرکارونکی ہے +

تنخواہ انجنیرون کی گورنمنٹ ہند کی طرف سے ملیگی اور جو اسباب گورنمنٹ ہند دیگی وہ حکام اولان کو باخذ رسید سپرد کر دیجاوین گی +

دفعہ ۵ حکام شاہی کو درباره فوراً جاری کرنے کام تار برقی بغداد سے بصرہ تک حکم دیا جاویگا

دفعہ ۶ واضح رہے کہ انگریز بغداد سے بصرہ تک بغرض ملنے اون تار برقی کے فوراً ڈال دیے جاوینگے +

دفعہ ۷ بعد اختتام تار برقی مذکور کے سرکار اوّمان تار برقی بغداد سے خانہ کین تک کی طیاری بھی شروع کردیگی اور سرکار انگریز درباره دینے اشیاے اور انجنیران کی وہی شرط قرار دیتی ہے کہ جو تار برقی بصرہ کے لیے قرار پائی ہے +

دفعہ ۸ بورٹ عالیہ احتیاط بہ نسبت اس امر کے رکھین گے کہ عند الضرورت واسطے اجراے تار برقی کے ایسے لوگ مقرر کیے جاوین کہ زبان انگریزی سے واقف ہون +

دفعہ ۹ جملہ لفافجات روانگی یا رفتنی ہندوستان سے بحصہ مساوی دونون تار برقیون مین یعنی تار برقی موقوعہ از جانب بغداد تا بصرہ اور تار برقی خانہ کین پر منقسم ہوجایا کرین بنظر رفع کرنے مشکل کارروائی تقسیم مذکورہ بالا کی حسب مندرجہ ذیل کی ہو یعنی جو لفافجات ہندوستان سے روانہ ہوون تار برقی خانہ کین سے جاوین اور جو کہ ہندوستان کو روانہ کی جاتی ہین وہ تار برقی موقوعہ بغداد سے بصرہ تک کی معرفت جایا کرین +

---

۱ واضح رہے کہ نوین دسمبر ۱۸۶۳ء کو ایک دفعہ اور شامل اس دفعہ کے ہوئی اور اوسکی رو سے یہ قرار پایا کہ بعوض اسکے کہ بصرہ اور خانہ کین کی تار برقی مین جز مقدار مساوی کے منقسم ہوجایا کرے بالکل نے تقسیم کے متفرق جایا کرے اور ساحت اور روس میل کے لیے یعنی فاصلہ مابین بغداد اور بصرہ و بغداد و خانہ کین کے لیے تا وقتیکہ تار برقی مین کارروائی ہوتی رہے دیا جاوے +

دفعہ ۱۰ واضح رہے کہ شرط مندرجہ دفعہ ۹ دس برس کے لیے مرعی رہیگی اور بعد اختتام اس مدت قرار دادہ کے عہد و پیمان ہذا تبدیل ہو کر یا ہم ہر دو سرکار از سر نو قائم کیا جاویگا ؛

دفعہ ۱۱ واضح رہے کہ قانون تاربرقی کا بنایا جانا منحصر اوپر رائے ہر دو سرکار کے ہے اسلیے ایلچی سرکار انگریزی وزیر سلطان معاملات بیرونی ذیروڈیکل یعنی عہد و پیمان ہذا پر دستخط کر کے اپنی مہر کردی فقط تحریر ہوا اکتوبر ۱۸۷۳ء بمقام سوملام پورٹ یعنی پورٹ عالیہ

واسطے سر ہنری ایلورٹ صاحب

ای ایم ارسکن ل س

علی ل س

عرب ترکستان ختم شد

# بیان خلیج فارس

## انتخاب از دفتر سرکار بمبئی نمبر ۲۱ سررشتہ جدید

واضح رہے کہ وے حصہ جوانب سمندر موقوعہ خلیج فارس سے کہ جو اون قومون کے کہ جنکے ساتہ باہم سرکار انگریزی کے اقرارنامہ قرار نہین پایا ہے دخل مین نہین ہے بعملداری ترکستان یا فارس کے ہین عملداری ترکستان کی بجانب کنارہ جنوب مقام شہتہ العرب سے یا مقام موقوعہ قریب ڈمام کے قرار دیا گیا اور ایک جزیرہ خورد قریب شہتہ العرب کے بقبضہ خاص بادشاہ بغداد کے ہے اور باقی بقبضہ سرداران عرب کے ہے کہ جنہون نے اطاعت سرکار ترکستان کی قبول کی ہے واقع ہے اور کنارہ جانب شمال موقوعہ قریب شہتہ العرب کے بقبضہ سرداران عرب بباعث اونکی اطاعت سرکار فارس کے واقع ہے اور کنارہ بجانب مشرق قریب مقام موقوعہ جانب غروب جزیرہ کشم کے بتحت حکومت افسران شاہ فارس کے ہے ٭

## بیان مسقط

واضح رہے کہ آخر سنہ حدی مین قوم عرب سکنائے مسقط نے فارسیون کو بمقام اومان سے نکالکر خلیج فارس مین اپنی حکومت قائم کیا اور زنزی بار اور دیگر حصہ موقوعہ سرحد افریقہ پر ایک قیام حاصل کیا مگر برائے چندے بعد حکومت نادرشاہ کی فارسیون نے اپنی حکومت پھر پائی لیکن بوجہ کم زوری اور تزلزل کے جو بعد وفات نادرشاہ کے ملک فارس مین ہوئی احمد بن سعید حاکم عرب شہباز نے فارسیون کو مسقط سے نکال کر دینے سے خراج شاہ کو گستاخانہ انکار کیا اور احمد بن سعید امام ہوا اسکا دوسرا بیٹا سید سلطان کہ جسنے اپنے بڑے بھائی کے حقوق چھین لیے حکومت مسقط پر اوسکا جانشین ہوا واضح رہے کہ اسی سردار کی عہد حکومت مین یعنی ۱۸۱۹ء مین عہدنامہ اول نمبری ۵ ساتہ مسقط کے معرفت مہدی علیخان ایجنٹ کمپنی متعینہ بشائر کے بنظر خارج کردینے مسقط سے کل اور متصرفہ قوم فرانسیس کا کہ جنکے ساتہ سید سلطان نے بذریعہ اپنی سوداگری ساتہ مارسیش کے سازش کیا تھا قرار پایا اور جسوقت کہ سرریان ملکم صاحب پہلی مرتبہ فارس کو گئے ہین عہد و پیمان نمبری ۵۲ دربار رکھنے سخت احتیاط عہدنامہ سابق پر و نیز برائے سکونت ایک عمدہ دار انگریزی با اختیار کے

بمقام مسقط کے ساتھ سید سلطان کے قرار پایا +

۱۴- نومبر ۱۸۳۳ء کو سید سلطان لڑائی مین جو ساتھ اوسکے دشمنان (اوبیس اور جو اس مین سے کم ہوتی تھی مارا گیا اور بہ نسبت حقوق اوسکے دو چھوٹے بیٹون کے اوسکے بھائی یعنی اونکے چچا سید عیش والی سوہار نے کہ جسکی تاک درپہ چھین لینے حکومت مسقط کے تھی قضیہ کیا چنانچہ بنظر مقابلہ عزم لینے چچا کے اون دونون لڑکون نے اپنی کمسید بدرین ہلول خالازاد بھائی اپنے کے سپرد کیا اور اونہون نے وہابیون کو بلایا کہ جنکی مدد سے سید عیش کو شکست دیکر بندر عباس اور جسپر شیخ کسم نے قبضہ کر لیا تھا پھیر لیا اور اوس کمزوری نے جو باعث اوس سخت فتنہ جنگلی کے ہوئی وہابیون کو موقع قیام کرنیکا مسقط مین دیا کہ جسکو اونہون نے کبھی انہین کھویا واضح رہے کہ اس قوم نے سختی اور حرکات ناشایستہ اختیار کیا اور بہ نسبت محمد کی مرتبۂ الہی بجالانے انکار کیا اور تمام پاک قبرون کو توڑ ڈالا اور استعمال تمباکو اوٹھا دیا اور جامہ مسلمانون سے کہ جنہون نے اونکے طریقون کو اختیار نہین کیا لڑائی ٹھانی غرضکہ اونکا طریقہ بہت جلد پھیل گیا ۱۸۰۸ء مین اونکی آمد اول مقام اوٹان مین ہوئی اور تمام کنارہ سمندر خلیج فارس کو مقام بصرہ سے ڈبائی تک لے لیا اور سرداران زہیرہ اور سوہار کو اطاعت مسقط سے آزاد کر کے سید سلطان سے تین برس کی مہلت لڑائی کہ جسکو اونہون نے جلد توڑ دیا منگوائی اور غالب ہے کہ اگر باعث قتل اپنے سردار کے ٹھہر نجاتے تو وہی تمام اوٹان کو فتح کر لیتی +

واضح رہے کہ قوم وہابی اپنے بلندی زور پر چندے بعد تخت نشینی سید سعید دوسرا بیٹا سید سلطان کے کہ جو ۱۸۰۶ء مین جاے نشین بدرین ہلول کا ہوا پہونچی اس سردار نے کہ جسکو عرب اونکے نے وہبی خطاب امام کا نہین دیا تھا حالانکہ اکثر وہ اس نام سے پکارا جاتا تھا پچاس برس تک حکومت کی اور اوس اثنا مین اوسنے باہم سرکار انگریزی کے خوب ملاپ پیدا کیا ۱۸۰۸ء مین امام نے جو باعث ذلت وہابیون کے کہ جنکے کارندہ اوسکی دارالخلافت مین اوسکی رعایا کی تبدیل مذہب کر رہے تھے چلکر قوم عرب مقیمہ اوٹان کو بلا کر برخلاف اونکے یعنے وہابیون کے اوٹھایا واضح رہے کہ اگر مسقط بدست وہابیون کے آجاتا تو امام بھی طریقہ وہابی کہ جسکو وہابیون نے اوسوقت خوب ترقی دی تھی اختیار کرتا اور اسلیے سرکار انگریزی نے

اوسکی مدد دہی کا ارادہ کرکے ایک جہاز لڑائیکا آخر ۱۸۰۹ء مین روانہ کیا اور جہاز مذکور نے جملہ نشستیان دکتی سوقہ عہ رسول جیالنگا اور لنت کو تباہ کردیا اور غبارہ چلا کر شارجس سے لیا کر قواسمی محصولہ اوسوقت کی حفظ رکھنے کے لیے کوئی بندوبست مستقیم نہین کیا گیا غرضکہ دکتی سمندر بہت جلد کی بعد پھر جاری ہوئی اور ۱۸۱۹ء مین ایک دوسری چڑہائی کہ جسمین یہی امام مشورہ کار تھا کرکے سمندر پر ہوئی باستثنای ان واقعات کی ۱۸۲۲ء تک کہ جسوقت ایک عہد نمبری ۵۳ دربارہ روکنے سوداگری غلامان حبشی کے قرار پایا تھا اور کوئی امر بہ نسبت دوستی باہم سرکار انگریزی اور سعید السعید کے کہ جو اکثر مصروف بجنگ دشمنان جو اسمی کے اور نیز عزم ہای عبث دربارہ قابض ہونے غیر شہرین کے رہتا تھا قابل لحاظ خاص کے نہین ہین ٭

واضح رہے کہ عہدنامہ ۱۸۲۲ء کا دربارہ امتناع تجارت غلامان غیر قوم کے صرف ساتھ قوم انگریز کے تھا اور نہ کہ ساتھ ملک اسلام اور اندر حکومت مسقط کے بھگا لیجانے کے تھا اور اجازت جوازروے عہدنامہ کے جہازان انگریزی کو دربارہ گرفتار کرنے جہازان محمولہ غلام کے بجانب مشرق از مقام مندرجہ عہدنامہ کے ملتی تھی صرف جہازان بادشاہ پر دلالت رکھتی تھی اور نہ کہ جہازان بحر ہندوستانی پر ۱۸۳۹ء مین ایک عہدنامہ سوداگری نمبری ۵۴ ساتھ امام کے معرفت وکیل مطلق مقیمہ مسقط از جانب ملکہ معظمہ کے قرار پایا کہ جسکی پندرہوین دفعہ کی رو سے امام نے عہدنامہ قرارداد ۱۸۲۲ء کو بشعر امتناع سوداگری غلامان ساتھ ملک انگریز کے مستحکم کرکے دربارہ گرفتاری اور تلاشی جہازان البسٹ انڈیا کمپنی کے اختیار دیا اور اوسی سال مین ۱۷ ستمبر کو اوسنے زیادہ تعہد خلیج فارس سے دربارہ قائم کرنے تین دفعات اور یعنے نمبری ۵۵ بشمول عہدنامہ ۱۸۲۲ء کے بشعر اختیار تلاشی اور برہانے حد مندرجہ عہدنامہ ۱۸۲۲ء کے مقام دیوہند سے پاسین تک کہ جو سوایح مکرل کی جانب مشرق لنگر مسقط کے واقع ہے اتفاق کیا تاکہ سوایح کیمہو کنج کرانجی شمال ہاے اور جانب غروب کے چار درجہ سے زیادہ دکہ جہان پر اوسکی رعایا کو ممانعت واسطے کار تجارت غلامان کے واضح رہے کہ عہدنامہ ۱۸۲۲ء کی دفعہ چہارم مین بعبارت عربی دربارہ مدد دیوے امام اوسکے تو بعون کے بہ نسبت گرفتاری اون جہازان عایا انگریزی کہ جو سوداگری غلامان کی کرتے ہین کوئی شرط مندرج نہ تھی حالانکہ ترجمہ انگریزی سے یہ شرط صاف مندرج تھی اسلیے امام کو اس سمو کی درستی کرنا ترجمہ عربی مین پڑا حالانکہ وہ کرنے سے کسیطرحی

تبدیلی عہد و پیمان مین ناخوش تھا لیکن بذریعہ ایک خیمی علیحدہ محررہ ۱۰ اگست ۱۸۴۳ء کی اوسنے اپنے ہمراہ
اور اپنے درثا اور تو ابعین پر مدد مطلوبہ شرح گرفتاری جہازان انگریزی سوداگری غلامان کی فرض کیا +
۱۸۴۵ء مین امام نے ایک عہد و پیمان نمبری ۶ شرح ممانعت رواںگی غلامان اوسکی حکومت افریقہ سے اور آنی اونکی
اوسکی حکومت ایشیا مین از تاریخ یکم جنوری ۱۸۴۵ء کی قرار پایا اور سرداران عرب (رئیسی) یعنے لال سمندر
اور خلیج فارس سے اقرار کرنے پیروی دربارہ بند کرنے سوداگری غلامان کے کیا کہ جسکی تشریح حاشیہ مین ہے
لیکن اس عہدنامہ مین ممانعت واسطے لیجانے غلامان کے ایک لنگرگاہ موقوعہ علداری افریقہ سے
دوسرے لنگرگاہ تک کی نہین تھی اسلیے امام نے درخواست کیا کہ تین اور دفعات دربارہ ممانعت
تلاشی اون جہازون کے اون مقامات مین کہ جہان آمدورفت غلامان کی زروی عہدنامہ کے جائز ہے
اور نیز بہ نسبت اوسکے جہازون کے جو سمندر عرب اور لال سمندر سے افریقہ کو آتی ہین اور نیز بہ نسبت
اس امر کے ہے کہ کاش غلامان ممالک زنزمی بارے چوری ہو جاوین تو امام اوسکا جوابدہ
نہین ہوگا قائم ہون چنانچہ وہ تینون دفعات مندرج بحاشیہ ہین +

دفعہ ۱ کسی جہاز سید سعید بن سلطان امام مسقط کے یا اوسکی رعایا کے مابین سرحد لامو بجانب
شمال اور کتوار بجانب جنوب مندرجہ عہد و پیمان قرار دادہ دوسری اکتوبر ۱۸۴۵ء مطابق ۲۹
رمضان ۱۲۶۱ ہجری کے سپاہیان انگریزی تلاشی نلیا کرین +

دفعہ ۲ کاش سرکار انگریزی کو اس امر کی اطلاع ہو کہ علداری سید سعید سلطان مسقط
موقوعہ افریقہ سے کوئی شخص غلامان کو چورانے گیا ہے تو ایسی صورت مین تاوقتیکہ بخوبی ثبوت
نہو سید سعید سلطان مسقط سے بازپرس نکیا جاویگا +

دفعہ ۳ جو کہ واضح ہے کہ جہاز سلطان مسقط اور نیز جہاز اوسکی رعایا کی جو سمندر عرب اور لال سمندر
سے آتے ہین اون ملکون سے ممالک سلطان مسقط موقوعہ افریقہ مین غلامان نہین لاتے اسلیے
سپاہیان انگریزی اونکی تلاشی نہ لین گے اور نہ اونکو کسیطرح ہرج دین گے +

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا پر ایک ایکٹ پارلیمنٹ ۱۱ و ۱۲ وکٹوریا باب ۲۰ جاری ہوا +
دفعات ایزاد جو اقرارنامہ قرار دادہ ۲ اکتوبر ۱۸۴۵ء مطابق ۲۹ رمضان ۱۲۶۱ ہجری کے حسب الرضی امام
والی مسقط کے قرار پایا حسب حال ہے +

معلوم ہوتا ہے کہ یہ دفعات سابق مین نہین قرار پائی تھی مگر امام کو بہ نسبت اس امر کے اطلاع ہوئی یہ جہازان انگریزی صرف اون جہازان امامی کے تلاشی لیوین گے کہ جسمین غلامان کے ہونے کا احتمال کامل ہو اور قسم جہازان مندرجہ دفعات مذکور کی تلاشی تا وقتیکہ شبہہ قوی نہوگی ہرگز نہین ہوگی مگر بہرحال بصورتیکہ اوسکی تلاشی لیجاوے اور سوداگری غلامان مین اونکا مصروف ہونا پایا جاوے تو اونکو زیادہ وقف نہین ہوا کریگا یعنی پانچ گھنٹہ سے زیادہ اپنے کرنے سفر سے محروم نہین رہنے پاوین گے +

ترجمہ حکم شاہی تہماسپ مرزا معید الدولہ مورخہ شعبان ۱۲۷۳ ہجری
مطابق ۱۸۵۵ء کے حسب ذیل ہے

حسب الحکم واجازت وزیر مختار سرکار عالیہ فارس کے ہمہ حکومت بندر عباس جزائر کشم اور ہرمس اور اضلاع بستین لارستان تنبی غنباسک خمیر اور بیاہن اور جملہ قصبجات متعلق اونکے کو کہ ملک سرکار عالیہ کی ہین سید سعید خان امام مسقط اوز اوطان کو بشرائط ذیل سپرد کرتے ہین چاہیکہ امام ممدوح بموجب ان شرائط کے کاربند ہوکر خلاف اونکے نکرین +

دفعہ ۱ سردار بندر عباس سرکار فارس کا یا بندا دہوا اور اس مضمون کا نوشتہ وزیر سرکار ممدوح کو دیوین اور مثل دیگر سرداران فارس کے وہ بھی حکم گورنر جنرل فارس کا مانا کرین +

دفعہ ۲ امام ممدوح معرفت کسی تو ابعین اپنے کے سولہ ہزار روپیہ یکتومان بتفریح ذیل سالانہ چار قسطون مین بابت مال گذاری کی پیشکش ونذر وغیرہ واسطے بندر عباس کے داخل کرکے اوسکی رسید گورنر جنرل فارس سے حاصل کیا کرین +

تفصیل سولہ ہزار روپیہ کی

| | |
|---|---|
| مالگذاری ۷۵۰ سکہ تومان | پیشکش وزیر اعظم ۱۰۰۰ " |
| پیشکش گورنر جنرل فارس ۱۰۰۰ " | نذر شجاع الملک ۵۰۰ " |

امام ممدوح اوس خندق کو جو گرد قلعہ بندر عباس کھودی جاتی ہے پٹوا دین اور خندق مذکور پھر کبھی نہ کھودی جاوے

دفعہ ۴ بیس برس تک امام مسقط اور اوسکے بیٹے حکومت بندر عباس کے مستحق رہین گے اور

باعث چند مجبتون کے کہ جو دربارہ حق محصول امام کے بہ نسبت اشیاے سوداگری کہ او سکی لنگرگاہ مین آتے جاتے ہین واقع ہوئی تھین اوسنے قواعد نیری ۱۰ دکو سنہ ۱۲۹۱ مین مشتہر کیا محصول بتبرح پانچ روپیہ سیکڑہ جملہ اشیاے سوداگری پر جاری کیا لیکن اون جہازون کو کہ بواسطہ بندی ہوا اوسکے لنگرگاہ مین رہ جاوین اور نیز جملہ اجناس سرکار انگریزی کو کہ جو اوسکے لنگرگاہ مین اوترین بری الحصول کیا +

بموجب اقتضاے سیاد مین برس کی دی اول امام کو درست کرنے کے عہد کیا تھا اس سے کہ اس نے کہا تھا اور ماش وزراے سرکار عالیہ کو حکومت بندر عباس کا پیر امام یا اوسکے سپرد کیا تھا مقرر ہوا کہ اسی تاریخ مین بہ امانت دوستی کے وے مختار دستے اوسکے بذریعہ ایک فرمان اور ہدایت بدید کے بوسکے وزراے مذکور اپنا قبضہ کرکے ایک سردار وہان پر تعینات کرینگے +

دفعہ ۵ بندر عباس مین جھنڈا فارس کا اوڑا کریگا اور وہان پر چند فارسی بھی واسطے حفاظت اوس جھنڈہ کے مقیم رہینگے اور ایک لنس کراچی واسطے رہنے مقام بندر عباس کے ہمیشہ کے لیے مقرر ہوگا اور ہر طرح کی عزت اور لحاظ مرتبہ جھنڈا فارسی کے کیجاویگی اور ایک قاصد ہر ماہ بندر عباس کو واسطے لانے خبر اور دیکھنے جھنڈہ اور اوسکے نگہبانان کے جایا کریگا اور جملہ بریون مین اور سوداگری شاہی مین سلامی کی توپ کریگی صبح اور شام کے وقت حسب معمول توپ سر ہوا کریگی +

دفعہ ۶ سردار متعینہ بندر عباس کسی طرح پر رعایا اور باشندگان اوسمقام پر کہ جہنون نے سین انصفیہ کی بابت حکومت سرکار فارس کی خدمت کی ہے ظلم اور بدعت نکرین بلکہ برعکس اسکے اونکی محافظت کرینگے

دفعہ ۷ سواے اون مقامات کے کہ جو زمانہ فتح علی شاہ متوفی سے اور نیز زمانہ حال مین اوسکے قبضہ مین ہین اور کسی مقامات مین سردار بندر عباس دست اندازی نکرین +

دفعہ ۸ کاش کسیوقت گورنر جنرل فارس یا گورنر لارستان تفریحاً یا واسطے شکار کے بندر عباس کو جانیکا عزم کرین تو ایسی صورت مین سردار متعینہ مقام مذکور وہ بالا مثل سرداران دیگر کے باداب ضروری اونکا استقبال کرکے ہر طرح پر اطاعت سے حاضر رہے +

دفعہ ۹ درحالیکہ گورنر جنرل فارس یا گورنر کرمان بصورت ضرورت کسی مکرن البلوچستان کو فوج روانہ کرنا چاہے تو ایسی صورت مین سردار بندر عباس بھی مثل سرداران دیگر کے کسیطرح کی کوشش

واضح رہے کہ سید سعید کی حکومت کے زمانہ اخیر مین اوسکے معاملات عملداری ایشیا مین بہ
اوسکے زیادہ تر سکونت کرنے بمقام زنزی بار کہ جسکو ۱۸۴۰ء مین اوسنے اپنی حکومت کا پایہ
قرار دیا اور نیز باعث عدم اتفاق اوسکے کارکنان تجارت مسقط اور اوسکے بیٹے سعید کے
نہایت تنزل واقع ہوا اور بار اوسکا اختیار صرف بباعث درمیان ہونے سرکار انگریز کے بچ گیا ۱۸۴۱ء
مین وہابیون نے اوسکو دربارہ دینے صد قرون سالانہ بطور خراج کے دیا یا اور ۱۸۴۲ء مین
اوس خراج کو تبدا صد قرون کے ادا کیا منجملہ اوس بیسل کے بارہ ہزار واسطے مسقط اور
آٹھہ ہزار واسطے سوہار کے قرار پایا اور واضح رہے کہ اوسی وقت مین اوسکی عملداری موقوعہ سواحل
مکران پر بھی فارسی خلل انداز ہوتے سوائے قبضہ سواحل عرب اور افریقہ کے جزائر ہرمس اور کشم موقوعہ

---

گوناہی دربارہ ہم پہونچانے رسد اور دیگر اشیاے ضروری اور رہنما وغیرہ کی اور نیز بابت کرنے اونکے غوث مثل
اور دیگر خیر خواہان کے نہین کرینگے +

دفعہ ۱۰ درحالیکہ گورنر جنرل فارس سردار مقیم بندر عباس کو مرتکب کسی قصور کا پاوین تو ایسی صورت مین
امام فوراً بعد اطلاعی اس امر کے کسی پس وپیش کے اوس سردار بندر عباس کو موقوف کرکے بجاے
اوسکے کسی دوسرے سردار کو حسب تجویز اپنی کہ جو گورنر جنرل فارس کا فرمان بردار ہے مقرر کرکے تعینات
کرین کاش کوئی رعایا لارستان وسابا یا اضلاع دیگر فارس یا کسی اضلاع کرمان یا بندر عباس مین جاوین تو ایسی صورت مین بعد اطلاع
یا بی سردار اوس ضلع سے سردار بندر عباس اونکو مقام سکونت اصلی پر واپس کردیگا +

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ بہ شرائط سابقہ امام سید سعید خان موجود الوقت اور اوسکے بیٹون کے قوار
پائے ہین اور کاش کسی وقت کوئی دشمن حکومت مسقط کو جھین لے تو وزراے سرکار فارس کی شرائط
مذاکی کاربند نہین گے +

دفعہ ۱۳ تا وقتیکہ بندر عباس اور دونون جزائر مذکورہ بالا یعنی شرنو میناب اور اونکے قصبجات بدست
امام مسقط کے رہی وہ کسی عہدہ داران سرکار انجنٹ کو وہان بجانے دی اور وہ بہ نسبت اس امر کے بھی
وعدہ کرے کہ خشکی ونہری یعنی ہر طرح پر اون مقامات کی محافظت کریگا اور نیز ہر لنگر گاہون مین کہ جسمین جہاز
ٹکتے ہین جہازان لڑائی وغیرہ مہیا کردین گے اور بہ نسبت اس امر کے بھی وعدہ کرین کہ اس حد
مقامات مذکورہ بالا کو دست اندازیان اور جدہ ہائیان اجنبی سے دوستانہ مخالفانہ محفوظ رکھین گے

خلیج فارس بقبضہ امام کے کہ جسکو قوم عرب مقیمہ کنارہ مکرن مابین جاسک اور باسعدو کے مالک جھگڑالو قرار دیتے ہین واقع ہے بندرعباس اور اوسکے قصبجات باداے زرگان شاہ فارس کو اوسکے قبضہ مین ہین لنگرگاہ کواور جزیرہ کے بھی کہ جسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اوسکا حقوق اونہین جان خلعت سے ملا تھا بقبضہ اوسکے ہے ۱۸۴۶ء مین حسین خان حاکم فارس مقام مذکور پر ایک فوج بندرعباس پر بنظر جیمین لانے زرکثیر کے شیخ سلف بہبہان سے ناخوش اور حاکم امام کا تھا بھیجا چنانچہ امام نے اوسکا عوض بذریعہ تباہ کرنے بشائر کے لینی کو دھمکایا تاوقتیکہ تبدیلی وزرا بعد وفات محمد شاہ کے وقوع مین نہین آئی امام کا مدارک نہین ہوا ۱۸۵۲ء مین شاہ فارس نے بندرعباس اور اوسکے قصبجات کو لے لیا لیکن ۱۸۵۶ء مین پھر بشرائط کم مفید از سابق کہ جسکا ذکر حاشیہ مین ہے اونکو بقبضہ امام کے بحال کیا +

اور کوئی جہاز لڑائی یا اور کسی طرحکا باشتخاص ملک عرب یا کسی قوم اجنب کو بندرعباس یا ملک فارس پر بارادہ لڑائی یا اور طرح پر قیام اور آنے نہین دینگے +

دفعہ ۱۴ باوجود ان شرائط کے امام مسقط بندرعباس اور مقامات مذکورہ بالا کسی شخص دیگر یا اجنب کے پاس منتقل کرنیکے مجاز نہین ہین وہ صرف خود قابض رہنے کے مجاز ہین اور ایک کسی قرابت سذکو کہ جو بموجب ان شرائط کے کاربند ہو واسطے انتظام کے مقرر کردین +

دفعہ ۱۵ سوداگران فارس نے بہ نسبت اس امر کے اطلاع کیا ہے کہ سابق مین ایک ہندوستانی ٹھیکہ دار متعینہ مسقط نے ایک کارندہ کو بندرعباس ہین بھیج کر وہانپر اون اشیاے کے لیے جو بندرعباس سے ہندوستان اور دیگر مقامات کو روانہ ہوتے محصول مسقط کا لیا حالانکہ کسی ملک مین یہ قاعدہ نہین ہے کہ ایک مقام کا محصول دوسرے مقام کے لیے کہ جہان پر وہ اسباب بھیجا نہین گیا لیا جاوے جو کہ یہ کارروائی محض خلاف ضابطہ اور رواج کے ہے اسلیے امام آیندہ کو ایسی کارروائی خلاف ضابطہ واقع نہونی دینگے اور سواے اوس محصول کے کہ جو شیخ سلف آمدنی ورداگی پر لیا کرتے تھے اور کوئی محصول نلین +

دفعہ ۱۶ جو اشیاے سوداگری کہ جزیرہ کشم مین روکی جاوے وہ بندرعباس مین لاکر باہم اوسکے پرگنندگان کی معرفت حاجی عبدالمجید ملک التجار مقام بشائر کے تقسیم ہوکر اونکی رسید حاصل کرکے طہران کو بھیجدی جاوے +

واضح رہے کہ یہ جمع چھ ہزار سکہ تومان سے سولہ ہزار سالانہ بیسی گئے اور جزائر ہرمز
کشم فیضہ مورو تی امام کا فارس کو دیدی گئی ۱۸۵۴ء مین امام نے ازروے عہدوپیمان نمبر ۸۵ او
کے سرکار انگریزی کو کوریہ اور جزائر موریہ موقوعہ جانب جنوب سواحل عرب کے دیدیا اور
وہی جزائر صرف باعث خزانہ ( ) جواب اومین برآمد ہوتا ہے قیمتی ہین ۱۸۵۲ء
مین سید سعید نے جان بحق تسلیم کیا ۱۸۴۴ء مین اوسنے ارادہ دربارہ مقرر کرنے اپنی بیٹی
سید خلید اور سید ثوانی کو بجائے اپنی حکومت افریقہ اور البشایر ظاہر کرکے اونکو اپنا نائب مقرر
کیا اور جو جو اوسکے سید ثوانی بعد وفات اپنے باپ کے جائے نشین حکومت مسقط
کا ہوا خاطر اپنے جائے تھی اوپر عہدہ سرداری ملک اومان کے اوسنے دعوی حکومت زنزی بار
پر کیا اور اس دعوی کو بزور لڑائی کے مستحکم کرنے کی طیاری کی چنانچہ تصفیہ جس قضیہ کا منجر
اوپر جناب لارڈ کیننگ صاحب کے ہوا اور لارڈ صاحب موصوف نے ازروے عہدوپیمان
نمبری ۱۹ کے یہ تصفیہ کیا کہ زنزی بار مسقط سے ازدربکر چالیس ہزار روپیہ سالانہ خراج دیا کرے
۱۸۶۲ء مین ایک عہدوپیمان نمبری ۶۰ سات امام کے دربارہ طیاری تار برقی اوسکی حکومت
عرب اوکرن مین قرار پایا +

واضح رہے کہ حاکم حال مسقط کی حسب مندرجہ بالا از خاندان احمد بن سعید حاکم سوہار کے کہ جو
۱۸۳۲ء مین مرگیا کہ جو فارسیون نکال کر امام اول مسقط کا ہوا ہین سید علیش والی سوہار کہ جسنے
اپنی بھتیجے سید سعید کو حکومت مسقط مین کارسازی سے تغیر کرنے کا ارادہ کیا تھا ۱۸۳۸ء مین
مارا گیا اور اوسکا خاندان اپنی وراثت سے محروم ہوا ۱۸۳۹ء مین اوسکا پوتا سید حمود بن
امین بھائی نالازاد سید سعید نے اوسکی غیر حاضری مقام زنزی بار سے موقع پاکر سوہار
قبضہ بھر حاصل کرلیا اور امام سے زبردستی دیگر اضلاع کو بھی بشرط ادائے خراج کے تقبضہ
اپنے بحال کروایا واضح رہے کہ اوسکی ہردل عزیزی اومان مین خوب تھی اور غالب تھا کہ اگر
سرکار انگریزی درمیانی نہوا تی تو وہ قبضہ مسقط کو پراگندہ کردیتا چنانچہ ۱۸۴۹ء مین باہم سید
سعید اور سید حمود کی معرفت رزیڈنٹ خلیج فارس کے میل ہوا اور ایک عہدوپیمان نمبری ۶۱
باہم اونکے کہ جسکی روسے اون لوگون نے وعدہ بنسبت باز آنے ظلم اور مدعیت باہمی کے

کیا اور نیز بابت اس امر کے وعدہ کیا کہ ایک دوسرے کی عملداری مین کارتجارت اور آمد رفت بلا زوال اور روک ٹوک کے ہوا کریگی قرار پایا اور امام نے بابت اس امر کے بھی وعدہ کیا کہ درصورتیکہ کوئی غنیم سردار سوہار پر حملہ کرے تو اوسوقت مین وہ اوسکی مدد کریگا ✣

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا سے سردار سوہار آزاد ہوا جو کہ اقرارنامہ عام دربارہ ممانعت سوداگری غلامان مقام خلیج فارس مین قبل ازدوستی سوہار اور مسقط کے قائم ہوا تھا اسلیے اور کوئی اقرارنامہ اسمین سنہ سید جمعہ کے نہین قرار پایا تھا چنانچہ سنہ ۱۸۴۹ء مین ایک اقرارنامہ نمبر ۶۲ سنہ اوسکے مثل اون اقرارنامون کے جو اور سرکارون کے ساتھ دربارہ ممانعت سوداگری غلامان کے قرار پائی تھی ۲۲ مئی سنہ ۱۸۴۹ء کو ساتھ اوسکے یعنی سید سعید کے کہ جو اوسوقت قابض حکومت تھا قرار پایا سید کو کہ جسنے اوسکی باپ کی حکومت کو چھین لیا تھا اوسنے جلد مارڈالا اوسی عہدنامہ مین جو سنہ ۱۸۳۹ء مین باہم مسقط اور سوہار کے قرار پایا تھا کوئی دفعہ ایسا نہین مندرج تھا کہ جسکی رو سے سرکار انگلیس احتیاط اون شرائط کی بذمہ داری خود کرتی کہ طریقہ رسمی کہ جسکی رو سے اوسکی تحریر ہوتی تھی اور اسطے کاربندی ہر دو فریق کی زائد از کافی متصور تھی باوجود اسکے کہ سید ثوانی جو ہنگام عدم موجودگی اپنے باپ کے بمقام زنزبار کے حکومت مسقط کی کر رہا تھا فریب سے بجایہ مشورت دوستانہ سید جمعہ کو گرفتار کرکے سوہار پر براہ خشکی و تری کے محاصرہ کرلیا مگر بہ نسبت لینے قلعہ کے کامیاب نہوکر مسقط کو مع اپنے قیدی کے واپس آیا ۲۳ اپریل سنہ ۱۸۵۱ء کے سید جمعہ دباعث سختی قید کے مرگیا اور اوسکا بھائی سید عیش بارادہ بدلا لینے قتل اپنے بھائی کے آمادہ بجنگ ہوا اور بمدد جواسر کرسا تئیس روپین خلعتیات دیکر لیگیا مگر امام نے مسقط سے واپس آتے ہوئے جو اسمس کو اپنی طرف بلاکر سید عیش کو شکست دی اور سوہار کو اوس سے لے لیا اور صرف ا ونٹک اور بھی اوسکو چھوڑ دو سو روپیہ ماہواری مقرر کردیا بعد وفات سید سعید کے اوسکا بیٹا سید ثوینی نے کہ جو حاکم سوہار کا تھا کئی مرتبہ قصد دربارہ کرنے اپنے کو آزاد اپنے بڑے بھائی سید ثوانی سے اور برپا کرنے فساد کے اوسمان مین کیا مگر اوسکا قصد پورا نہوا ✣

۱؎ واضح رہے کہ مشعر تکمیل عہدنامہ ہذا کی پارلیمنٹ سے ایک ایکٹ ۱۶ و ۱۷ وکٹوریا باب ۱۶۲ منضمنہ ضمیمہ قرار پایا ہے ✣

# نمبر ۵۱

## ترجمہ قول نامہ جواز جانب امام مسقط کے ہوا

(ل س)

اقرار نامہ جو باہم سید سلطان دام جلالہٗ و سرکار انگریزی دام ممتازہٗ کے قرار پایا حسب اضافات ذیل ہے +

دفعہ ۱ بباعث درمیانی نواب اعتماد الدولہ مرزا مہدی علی خان بہادر حشمت جنگ کے اس قول نامہ مین کسیطرح کا فرق نہین ہوگا +

دفعہ ۲ نواب مذکور کی تقریر سے ہماری طبیعت دربارہ ترقی دوستی اوس سرکار کے نہایت مائل ہے اور آج سے آیندہ کو دوست اوس سرکار کا سرکار ہذا کا دوست متصور ہوگا علی ہذا القیاس دوست سرکار کا اوس سرکار کا ہذا کا دوست متصور ہوگا اور دشمن سرکار ہذا کا اوس سرکار کا دشمن اور دشمن اوس سرکار کا سرکار ہذا کا دشمن متصور ہوگا +

دفعہ ۳ جوکہ اکثر درخواست از جانب قوم فرانسیس اور ڈنمارک کے دربارہ تعین کرنے ایک کارخانہ یعنے اختیار کرنے قیام خواہ بمقام مسقط یا کون رون کے یا اور کسی لنگرگاہ موقوعہ عملداری سرکار ہذا کی آئین ہین اسلیے یہ لکھا جاتا ہے کہ تاوقتیکہ باہم اونکے اور سرکار انگریز کمپنی کی لڑائی رہیگی بلحاظ دوستی سرکار کمپنی کے وے لوگ ہماری عملداری مین نہین آنے پاوین گے اور نہ کسی زمین موقوعہ عملداری سرکار ہذا مین قیام کرنے پاوینگے +

دفعہ ۴ جوکہ ایک شخص از قوم فرانسیس کئی برسون سے ہماری ملازمت مین ہے اور بالفعل ہماری یک جہاز کا کمانیر ہوکر جزیرہ مارشس کو گیا ہے اسواسطے ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکے آنے پر ہم اپنی ملازمت سے اوسکو خارج کرکے یہانسے نکلوا دینگے +

دفعہ ۵ درحالیکہ کوئی جہاز فرانسیس کا مسقط مین آوے تو وہ اوس کھاڑی مین داخل نہین ہونے پاویگا کہ جسمین جہاز انگریزون کے ہون بلکہ باہر رہیگا اور درصورتیکہ باہم جہاز فرانسیس اور انگریز کے بہان برخلافت ہو تو اوسصورت مین فوج سرکار ہذا متعینہ خشکی و تری اور نیز ملازمان

سرکار ہذا اوس مخالفت مین شریک انگریزون کے ہونگے لیکن اوس پار سمندر کے ہم مداخلت نہین کر سکتے +

دفعہ ۶ اگر کوئی جہاز یا جہازین انگلش کے ٹوٹ جاوین تو ایسی صورت مین از جانب سرکار ہذا اونکی ہر طرحکی مدد اور آسایش بخوبی اور اونکا کوئی اسباب بکھرا نہین جاویگا +

دفعہ ۷ جسوقت کہ انگلش ارادہ تعین کرنے ایک کارخانہ کا بمقام عباسی یا گیون رون کی کرین تو ہم بلاعذر اوسکے قلعہ بندی کرواکر توپ وغیرہ اوسپر چڑہوادینگے جسقدر وہ کہین گے اور چالیس یا پچاس انگریز معہ سات آٹھ سو انگریزی سپاہی کے وہانپر سکونت اختیار کرین اور بقیہ کی نسبت شرح محصول اشیاے خریدنی وفروختنی کے اوسیطرح قاعدہ قائم کیا جاویگا کہ جو بصرہ اور ابوشہر مین ہے +

محررہ تاریخ اول جمادی الاول ۱۲۱۳ ہجری یعنے ۱۲ اکتوبر ۱۷۹۸ء +

(ل س)

## نمبر ۵۲

ترجمہ اوس اقرارنامہ کا جو باہم امام سرکار اومان کے اور کپتان جان مالکیم صاحب بہادر ایلچی از جانب رابرٹ آنریبل گورنر جنرل کے بتاریخ ۱۴ شعبان ۱۲۱۳ ہجری مطابق ۱۸ جنوری ۱۷۹۹ء قرار پایا حسب ذیل ہے +

دفعہ ۱ واضح رہے کہ قول نامہ قرارداد باہم امام اومان اور مہدی علی خان بہادر کے مستحکم اور جاری رہیگا +

دفعہ ۲ جو کہ واہیات چیزین دربارۂ ارادہ خلل اندازی اور پیدا کرنے نفاق باہم ہر دو سرکار کے بہت گرم ہو رہی ہین یہان تک کہ (رابرٹ آنریبل گورنر جنرل ارل مارنگٹن صاحب کے لیے) کے پاس تحریر بنسبت اس امر کے ہوئی ہے اسلیے ہم بفکر دوستی چاہین کے بتنظر دفعہ کرنے ایسی برائیون کو آیندہ کے لیے اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ ایک رئیس از قوم انگلش کے از جانب آنریبل کمپنی کے ہمیشہ لنگرگاہ مسقط مین مقیم رہیگا اور وہ بطور ایجنٹ کے

کہ جسکی معرفت جملہ نوشت وخواند وغیرہ کی کارروائی باہم ہر دو سرکار کے ہوگی رہیگا تاکہ ہر کارکات ہر سرکار کی بخوبی اور ٹھیک ٹھیک ظاہر ہون اور تاکہ اون شخصون کو کہ جنکی آمد رفت ہمیشہ بہ نسبت ترقی فساد کے رہتی ہے موقع نہ ملے بلکہ ہر دو سرکار کی دوستی تا قیامت اگردش نصف النہار کی بے زوال رہے ٭

مہر بہبودگی ہماری

دستخط جان ملکم صاحب

(ل س)

ایلچی

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا پر منظوری گورنر جنرل کی باجلاس کونسل بتاریخ ۲۶ اپریل سنہ ۱۸۱۹ء کی ہوئی

## نمبر ۵۳

ترجمہ ٭

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

تفصیل اون درخواستون کی جو کپتان سن بی صاحب جواب اون درخواستون پر جو کپتان مورسبی کمانڈر جہاز بینی نے ۹ ذیحجہ ۱۲۳۷ ہجری مطابق ۲ صاحب نے از جانب گورنر سر رابرٹ تاروہر اگست سنہ ۱۸۲۲ء کے جزیرہ ٹمارنشین سے مسقط صاحب بہادر دام حشمتہ کے کیا حسب ذیل ہے مین بہونچکر از جانب گورنر سر رابرٹ فارقوہر بہادر کے کیا حسب ذیل ہے ٭

سوال آپ یعنی امام اپنی حکومت کے جملہ بلاد مین کو در بارہ انسداد فروختگی غلامان کی بدست مسمی جملہ قومون کے ہدایت کیجیے ٭

جواب سال گذشتہ مین ہمنے در بارہ انسداد بہ نسبت فروخت غلامان کے ہر قوم کے اپنے نوابنیون کو لکھا ہے اور پھر آر بارہ مین اونکو ہدایت کرین گے ٭

درخواست آپ اپنے جملہ افسران متعینہ عملداری اپنی کے نام احکام اپنی کے بنسبت اس امر کے جاری کرین کے وزنزی بارودیگر مقامات

جواب ہم احکام بنام جملہ افسران متعینہ عملداری

بہ نسبت اس امر کے جاری کیجیے کہ اگر وے کسی جہاز عرب کو غلامان کو متظلجا
کسی شخص کو جہاز عرب مین بخطر بیچنے غلداری مسیحیین مسیحیین خرید کرتے ہوئے پاوین تو وے اوسکو
مین غلامان کو خرید کرتے ہوئے پاوین تو وے فوراً گرفتار کرکے اہالیان اوسکے کو سزا دیوین
یعنے افسران مذکور جاوے اوس جہاز کو معہ مال مجموعہ قبضہ
کرکے نامزد یعنے کمانڈر جہاز کو حوالہ وغیرہ
کے واسطے سزا پانے کے آپ کے پاس
بھیجدیوین +

درخواست اسیے جہاز کے گروہ پر جو خصوصًا جواب ہم اپنے افسران کو ہدایت کردینگے
غلامان کو ممالک مسیحی مین لیجاتے ہین نہ صرف بلکہ اپنی غلداری مین مشتہر کرادیونگے کہ اسیے جہاز
ہے کہ جب وہ کسی لنگرگاہ عرب کو واپس آوے کے گروہ کو کہ جو غلامان کو ملک مسیحی مین واسطے
تو اوس کی اطلاع گورنر لنگرگاہ کو دیوین تاکہ فروخت کے لیجاتے ہین لازم ہے کہ جب
وہ کمانڈر اسیے جہاز کو سزا دیوے اور اگر وہ کسی کسی لنگرگاہ عرب کو واپس آوین تو اوس ماجرے
اطلاع مین گروہ مذکور کو تاہی کرینگے تو وہ سزایاب کی اطلاع گورنر لنگرگاہ کو کردیوین تاکہ وہ کمانڈر
ہونگے + جہاز کو سزا دیوے ورنہ اونکی سزا دہی واسطے
انحطاے واردات کے ہوگی +

درخواست حضور ایک حکم تحریری اپنی طرف جواب بہ ایک حکم حسب مرضی تمہاری دیا
بنام گورنر زنزی بار اور دیگر گورنران اوس سمت کے اجازت سکونت ایک شخص کی ازجانب تمہارے
باین مضمون ہمکو عنایت کیجیے کہ وے ازجانب بمقام زنزی بار یا اور کسی مقام قرب وجوار مین واسطے
ہمارے ایک شخص کو کسی مقام موقوعہ اون ممالک حاصل کرنے خبر کسی جہاز کی جو غلامان کو ملک مسیحی
مین کہ جہان ہم مناسب سمجھین سکونت کرنے کی مین لیجاوین تمکو دیا اور وہ حکم تمہارے پاس
اجازت دیوین اور نیز ایک مقام ہمکو واسطے عزیز القدر کپتان مارس بی صاحب کے
سکونت کے دیوین تاکہ وہان سے ہم خبر بہ نسبت پہونچے گا +
کسی جہاز کے جو غلامان کو ممالک مسیحی مین کیجاتے

حاشیہ اردو +

**درخواست** آپ ایک اجازت نامہ تحریری **جواب** ایک اجازت نامہ تحریری حسب درخواست
بہ نسبت اس امر کے ہمکو عنایت کیجیے کہ تاریخ تحریر اجازت نامہ ہذا سے چار مہینے بعد از
تحریر اجازت نامہ مذکور سے چار مہینے کے بعد اگر [illegible] کے واسطے گرفتاری اون جہازون کی
کسی جہاز کو ہم غلامان کو ملک مین بیچنے کے لیے لیجانے
لیے لیجاتے ہوتے پاوین تو اوسکو گرفتار کرینگے ہون معرفت کپتان صاحب مذکور کے تمہاری پاس
بھیجدینگے +

**درخواست** آپ اپنے جلگو رنزان کو نسبت **جواب** ہم اپنے گورنزان کو دربارہ دینے پاس
اس امر کے اقامہ فرمایئے کہ جسوقت کوئی جہاز ہمارا کو تعدیع مقام لنگرگاہ روانگی اور اوس لنگرگاہ
روانہ ہو تو اوس جہاز کو ایک پاس لینے چالان کے کہ جہان وہ جاوین اور نیز بہ نسبت اس امر
تعدیع نام اوس لنگرگاہ کے کہ جہان سے وہ نکلے کہ تاریخ اجازت نامہ سے مندرجہ دفعہ ہذا
ہو اور نیز نام اوس لنگرگاہ کا کہ جہانکو وہ جاوے تاکہ ہماری جہاز اگر کسی مہینے کے بعد کسی جہاز کو جو اوسطرف جزیرہ ہذا
جہاز بلا یافتہ پاس کو دیکھین کہ ہمین غلامان واسطے شکار در بحر سند کے ملین گرفتار کرے اور اگر کوئی جہاز
فروخت کیے جانے کے بملک ہمی ہون فورا اسطرف مقام مذکورہ بالا کے ملے تو وہ متعدیہ جہاز
جہازان انگریزی اوسکو گرفتار کرین اور اگر وہ جہاز پاس نہ دے بشرطیکہ گورنر لنگرگاہ کا پاس واسطے
درمیان جزیرہ ہذا کا شکار اور فریب زنی ہاور امور دانگی گرفتاری کے پاس موجود ہو تحریر کرین گے +

کے بگڑی جاوین تو وہ بمقام مسقط کی پلٹاوین تاکہ
آپ کے ہاتھ سے سزایاب ہون اور اگر جزیرہ
ہذا کا سکے اوسطرف اور بحر نالیس مین ملین
تو وہ اونکی گرفتاری خود لینے جہازان انگریزی
کرلین اور یہ از تاریخ تحریر اجازت نامہ مذکورہ بالا
کے چار مہینے کے بعد جاری متصور ہوگا +

واضح رہے کہ یہان پر چھ جوابات چھ سوالون کے ختم ہوتے +

راقم خاکسار عبدالقاہر بن سید محمد علی ماجد
حسب الحکم اپنے آقا سید سعید بن سید
سلطان بن امام احمد بن سعید البوسعیدی
محررہ ۷ ماہ ذوالحجہ ۱۳۳۸ ہجری مطابق ۴ ستمبر
سنہ ۱۹۲۰ع +
دستخط خاکسار سعید بن سلطان بقلم خود +

مہر سعید بن سلطان بن احمد

ترجمہ ایک درخواست ایزاد کہ جو کپتان مورس بی صاحب نے دربارہ انتناعی فروخت غلامان کے جو جہاز پر ملک مسیحی مین جاتے تھی کہ جو ذیل ہے +

ایک حد بہ نسبت اس امر کے فرد معین کرنا چاہئے کہ جہان پر ہم اون جہازان عرب کہ جو غلامون کو ملک مسیحی مین لیجاتے ہون چار مہینے بعد از تاریخ اجازت نامہ مندرجہ دفعہ د کے گرفتار کرین اسلیے تصور کرنا چاہیے کہ جملہ جہاز محمولہ غلامان کے جو (کیپ ڈی کالڈا) سے سکوترا سی اور ڈیونک سائٹھ میل کے اودھر ملین اونکو ہمارے جہازگرفتار نا گہانی سے حد مذکورہ بالا مین ملین تو وے مستوجب گرفتاری نہین ہونگے +

جواب بہ نسبت ایک درخواست ایزاد کے جو کپتان مورس بی صاحب نے دربارہ انتناع فروخت غلامان کے جو جہاز پر ملک مسیحی مین جاتے تھے وہ حسب ذیل ہے +

ہم کپتانان جہاز انگریزی کو اجازت بہ نسبت گرفتاری جملہ جہازان عرب محمولہ غلامان واسطے فروخت بملک مسیحی کے جو (راس ڈی کالڈا) سے باہر اوسطرف سکوترا اور ڈیوسی سائٹھ میل مین ملین بعد تاریخ اجازت نامہ مذکورہ دفعہ د کے دیتے ہین کروے جہاز کہ جو باعث تندی ہوا یا اور کسی اتفاق کسی اتفاق ناگہانی سے حد مذکورہ بالا مین ملین تو وے مستوجب گرفتاری مین ہونگے +

راقم خاکسار عبدالقاہر بن سید محمد علی ماجد

سب الحکم اسنے آقا سید سعید بن سید
سلطان بن امام احمد بن سعید ابو سعید
تحریر ۲۴ ذیحجہ ۱۳۳۹ ہجری مطابق ۹
ستمبر ۱۹۲۱ء +

ترجمہ خط مشمولہ امام مسقط بنام کپتان
ہمفرن صاحب کے جو شعر حوالہ دفعہ
عہدنامہ قرار دادہ بتاریخ ۱۰ ستمبر ۱۹۲۱ء
باہم کپتان مورس بی صاحب اور
امام مسقط کے بتاریخ ۲۸ اگست
۱۹۲۱ء کے بھیجا گیا حسب ذیل ہے +

بعد سلام بنیاز انکہ سرفراز نامہ آپکا پہونچا اور خیر خواہ اوسکے مضمون سے آگاہ ہوا جو کہ آپ بہ نسبت
اس امر کے تحریر فرمائی ہین کہ آپنے سرکار عالیہ کا ایک خط شعر اطلاعدہی ہماری بہ نسبت اس
امر کے کہ دفعہ چہارم مین اوس عہدنامہ کے جو ہمنے کپتان مورس بی صاحب کے ساتھ ۱۹۲۲ء
مین قرار دیا ہے اوسکے ترجمہ انگریزی مین مندرج ہے کہ ہم اور ہمارے ورثا اور گورنران بہ
گرفتاری اون رعایاے انگریزی کے کہ جو تجارت غلامان کا کرتے ہین مدد دین گے لیکن یہ جملہ
عہدنامہ کے ترجمہ عربی مین مندرج نہین ہے یا بہ اتفاق من جو کہ بدانست آپکے عہدنامہ کو تبدیل
کرنا مناسب نہین ہے لیکن ہم اور ہمارے ورثا اور گورنران اس امر کو اپنے اوپر فرض تسلیم کرتے
ہین کہ دربارہ گرفتاری اون انگریزی رعایا کے کہ جو مصروف بسوداگری غلامان کے ہین ہمکو مدد
کرنا لازم ہے اسلیے جو کوئی سرکار کا معزز ہمسے مدد مانگے ہم مدد دہی کرینگے اور آپ اپنی خاطر
سے ہمکو اطلاع بخشیے فقط زیادہ تحریر +

تحریرہ ۴ شعبان ۱۳۳۹ ہجری
مطابق ۱۸ اپریل ۱۹۲۱ء

## نمبر ۵۴

عہدنامہ سوداگری جو باہم ملکہ معظمہ نیو ہیبلکنڈم گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور سلطان سید سعید بن سلطان امام مسقط کے قرار پایا حسب ذیل ہے +

## دیباچہ

جو کہ ملکہ معظمہ نیو ہیبلکنڈم گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور عالی القاب سلطان مسقط اور اوسکے قرب جوار کی یہ آرزو ہے کہ وہ دوستی جو فی الحال باہم اونکے واقع ہے قائم ملکہ مستحکم اور مضبوط ہوجاوے اور نیز یہ کہ ازروے ایک عہد و پیمان کے کارتجارت کا بھی باہم اونکے رعایا کے خوب ترقی پاوے اور عالی القاب سلطان مسقط کی بھی آرزو ہے کہ عہدنامجات جو سلطان موصوف نے دربارہ انسداد سوداگری غلامان پنج عملداری اپنی اور قوم سیمی کی ۱۰ ستمبر ۱۸۲۲ء کو قرار پایا تھا ایک طریقہ رسمی مین بخوبی درج ہوا سلیے ہر دو سرکار مذکورہ بالا نے وکلاے مطلق مندرجہ ذیل کو یعنے رابرٹ گوگن صاحب ایک کپتان جہاز ایسٹ انڈیا کمپنی کے بجانب ملکہ معظمہ مذکور اور ہاس بن ابراہیم اور علی بن ناصر از جانب سلطان مسقط کے مقرر کیا چنانچہ وکلاے مذکورہ بالا نے بموجب اختیار عطیہ اپنی کے دفعات مندرجہ ذیل کو باتفاق باہمی قرار دیا +

دفعہ ۱ واضح رہے کہ رعایا سلطان مسقط مجاز اس امر کی رہے گی کہ عملداری ملکہ معظمہ موصوفہ ایشیا اور یورپ مین جہان چاہے سکونت کرکے اشیاے سوداگری کا لایا جایا کرین اور اون عملداری مین وہ اون حقوق کے مستحق رہین گے کہ جو وہان کی اور رعایاے یا باشندہ از قسم قوم معزز کے ساتہ ہوتے ہین علی ہذا القیاس رعایا ملکہ معظمہ کو بھی اختیار رہے کہ عملداری سلطان مسقط مین جہان چاہین سکونت کرکے اشیاے سوداگری کا لایا جایا کرین اور وہان وہی وہی اونہین حقوق کے مستحق ہونگے کہ جو اوسمقام کی اور رعایا اور باشندہ از قوم معزز کے ساتہ ہوتا ہے +

دفعہ ۲ رعایا انگریزی کو اختیار رہے کہ عملداری سلطان مسقط مین جہان چاہے مکان یا زمین خرید و فروخت یا کرایہ وغیرہ پر لین واضح رہے کہ کارخانہ یا کارخانہ یا اور کوئی مکان رعایا انگریز کی یا کسی شخص دیگر کا جو خاص کر برائے رعایا سرکار انگریزی مقیمہ حکومت سلطان مسقط کا ہے بلا رضامندی تاوقتیکہ منظوری کونسل پارلیمنٹ انگریزی سے نو یا مرضی مالک مکان کے کسی

حیاتی پر تلاشی نہین ہوگی اور نہ اونمین کوئی زبردستی کیجائیگی لیکن رزیڈنٹ درحالیکہ کوئی عہدہ دار سلطان کا اوسکو ٹھیک سب کرنے تلاشی کا ظاہر کرے تو کسی شخص لائق کو واسطے کرنے تلاشی یا تفتیش کے عہدہ داران سلطان مسقط کے بھیجدین گے اور ہر طرح پر انسداد ظلم و بدعت کا کرینگے

دفعہ ۳ ہر دو فریق باہم اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ ایک دوسری کی عملداری مین جہان باعث کارتجارت کے واسطے افسرونکی ضرورت ہو کونسل مقرر ہوکر سکونت اختیار کرین گے اور اون کونسلون کا قیام اوس ملک مین ہمیشہ اوسی بنیاد پر ہوگا جو معزز قومون کی کونسلون کے لیے ہے اور ہر دو سرکار اس امر کا بھی اقرار کرتی ہین کہ ایک دوسرے کی رعایا ایک دوسرے کے ملک مین ملازمت کرینگے مگر ایسی رعایا قبل از شروع کرنے کام ملازمت کے اپنے بود و نشاد کی منظوری حاصل کرینگے اور ایسی منظوری کی نیابت کا عہدہ دار کی ایک کارگذار ساکن عملداری سرکار دیگر مین ہے اونپر منظوری اور خاطر داری کا مستحق ہوگا کہ جو دوسرے ملکون کی عہدہ داران اوس قسم

دفعہ ۴ [illegible] رعایا سلطان مسقط پر کہ جو ملازمت رعایا انگریز مقیمہ اونکی عملداری مین ہیز اوسی طرح کی مواخذات کیجاوینگی کہ جیسے خاص رعایا انگریزی کے ساتھ کیجاتی ہو لیکن اگر ایسی رعایا سلطان مسقط کے مرتکب کسی ایسے جرم کی ہونگی کہ جو از روے قانون مستوجب سزا ہو تو اوس صورت مین اون رعایا ملازمت انگریزی سے موقوف ہوکر افسران سلطان مسقط کے سپرد کردیے جاوینگے +

دفعہ ۵ حکام سلطان مسقط کے اون قضیون مین جو باہم رعایا انگریز و اور کسی باشندہ اور قبیلہ قسمی کے واقع ہو دست اندازی نہین کرینگے درصورتیکہ کوئی نفاق باہم رعایا سلطان مسقط اور رعایا انگریزی کے واقع ہو کہ جسمین رعایا سلطان مسقط کا مدعی ہو تو وہ مقدمہ باجلاس کونسل انگریزی یا رزیڈنٹ کے پیش ہوکر فیصل ہوگا لیکن کاش رعایا انگریزی مدعی ہو اور رعایا سلطان مسقط یا اور کوئی از قوم اسلام کی مدعا علیہ ہو تو وہ مقدمہ باجلاس حکام سلطان مسقط کے یا اور کسی شخص کے اجلاس مین کہ جسکو سلطان ممدوح قرار دین پیش ہوگا مگر ایسی مقدمہ کی کارروائی بلا حاضری رزیڈنٹ انگریزی یا کونسل کے یا اور کوئی شخص متعینہ از جانب اونکی کے کہ جو

دربار مین یا اور کہین کہ جہان انفصال مقدمہ کا قرار پاوے موجود ہوگا نہین ہوسکتے اور اون مقدمات مین جو باہم رعایا انگریزی اور رعایا سلطان مسقط کی باجلاس کونسل انگریزی یا اور کسی حکام مذکورہ بالا کے فیصل ہوگواہی اون شخصون کی کہ جنہون نے جھوٹا اظہار دیا ہو قابل پذیرائی نہین ہوگی +

دفعہ ۶ جایداد اوس رعایا انگریزی کی کہ جو عملداری سلطان مسقط مین مرجاوے خواہ اوس رعایا سلطان مسقط کا کہ جو عملداری انگریزی مین مرجاوے سپرد ورثاے خواہ کارندگان یا گماشتہ مستوفی کی ہو درصورت نہونے کسی وارث یا کارندہ یا گماشتہ کے سپرد رزیڈنٹ اوس سرکار کے کہ جنکی وہ رعایا تھی

دفعہ ۷ درحالیکہ کوئی رعایا انگریزی کا دیوالہ عملداری سلطان مسقط مین نکلجاوے تو اوسکی تمسکوک اوس دیوالیے کی کل جایداد کی پیر کونسل یا رزیڈنٹ انگریزی قابض ہوکر اوسکو اوسکے قرضداروں مین تقسیم کردیوین گے اور واضح رہے کہ بعد ہونے اس کارروائی کے شخص دیوالیے کی نسبت کل زر قرضہ کا ادا ہوجانا متصور ہوگا اور مابعد دربارہ ادا کرنے بقیہ قرض کے اوسپر کسیطرح محاسبہ نہ کیا جاویگا اور نہ اوسکی کوئی جایداد جو بعد دیوالیے کی وہ پیدا کرے اوس قرضہ کی دہندا متصور کیجاویگی لیکن کونسل انگریزی یا رزیڈنٹ کو چاہیے کہ ایسی حالت مین بنظر ادا ے زر قرضہ کے دیوالیے کی اوس جایداد کو جو اور کسی ملک مین ہو برآمد کرنے مین و نیز دربارہ تحقیقات اس امر کی کہ شخص دیوالیا کی کل جایداد جو اوسکے قبضہ مین تھی آگئی اور اوسمین سے کچھ باقی نہین رہی خوب جانفشانی کرین گے

دفعہ ۸ درحالیکہ کوئی رعایا سلطان مسقط بہ نسبت ادا ے زر قرضہ یافتنی رعایا انگریزی کے کسیطرح حیلہ حوالہ یا روگردانی کرے تو اوس صورت مین عہدہ داران سلطان موصوف کے دربارہ دلوانے قرض مذکور الصدر کی مدد کرین گے علی ہذا القیاس کونسل انگریزی یا رزیڈنٹ بھی دربارہ دلوانے قرضہ کے جو رعایا سرکار انگریزی سے رعایا سلطان مسقط کو یافتنی ہو مدد کرین گے +

دفعہ ۹ جملہ اشیاے و پیداوار زمین وغیرہ پر جو عملداری سرکار انگریزی سے عملداری سلطان مسقط مین آوے پانچ روپیہ سیکڑہ سے زیادہ محصول لیا جاوے اور مخفی نرہے کہ محصول مذکورہ بالا جملہ مطالبہ کے لیے جو بہ نسبت محصول اشیاے آمدنی و روانگی وچونگی و نیز دیگر محصول ہاے جو سرکار سے جہازان وغیرہ مین آتے جاتے ہین کافی متصور ہوگا اور بہ نسبت اون اشیاے کے جو فروخت ہونے سے بجگہ جہاز برردہ جاوے کچھ محصول نہلیا جاویگا اور نہ اون اشیاے

بجوا بعد ایک مقام سے دوسرے مقام کو نہیں جاوین کہ جسکا محصول ایک مرتبہ ادا ہو چکا ہو محصول دوبارہ لیا جاوے بلکہ وہ بلا دینے اور کسی محصول کے فروخت کیے جاوین گے بشرطیکہ محصول مذکورہ بالا ایک مرتبہ دیے جاتے ہون اور اون جہازان انگریزی پر کہ جو لنگرگاہ سلطان مین بنظر آرام یا دریافت حال بازار کے داخل ہون کچھ محصول لیا نہین جاویگا +

**دفعہ ۱۰** واضح رہے کہ دربارہ لانے کوئی جنس عملداری سلطان مین یا لیجانے عملداری مذکور سے ممانعت نہین ہوگی بلکہ کاربتجارت مابین عملداری سرکار انگریزی و سلطان مسقط کی بخوبی اور بلا روک ٹوک کے بشرط ادائے محصول قرار دادہ اوپر اجناس آمدنی کے حسب متذکرہ بالا کے جاری رہیگا اور سلطان مسقط یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اپنی عملداری مین سوائے اجناس از قسم تنباکو اور لاکھہ کے اوسکی عملداری مین بجانب مشرق افریقہ کے لنگرگاہ ٹنگنہ سے کہ ساڑھے پانچ درجہ کے قریب واقع ہے لنگرگاہ کویا تک کہ سات درجہ جانب قطر دکھن کے واقع ہے بشمول ہر دو لنگرگاہ کے فروخت ہوتے ہین اور کسی شے کی نسبت کوئی حق فروختگی یا اجارہ نہین کرینگے لیکن دیگر لنگرگاہ اور مقامات موقوعہ عملداری سلطان مین کسیطرح کا اجارہ نہین ہوگا بلکہ رعایاے سرکار انگریزی کو اختیار رہیگا کہ بلا دین اور کسی محصول کے باستثناے محصول مذکورہ بالا کے جس سے چاہین خرید و فروخت کیا کرین +

**دفعہ ۱۱** کاش دربارہ قیمت اون اشیاے کی کہ جو سوداگران انگریزی عملداری سلطان مسقط مین لاوین کہ جسپر پانچ روپیہ سیکڑہ محصول لینا چاہیے کسیطرح کا قصہ واقع ہو تو ایسی صورتین تحصیلدار محصول کوئی عہدہ دار ذی اختیار متعینہ از جانب سلطان مسقط بعوض پانچ روپیہ سیکڑہ محصول کے بیسوان حصہ اون اشیاے کا طلب کرے اور سوداگر کو اوسوقت مین لازم ہوگا کہ بیسوان حصہ مطلوبہ بشرط موقع از روے قسم جنس کے دیدے لیکن اوس سوداگر سے اوسکی باقی اشیا یعنے اونیس ۱۹ حصون پر کسی مقام موقوعہ عملداری سلطان مسقط مین کہ جہان وہ لیجاوین اور محصول نہین لیا جاویگا اور اگر تحصیلدار محصول لینے بیسوان حصہ اسباب سے بعوض محصول مذکورہ بالا کے عذر کرے یا اسباب قابل تقسیم نہو تو اس جھگڑہ کا تصفیہ دو اشخاص قابل پر کہ منجملہ جنکی ایک حسب پسند سوداگر دروسرے حسب پسند تحصیلدار محصول سے مقرر ہوگا منحصر کیا جاویگا

اور وہ قیمت اون اشیاے کی ٹھہراویگا اور اگر فریقین مختلف الراے ہون تو ایک پنچ از جانب اونکے مقرر ہوگا کہ جسکا فیصلہ ناطق متصور ہوگا اور از روے فیصلہ کے جو قیمت اشیاے محمولہ کی پنچ ٹھہراویگا تحصیلدار محصول بھی بموجب اوسکے کیجاویگی +

دفعہ ۱۲ تین روز تک کوئی سوداگر انگریزی مجاز اوتارنے اسباب اور فروخت کرنے اونکا نہین ہوگا الا اوسصورتمین کہ قبل انقضاے اوس میعاد کے باہم سوداگر و تحصیلدار چونگی کے بہ نسبت قیمت اون اشیاے کے تصفیہ ہوچکا ہو اور کاش اندر اوس تین روز کے تحصیلدار محصول دربارہ تعین کرنے قیمت اون اجناس کی کیے ازہر دو طریقہ جات مذکورہ بالا کے قبول نکیا ہو تو ایسی صورت مین حکام سلطان مسقط بشرطگذرانئے درخواست دربارہ اوسکی کے تحصیلدار محصول سے بہ نسبت تجویز کرنے محصول کیے ازہر دو طریقہ کے جبراً قبول کردین گے +

دفعہ ۱۳ کاش ملکہ معظمہ انگلشیان یا سلطان مسقط کسی دوسرے ملک کے ساتھ مصروف بجنگ ہون تو اوسصورتمین رعایا سلطان مسقط خواہ رعایا سرکار انگریزی سواے اشیاے لڑائی کے اور کوئی جنس سوداگری نہین لیجانے پاوینگے اور اوس مقام یا لنگرگاہ مین کہ جہان محاصرہ ہوا ہو نہین داخل ہونے پاوینگے +

دفعہ ۱۴ کاش کوئی جہاز انگریزی مصیبت زدہ کسی لنگرگاہ موقوعہ عملداری سلطان مسقط مین داخل ہو دین تو اوسصورتمین عہدہ داران متعینہ اوس لنگرگاہ کو لازم ہے کہ اوس جہاز مصیبت زدہ کی بخوبی مدد کرین تاکہ وہ جہاز اپنی راہ سفر اختیار کرے اور اگر کوئی جہاز کسی سوانح موقوعہ عملداری سلطان مسقط مین شکست ہوجاوے تو اوسصورت مین بھی عہدہ داران سلطان مذکور حتی الامکان دربارہ برآمد کرنے اسباب محمولہ اوسکے کو خوب مدد دین اور جسقدر کہ مال بچ جاوے وہ اوسکے مالک کے سپرد کردین علی ہذا القیاس مدد اور حفاظت از جانب سرکار انگریزی کے بھی درحالیکہ جہاز عملداری سلطان مسقط کسی بلاے مین گرفتار ہونا چاہیے +

دفعہ ۱۵ سلطان مسقط اوس عہدنامہ کو جو باہم اونکے اور سرکار انگریز کی ۱۰ ستمبر ۱۸۴۴ء کو منعقد کرنے تجارت غلامان مابین عملداری اپنے و ملک سیمی کے قرار پایا تھا از سر نو قرار دیکر مستحکم کرتے ہین اور یہ بھی اجازت دیتے ہین کہ جہاز ان لڑائی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیار رہے

کہ حسب شرائط مندرجہ عہدو پیمان مذکورہ بالا کے اوسکی کارروائی بخوبی اوسطرح پر کہ بنظر خیر ملکہ معظمہ گریٹ برٹن کی نسبت ہے جاری کریں +

دفعہ ۱۶ ہز فریق بہ نسبت اس امر کے بھی اقرار کرتے ہین کہ کوئی عبارت مندرجہ عہدنامہ ہذا کسی طرح پر کسی حقوق مین جو رعایا سلطان مسقط کے لیے کاروتجارت وغیرہ موقوعہ اندر حدود ایالت کمپنی کے ہے حارج یا مضر نہین ہے +

دفعہ ۱۷ واضح رہے کہ منظوری عہدنامہ ہذا کی مقام مسقط یا زنزی بار مین بہت جلد ہوگی غرضکہ بہرحال آج سے ۱۵ مہینے کے اندر ہوجاویگی +

محررہ ۱۳ مئی ۱۸۳۹ء

مطابق ۱۷ ربیع الاول

۱۲۵۵ ہجری بمقام جزیرہ

وقصبہ زنزی بار +

## اشتہار

جواز جانب سرکار انگریزی کے قبل از منظوری

عہدوپیمان مذکورہ بالا کے ہوا حسب ذیل ہے

دستخط کنندہ یعنی ساموئل ہنل صاحب بہادر ایک کپتان ایسٹ انڈیا کمپنی اور رزیڈنٹ خلیج فارس کو کہ جواز جانب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ کے برائے تبدیل کرنے عبارت منظوری اوس عہدنامہ سوداگری کے کہ جو باہم رابرٹ کوگن صاحب ایک کپتان جہاز از جانب ملکہ معظمہ مرحومہ کے اور جن مین ابراہیم اور نہایت علی بن ناجر کے بتاریخ ۱۳ مئی ۱۸۳۹ء کے بمقام زنزی بار کے قرار پایا تھا مقرر ہوا ہے ملکہ ممدوح کا یہ حکم ہے کہ بنظر احتیاط عدم فہمیدگی اوس عبارت کی جو عہدنامہ مذکور کے دفعہ ۹ مین مندرج ہے یعنی بجاے عبارت کسی اور محصول سرکاری کے سید محمد ابن سید بشرف سے کہ جواز جانب سلطان مسقط کے واسطے تبدیل کرنے منظوری کے مقرر ہوتے ہین بیان کردو کہ عبارت مذکورہ بالا کے معنی اسطرح پر سمجھے جاوین کے یعنی کوئی دوسرا محصول از جانب اس سرکار یا اور کسی حاکم متعلقہ سرکار کے نہین تعین ہوگا

۲۲- جولائی سنہ ۱۸۴۰ء مقام مسقط- دستخط ہنیل صاحب +

ل س

## اشتہار

جواز جانب سرکار مسقط کے قبل از منظوری
عہدوپیمان مذکورۂ بالا کے ہواحسب ذیل ہے

دستخط کنندہ سید محمد ابن سید شریف کہ جسے سلطان مسقط نے واسطے کرنے تبدیل از جانب خود عبارت مندرجۂ دفعہ نہم اوس عہدنامۂ سوداگری کو کہ جو تاریخ ۱۴ مئی سنہ ۱۸۳۹ء باہم رابرٹ ملکم صاحب کپتان از جانب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ کے اور حسن بن ابراہیم اور مہابت علی بن ناصر کے از جانب سلطان مسقط بمقام زنزی بار کے قرار پایا تھا تقرر کیا جس عبارت کو ملکہ موصوف نے معرفت سامول ہنیل صاحب کپتان ایسٹ انڈیا کمپنی اور رزیڈنٹ خلیج فارس کے اسطور پر بنظر غلط فہمی کے تبدیل کروایا یعنی عبارت مندرجۂ دفعہ ۹ کی کہ جیسین لکھا ہے کہ کسی طرح کا محصول دیگر سرکار تعین نکریگی اوس سے مراد ملکہ معظمہ کی یہ ہے کہ کوئی دوسرا محصول سرکار یا کوئی تواعین اوسکا قائم نہین کریگا بتبدیلی مذکور کو حسب للاختیار عطیہ از جانب سلطان بحق سلطان ممدوح منظور کرتا ہے + محررہ ۲۲ جولائی سنہ ۱۸۴۰ء دستخط سید محمد ابن سید شریف +

ل س

ترجمہ اوس سارٹیفکٹ کا کہ جو دربارۂ تبدیلی عبارت
مذکورۂ بالا کی ہوا ہے حسب ذیل ہے + +

واضح رہے کہ آج ہم دستخط کنندگان برائے تبدیلی عبارت ایک عہدنامۂ تجارتی کے کہ جو باہم ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور سلطان مسقط کے ۱۴ مئی سنہ ۱۸۳۹ء کو بمقام زنزی بار کے قرار پایا تھا جمع ہوکر سند مذکورۂ بالا کو دیکھکر تبدیلی مطلوبہ عمل مین لاتے اسلیے بشہادت اوسکے ہمنے سارٹیفکٹ ہذا پر اپنے دستخط کرکے مہر کردی + محررہ ۲۲- جولائی سنہ ۱۸۴۰ء بمقام مسقط +

دستخط الیس ہنل صاحب
سید محمد ابن سید شرف

ل س

ل س

ترجمہ منظوری کا جو امام مسقط نے عہدنامہ
سوداگری پر کیا حسب ذیل ہے +

بعد ملاحظہ کے ہمنے دفعات مندرجہ عہدنامہ مذکورہ بالا کو قبول اور منظور کیا اور عہدنامہ مذکورہ ہمپر اور ہمارے جانشینان پر حاوی ہے اور ہم سکو قبول اور منظور ہے نظر بران ہم وعدہ بہ نسبت اس امر کے صدق دلی سے کرتے ہین کہ جملہ شرائط مندرجہ عہد و پیمان مذکورہ بالا کو پورا کرین گے اور ہیزیہ کو اپنے حتی الوسع عہدنامہ ہذا کو کسیطرح جبر باطل اور نامسموع نہین کرینگے اسلیے ہمنے آج بتاریخ ۲۲- جمادی الاول سنہ ۱۲۵۶ ہجری کے مطابق ۲۲- جولائی سنہ ۱۸۴۰ء کے بمقام لنگرگاہ مسقط کے اپنی مہر اور دستخط اسپر کردی کہ مشتہر ہو +

ل س

دستخط سید سعید

## نمبر ۵۵

ترجمہ اون دفعات کا جو دربارہ بند کرنے
تجارت غلامان غیر قوم کی سید سعید بن سلطان امام
مسقط کے ساتھ قرار پایا حسب ذیل ہے

مین بہ نسبت ایزاد گیرجانے دفعات مندرجہ ذیل کے عہد و پیمان قرارداد کپتان مورس بی صاحب مین خوش اور راضی ہون +

دفعہ ۱ جب کبھی جہاز سرکار کے ملازمون کو کوئی جہاز ہماری رعایا کا کہ جسمین اشتباہ ہوئے غلامان کا معلوم ہوا و سطرف راس دل گاڈوسی بفاصلہ دو درجہ از جانب سمند جزیرہ سکوترہ سے بسین تک ملے تو وہ مجاز اس امر کے ہونگے کہ اوس جہاز کو روک کر اوسکی تلاشی لیوے

دفعہ ۲ کاش عند الامتحان کے کوئی جہاز رعایا ہماری کا غلامان مرد اور عورت لیجاتے ہوئے پائے جاوے تو بوصورت مین ملازمان جہاز سرکاری ایسے

جہاز کو پکڑ کر مع اسباب اوسکے کے ضبط کرلین لیکن کاش جہاز مذکور مقام مسطورہ پر بباعث تبدیل ہوا یا اور کسی وجہ بے اختیاری کے گیا ہو تو اوس صورت مین گرفتار نہین ہوگا +

دفعہ ۳ جوکہ بکری مرد اور عورتون کی خواہ کم سن یا سن سیدہ کہ جو خرید آزاد ہین اسلام مذہب کے خلاف ہے اور جوکہ قوم شمالی جز یعنی آزاد مین شامل ہین اسلیے ہم اتفاق بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتے ہین کہ بکری مرد یا عورت از قوم شمالی مثل دکینی سمندر کے متصور کیہاوگی اور آج کی تاریخ سے چار مہینے کے بعد جو شخص مرتکب اوس حرکت یعنی فروختگی کا ہوگا اوسکی سزا واسطے دکینی کے دیجاویگی + محررہ ۱۰ شوال ۱۲۶۷ ہجری مطابق ۲۷ اگست ۱۸۵۱ عیسوی

سعید بن سلطان

---

## نمبر ۵۶

ترجمہ اقرار نامہ جو ہم کہ مختار کار ہیز ہائی نس ہز میجسٹی ملکہ انگلستان
اور سید سعید بن سلطان مسقط کے دربار سے ہمراہ ہیں
رعایا انگلستان سلطان مسقط کی عملداری افریقہ سے

قرار پایا ہے حسب ذیل ہو

جوکہ ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ کی نہایت آرزو بہ نسبت اس امر کے ہے کہ رعایا انگلستان سلطان مسقط موقوف ملک افریقہ سے بند ہو جاوے اسلیے ہر دو فریق مذکورہ بالا نے یہ ارادہ کیا کہ اوس بارہ مین ایک عہدو پیمان سچائی اور مضبوطی کے ساتھ قرار پاوے کہ جس سے یہ کاروبار بالکل بند ہو جاوے نظر بران ملکہ معظمہ ممدوح نے کپتان ہمرٹن صاحب متعینہ دربار سلطان مسقط کو بہ نسبت کرنے ایک قول و قرار ساتھ سلطان مذکور کے بجانب اپنے مجاز کیا چنانچہ سید سعید بن سلطان واسطے خود اپنے ورثا اور جاے نشینان کے اور کپتان ہمرٹن صاحب واسطے ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور اوسکے ورثا اور جاے نشینان کے آپس مین اتفاق کرکے شرائط مندرجہ ذیل کو قائم کیا ہے +

دفعہ ۱ سلطان مسقط بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتے ہین کہ اپنی حکومت افریقہ سے غلامی کی بتنبیہ سخت کے بند کردین گے اور اپنے نوابینون کے نام احکام بہ نسبت بند کرنے

ایسی تجارت کے جاری کرین گے +

دفعہ ۲ سلطان مسقط بہ نسبت اس امر کے بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی مقام موقوعہ افریقہ سے اپنی عملداری موقوعہ ایشیا مین غلامان نہین آنے دین گے اور سرداران عرب اور لال سمندر اور خلیج فارس کے بھی دربارہ ممانعت سوداگری غلامان کی جو افریقہ سے اونکے ملک کو جاتے ہین خوب کوشش اور پیروی کرین گے +

دفعہ ۳ سلطان مسقط جہاز انگریزی اور السیٹ انڈیا کمپنی کو یہ اجازت دیتے ہین کہ جو جہاز سلطان یا اوسکی رعایا کا کسی مقام پر سوائے اون کشتیون کے جو مصروف بسوداگری غلامان اوسکی سرحد موقوعہ افریقہ مین ہین لنگرگاہ لاموجانب شمال اور اسکے گرد نواح کے کہ جسکا سرحد شمالی جزیرہ کیور کی سرحد شمالی مین ایک درجہ ۷ منٹ پر واقع ہے اور لنگرگاہ کلوا کی بجانب جنوب اور قصبجات کرکہ جسکی لمبی سرحد پر سوا گا سوا ڈگری دو منٹ پر لشبول جزائر زنزی بابیمبا اور منفیہ کے واقع ہے لیجاتے ہوتے غلامان کو پاوین تو گرفتار کرلین +

دفعہ ۴ واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا یکم جنوری ۱۸۴۷ء مطابق ۱۵ محرم ۱۲۶۳ھ جری سے جاری متصور ہوگا + محررہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۴۵ء مطابق ۲۹ رمضان ۱۲۶۱ھ جری مقام زنزی بار

دستخط ائکنس ہمرٹن صاحب کپتان از جانب
ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایلنڈ اوسکے وارثا
اور جانشینان +

مہر کپتان ہمرٹن صاحب

---

نمبر ۵۷

قواعد جو امام مسقط نے دربارہ لیے جانے
محصول آیندہ کو اون جہازون کے جو لنگرگاہ
سلطان مسقط مین قیام پاوین اپریل ۱۸۴۶ء
مین قرار دیے حسب ذیل مندرج ہین

کپتان ہمرٹن صاحب کنسل ملکہ معظمہ اور اجنٹ انڈیا کمپنی متعینہ عملداری

امام مسقط نے بذریعہ خط مرقومہ ۱۳ اپریل ۱۸۴۶ء کی اطلاع بہ نسبت اس امر کے دی ہے کہ امام مسقط نے چند قواعد مندرجہ ذیل پر دربارۂ دروغی اشیاے اون جہازون کے جو کسی لنگرگاہ عملداری سلطان مین یا لنگرگاہ مسقط مین واقع ہو آیندہ کو لحاظ کیے جانے کا ارشاد فرمایا ہے +

**قاعدۂ اول** جملہ اشیاے کہ جو ایک جہاز سے دوسرے جہاز پر رکھا جاوے کل لنگرگاہ موقوعۂ عملداری امام مین بشرح پانچ روپیہ سیکڑہ کے محصول لیا جاویگا +

**قاعدۂ دوم** اگر کوئی جہاز کسی قوم کا باعث تندی ہوا کے مجبور ہوکر کسی لنگرگاہ سلطان مین آن سایش کے لیئے تک جاوے تو اوس حالت مین اون اشیاے پر کہ جو باعث مرمت جہاز کے ہنگام مرمت مین جہاز سے اوترے خشکی مین رکھی جاوین اور پھر بعد مرمت کے اوسمین لادی جاوین محصول نہین لیا جاویگا +

**قاعدۂ سوم** سرکار انگریزی کے اسباب پر کہ جب کسی لنگرگاہ سلطان مین جہاز سے اوترے محصول نہین لیا جاویگا +

## نمبر ۵۸

نخچہ شاہ جو بہ نسبت جزائر کوریا موریا کے
از جانب امام مسقط کے موجودگی کپتان
فری مئل صاحب کمانیر جہاز ملکہ معظمہ موسومہ
جنو کے بتاریخ ۱۴ جون ۱۸۵۴ء کے تحریر
ہوا بمضمون ذیل ہے

از جانب خاکسار سعید بن سلطان بنام جملہ ناظرین دست آویز ہذا مسلمین یا اور کوئی قوم کو واضح رہے کہ میرے پاس از جانب ملکہ معظمہ کے کپتان فری مئل صاحب کمانیر جہاز کی اکثر درخواست ہوے واسطے چھوڑ دینے جزائر کوریا موریا یعنی ہلانیا جبلیا سودا سکی اور گزند کے آئین چنانچہ مین نے جزایر مذکورۂ بالا کو ملکہ معظمہ اور اوسکے ورثا اور جاے نشینان کو دے دیا اسلیے اپنی مہر اور دستخط بجانب خود اپنے ورثا اور جاے نشینان کے بلا زور و خوف و طمع کے بخوشی و رضامندی اپنی کر دیا کہ سند رہے اور جملہ ناظرین سند ہذا کو

واضح رہے +

محررہ ۱۷ شوال سنہ ۱۲۷۰ ہجری مطابق ۴ جولائی سنہ ۱۸۵۴ء

دستخط امام بقلم خود +

مہر

واضح رہے کہ تکمیل اسکی ہمارے سامنے ہوئی دستخط اسٹیفل جی فری مثل صاحب کپتان جہاز انگریزی موسومہ جنو

## نمبر ۵۹

خط بنام سید ثوینی بن سعید بن سلطان مسقط

بمضمون ذیل ہے

مشفق قدردان ہمن ہم آپکو درباره اوس نفاق ناپسند کے جو باہم آپکے بھائی حاکم زنزبار کے واقع ہوا ہے کہ جسکے تصفیہ کے لیے آپ نے منجانب ولیس راے وگورنر جنرل کشور ہند کی منظور کیا ہے تحریر کرتے ہیں اور کہ ہمکو خیال اوس دوستی کا ہے کہ جو ہمیشہ باہم سرکار ملکۂ معظمہ و سرکار ازمان (زنزبار) کے قائم ہے و نیز ہماری آرزو دربارہ رونے لڑائی آپسی کے اسلیے ہمنے پنچایت قرار دادن آپکو منظور کیا اور یہ فرض حاصل کرنے بخوبی و قضیت بہ نسبت جملہ امورات متنازعہ کے سرکار بمبئی کو ہدایت بہ نسبت اس امر کے کیا ہے کہ وہ اسطے تحقیقات ضروری کے ایک افسر مسقط اور زنزبار کو بھیجا جاوے چنانچہ برگیڈیر گولن صاحب کہ جسکی انصاف و ہوشیاری اور عدم طرف داری پر گورنمنٹ ہند نہایت اعتبار رکھتی ہے واسطے اوس کام کے امور کیے گئے اور برگیڈیر کو گلن صاحب مذکور نے جملہ امورات تنقیح طلب باہم آپ اور اپنے بھائی کے نسبت ایک پوری اور صاف کیفیت گذرنی اور میں نے ہر امر تنقیح طلب پر بخوبی غور کر کے تصفیہ اوسکا حسب ذیل کیا ہے +

اول سید مجید زنزبار اور اپنے بھائی متوفی سید سعید کی حکومت موفوضہ انکے تقرر حاکم کرداتے جاوین +

دوم حاکم زنزبار چالیس ہزار روپیہ سالانہ خراج حاکم مسقط کو دیا کرین +

سوم سید مجید سید نہوانے کو دو سال گذشتہ کی بقایا یعنے اسی ہزار روپیہ اور ہم دونون ہم نہایت خوش ہین کہ شرائط ہدایات دونون صاحبون کے لیے واجبی اور مقرر ہین اور جو کہ آپ نے دیدہ و دانستہ اور صدق دلی سے ہماری پنچایت کو منظور کیا ہے اسلیے ہمکو امید ہے کہ آپ بایمانداری اور خوشی اوپر قائم رہینگے اور تعمیل اونکی بلا توقف ظہور مین آویگی ـــ

واضح رہے کہ وہ چالیس ہزار روپیہ علامت تابعداری زنزی بار کی بہ نسبت مسقط کے نہین متصور ہوگی اور نہ یہہ باہم آپ اور اپنے بھائی سید مجید کے صرف بطور انتظام ذاتی کے تصور ہوگا بلکہ یہہ انتظام آپ دونون صاحبون کے جانشینان پر بھی حاوی رہیگا اور ہمیشہ کے لیے پایدار متصور ہوگا اور حاکم مسقط جملہ مطالبہ زنزی بار کی بازادی اور دونون وراثتون کی ناہمواری کہ جو آپ کے والد سید سعید دوست معزز سرکار انگریز سے نکلی تھی ٹھیک ہوگئی چنانچہ آپ سے دونون وراثت الگ اور متفرق متصور ہونگی اور راقم دوست صادق اور خیرخواہ

دستخط کننگ صاحب مقام کلکتہ

یعنے فورٹ ولیم ۲۰ اپریل سنہ ۱۸۶۱ع

ترجمہ خط بنام عالی القاب لارڈ کننگ صاحب

گورنر جنرل کشور ہند ـــــ

بعد سلام و نیاز آنکہ ایک نہایت خوشوقت مین ہم ورودگی آپ کے خط معزز سے سرفراز ہوکر اوسکے مضمون سے نہایت ممنون ہوئے آپ نے جو کچھہ ارقام فرمایا ہے علی الخصوص وہ فیصلہ جو آپ نے باہم ہمارے اور ہمارے بھائی مجید کے کیا ہے نہایت دلپذیر ہے اور ہم اوسکو بدل و جان تسلیم کرتے ہین اور ہم اوس تاسف کا جو ہمکو بوجہ تکلیف آپ کے ہے بیان نہین کر سکتے اور نہ ہم آپ کی شفقت کی جو اس معاملہ مین ظہور مین آئی تعریف کر سکتے اور آپ کی اس جانفشانی پر جو واسطے ہمارے کی ہے شکر خدا کو سمجھتے ہین اور دعا گو بہ نسبت اس امر کے ہین کہ آپ کی نیک نیتی کا بوجہ خداوند تعالے سے ملے اور نیز یہہ کہ آپ کبھی ہماری دستگیری اور اعانت سے باز نہ آوین ہم اس امر کی بھی دعا مانگتے ہین کہ ہماری محبت سچی سرکار انگریزی کے ساتھہ ہمیشہ رہے بلکہ ترقی پاتی جاوے اور

نیز آپکی محبت عالیہ ہمپر رہے اور فکا ہماری ہمیشہ رہے اور ہم اوس سے کبھی محروم نہوئین اور سب اپنے بھائی بیدرسے ہم خدا سے یہہ دعا مانگتے ہین کہ ہماری حین حیات مین سوائے مہربانی اور اچھی نیت کے ہماری جانب سے اوسکے حق مین اور کوئی بات نہ پائی جاوے غرضکہ ہم آپ کے فیصلے کی تعمیل مین نہایت توقع رکھتے ہین اور درحالیکہ کوئی کام آپ کا قابل تعمیل اس عزیز آپ کے ہو توصرف آپکی جانب سے اشارہ کافی ہوگا کہ جسکی تعمیل کو ہم اپنا فخر متصور کرینگے دعاے خیر ہماری یہہ ہے کہ آپ کا مرتبہ اور تندرستی قائم رہے زیادہ سلام ۔

رقیمۂ نیاز آپ کا دوست خیر خواہ بندۂ خدا

کہ عنایت کنندہ جملہ بہتری کا ہے

دستخط ہوانی بن سعید بن سلطان (ل س)

محررہ ۴ - ذیقعدہ ۱۲۷۷ ہجری

مطابق ۱۵ مئی ۱۸۶۱ء

## نمبر ۶۰

اقرارنامہ جو باہم سرکار انگریزی اور سید ہوانی بن سعید بن سلطان سلطان مسقط کے دربارہ بنانے تار برقی بیچ عملداری اوسکی موقوعہ عرب اور مکران کے قرار پایا

حسب ذیل ہے

**دفعہ ۱** سرکار انگریزی کو اختیار رہے کہ کسی ملک عملداری سلطان موصوف موقوعہ عرب اور مکران مین جس مقام پر اپنی آسایش سمجھین ایک یا زیادہ تار برقی اور اسٹیشن وغیرہ تار برقی کے طیار کروائین ۔

**دفعہ ۲** قیمت لوازمات تار برقی و حصول اوتراٹی و مزدوری کرایۂ مکان و قیمت رسد وغیرہ کی ازجانب سرکار انگریزی کے دیجاویگی اور اونکو اختیار رہے کہ جب آسایش اپنی رسد اور مزدور وغیرہ کا بندوبست بطور خود کرلین اور سلطان مسقط بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ اونکے مہیا کرنے مین کسیطرح کی خلل اندازی نہین کریگا ویگی بلکہ برعکس اسکے ازجانب

سلطان اونکی ہرطرح کی مدد اور محافظت کیجاویگی ۔

**دفعہ ۳** سلطان مسقط حتے الامکان تمام بندرگاہ اور اوسکے اسٹیشنون کی اور نیز اون شخصون کی جو اوسکی طیاری اور کارروائی مین مصروف رہینگے محافظت کرینگے ۔

**دفعہ ۴** کاش باہم ملازمان ٹیلی گراف اور رعایاہ سلطان مین قریب عرب کے کسیطرح کا نفاق پیدا ہو تو اوس صورت مین بشرطیکہ تصفیہ اوس مکان کا موقع پر بخوبی نہوسکے وہ مقدمہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ مسقط کے پاس بھیجا جاویگا ۔

**دفعہ ۵** علی ہذا القیاس کاش باہم ملازمان ٹیلی گراف اور رعایاہ سلطان مسقط ساکن مکرن مین کسیطرح کا نفاق پیدا ہو تو اوس صورت مین بشرطیکہ تصفیہ اوس نفاق کا موقع پر بخوبی نہوسکے تو وہ مقدمہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ گوادر کے پاس بھیجا جاویگا ۔

**دفعہ ۶** واضح رہے کہ یہہ اقرارنامہ مع کوئی دفعات جو مابعد اسکے ایزاد کی جاوین بشرط منظوری سرکار انگریز کے قابل التعمیل متصور ہوگا محررہ ۱۹ جنوری ۱۸۶۵ء مطابق ۲۰ شعبان ۱۲۸۱ ہجری روز چہارشنبہ مقام مسقط ۔

دستخط ہربرٹ ڈس بڑد لفٹنٹ کرنیل رزیڈنٹ سرکار انگریزی متعینہ مسقط از جانب سرکار انگریزی

## نمبر ۶۱

ترجمہ ایک عہد و پیمان صلح کا جو باہم سید سعید بن سلطان امام مسقط اور سید حمود سردار سوہار کے

قرار پایا بمضمون ذیل ہے

حمد ہے اوس باری تعالے کو کہ جسنے صلح کو ذریعہ تصفیہ کرنے معاملات انسان کا قرار دیا ہے اور نیز حمد ہے اوس خالق کو جو باہم مخلوق کے دوستی کی ترقی کرتا ہے ۔

غرض تحریر اس کاغذ اور ان الفاظ صدق کی یہہ ہے کہ باہم سید سعید بیٹا سید سلطان امام مسقط اور عزیز سید حمود بیٹا سید ازن سردار سوہار کے معرفت کپتان مسل صاحب رزیڈنٹ انگریزی متعینہ خلیج فارس کے آج بتاریخ ۱۰ شوال ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۲۳ دسمبر ۱۸۳۹ء کے

صلح بشرائط مندرجۂ ذیل کے قرار پایا ہے ۔

**دفعہ ۱** آج سے باہم ہر دو فریق کے کامل اور پائدار صلح قائم رہیگی ۔

**دفعہ ۲** ہر دو فریق کی رعایا ایک دوسرے کے ملک مین آمد و رفت و کار تجارت کا بلا روک ٹوک کریگی ۔

**دفعہ ۳** درحالیکہ کسی فریق کی رعایا ایک فریق کے ملک سے نکل کر فریق ثانی کی عملداری مین سکونت اختیار کرے تو وہ ایسی صورت مین حاکم اوس مقام کا کہ جہان اوسنے سکونت اختیار کی ہو ملزم نہین متصور ہوگا اور نہ وہ اوس شخص کو کہ جسنے سکونت اختیار کی ہو دربارہ واپس آنے اپنے ملک اصلی کے خبر کریگا تاوقتیکہ وہ اسکو مناسب نسمجھے ۔

**دفعہ ۴** ہر دو فریق مین سے کوئی فریق ایک دوسرے کی عملداری مین نخود خفیۃً یا علانیۃً ظلم و بدعت کریگا اور نہ اورونسے کروائیگا ۔

**دفعہ ۵** درحالیکہ یکے از ہر دو فریق کسی اپنی رعایا سرکش کو تنبیہ دے تو اوس صورت مین دوسرا فریق خفیۃً یا علانیۃً اوس شخص سرکش کی مدد نیگا اور نہ اوسکی سرکشی مین تحریراً یا تقریراً اوسکو تقویت دیگا ۔

**دفعہ ۶** جو کہ ضلع رودبتک ملکیت سید جمود بن ازان کے گرد نواح عملداری سید سعید بن سلطان کے ہے اسلیے ضلع مذکورہ بالا اور دیگر مقامات عملداری سید جمود کی شرک وغیرہ بندر کیجاوین اور نہ اوپر کسیطرح کی روک ٹوک ہو ۔

**دفعہ ۷** درحالیکہ کوئی غنیم سید جمود پر چڑھ کر لڑائی کرے تو اوس صورت مین سید سعید بن سلطان اپنے لشکر سے اوسکی مدد بھی کرینگے ۔

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا بشرائط مذکورۂ بالا کہ جسکو ہر دو فریق نے خدا کو حاضر و ناظر جانکر قبول کیا قرار پایا ہے محررہ ۱۷ شوال ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۲۳ دسمبر ۱۸۳۹ ع

مہر سید جمود بن ازان

مہر سید سعید بن سلطان

## نمبر ۶۲

ترجمہ اوس اقرارنامہ کا جو از جانب سید سیف بن حمود سردار
سوہار کے دربارہ اوٹھا دینے سوداگری غلامان اُن فریقہ
کے لنگرگاہ اوسکے سے قرار پایا جسکا ذیل ہے

جو کہ میجر ہل صاحب رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس نے ہمکو دربارہ اس امر کے لکھا ہے کہ باہم سرکار
اوُمی پورٹی اور دیگر سرکارہائے اور سرکار انگریز کے چند اقرارنامجات دربارۂ امتناعی روانگی غلامان
سرحد افریقہ اور مقامات دیگر سے قرار پائے ہین اور نیز ہمکو بہ نسبت اس امر کے بھی خبر ہوئی
ہے کہ واسطے تعمیل اقرارنامجات مذکورۂ بالا کے سرداران چند لنگرگاہ موقوعہ سرحد عرب
خلیج فارس کے اتفاق اور مشورت مطلوب ہے نظر بران مین سید سیف بن حمود سردار
سوہار بنظر مضبوط کرنے دوستی موقوعہ باہم اپنے اور سرکار انگریز کے بہ نسبت اس امر کے
اقرار کرتا ہون کہ مین کنارہ افریقہ یا اور کسی مقام سے روانگی غلامان کا اوپر اپنے جہاز یا جہاز
رعایا یا توابعین اپنے پر نہین ہونے دونگا اور یہہ امتناع ۲۹ رجب ۱۲۶۵ ہجری مطابق
۲۱ - جون ۱۸۴۹ء سے جاری ہوگا اور ہم اس امر مین بھی اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ اگر
جہاز انگریزی کو کسی ہمارے جہاز یا جہاز رعایا یا توابعین ہمارے کے نسبت احتمال ہونے
غلامان حبشی کے ہو تو اوس صورت مین اوسکو روک کر تلاشی لین اور اگر اوسمین غلامان
حبشی کو پاوین کہ جو خلاف عہد و پیمان کے متصور ہے گرفتار کر کے ضبط کر لین ۔

محررہ ۲۰ - جمادی الآخر ۱۲۶۵ ہجری مطابق ۲۲ - مئی ۱۸۴۹ء

دستخط سید سیف بن حمود (ل س)

واضح ہووے کہ سرکار گورنمنٹ بمبئی کی منظوری ۴ - اگست ۱۸۴۹ء کو ہوئی فقط

## بیان فرقہ بحری یعنی دریائی

واضح رہے کہ وے سرداران از فرقہ ہوسومہ با خلیج فارس کے کہ جنکے ساتھہ سرکار انگریز نے

عہد و پیمانجات قرار دیا ہے جو اسمی سردار رسول خیمہ اور شرکا کے سردار قوم بنیا ابوتہانی یا بو دیبی کے
اور سردار بو قلاسا قوم دیبی کہ جو ایک شاخ بنیا کی ہے اور سرداران اہل گورین اور اجمن کے ہین
ان سردارون کی حکومت رسول خیمہ سے بجانب مغرب سرحد اوس طرف جزیرہ بحرین کے واقع ہے
حالانکہ وے وہابی سردار نجد کو خراج دیتے ہین مگر فی الواقع آزاد ہین جو رسمیون نے کہ زمانہ سابق
سے قابض صوبہ ستر پر رہی اور راہ سمندر تا ۱۸۰۶ء یعنے جسوقت وے تابع وہابیون کے
ہو کر مصروف بدکیتی اوس قوم مفسد کے ہوئے خوب منفعت کے ساتھ کار تجارت کا کیا اونکی بیخ
وہابیون کے اغوا مین جو رسمیون نے دو کشتیان انگریزی کو لوٹ کر اونکے کمانیرون پر بڑا ظلم کیا
چنانچہ خلیج فارس پر بنظر سزا دہی اونکے واسطے اس ظلم کے اور مشورہ کرنے ساتھ امام مسقط کے کہ
اوسوقت مصروف بجنگ تھا ایک فوج خلیج فارس کو بھیجی گئی اور انجام اوس چڑہائی کا یہہ ہوا
کہ چھٹی فروری ۱۸۰۶ء کو ایک اقرارنامہ نمبری ۳ کہ جسکی رو سے جو رسمیون نے دربارہ تعظیم کرنے
نشان اور جائداد انگریزون کے اور مدد کرنے اونکے جہازون کے جو انکی سرحد مین آوے وغیرہ
کیا قرار پایا معلوم ہوتا ہے کہ یہہ اقرارنامہ بلا توسط وہابیون کے قرار پایا امان مین وہابیون کے
پھیل جانے سے امام مسقط کو خوف تباہی کا ہوا اور سرکار انگریزی نے ارادہ مدد دینے اوسکے
کا و نیز نیست و نابود کر دینے بھیڑ ڈاکون کے کہ جسکو جو صرف بہ نسبت محفوظ رکھنے اپنی خلیج کا
ذریعہ مناسب متصور تھا کیا ۱۸۰۹ء مین ایک فوج کنیز بھیجی گئی کہ جس فوج نے رسول خیمہ لنگا
لقب اور سپاہی کو لیکر کشتیان ڈاکون کو نیست و نابود کر دیا پس کوئی عہدو پیمان اوسوقت
شاید جو رسمیون کے کہ جسکی حکومت وہابیون نے تہ و بالا کر دیا تھا قرار نہین پایا اور نہ کوئی
تدبیر مستقیم بہ نسبت حفظ رکھنے فوائد محصولہ ۱۸۰۹ء کے کی گئی اسلیے ڈکیتی بہ ظہور مین آئی ۱۸۱۲ء
مین جو رسمیون نے سرکار انگریزی کے ساتھ صلح کرنیکا ارادہ باین شرط ظاہر کیا کہ اونکو عرب کے
فرقہ قرب و جوار پر چڑہائی کرنیکا اختیار حاصل رہے بلکہ اونہون نے اپنی آمادگی بہ نسبت
باز آنے مزاحمت اپنے ہمسایہ عرب سے بھی اس شرط پر ظاہر کیا کہ سرکار انگریز بدلا سردار وہابی
سے اونکی محافظت کرنیکا ذمہ دار ہووے لیکن اپنے قول کو پورا نکر سکے بلکہ بعد قرار پانے
وجومات رسمی بغلیو کے ساتھ رزیڈنٹ متعینہ بشائر کے جو اسامیون نے حملہ کر کے جہازان انگریزی کو

لوٹ لیا واضح رہے کہ اور فرقہ بھی وہابیون کے زور مین آگئے اور ترقی ڈکیتی کی زاید از برداشت ہوئی
چنانچہ سنہ ۱۸۱۹ء مین بنظر بالکل نیست ونابود کردینے اونکے کے ایک فوج بہ تحت حکومت سر ولیم گرانٹ کیر
صاحب کی خلیج فارس مین بھیجی گئی اور رسول خیمہ کو ۹ دسمبر سنہ لیہ کو لیکر ساتھ سرداران عرب کے
ایک اقرارنامہ نمبری ۶۴ بطور ضمیمۂ اقرارنامہ عام نمبری ۶۵ کے قرار پایا غرض اس اقرارنامہ ضمیمہ کی
یہہ تھی کہ جملہ معاملات بطور مختصر اور چند روزہ کے اوسمین قرار پاوین تاکہ عہد بالعام مابعد اسکے
ساتھ جملہ سرداران کے جو ارادہ شمول ہونے اوسمین کا کرین مفصل اور پایدار قرار پاوے
عہدپیمان قرار دادہ سنہ ۱۸۲۰ء کی دفعہ نہم کو کہ بہ نسبت لیجانے غلامان سرحد افریقہ یا اور کسی جگہ سے
اور نیز روانہ ہونا اونکا جازون مین تہا لوٹ اور ڈکیتی گردانا گیا اور اسکا مطلب صرف ممانعت
بہ نسبت بھگا لیجانے غلامان کے ٹھہرایا گیا نہ کہ ممانعت سوداگری غلامان کے اسلیے لنگرگاہ
لال سمندر اور خلیج فارس مع کیٹور کچھ اور سکنا نے ممالک پچیم سرحد ہندوستان کی جانب
سے خوب تجارت غلامون کی پہلی کہ حسین از روے ترجمہ کے جو اقرارنامہ سنہ ۱۸۲۰ء مین قائم
ہوا تھا سرکار انگریزی مجاز دست اندازی کی نہین تھی سنہ ۱۸۳۵ء مین حسب الہدایہ سرکار کے
رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس نے سرداران بحری رسول خیمہ وپای ابوتہابی اور احمق سے ایک
اقرارنامہ نمبری ۶۶ مشعر ہونے مجاز ملازمان جہاز انگریزی کے بہ نسبت روکنے اور تلاشی لینے
اون جہازون کے کہ جنمین احتمال لیجانے غلامان کا ہو اور ضبط کرنے اون جہازون کے کہ
جنمین سے غلامان برآمد ہون حاصل کیا ایک ایکٹ پارلیمنٹ ۱۲ و ۱۳ وکٹوریا باب ۴۰ بہ نسبت ان
اقرارناموں کے جاری ہوا دوسرے سال مین سرداران رسول خیمہ دبی ابوتہابی اور ام القوین نے
ایک اقرارنامہ نمبری ۶۷ متضمن بدفعات ۳ کے قائم کیا منجملہ اونکے دفعہ اول و دوم دربارہ
ہونے مجاز سرکار انگریز کو بہ نسبت تلاشی اور ضبطی جہازان سوداگری محمولہ غلامان کے کہ جواوسطرف
راس ودلگاڈوسی سرحد افریقہ پر دو درجہ یورپ سکوترہ سے لیکر راس کواڈل موقوعہ
سواحل مکران تک ہے بشرطیکہ حد مذکورۂ بالا مین کوئی جانہ بوجہ تندی ہوا یا اور کسی خاص وجہ کے
لنگر ہون ہیوا اور دفعہ سوم بہ نسبت اس امر کے ہے کہ فروختگی اشخاص از قوم شمالی کے ڈکیتی
متصور ہوگی اور سنہ ۱۸۴۷ء مین اونہین سرداروں نے اور نیز سرداران اجمن اور بحرین نے

اقرارنامہ نمبری ۶۰ کہ جسکا ذکر حاشیہ مین ہے قائم کرکے اپنے اوپر یہہ فرض کیا کہ ۱۰ دسمبر ۱۸۴۷ء سے آیندہ کو سرحد افریقہ یا اور کسی مقام سے اپنے یا اپنے رعایا کے جہازون مین روانگی غلامان کا نہین ہونے دینگے اور ملازمان جہاز انگریزی مجاز بہ نسبت اس امر کے ہین کہ جس جہاز کو کہ ممنوعہ مین مصروف پاوین ضبط کرلین ۔ واضح رہے کہ عہدنامہ مین جو بحری سرداران عرب کے ساتھہ ۱۸۳۵ء مین قرار پایا تھا کوئی شرط محدود بہ نسبت اس امر کے نہین تھی کہ سرداران ایک دوسرے ساتھہ لڑائی سمندر مین کہہ بند کیا کرین اور بمعنی کہابری کے یہہ ہین کہ قبل از ہونے لڑائی کے اوس فریق کو کہ جس سے لڑائی کرنی منظور ہو خبر لڑائی دے کر اوس سے منظوری لڑائی کی حاصل کرین تاکہ اور جملہ بدعت مخالفانہ ڈکیتی متصور ہونگی مگر مخفی نرہے کہ لڑائی کہابری کے نام پر بہت سی کارروائی ڈکیتی کی بجا لایا کرتی تھین علی الخصوص فصل ہاہی ڈرین اسلیے ۱۸۳۵ء مین سردارون نے یہہ ارادہ کیا کہ لڑائی بحری سے مہلت لیکر چھہ مہینے تک کسیطرح کی لڑائی ازراہ سمندر نکرین اور اونہون نے یہہ حوصلہ اسبات کو سمجھہ کر کیا تھا کہ سرکار انگریزی اونکی لڑائی خشکی مین کسیطرح کی دست اندازی نہین کریگی غرضکہ یہہ مہلت ایسی اثر پذیر ہوئی کہ سردارون نے دوسرے سال یعنے ۱۸۳۶ء مین پھر آٹھہ مہینے کے لیے اس مہلت کو پھر قائم کیا اور مابعد اوسکے ۱۸۴۳ء تک ہر سال وہ مہلت ازسرنو قائم ہوتی گئی اور ۱۸۴۳ء مین وہ ازروے عہدوپیمان نمبری ۶۹ کے دس برس کے لیے قائم ہوئی اور بعد انقضاے میعاد دس برس کے ۱۸۵۳ء مین ایک عہدوپیمان نمبری ۷۰ دربارہ صلح دوام کے قرار پایا اور اوسکی رو سے یہہ امر طے پایا کہ باہم رعایا ہر دو فریق کے لڑائیان تری بالکل بند ہوجاوین اور درحالیکہ کسی طرح کا ظلم کسی پر ازراہ تری کیا جاوے تو شخص مظلوم بدلالہ نے بلکہ اوسمقدمہ کو حکام انگریز متعینہ خلیج فارس کے پاس پیش کرے اور سرکار انگریز بہ نسبت اس خلیج کے نگران رہ کر ہمیشہ لحاظ اوس عہدوپیمان کا کرتی رہے ازروے عہدوپیمان نمبری ۷۱ کے سرداران دریائی نے بہ نسبت انسداد کرنے اپنے رعایا کو اونکی کرنے دست اندازی تاربرقی موقوعہ اندریا قریب اونکے ملک سے ۱۸۶۴ء مین اقرار کیا ۔

## نمبر ۶۳

قول نامہ جو باہم شیخ عبداللہ بن کرمش از جانب شیخ الس شیخ امیر سلطان بن سگر بن کاشد

جو اسمی اور کپتان ڈیوڈسٹن صاحب از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقام بندر عباس مین بتاریخ ۶ فروری ۱۸۱۸ء کے قرار پایا حسب ذیل ہے —

دفعہ ۱ باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان بن سگر جو اسمی اور اوسکی جملہ رعایا دتابعین سکنائے کنارۂ عرب اور فارس کے صلح رہیگی اور وے جھنڈا اور اسباب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکی رعایا کا ہر طرح پر لحاظ کرینگے سلے ہذا القیاس آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بھی بحق جو اسمی ایسا ہی کریگی

دفعہ ۲ اور اگر جو اسمی شرط مذکورۂ بالا کو توڑین گے تو اوس حالت مین اونکو ساٹھ ہزار روپیہ دینا پڑیگا۔ اور واضح رہے کہ اس شرط پر کپتان ڈیوڈسٹن صاحب بہ نسبت قبول کرنے امیر سلطان بن سگر کا جہاز موسومہ برگ کی کہ اسوقت حفظ مین ہے اور نیز باز آنے جملہ مطالبہ بندوق وغیرہ محمولہ جہاز مذکور وشبین کے اتفاق کرتے ہین —

دفعہ ۳ جو اسباب انگریزی بجبر سوری مین ملیگا وہ پھیر دیدیا جاویگا —

دفعہ ۴ کاش کوئی جہاز انگریزی واسطے لینے پانی یا لکڑی کے یا بباعث تندی ہوا اور کسی وجہ سے کسی کنارے جو اسمی مین آجاوے تو اوس صورت مین جو اسمی اوسکی مدد اور محافظت کرکے حسب مرضی مالک جہاز بلا کسی مطالبہ کے چلے جانے دینگے —

دفعہ ۵ کاش جمود جو اسمی کو اس عہدنامہ کے توڑنے کے لیے مجبور کرین تو تین مہینے قبل سے جملہ مقامات مین اوسکی اطلاع کیجاویگی —

دفعہ ۶ واضح رہے کہ جب شرایط مذکورۂ بالا کو ہر دو فریق تسلیم اور منظور کرلین تب جو اسمی کو اختیار ہے کہ لنگرگاہ انگریزی مین سورت سے بنگال تک مثل سابق آیا جایا کرین —

دستخط ڈیوڈسٹن مہر عبداللہ بن کروش

دستخط اور مہر اور منظوری سلطان بن سگر

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا پر ۲۹ اپریل ۱۸۱۸ء کو منظوری گورنر جنرل کی باجلاس کونسل کے ہوئی —

---

## نمبر ۶۴

ترجمۂ ضمیمۂ عہد و پیمان جو ساتھ سلطان بن سگر کے قرار پایا حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ سلطان بن سگر نے روبرو جنرل سر ولیم گرانٹ گیر صاحب کے شرائط مندرجۂ ذیل کو قرار دیا ہے ــــ

دفعہ ۱ سلطان بن سگر جنرل موصوف کو قلعہ اور توپ اور کشتیان جو شرگاہ و امام و امین الگیون مین ہون سپرد کرینگے اور جنرل موصوف کشتیان ماہی در کو اور کشتیان شکار ماہی کو چھوڑ دینگے اور باقی کشتیان باختیار جنرل موصوف کے رہینگی ــــ

دفعہ ۲ سلطان بن سگر جملہ قیدیان ہندوستانی کو جو اونکے قبضہ مین ہون رہا کر دینگے ــــ

دفعہ ۳ جنرل موصوف افواج کو گانون مین خراب کرنیکے لیے گھسنے نہ دینگے ــــ

دفعہ ۴ بعد تحریر ان اقرارنامون کے سلطان بن سگر اونمین شرائط صلح پر قائم رہینگے کہ جسطرح پر باقی دبستان عرب کے ہین منجملہ ان شرائطون کے یہہ بھی ایک شرط ہے کہ بغیر اسکے کہ اونکی کشتیان سمندر مین نجانے پاوین اور کسی امر مین باہم جنرل موصوف اور سلطان بن سگر اور اوسکے ملازمان مین نفاق نہین رہیگا ــــ

محررہ ۲۰ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۶ جنوری سنہ ۱۸۲۰ع دستخط ولیم گرانٹ گیر میجر جنرل

(ل س)

دستخط سلطان بن سگر بقلم خود

(ل س)

نقل دفعات کو سلطان بن سگر نے ہمارے سامنے قبول کیا۔ دستخط ولیم گرانٹ گیر

(ل س)

ترجمہ ضمیمہ عہدنامہ جو ساتھ حسن بن رحما کے قرار پایا ہے حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ حسن بن رحمانی روبرو جنرل سر ولیم گرانٹ گیر صاحب کے شرائط مندرجہ ذیل کو قرار دیا ہے ــــ

دفعہ ۱ قصبہ جات رسول خیمہ اور مہارا اور قلعجات موقوعہ قریب قصبہ کے بدست سرکار انگریز کے رہینگے ــــ

**دفعہ ۲** کشتیان حسن بن رحما کی کہ جو مقام شرگہ یا امین ملگیون یا امام مین یا اور کسی مقام مین کہ جہان جنرل صاحب موصوف مع فوج کے جاوین موجود ہون جنرل صاحب مذکور کو سپرد کرو یجاوینگی اور جنرل صاحب اون کشتیون کو کہ جو واسطے ماہی در کے یا شکار مچھلی کے ہونگی چھوڑ دینگے ۔

**دفعہ ۳** حسن بن رحما جملہ قیدیان ہندوستانی کو جو اونکے قبضہ مین ہون رہا کر دینگے ۔

**دفعہ ۴** بعد تحریر اقرارنامون کے حسن بن رحما اونہین شرائط صلح پر قائم رہینگے کہ جسطرح پر باقی دوستان عرب کے ہین ۔

محررہ ۲۲ ۔ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۵ ہجری ل س

مطابق ۸ ۔ جنوری سنہ ۱۸۲۰ء بوقت دوپہر بمقام رسول خیمہ دستخط ولیم گرانٹ گیر میجر جنرل ل س

دستخط حسن بن رحما بقلم خود

نقل دفعات کہ حسن بن رحما نے ہمارے سامنے قبول کیا دستخط ولیم گرانٹ گیر صاحب ل س

ضمیمۂ عہدنامہ کا جو ساتھ شیخ دوبے کے قرار پایا ہے

حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ محمد بن ہزاہن زال نابالغ نے بہراہی احمد بن فتیس کے روبرو جنرل ولیم گرانٹ گیر صاحب کے شرائط مندرجۂ ذیل کو قرار دیا ہے ۔

**دفعہ ۱** دوبے کے لوگ جنرل صاحب مذکور کو جملہ کشتیان جو دوبی اور اوسکے دیہات مین ہون مع توپون کے جو قصبہ اور قلعون مین ہون حوالہ کر دینگے اور جنرل صاحب کشتیان ماہی در اور شکار ماہی کو چھوڑ دیوینگے ۔

**دفعہ ۲** دوبی کے لوگ جملہ قیدیان ہندوستانی کو جو اونکے قبضہ مین ہون رہا کر دینگے ۔

**دفعہ ۳** جنرل صاحب فوج کو قصبہ مین خراب کرنیکے لیے نہین جانے دیوینگے اور بطور نشان دیادگاری امام سید بن سلطان کے جنرل صاحب موصوف قلعجات اور گڑہی وغیرہ کو نہین گرواینگے

دفعہ ۴ بعد تحریر اقرارنامون کے محمد بن ہزا بن زال اور اوسکی رعایا اونہین شرائط صلح پر قائم کیجاوینگے کہ جسطرح پر باقی دوستان عرب کے ہین اور منجملہ اون شرایطون کے یہہ بھی ایک شرط ہے کہ باہم جنرل اور محمد ہزا بن زال اور اوسکے ہمراہیون کے بجز اس امر کے کہ اونکی کشتیان سمندر مین نجاوین اور کسیطرح کا نفاق نہین ہوگا ۔

محررہ ۲۳ - ربیع الاول ۱۲۳۵ ہجری
مطابق ۹ - جنوری ۱۸۲۰ء مقام رسل خیمہ

دستخط ولیم گرانٹ گیر میجر جنرل (ل س)

(مہر احمد بن سلطان)

واضح رہے کہ عہد و پیمان ہذا پر دستخط شیخ حمزہ بن محمد ابو المغرن شیخ کسم کے بقلم خود ہوئے نقل دفعات قرارداده باہم جنرل اور محمد بن ہزا بن زال کے تصدیق بمہر دستخط ہمارے ہوئے

دستخط ولیم گرانٹ گیر میجر جنرل (ل س)

ترجمہ ضمیمہ عہدنامہ کا جو ساتھ شیخ شاہ بوتبہ
والی ابوظبای کے قرار پایا حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ شیخ شاہ لوده بن دہیاب التلاج نے روبرو جنرل سر ولیم گرانٹ گیر صاحب کے شرائط مندرجہ ذیل کو قرار دیا ہے ۔

دفعہ ۱ اگر مقام ابوظبای یا اور کسی مقامات موقوعہ عملداری شیخ شاہ لوت مین کوئی کشتی کمپنی کی ہو کہ جسکو جنرل صاحب نے لڑائی حال مین جوڈا کون پر ہو رہی ہے مصروف کیا ہے یا آئندہ کو مصروف کرین تو وے کشتیان جنرل صاحب کے سپرد کردیجاوینگی ۔

دفعہ ۲ شیخ شاہ توبہ شرائط عہد و پیمان عام مین ساتھ دوستان عرب کے قائم کیجائینگے

محررہ ۲۰ ربیع الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق اجنوری ۱۸۲۰ء مقام رسول خیمہ

دستخط ولیم گرانٹ گیر میجر جنرل (ل س)

دستخط شاہ لوتبہ (ل س)

دفعات قرار دادہ باسم جنرل اور شیخ شاہ بوشہر کے تصدیق بدستخط اور مہر ہماری ہوئی ۔

دستخط ولیم گرانٹ گیر میجر جنرل (ل س)

ترجمہ ضمیمہ عہدنامہ کا جو ساتھ

حسن بن علی ۔ کے قرار پایا

حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ حسن بن علی نے روبرو جنرل سر ولیم گرانٹ گیر صاحب کے شرائط مندرجۂ ذیل کو قرار دیا ہے ۔

دفعہ ۱ اگر حسن بن علی کی کوئی کشتی سرگر یا اہل گیون یا امام یا الودہابی یا اور کسی مقامات مین کہ جہان پر جنرل صاحب مع فوج کے جاوین موجود ہون تو وے جنرل صاحب موصوف کے سپرد کر دیجاوینگی اور جنرل صاحب کشتیان ماہی در اور شکار ماہی کو چھوڑ دینگے ۔

دفعہ ۲ حسن بن علی جملہ قیدیان ہندوستانی کو کہ جو اونکے قبضہ مین ہون رہا کر دینگے ۔

دفعہ ۳ بعد اسکے حسن بن علی شرائط اقرارنامہ عام پر ساتھ دوستان عرب کے قائم ہونگے

محررہ ۲۹ ربیع الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۲۰ ع

بمقام رسول خیمہ بوقت دوپہر

دستخط ولیم گرانٹ گیر میجر جنرل (ل س)

دستخط حسن بن علی (ل س)

نقل دفعات قرار دادہ باہم جنرل اور حسن بن علی کی تصدیق بمہر اور دستخط ہمارے بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۲۰ ع کے ہوئے ۔

دستخط ولیم گرانٹ گیر میجر جنرل (ل س)

## نمبر ۶۵

ترجمہ عہدنامہ عام کا جو ساتھ قوم عرب خلیج فارس کے

قرار پایا حسب ذیل ہے

حمد ہے اوس باریتعالے کو کہ جسنے خلیج کو اپنی مخلوقات کی برکت کا باعث قرار دیا ہے

واضح رہے کہ باہم سرکار انگریز اور قوم عرب سے کہ جو فریق عہدنامہ ہذا مین ہین صلح دوام بشرائط ذیل قائم ہوئے ۔

**دفعہ ۱** از جانب عرب کہ جو شریک اقرارنامہ ہذا مین ہین غارتگری اور ڈکیتی از راہ خشکی و تری ہمیشہ کے لیے بند ہوجاوینگی ۔

**دفعہ ۲** اگر منجملہ اون قوم عرب کے جو شریک اقرارنامہ ہذا مین ہین کسیکے لوگ کسی قوم پر کہ جو خشکی یا تری کی راہ سے آتے جاتے ہون لڑائی کسی بدی کے طور پر نہین بلکہ غارتگری اور ڈکیتی کے طور پر حملہ کرین تو وے مستوجب ہلاکت جان اور ضبطی اسباب کے ہونگے لڑائی کہا بدی اوسکو کہتے ہین جو ایک سرکار سے دوسری سرکار کو کہہ کر ہو اور بلا اشتہار یا وقفیت کے آدمیون کو مار ڈالنا اور اونکا اسباب لے لینا غارتگری اور ڈکیتی متصور ہے ۔

**دفعہ ۳** واضح رہے کہ دوستان عرب از راہ خشکی و تری ایک جھنڈا سرخ بحرف نیلا جسکو خواہش اپنے کے لیجایا کرینگے اور اوس جھنڈے کا کنارہ سفید ہوگا اور طول مین سرخ اور سفید کنارہ حسب مندرجہ حاشیہ کے برابر ہوگا اور یہہ جھنڈا صرف دوستان عرب کا ہوگا اور سوائے اونکے کوئی اوسکی استعمال نہین کریگا ۔

**دفعہ ۴** وے قوم عرب کہ جنہین ملاپ ہے ہر نوع اپنی نسبت سابقًا مین قائم رہینگے سوائے اسکے کہ وے سرکار انگریز سے صلح رکھینگے اور ایک دوسرے سے لڑائی نہین کرینگے اور وہ جھنڈا صرف اسکی یادگاری کا نشان متصور ہے ۔

**دفعہ ۵** دوستان عرب کی جملہ کشتیون پر ایک رجسٹر دستخطی افسر سردار کا رہیگا اور اوس رجسٹر مین نام جہاز بتصریح اوسکے طول اور عرض کے اوزنیز اسکے کہ اوسمین کتنا کڑا بوجھا لدتا ہے مندرج رہیگا اور نیز اونکے پاس ایک اور کاغذ موسومہ پورٹ کلیرنس دستخطی اونکے سردار کا رہیگا اور اوس کاغذ مین نام مالک و نام جھنڈا بتصریح تعداد مردمان و تعداد ہتھیار و مقام جہان سے وہ روانہ ہوے اور وقت روانگی لنگرگاہ جہان کو وہ جاوینگی مندرج رہیگا اور بروقت ملنے کسی جہاز انگریزی یا جہاز دیگر کے وے دونو کاغذات مذکورہ کو یعنے رجسٹر اور کلیرنس کو پیش کرینگے ۔

دفعہ ۶ اگر دوستان عرب چاہین تو اونکو اختیار ہو کہ ایک ایلچی از جانب خود مع ہمراہیان ضروری کے واسطے کارروائی اونکے معاملات کے ساتھ زیدنی انگریزی مقام خلیج فارس جاوین تعینات کردین علی ہذا القیاس سرکار انگریزی بھی اگر چاہے تو اسیطرح پر کرے اور ایلچی مذکور کے بھی دستخط اونکے رجسٹر جہازون پر کہ جسمین طول وعرض اور وزن بار برداری کا مندرج ہے بشمول دستخط سردار کے ہوا کریگی اور دستخط ایلچی کے ہر سال از سر نو ہوا کرینگے مخفی نرہے کہ تعیناتی اوس ایلچی کی بصرف اونکی سرکار کے ہوگی ۔

دفعہ ۷ اگر کوئی قوم ڈکیتی اور غارتگری سے باز نہ آویگی تو اوس صورت مین دوستان عرب حسب لیاقت اور روداد واقعات کے خلاف اونکے کاربند ہونگے اور اس امر کا بندوبست بروقت وقوع مین آنے ایسی غارتگری اور ڈکیتی کے باہم انگریز اور دوستان عرب کے کیا جاویگا ۔

دفعہ ۸ واضح رہے کہ بعد لے لینے ہتیار کے اشخاص کو مارڈالنا کام ڈکیتی کا ہے نہ کہ لڑائی کمابدی کا اور اگر کوئی قوم کسی شخص کو جو از قوم مسلمان یا اور کوئی ہو کہ جسنے اپنا ہتیار دیدیا ہو بعد لے لینے ہتیار کے مارڈالے تو اوس قوم کی نسبت شکست کردینے صلح کا متصور ہوگا اور دوستان عرب بفرقہ انگریزون کے خلاف اونکے کاربند ہونگے اور بفضل الہی لڑائی تاوقتیکہ شخص مجرم یا کہ جنکے حکم سے وہ جرم وقوع مین آیا ہو حوالہ نکردیے جاوین موقوف نہ ہوگی ۔

دفعہ ۹ واضح رہے کہ لیجانا غلامان اور عورت اور لڑکون کا کنارہ افریقہ سے یا اور کسی مقام سے اور روانہ کرنا اونکا جہازون مین غارتگری اور ڈکیتی ہے اور دوستان عرب اس قسم کی کوئی حرکت نہین کرینگے ۔

دفعہ ۱۰ جہازان دوستان عرب کے کہ جنپر جھنڈہ مذکورہ بالا ہو جملہ لنگرگاہان انگریزی اور اونکے دوستان مین جہان ممکن ہے داخل ہوا کرینگے اور وہان پر خرید وفروخت کیا کرینگے اور کاش کوئی اونپر حملہ کرے تو اوس صورت مین سرکار انگریزی اوسکی خبر لیگی ۔

دفعہ ۱۱ واضح رہے کہ شرائط بالا جملہ قوم اور اشخاص پر جو آیندہ کو اوسپر قائم رہینگے اوسیطرح پر عام متصور ہونگی کہ جسطرح پر بہ نسبت اون لوگون کے کہ جو فی زمانہ ہین اونپر قائم ہے ۔

محررہ ۲۲ ربیع الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۸ جنوری سنہ ۱۸۲۰ع بوقت دوپہر

دستخطی پی ٹامس کپتان ۱۷ لانسٹ رگون اور مترجم سفارت ۔ ی

گورنر جنرل کی باجلاس کونسل دوسری اپریل ۱۸۲۰ء کو ہوئی

دستخط از جانب محمد بن ہزاں بن زال شیخ وہابی تابع سے کے

۱۲ ربیع الثانی ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۲۸ جنوری ۱۸۲۰ء کے بروز جمعہ بمقام شارجہ کے ہوئی

سعید بن سیف پی شیخ محمد کا (ل س)

دستخط تاریخ ۹ ربیع الثانی ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۲۵ جنوری ۱۸۲۰ء مقام شارجہ بوقت دوپہر بروز جمعہ

سلطان بن سکر مراسٹر کا (ل س)

دستخط وکیل از جانب شیخماسے سلیمان بن احمد و عبداللہ بن احمد باخلیلیا ۔ وکالت تاریخ ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۵ فروری ۱۸۲۰ء کے بمقام بشہر گ کے ہوئی ۔

سید عبدالجلیل بن سید یامیں (ل س)

وکیل شیخ سلیمان بن احمد و شیخ عبداللہ بن احمد از خاندان خلیفہ شیخان بحرین ۔

سلیمان بن احمد از خاندان خلیفہ نے ۹ جمادی الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۲۳ فروری ۱۸۲۰ء کے منظور کر کے دستخط کیا ۔ (ل س)

عبداللہ بن احمد از خاندان خلیفہ بحرین نے ۹ جمادی الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۲۳ فروری ۱۸۲۰ء کے مقام بحرین میں منظور کر کے دستخط کیا ۔ (ل س)

۲۰ جمادی الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۱۵ مارچ ۱۸۲۰ء کے بوقت دوپہر بروز بدھ بمقام خلیلیا کے دستخط کیا ۔

شیخ بن حمید
سردار اجمن (ل س)

۲۰ جمادی الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۱۵ مارچ ۱۸۲۰ء کے بوقت دوپہر بروز بدھ بمقام خلیلیا کے دستخط کیا

العبد
عبداللہ بن راشد
سردار اہل گیوانی

(ل س)

(ل س)

## نمبر ۶۶

مضمون اقرارنامہ کا کہ جو شیخ سلطان بن سگر نے

[illegible]

کو بمقام بوشہر قرار دیا حسب

ذیل ہے

درصورت اوسکے کہ جہاز ہمارا یکسی رعایا ہماری کا آتا ہو کہ جسکا سوداگری غلامان مردمان اور عورات اور طفلان مین مصروف ہوئیگا اخیال ہوتو ایسی صورتین مین سلطان بن سگر شیخ قوم جواسمی کا فرض ہوگا کہ اسکو روکین اور جہان کہین کپتان انگریزی کو ملین اون جہازون کی روک کرتلاشی لیجاوے اور یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر یہہ بات پایۂ ثبوت کو پونچ جاوے کہ فی الواقع ہمراہیان اون جہازون سے غلامان سوداگری کو لادا ہے تو اونکو ہمراہیان جہاز سے کاانگریزی گرفتار کرکے ضبط کرلین ۔ (مہر سلطان بن)

واضح رہے کہ اسی قسم کے اقرارنامجات ازجانب شیخ راشد بن حامد والی اجمن کے اور شیخ مکتوم بن بٹی والی دبای کے اور شیخ خلیفہ بن شاہ بوشہر والی ابوتہالی کے جانب سے بھی قرار پائے ہین ۔

## نمبر ۶۷

ترجمہ ایک اقرارنامہ کا جو شیخ سلطان بن سگر سردار

رسول خیمہ نے ۳ - جولائی ۱۸۳۹ء کو بمقام

رسول خیمہ قرار دیا حسب

ذیل ہے

مین سلطان بن سگر شیخ قوم جواسمی کا اپنے کو ساتھ سرکار انگریزی کے باقرارات ذیل کے پابند کرتا ہون

**دفعہ ۱** جب کبھی ناخدا سرکاری کو کوئی جہاز ہمارا یا ہماری رعایا کا راس دل گاد و ستی جو جزیرہ سوکاترہ سے دو درجہ پر بسمت سمندر کے واقع ہے راس گواڈل تک ملے اور اوسمین احتمال ہونے غلامان سوداگری کا ہو تو ناخدا مذکور کو اجازت بہ نسبت اس امر کے ہے کہ اون جہازون کو روک کر اونکی تلاشی لین ۔

**دفعہ ۲** اور اگر عند التحقیقات کسی جہاز ہمارے یا ہماری رعایا کی نسبت مقام مذکورہ بالا کے باہر غلامان مرد و عورت یا لڑکون کا لیجانا واسطے فروخت کرنے کے ثابت ہو تو ناخدا سرکاری اوس جہاز کو پکڑ کر مع اوسکے اسباب کے ضبط کرین مگر اوس حالت مین کہ بباعث تندی ہوا یا اور کسی بلاے ناگہانی کے مقام مذکورہ بالا کے اوس پار وہ جہاز چلا گیا ہو تو اس صورت مین معاف گرفتاری کے نہوگا ۔

**دفعہ ۳** جو کہ فرو خنگی مردمان یا عورات سن رسیدہ یا کم سن کی کہ جو حُر یعنے آزاد ہین خلاف دین اسلام کے ہے اور جو کہ قوم شمالی کا شمار حُر یعنے آزادون مین ہے اسلیے ہم سلطان بن سگر اتفاق بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ فرو خنگی مرد و عورت سن رسیدہ و جوان از قوم شمالی کا بطور دیگر کے تصور ہوگا اور تاریخ مذکورے ۴ مہینے کے بعد جو رعایا ہماری ایسی جرم کی مرتکب ہوگی وہ مستوجب اوس سزا کے ہوگی کہ جو اوکو دین کے لیے ہے ۔

مہر سلطان بن سگر

## یادداشت

واضح رہے کہ ایک اقرارنامہ حسب مضمون بالا از جانب شیخ خلیفہ بن شاہ لوتہ کے بتاریخ یکم جولائی ۱۸۳۹ء اور شیخ مکتوم والی دبئی اور شیخ عبداللہ بن راشد رئیس اہل گنوا بن کے بتاریخ دوسری ماہ مذکور کے قرار پایا ۔

## نمبر ۶۸

ترجمہ اوس اقرارنامہ کا جو از جانب شیخ سلطان بن سگر

سردار رسول خیمہ اور شرگہ کے دربارہ اوٹھادینے

سوداگری غلامان افریقہ کے لنگرگاہ

اسکی سے قرار پایا جسکا ذیل ہے

جو کہ میجر ہیل صاحب رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس نے ہمکو دربارہ اس امر کے لکھا ہے کہ باہم سرکار مسقط اور دیگر سرکارہاے اور سرکار انگریز کے چند اقرارنامجات دربارۂ امتناع دروانگی غلامان سرحد افریقہ اور مقامات دیگر سے قرار پائے ہین اور نیز ہمکو بہ نسبت اس امر کے بھی خبر ہوئی ہے کہ واسطے تعمیل اقرارنامجات مذکورۂ بالا کے سرداران چند لنگرگاہ موقوعہ سرحد عرب خلیج فارس کے اتفاق اور مشورت مطلوب ہے نظر بران مین شیخ سلطان بن سگر سردار قوم جواسمی کا بنظر مضبوط کرنے اسنا و دوستی موقوعہ باہم اپنے اور سرکار انگریزی کے بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کنارۂ افریقہ یا اور کسی مقام سے روانگی غلامان کی اوپر اپنے جہاز یا جہاز رعایا کو بعین اپنے پر نہین ہونے دونگا اور یہہ امتناع پہلی محرم ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۱۰ دسمبر ۱۸۴۶ء سے جاری ہوگا اور ہم اس امر مین بھی اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ اگر کبھی جہاز انگریزی کو کسی ہمارے جہاز یا جہاز رعایا یا تو بعین ہمارے کے نسبت احتمال ہونے غلامان حبشی کے ہو تو اوس صورت مین اوسکو روک کر تلاشی لین اور اگر یہہ ثبوت ہو کہ کسی جہاز نے عہدنامۂ ہذا کی حدود کیا ہے تو اوسکو گرفتار کرکے ضبط کرلین ۔

محررہ ۱۴ - جمادی الاول ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۳۰ اپریل ۱۸۴۷ء

دستخط شیخ سلطان بن سگر (ل س)

شیخ مکتوم کے اقرارنامہ محررہ ۱۴ - جمادی الاول ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۳۰ اپریل ۱۸۴۷ء کے ہے

اقرارنامہ شیخ عبدالعزیز محررہ ۱۵ - جمادی الاولی ۱۲۶۳ ہجری مطابق یکم مئی ۱۸۴۷ء کے ہے

اقرارنامہ شیخ عبداللہ بن راشد محررہ ۱۵ - جمادی الاول ۱۲۶۳ ہجری مطابق یکم مئی ۱۸۴۷ء کے ہے ۔

اقرارنامہ شیخ سعید بن تہنون مورخہ ۱۷ جمادی الاول ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۳ مئی ۱۸۴۷ء کے ہے

اقرارنامہ شیخ محمد بن خلیفہ کا محررہ ۲۲ - جمادی الاول ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۸ مئی ۱۸۴۷ء کے ہے

## نمبر ۶۹

شرائط توقف جنگ دریائی - جو واسطے دس برس کے

درمیانی رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس کے باہم سرداران
کنارہ سمندر عرب کے بتاریخ یکم جون ۱۸۵۳ء کے

قرار پائے حسب ذیل ہین

جو کہ ہم مہر کنندگان یعنے سلطان بن سگر سردار قوم جواسمی وخلیفہ بن شاہ لونہ سردار قوم بنیاس
وکلثوم بن مبنی سردار بو فلاں وعبد اللہ بن راشد سردار اہل گنوا بن وعبد العزیز بن راشد سردار اجمن
کو اوان ہدایتہا میون کا کہ جو باعث نکرنے دینے کارہا ہی ہمارے ہماری رعایا کو بلا خرخشہ اور روک ٹوک
کے کہ جسکا باعث فساد باہمی ہے بہت صدمہ ہوتا ہے اور نیز اوس فائدہ عام کو کہ جو توقف جنگ
کے تعین ہونے کے باعث سے ہوگا بتہ معلوم ہوتا ہے نظر بران ہم آپس مین اتفاق کرکے
شرائط ذیل پر پابند ہوتے ہین ۔

**دفعہ ۱** یکم جون ۱۸۵۳ء مطابق ۱۰ جمادی الاول ۱۲۶۹ ہجری سے لڑائی باہمی ہماری رعایا کی کنارہ
سمندر پر موقوف ہوجاویگی اور تاریخ مذکورہ بالا سے تا ماہ مئی ۱۸۵۳ء ایک توقف جنگ مستحکم
تعین ہوگی کہ جس اثناء مین ہمارے چند مطالبہ باہمی کی تعمیل آپس مین ہوا کریگی ۔

**دفعہ ۲** درحالیکہ ہماری کسی رعایا یا تابعین کے جانب سے بحق رعایا کسی فریق متعلق اقرارنامہ ہذا
کے سمندر مین کوئی حرکت ظلم کی وقوع مین آوے تو اوس صورت مین بشرط اطلاعیابی
فوراً تدارک اوسکا کرینگے ۔

**دفعہ ۳** درحالیکہ سمندر مین سی ہماری رعایا اور تابعین پر کوئی ظلم ہو تو اوس صورت مین ہم فوراً
اوسکا عوض لینے کے لیے نہین مستعد ہونگے بلکہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ کو دربار سے
ڈور کو کہ جو بندبست مناسب دربارہ حاصل کرنے تاوان نقصان موقوعہ کے لیے بشرط ثبوت
کے کرینگے اطلاع دینگے ۔

**دفعہ ۴** بعد اختتام ماہ مئی ۱۸۵۳ء کے ہم بفضل الہی کوشش خواہ دربارہ برقرار دینے میعاد
توقف لڑائی یا قائم کرنے ایک صلح دائم کے کرینگے لیکن درصورتیکہ ہمارے مطالبہ کا
تصفیہ حسب دلخواہ تا تاریخ مذکورہ بالا آپس مین نہو سکے تو ہم پابند بنسبت اس امر کے ہوتے ہین کہ تاریخ
یا قریب تاریخ مذکورہ بالا کو رزیڈنٹ انگریزی کو اپنے ارادہ سوی بنسبت شروع کرنے لڑائی بعد انقضاء میعاد

قرارداد دستخطی حسام مئی ۱۹۰۵ء کے مطلع کرینگے۔

## نمبر ۷

عہد و پیمان صلح دوام جو باہم سرداران کنارۂ عرب
کے بحق خود و اولاد و ورثا و جانشینان کے
بباعث درمیانی رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس
کے قرار پایا حسب ذیل ہے

جو کہ ہم مہر کنندگان شیخ سلطان بن صقر سردار رسول خیمہ و شیخ سعید بن تحنو سردار ابوظہبی و شیخ سعید بن طحنی سردار دوبائی و شیخ حمید بن راشد سردار اجمن و شیخ عبداللہ بن راشد سردار ام القوین نے اون قواعد کا جو کئی برسون تک بوجہ توقف جنگ جو باہم ہمارے درمیانی رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس کے قائم ہو کر وقتاً فوقتاً آج تک از سر نو قائم ہوتا گیا تجربہ کیا و نیز اون بد انجامیون کو جو سابق مین بہ نسبت نہ کرنے دینے کارباہی دُر کا ہماری رعایا کو بلا روک ٹوک کہ جسکا باعث فساد و لڑائی باہمی کا تھا بخوبی ذہن نشین کیا اسلیے ہم کسان مذکورۂ بالا نے بحق خود اپنے و ورثا اور جانشینان کے ایک صلح دوامی آپس مین قائم کرنیکا ارادہ کرکے اتفاق بہ بہبود باہمی شرائط مذکورۂ ذیل سے کرتے ہین۔

**دفعہ ۱** آج یعنے ۲۰ رجب ۱۳۲۳ ہجری مطابق ۲۵ مئی ۱۹۰۵ء سے آیندہ کو باہم ہماری رعایا اور تابعینون کے لڑائی سمندر مین نہو اکریگی اور باہم ہمارے اور ہمارے ورثا کے ہمیشہ کے لیے لڑائی موقوف رہیگی۔

**دفعہ ۲** خدانخواستہ کاش ہم مین سے کسیکی رعایا کسی فریق متعلق عہد و پیمان ہذا کے رعایا کے جان و مال پر ظلم کرے تو اوس صورت مین ہم فوراً مجرم کی سزادہی کرینگے اور بشرط اطلاع جانبی اوسکا خوب تدارک کرینگے۔

**دفعہ ۳** درحالیکہ از جانب کسی رعایا متعلق اقرارنامہ ہذا کے ہماری کسی رعایا یا تابعین پر کوئی کام ظلم کا کیا جاوے تو اوس صورت مین ہم فوراً اوسکا عوض لینے کو مستعد نہونگے بلکہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ کسی دور کو کہ جو دربارہ حاصل کرنے تاوان نقصان موقوعہ کے لیے بشرط ثبوت

تدبیرات مناسب کرینگا مطلع کرینگے ۔

ہم بہ نسبت اس امر کے بھی اتفاق کرتے ہین کہ بہ نسبت تعمیل اور حفظ رکھنے صلح قرار دادہ حال کے سرکار انگریزی کہ جو ہمیشہ دفعات مذکورہ بالا پر ملحوظ رہیگی نگران رہے اور خدا اسکے درمیان ہے

العبد دستخط عبداللہ بن راشد سردار اہل گنواین — ل س

العبد حمید بن راشد سردار اجمن — ل س

العبد سعید بن مبطی سردار دوبائی

العبد سعید بن مسعود سردار رحیاس

العبد سلطان بن سکر سردار رجوا سمی

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا پر منظوری گورنر جنرل باجلاس کونسل کی بتاریخ ۲۴ اگست ۱۸۵۳ء کے ہوئی ۔

---

## نمبر ۱۷

ضمیمہ دفعات کہ جو دربارہ محافظت تاربرقی و اسٹیشن اوسکی کے روبرو لفٹنٹ کرنیل لیوس پیلی صاحب قائم مقام رزیڈنٹ خلیج فارس کے قرار پاکر شامل عہدنامہ صلح قرار دادہ ۱۸۵۳ء کے ہوئین حسب ذیل ہے

جو کہ ہم سردار جواسمی و سردار عبابس و سردار اہل گنواین و سردار اجمن نے بتاریخ ۲۵ رجب سنہ ۱۲۶۹ ہجری مطابق ۴ مئی سنہ ۱۸۵۳ء کے ایک عہدنامہ صلح دریای دوام کے لیے قرار دیا ہے کہ جسکے باعث سے ہمارے جہازون کی توقیر اور ہماری کاروبار تجارت کی ترقی ہوئی ہے اور ہوگی

سرکار انگریزی بنظر زیادہ تر منفعت سوداگری اور صلح عام کے اکثر مقامات موقعہ خلیج فارس مین تار برقی طیار کررہی ہے اسلیے ہم از جانب خود اور اپنے ورثا اور جانشینان کے یہ اقرار کرتے ہین کہ کارروائی تار برقی مذکور مین جو از جانب سرکار انگریزی اندریا قریب ہمارے ملک کے ہووے کسیطرح کی دست اندازی نہین کرینگے اور کاش خدانخواستہ کوئی ہماری رعایا یا توابعین مین سے بہ نسبت تار برقی مذکور یا اوسکے اسٹیشن یا اوسکی لوازمہ متعلق اوسکے کے مرتکب ظلم یا خطا کا ہوگا تو بشرطا اطلاعیابی فورا مجرم کی سزا دہی کرکے اوسکا خوب تدارک کرینگے —

اور جوکہ تار برقی مذکور واسطے فائدۂ عام کے مقصود ہے اسلیے ہماری رعایا اور توابعین کو بھی اجازت واسطے بھیجنے خبر بذریعہ تار برقی کے بشرط اوسے دین کے کہ جو رعایا سے انگریزی دیتے ہو ہوگی —

## بیان بحرین

واضح رہے کہ جزیرہ بحرین کا باعث دولت درہاپونکے واسطے حاکمان متفرق کہ جنہون نے قریب اختتام آخر حصے دربارہ حکومت خلیج فارس کے کوشش کی بہت روز تک ایک میدان لڑائی کا رہا ۱۸۹۹ء مین بعد اکثر تبدیلات حاکمان کے فرقہ آلبی نے کہ جو ابتدا سے اسپر باطاعت مسقط کی ایک مرتبہ اور بعد ازان مسلسل باطاعت وہابیان وترکستان اور فارس کے اور بالفعل بطور ارادہ کے قابض ہین فتح کیا —

۱۸۳۳ء مین بعد اسکے کہ اوس فوج نے کہ جو خلیج فارس مین ڈاکون سمندر پر چڑہ گئی تھی سواحل قشم کو فتح کیا دو سردارون نے یعنے عبداللہ بن احمد اور سلیمان بن احمد جو اوسوقت حاکم بحرین کے تھے ملکر ایک ضمیمہ اقرارنامہ نمبری ۲ پر دربارہ نہ فروخت ہونے دینے اون اشیاء کے جزیرۂ بحرین مین جو بذریعہ غارتگری اور ڈکیتی کے ملین اور دربارہ رہا کردینے جملہ قیدیان ہندوستانی کو جو اونکے قبضہ مین ہون دستخط کیا واضح رہے کہ یہ سردار اقرارنامہ عام نمبری ۶۰ مین بھی جو واسطے ملاپ خلیج فارس کے قائم ہوا تھا شریک تھے سرداران بحرین بحر

عہدنامہ نمبری ۶۸ کو جو ۱۸۲۷ء مین دربار بندر کرنے سودا گری غلامان سے کے قائم ہوا تھا اور کسی اقرار نامہ
قرار دادہ مابعد ۱۸۲۸ء کے شریک نہین ہے اور واضح رہے کہ اقرار نامہ مذکورہ صدر پر محمد
بن خلیفہ نے بھی ۸ مئی ۱۸۲۷ء کو دستخط کیا تھا یہ سردار سلیمان بن احمد کا کہ جسنے اقرار نامہ مرقوم
بہ ۱۸۲۰ء مین دستخط کیا تھا یہ تھا ۱۸۲۵ء مین سلیمان مرگیا اور اوسکا بیٹا خلیفہ کہ جو اوسکی
حکومت کے حصہ کا جانشین ہوا تھا ۱۸۳۰ء مین مرگیا کئی برسون تک محمد بن خلیفہ کو اوسکے
دادا کے بھائی عبداللہ بن احمد نے حکومت سے خارج کیا تھا مگر ۱۸۴۳ء مین وہ یعنے
محمد بن خلیفہ نہ صرف اپنی حکومت کے پانے مین کامیاب ہوا بلکہ اوسنے عبداللہ بن احمد
کو بحرین سے نکال دینے مین بھی کامیابی حاصل کی اور اسی نے یعنے عبداللہ بن احمد نے
دمام مین سپاہ لیکر کئی چڑہائیان بلا کامیابی بمدد وہابیان اور سردار کویت کے دربارہ پھر حاصل
کرنے اپنی حکومت کے کین اور ۱۸۴۸ء مین مرگیا اوسکے بیٹے محمد بن عبداللہ نے فساد
کو قائم رکھا اوسکے سامان لڑائی اور ڈکیتیون نے خلیج کو اسقدر خطرہ مین ڈالا کہ ۱۸۵۹ء
مین وہ ایک دشمن عام گردانا جاکر بذریعہ فوج انگریزی بحر و بام سے نکال دیا گیا جلد بعد
اوسکے محمد بن خلیفہ بحرین نے کشتیان وہابیون سے خراج جبراً تحصیل کرنا اور اونکا مال
چھین لینا شروع کیا اور جب نسبت اس امر کے اوسکی چشم نمائی ہوئی تب ظاہرا اوسنے
پہلے فارس کی اور مابعد ترکستان کی اطاعت قبول کی۔ واضح رہے کہ تدبیر سرکار
انگریزی کی کہ جو نسبت امن آرام خلیج فارس کے نگران تھے دربارہ اس امر کے بھی کہ
جزیرہ بحرین آزاد تصور ہوا سلسلے شروع ۱۸۶۱ء مین جب سردار بحرین نے اقرار نامہ
قرار دادہ کو توڑ کر لشکر گاہان وہابی کو پھر محاصرہ کر لیا تو اوسوقت ریذنٹ متعینہ خلیج فارس
نے اوسکو واسطے باز رہنے محاصرہ کے دبایا اور اوس سے ایک عہد و پیمان صلح
اور دوستی دربارہ ۱۸۶۳ء کا قائم کرنے اور اس امر کی پابندی چاہی کہ بشرط محفوظ رہنے
ہر کات ظلم وغیرہ سے وہ لڑائی ڈکیتی اور سودا گری غلامان سے سمندر مین باز رہیگا اور
نیز یہ کہ رعایا انگریزی رعایا بحرین کے ساتھ بشرط ادا ے پانچ روپیہ سیکڑہ محصول
سودا گری کیا کرین ۔

## نمبر ۲۷

ترجمہ اوس ضمیمہ عہدنامہ کا جو ساتھ شیخان بحرین کے
قرار پایا حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ سید عبدالجلیل وکیل از جانب شیخ سلیمان بن احمد و شیخ عبداللہ بن احمد نے روبرو جنرل سر ولیم گرانٹ گیر صاحب کے شرائط مندرجہ ذیل کو بحق کسان مذکورہ بالا کے قرار دیا ہے ۔

دفعہ ۱ اب سے آیندہ کو شیخ لوگ بحرین یا قصبہ جات متعلق اوسکے مین کوئی اسباب اوس قسم کا جو غارتگری اور ڈکیتی سے حاصل ہوا ہو نہین فروخت ہونے دینگے اور نہ اپنی رعایا کو کوئی چیز بدست اون اشخاص کے بیچنے دینگے جو کہ ڈکیتی اور غارتگری کا پیشہ کرتے ہین اور جو شخص خلاف اسکے کریگا اوسکی جانب سے گویا ڈکیتی کا سرزد ہونا متصور ہوگا

دفعہ ۲ جملہ قیدیان ہندوستانی جو بقبضۂ شیخون کے ہون رہا کر دیے جاوینگے ۔

دفعہ ۳ شیخ سلیمان بن احمد اور شیخ عبداللہ بن احمد شرائط عہدنامہ عام پر ساتھ دوستان عرب کے قائم ہونگے ۔ محررہ ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۵ فروری ۱۸۲۰ء برروز ہفتہ بمقام شرگہ نقل اسکی تین پرت ہوئی ۔

دستخط ولیم گرانٹ گیر میجر جنرل (ل س)

واضح رہے کہ دفعات مذکورۂ بالا کو ہمنے باختیار وکالت از جانب شیخ ہاے مذکورہ بالا کے تسلیم کیا ۔

دستخط سید عبدالجلیل بن سید یاسل تباتبی ۔

## نمبر ۲۸

شرائط اقرارنامہ دوستی جو باہم شیخ محمد بن خلیفہ حاکم آزاد بحرین از جانب خود و اپنے جای نشینان کے اور کپتان فلیکس جونس متعینہ فوج

## جہازی رزیڈنٹ سرکار انگریزی متعینہ خلیج فارس کے ازجانب سرکار انگریزی قرار پایا حسب ذیل ہے

بلحاظ بدانتظامی قوم کہ جو باعث ظلم و بدعت دریاے خلیج فارس مین ہوتا ہے ہم شیخ محمد بن خلیفہ حاکم آزاد بحرین ازجانب خود اپنے ورثا و جاے نشینان کے و سرداران اور بزرگان کے کہ سند ہذا کے گواہ ہین اس امر کا وعدہ کرتے ہین کہ سرکار انگریز کے ساتھہ ایک دوستی دوام قائم ہو تاکہ اوسکے ذریعہ سے ترقی تجارت و حفاظت ہر قسم کے لوگون کی کہ جو کنارہ سمندر پر جہاز پر آتے ہین یا ساکن اوسی مقام کے ہین ہو۔

**دفعہ ۱** واضح رہے کہ ہم جملہ عہد و پیمانجات و اقرارنامجات کو کہ سابق مین باہم سرداران بحرین و سرکار انگریزی کے خواہ بذات خود یا بذریعۂ درمیانی کسی ملازم کے اس خلیج مین قرار پائے ہین جاری اور مستحکم تسلیم کرتے ہین۔

**دفعہ ۲** ہم ہر قسم کے ظلم دریائی سے یعنے کرنے لڑائی و کیتی اور سوداگری غلامان از راہ سمندر کے باز آتے ہین تاوقتیکہ سرکار انگریز درباره حفظ رکھنے عملداری کے ظلم مثل مذکورہ بالا کے کہ جو از جانب سرداران اور اقوام خلیج ہذا کے ہو ہماری مدد کرے

**دفعہ ۳** بنظر تعمیل شرائط مذکورہ کے ہم وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ جملہ ظلم و بدعت سے کہ جو سمندر مین ہوئی ہو یا اوسکی پیروخواہ ہمارے ملک یا رعایا پر سے کہ جانیکا ارادہ ہو فوراً رزیڈنٹ انگریزی متعینہ خلیج فارس کو کہ پہنچ لیوے مقدمون کا سے مطلع کرینگے اور یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ بلا مرضی رزیڈنٹ یا بشرط ضرورت بلا ضامندی سرکار انگریز کے سمندر مین از جانب بحرین یا بنام بحرین خود یا بذریعہ کسی تو ابعین اپنے کوئی حرکت ظلم یا لینے عوض کا نکرینگے اور رزیڈنٹ انگریز وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ آیندہ کو تدبیر مناسب درباره حاصل کرنے تاوان واسطے نقصان کے کہ جسکا ہونا ثبوت ہو خواہ از راہ سمندر خاص بحرین پر یا کسی قصبہ متعلق اسکے خلیج ہذا مین ہم تدبیر مناسب کرینگے علے ہذا القیاس مین شیخ محمد بن خلیفہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ [illegible]

بحرین کے رعیت جدید جرائم دریائی کے کہ جواز روے عدل کے ہماری رعایا خواہ ہمپر واقع ہونگے بی تدارک کرینگا ۔

دفعہ ۴ - واضح رہے کہ ہر قسم رعایا انگریزی کو اختیار ہے کہ عملداری بحرین مین اپنا کار تجارت جائز کرتے رہین اور اونکے اجناس پر صرف پانچ روپیہ سیکڑہ محصول خواہ بذریعہ نقد یا جنس کے لیا جاویگا اور جب ایک مرتبہ یہہ محصول ادا ہوجایا کریگا تو اونہین اسباب پر درصورتیکہ وہ بحرین سے کسی اور مقام پر جاوین مطالبہ دوبارہ نہین کیا جاویگا اور قدر و منزلت رعایا تو انعین انگریزی کی اسیطرح کے کیجاویگی جسطرح پر نہایت فخر قوم کی رعایا تو انعین کے کیجاتی ہے اور جملہ جرائم جو از جانب اونکی یا بحق اونکے سرزد ہون منحصر بہ تصفیہ رزیڈنٹ انگریزی کے ہونگے بشرطیکہ تصفیہ اوسکا اجنٹ انگریزی متعینہ بحرین حسب دلخواہ نکرسکے علی القیاس رزیڈنٹ انگریزی بھی دربارہ خیریت رعایا بحرین کے کہ جو خلیج ہذا کے قوم دریائی عرب دوست سرکار انگریزی کے لنگر گاہ مین ہون پیروکار رہینگے ۔

دفعہ ۵ واضح رہے کہ دفعات ہذا دوستی کی تاریخ منظوری سرکار انگریزی سے جاری متصور ہونگے ۔

محررہ ۲۰ - ذیقعدہ سنہ ہجری مطابق ۱۳ مئی سنہ ۱۸۶۱ع

دستخط اور مہر فلیکس جونس

پولیٹکل رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس

مہر شیخ محمد
حاکم بحرین

مہر شیخ علی
بن خلیفہ بہائی ناخدا بصیر

مہر شیخ حمید بن محمد
بھائی چچازاد شیخ محمد

مہر شیخ احمد بن مبارک
بھائی چچازاد شیخ محمد

مہر شیخ خلیفہ بن محمد
بھائی چچازاد شیخ محمد

بزرگان بحرین اور گواہ اقرارنامہ ہذا کے ہیں

واضح رہے کہ ۹ اکتوبر ۱۸۶۱ء کو اس پر منظوری گورنر جنرل باجلاس کونسل کی ہوئی اور ۲۵ فروری ۱۸۶۲ء کو سرکار ہند نے منظور کیا۔

حصہ دوم ختم شد

# حصہ سوم

## بیان عہد نجات و اقرارنامجات و اسناد کا جو بابت کنارہ سمندر موقوعہ عرب اور افریقہ کے قرار پائے

## بیان عدن

واضح رہے کہ بعد نکال دیے جانے ترکوں کے ۱۸۳۸ء میں بڑا جزو کہن عرب کا بدست امام مسقط کے ہو گیا ۱۸۳۲ء میں امام مسقط کو بامشقت مرہٹہ سے بار ہوا بار سکا ابدالی لحج عدن اور بعض دیگر ضلعوں سے نکال کر آزادی حاصل کی عدن اور لحج کہ جسکو ابدالی بھی کہتے ہیں اور کئی مواضعات موقوعہ بجانب شمال عدن کو مع اونکے قرب وجوار کے قوم ابدالی نے فتح کر لیے۔

واضح رہے کہ پہلی آمد و رفت سائنہ سرداران عدن کے ۱۷۹۹ء میں کہ اسوقت ایک فوج جہازی گریٹ برٹن سے مع کچھ فوج ہندوستانی کے واسطے دخل کرنے جزیرہ پرم اور اسکے حملہ نوشت و خواندہ قوم فرنسیس مقیمہ مصر ساتھ سمندر کے ازراہ لال سمندر کے بھیجی گئی تھی واقع ہوئی جزیرہ پرم قابل فرودگاہی فوج کے نہیں سنا اور سلطان لحج احمد بن عبدالکریم نے کچھ روز تک فوج کو عدن میں رکھا اور ارادہ کیا کہ ایک دوستی قرارداد دیگر عدن کو ہمیشہ کے لیے دیوے مگر یہ حیلہ قبول نہیں ہوا ۱۸۰۲ء میں انڈیرل سر ہوم پوفم صاحب نے کہ جسکو ہدایت دربارہ قائم کرنے ملکی و تجارتی دوستی ساتھ سرداران برائے عرب لال سمندر کے ہوئی تھی ایک اقرارنامہ ملکی و تجارتی نمبری ۴ قرار دیا۔

واضح رہے کہ اسوقت سے تا ۱۸۳۷ء یعنے جب نارتگری اور بسلوکی بحق جہاز انگریزی مقیمہ کنارہ عدن پر توجہ کی گئی تھوڑا بلکہ کچھ واسطے ساتھ عدن کے نہیں رہا منجملہ اونکے غارتگری دیرہ دولت کے کہ جسکے ملازمان کو گیت مارہ اور بہت حیوان پن سے اونکے ساتھ ہاتھ آئے قابل یاد کے ہے کہ کپتان ہین صاحب کو کہ اوسوقت مشغول بہ پیمایش تراشی رب کے تھے ہدایت واسطے کرنے مطالبہ رضامندی کے ہوئی اور اسی وقت

اوسکو ہدایت دربارہ کرنے کوشش واسطے خرید لینے عدن کو الغرض جمع کرنے وہان
لویلہ واسطے دہوان کش جو ہامین ہندوستان اور لال سمندر کے آیا جایا کرتے ہین ہوئی
سلطان محسن کہ جو اپنے چچا سلطان احمد کا جانشین ہوا تھا پہلی شرکت غارتگری سے
محض منکر ہوا لیکن جب اوسنے کمشنر انگریز کو اپنے مطالبہ مین مستحکم پایا تو اخیر کو خروار سباب
معروضہ کو دینا قبول کیا اور باقی کے لیے تاوان دینا بعد ازان ایک مسودہ اقرار نامہ در
بارہ چھوڑ دینے عدن کے سلطان کے سامنے پیش کیا گیا کہ جسپر زبانی بحث کے بعد اپنی
رضامندی بیان کرکے وعدہ کرنے قبول اوسکے کا بعد چند روز کے اپنے سرداران
کے کیا ۔ واضح رہے کہ مسودہ ہذا مین تعداد کہ جو عدن کے لیے دیا جانا مندرج
نہین تھا مگر بعد اوسکے یہہ تصفیہ پایا کہ آٹھہ ہزار سات سو کردین سالانہ دیا جاوے
بتاریخ ۲۲ ۔ جنوری ۱۸۳۸ء کو سلطان محسن نے ایک خط تحریری اپنا
* بوعدہ سپرد کردینے عدن کو بعد دو مہینے کے بشرطیکہ بعد اس واگذاشتگی کے بھی
افسران سلطان جو اوسکی رعایا پر عدن مین اب ہین قائم رہین بھیجا مگر بنسبت قائم رکھنے اختیار
سلطان کے اجنٹ انگریزی نے عذر کیا اسپر سلطان نے جواب دیا کہ اگر تمکو اون شرائط
پر کہ جو ہمارے خط مرقومہ ۲۲ جنوری ۱۸۳۸ء مین مندرج ہین منظور ہون تو خیر ورنہ ہماری
چٹھی واپس کردو غرضکہ یہہ سوال وجواب درپیش تھا کہ اس عرصہ مین احمد ٹیا سلطان نے
اجنٹ کو گرفتار کرکے اوسکے کاغذات چھین لینے کی بندش کی چنانچہ واپسی مال مسروقہ
سے جو در دولت سے لوٹ لیا گیا تھا انکار کیا اسلیے سامان واسطے تنبیہ کرنے اسلطان
کے شروع کیا گیا ۱۹ ۔ جنوری ۱۸۳۹ء کو عدن کو غبارہ چلاکر لے لیا اور سلطان مع اسکے

* واضح رہے کہ اوس کتاب عہدنامہ کے صفحہ ۲۰۱ و ۲۰۲ مین کہ جسکو مسٹر ہیوجس ملازم صاحب نے حسب الحکم گورنمنٹ بمبئی کے
سنہ ۱۸۷۵ء مین مرتب کیا انتخاب ایک خط مرسلہ سلطان لحج مورخہ ۲۳ ۔ جنوری ۱۸۳۸ء کا مشعر اتفاق اہل عدن
کا بر تحت حکومت انگریزی کے مندرج ہے اور حالات حسب بیان مندرجہ کے ہین بیشک خط مذکور مرسلہ سلطان
مذکور تحریر کیا تھا کہ اگر اوسکا اختیار عدن مین نہین رہیگا تو اقرار نامہ باطل متصور ہوگا اور سلطان
بہادر یا یہ انتظام کو نہین پسند کرتا تھا کہ حق سرکار انگریزی کا عدن پر سیاست فتح کے [illegible]

خاندان کے لیج کو بھاگ گیا دوسری فروری ۱۸۳۹ء کو سلطان کے نام سے اوسکے داماد نے کہ اقرارنامہ صلح نمبری ۶۰ قائم کیا اور ۱۸- جون کو سلطان نے خود ایک دستاویز نمبری ۶۱ پر دستخط کیا کہ جس اقرارنامہ مین باہم سرکار انگریز کے کہ جنہون نے اوسکو اور اوسکے ورثا کو سالانہ چھ ہزار روپیہ سکہ جرمنی اور تیرہ سو نیے وثیقہ کہ جو از جانب سلطان فوڈہلی باقی حلوشائے اور قوم امیر کو ملتا تھا قبول کیا دوستی اور صلح قائم رکھنے کا اقرار کیا مگر بباعث اسکے کہ سلطان محسن نے نومبر ۱۸۳۹ء مین ایک حملہ عدم کامیاب دربارہ واپس لینے عدن کے کیا دوستی قرارداد وہ ٹوٹ گئی اسلیے دینا زر مذکورہ بالا کا بھی بند ہوگیا اور واضح رہے کہ دوسرا حملہ بھی جو مئی ۱۸۴۰ء مین ہوا عدم کامیاب تھا اور تیسرے حملہ سے کہ جو ماہ جولائی سنہ الیہ مین ہوا گویا عرب والون کو چند روز کے لیے بالکل دل شکستہ کر دیا ۱۸۴۲ء مین سلطان محسن نے عدن مین آکر درخواست صلح کی کی چنانچہ ۱۱- فروری ۱۸۴۳ء کو ایک اقرارنامہ نمبری ۶۲ کہ جسکو سرکار انگریز نے باہم پولیٹکل ایجنٹ اور سلطان کے ایک قول و قرار رسمی گردانا نہ کہ ایک عہد جہان منظور شدہ گردانا جانا متصور کیا قرار پایا ماہ فروری ۱۸۴۳ء کو حالہ سے روپیہ ماہواری وثیقہ سلطان کو دیا جانا مع بقایا ایک سال گذشتہ کے برقرار ہوا اور قبل از دینے زر مذکورہ بالا کے سلطان سے ایک دوسرا اقرارنامہ نمبری ۶۳ دربارہ پابند رہنے بایمانداری اور پر شرائط مندرجہ اقرارنامجات اوسکے کے قرار پایا -

۳۰ نومبر ۱۸۴۳ء کو سلطان محسن سردار قوم ابدالی کا مرگیا اور اوسکا بیٹا احمد اوسکا جانشین ہوا ۱۸- جنوری ۱۸۴۹ء کو احمد مرگیا اور بھائی اوسکا علی محسن اوسکا جانشین ہوا چندے بعد اوسکے جانشینی کے ایک اقرارنامہ نمبری ۶۴ دربارہ دوستی ملاپ اور سوداگری کے کہ جو اوسکے پیشین کے ساتھ سابق مین درپیش تھے قرار پایا واضح رہے کہ منجملہ مضمونہاے دیگر عہدنامہ ہذا کے ایک شرط بہ نسبت بحالی وثیقہ ماہواری کے کہ جو بباعث شرکت ہونے سلطان محسن کے اوس حملہ مین کہ عدن پر بماہ اگست ۱۸۳۸ء کے ہوا تھا بند ہوگیا تھا قائم کی گئی تھی ۱۰- اپریل ۱۸۶۳ء کو علی محسن سلطان لیج کا مرگیا اور حکومت مین اوسکے جاے نشینی کرنیکے لیے بزرگان اور قومون نے اوسکے بیٹے فوڈہلی علی محسن کو منتخب کیا اور وثیقہ

جواوسکے باپ کو ملتا تھا اوسپر بحال رہا

واضح رہے کہ سلطانان لحج اون قوم قرب وجوار کو کہ جنکے ملک مین ہوکر کاروائی تجارت کی ہوتی تھی سالانہ زرنقد دیا کرتے تھے اور اس دادنی کو انگریزون نے بشرط رہنے سرداران کے ساتھہ دوستی وملاپ کے قائم رکھا واضح رہے کہ باعث بدچلنی علی محسن کے کہ جسکے ذریعہ سے اجنٹ نے پہلے ارادہ کرنے معاملات ساتھہ قوم عرب ساکن عدن کے کیا تھا اقوام قرب جوار کتنی برسون تک عہدہ داران انگریز وغیرہ سے دتواتر فساد کیا کرتے رہے کہ جسکو سلطان نہ روک سکا اور نہ تنبیہ کرسکا فی الواقع بباعث اوسکے قصد دربار پورا کرنے مطالبہ کہ جو سرکار انگریز نے واسطے ان ظلمون کے اوس سے کیا تھا اوسکے رقیبان فرقہ فوڈلی کہ جنہون نے چند قاتلون کو پناہ دیکر بہ نسبت اوسکے نے چند فرقہ قرب جوار کو منجانب سرکار انگریز کے پیروکار تھے مخالف ہوئے — واضح رہے کہ قوم فوڈلی کہ جنکے ساتھہ بجا لے لینے عدن کے ایک اقرارنامہ نمبری ۸۰ قرار پایا یکے از قوم نہایت زور اور اور دلیر قریب عدن کے ہین اونکی عملداری عدن کے پورب جانب سرحد پر واقع ہے غرضکہ تا وقتیکہ سردار فوڈلی ۱۸۳۰ مجرم کہ جسنے اوسکے ساتھہ بنا یا تھا کال نہی وثیقہ بند ہوگیا چنانچہ اوسنے ایسا کیا بعد اوسکو کال دیا اور بعد بجا لانے وثیقہ کو اوسنے بخوشی ایک اقرارنامہ نمبری ۸۱ پھر دربارہ معاہدت سرکار جو عدن سے اوسکو ملک مین ہوکر آنے تھی دستخط کیا —

واضح رہے کہ سلطان لحج نے کہ مدعی تھا کہ زمین نسبت انسداد جرم یا سزا دہی مجرم کے اوسکے ہاتھہ مین ہے بعد اوسکے کہ اوسنے دربار معاملات قوم کے عہدہ داران کمپنی سپرد کر دیا یعنی جبتک کہ معاملات فرقہ ہا ساتھہ سرکار انگریز کے معرفت سلطان لحج کے ہوا کرے تصرف کرنا یا بخلف ساتھہ سرداران کے نوشت خواندشت شروع ہوئی —

واضح رہے کہ فرقہ اکرابی کہ جنہون نے بزیر حکومت شیخ مہدی کے عبدالکریم والی لحج کی اطاعت سے منحرف ہوکر آزادی اختیار کی تھی یکے از شاخ فرقہ ابدالی کے ہین اونکی جاے سکونت بیر احمد اور لنگرگاہ عدن خورد ہی بعد فتح عدن کی ایک اقرارنامہ نمبری ۸۲ اوسکے ساتھہ قرار پایا اور ۱۸۵۷ع مین سردار قوم اکرابی نے بذریعہ اقرارنامہ نمبری ۸۳ کے اسی صلح اور

خیر خواہی کو زندہ کیا اور ۱۸۶۳ء مین ایک اقرار نامہ نمبری ۸۴ کہ جسمین بشرط دینے فوراً تین ہزار سکہ ڈالر کہ جو دو روپیہ کا ایک روپیہ ہوتا ہے ۴ اور تیئس ڈالر ماہواری کے اونمون نے بنسبت اس امر کے اقرار کیا کہ سوائے سرکار انگریزی کے اور کسی سے کوئی جزو جزیرہ عدن خرید کا رہن یا بیع نکرینگے ساتھ اوسکے یعنے سردار اکرالبی کے قرار پایا ۔

واضح رہے کہ اس فرقہ کا قبضہ کنارہ سمندر پر جانب عرب کے قریب ۵۰ میل اور قریب ۲۰۰ میل کے خشکی مین ہے اور یہہ فرقہ دو حصون پر منقسم ہے ایک موسومہ اولاد کے فہرازی اور دوسرا شیبی کے ہین اور دونو ماتحت اپنے اپنے سردار آزاد کے ہین ۱۸۵۵ء مین ایک اقرار نامہ نمبری ۵۸ دربارہ امتناع سوداگری غلامان کے ساتھ اونکے قرار پایا ہے واضح رہے کہ بعد فتح عدن کے پولیٹکل اجنٹ کے بڑی کوشش بنسبت قائم کرنے واسطہ دوستی کا ساتھ قوم عرب ساکن قرب وجوار کے رہی اور منجملہ اونکے اکثرون کے ساتھ یعنے قوم ہوشابی اور قوم یفائی اور قوم صبیحی اور دیگرون کے اقرار نامجات از نمبر ۸۶ تا ۹۳ قرار پائی ۔

## فہرست سرداران عدن کے جو سرکار انگریزی سے وظیفہ پاتے ہین حسب ذیل ہے

| نام | تعداد وظیفہ سالانہ |
|---|---|
| سلطان احمد بن عبداللہ فوڈہلی از قوم فوڈہلی | لما یہ ۱۵۰ |
| سلطان فوڈہل علی محسن والی لج قوم ابدالی | سو یا یہ ۱۵۰ |
| شیخ عبداللہ بہادر مہدی سردار اکرالبی | لما یہ ۱۵۰ |
| سلطان عبید بن یحیی فرقہ ہوشابی | الما یہ ۲۶۰ پائی |
| شیخ صالح فرقہ علوی | یا یہ ۱۱۴ پائی |
| سلطان محمد سید قوم امیر | ما یہ ۱۱۴ پائی |
| سلطان علی گلاب قوم یفئی | حا یہ ۱۱۴ پائی |
| شیخ دوحدین ڈیمن | یہ ۱۱۴ پائی |
| شیخ عبداللہ رگای فرقہ صبیحی | یہ ۱۱۴ پائی |

# نمبر ۴۷

جو کہ عالی القاب موسٹ نوبل مارکیس ولسلی صاحب نائٹ آف موسٹ اسٹرلیس آرڈر آف سینٹ پاٹرک پروی کونسل بادشاہ اوپر جملہ ملکت انگریزی موقوعہ ہندوستان نے ارادہ قائم کرنے ایک عہد و پیمان دوستی اور تجارت کا ساتھ سلطان احمد عبد الکریم سلطان عدن اور اوسکے علاقہ کے کیا ہے اسلیے از جانب اپنے مرحوم پوفن صاحب نائٹ موسٹ ساورن آرڈر آف سینٹ جان آف جروسلم اور ایلچی متعینہ عرب کو تعینات کیا اور سلطان موصوف نے احمد نائب شہزادہ عدن کو از جانب اپنے تعینات کیا ہے چنانچہ ہر دو کسان متعینہ نے ملکر واسطے فائدہ باہمی ہر دو فریق کے بشرط منظوری عالی القاب موسٹ نوبل گورنر جنرل ہند کے دفعات ذیل پر اتفاق کیا ۔

**دفعہ ۱** باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی یا اون رعایا انگریزی کے کہ جنمین گورنر جنرل ہند مجاز کرین اور رعایا سلطان احمد عبد الکریم کی ملاپ سوداگری کا رہیگا ۔

**دفعہ ۲** سلطان بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ لنگرگاہان عدن مین جملہ اشیائے محمولہ جہازان انگریزی کے آیا کرینگے اور اونپر سوائے دو روپیہ سیکڑہ کے مطابق بیحک اجناس اور کسیطرح کا محصول مثل چونگی وزن کرائی وغیرہ کے سلطان یا کوئی تابعین اونکا نہین لینگے اور بہ شرط واسطے مدت مثل ہر سال کے ہے ۔

**دفعہ ۳** بعد انقضاے دس برس کے محصول مین ربع سیکڑہ معین ہوگا اور اوس شرح کو سلطان اور اوسکے ورثا یا جانشینان کبھی ایزاد نکرینگے سلطان بھی وعدہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ از روے شرط مذکورہ بالا کوئی محصول دیگر مثلاً وزن کرائی یا چونگی وغیرہ نہین تعین کرینگے ۔

**دفعہ ۴** واضح رہے کہ محصول اون اشیا پر بھی کہ جو عملداری سلطان یا ملک قرب وجوار اونکے کے پیداوار ہین اور عدن سے روانہ ہوتے ہین اوسی شرح سے یعنے پہلے دس برس تک بشرح ۱ سیکڑہ اور ہمیشہ بعد اوسکے بشرح ۲ سیکڑہ کے لیا جاویگا اور از جانب

سلطان یا کسی تو ابعین اونکے کے اون اشیا ہی پر اور کسیطرح کا مطالبہ نہین کیا جاویگا

دفعہ ۵ اون اشیاء پر کہ جو پیداوار افریقہ والی سینیا یا اور کسی ملک کے جو بہ قبضہ سلطان کے نہو بین کہ جسکو انزیل کہنی یا کوئی رعایا انگریزی قصبہ یا لنگرگاہ عدن مین خرید کرکے محصول نہین لیا جاویگا اور جو کہ بروقت اوترنے کے اون اشیاء کو نسبت ایک مرتبہ پہلے محصول کا وصول ہوجانا متصور ہے اسلیے سلطان بہ نسبت اس امر کے اتفاق کرتے ہین کہ اونسے دوبارہ محصول نلیا جاوے —

دفعہ ۶ وے رعایا انگریزی کہ جو لنگرگاہان عدن مین کاروبار کرتے ہین مجاز کرنے بندوبست اپنے کاروبار کا بطور خود رہینگے اور وے بہ نسبت سپرد کرنے اپنے کاروبار باہمام کسی شخص دیگر کے مجبور نکیے جاوینگے اور نہ اون پر بہ نسبت مصروف کرنے کسی دلال یا مترجم کے تاوقتیکہ وہ اوسمین راضی ہون جبرنکیا جاویگا اور دلال یا مترجم وہ حسب پسند اپنے بلا شرط منظوری یا حکومت سلطان کے رکہین گے —

دفعہ ۷ واضح رہے کہ رعایا انگریز مجاز اس امر کی ہوگی کہ بلا کسیطرح کے دست اندازی بحالت بیماری و تندرستی کے جسکو چاہین اپنا اسباب سپرد کردیوین اور کاش کوئی شخص از قوم انگریز بلا تحریر وصیت نامہ کے دفعتہ مرجاوے تو اوسصورت مین اوسکی جملہ جائداد بعد ادائے واجبی رقوف یا نتی رعایا سلطان کے بحوالہ رزیڈنٹ انگریزی کی بنظر بہیجے جانے اوسکے کے پاس سوپریم گورنمنٹ یا اور کسی پریسیڈنسی کے واسطے فائدہ اوسکے خاندان اور وارث کے کی جاویگی —

دفعہ ۸ باین نظر کہ آیندہ کو بہ نسبت کسی شخص کے کہ جو مدعوی پناہ جھنڈا انگریزی کا ہو خواہ وہ از قوم یورپ یا ہندوستانی کے ہو کچھہ حجت واقع نہو تمام رعایا انگریزی ساکن عدن کی ایک فہرست رکہی جاویگی اور ہر شخص کا نام کہ جو کسی پریسیڈنسی ہندوستان کا سارٹیفکیٹ حاصل کیے ہوگا از روے سارٹیفکیٹ کے عدن مین مندرج رجسٹر موجودہ دفتر قاضی اور دفتر رزیڈنٹ انگریزی مین کیا جاویگا اور جو شخص کہ دربارہ درج کروانے اپنا نام رجسٹر مذکور کے تغافلی کریگا وہ مستحق فوائد مندرجہ دفعہ ۷ کا نہوگا —

**دفعہ ۹** واضح رہے کہ فوائد دفعہ ۸ بہ نسبت جملہ سوداگران و رعایاے انگریزی و ملازمان جملہ جہازات پرچہ پنج جھنڈی سرکار انگریزی کے چلتے ہوں بشرطیکہ ایک سارٹیفکٹ کمانیر اوس جہاز سے کہ جنسے وہ تعلق رکھتا ہو بوقت تحریر وراثت نامہ یا مرجانے بلا وراثت نامہ کے حاوی ہونگے۔

**دفعہ ۱۰** سلطان از جانب خود اپنے ورثا و جانشینان کے وعدہ کرتے ہیں کہ دربارۂ وصول کرنے قرضہ کہ جو یا فتنی رعایا انگریز کسی رعایا اوسکے کے ذمہ ہو ہر طرح کی مدد دینگے اور تین مہینے بعد اسکے کہ کسی رعایا انگریز نے اپنے دعوے کو قاضی کے پاس واسطے ثبوت قرضہ اور اوسکی مدد کی بھیجا ہو کہ جس عرصہ میں اگر زر مدعیہ ادا نہوا ہو تو قاضی مجاز اس امر کے ہونگے کہ واسطے ادائے زر قرضہ یا فتنی سائل کے جایداد شخص مقروض کی قرق کرکے فروخت کرڈالیں اور کاشتکار شخص مقروض کے پاس کہ جسپر رعایا سرکار انگریز کا قرضہ آتا ہو کوئی جایداد نہو تو اوس صورت میں تاہونے کوئی تصفیہ جسد لخواہ سرکار انگریزی کے قاضی اوس شخص کو حوالات میں رکھے گا۔

**دفعہ ۱۱** درصورتیکہ کوئی قضیہ باہم رعایا انگریزی مندرجہ رجسٹر کے واقع ہو تو اوس قسم کا مقدمہ پاس رزیڈنٹ انگریزی کے بھیجدیا جاویگا اور رزیڈنٹ مذکور اونکا فیصلہ حسب منشار قانون اپنے ملک کے کرینگے ۔ اور واضح رہے کہ تعداد جرمانہ کی دو ہزار ڈالر سے زیادہ نہوگی اور بشرطیکہ زیادہ کے وہ مقدمہ قابل اپیل بمحکمہ پریزیڈنسی ہاے متفرق ہندوستان کے ہوگا اور درحالیکہ کوئی فریق دینے زر جرمانہ سے انکار کرے تو اوس صورت میں سلطان حسب درخواست رزیڈنٹ کے قاضی کو مجاز قید کرنے اوس فریق کے کرینگے اور منشار جاری ہونے دفعہ ہذا کا یہہ ہے کہ باہم رعایا قوم انگریزی مندرجہ رجسٹر اور رعایا سلطان کے ہواری اور سیل رہے ۔

**دفعہ ۱۲** واضح رہے کہ انفصال جملہ قضیات موقوعہ باہم رعایاے سلطان و رعایاے قوم انگریز کے ازروے قانون ملک کے ہوا کریگا ۔

**دفعہ ۱۳** سلطان بلحاظ ڈالر کے ایک ٹکڑا اراضی کا موقوعہ بجانب عروف قصبہ تعدادی گز لمبا و گز چوڑا قوم انگریز کو دینگے کہ جس اراضی پر کمپنی موصوف کوئی مکان

یا عمارت بنوا کر اوسکی احاطہ بندی یا جو مناسب سمجھین اوسپر ہنوا وین اور سلطان بہ نسبت اس بات کے وعدہ کرتے ہین کہ کمپنی موصوف کے احاطہ کے سامنے بفاصلہ بیس گز تک اور ہر دو جوانب بفاصلہ ۵ اگز تک کوئی عمارت نہین بننے دینگے —

**دفعہ ۱۴** قوم انگریزی پر کسیطرح کی ممانعت نہین کیجاویگی اور وے مجاز اس امر کے ہونگے کہ بلا روک ٹوک جس جانب یا بہانک کو چاہین آیا جایا کرین اور جس سواری پر چاہین خواہ گھوڑا یا گدہا یا خچر یا اور کسی جانور پر کہ جسپر وہ مناسب سمجھین سوار ہوا کرین —

**دفعہ ۱۵** اگر کوئی سپاہی یا رعایا انگریز جو از قوم مسلمان نہین ہے بھاگ کر پاس قاضی یا اور کسی عہدہ دار گورنمنٹ کے جاوے اور مذہب اسلام کا قبول کرنے کی خواہش ظاہر کرے تو اسصورت مین قاضی رزیڈنٹ کو اس امر سے مطلع کرینگے تاکہ اوس شخص کا رعایا انگریز کا دعوے کرین اور اگر بعد اطلاعیابی از جانب قاضی یا اور کسی عہدہ دار کے رزیڈنٹ انگریزی اندر تین روز کے دعوے نکرے تو اوس صورت مین قاضی کو اختیار ہے کہ اوس شخص کے ساتھہ کہ جو اپنے ملک سے بھاگ آیا ہو جسطرح چاہین پیش آوین —

**دفعہ ۱۶** سلطان ایک ٹکڑا اراضی واسطے قبرستان کے کہ جسمین جملہ انگریز جو ملک سلطان مین مرین دفن کیے جاوینگے اور سوائے اون شخصون کے کہ جو قبرستان کی طیاری مین مدد دینگے اور کوئی شخص دفن نہین کیا جاویگا —

**دفعہ ۱۷** واضح رہے کہ سوائے دفعات مذکورہ بالا کے اور دفعات بھی کہ جسکو ہر دو فریق پسند کر کے اتفاق کرین عہد و پیمان ہذا مین بعد اسکے شامل کیا جاسکتا ہے اور ایلچی سرکار انگریز بھی دربارہ لیجانے کسی اور پیغام کے از جانب سلطان پاس گورنر جنرل کے یا کروانے کوئی قول و قرار دربارہ خرید کرنے کافی یا اور کوئی اشیاے انگریزی بقیمت قرار دادہ باہمی کے موجود ہے دفعات ۱۷ عہدنامہ مذکورہ بالا کے پڑہے گئے اور وکلاے فریقین اور سلطان نے مضمون اونکے کو خوب سمجھا چنانچہ سلطان نے اپنے مہر اور دستخط نقل عربی پر اور ایلچی انگریزی نے نقل انگریزی پر آج بتاریخ ۶ ستمبر ۱۸۰۲ء کو بمقام عدن اوپر جہاز سرکاری موسومہ رنی کے کیا —

دستخط ہوم پوئم

## نمبر ۷۵

نقل اوس عہدنامہ دوستی کی کہ جو باہم قوم ابدالیون اور انگریز سے کہ جسپر سلطان ابم حسین کے کارندہ معتمد اور داماد نے دستخط کیا حسب ذیل ہے ۔

ہم قسم اپنے سر کے خدا کے سامنے کمانڈر ہین صاحب سے بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ آج سے باہم انگریز اور ابدالی کی آیندہ کو دوستی صلح اور ہر طرح کی بہتری قائم رہیگی اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ کوئی حرکت بیجا یا کسیطرح کی ذلت نہین ہوگی بلکہ صلح رہیگی علی ہذا القیاس سرکار انگریزی بھی یہی وعدہ کرتی ہے سلطان ابم حسین و دیگر سلطان ہاے اندرونی بھی اتفاق اسپر کرتے ہین اور ہم اوسکے ذمہ دار ہین اور جملہ اشخاص قصبہ جات اندرونی کو بھی ہم کیسکے ساتھ دست اندازی کرنے سے اوسیطرح پر باز رکھینگے کہ جسطرح پر سلطان ابم حسین نے جسوقت قابض عدن کا تھا کیا تھا ۔ واضح رہے کہ یہ اقرار باہم ہمارے اور کمانڈر ہین صاحب ایجنٹ جانب سرکار انگریزی کے ہوا ہے اور ہم بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ مرضی الہی ہم عبارت تحریر شدہ سے زیادہ کرینگے اور بعوض اسکے کمانڈر ہین صاحب کی ہم سابق سے زیادہ توقیر چاہتے ہین ۔

دستخط سید ابم حسین دست

دستخط حسین کتیف

لیس بی ہنس

۱۷ ۔ ذیقعدہ مطابق ۲ ۔ فروری ۱۸۳۹ء

نقل اوس عہد و پیمان کی جو باہم سلطان ابم حسین اور اوسکے
لڑکے اور سرکار انگریزی کی معرفت اوسکے کارندہ
کے قرار پایا تھا حسب ذیل ہے

واضح رہے کہ عہد و پیمان ہذا باہم سید محمد حسین اور حسن کاتف کے از جانب سلطان لہیج کے اور کمانڈر ہین صاحب ایجنٹ سرکار انگریزی کے قرار پایا ہے ۔

حسب وعدہ اور زمان سلطان محمد حسین کے مین وعدہ بنسبت اس امر کے کرتا ہون کہ سڑک پر کسیطرح کی روک ٹوک اور دقت نہین واقع ہوگی اور نہ ہم انگریز اور ہماری رعایا کے کسیطرح کی مزاحمت اور خرخشہ واقع ہونے پاویگا بلکہ ہمیشہ صلح وآرام رہیگا اور ہم یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ باہم ہمارے اور تمہارے رعایا کے کسیطرح کا نفاق یا ظلم نہوگا اور انگریز لوگ بھی اتفاق بنسبت اس امر کے کرتے ہین کہ ہمیشہ صلح رہا کریگی اور سوداگر بھی اپنے کار تجارت مین بلا روک ٹوک مصروف رہینگے —

دستخط سید محمد حسین بن دست

دستخط حسین بن عبداللہ کالف

پس لی ہنس

گواہ شد راشد عبداللہ — گواہ شد حاجی محمد حسین

گواہ شد ساہ معانتی — گواہ شد حاجی جعفر

محررہ ۲۴ فروری ۱۸۳۹ء

واضح رہے کہ سند ہذا کو گورنمنٹ بمبئی نے ۲۳ فروری ۱۸۳۹ء کو منظور کیا

## نمبر ۶۷

ترجمہ ایک اقرارنامہ کا کہ جو باہم سلطان محمد حسین فدعل اور اوسکے بیٹے سلطان احمد محمد حسین فدعل اور سلے عبداللہ اور فدعل اور کپتان ہین صاحب پولیٹکل ایجنٹ متعینہ عدن کے قرار پایا صحب ذیل ہے

سلطان محمد حسین فدعل اور اوسکے بیٹے مذکورہ بالا بنظر امن اپنے ملک اور محافظت غریب وکم زور اور بچاو اپنے قوم اور حفاظت راستہ کے اقرار کرتے ہین کہ کوئی شرارت ازجانب اوسکی رعایا کے سڑکون پر وقوع مین آوے تو اوسکے ذمہ دار سلطان ہونگے اور کوئی رعایا سلطان کسیطرح کا مقابلہ سرکار انگریزی سے نہین کریگی اور دونو فریق کے فوائد

کسان رہینگے اور زر وثیقہ کے لیے جو یا فتنی قطعی یعنی ہوشالی اور فرقہ امیر کا ہوگا مطالبہ سرکار انگریزی سے کیا جاویگا اور سلطان محمد حسین اور اوسکے لڑکون کو ہمیشہ تک نسلاً بعد نسل مہینہ وقیعہ ۱۵ ربیع الثانی ۱۲۵۵ھ مطابق جنوری و فروری ۱۸۳۹ء سے ہمیشہ ساڑھے چھ ہزار سکہ ڈالر بطور وثیقہ کے سالانہ ملا کریگا اور اراضی موقوعہ مابین حورنگ اور لیج کی یعنے جہانتک کہ موسومہ بقبضہ قوم ابدالی کے ہے بحکومت سلطان کے متصور ہے اور درصورت ہونے کسی حملہ کے اوپر لیج یا قوم ابدالی یا اوپر عدن یا فوج انگریز کے ہم یعنے سلطان اور انگریز ایک ہوجاوینگے اور جو ہماری رعایا عدن مین جاوے وہ پابند قوانین انگریزی کے رہے اور جو رعایاے انگریزی لیج مین آوے وہ پابند حکومت ہماری کے رہیگی اور ہم یعنے سلطان یا ہمارے لڑکے عدن کو یا عدن سے جائین تو اوس صورت مین مستوجب اوسے کسیطرح کے محصول کے نہونگے۔

محررہ ۲ ربیع الثانی ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۱۸ جون ۱۸۳۹ء

بروز شنبہ

محمد حسین قدمتال

گواہ شد جعفر وکیل کمانیر
گواہ شد حسن عبداللہ علی کالف
گواہ شد عبدالسفرین
گواہ شد عبداللہ رلے

گواہ شد علی لے عبداللہ
گواہ شد سلے احمد

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا پر ۲۴ اکتوبر ۱۸۳۹ء کی منظوری رایٹ آنریبل گورنر جنرل کشور ہند کی ہوئی دستخطی ایچ میندک

قائم مقام سکرٹر گورنمنٹ ہند

متعینہ ہمراہ لشکر گورنر جنرل

## نمبر ۷۷

ترجمہ عہدنامہ کا جو سلطان محمد حسین قدمتال اور اوسکے ورثا اور جانشینان

از قوم ارینی وسلامی سے بروقت ہونے ملاقات بمقام عدن

بتاریخ ۲۷ شہر محرم الحرام ۱۲۵۵ ہجری بروز ہفتہ کے قرار

پایا حسب ذیل ہے

بنظر قائم کرنے صلح سابقہ سرکار انگریز کے کپتان اسٹافورڈ ٹمیس و رتھ ہین صاحب نے ازجانب سرکار انگریز کے اپنی رضامندی ظاہر کرکے ساتھ سلطان محمد حسین فدعثل اور اوسکے ملازمان اور رفیقان کے صلح کیا ہے اور عہدنامہ ہذا پر سلطان محمد حسین فدعثل نے اپنی مہر کی ہے اور کپتان اسٹافورڈ ٹمیس و رتھ ہان صاحب نے ازجانب سرکار انگریز کے اپنی مہر کی ہے جو کہ ہر دو فریق کو بہتری اور صلح مرغوب ہے اسلیے سلطان محمد حسین فدعثل والی لیج نے بحق خود اپنے ورثا اور جانشینان و قوم سلامی و ازیبی کے اور کپتان اسٹافورڈ ٹمیس و رتھ ہین صاحب نے ازجانب ملکہ معظمہ اون گریٹ برٹن اور ایرلینڈ کے اس اقرارنامہ پاک کو قرار دیا تاکہ باہم ہر دو سرکار موصوفہ کے ایک دوستی تا قیامت مضبوط اور مستحکم کہ جو کبھی ٹوٹ نسکے قائم رہین

**دفعہ ۱** بلحاظ منزلت سرکار انگریزی کے سلطان محمد حسین فدعثل وعدہ دوبارہ واپس کردینے اراضیات و اشیاے جملہ قسم کے کہ جسکی نسبت حسن عبداللہ خطیب متوفے اجنٹ انگریزی متعینہ لیج کہ جائداد ہونا ثبوت ہو کرتے ہین لیکن بعوض اسکے سلطان محمد حسین امیدوار ہے نسبت اس امر کے ہے کہ چند کتابین مالگذاری وغیرہ کی کہ جنکا نام ڈیر اس ہے کہ جو خاندان خطیب کے قبضہ مین ہین سرکار لیج کو واپس کردیجائین اور اگر اونکا ارادہ خشکی مین جانیکا ہو تو اونکی حفاظت کیجاویگی ۔

**دفعہ ۲** واضح رہے کہ اوسی خیال سے سلطان جملہ مطالبہ شمایل یہودی کو بھی فیصل کرینگے بلکہ بموجودگی گواہان کے فیصل کردیا اور جملہ مطالبون کو بھی کہ جو اندر میعاد پندرہ روز کے کہ قیام ہمارا عدن مین رہیگا ہماری نسبت رجوع ہون تصفیہ کرینگے ۔

**دفعہ ۳** اور واضح رہے کہ ازجانب سلطان چند محصول بھی تجویز ہوکر بعد اسکے مندرج کیے جاوینگے اور سلطان پابند اس امر کے ہین کہ اون محصول معینہ سے ایزاد نلیوینگے اور سلطان حتے الامکان ہر طرح کی تدبیر بہ نسبت آسایش کرنے آمد و رفت سوداگران کے کرینگے اور بعوض اسکے وہ مجاز تحصیل کرنے ایک محصول موافق اوپر اجناس روانگی سوداگر کے ہونگے ۔

**دفعہ ۴** سلطان وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ رعایا انگریز کو لیج مین واسطے

کارتجارت کے آنے دینگے اور اونکی ہر طرح کی محافظت کرینگے اور سوائے جلانے مردہ کے اور رسوم دینی سب کرنے دینگے ۔

دفعہ ۵ اور اگر کوئی رعایا انگریز جو ابدہ قانون کا ہو تو وہ حوالہ حکام متعینہ عدن کے کردیا جاویگا علی ہذا القیاس رعایا سلطان بھی اوسکے حوالہ کردیے جاوینگے ۔

دفعہ ۶ واضح رہے کہ پل کمورکا ملکیت انگریزی ہے کہ جسکو انگریز لوگ ہمیشہ اچہا رکھینگے لیکن اگر یہہ ثابت ہو کہ اوسکو رعایا سلطان نے توڑا ہے یا اوسکا نقصان کیا ہے تو اوسکی مرمت بذمہ سلطان ہوگی ۔

دفعہ ۷ سلطان بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ جہانتک ممکن ہوگا راستون کو کسان غارتگری سے محفوظ اور صاف رکھینگے اور اجناس سوداگری کی کہ جو اوسکے ملک ہوکر جاتی ہین محافظت کرینگے ۔

دفعہ ۸ رعایا انگریز کو اختیار رہے کہ باجازت سلطان کے لیج مین اراضی بلگان حسب آئین ملک کے لیوین علی ہذا القیاس رعایا سلطان بھی مجاز اس امر کے ہین کہ عدن مین بپابندی قوانین انگریز کے کوئی ملکیت لیوین ۔

دفعہ ۹ واضح رہے کہ وے اجناس کہ جو خاص خاندان بادشاہت کے لیے ہون عدن سے ہوکر بلا ادا سے محصول جایا کرینگے علی ہذا القیاس جملہ تحائف اور اسباب سرکاری جو عملداری سلطان مین ہوکر جائینگے بری المحصول رہینگے ۔

دفعہ ۱۰ واضح رہے کہ وثیقہ سلطان کا تمام وکمال منحصر اوپر کپتان ہین صاحب اور سرکار انگریز کے ہے اور جو کہ سلطان انگریز کو اپنا دوست صادق سمجھتے ہین اسلیے سرکار انگریز بھی سلطان لیج کو اپنا دوست متصور کرتی ہے ۔ محررہ ۱۱ شہر محرم الحرام شور ۱۲۵۸ ہجری مطابق ۱۱ فروری ۱۸۴۲ع

دستخط البس بی ہس کبتان پولٹیکل اجنٹ عدن

ل س ل س

## نمبر ۸۷

سند جو سلطان لیج نے قبل ازین اجرا ہونے دینے پانسو اکتالیس روپیہ سکہ جرمنی ماہواری وثیقہ کہ جو باعث عہد شکنی

اوسکی اقرارنامجات سابق کے بند ہو گیا تھا ۲۰ فروری

۱۸۴۳ء کو قرار دیا بمضمون ذیل ہے ✣

**دفعہ ۱** رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند نے بعنایت مجھکو وثیقہ حالیہ سکہ جرمنی عطا کیا باین شرط کہ مین ہر طرح پر شرائط اپنے اقرارنامہ مرقومہ ۱۱ فروری ۱۸۴۳ء پر کہ جو حلف ہو کر کرنل فورڈ ٹیس ورتہہن صاحب بہادر کپتان فوج جہازی و پولیٹکل ایجنٹ عدن کے سپرد ہوا قائم رہ کر سرکار انگریزی کا دوست اور خیرخواہ بنا رہون ــــ

**دفعہ ۲** مین ازروے حلف وایمانداری کے اوسکو تصدیق کرتا ہون اور یہ بیان کرتا ہون کہ دربارہ صلح ترقی اور کامیابی عدن کے مین ہر طرح کی کوشش بہ نسبت محفوظی آفت کے کرکے منفعت جھنڈا انگریزی کے لیے مدد کرونگا اور ہر طرح پر ظاہر و باطن دفعات مندرجہ سند محررہ ۱۱ فروری ۱۸۴۳ء پر قائم رہونگا ــــ

**دفعہ ۳** مین بہ نسبت اس امر کے بھی قسمیہ وعدہ کرتا ہون کہ اگر از جانب میرے یا میرے لڑکے یا سرداران یا اور کسی شخص یا اشخاص از قوم ہمارے یا ملازمان ہمارے یا اور کسی شخص کے جو تعلق ہماری سرکار سے رکھتا ہو کسیطرح کی بددیانتی یا عدول بہ نسبت سند مذکورہ بالا کے ظاہر ہو اور کوئی شخص از کسان متذکرہ بالا کسیطرح پر اوس بددیانتی یا عدول عہد و پیمان کا مرتکب ہو یا مرتکب کسی غارتگری موقوعہ راستہ عدن کا ہو تو اوس صورت مین اوسکا ذمہ دار رہون اور سرکار انگریز مجھکو جواب دہ متصور کرین اور اگر مابین اشخاص مذکورہ بالا خفیۃً یا علانیۃً کسی مجرم کو پناہ دون اور سرکار انگریز کو بخوبی راضی نرکھون تو اوس صورت مین قسمیہ بیان کرتا ہون کہ مین جملہ مطالبہ سے بہ نسبت اپنی تنخواہ عطیہ رایٹ آنریبل گورنر ہند کے باز آؤنگا اور تمام خلقت کے سامنے اپنے کو جھوٹھا گردانونگا ــــ

**دفعہ ۴** مین بہ نسبت اس امر کے بھی قسم کھاتا ہون کہ اگر سند مورخہ ۱۱ فروری ۱۸۴۳ء و جملہ شرائط مذکورہ بالا برآب سے قائم نرہون تو جو کچھ کہ میرا مطالبہ بہ نسبت مہربانی و دوستی و سخاوت سرکار انگریز کے ہو باطل متصور ہو اور بباعث کسی بددیانتی یا عہدشکنی کے کہ جو ہماری جانب سے آیندہ کو ظہور مین آوے ہم مستوجب بدلی سخت کے ہونگے ــــ

مورخہ ۲۰ - فروری ۱۸۴۳ء

دستخط سلطان محمد حسین قدھتل
بس بی ہنس کپتان فوج جہازی
اور پولٹیکل اجنٹ متعینہ عدن

مہر سلطان

## نمبر ۷۹

عہد و پیمان جو واسطے حفظ فوائد تجارت دوستانہ و خیرخواہی
اور قائم رکھنے دوستی دوام باہم ہر دو سرکار کے قرار پایا
کہ جس پر سلطان علی ابن محمد حسین قدھتل نے از جانب خود و
اپنے ورثا و جانشینان و قوم ارابی و سلامی و دیگر اقوام ماتحت
حکومت اپنے کے اور اسٹافورڈ ٹیبس ورتھہین صاحب
بہادر کپتان فوج جہازی و پولٹیکل اجنٹ عدن نے
از روے اختیار عطیہ از جانب رایٹ آنریبل گورنر جنرل
ہند کے بپیرنظوری اخیر گورنمنٹ ہند سے ہونا چاہیے
جس پر دستخط اور مہر کیا بمضمون ذیل ہے * * *

جو کہ تمام قومون کے لیے علی الخصوص حکام مذکورۂ بالا کے لیے صلح تجارت و کامیابی بہتر اور مفید متصور ہے اسلیے سلطان علی محمد حسین قدھتل والی لیج از جانب خود و اپنے ورثا و جانشینان اور تمام اقوام کے کہ جو بہ تحت حکومت اونکے ہین اور کپتان اسٹافورڈ ٹیبس ورتھہین صاحب از جانب رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے یہہ اقرار کرتے ہین کہ باہم ہر دو سرکار کے ایک دوستی مستحکم اور پایدار کہ جو کسیطرح پر ٹوٹ نسکے گی رہیگی اور ہر دو فریق نے دفعات مندرجۂ ذیل کو متفق ہو کر تسلیم کیا اور اپنی مہر و دستخط کر دیے

دفعہ ۱ بلحاظ منزلت سرکار انگریزی کے سلطان علی محمد حسین قدھتل بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کسی رعایا انگریزی ساکن عدن کی کوئی جائداد از قسم اراضی و مکان وغیرہ کی اونکی عملداری مین ہو تو وہ اوسکے مالک مستحق کو دیدینگے اور جو لوگ کہ واسطے تحصیل لگان

رعایا کی اس جماعت کی یا اور کسی مطلب خاص سے آوینگے تو اوس صورت مین اونکی قدر اور محافظت کیجاویگی —

دفعہ ۲ سلطان علی محمد حسین قدھل وعدہ کرتے ہین کہ رعایا سرکار انگریزی اور تمام باشندگان عدن کو لیج یا اور کسی جزو عملداری اونکی مین واسطے تفریح طبع یا کار تجارت کے آنے کی اجازت رہیگی اور اونکے مذہب کے رسوم کو بخیر جلسے مردہ کے ہونے دینگے —

دفعہ ۳ اگر کوئی رعایا انگریز جو ابدہ قانون کا ہو تو وہ واسطے روبکاری اور سزادہی کے حکام متعینہ عدن کے سپرد کر دیا جاویگا —

دفعہ ۴ رعایا سرکار انگریز کو اختیار رہیگا کہ باجازت سلطان کے لیج مین اراضی بہ لگان جسب آئین ملک کے لیوین علی ہذا القیاس رعایا سلطان بھی مجاز اس امر کے ہین کہ عدن مین بہ پابندی قوانین انگریزی کے کوئی ملکیت لیوین —

دفعہ ۵ پل کہورکسا کا اور میدان موقوعہ درمیان اوسکے اور پہاڑی عدن کے کہ جو جزیرہ نما ہے ملکیت انگریزی کی ہے اور جانب شمال کو وہین تک حد ہے —

دفعہ ۶ سلطان علی محمد حسین قدھل وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ اون سڑکون کو کہ جو عدن کو جاتی ہین غارتگرون سے صاف رکھین گے اور اشیاے سوداگری کہ جو اونکے ملک مین ہو کر جاتی ہین حفاظت کرینگے اور اون لوگون کو کہ جو دوسرے کو لوٹتے ہین یا روکنے کی کوشش کرتے ہین یا ضرر پہونچاتے ہین سزا دینگے بشرطیکہ اونکے اختیار مین ہو —

دفعہ ۷ اور اون اشیاے پر کہ جو خاص سلطان لیج کے گھر کے لیے عدن سے ہو کر جاوینگی کسیطرح کی چونگی نہین لیجاویگی اور علی ہذا القیاس وہ اشیاے سرکاری کہ جو سلطان کی عملداری مین ہو کر جاوین بری المحصول رہینگے —

سلطان لیج وعدہ کرتے ہین کہ اونکی عملداری مین اون اشیا یعنی اشیاے جایداد انگریزی کہ جو پہاڑ سے عدن مین ہو کر جاوین محصول بشرح ذیل لیا جاویگا —

شرح محصول

گندم دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

جوار دو روپیہ بشرح ایضاً

میدا دو روپیہ بشرح ایضاً

گھی دو روپیہ بشرح ایضاً

پہل گھاس ہر قسم دو روپیہ ایضاً

شہد دو روپیہ بشرح ایضاً

قوا دو روپیہ بشرح ایضاً

دال دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

سیندھا دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

لاکھ و لوبان وغیرہ دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

ورس دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

کافی دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

کھاٹ دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

ترکاری و لکڑی و گھاس وکربی جو عملداری ابدالی مین پیدا ہوتی ہین بری المحصول رہینگی اور جملہ اجناس پر کہ جو مندرج فہرست نہین ہین بشرح دو روپیہ سیکڑہ لیا جاویگا

شرح محصول اون اجناس کی کہ جو عدن سے اوسکے ملک کو جاتی ہین

اونٹ روئی دو روپیہ سیکڑہ

باشم دو روپیہ سیکڑہ

سیاہ مرچ دو روپیہ سیکڑہ

سفید اور سوتی کپڑی دو روپیہ سیکڑہ

شیشہ دو روپیہ سیکڑہ

حقہ دو روپیہ سیکڑہ

خرما دو روپیہ سیکڑہ

واضح رہے کہ جملہ اشیاے کہ جو مندرج نہین ہین مستوجب اداے دو روپیہ سیکڑہ کی ہونگی

دفعہ ۸ سلطان علی محمد حسین قدمتل وعدہ بہ نسبت ترقی کروانے کاشتکاری ترکاری ولایتی اور دیسی کے واسطے بازار عدن کے کرتے ہین ۔

دفعہ ۹ سلطان علی محمد حسین قدمتل باپابندی تمام اقرارنامہ ہذا کو تصدیق کرنے کے بیان کرتے ہین کہ جملہ امورات متعلقہ رونق وامن وبہبودی عدن مین کوشش بنظر فائدہ انگریز کے کرینگے اور جہانتک ممکن ہوگا اہلکار سرکار انگریز متعینہ عدن کی صلاح جملہ امورات مین لیا کرینگے ۔

دفعہ ۱۰ سلطان علی محمد حسین قدمتل بہ نسبت اس امر کے بھی قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ اگر از جانب میرے ویرے لڑکے یا سرداران یا اور کسی شخص یا اشخاص از قوم ہمارے یا ملازمان ہمارے یا اور کسی شخص کے جو تعلق ہماری سرکار سے رکھتا ہو کسیطرح کی بددیانتی یا عدول بہ نسبت سند مذکورہ بالا کے ظاہر ہو اور کوئی شخص ازکسان متذکرہ بالا کسیطرح پر اوس بددیانتی یا عدول عہد وپیمان کا مرتکب ہو یا مرتکب کسی غارتگری موقوعہ رستہ عدن کا ہو تو اوس صورتمین مین اوسکا ذمہ دار ہون اور سرکار انگریز مجھکو جوابدہ متصور کرین اور اگر مین یا اشخاص مذکورہ بالا خفیتہً یا علانیتہً کسی مجرم کو پناہ دون اور سرکار انگریز کو بخوبی راضی نرکھون تو اوس صورت مین مین قسمیہ بیان کرتا ہون کہ مین جملہ مطالبہ سے بہ نسبت اپنی تنخواہ عطیہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے باز آؤنگا اور تمام خلقت کے سامنے اپنے کو جھوٹا گرانونگا ۔

دفعہ ۱۱ اسٹافورڈ ٹبیس ورتھ ہین صاحب کپتان جہازی اور پولیٹکل اجنٹ متعینہ عدن جملہ اختیار عطیہ از جانب رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے یہہ وعدہ کرتے ہین کہ تاجینکہ پابندی شرائط مندرجہ عہد وپیمان ہذا کی رہیگی اور سرکار انگریز کے ساتھ دوستی صدق دلی اور ایمانداری کے پیش آوینگے حالہ ۸۰ روپیہ ماہواری سکہ جرمنی سلطان علی محمد حسین قدمتل اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو دیتے رہینگے ۔ محررہ ۷ مارچ ۱۸۴۹ء

بشہادت اسکے ہمنے اپنی کا دستخط کردیا

دستخط لیس بی ہنس کپتان وپولیٹکل اجنٹ

واضح رہے کہ تیسوین اکتوبر ۱۸۴۹ء کو موسٹ نوبل یعنے عالی القاب گورنر جنرل ہند نے اوسکو منظور فرمایا ہے ۔

دستخط ایچ ایم ایل ایٹ
سکرٹر گورنمنٹ ہند ہمراہ گورنر جنرل

## نمبر ۸۰

ترجمہ ایک سند قرار دادہ سلطان احمد بن عبد اللہ

قدیٹلی کا بمضمون ذیل ہے

سلطان بن عبد اللہ قدیٹلی اور اوسکے بھائیان صالح اور ناجر اور قدل اور اوسکے بھائیان چچازاد اتفاق
بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ وے ساتھ اپنی قوم اور توابعان اپنے اور اونکے سے ایک
اقرارنامہ مثل سابق قرار دادہ ساتھ کمانیڈر بٹس صاحب کے کہ جو اُن لوگون کو زر وثیقہ کہ سلطان محمد حسین
قدل ابدالی سے اونکو ملتا تھا دینا قبول کرتے ہین قائم کرین اور مضمون اوس اقرارنامہ قرار دادہ
باہم اونکے یعنے سلطان اور کمانیڈر بٹس صاحب کے یہہ ہے کہ جو کچھ سلاطین ابدالی اور قدیٹلی کا
سابق سے رہا ہو یا اب ہو وہ اونکا متصور ہوگا اور جملہ نقصان یا غارتگری وغیرہ کے لیے جو لیج
مین یا اوسکے قرب وجوار مین یا او سکے حدود مین یا عدن مین یا اوسکی سڑکون پر یا او سکے حدود
مین واقع ہون قوم ابدالی جوابدہ ہونگے اور سلطان احمد مذکور بہ نسبت جملہ اموالات زیادتی کے
جو از جانب کسی قدیٹلی یا اونکے خاندان یا توابعون کے واقع ہو جوابدہ ہونگے درحالیکہ سلطان
احمد کسی اور فرقہ یا سلطان کے مدد وہی کرینگے تو اوس صورت مین اقرارنامہ ہذا باطل اور منسوخ
متصور ہوگا اور ہمارے سلطان احمد اور محمد حسین کا ہاتھ ایکہی ہے اور ہمارے اور اونکے
دوست یکسان ہین اور اگر کوئی شخص از قوم مذکورہ بالا کے کوئی غارتگری یا ظلم سڑکون پر یا لیج
مین کرے تو اوس صورت مین وہ دست آویز جو ہمارے قبضہ مین ہے تا واپسی مال مغصوبہ
باطل اور منسوخ متصور ہوگی اور اگر لیج یا عدن مین خواہ اونکی سڑکون پر کوئی خانہ جنگی یا قتل
واقع ہو اور مرتکب اوسکا کوئی قدیٹلی یا کوئی شخص از قوم اونکی کے ہو تو وہ شخص گرفتار ہو کر مجرم
متصور ہوگا ۔ منجملہ شرط ہے کہ سند ہذا ہمیشہ کاربند متصور ہوگی اور کبھی منسوخ نہین ہوگی اور
اپنا وثیقہ ہم شش ماہی لیا کرینگے اور بروقت کسی ضرورت شدید کے سرکار ہمکو ایک خط اوسکا
فوراً دیدیا کرینگی اور مہینہ ذیقعدہ ۱۲۵۴ ہجری مطابق جنوری اور فروری ۱۸۳۹ء سے اوسے

وثیقہ شروع ہوگا اور جو کچھ کہ قوم مذکورۂ بالا کے لیے معین ہے وہ اونکو معرفت حماد ے یا سلطان محمد حسین یا اونکے لڑکون کے ملا کریگا۔ واضح رہے کہ ان شرائط کو سلطان احمد قدتلی نے بوساطت سلیم بن شیخ وسید بن صلاح وکلاے سلطان احمد کے منظور کیا ہے اور اقرارنامہ ہذا کو بتاریخ ۲۶ ربیع الاخر ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۸ جولای ۱۸۳۹ع کے بروز دوشنبہ قبول کیا ہے شش ماہی جو ہمکو سرکار سے میثلی ایک سو اناسی کروش کہ جسکا آدھا اکیانوے و ایک آٹھوان حصہ ایک گروش کا ہوتا ہے اور جو وثیقہ کہ اشخاص مذکورۂ بالا کو ملا کرتا ہو وہ معرفت سلطان یا اوسکے لڑکون کے اونکو لیج مین ملنا چاہیے —

دستخط سلطان احمد بن عبدل بن احمد قدتلی

گواہ شد ملا جعفر وکیل کمانیر پرتگیز

گواہ شد علی بن عبداللہ احمد

گواہ شد سلیم بن تاجر عرب

گواہ شد قاضی عبدالرزاق بن علے

## نمبر ۸۱



واضح رہے کہ مین نے کہ جسکی مہر اور دستخط اسس مین مندرج ہے عزیز الوی بن رین الیدرس کو صلح اور دوستی قرار دادہ باہم اپنے اور گورنر ولیم کولگن صاحب حاکم عدن پر و تیز حفاظت سڑک اور غربا کے جو لیج سے عدن کو جاتے ہین عہد کیا ہے اور مین ہر طرح کے فساد کا کہ جو از جانب قوم قدتلی کے خواہ باشندگان بہار یا کنارہ سمندر کے سڑک پر سرزد ہو جوابدہ ہون اور جملہ حرکات موقوعہ سڑک ہاے ابیان وعدن کے ہے ہم ذمہ دار ہین اور جو غارتگری کہ ہماری رعایا پر ہو اوسکے لیے ہم سید انولی سے باز پرس کرینگے اور گورنر عدن آمین درمیانی ہین —

اور اگر چند، نخواستہ باہم قدتلی اور ابدالی کے کوئی نزاع پیدا ہو تو اوس حالت مین انگریز قوم

عرب مین دست اندازی نہین کرینگے بلکہ آپس مین دوست رہینگے اور ہر ایک اپنے قاعدہ اور قول کے مطابق کاربند رہینگے اور اگر کوئی شخص باہم ہمارے یعنے فدشلی اور انگریز کے نفاق پیدا کیا چاہے تو ایسے دشمن کے کہنے کی سماعت نہ ہوگی اور گورنر عدن اوس اتحاد کو کہ جو دروازہ عدن پر ہماری رعایا غریب اور دوسرے کی نسبت تعین کیا ہے اوٹھادین اور بلحاظ اچھی شرائط مطلوبہ کے ہم اور انگریز آپس مین دوست اور خیرخواہ اور محافظ رعایا آپس کے ہین ۔

واضح رہے کہ یہ شرط ہمنے اپنے عزیز الوی سے کیا ہے اور وہ از جانب ہمارے ولیم گولڈن صاحب سے عہد کرینگے ۔

بموجودگی اشخاص ذیل کے تحریر ہوا

صالح بن عبداللہ ناصر بن عبداللہ فدشل بن عبداللہ علی بن احمد آزاد

## نمبر ۸۲

### عہدنامہ صلح و دوستی کا جو باہم سلطان حیدر بن مہدی قوم اگرالی و شیخ عبدالکریم بن صلاح مہدی و شیخ فدشل بن حیدر بن احمد والی ملاح سرداران اگرالی یک طرف اور کمانیر ہین صاحب از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی طرف ثانی کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے

باہم قوم انگریز اور اگرالی کے بدستی صلح اور مستحکم رہیگی عدن ملکیت انگریز کی ہے اور قوم اگرالی ساتھہ امن کے دوست قائم رہینگے اور ہر دو فریق کار رعایا کو اختیار رہے کہ بلا کسطرح کے روک ٹوک اور رذالت کے ایک دوسرے کی عملداری مین آیا جایا کرین ۔

اور اگر انگریز عملداری اگرالی مین جایا چاہین تو اوس صورت مین اگرالی اونسے بعزت اور شفقت کے پیش آوینگے کیونکہ وہ دوست ہین اور کاشش باہم رعایا ہر دو فریق کے کوئی فساد واقع ہو تو اگر مجرم از قوم انگریز ہے تو حکام عدن کے سپرد کیا جاویگا اور اگر از قوم اگرالی ہے تو وہ حوالہ حاکم سلطان واسطے سزایابی کے کیا جاویگا اسلیے خدا کو حاضر جانکر اسکو قرار دیا ۔

محررہ ۴ فروری ۱۸۳۹ء مقام عدن

دستخط سلطان حیدر بن مہدی

گواہ شد گواہ شد گواہ شد گواہ شد
سید ابو لے راشد عبداللہ جعفر بن ملا ابول لیس لی ہس

## نمبر ۸۳

حمد ہے اوس خدا کی جو قابل حمد کے ہے

واضح رہے کہ باتفاق شیخ عبداللہ بن راشد مہدی اور جملہ بزرگان اکرابی کے کہ جنکا نام مندرج ذیل ہے ہمنے عالی القاب گورنر ولیم کوگلن صاحب حاکم عدن سے بنسبت قائم رہنے صدق دلی اور دفع کرنے فساد و عملداری اپنے مین اور دوستی صادق کے قول و قرار کیا ہے اپنے حتی الامکان بموجب دوستی کے سرکار انگریز اور اوسکی رعایا کے فواید کے محفوظ رکھنے مین پیروی رہینگے اور جسوقت کوئی از قوم انگریز تفریح کے لیے بیر احمد کو آیا چاہے تو اوسوقت مین ہمکو اطلاع اسکی دین اور اونکی تعظیم اور محافظت کے ذمہ دار ہم ہین اور جو حاجت گورنر جنرل کو ہو ہم شب و روز اوسکے تابعدار ہین ہمارا ملک اور ہماری جائداد سرکار انگریز کی خدمت کے لیے موجود ہے اور خداوند کریم اس دوستی کو برقرار رکھے غرضکہ جسمندرجۂ بالا ہمنے قول و قرار کیا ہے اور دعا خدا سے مانگتے ہین کہ ہمکو اپنے قول و قرار کے پورا کرنے مین بایمانداری تمام مستقیم رکھے ۔ محررہ ۸ شعبان ۱۲۵۴ ہجری مطابق ۱۲ اپریل ۱۸۳۸ء

دستخط عبداللہ

عبدالکریم صلاح مہدی

حاجی اسید علی سیحے

علی بن احمد علی

گواہ شد گواہ شد گواہ شد گواہ شد
سید محمد بن زین الدروس سید احمد بن دروس بن زین شیخ علی ابن احمد
باب الاعجب

بحاضری الوی ایم زین اللہ روس

## نمبر ۸۴

غرض تحریر اس سند جانز کی یہ ہے کہ از روے اس اقرارنامہ کے باہم عبداللہ بجید راعہدی سردار قوم اکرابی کے ایک طرف اور برگڈیر ولیم مارکس کوگلن صاحب گورنر عدن از جانب ملکہ معظمہ انگلستان طرف ثانی کے یہ عہد و پیمان ہوا ہے کہ شیخ عبداللہ بجید راعہدی موصوف بذات خود و اپنے ورثا و جانشینان کے پابند بہ نسبت اس امر کے ہوتے ہین کہ سوائے سرکار انگریز کے اور کسی شخص کے پاس کوئی جزیرہ جبل بہار و کوہ بیر احمد و انعاد مینڈ روخو گم و جملہ سوانح اندرونی و کنارے وغیرہ رہن یا بیع نہین کرینگے اور نہ کسیطرح پر دوسرے کا قبضہ اوسپر دینگے اور بلحاظ اوس کارروائی دوستانہ کے برگڈیر ولیم مارکس کوگلن صاحب گورنر عدن نے سمے روپیہ سکہ ڈالر ایک مشت شیخ عبداللہ بجید راعہدی کو دیا ہے اور آیندہ کو سمے روپیہ سکہ مذکور بطور وثیقہ ماہواری ملا کریگا اور یہہ وثیقہ بشرط حفاظت جملہ سوداگران و رعایا انگریزی کے جو عملداری اکرابی مین رہتے ہین یا وہین ہو کر جاتے ہین و نیز بشرط قائم رکھنے شرائط صلح و دوستی باہم قوم اکرابی اور گورنر عدن ملازم سرکار ملکہ معظمہ انگلستان کے بحق شیخ عبداللہ بجید راعہدی و اوسکے ورثا اور جانشینان کے فرض ہے ۔

اور بتصدیق اس عہد و پیمان مغزر کے برگڈیر ولیم مارکس کوگلن صاحب نے اور شیخ عبداللہ بجید راعہدی نے الگ الگ اسپر اپنی مہر و دستخط بتاریخ ۲۳ ۔ جنوری ۱۸۶۳ء مطابق ۴ شعبان ۱۲۷۹ ہجری کے بمقام عدن بروز جمعہ کے ثبت کیا ۔

دستخط عبداللہ بجید راعہدی — بمقابلہ محمد بجید راعلوی بن زین اللہ روس

ڈبلیو ایم کوگلن برگڈیر — اللہ روس بن زین

پولیٹیکل ایجنٹ عدن — ایچ رسام اسسٹنٹ پولیٹیکل رزیڈنٹ عدن

## نمبر ۸۵

غرض تحریر سند ہذا کی یہہ ہے کہ بغرض انسانیت و مستحکم کرنے آئین کارروائی سرکار عالیہ انگریزی کے

ہم اپنے صادق دوست ہز گریس ولیم ہارس کوگان صاحب گورنر [illegible] کے بخوبیات پر بقور تمام توجہ کرکے عہد وپیمان بہ نسبت اس امر کے کرینگے کہ ہماری عملدری موقوفہ افریقہ یا اور کسی مقام موقوفہ افریقہ یا ایشیا وغیرہ مین تجارت غلامان حبشی کی امتناعی کرینگے بلکہ بالکل بند کردینگے اسلیے ہم دستخط کنندگان دست آویز ہذا خدا اور انسان کے سامنے حلفاً اپنا ارادہ دربارہ امتناع روانگی غلامان حبشی کا افریقہ سے حتے الامکان اپنے قرار دیتے ہین ہم نہ خود اسکو لیجاوینگے اور نہ کسی رعایا اپنی کو لیجانے دینگے اور جو جہاز محمولہ غلامان حبشی کے ملے اوسکو گرفتار کرکے ضبط کرلیا جاوے اور غلامان چھوڑ دیے جاوینگے ۔ گواہ شد سید محمد بن عبد الرحمان البوسعیدی

دستخط سلطان مناسرین ابوبکر بن محمد بن مہدی قوم اولاکی

بتاریخ ۱۴ ۔ اکتوبر ۱۸۵۵ء مقام ہمبر

دستخط سلطان ابوبکر بن عبد اللہ بن مہدی قوم اولاکی

تاریخ و مقام ایضاً

اقرارنامہ قرار دادہ از جانب علی محمد زید بزرگ جربجو جبر

قوم سوماليون کا بھی جو بتاریخ ۵ ۔ صفر ۱۲۷۲ ہجری

مطابق ۱۰ ۔ اکتوبر ۱۸۵۵ء کے قرار پایا

بمضمون بالا ہے

دستخط ہری علی محمد بزرگ جربجر ہاجبر

گواہ عمر بن احمد بن سید باسعید

تاریخ ۵ ۔ صفر ۱۲۷۲ ہجری مطابق

۱۰ ۔ اکتوبر ۱۸۵۵ء

دستخط محمود محمد بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۵ ۔ صفر ۱۲۷۲ ہجری مطابق

۱۰ ۔ اکتوبر ۱۸۵۵ء مقام ہابس

دستخط ابوبکر بن محمد بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۵ ۔ صفر ۱۲۷۲ ہجری مطابق ۱۰ ۔ اکتوبر ۱۸۵۵ء مقام رکود

دستخط عبدہ نمبر بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۹ صفر ۱۲۱۵ ہجری مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۸۰۰ء مقام انکور

دستخط علی احمد بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۹ صفر ۱۲۱۵ ہجری مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۸۰۰ء مقام ایضاً

دستخط حسن یوسف بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۹ صفر ۱۲۱۵ ہجری مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۸۰۰ء مقام کرم

دستخط محمد لیمن بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۹ صفر ۱۲۱۵ ہجری مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۸۰۰ء مقام کرم

دستخط یوسف اوثمن بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۱۰ صفر ۱۲۱۵ ہجری مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۸۰۰ء مقام انزاد

دستخط احمد ابوبکر محمد لیمن بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۱۰ صفر ۱۲۱۵ ہجری مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۸۰۰ء مقام ایضاً

## نمبر ۸۶

### نقل عہدنامہ دوستی و صلح قرار دادہ باہم قوم انگریز اور ہزارہ کے بمضمون ذیل ہے

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا واسطے صلح باہم ہزارہ یون کے ہے اور امین از جانب شیخ عبداللہ ہرات کے شیخ حامد بن عبداللہ ہزیل مکی ہزارہ اور کمانیر ہین صاحب اجنٹ انگریز از جانب سرکار انگریز کے فریق ہین اسلیے ہم آپس مین دوست ہین اور وعدہ صلح اور دوستی مستحکم کا کرتے ہین اور ہمارا دل اور ہماری خواہش ایک متصور ہے اور یہہ بھی واضح رہے کہ عدن سے ساتھہ بھی صلح اور دوستی قائم رہیگی اور کاش ہمارے اور انگریز کی رعایا ایک دوسرے ملک مین جائین تو وہان پر وہ ذیل سنکیے جاوین اور کسیطرح کا ضرر انکو نہ پہونچے کیونکہ ہم ایک ہین اور اگر کسیکے از ہر دو فریق کا کوئی رعایا مرتکب کسی جرم کا ہو تو وہ حوالہ حاکم اپنے کے

واسطے سزایابی حسب قانون ملکداپنے کے کردیا جاویگا ــــ

بمقابلہ دستخط سیدلوی بن حمدروس علی بن بکیر راشد عبداللہ

دستخط شیخ محمد بن عبداللہ ہزیب مکی ہزابی

دستخط الیس بابی ہنس ۱۵ ذیقعدہ مطابق ۳۱ جنوری ۱۸۳۹ء

ترجمہ سند قرارداده از جانب سلطان مانچ بن سلام از
قوم ہوشابی اور اوسکا بیٹا سلام بن مانچ از قوم ہوشابی کا
بمضمون ذیل ہے

سلطان مانچ بن سلام ہوشابی اور اوسکا لڑکا سلام بن مانچ ہوشابی بخوشی ورضامندی اپنے بیان کرتے ہین کہ وے ساتھ جملہ اشخاص متعلق قوم ہوشابی اونکے قرابتان اور توابعین اور سردار ہم ہر دو لواجر اور تمام قوم ہوشابی کی حسب انتظام سابق قرارداده کمانیر ملن صاحب گورنر عدن کے کہ جو اتفاق درباب دینے دیشقہ جو اونکو سلطان محمد حسین فدل ابدالی سے ملتا تھا اقرار کرتے ہین متفق الرائے ہین واضح رہے کہ از روے انتظام باہم کمانیر ہنس اور سلطان کے یہہ قرار پایا کہ جو کچھ سلاطین ابدالی سابق اور حال کا حق ہے وہ اونکا رہیگا اور جو کچھ قوم ہوشابی کا بشرح ایضاً سے اونکا رہے ــــ

واضح رہے کہ بہ نسبت جادہ ظلم بدعت کے کہ جو لیج مین خواہ اوسکے قرب وجوار مین خواہ اوسکے سرحد مین خواہ عدن مین خواہ اوسکے شہر کون مین خواہ اوسکے حدود مین واقع ہون حسب اقرار اپنے جوابدہ متصور ہونگے اور مانچ بن سلام اون بدعت وغیرہ کا ذمہ دار ہوگا کہ جو از جانب قوم ہوشابی یا اونکے قرابت مند یا رعایا کے سرزد ہو درحالیکہ مانچ کسی اور سلطان یا قوم کو عہد دیوے تو اوس صورت مین سند ہذا باطل اور منسوخ متصور ہوگی ہم سلطان مانچ کا ہاتھ اور سلطان محمد فدل کا ہاتھ ایک متصور ہو علی ہذا القیاس سلطان محمد حسین کے ساتھ ہمارا دوست یکسان متصور ہو درحالیکہ کوئی شخص از قوم مذکورہ بالا کے شہر کون پر یا لیج مین غارتگری کرے تو اوس صورت مین تا وقتیکہ بازدہ اوس حرکت کی نسبت نہ لیوے دست آویز ہذا باطل اور منسوخ متصور ہوگی کاشر کوئی شخص مقام لیج یا عدن یا شہر کون پر مار پیٹ یا خون کرے اور یہہ ثابت ہو کہ وہ شخص از قوم

ہوشابی یا اونکے قرابت مندان کے سپرد ہے تو اوس صورت مین وہ گرفتار ہوکر مجرم قرار دیا جاویگا مخفی نرہے کہ سمندہذا ہمیشہ کے لیے بطور پابندی کے ہے ہرشش ماہی مین ہمارا روزینہ سرکار سے ملا کریگا اور کاش کبھی ضرورت لاحق ہو تو بعد دو مہینے کے جز اوس روزینہ کا ملیگا اور اسکی کارروائی ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۵۵ ہجری سے مطابق ۴ جنوری و فروری سنہ ۱۸۳۹ع کے شروع ہوگی اور اشخاص مندرجہ بالا کا وثیقہ معینہ معرفت ہمارے یا سلطان محمد حسین یا اوسکے لڑکون کے ملا کریگا واضح رہے کہ ان شرایطون پر سلطان بابخ بن سلام اور سلام بن بابخ نے بدرمیانی ابی محمد حسین بن حسن بن قاسم شفیعان وکیل قوم ہوشابی کے اتفاق کیا ہے قرار دادہ ۲ ربیع الثانی سنہ ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۱۴ جون سنہ ۱۸۳۹ع بروز جمعہ کے ۔ واضح رہے کہ سا عدہ سکہ کروش فرونسا کہ جسکا اوہا سا عدہ کروش ہوتا ہے قوم ہوشابی کا روزینہ سالانہ مقرر ہے ۔

گواہ شد گواہ شد گواہ شد
محمد حسین و حسن شفعیان جعفر مترجم حاجی عبدالرزاق بن علے علی بن عبداللہ علے

## نمبر ۸۷

اقرارنامہ دوستی وصلح جو باہم شیخ ارسل بن حیدی بن احمد مشیدی حاکم یک ضلع متعلق قوم یفای اور اجنٹ معتمد قدیم سردار سلطان علی غالب از قوم یفای اور کاپتان ہنس صاحب کے از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۱۲ فروری سنہ ۱۸۳۹ع

کو قرار پایا بمضمون ذیل ہے

ہم اقرار کرتے ہین کہ باہم ہمارے صلح اور دوستی رہیگی اور قوم انگریز مقیمہ عدن ہمارے دوست رہینگے اور کاش یکے از ہر دو سرکار کے رعایا ایک دوسرے کی عملداری مین جاوے تو اوس سے کوئی مزاحمت نکرے اور نہ اوسکو ذلیل کرے بلکہ اوسکو دوست متصور کرے اگر قافلہ ضلع یفائی سے گہ والہ کے ملک ہو کر سوداگری کے لیے عدن مین جانا چاہین تو اوس صورت مین اونسے کوئی مزاحمت نکرے بلکہ اسباب ہر دو فریق بلا ادا ے محصول آیا جایا کرین اور اس بین اولاً بدلا کیا کرین اور اونکو اختیار رہے کہ عدن سے اجناس سوداگری لیجایا کرین اور اونکی قدر و عزت ہوا کریگی

دستخط شیخ ہاسل بن ہادی بن احمد - محررہ ۲۱ فروری ۱۸۳۹ء گواہ علی عبداللہ سید علوی

ترجمہ ایک عہد و پیمان کا کہ جو سلطان علی غالب اور اوسکے
بیٹے احمد بن علی غالب از قوم یفائی الاقیفی نے قرار دیا
بمضمون ذیل ہے

ہم باجاندازی از جانب خود اپنے تو ابعین و فرقہ یفائی اور اونکے تو ابعین اور فرقہ مریدیہ و سلاے
و اونکے تو ابعین بحق کمانڈر ہنس صاحب گورنر عدن اور ہر کل و جز متعلقہ اونکے کے امر قرار داد
از جانب سلطان محسن فضل علی اور کمانڈر ہنس صاحب گورنر عدن ملازم کمپنی موصوفہ پر اتفاق
کرتے ہین اور حسب طریقہ سابق مجاریہ بعہد سلطان عبید علی کے آیندہ کو بھی اوس قوم کی ملکیت
جو کچھ رہی ہے، رہیگی اور جو نقصان اونکا لیج یا اوسکے قرب و جوار مین یا اوسکے سرحد مین یا عدن
مین یا اوسکے سڑکون پر واقع ہو وہ عہد و پیمان قرار داد از جانب عبید علی سے مستثنی متصور نہین
ہوگا اور اگر کوئی نقصان از جانب قوم یفائی یا اوسکے تو ابعین کے ہوگا اور اوسکے ذمہ دار
علی غالب متصور ہونگے اور کاش کبھی علی غالب کسی دوسرے سلطان یا قوم کو عہد و مین
تو اوس حالت مین یہ عہد و پیمان جو خدا کے سامنے قرار پایا ہے باطل ہوجاویگا اور ہمارا اور
سلطان محشم کا ہاتھہ ایک متصور ہوگا اور اسیطرح ہمارے اور اونکے دوست بھی ایک ہی
متصور ہونگے واضح رہے کہ اگر کوئی شخص از متذکرہ بالا لیج کے سڑک پر لوٹا جاوے تو اوس
صورت مین عہد و پیمان ہذا شکست ہوجاویگا اور اگر کوئی شخص ہماری کسی چیز کو توڑ دے یا لیلے
یا لیج مین لڑائی کرے خواہ لیج مین یا عدن مین یا عدن کی سڑک پر کسیکو مار ڈالے اور معلوم ہو کہ
وہ شخص از قوم یفائی یا اسکے تو ابعین کا ہے تو اوس صورت مین سلطان علی غالب جوابدہ ہونگے
اور عہد و پیمان ہذا الی کبھی مجید نہین بلکہ ہمیشہ جدید متصور ہوگا ہم اپنا روزینہ معینہ ابتدا سے
پہلی ذیقعدہ ۱۲۵۴ ہجری مطابق ۱۸ جنوری ۱۸۳۹ء کے شش ماہی لیا کرینگے اور روزینہ
مذکور خواہ ہم خواہ سلطان خواہ اوسکا بیٹا لیا کریگا - واضح رہے کہ یہہ اقرار نامہ باہم سلطان علی غالب
اور اوسکا بیٹا احمد بن علی غالب کی معرفت اونکے ملازمان ہاسل بن احمد بن ہادی اور حیدر بن

احمد کے کہ جنکو اونہون نے بھیجا تھا اور وے علی غالب کے مصاحبین مین بتاریخ ۲۵ ربیع الاول سنہ ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۸ جون سنہ ۱۸۳۹ع کے قرار پایا۔ گواہ شد گواہ شد

سید محمد بن زین بن بیوکر قاضی عبدالرضا بن علی سعد بن مسعود

گواہ شد گواہ شد گواہ شد

ہاسل بن احمد بن وادی قوم مریدی محمد علے یحیے جعفر منشی سرکار کمپنی

وکلاے علی غالب

گواہ شد

حیدر بن احمد یفای وکیل

علی غالب

---

## نمبر ۸۸

اقرارنامہ جو شیخ مہر سید سیدی اور شیخ جواس عبداللہ و شیخ محمد بن احمد کے شیخ کویل عبدالرحمن سیدی موقوفہ سبھی نے سانھ گمانیر بنس صاحب کے بحق آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۱۹ فروری سنہ ۱۸۳۹ع کے قرار دیا بمضمون ذیل ہے

واضح رہے کہ باہم ہمارے ہمیشہ دوستی اور صلح رہیگی اور ہم آپس مین مہربانی سے پیش آوینگے عدن مین تمام رہیگا اور ہم دونون فریق کی رعایا امن سے رہیگی اور اونکی آمد و رفت مین کسیطرح کی مزاحمت باہمی واقع نہین ہوگی —

محررہ ۱۹ فروری سنہ ۱۸۳۹ع

دستخط سرداران

گواہ شد

عبدالرسول

گواہ شد

جعفر بن ہلال ابوکل

اقرارنامہ صلح اور دوستی کا کہ جو شیخ محمد بن علی لیشابی از قوم کمری
سبھی نے ساتھ کمانڈر ہنس صاحب کے بحق آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے

بتاریخ ۲۰- فروری ۱۸۳۹ء قرار دیا بمضمون ذیل ہے

ہم خدا کو حاضر و ناظر جانکر اتفاق کرتے ہین کہ باہم ہمارے ہمیشہ صلح و دوستی رہیگی اور ہماری دوستی مثل ایک کے رہیگی اور عدن مین امن رہیگا اور ہماری رعایا اور رعایا انگریزی بے تکلف آمد و رفت باہمی جائز رکھینگے اور یکے از ہر دو فریق کے ملک مین مزاحمت یا ذلت اونکی نہین ہوگی —

واضح رہے کہ بہ نسبت عہد شکنی اقرارنامہ ہا کے یا بہ نسبت ایذا رسانی کے جو از جانب ڈاکوان لال سمندر کے سرکون پر ہو شیخ محمد بن علی ذمہ دار متصور ہے اور وہ بہ نسبت اس امر کے بھی جوابدہ ہے کہ کسی قافلہ کی روک ٹوک نہووے - واضح رہے کہ بہ نسبت اس امر کے شیخ محمد بن علی صرف اپنے ضلع کے لیے وعدہ نہین کرتا ہے بلکہ ضلع مقبوضہ قوم ارقی کے لیے بھی کہ جنکا وہ حاکم ہے —

کاش مال عدن یا عملداری سبھی سے دوسرے ملک مین ہوکر جایا چاہے تو اوس صورت مین اوس مال کی قدر و حفاظت کیجاویگی —

مخفی نرہے کہ عہد شکنی کے ذمہ دار شیخ محمد لسلی متصور رہونگے —

محررہ ۲۰- فروری ۱۸۳۹ء

دستخط شیخ محمد بن علی لسلی
گواہ شد
سید علوی
گواہ شد
علی بن عبداللہ
گواہ شد
شیخ ارسل مسیدی

دستخط ایس بے ہنس

## نمبر ۸۹

نقل اوس عہد و پیمان کی جو باہم سید محمد جعفر
بن سید حیدروس سردار وحید اور اوسکے
تابعداران و کمانڈر ہنس صاحب ایجنٹ

گورنمنٹ کے قرار پایا مضمون ذیل ہے

ہم ہمیشہ کی دوستی اور صلح پر اتفاق کرتے ہیں اور دروازہ عدن کا ہماری آمد و رفت اور دوستی کے لیے کھلا ہے علے ہذا القیاس ہمارا ملک بھی ایسا ہی رہے گا اور فریقین اتفاق بسبت اس امر کے کرتے ہیں کہ ظلم اور بدعت نہیں ہوگا ٭

دستخط سید محمد جعفر بن سید حیدروس

محررہ ۲ - فروری ۱۸۳۹ع

## نمبر ۹۰

اقرارنامہ قرارداد باہم شیخ جواس بن سلم العبادی اور اوسکی قوم اور کپتان ہینس صاحب ازجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بتاریخ ۱۸ - فروری ۱۸۳۹ع کا بمضمون ذیل ہے ٭

ہماری عملداری باہمی میں صلح اور دوستی رہے گی اور باہم عدن اور آبادی کے صلح رہے گی آمد و رفت باہمی بلاظلم و بدعت ہوا کرے گی اور باصداقت اسکے شیخ جواس بن سلم اقرار بسبت اس امر کے کرتے ہیں کہ اوسکے لوگ عدن کی سرکوں پر روک ٹوک یا غارتگری نہ کرین گے اور درصورت واقع ہونے ایسی حرکت ناشایستہ کے وہ جوابدہ متصور ہونگے ٭

محررہ ۱۸ - فروری ۱۸۳۹ع

دستخط جواس بن سلم العبادی

دستخط ایس بی ہینس

گواہ شد۔

سید علوی

## نمبر ۹۱

اقرارنامہ صلح اور دوستی کا جو شیخ مہدی بن علی زماری نے کمانڈر ہینس صاحب کے ساتھ بحق آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۱۸ - فروری ۱۸۳۹ع کے کیا حسب ذیل ہے ٭

باہم ہمارے اور ہمارے ملکون کے صلح اور دوستی ہمیشہ رہے گی ہمارا فائدہ ایک متصور ہوگا اور ہم اتفاق بسبت اس امر کے کرتے ہین کہ عدن ہماری اور انگریز قوم کے دوست رہینگے

اور رعایا ہر دو فریق مجاز آمد و رفت باہمی کے رہینگے اور اونپر کوئی ظلم و بدعت نہ کرے گا اور بلکہ اونکے ساتہ بمہربانی پیش آوینگے یہ وعدہ جانبین سے ہے اور قوم شیخ مہدی کا کوئی شخص عدن مین جاوے تو اوسکی تعظیم ہونا چاہیے اور اوسکی آمد و رفت مین کسیطرحکی خلل اندازی نہو مگر لحاظ قانون کا بھی رہے اور اگر سڑکون پر از جانب کسی شخص از قوم شیخ مہدی یا اور کسی شخص ساکن اوسکے ضلع کے ڈکیتی سرزد ہو تو اوسکے ذمہ دار شیخ مہدی ہونگے +

محررہ ۱۸ فروری ۱۸۳۹ء

دستخط شیخ مہدی بن علی

گواہ شد

محمد حسن شاہ منتی

دستخط

گواہ شد

ایس بے ہنیس

سید علوی

## نمبر ۹۲

اقرارنامہ جو شیخ زیدی اور شیخ صلاح عمودی نے ساتہ کپتان ہنیس صاحب متعینہ از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۱۸ فروری ۱۸۳۹ء قرار دیا بمضمون ذیل ہے +

ہمارے ملک مین باہم صلح اور دوستی رہے گی اور عدن سے ہمسے دوستی رہے گی فریقین کی رعایا ایک دوسرے کے ملک مین بلا روک ٹوک آیا جایا کریگی مگر احتیاط قانون کی رہے گی +

محررہ ۱۸ فروری ۱۸۳۹ء

دستخط شیخ صلاح عمودی

گواہ شد

عبدالرسول قاضی

دستخط ایس بے ہنیس

## نمبر ۹۳

اقرارنامہ دوستی اور صلح جو عون بن یوسف شیرزئی نے کپتان ہنیس صاحب کے ساتہ بحق آنریبل

ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیا حسب ذیل ہے ٭

دست آویز ہذا کو شیخ قاسم بن سید شیرزئی نے لکھا ہے اور ترجمہ صحیح ہے اور یہی سند ہماری گواہ ہے ہم قوم انگریز کے دوست بلکہ بڑے دوست ہین اور یہ دوستی سچی اور پایدار ہے اور خدا سے امید ہے کہ اسمین کبھی فرق نہین ہوگا اور یہ امید ہے کہ کوئی امر بیجا نہین واقع ہوگا اور نہ کسی طرحکی خفت ہوگی اور ہماری رعایا تمھارے ملک مین اور تمھاری رعایا ہمارے ملک مین موافق دوست کے آمد و رفت رکھے گی اور جو کچھ مرضی انگریزون کی ہوگی وہ ہی ہوا کریگی دوسری بات کبھی نہین ہوگی اور ہم ہمیشہ تمھاری مہربانی کے طلبگار رہینگے اور ہماری دوستی خدا پر واضح ہے اور وہی گواہ ہے ٭

محررہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۳۹ء

دستخط عون بن یوسف

شیرزئی

گواہ شد

سید علوی بن زین بن سید حیدروس

جعفر ہادی شیخ اوسمن

دستخط بے بی نہیس پولیٹکل ایجنٹ

## بیان عدن ختم شد

## بیان سنان

واضح رہے کہ یہ بیان تواریخ مین وکواغذات صیغہ غیر سے انتخاب ہوا

ابتدا سنہ ۱۷ صدی مین انگریزون نے گورنر موکہا سے ایک فرمان بشعر تعین ایک کارخانہ اور اجازت کرنے تجارت بشرط ادائے محصول جو تین روپیہ سیکڑہ سے زاید نہو حاصل کیا اور اس وزیر کو پاشا ترک یمن نے مستحکم کیا واضح رہے کہ اونہین دنون مین قوم ڈچ یعنی باشندگان ڈنمارک نے ایک کارخانہ موکہا مین کہ جو اوسوقت عرب ویمن کا واسطے کارتجارت کے ایک بڑی آرہت

کا مقام تھا مقرر کیا اور سو برس بعد قوم فرانسس نے بھی ایک کارخانہ جاری کیا ۱۶۳۰ء مین یہ بعد نکالے جانے ترکون کے تمام مین بحکومت امام سنا کے آگیا مگر بہنگام پہونچنے کارستن کے بمقام سنان کے ۱۶۳۸ء مین قوم عرب صوبہ عدن کی یعنی ابوعمرش تمایز اور دیگر کسان اطاعت امام سے منحرف ہوگئے ۱۶۹۹ء مین جیسا کہ سرکار انگریزی نے تدبیر نسبت مقابلہ کرنے اوس چڑھائی کے جو قوم فرانسس کی جانب سے ہندوستان پر ہونے والی تھی اور نیز بہ نسبت پھر قائم کرنے تجارت لال سمندر مین کہ جس سے وہ محروم ہوگئی تھی کیا اوسوقت ڈاکٹر برنگل صاحب مع تحایف کے از جانب گورنر جنرل کے سنا کو روانہ کیے گئے چنانچہ ڈاکٹر مذکور نے احکام امام علی منصور کا بنام گورزان موکھا و ہودیدا ولوہایہ کے مشعر کرنے ہر طرح اسایش بہ نسبت کارتجارت کے حاصل کیا بعد دو برس کے مرحوم لوفم صاحب نے کہ جو سرکار عرب مین ایلچی معین ہوے تھے بہ نسبت قائم کرنے ایک عہدہ مال سوداگری ساتھ سنا کے کوشش کی مگر گورنر نے کھلنے اوسکو ذلیل کیا اور شرایط عہدپیمان تجویز شدہ کو امام نے نامنظور کیا ٭

واضح رہے کہ صدی حال کی ابتدا مین امام علی منصور نے وہابیون کے ہاتھ سے کہ جنھون نے حملہ کرکے چند اچھے اضلاع عملداری اوسکی سے چھین لیے تھے بہت سختی اوٹھائی ۱۸۱۶ء مین محمد علی پاشا نے بعد پامال کردینے اختیار وہابی کے اون اضلاع کو امام علی منصور کے بیٹے اور جانشین احمد کو بشرط ادا سے ایک لاکھ سکہ ڈالر بطور خراج سالانہ کے پھیر دیا ۱۸۱۷ء مین احمد کا بیٹا عبداللہ اوسکا جانشین ہوا مگر وہ اون صوبون کو جو اوسکے باپ کو پھیر دیے گئے تھے رکھ نہ سکا ٭

۱۸۱۷ء مین بوجہ ایک قضیہ کے کہ جس مین ایک قوم عرب کو تھوڑے روز کے لیے کارخانہ موکھا مین قید کر رکھا تھا محکمہ رزیڈنسی پر حملہ کرکے لوٹ لیا اور ایک افسر انگریزی کو گورنر کے سامنے کھینچ لے گئے چنانچہ گورنر نے اوسکو نہایت حیوان پن سے ذلیل کیا بعد چندے توقف ایک فوج انگریزی واسطے مطالبہ عوض اس ظلم کے بھیجی گئی اور ۲۶- دسمبر ۱۸۱۸ء کو قلعہ موکھا کو لے لیا اور بعد چندے ایک عذرخواہی یعنے خرشامد بہ نسبت اوس ذلت کے جو سرکار انگریز پر کی گئی تھی ضابطہ کیا اور ایک عہدوپیمان نمبری ۹۴ از جانب امام سنا اور

اوسکی کونسل کے بنسبت محدودی حقوق رعایاے انگریزی اور تخفیف محصول اوپر اشیاے روانگی کے دستخط کیا اور محصول سے ۳ پر سیکڑہ قرار پایا مگر یہ عہدنامہ نہایت واہیات اور غیر معتبر طرقہ پر تحریر کیا گیا یہان تک کہ بعد ازان معلوم ہوا کہ انگریزی اور عربی ترجمہ مین بڑا فرق ہے امام نے بنسبت کرنے کسی طرحکی تبدیلی عہدنامہ مین انکار کیا خیر سرکار انگریز نے بہ نظر محفوظ رکھنے واسطے دوستی کے ہر مراتب مندرجہ کو بجز دفعہ ۱۰ کے قبول کیا اور دفعہ مذکور کے ترجمہ انگریزی کی یہ عبارت ہے کہ ملازمان کارخانہ صرف زیر حکومت رزیڈنٹ کے رہین ترجمہ عربی مین مندرج نہین تھی امام کو اطلاع بہ نسبت اس امر کے ہوئی کہ جملہ مراتب قبول ہوے مگر درحالیکہ کسی شخص ملازم رزیڈنٹ کو سزا دینے کے لیے امام گرفتار کرین تو اوس صورت مین رزیڈنٹ اوسکو واپس لے لین اور جو تدبیر کہ بدانست سرکار انگریزی مناسب معلوم ہو وہ کیجاوی ۱۸۴۰ع مین ایک عہد و پیمان سوداگری کا کپتان مورسن بے صاحب نے حاکم موکہا سے قرار دیا اور اوسی سال مین ساتھ سردار زیلا کے اوسی قسم کا اقرارنامہ قرار دیا بعد چندے نشان انگریزی کو کاٹ ڈالا اور رعایاے انگریزی سے محصول پر سیکڑہ ایزاد کرکے تحصیلا جو کہ موکہا زیر حکومت سوبلایم پورٹی کے آگئی تھی اسلیے شبہہ بہ نسبت اس امر کے تھا کہ آیا شریف حسین مجاز قائم کرنے کسی عہد و پیمان کے کہ جو بنیاد متصور ہو ہین یا نہین سرکار انگریزی نے بھی بنسبت چند زاید دفعات مندرجہ عہدنامہ کے کہ جو خلاف تجارت اقوام دیگر یورپ کے تھین اعتراض کیا چنانچہ اس قضیہ کا ملکہ معظمہ کے ایلچی متعینہ کانسٹنٹنوپل نے تصفیہ کیا - واضح رہے کہ سنین گذشتہ مین ملک سنا مین تزلزل واقع رہا ۱۸۳۲ع مین موکہا اور تمام کنارہ سمندر بدست ترکون کے آگیا مگر بعد براے چندے پھر واپس آیا لیکن آخر کو ۱۸۴۳ع مین پھر جاتا رہا علی منصور جو بجاے اپنے باپ کی ۱۸۳۴ع مین امام سنا کا ہوا تھا تین برس بعد نکال دیا گیا مگر ۱۸۴۴ع مین بعد وفات اپنے چچا کے وہ پھر حکومت کا جانشین ہوا اور صرف ۱۸۴۵ع مین محمد یحیے ایک دور کے رشتہ دار نے اوسکو پھر نکال دیا ۱۸۴۹ع مین محمد یحیے نے پورٹی کی اطاعت کو حلفاً قبول کیا اور سنان پر بطور رعیت سلطان کے بہ شرط دینے نصف مالگذاری اور رکھنے ایک فوج ترکی اپنے پایۂ تخت مین قابض ہونے کا اقرار کیا چنانچہ یہ باشندگان کو اسقدر ناگوار ہوا کہ وہ ترکون کے

خلاف اوسکو بھگا دیا اونکو مار ڈالا اور علی منصور کو کہ جسنے محمد یحییٰ کے قتل کا حکم دیا تھا پھر بحال کیا اور تپدماہ کے امام علی منصور محمد یحییٰ کے بیٹے غالب کے ہاتھ مین آگیا مگر باشندگان سنا نے غالب کی اطاعت کو قبول کرنے سے انکار کر کے اپنے ہموطن سے ایک شخص کو حاکم مقرر کیا واضح رہے کہ چند روز تک غالب ایک قصبہ تاریک مین کہ جو سنا سے تھوڑے فاصلے پر تھا متوالا اور واہیات پھرا کیا چنانچہ یہی کیفیت ۱۸۵۸ء تک یعنی جسوقت کہ اوسکو بلا کر صرف بطور نام کے حکومت پر بحال کیا رہی مخفی نرہے کہ ہنگام تزلزلات اندرونی موقوعہ سنا اور لڑائی ترکستانون کے امامون نے بارہا کوشش بہ نسبت لینے مدد اور مشورہ سرکار انگریزی سے کے اپنے کام مین کیا مگر سرکار موصوف نے اونکے معاملات مین دست اندازی کرنے سے بالکل انکار کیا ٭

## نمبر ۹۴

عہد و پیمان جو امام سنا کے ساتھ ۱۵ جنوری ۱۸۲۱ء کو قرار پایا بمضمون ذیل ہے ٭

واضح رہے کہ مضمون دفعات کا کہ جو باہم امیر فتح اللہ ایجنٹ امام مہدی سرور سنا و شہر سام کے اور ایجنٹ سرکار انگریزی آغا مسٹر بروس خان کے ۱۲۳۶ھ ہجری مطابق ۱۸۲۱ء کے قرار پائے تھی حسب ذیل ہین ٭

| عبارت انگریزی | ترجمہ عربی |
| --- | --- |
| دفعہ اول - رزیڈنٹ کے ہمراہ اوسیقدر گارد واسطے حفاظت کے رہے گا کہ جسقدر بغداد بصرہ اور بشائر مین ہین یعنی ۳۰ آدمی ٭ | دفعہ اول - رزیڈنٹ یعنی وکیل جو از جانب سرکار انگریزی لنگر گاہ موکہا مین مقیم ہے اون کی حفاظ مین سے تیس آدمی اپنے ہمراہ مثل رزیڈنٹان یعنے وکلاے متعینہ بصرہ و بغداد و ابوشہر عرف بشہر کے رکھے گا ٭ |
| دستخط ولیم بروس گورنمنٹ ایجنٹ | دستخط چہہ گواہان |
| دفعہ ۲ - رزیڈنٹ اون رسومات کے قبول کرنے سے کہ جو مضرتبہ ملازم سرکار انگریزی کے ہون رہی رہیگا اور گھوڑے پر سوار ہو کر جہان | دفعہ ۲ - رزیڈنٹ یعنی وکیل کی جو سرکار انگریزی کی جانب سے کارخانہ پر تعینات رہے گورنر تعظیم و تکریم کرے گا اور تواہین سرکار انگریزی |

| عبارت انگریزی | ترجمہ عربی |
| --- | --- |
| چاہے آنے جانیکا مجاز ہیگا اور وہ موکما اور شیخ سعید یلی کے جملہ پھاٹکون سے ہوکر کہ جس سے قوم یورپ ابتک محروم تھی آنے جانیکا مجاز رہے گا اور اوسی طرح پر آزاد رہے گا کہ جس طرح پر رزیڈنٹ بشایر و بصرہ و بغداد و مسقط کا ہے ٭ | حسب مرضی اپنے سواری گھوڑے یا اور کسی چیز کی کیا کرین رزیڈنٹ کو اختیار ہے کہ شہر مین یا باہر شہر کے تفریح طبع کے لیے جایا کرین اور اونکو یہ بھی اختیار ہے کہ جس پھاٹک سے چاہین علے الخصوص پھاٹک شاڈولی سے آیا جایا کرین اور اونکو اختیار ہے کہ حسب مرضی اپنے خواہ پیدل خواہ سوار آیا جایا کرین اور کوئی شخص اونکو نہ روکے اور نہ اونسے کچھ کہے اور اونکی قدر و منزلت اوسی طرح ہوگی جس طرح پر کہ کنگا کا اور دیگر یعنی بغداد و بصرہ ابوشہر اور مسقط مین ہوتی ہے ٭ |
| دستخط ولیم مرویس<br>اجنٹ گورنمنٹ | دستخط چہ معاجان کونسل موکما |
| دفعہ ۳ — ایک ٹکڑا اراضی واسطے قبرستان کے دیجاوے اور کسی شخص سے جو زیر حمایت سرکار انگریزی مین ہے مزاحمت یا ذلت نہ ہی نکری جاوے ٭ | دفعہ ۳ — مردہ انگریز کا کہ جسکی ارواح بموجب حکم قادر مطلق خدا کے قبض کر لیجاوے تو وہ ایک مقام معینہ مین کہ جو خاص اونکے لیے ہے مدفون ہونگے اور اونکو کوئی شخص یہ نکہے کہ تمھاری قوم کی رسم ایسی اور ویسی ہے اور اچھی رسم نہین ہے |
| دستخط ولیم مرویس<br>اجنٹ گورنمنٹ | دستخط چہ ممبران یعنی معاصب |
| دفعہ ۴ — جب کبھی رزیڈنٹ کو ضرور ہو تو وہ مجاز ہو کہ سنا مین جاکر امام سے گفتگو کرے اور اوس صورت مین ڈولا بشرط ضرورت اوسکے ہمراہ ایک کارد واسطے پہرہ وغیرہ کے کر دینگے ٭ | دفعہ ۴ — اجنٹ یعنی وکیل سرکار انگریزی مقیمہ لنگا کا موکما کو جب ارادہ سیر کرنے کا ہوا کرے تو اوسکو اختیار ہے کہ سنا مین تفریح طبع کے لیے امام کے پاس جایا کرے اور اوسکو کوئی شخص مجاز روکنے کا نہین ہوگا اور حاکم |
| دستخط ولیم مرویس اجنٹ گورنمنٹ | |

عبارت انگریزی

ترجمہ عربی

موکہا راستہ مین محافظت کے لیے ایک گارد اپنی پلٹن سے رہیگا خلاف اسکے کوئی امر نہوگا ✣

دستخط چہہ مہران

دفعہ ۵ — چار سو روپیہ سکہ جدیدی جو بہ وقت اوترنے اسباب کے جملہ جہازہاے سوداگری پر لیا جاتا تہا آیندہ سے جہاز انگریزی پر لیا جاویگا اور اب سے یہ محصول خواہ اسباب اوترے یا نہ تو بہی لیا جاویگا جس طرح پر کہ بہ نسبت جہازان لڑائی ملکۂ معظمہ اور آنریبل کمپنی کے ہے ✣

دستخط ولیم مرویس
اجنٹ گورنمنٹ

دفعہ ۵ — جہازان سوداگری رعایاے سرکار انگریز پر چار سو روپیہ محصول معین تہا مگر آج سے وہ بند ہوگیا اور اونسے کچہ نہین لیا جاویگا اور وہ جہاز بہی مثل جہازان سرکار اور پادشاہی کے متصور ہونگے اگر اوسکا اسباب اوتارا جاوے تب بہی منجملہ چار سو روپیہ محصول کے کچہ نہین لیا جاوے گا چنانچہ اس امر کا تصفیہ بلا تحریر کرنے مذاکے بشرط دفع کرنے مخالفت اور محاصرۂ لنگرگاہ کے ہوچکا ہے ✣

دستخط چہہ مہران

دفعہ ۶ — جملہ رعایاے سرکار انگریزی جو موکہا مین سوداگری کرتے ہین علے الخصوص سوداگران سورت کے کہ جو بہ پناہ جہنڈاے انگریزی کے ہوکر ایسا ہی کرینگے اور اونکے مضمون کا تصفیہ رزیڈنٹ کرینگے اور اگر اونمین سے کوئی از مذہب اسلام ہو اور چاہے کہ اوسکا تصفیہ بحسب شرع محمدی کے کیا جاوے تو اوس صورت مین وہ مجاز کرواپانے ایسے تصفیہ کے ہونگے اور ایک شخص از جانب رزیڈنٹ ہمراہ اونکے

دفعہ ۶ — جملہ سوداگران کہ جو سرکار انگریزی کی توابعین ہین اور اونکی جہنڈی اور پناہ کے نیچے ہین علے الخصوص مکناے سورت کو اختیار ہے کہ اپنا کاروبار تجارت کا موکہا مین کرین اور اگر اونمین قوم مسلمان ہو اور باہم اونکے قضیہ ہو اور کوئی شخص خواستگار شرع محمدی کا ہو تو اوسکی خواستگاری مین کسیطرح کی رکاوٹ نہین کیجاویگی جب باہم لوگ یعنی جماعت رزیڈنٹ اور رعایاے موکہا کے کسی طرحکی

| عبارت انگریزی | ترجمہ عربی |
| --- | --- |
| رہے گا اور درحالیکہ اوس قضیہ مین کوئی حاما امام کا شریک ہو تو اوس صورت مین قضیہ اوسکا ایک اجنٹ از جانب رزیڈنٹ خواہ رزیڈنٹ خود اور گورنر مقام کا ملکر کرین گے اگر عیت امام کی بیجا ہے تو اوس صورت مین سرکار اوسکو سزا دیگی اور اگر واقعات برعکس اسکے ہین تو اوسکو سزا رزیڈنٹ دینگے اور جملہ تو ابعین گودام یعنی ہر قسم کے دلال جو اوسکے نیچے ہون تمام کمال بہ پناہ جھنڈا انگریزی کے رہکر بہ تحت حکومت رزیڈنٹ کہ جو صرف مجازا اونکی سزا دہی اور تدارک کرنے بہ نسبت جملہ درخواستون کے کہ جو اوپر گذرین ہوگا رہینگے واضح رہے کہ دفعہ ہذا یعنی ششم کو امام نے بطور جداگانہ کے کپتان بروس صاحب کے ساتھ قرار دیا ہے ؛؛ | نزاع واقع ہو تو اوس صورت مین ایک شخص از جانب رزیڈنٹ حاکم موکہا کے روبرو حاضر ہو اور حاکم مذکور بہ نسبت ارتکاب و ترکب جرم کے تحقیقات کریگا اور اگر زیادتی ساکن اوس ملک کی ذمہ عائد ہو تو حاکم موکہا اوسکو سزا دینگے اور اگر بیجائی یعنے جرم از جانب فوج انگریز یعنی عسکر کی وقوع مین آیا ہو تو اوس صورت مین سزادی اوسکی رزیڈنٹ کرینگے + |
| دستخط ولیم بروس صاحب<br>اجنٹ گورنمنٹ | واضح رہے کہ یہ دفعہ ششم منجملہ اون دو دفعات کے ہے کہ جو امام مہدی کے پاس واسطے خوض کے بھیجی گئی تھین اور بعد آنے جواب شریف کے یہ دفعہ بعد داشت نقل از قلم امیر فتح اللہ کے مسٹر بروس صاحب کے حوالہ کردی گئی تھی اور بروقت آنے جواب کے باہم مسٹر بروس اور امیر فتح اللہ کے ایک حجت تھی کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے ؛؛ |
| دفعہ ۷ ۔ اب سے آیندہ کو محصول بہ نسبت جملہ اشیاے سوداگری کے جو قوم انگریز لیجاوین بعوض ساڑھے تین روپیہ سیکڑہ کے جو اب تک تھا اونسے بھی مثل قوم فرانسس کے سوا دو روپیہ سیکڑہ لیا جاویگا اور اشیاے آمدنی و روانگی پر بھی انگریز اور اونکی رعایا سے اوسی شرح سے یعنی سوا دو روپیہ سیکڑہ کے | دفعہ ۷ ۔ بہ نسبت محصول اون اشیا کے کہ جو لنگرگاہ موکہا سے روانہ ہوتی ہین سوا دو روپیہ سیکڑہ سکہ ڈولر یعنے جو قوم فرانسس دیتی ہین قرار پایا ہے اور اسی طرح پر محصول بہ نسبت اون اشیا کے بھی لیا جاویگا جو سوداگران انگریزی و سرکار انگریزی موکہا سے لیجاتے ہین واضح رہے |

عبارت انگریزی

لیا جاویگا واضح رہے کہ یہ دفعہ خدا گانہ بذریعہ فرمان امام کے بطور علامت دوستی قوم انگریز کے قرار پائی +

دستخط ولیم بروس

اجنٹ گورنمنٹ

مقام موکہا محررہ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۲۱ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ولیم بروس

اجنٹ گورنمنٹ

واضح رہے کہ ان ہر ایک دفعہ پر امیر فتح اللہ اور جملہ ممبران کونسل موکہا کے اور کپتان بروس صاحب کے مہر و دستخط ثبت ہوے منظور کیا +

دستخط

جان کش للی کپتان

جہاز ملکہ معظمہ ہوسومہ ٹوپار

واخر اعلے

ترجمہ عربی

کہ یہ ساتوین دفعہ منجملہ اون دو دفعات کے ہے کہ جو شریف مہدی کے پاس واسطے تصفیہ اور خوض کے بھیجی گئی تھی کہ جن کا جواب شریف نے حسب ذیل دیا +

ہمنے منجملہ تین روپیہ کے تین حصہ محصول فی سیکڑہ کے بہ نسبت جملہ اشیا کے کم کر دیا اور یہی محصول اون اشیا پر بھی کہ جو سرکار انگریز اور اونکے سوداگران لنگر گاہ مین لاوین لیا جاوے گا اور اون سے سوا دو روپیہ سیکڑہ سے زیادہ بہ نسبت جملہ اشیاے آمدنی و روانگی کے نہ لیا جاوے اور یہ گویا علامت منانت سرکار انگریزی اور اونکے سوداگران کی اور نیز محافظت آمد و رفت و دوستی جانبین کی حسب موجودہ زمانہ سابق کے ہے +

محررہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق سنہ ۱۸۲۱ع

دستخط

چھ ممبران

## بیان سنا ختم شد

## بیان مکلا اور شحر

واضح رہے کہ مکلا اور شہر دعویڑی لنگر گاہان از جانب دکھن کنارہ عرب کے واقع ہین کہ جس مین تجارت فلامان کی ہوا کرتی تھی اور اس مقام مین زنزی بار اور سماری اور ڈنکالی کے کنارہ سے ہر سال غلام لائے جاتے تھے ۱۴ مئی سنہ ۱۸۶۳ع کو برگڈیر کوکلن صاحب پولٹیکل رزیڈنٹ

متعینہ عدن نے ایک اقرارنامہ نمبری ۹۵ مشعر اوٹھا دینے اور بند کرنے آمدنی وروانگی غلامان کے نقیب صلاح بن محمد والی مکلا اور نقیب علی نجی والی شہر کے قرار دیا +

## نمبر ۹۵

واضح رہے کہ باعث تحریر سند ہذا کا یہ ہے کہ بغرض انسانیت و مستحکم کرنے آئین کا روائی سرکار عالیہ انگریزی کے مین اپنے دوست صادق برگڈیر ولیم مارکس کوگلن صاحب گورنر عدن کی تجویزات پر بغور تمام توجہ کرکے عہد و پیمان بنسبت اس امر کے کرتا ہون کہ اپنے ملک خاص یا عملداری میری موقوعہ افریقہ یا ایشیا وغیرہ مین تجارت غلامان کا امتناع کرونگا بلکہ بالکل بند کردونگا اسلیے مین دستخط کنندہ دست آویز ہذا خدا اور انسان کے سامنے حلفاً اپنا ارادہ دربارہ امتناع روانگی غلامان حبشی کے افریقہ سے حتے الامکان قرار دیتا ہون مین نہ خود اونکو لیجاونگا اور نہ کسی رعایا اپنی کو لیجانے دونگا اور جو ہماری رعایا کا جہاز محمولہ غلامان حبشی کے ملے وہ گرفتار ہوکر ضبط ہوجایا کرے گا اور غلامان چھوڑ دیے جاوینگے واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا تاریخ ہذا سے ایک سال کے بعد جاری ہوگا +

دستخط

صلاح محمد

ڈبلیو ایم کوگلن

پولٹیکل رزیڈنٹ متعینہ عدن

محررہ ۴ مئی سنہ ۱۸۶۳ع

گواہ شد — گواہ شد

عمر باسلیم کبسن — تربھی رائم اسسٹنٹ پولٹیکل رزیڈنٹ

محررہ ۲۵ ذیقعدہ سنہ ۱۲۷۹ ہجری

واضح رہے کہ ایک عہد و پیمان بجنسہ بمضمون مذکورہ بالا بتاریخ مذکور الصدر ساتھ علی بن یحیی لفٹنٹ شہر کے قرار پایا ہے ۲۹ جون سنہ ۱۸۶۳ع کو ویسرائے اور گورنر جنرل نے منظور کیا +

# بیان مکلا ختم شد

## بیان شوا

واضح رہے کہ سنہ ۱۸۴۰ء مین سہیلا سلاسی پادشاہ شوا مالک عملداری متوعہ دکھن ابوسینا نے اپنی خواہش بہ نسبت قائم کرنے دوستی سابقہ سرکار انگریز کے ظاہر کرکے سرکار بمبئی سے توپین اور سامان لڑائی کا بذریعہ ایک تحریر کے مانگا مخفی نرہے کہ منجملہ صوبجات ابوسینا کے شوا اوس زمانہ مین ایک نہایت قوی اور صوبہ عظیم تھا اس مین قوم گلا رہتی تھی جسوقت کہ سہیلا سلاسی نے یہ ترقیان کین اوسوقت آمد و رفت جہازان لال سمندر نے تجارت ابوسینا کو نہایت رونق اور ترقی دی اسواسطے دربار شوا مین کہ جنکے ساتھہ ملک فرانس بھی واسطہ دوستی کا قائم رکھنے کے آرزومند تھا ایک ایلچی بھیجے جانے کی تجویز ہوئی اور ۱۵ نومبر ۱۸۴۱ء کو ایک سوداگری اقرارنامہ نمبری ۹۶ ساتہ پادشاہ کے قرار دیا +

## نمبر ۹۶

عہد و پیمان دوستی اور سوداگری کا جو باہم سہیلا سلاسی پادشاہ شوا و لفات و گلا کے ایک طرف اور کپتان ولیم کارن وایس ہیرس صاحب کے از روے اختیار عطیہ از جانب گورنر بمبئی کے بحق ملکہ معظمہ کوین وکٹوریا پادشاہزادی کریٹ برٹن آیرلنڈ اور ائنڈس یعنے ہندوستان کی طرف دیگر کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے +

چونکہ کارتجارت اون قومون کے کہ جو سلسلہ نبدی دوستی مین مضبوطی سے قائم ہین باعث بڑی دولت اور بہبودی کا ہے اور قائم ہونا ایک عہدنامے کا بہ نسبت دوستی دوام اور سوداگری کے باہم شوا اور گریٹ برٹن کے کہ جسکی نسبت ہر دو پادشاہون نے التجا کی ہے مفید اقوام جانبین کے متصور ہے اور علامت دوستی اور خیرخواہی کی نسبت باہم پادشاہ شوا اور ملکہ معظمہ موصوف کے گفتگو ہو چکی ہے اور ضرور ہے کہ چند دفعات اور شرائط کہ جنکی رو سے تجارت مطلوبہ کا کارروائی باہم ہر دو قوم کے ہو تشخیص کیجاوین اسلیے ہم دفعات مندرجۂ ذیل پر اپنی رضامندی اور اتفاق ظاہر کرتے ہین +

دفعہ ۱ — باہم سہیلا سلاسی بادشاہ سوابقات اور گلا اور اوسکے جانشینان اور ملکہ معظمہ بادشاہزادی گریٹ برٹن آیرلنڈ اور ہندوستان اور اوسکے جانشینان ہمیشہ دوستی آزاد اور مستحکم قائم رہے گی +

دفعہ ۲ — بنظر محفوظ اور قائم رکھنے یگانگت موجودہ باہمی کے بادشاہ شوا اور اوسکے جانشینان اوس شخص کو قبول کرکے اوسکی پرورش کرینگے کہ جسکو ملکہ معظمہ اور اوس کے جانشینان بطور ایلچی کے تعینات کرین اور اوسکے حقوق وغیرہ کو یکسان محفوظ رکھینگے +

دفعہ ۳ — علے ہذا القیاس بغرض مذکورہ بالا ملکہ معظمہ اور اوسکے جانشینان بھی اوس شخص کو کہ جسے شاہ شوا اور اوسکے جانشینان بطور ایلچی کے تعینات کرکے بھیجین قبول کرکے اوسکی پرورش کرینگے اور اوسکے جملہ حقوق کو محفوظ رکھینگے +

دفعہ ۴ — باہم رعایاے شوا اور رعایاے گریٹ برٹن کے کاروبار تجارت کا بہ شرائط ذیل جاری ہوکر ترقی پاوے +

دفعہ ۵ — جملہ اشیاے انگریزی وسوداگری پر جو سلطنت مین آوین خواہ وہان فروخت ہون یا اور کسی ملک بیرونی مین فروخت ہون صرف ۳ سیکڑہ پادشاہ شوا اور اوسکے جانشینان بطور محصول لیا کرین اور اس سے زیادہ نہین +

دفعہ ۶ — واضح رہے کہ اس محصول کی تشخیص بہ شرح ۳ سیکڑہ کے اوپر قیمت اشیاے سوداگری کے حسب نرخ بازار اصلی وواقعی کے ہوگا اور وہ محصول اوپر مرضی سوداگر کے منحصر ہے یعنی خواہ نقد دے خواہ جنس +

دفعہ ۷ — بعد ادا ے پہلے محصول کے سوداگر مجاز اس امر کا ہوگا کہ عملداری شوا مین جہان چاہے وہان خواہ اپنا اسباب فروخت کرڈالے اور خریدکنندہ سے کوئی مزاحمت نکریگا اور جہان چاہے بلا روک ٹوک کے لے جاوین +

دفعہ ۸ — سوداگران انگریز کو اختیار ہے کہ حسب تجویز اپنے جو جنس از قسم کھانے وغیرہ لینے اشیاے ضروری کے چاہین خریدلین خواہ وہ پیداوار اس ملک کا ہو یا کہین باہر سے آیا ہو اور وہ اوس شے کو بلا ادا ے کسیطرح کے محصول کے لیجاوین +

دفعہ ۹ — علے ہذا القیاس اون اشیاے سوداگری پر بھی کہ جو رعایا پادشاہ شوا کی ہون اور ولایت کو جاوین زیادہ اوس محصول سے نہ لیا جاوے جو اب تک رعایاے انگریز سے لیا گیا ہو یا آیندہ کو لیا جاوے ÷

دفعہ ۱۰ — بلحاظ رونق اور ترقی کار تجارت باہم شوا اور گریٹ برٹن کے پادشاہ شوا اور اوسکے جانشینان اون سوداگرون کو کہ جو عملداری شوا مین پیدا وار افریقہ اندرونی کا کہ جو خاص کر بازار انگریزی کے لائق ہے لاتے ہین دلاسا دین گے ÷

دفعہ ۱۱ — علے ہذا القیاس ملکۂ معظمہ اور اوسکے جانشینان بھی سوداگران انگریزی کو بہ نسبت لیجانے ایسے اشیا کے ملک شوا مین دلاسا دینگے کہ جو وہانکے قابل اور پسندیدہ ہون ÷

دفعہ ۱۲ — بنظر اچھی حفاظت سوداگران اور اونکے مال کے شاہ شوا اور اوسکے جانشینان اور ملکۂ معظمہ اور اوسکے جانشینان اپنے حتے الامکان اون گذرگاہون کو جو بیچ کنارۂ سمندر اور ابوسینا کے واقع ہے خوب محفوظ رکھین گے ÷

دفعہ ۱۳ — بنظر ترقی اور رونق آمد و رفت دوستانہ رعایاے جانبین کے یہ قرار پایا کہ مسافران انگریز کو کہ جو عملداری شوا مین رہتے ہون یا اور ملک کو جاتے ہون کسیطرح کی مزاحمت یا روک ٹوک نہ کیجاوے ÷

دفعہ ۱۴ — اور اون مسافرون کے وہ اسباب کہ جو بیچنے کے لیے نہین ہین مستوجب ادا کے کسیطرح محصول کے نہونگے اور وہ اپنا مال متصور ہوکر لازوال رہے ÷

دفعہ ۱۵ — علے ہذا القیاس رعایا پادشاہ شوا کے ساتہ بھی درحالت اوسکی سکونت کسی ملک موقوعۂ عملداری ملکۂ معظمہ اور نیز اوسکے جانے کسی اور ملک مین کسیطرحکی روک ٹوک اور مزاحمت نہ کیجاوے گی ÷

دفعہ ۱۶ — ہمیشہ کے لیے دفعات اور شرائط مذکورۂ بالا پر باحتیاط تمام لحاظ کیا جاویگا اور یہ بطور ثبوت تمنا کے از جانب ہر دو پادشاہان کے بہ نسبت دوستی پایدار اور مستحکم کے سمجھا جاوے گا ÷

تاریخ ۱۰ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۸۳ ہجری سینا مطابق ۱۶ نومبر سنہ ۱۸۶۶ عیسوی ۹ سال حکومت سہیلاسلاسی اور پانچوین سن

بجلدوے پادشاہت ملکہ معظمہ کے مقام انگولالا پایہ تخت شوا مین قرار پایا +

دستخط ڈبلیو وی سی ہارس

دستخط سہیلا سلاسی

پادشاہ شوا لقب اورگالا

## بیان شوا ختم شد

# بیان ریلا

## وتجورا

سنہ ۱۸۳۹ع مین بعد لینے عدن کے محفوظ رکھنا حکومت لنگرگاہان ریلا اور تجورا موقوعہ کناری ڈلکالی کا ضرور معلوم ہوا واضح رہے کہ یہ لنگرگاہ کنارۂ افریقہ پر عدن کے سامنے واقع ہے اور دکھن ابوسینا کے سوداگری کی خاص گذرگاہین ہین تجورا ریلا کا ایک قصبہ ہے اور دونون مقامات سابق مین امام سینا کے زیر حکومت تھے مگر ہنگام انقلاب سنہ کے سرداران ریلا اور تجورا نے آزادی اختیار کرلی اور اونیسوین اگست سنہ ۱۸۴۰ع کو ایک عہدوپیمان نمبری ۹۷ کہ جبکی رو سے جزائر موسے سرکار انگریز کو چھوڑ دیے گئے ساتھ سردار تجورا کے قرار پایا اور ستمبر سنہ ۱۸۴۰ع مین اوسی مضمون کا ایک عہدوپیمان نمبری ۹۸ بہ نسبت واگذاشتگی جزیرہ ابا کے سلطان ریلا نے قرار دیا سرکار انگریز نے ان عہدنامون کی تبدیلی اور منسوخی اوس عبارت کی جو خلاف کارتجارت اقوام دیگر کے تھا چاہی مگر بباعث تنزل یمن اور اوسکے علاقہ کے تبدیلی مذکور عمل مین نہین آئی اور چندے بعد ریلا وتجورا زیر حکومت ترکون کے آگیا +

## نمبر ۹۷

عہدوپیمان سوداگری جو باہم سلطان محمد بن محمد سردار تجورا اور کپتان رابرٹ مورس بی صاحب کے ازجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے +

جو کہ قائم ہونا ایک عہدوپیمان سوداگری وصلح کا مفید مطلب فریقین کے متصور ہے علی الخصوص جب سے عدن لنگرگاہ انگریزی قرار پایا ہے ضرور ہے کہ آپس مین دوستی رہے نظر بران ہم

سلطان محمد بن محمد اور کپتان رابرٹ مورس بی صاحب باختیار عطیہ شرائط عہد و ضمانت مندرجہ ذیل پر اتفاق کرتے ہین +

دفعہ ۱ — باہم سرکار تجورا اسکے علاقہ اور سرکار انگریزی کے دوستی اور صلح قائم رہے گی +

دفعہ ۲ — قوم انگریز اور جملہ جہاز کہ محمولہ اشیاے سوداگری ہر قسم کے جو زیر جھنڈا انگریزی ہون مستوجب تعظیم ہونگے اور بلا روک ٹوک لنگر گاہان موقوعہ عملداری سرکار تجورا مین داخل ہوکر کار تجارت کا کرنے پاوینگے اور کوئی شخص اونکے مردمان یا اسباب سے مزاحمت نکریگا اور جملہ پیداوار پر بشرح صد سیکڑہ کے ۲ دو سے محصول لیا جاوے گا علے ہذا القیاس رعایا سلطان تجورا کی بھی جملہ لنگر گاہان انگریزی مین اونہین حقوق کے مستوجب ہونگے +

دفعہ ۳ — واضح رہے کہ لنگر گاہ تجورا اور لنگر گاہان قرب جوار موقوعہ عملداری سلطان محمد بن محمد کے واسطے لینے یا رکھنے جملہ اسباب محمولہ اون جہازان کے کہ جو زیر جھنڈا سرکار کے ہون کھلے ہین اور سلطان تجورا حتے الامکان دربارہ ایجاد کرنے پیداوار انگریزی علاقہ اندرونی بقات و شوا والی سینا مین بخوبی کوشش کرینگے اور بعوض اوسکے حکام متعینہ عدن تجورا مین کار تجارت کو رونق دینگے +

دفعہ ۴ — سلطان محمد بن محمد سردار تجورا وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ ہر حالت مین مشورہ دوستانہ کا جو کوئی شخص ذی اختیار از ملازم سرکار انگریز کا دی قدر اور لحاظ کرینگے اور بلا رضامندی ملازمان سرکار انگریزی متعینہ عدن کے کسی دوسری قوم یورپ سے کوئی عہد و پیمان یا سند قرار نہین دینگے تاکہ کسی طرح پر دوست انگریز یا اونکی سوداگری مین مخل ہو اور بعوض ان شرائط کے سرکار انگریز فوائد سرکار تجورا پر ملحوظ رہیگی اور حتے الامکان ترقی کار تجارت مین مدد کرینگے +

دفعہ ۵ — جانبین کی رعایا جب مرتکب کسی جرم کی ہو بموجب قانون اپنی سرکار کے سزایاب ہوگی +

دفعہ ۶ — سلطان محمد بن محمد سردار تجورا وعدہ بہ نسبت محفوظ رکھنے اور قدر کرنے اون رعایا انگریز کے جو انکی عملداری مین رہتے ہون کرتے ہین بشرطیکہ قبل از سکونت اوس کے منظوری سرکار کی حاصل کی ہو علے ہذا القیاس سرکار انگریز بھی بحق رعایاے تجورا اور اوسکے

علاقجات کی نسبت یہی وعدہ کرتی ہے +

دفعہ ۷ ۔ درصورتیکہ کسی شخص دیگر خواہ از قوم یورپ یا اور کسی سرکار کے ساتھ کوئی عہد وپیمان یا اقرارنامہ تجارت کا قرار پاوے تو اوسوقت مین سلطان محمد بن محمد بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ یا اقرارنامہ ایسا نہین قرار پاوے گا جو وقت حال یا آئندہ کو مضر یا مخل بحق فوائد سرکار انگریزی کے انتظام ملک یا کار تجارت مین ہو اور بعوض اوسکے سرکار انگریز بھی وعدہ کرتی ہے کہ اونکی جانب سے بھی کوئی کارروائی ایسی نہین واقع ہوگی کہ جو بسیط حد پر مضر مطلب سرکار تجوا کے ہو +

دفعہ ۸ ۔ ہم سلطان محمد بن محمد اور کپتان رابرٹ مورس بے صاحب نے ملکر برضامندی اپنی اپنی سرکار کے دفعات مذکورہ بالا کو واسطے فائدہ ہردو سرکار کے منظور کیا کہ جسکی شہادت مین ہمنے آج بتاریخ ۱۹ ۔ اگست سنہ ۱۸۴۰ع مطابق ۲۲ ۔ جمادی الآخر سنہ ۱۲۵۶ ہجری کے اپنی مہر اور دستخط ثبت کیے ہین +

ترجمہ بعینامہ کا جو سلطان محمد بن محمد نے سرکار انگریز کو بہ نسبت جزیرہ موسی کے دیا ہے بمضمون ذیل ہے

---

واضح رہے کہ ہم سلطان محمد بن محمد حاکم تجوا نے از جانب خود و اپنی کونسل کے جزیرہ موسی کا سرکار انگریز کو بعوض ۱۰ اگٹھہ چانول کے دیا اور ہم اقرار کرتے ہین کہ جزیرہ مذکور کو بعوض چانول مذکور کے فروخت کیا اسلیے اب وہ جزیرہ ملک سرکار انگریزی کا ہے کہ جسکا گواہ خدا ہے +

مرقومہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۵۶ ہجری مطابق ۱۹ ۔ اگست سنہ ۱۸۴۰ع

دستخط سلطان محمد بن محمد

گواہ شد ۔ بٹھا ابن محمد وزیر

گواہ شد ۔ ابوبکر مرجن

گواہ شد ۔ شماکا بن علی

گواہ شد ۔ حاجی عبدالرسول جنبٹ انگریزی متعینہ موچا

دستخط رابرٹ مورس بے صاحب کپتان کمانیر جہاز سس اوسٹرس +

## نمبر ۹۸

عہدو پیمان سوداگری جو باہم سید محمد یار حاکم ریلا از جانب خود اور اپنی اولاد اور کپتان ہدرس بے صاحب از جانب ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے +

جو کہ قائم ہونا ایک عہدو پیمان سوداگری وصلح کا مفید مطلب فریقین متصور ہے نظر بران ہم سلطان محمد بن محمد اور کپتان ہدابرٹ مورس بے صاحب باختیار عطیہ شرائط اور دفعات مندرجۂ ذیل پر اتفاق کرتے ہین +

دفعہ ۱ — قوم انگریز اور جملہ جہاز کہ محمولہ اشیاے سوداگری ہر قسم کے کہ جزیر جھنڈا انگریزی ہون مستوجب تعظیم ہونگے اور بلا روک ٹوک لنگرگاہان موقوعہ عملداری سرکار تجورا مین داخل ہوکر کار تجارت کرنے پاوینگے اور کوئی شخص اونکے مردمان یا اسباب سے مزاحمت نکرے گا اور جملہ پیداوار پر بشرح صد سیکڑہ محصول لیا جاویگا علے ہذا القیاس رعایا حاکم کی بھی جملہ لنگرگاہان انگریزی مین مستوجب اداے اوسیقدر زر محصول کے ہونگے +

دفعہ ۲ — گورنر ریلا حتے الامکان کوشش دربارہ ایجاد کرنے جنس انگریزی واشیاے سوداگری وغیرہ کے علاقہ اندرونی ریلا مین کرینگے اور بہرحال شخص یا اشخاص از قوم انگریزی اور اون کی رعایا کی قدر اور منزلت وحفاظت کرینگے اور کسان ذی اختیار از ملازمان سرکار انگریزی مثلاً ایجنٹ وغیرہ کے مشورۂ دوستانہ پر لحاظ کرینگے اور جب تک کہ وہ ریلا مین رہینگے اونکی قدر ومنزلت کرینگے علے ہذا القیاس انگریز لوگ بھی اپنی طرف سے اپنے لنگرگاہ عدن یا اور کسی مقام مین اوسی طرح پر پیش آوینگے اور کار تجارت ریلا مین خوب مدد دینگے +

دفعہ ۳ — گورنر ریلا بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دیگر قوم یورپ سے کسیطرحکا عہدو پیمان یا اقرارنامہ بلا وقفیت سرکار انگریزی عدن کے نہ کرینگے اور نہ کسی اور یورپین کو اپنے ملک مین بود وباش کرنے دینگے اور نہ اونکو گذرنے دینگے تاکہ کسیطرح پر دوست انگریز یا اونکی سوداگری مین خلل یا ضرر نہ پہونچے بعوض اسکے سرکار انگریز حتے الامکان دربارۂ ترقی کار تجارت حاکم ریلا کی بخوبی مدد کرینگے +

دفعہ ۴ — اگر فریقین مین سے کسیکی رعایا مرتکب کسی جرم کی ہو تو وہ بموجب آئین اور

دستور اپنے ملک کے سزایاب ہوگا +

دفعہ ۵ — ہم سید محمد یار جزیرہ ابوبا کو کہ جو متصل ریلا کے واقع ہے سرکار انگریز کو لنگرگاہ واسطے اونکے جہاز اور کشتیون کے عطا کرتے ہین اور اسمین کسیطرحکی امتناعی واقع نہوگی ہم سید محمد یار گورنر ریلا اور کپتان رابرٹ مورس سے ازجانب سرکار انگریزی ممالک ہند سے دفعات مندرجہ بالا کو قبول کرکے اقرار کرتے ہین کہ اوسکی کارروائی بایمانداری تمام عمل مین لاکر ہمیشہ دوستی اور صلح باہم ہمارے قائم رہیگی اور بشہادت اسکی اپنی مہر و دستخط ثبت کیے +

دستخط رابرٹ مورس سے

کپتان کمانیر جہاز

سس اشرس

مقام موکہا

محررۂ ۳ ستمبر ۱۸۰۰ء

## بیان ریلا و تجورا ختم شد

## بیان سمالی

۱۸۲۷ء مین ایک جہاز تجارت انگریزی پر بربرا مین سے اول قوم سمالی نے حملہ کرکے لوٹ لیا واضح رہے کہ مقام بربرا ایک لنگرگاہ ہے اور ریلا اور تجورا کی پورب جانب کو عدن کے سامنے واقع ہے اور بباعث ناقص ہونے آب وہوا کے ہر سال مین چھ مہینے لوگ اوسکو چھوڑ کر بھاگ جاتے ہین اور بابقی ایام سال مین افریقہ کی ہر قوم کے قافلے وہان پر آتے ہین چنانچہ اوس حرکت ظلم کی سزادہی کے واسطے ایک جنگی جہاز روانہ ہوا ۶ فروری ۱۸۲۷ء کو ایک عہدو پیمان نمبری ۹۹ پر بہ نسبت صلح اور سوداگری کے بزرگان اوس قوم نے دستخط کیے +

۱۸۵۴ء مین بنظر دریافت کرنے ملک موقوعہ مابین بربرا اور زنزی بار کے کچھ فوج بھیجی گئی کہ چنبر سمالیان از قوم موسی ۱۸ اپریل ۱۸۵۵ء کو حملہ کرکے دو افسران انگریز کو زخمی کیا اور ایک کو مار ڈالا اور اونکا اسباب بالکل لے لیا چنانچہ فوراً قوم مذکور پر بہ نسبت سپردگی

اور سزا دینے سرغنہ مجرمان کے سرکار انگریز نے دعوی کیا اور بنظر پورا کروانے مطالبۂ مذکور کے بر برابر محاصرہ کر لیا بزرگان قوم نے درباب پورا کرنے مطالبہ کے بڑی جانفشانی کی مگر اصل قاتلون کو جنھون نے اندرونی ملک لے لیا تھا گرفتار نکر سکے آخر کو سرکار انگریزی محاصرہ سے باز آئی و باین شرط راضی ہوئی کہ سمالی ازروے ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۰ کے اس امر کی نسبت وعدہ کرین کہ اون قاتلون کے حوالہ کرنے مین بخوبی پیش کرین گے اور اپنے ملک مین کارتجارت کو بلا روک ٹوک کے ہونے دین گے اور سوداگری غلامان حبشی کو بند کروادین گے اور جو ایجنٹ انگریزی واسطے دیکھنے کارروائی شرائط عہد و پیمان کے وہان بھیجا جاے اوسکی قدر و منزلت کرینگے +

۱۸۴۴ع مین بزرگان جبرگرہا جس اور جبر تجالا اقوام سمالی نے ایک اقرارنامہ نمبری ۸۵ بنسبت بند کرنے سوداگری غلامان کے ساتھ پولیٹیکل رزیڈنٹ عدن کے قرار دیا +

## نمبر ۹۹

دفعات جو بنسبت کارتجارت اور دوستی کے باہم جی جی کارون بریمر صاحب بہادر سی بی کپتان جہاز انگریزی موسومۂ تامر کے ازجانب قوم انگریزی مقیمہ افریقہ شمالی اور شیخ ہاے قوم جراول کے قرار پائین بمضمون ذیل ہین +

دفعہ ۱ — یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ اب سے آیندہ کو باہم رعایاے پادشاہ انگلستان اور شیخ ہاے جراول اور اونکی رعایا اور باشندگان اوس کنارہ افریقہ کے کہ جس پر اونکی حکومت ہو صلح اور دوستی قائم رہے گی +

دفعہ ۲ — یہ بھی اقرار کیا جاتا ہے کہ اون جہازون پر کہ بجھنڈا انگریزی لنگر گاہ بربرا یا اور کسی لنگر گاہ موقوعۂ عملداری شیخ ہاے از قوم جراول مین واسطے کارتجارت کے آوین کسیطرحکی مزاحمت یا ضرر رسانی نہین کیجاوے گی بلکہ شیخ ہاے مذکور اونکی محافظت اور مدد کرینگے اور اونکو اختیار ہے کہ جس قسم کی سوداگری چاہین کرین — اور حسب مرضی اپنے بلا کسیطرحکی دست اندازی یا روک ٹوک کے جب چاہین لنگر گاہ سے چلے جاوین +

دفعہ ۳ — علے ہذا القیاس یہ بھی اقرار کیا جاتا ہے کہ اون جہازان یا مردمان کی جو شیخ ہاے

از قوم جراول کے ہون اور کسی لنگرگاہ موقوعہ عملداری پادشاہ انگلستان مین آوین ہر طرح کی محافظت اور مدد کیجاوے گی اور انکی قدر و منزلت مثل دیگر جہازان سوداگری اوس لنگرگاہ کے ہوگی +

دفعہ ۴ — یہ بھی اقرار کیا جاتا ہے کہ برابر قیمت جہاز برگرین اور اوسکے اسباب محمولہ کے کہ جو بربرا مین لوٹ لیا گیا تھا شیخ ہاے از قوم جراول مذکور کپتان جی جی کارڈن بریمری صاحب کو یا اور کسی شخص کو جو مجاز اوسکا ہو پندرہ ہزار سکہ ڈالر اسپین خواہ نقد خواہ بذریعہ جنس کے تین قسطون پر دینگے یعنی پانچہزار ڈالر نقد یا جنس اوسقدر قیمت کے سال حال یعنے ۱۸۲۷ع مطابق ۱۲۴۲ ہجری مین دینگے اور اوسی قدر دو سال مابعد مین دینگے یعنے قبل از اختتام موسم تجارت بماہ اپریل یا دوسنوئین دن نوروز کے +

دفعہ ۵ — جو کہ دو لشکریان متعلق جہاز مذکور کے ہنگام غارت گری مین مارے گئے تھے اسلیے حسب شرع محمدی واسطے پرورش خاندان اشخاص مقتول کے شیخ ہاے تعدادی سکہ ڈالر دینے کا وعدہ کرتے ہین +

محررہ ۶ — فروری ۱۸۲۷ع مطابق ۹ — رجب ۱۲۴۲ ہجری بمقام بربرا واقع ملک افریقہ

دستخط جی جی کارڈن بریمر

ایم ای بیگ تولڈ پولٹیکل اجنٹ گواہ

گواہ شد

شہار کی علی صالح

دستخط اسمعیل گملا واسطے خود اور عمر کاظم حسین بن اور اسمعیل گولد شیخ ہاے قوم جراول +

منظور شد از سرکار بمبئی بتاریخ ۱۰ مئی ۱۸۲۷ع

## نمبر ۱۰۰

دفعات صلح اور دوستی جو باہم قوم جراول سمالی ایک طرف اور برگیڈیر ولیم مارکس کوکلہن صاحب پولٹیکل رزیڈنٹ متعینہ عدن کے از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی طرف ثانی کے قرار پاے بمضمون ذیل ہین +

جو کہ تاریخ ۱۹ — اپریل ۱۸۵۵ء مطابق یکم شعبان ۱۲۷۱ سنہ ہجری کے ایک حملہ نمک حرام اور قتل زخمی ایک غول قوم جراول کے ایک گروہ افسران انگریز پر جو اوس ملک مین عزم سفر کار رکھتے تھے لنگر گاہ بربرا مین برضامندی و یشت وہی بزرگان قوم مذکور کے سرزد ہوا کہ جس ظلم کے باعث سے سرکار ہندوستان نے چند مطالبہ کرکے کنارہ جراول پر محاصرہ کرلیا اور اب معلوم ہوا کہ قوم مذکور نے حتے الامکان اپنے اون شرائط کو پورا کرکے التجا واگذاشتگی محاصرہ کی کی ہے اسلیے ہم اتفاق کرتے ہین +

دفعہ ۱ — بزرگان جراول اپنے حتے الوسع اور علی قاتل لفٹنٹ اسٹرونن صاحب کے حوالہ کردینے مین بخوبی کوشش کرینگے +

دفعہ ۲ — تا وقتیکہ یہ پورا نہو لیوے قوم عیسی موسی کہ جنھون نے اب اوسکو پناہ دی ہے خواہ اور کوئی قوم جو آیندہ کو اوسکو یعنے اوعلی مذکور کو پناہ دی عدن مین آنیسے محروم رہیگا +

دفعہ ۳ — جملہ جہاز جو بجھنڈہ انگریزی چلتے ہین لنگر گاہ بربرا یا اور کسی مقام موقوعہ عملداری جراول مین واسطے کار تجارت کے بلا روک ٹوک آنے جانے پاوینگے اور جملہ رعایاے انگریزی کی ہر مقام عملداری مذکور مین بخوبی محافظت کیجاوے گی اور اونکو اجازت بہ نسبت کرنے کار تجارت یا سیر کے بہ پناہ بزرگان قوم کے ہوگی علے ہذا القیاس اشخاص از قوم جراول بھی عدن یا اور کسی مقام عملداری سرکار انگریز مین اونھین حقوق کے مستحق متصور ہونگے +

دفعہ ۴ — تمام عملداری جراول مین مع لنگر گاہ بربرا کے سوداگری غلامان حبشی کی ہمیشہ کے لیے موقوف ہوجاوے گی اور کاش خلاف اقرار نامہ ہذا کے عملداری مذکور مین ایسے غلام برامد ہون تو وہ حوالہ انگریز کے کردیے جاوین اور کمانیر کسی جہاز ملکہ معظمہ یا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کا مجاز بہ نسبت اس امر کے ہوگا کہ وہ ایسے غلام یا غلامان کی سپردگی کا دعوی کرے بلکہ بشرط ضرورت و بزور متیار اوس دعوی کی تایید کرے +

دفعہ ۵ — پولیٹکل رزیڈنٹ متعینۂ عدن بشرطیکہ اوسکو ضرورت معلوم ہو مجاز بہ نسبت اس امر کے ہونگے کہ موسم بیلا مین ایک ایجنٹ کو مقام بربرا مین تعینات کرین کہ وہ دیکھے آیا مضمون

اقرارنامہ ہذا کی تعمیل ہوتی ہے یا نہیں اور اوس ایجنٹ کی اوسیطرح قدر و منزلت کیجاویگی کہ جو سرکار انگریز کے خیرخواہ کے لیے واجب ہے +

دفعہ ۶ — جوکہ بزرگان جزاول نے بہ نسبت پابندی دفعات اقرارنامہ ہذا کے بذات خود اور اقوام دیگر کے اور حوالہ کردینے پولٹیکل ایجنٹ متعینہ عدن کے اوس فریق کو کہ جو عہدشکنی کرے قول صادق کیا ہے اسلیے محاصرہ کناہ جزاول کا واگذاشت کیا جاوے گا اور باہم انگریز اور جزاول کے ہمیشہ دوستی قائم رہے گی +

محررہ ۷ — نومبر سنہ ۱۸۵۶ع مطابق ۸ — ربیع الاول سنہ ۱۲۷۳ ہجری مقام بربرا

نشانیان

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | محمد ارالی | عیال یونس |
| ۲ | احمد علی بکری | |
| ۳ | نور فراح | |
| ۴ | احمد غالد | عیال احمد |
| ۵ | محمد ادریس | |
| ۶ | مگن محمد | |
| ۷ | ربلی منہا | مکاہل |
| ۸ | ایتا ہلدہر | |
| ۹ | فراہ بینن | |
| ۱۰ | اداوتہ شرارکی | عیال حمود |

واضح رہے کہ بتاریخ ۷ — نومبر سنہ ۱۸۵۶ع کے مقام بربرا میں ہمارے سامنے دستخط ہوئے +

دستخط ارایل بلی فیر — دستخط ڈبلیو ہم کوگلہن

اسسٹنٹ پولٹیکل رزیڈنٹ عدن — پولٹیکل رزیڈنٹ مقام عدن

محررہ ۹ — نومبر سنہ ۱۸۵۶ع

واضح رہے کہ ۲۳ — جنوری سنہ ۱۸۵۷ع کو اقرارنامہ ہذا پر منظوری رایٹ آنریبل گورنر جنرل کی باجلاس

کونسل کے بمقام فورٹ ولیم یعنی کلکتہ کے ہوئی +

دستخط کینبل
جارج انسن
جی ڈورن
جی لو
جی پی گرانٹ

بی پی کاک
حسب الحکم
دستخط جی الیف ایڈمنسٹن
سکرٹر گورنمنٹ ہند

## بیان شمالی ختم شد

## بیان زنزی بار

واضح رہے کہ سنہ ۱۶ صدی کی ابتدا مین لوٹگیون نے جزیرہ زنزی بار اور زیادہ تر شرقی کنارۂ افریقہ کو فتح کر لیا باشندگان ممباسا نے اپنے حاکمان کے ظلم کی وجہ سے نا امید ہوکر سنہ ۱۶۹۸ء مین امام مسقط سے کہ جنھون نے بہت لوٹگیون کو قتل کر کے اونکو نکال دیا مدد چاہی مخفی نہ رہے کہ قبل از سنہ ۱۸۴۴ء کے یعنی بعہد احمد بن سعید کے عرب مسقط کا قیام مستحکم جزیرہ زنزی بار مین نہین ہوا بلکہ بعد اسکے بھی کئی برسون تک سیفنے تا جلوس فرمانے سید سعید کے سنہ ۱۸۰۶ء مین اطاعت زنزی بار کی صرف چندے برای نام تھی +

سنہ ۱۸۴۶ء مین باشندگان ممباسا نے اطاعت مسقط سے منحرف ہوکر شیخ احمد کو اپنا سلطان قرار دیا اور تا سنہ ۱۸۲۳ء یعنے جب کہ بخوف چڑھائی امام کے سلیمان بن علی سلطان ممباسا نے برضامندی اپنی رعایا کے سرکار انگریز کی پناہ پکڑی آزاد رہے ۔ فروری سنہ ۱۸۲۴ء کو اوسکے ساتھ ایک اقرارنامہ کہ جسکی رو سے لنگرگاہ ممباسا اور اوسکے علاقہ مع جزیرہ پمبا اور کنارہ سمندر موقوعہ مابین ملندہ اور دریاے نبگالی کے بہ تحت گریٹ برٹن کے قائم کی گئی قرار پایا مگر منظوری اس اقرارنامے کی عمل مین نہین آئی کہ سنہ ۱۸۲۰ء مین امام مسقط نے ممباسا پر ایک فوج بھیجکر اوسکو لے لیا +

حکومت زنزی بار کی راس دگالڈو سے کنارۂ سمندر پر قریب کنارۂ سومیل بجانب شمال کو ہے

۱۸۴۴ع مین سید سعید والی مسقط نے اپنے بیٹے سید خلید کو اپنا نائب اور جانشین حکومت زنزی بار پر مقرر کیا اور سید ثوینی دوسرے بیٹے کو حکومت مسقط پر مقرر کیا ۱۸۵۴ع مین سید خلید مرگیا اور امام نے اپنے چھوٹے بیٹے سید مجید کو اوسکا جانشین کیا بعد وفات امام کے ۱۸۵۶ع مین سید ثوینی نے کہ مسقط کا حاکم تھا زنزی بار کا دعوی کیا چنانچہ اوس نے ساتھہ اپنے بھائی سید مجید کے ایک اقرارنامہ کہ جسکی رو سے سید مجید بشرط دین چالیس ہزار روپیہ سالانہ کے حکومت افریقہ پر قابض رہا قائم کیا مگر خلید کے بعد ایک قضیہ واقع ہوا خواہ وہ بہ نسبت ادای زر مذکورہ بالا کے متصور ہو یا بہ نسبت تابع ہونے زنزی بار کے بحکومت مسقط کے غرضکہ خوف لڑائی کا ہوا مگر فریقین آمادہ بہ نسبت اس امر کے کرائے گئے کہ گورنر جنرل کی پنچایت پر انفصال اس ماجرا کا تحکیم کیا جاوے اور اونکے فیصلہ پر ہر دہ فریق کاربند ہون چنانچہ ایک کمیشن واسطے تحقیقات اس امر کے مقرر ہوا اور ازروے وجہ ثبوت کے جو کمیشن نے حاصل کیا تھا لارڈ کیننگ صاحب نے فیصلہ نمبری ۱۰۱ کہ جسپر دونون فریق راضی ہوے کیا یعنے یہ کہ سید مجید حکومت زنزی بار اور حکومت افریقہ پر جو سید سعید کے قبضہ مین تھا رہے اور ہمیشہ چالیس ہزار روپیہ مع بقایا کے امام مسقط کو دیا کرے مگر اوس دن سے زنزی بار کا مسقط کے تابع ہونا متصور اور اسمین کچھہ شک نہین ہے کہ سلطان زنزی بار عہدنامجات کی اون دفعات پر پابند متصور ہے کہ جو اوسکے باپ کے ساتھہ بہ نسبت زنزی بار کے قرار پائی ہون حال مین اونے ایک حکم مشعر ممانعت آمد و رفت غلامان کے جو اوسکی حکومت مین موسم غلامان مین یعنے یکم جنوری سے ۳۰ اپریل تک ہوا کرتا تھا جاری کیا ✣

## نمبر ۱۰۱

### خط بنام سید مجید بن سعید والی زنزی بار

مشفق مہربان قدردان — ہم آپ کو دوبارہ اوس نفاق کے جو ہم آپ کے اور آپ کے بھائی امام مسقط کے واقع ہوا تھا کہ جسکے تصفیہ کے لیے آپ لوگون نے پنچایت دلیسرائے گورنر جنرل کی قبول کرنی کو اقرار کیا لکھتے ہین — واضح رہے کہ بلحاظ اوس دوستی کے جو ہم سرکار ملکہ معظمہ اور سرکار اومان و زنزی بار کے ہمیشہ سے چلی آئی و نیز بغرض انسداد لڑائی آپس کے جسنے آپکی

پنچایت کو قبول کیا اور بغرض حاصل کرنے پوری وقیفت امورات متنازعہ کے ہمنے سرکار ہندکی کو واسطے تعینات کرنے ایک افسر کے مسقط اور زنزی بار مین بغرض کرنے تحقیقات ضروری کے ہدایت کی چنانچہ برگڈیر کوگلن صاحب کہ جنکے انصاف وتیز فہمی اور عدم طرفداری پر سرکار ہند نہایت اعتبار رکھتی ہی واسطے تحقیقات مذکورۂ بالا کے تعینات ہوے اور برگڈیر کوگلن صاحب موصوف نے بہ نسبت جملہ امورات کے جو ہم آپ اور آپ کے بھائی کے تنقیح طلب تھے ایک رپورٹ کامل اور مفصل گذرانا ہے اور ہمنے ہر سوال پر بخوبی غور کرکے فیصلہ حسب ذیل کیا ہے ✣

اول — سید مجید زنزی بار اور اوس حکومت افریقہ کا کہ جو سید سعید متوفی کی تھی حاکم گردانا جاوے ✣

دوم — حاکم زنزی بار چالیس ہزار روپیہ سالانہ خراج حاکم مسقط کو دیا کرے ✣

سوم — سید مجید سید ثہوانی کو دو سال کا بقایا یعنی اسی ہزار روپیہ دیدین ✣

ہم بہت خوش ہین کہ شرایط ہر فریق کے حق مین واجب اور مقرر ہین اور جو کہ آپ لوگون نے بخوشی نیک نیتی سے ہماری پنچایت کو قبول کیا ہے اسلیے ہمکو امید ہے کہ آپ لوگ اسپر بخوشی اور ایمانداری کاربند رہین گے اور تکمیل اسکی بلا توقف عمل مین آویگی ✣

واضح رہے کہ ادا سے چالیس ہزار روپیہ کا زنزی بار مسقط کے تابع ہونے کی علامت نہین تصور کیجاوے گی اور نہ یہ آئین صرف بذات آپ کے اور آپ کے بھائی سید ثہوانی کے قایم رہیگا بلکہ یہ انتظام پایدار اور ہمیشہ کے لیے متصور ہوکر نسلاً بعد نسل مرعی رہے گا اور حاکم مسقط جملہ مطالبہ زنزی بار سے باز آوینگے اور دونون وراثتون کی ناہمواری کہ جو آپ کے والد سید سعید دوست معزز سرکار انگریز سے پیدا ہوئی تھی ٹھیک ہوگی چنانچہ اب سے دونون وراثت الگ اور متفرق متصور ہونگی فقط راقم دوست صادق اور خیرخواہ ✣

دستخط کیمبل صاحب مقام کلکتہ

لفنے فورٹ ولیم — ۲ اپریل ۱۸۶۱ء

ترجمہ خط عربی مرسلہ سید مجید بن سعید سلطان زنزی بار بنام لفٹنٹ کرنیل سی پی رگبی صاحب کونسل ملکۂ معظمہ متعینہ زنزی بار مورخہ ۱۹ ذیحجہ ۱۲۷۷ ہجری مطابق ۲۹ جون ۱۸۶۱ء کے بمضمون ذیل ہے ✣

بعد سلام ونیاز کے مدعا یہ ہے کہ ہمکو درودگی خطوط نواب گورنر جنرل کشور ہند اور عالی القاب

گورنر بمبئی سے نہایت سرفرازی حاصل ہوئی اور خوشخبری تصفیہ قضیہ موقوعہ باہم ہمارے اور ہمارے
بھائی ٹھوالی بن سعید نے ہمارے دلکو شاد کیا اور اوس فیصلہ کو جو دربارہ دینے لعل ۴۰۰۰۰ ہزار روپیہ ہمارے
بھائی ٹھوالی کو مع ۱۰۰۰۰ ہزار بقایا دو سال کے قرار پایا ہے ہم قبول کرتے ہین اور شرایط فیصلہ پر
بھی ہم راضی اور پابند ہین اور جو کہ مرضی سرکار انگریزی یعنے جوابل سرکار کی یہ ہے کہ ہر ایک ہم مین سے
یعنے ہم اور ہمارے بھائی ٹھوالی اپنی اپنی عملداری مین آزاد رہکر اپنی رعایا پر حاکم رہین یعنے زنزی با
اور جو خراپیکیا اور منفیہ اور حکومت افریقہ کے جو تابع اوسکے ہے ہمارے تحت حکومت رہے
اور مسقط اور اوسکے علاقہ موجزیرہ اومان کے تحت حکومت ہمارے بھائی ٹھوالی کے رہے اور
نیز یہ کہ ہم آپس مین برادرانہ دوستی اور صلح کے ساتھ رہین اسلیے ہم اوسکو منظور کرتے ہین اور دعا
مانگتے ہین کہ بمرضی الہی ایسا ہی ہو اور ہم سرکار کی مہربانی اور شفقت کے اوسنیز دفع کرنے ان قصہ
اور فساد کو ہماری حکومت سے نہایت ممنون اور مشکور رہین اور تاحیات اپنی اس مہربانی کو جو ہم پر
سرکار انگریز نے ظاہر کی ہے فراموش نہ کرینگے اب آپ سے ہماری یہ التجا ہے کہ آپ عالی القاب
گورنر جنرل کشور ہند سے یہ ذکر فرمایئے کہ بہ نسبت دینے چالیس ہزار روپیہ سالانہ بھائی ٹھوالی کو اس
طرح پر تصفیہ فرماوین کہ ہر سال موسم یعنے قریب اپریل کے ۱۰ دس ہزار دیا کرے اور باقی ۱۰ دس ہزار
روپیہ ہر سال دسمبر مین یعنے قریب ستمبر اور اکتوبر کے کہ جب سالانہ حساب تیار ہوتا ہے اور مالگذاری
تحصیل ہوتی ہے دیا کرین چنانچہ اسیطرح پر سابق مین ہمنے اپنے چچازاد بھائی محمد بن سالم کے
ساتھ بہ نسبت دینے چالیس ہزار روپیہ کے مسقط کو بندوبست کیا تھا اور اسی ہزار روپیہ بقایا
ہم جسقدر جلد ممکن ہوگا ادا کرینگے اور یہ التجا ہماری بغرض محفوظ رکھنے قصہ آیندہ کے ہے —
یقین ہے کہ آپ اپنی ضروریات سے ہمکو سرفراز فرمایا کرینگے فقط راقم نیازمند مجید بن سعید
محررہ ۱۹۔ ذیحجہ ۱۲۷۷ ہجری مطابق ۲۹۔ جون ۱۸۶۱ع +

خط مرسلہ سلطان زنزی بار بنام رایٹ آنریبل گورنر جنرل محررہ ذیحجہ ۱۲۷۷ ہجری مطابق ۲۵۔ جون ۱۸۶۱ع
کے بمضمون ذیل ہے +

بعد تسلیمات معمولی مدعا یہ ہے کہ پہیم نیازنامہ بدریافت خیر و عافیت مزاج عالی کے لکھتے ہین اور
خداوند تعالے سے ہمیشہ دعا مانگتے ہین کہ آپ کو ہر طرحکی بلا سے محفوظ رکھے اور حال ایجانب کا

کہ ہمیشہ اوس صاحب کا ممنون رہتا ہے یہ کہ فضل الہی و اقبال آنصاحب خوش و خرم ہین اور ہمیشہ آپ کے حفظ جان اور پامالی دشمنان کی دعا مانگتے ہین مصروف رہتا ہے آپ کا سرفراز نامہ ایک موقع خوشوقت پر میرے پاس پہونچا اور اوسکے مضمون سے میں خوب واقف ہوا مخفی نہ رہے کہ جسوقت مین نے تصفیہ تنازع باہم اپنے اور بھائی سید ٹھوالی بن سعید کے آپ پر منحصر کیا تھا ہمنے بدل و جان پابند ہونے تصفیہ آپ پر ستعدی بیان کی تھی اور ہم حسب ہدایت آپ کے چالیس ہزار سالانہ اور اسی ہزار روپیہ بابت بقایا دو سال کے دینے پر راضی ہین اور یقین ہے کہ آپ ہمکو اپنا دوست صادق سمجھکر کبھی فراموش نہ کیجیے گا اور جو کام کہ آپ ہمارے لائق سمجھکر ہمکو سپرد کرینگے ہم بسر و چشم اوسکو انجام کو پہونچا وین گے +

## خط بنام سید بن سعید سلطان نثری بار

مشفق مہربان — خط آپ کا محررہ ۱۵ ذیحجہ ۱۲۷۷ ہجری ہمارے پاس پہونچا اور ہمکو نہایت خوشی ہوئی اور اس امر سے ہمکو بہت خوشی حاصل ہوئی کہ آپ اوس فیصلہ سے جو ہمنے بہ نسبت تنازع موقوعہ باہم آپ اور آپ کے بھائی سید ٹھوالی بن سعید حاکم مسقط کے کیا تھا خوش ہوے +

واضح رہے کہ اگر دو قسطون مین یعنے اول قسط موسم ہین اور دوم زمان مین صورت بیباقی چالیس ہزار روپیہ کی جو ہر سال باقتضی آپ کے بھائی کو ہونگے ہو جایا کرے تو شرائط فیصلہ پوری متصور ہونگی +

واضح رہے کہ ہمکو آپ کا بڑا خیال ہے اور ہم آپ کو ہر طرح پر مدد دینے کو موجود ہین فقط

راقم دوست صادق — دستخط کیننگ ۲۲ — اگست ۱۸۶۱ع

سپلیمنٹ یعنی تتمہ اون اقرارنامجات اور عہدنامجات اور اسناد کا جو بعد مرتب ہونے اس کتاب کے قرار پائے ہین +

# بیان جینتیا اور کاسیا اقوام پہاڑی

جلد اول کے صفحہ ۷۲ سے صفحہ ۱۲ تک اسکا حال تفصیل وار مندرج ہے ✣

اقرارنامجات جو جینتیا اور کاسیا کے سرداران ذیل یعنے سردار نٹسنگ و سردار مولم و خیرم لنگڑی و محرم کے قرار پائے ہین بمضمون ذیل ہین ✣

**نٹسنگ** - واضح رہے کہ موت سنگہ راجہ اس علاقہ خرد نے اپنی التجا دربارہ قائم کرنے ایک اقرارنامہ بہ نسبت محدود کرنے شرائط اپنی تابعداری کے سرکار انگریز کو ظاہر کیا مگر قبل از قرار پانے اس اقرارنامہ کے مرگیا اور بعد ازان بھیادن سنگہ اوسکا جانشین ہوا اور سرکار انگریز نے اوسکی جانشینی کو منظور کرکے بشرط دستخط کرنے اقرارنامہ نمبری ۱۰۲ بہ نسبت تابعداری اور خیرخواہی کے اوسکو خطاب راجہ بہادر کا دیا ✣

**مولم و خیرم** - ۱۸۶۲ء مین یہ مناسب معلوم ہوا کہ بعوض چیرہ پونجی کے شیلانگ مین کہ ملک مولم مین واقع ہے ایک لشکرگاہ قائم کیا جاے چنانچہ ازروے عہدنامجات مندرجہ جلد اول صفحہ ۹۲ کے راجہ مولم کا پابند بہ نسبت اس امر کے ہوا کہ جسقدر اراضی کا رمذکورہ بالا کے لیے مطلوب ہو راجہ مذکور دیگا اور بعوض اوسکے جو کچھ زر مناسب سمجھا جاوے راجہ کو دیا جاوے اور راجہ مذکور بعوض اوس زر کے اراضیات تخمیے مساوی اوسکے موقوعہ بجانب دکھن اور پورب اور دریاے امبان یعنے لوکاپالی کے معافی چاہتا تھا جو کہ رعایاے انگریز کو زیر حکومت سرکار ہندوستانی کے رہنے مین عذر ہوا اسلیے سرکار انگریز نے اقرارنامہ نمبری ۱۰۳ بہ نسبت چھوڑ دینے بالکل حقوق پادشاہی اور ذاتی موقوعہ اوس اراضی کے بعوض دو ہزار روپیہ کے اور حقوق مالکانہ بعوض سات سو روپیہ کے اور دینے اکیسو ساٹھ روپیہ سالانہ بطور لگان کے اوس سے تحریر کروایا جو کہ راجہ نراین سنگہ خرم والا بھی راجہ مولم کا کسیقدر اوس اراضی مین شریک تھا اس لیے اوس سے بھی بعنامہ پر دستخط کروانا ضرور ہوا ✣

**لنگڑی** - دسمبر ۱۸۶۲ء مین سردار لنگڑی کا مرگیا اور اوسکے جانشین امت کو سرکار انگریز نے قبول کرکے بشرط دستخط اقرارنامہ نمبری ۱۰۴ کے جو دربارہ تابعداری اور خیرخواہی کے تھا خطاب راجہ کا دیا ✣

محرم — اکتوبر سنہ ۱۸۶۴ع مین اوسای سنگہ سرداری محرم پر جانشین اوسنت سنگہ کا ہوا اور اوسکو سرکار انگریز نے بشرط دستخط کرنے اقرارنامہ خیرخواہی وتابعداری نمبری ۱۰۵ کی قبول کیا +

## نمبر ۱۰۲

ترجمہ اقرارنامہ کاجون سنگہ راجہ لنٹنگ نے ساتھ ڈپٹی کمشنر چرہ پونچی موقوعہ پہاڑی کاسیا مین کیا بمضمون ذیل ہے +

واضح رہے کہ مین ون سنگہ بیٹا اولی بیانگ کنور راجہ لنٹنگ موقوعہ پہاڑی کاسیا کا لنٹنگ کا حاکم مقرر ہوکر اپنے کو قواعد مندرجہ ذیل پر پابند کرتا ہون +

دفعہ ۱ — ہم اپنے کو بحکومت اور گرد آوری پولیٹیکل افسر متعینہ چرہ پونچی کے تصور کرتے رہین اور جملہ قصبات جو باہم ہمارے اور کاسیا کے دیگر سرداران کے واقع ہوا سطے تصفیہ کے عدالت انگریزی مین رجوع کیا کرینگے +

دفعہ ۲ — ہم علاقہ لنٹنگ مین ہمیشہ رہکر جملہ مقدمات دیوانی اور فوجداری موقوعہ اوس علاقہ کی جو صرف رعایاے اوس علاقہ کی نسبت ہو اور پولیس کی سماعت کے اختیار سے باہر ہو بلا طرفداری مدد اپنے منتری وسرداران وبزرگان کے کھلے دربار مین حسب الرواج قدیم ملک کے فیصلہ کیا کرینگے اور اون مقدمات کو جو باہم انگریزون کے اور باشندگان اوس دیار یا اور علاقہ کاسیا کے ہون پولیٹیکل افسر متعینہ چرہ پونچی فیصل کیا کرین گے +

دفعہ ۳ — ہم جملہ احکام کو جو ہمیشہ از جانب پولیٹیکل افسر متعینہ چرا پونچی کے صادر ہون تعمیل کیا کرینگے اور بروقت مطالبہ کے حکامون کو ڈاکوان ومجرمان وغیرہ کو کہ جنھون نے ہماری علاقہ مین سکونت اختیار کی ہو حوالہ کردینگے +

دفعہ ۴ — عند الطلب ہم اپنے علاقہ اور اوسکے باشندگان کی جملہ کیفیت سے افسران سرکار کو مطلع کیا کرین گے اور ہمیشہ اپنی رعایا کی خوشی اور بہبودی کے پیرکار رہین گے اور افسران سرکاری اور اون مسافرون کی حفاظت کے لیے جو ہمارے ملک ہوکر آتے جاتے ہین یا وہان پر سکونت اختیار کیے ہوے ہین مدد ہر طرح کی دین گے اور بہ نسبت آسایش کرنے کاروبار تجارت باہم رعایا اپنے ملک اور رعایاے انگریز اور علاقہ کاسیا کے نہایت کوشش کرینگے +

دفعہ ۵ ـــ سرکار انگریز کو اختیار ہے کہ جہان چاہین ہمارے علاقہ مین بشرط دینے زرعوض کے لشکر گاہ وڈاک گھر وسڑک وغیرہ حسب تجویز اپنے بناوین کہ جسمین ہم بھی امداد ممکن دینگے ✤

محررہ ۲۲ ـ جولائی سنہ ۱۸۶۲ع مطابق ۷ ـ ساون سنہ ۱۲۶۹ فصلی ✤

سنند دربارہ عطا کرنے خطاب راجہ بہادر کا ون سنگہ حاکم نسنگ کو محررہ ۲۲ ـ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع کا مضمون حسب ذیل ہے ✤

جوکہ تم نسنگ کے حاکم قرار دیے گئے ہو اسلیے ہم بشرطیکہ تم شرایط مندرجہ اقرارنامہ پر جو ۲۲ ـ جولائی سنہ ۱۸۶۲ع مطابق ۷ ـ ساون سنہ ۱۲۶۹ فصلی کے قرار پایا ہے بایمانداری تمام لحاظ رکھکر قائم رہو تمکو خطاب راجہ بہادر کا دیتے ہین ✤

دستخط ـ ایلجن اور کنگ کارڈ ہاین

---

## نمبر ۱۰۳

جوکہ اقرارنامہ قرار دادہ ہمارے لیفٹنی ملی سنگہ راجہ ملک مُلم محررہ ۱۹ ـ مارچ سنہ ۱۸۶۱ع مین کہ جو ساتھہ سرکار انگریز کے قرار پایا ہے یہ شرط قائم ہوئی تھی کہ مقامات لشکر گاہ وکچہری وڈاک خانہ وغیرہ جو ہمارے ملک مین سرکار کی طرف سے قائم ہون اونکی تجویز اور قائم کرنا اور یہ اختیار اور مرضی سرکار انگریز کے موقوف ہے اور جوکہ لفٹنٹ کرنیل جی سی ہاٹن صاحب ایجنٹ گورنر جنرل حدود شمالی ومشرقی نے حسب ہدایت سرکار موصوفہ کے واسطے کارہاے متذکرہ بالا مقامات مندرجہ ذیل کو تجویز اور پسند کیا ہے اسلیے ہم بمشورہ اور رضامندی اپنے وزرا اور سرداران کے جملہ حقوق پادشاہی وذاتی اون مقامات کے ملکہ معظمہ پادشاہزادی انگلستان وسرکار انگریزی کو عطا کرتے ہین اور یہ بھی شرط ہے کہ کاش اندر حدود مندرجہ ذیل کے کسی اراضی کے مالکان اپنے اراضی کو بدست سرکار انگریزی کے بیچا نچاہین تو اوس صورت مین وہ قابض اپنی اراضی پر بلا کسی محصول یا خراج کے حسب سابق رہینگے مگر بہرحال اختیار وحکومت ملکہ معظمہ ممدوحہ اور سرکار انگریز اور افسران سرکار موصوف کہ اراضی مذکورہ بالا و باشندگان اونکے پر اور سزا دہی مجرمان ساکنان اوس اراضی کی باختیار

سرکار موصوف کے رہے گی +

## بیان سرحدات

سرحد اراضیات اودون سینا کا جو خرید کیا گیا ہے اوم ڈنگ پون کے دکھن اور پورب کیجانب ہے سرحد کاشتنگ رلپنگ کا اوم ڈنگ پون کے دکھن دھارا کے دکھن طرف متصل موضع سادو کے واقع ہے سرحد اراضیات اوہات کہاوہا کی خریدشدہ کا متصل دریاے اوم ڈنگ پون کے ہے علے ہذا القیاس سرحد اراضیات کاڈوک خریدشدہ کا بھی دریاے مذکور کے کنارہ تک اوسیطرح واقع ہے اور سرحد موضع سوا کا خریدشدہ کی بھی اوسیطرح پر واقع ہے اور سرحد اراضیات شیلانگ کا سرکاری سڑکین ہوجودہ جوانب شمال اور غروب سے سرحد اراضیات بورجن منتری تک واقع ہے اور وہان سے سرحد بورجن مذکور سے سرحد اراضیات راج تک واقع ہے ++

++ اراضیات راج کی اوس مقام تک کہ جہان اراضی لانگ ٹڈو اور نانگ کی اراضی راج سے جداہوتی ہے اور اراضی جوا وریانگ کریانگ والی ننگیس کی خرید کی گئی بجانب مشرق ایک پہاڑ کی تا سرحد سنگین لانگڈ لنگس کے عنقریب بانی کے واقع ہے اور وہان سے اوم سورپے کے ساتھ جاملی ہے اور جنگل لانگڈو کا یعنے درختان دیودار کے جانب اوتر و مغرب واقع ہے اور وہان سے دریاے اوم سورپے ہوکر داہنے ہاتہ منار موشن رام کے کہ جسکے قریب ایک ستون سنگین ہے واقع ہے اور وہان سے سرحد پہاڑ کے نیچے ہوکر پہاڑ یو دولی یعنے وہ پہاڑ کہ جس پر بانار یو دولی کی ہے ہوتے ہوے اوس مقام ہوکر گئی ہے کہ جہان پر قریب سڑک سرکاری کے کنارہ دریاے اوم سورپے کے ستون سنگین بنی ہوئی ہین پہر سرحد مذکور وہانسے بسمت شمال و مشرق دریاے اوم کراہ ہوکر بازار یو دولی اور موضع ماوکرا کے داہنی طرف واقع ہے پہر سرحد مذکور بجانب مشرق جڑ پہاڑی سے اون اراضیات پہاڑی ہوکر جسکو اوبینے سرکا کو دیا ہے ہوکر اراضی اودوم تک کہ قبضہ سرکاری مین ہے واقع ہے اور وہان سے اوسیطرف کو سرحد کنارہ پہاڑ و اراضیات میدان مین ہوتی ہوئی دریاے پوم ڈنگ ہم تک بمقابلہ ایک غار کے کہ جدھانہ دریاے مذکور پر ہے واقع ہے اور وہان سے سرحد مذکور دریاے

پھر سرحد اراضیات مین میلی سنگہ نے بحق خود اپنے وزرا اور جملہ کسان متعلق کے راج حقوق اراضی سلونگ اور اراضیات راج موتو ہر بجانب جنوب اوم سرپی کے کہ جو مشہور بنام کرکون ٹانگ نانگیش کے ہے اور اراضی بودوئی جو مشہور باراضی تیلانگ لیانگ کے ہے سرکار انگریزی ملکہ معظمہ کو مع سائر تالاب وغیرہ کے جاوئمین واقع ہین عطا کیا اور اسے ہزار روپیہ معرفت لفٹنٹ کرنیل ایجنٹ گورنر جنرل مذکورۂ بالا کے اوسکے لیے وصول پایا +

دستخط میلی سنگہ

دستخط راجہ رابن سنگہ

مقام بودوئی

محررۂ ۸ دسمبر ۱۸۶۳ء

راجہ رابن سنگہ بجانب خود اور اپنے لوگون کے حقوق مذکورۂ بالا کو عطا کرنے مین راضی ہین +

دستخط جی سی ہاٹن

قائم مقام ایجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و شرقی ؛ گواہ شد یوجی مونی مترجم

مذکور کے کنارے کے کنارے کمیت دہان ملکیت ابیہ اور ترائی پہاڑی سے ہوکر موضع لمبرا کو بجانب پورب یعنے بائین کو چھوڑتی ہوئی بشمول اراضی پہاڑی کہ جسکو ابیہ نے حوالے سرکار کے کیا ہے گذر کر کے کمیت مذکور تک جاکر جانب پورب اور بائین کو مابین دونون پہاڑون کے گذر کرتی ہوئی کنارۂ دریاے اُدم یونگ ٹینگ کوم تک ہوکر اوسی کے نیچے ہوتی ہوئی سنگم دریاے مذکور کا ساتھ اُدم جہاسے کے جسکو اب اُدم سورپی کہتے ہین واقع ہے اور یہی دریا اوس مقام تک سرحد ہے کہ جہان پر ستون سنگین بنا ہے کہ متصل جسکے سرحد اراضی کے کہ جو اون سینیا سے خرید کی گئی واقع ہے اور سرحد بجانب جنوب و غرب کے ہوتی ہوئی اوس مقام تک کہ جہان پر دریاے اوم تیلانگ کا پھیر ہے اور اوسی جگہ ایک ٹیلے پر بمقابلہ دنل درختان بیوبار اور پانچ درخت سرو کے ستون سنگین بنا ہے واقع ہے اور وہانسے سرحد مذکور کنارے دریاے اُوم تیلانگ پر سرحد اراضی اودمن سینیا تک کہ اوہ مقام تک واقع ہے کہ جہان سے

دربار مذکور جاری ہوا ہے +

حاضر الوقت

دستخط او رام منتری
دستخط او جی منتری
دستخط او صوبہ منتری
دستخط او سونہ منتری
} مولم پونجی

دستخط او رامین
دستخط او بامن
دستخط او مویک لانگ سکور
دستخط او سونکھا لانگ ڈو
} کہای رم پونجی

دستخط جی سی ہاٹن قائم مقام ایجنٹ گورنر جنرل

## نمبر ۱۰۴

اقرارنامہ قرارداد از جانب سردار لنکری مضمون ذیل ہے +

مین امتہہ سنگہ بجاے اپنے چچا سندر سنگہ راجہ متوفی کے راج لنگری پر حسب دستور ملک منظوری سرداران وبزرگان ونیز منظوری ولیعہد گورنر جنرل کشور ہند کے جانشین ہوکر وعدہ کرتا ہون کہ ملکہ معظمہ بادشاہزادی انگلستان اوسکے ورثا اور جانشینان کی اطاعت کرونگا اور دفعات مندرجہ ذیل کا پابند رہون گا +

دفعہ ۱ — مین اپنے کو ڈپٹی کمشنر متعینہ پہاڑی کاسیا اور جنتیا کے سردارون اور افسرون کا جو وقتاً فوقتاً ازجانب سرکار مقرر ہون ماتحت سمجھونگا اور جملہ قضیات کو جو باہم ہمارے اور دیگر سرداران کاشیا کے واقع ہون ڈپٹی کمشنر مقام مذکورہ بالا کے محکمہ مین رجوع کرونگا اور ہم اپنی تقرری کو بہ تحت سرکار انگریزی کے متصور کرینگے اور سرکار موصوف کو اختیار ہے کہ درحالیکہ ہم رعایاے ضلع اور سرکار موصوف کو راضی نرکھین ہمکو عہدہ سرداری سے موقوف کرکے دوسرا سردار بجاے ہمارے رکھین +

دفعہ ۲ — مین ضلع لنگری مین رہا کرونگا اور حسب رواج اور معینہ ملک کے بدومنتری سردارون و بزرگان کے جملہ مقدمات دیوانی و فوجداری بجز جرائم سنگین کے کہ جو رعایاے ضلع مذکور مین وارد ہونگے کھلے دربار مین فیصل کیا کرونگا اور اون مقدمات کو جو باہم رعایاے اوس دیار کے اور قوم انگریزی کے یا کسی قوم دیگر کے واقع ہون ڈپٹی کمشنر پہاڑی کاسیا اور جنتیا کے پاس رجوع کردیا کرینگے اور نیز اون مقدمات کو بھی صاحب موصوف کے پاس بھیجدیا کرینگے جو کاسیا کے اور سرکارون سے نسبت رکھتے ہون اور نیز جملہ مقدمات جرائم سنگین کے ڈپٹی کمشنر مذکور کے پاس رجوع ہوا کرینگے ٭

دفعہ ۳ — ہم جملہ احکام کو جو از جانب ڈپٹی کمشنر یا اور کسی عہدہ دار معینہ اضلاع پہاڑی کے جاری ہون تعمیل کرینگے اور عند الطلب افسران سرکاری اون مجرمون کو جو ضلع لنگری مین رستے ہون باوہان پناہ لیا ہو سپرد کرینگے ٭

دفعہ ۴ عند الطلب ہم ضلع لنگری اور اوسکے باشندگان کی جملہ کیفیت سے افسران سرکاری کو مطلع کیا کرینگے اور ہمیشہ اپنے ملک کی بہبودی کے پیروکار رہینگے اور افسران سرکاری اور اون مسافران کی حفاظت کے لیے جو ہمارے ملک مین ہو کر آتے جاتے ہین یا وہان سکونت اختیار کیے ہوے ہین مدد بہر طریقہ دینگے اور بہ نسبت آسایش کرنے کار تجارت باہم رعایا اپنے ملک و رعایا انگریزی اور علاقہ کاسیا کے نہایت کوشش کرینگے ٭

دفعہ ۵ — سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ جہان چاہین ضلع لنگری مین لشکرگاہ و ڈاک گھر و سڑک وغیرہ حسب تجویز اپنے بناوین اور ہم اقرار کرتے ہین کہ جس قدر اراضی کار مذکور کے لیے مطلوب ہوگی دینگے اور اوس اراضی کے لیے جسکا مالک راج کے باہر رہتا ہو عوض دینا ہوگا ٭

دفعہ ۶ — ہم اور ہمارے ورثا اور جانشینان اون شرائط پر جو باہم راجہ متوفی اور سرکار انگریز کے بتاریخ ۲۲ ستمبر ۱۸۰۹ع کے قرار پائین کہ جنکی رو سے بخیال پانے نصف منافع کے اپنے جو حقوق معدنی کو سواے اون اراضی کے کہ جنمین پتھر کا چونہ ہوتا ہے اور نیز اون اراضیات اوسر کو کہ جنکے لیے جمع نہین دیجاتی اور جنکو رعایا لنگری کاشت

نہین کرتے اور جسکی کاشت ہونے سے وے مستوجب تاوان کے ہونگے سنہ ۱۲۸۳ف تک کا
ٹھیکہ مسٹر ہنری صاحب انگلس کو دیا ہو قائم رہین گے ٭

محررہ ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع

مقام جیپور پوتنی

مہراور نشانی ہیت سنگھ
راجہ لنگری
نشان ⊙ سیدی منتری مقام لانگ
⊙ اودن منتری ایضاً
⊙ اوسم منتری ایضاً
⊙ اورام سنگھ منتری ایضاً

گواہی بی شاڈویل و جل و
اسسٹنٹ کمشنران چارج

واضح رہے کہ

بتاریخ ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع کو ہمارے سامنے مہراور دستخط ہوکر حکم ہوا کہ ازجانب وایسرائے
اور گورنر جنرل کے راجہ سے پاس خلعت اور سند بھیجی جاوے ۔

دستخط
جی بی شاڈویل
اسسٹنٹ کمشنران چارج

سند دربارہ عطا ہونے
خطاب راجہ کا ہیت سنگھ سردار
لنگری کو بمضمون ذیل ہے

جو کہ تم حاکم لنگری کے قرار دیے گئے ہو اس لیے ہم بشرطیکہ تم شرائط مندرجۂ اقرارنامہ پر
جو ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع کو قرار پایا ہے بایمانداری تمام لحاظ رکھکر قائم ہو تمکو خطاب راجہ کا
دیتے ہین ۔

دستخط
جان لارنس

محررہ ۷ جون سنہ ۱۸۶۴ع

## نمبر ۱۰۵

اقرارنامہ قرارداده ازجانب
راجہ محرم کے قرار پایا ہے
بمضمون ذیل ہے۔

مین اوسی سنگھ ساکن محرم کا ہون جو کہ ہم حسب رواج ملک اور بمنظوری سرداران و بزرگان محرم وحکم ولیسرائے و گورنر جنرل ہند کے اوسیب سنگھ ڈھولا راجہ محرم کا جانشین اور وارث ہوا ہون اسلیے اقرار کرتے ہین کہ ہم ملکہ معظمہ بادشاہزادی گریٹ برٹن اور اوسکے ورثا و جانشینیون کی اطاعت کرین گے اور دفعات مندرجۂ ذیل پر پابند رہین گے

**دفعہ ۱** مین اپنے کو ڈپٹی کمشنر متعینۂ پہاڑی کاسیا اور جنتیا کے وزیراون افسرون کے جو وقتاً فوقتاً ازجانب سرکار مقرر ہون ماتحت سمجھون گا اور دربارۂ جملہ قضیات کے جو ہم ہمارے اور دیگر سرداران کاسیا کے واقع ہو ڈپٹی کمشنر مقام مذکور کے پاس رجوع کیا کرینگے اور ہم اپنے عہدے کو بحسب سرکار انگریزی متصور کرینگے اور سرکار موصوف کو اختیار رہے کہ درحالیکہ ہم رعایای محرم اور سرکار موصوف کو راضی نہ رکھین تو ہمکو عہدۂ سرداری سے موقوف کرکے دوسرا سردار بجاے ہمارے مقرر کرین۔

**دفعہ ۲** مین ضلع محرم مین رہا کرونگا اور حسب رواج معینۂ ملک کے بمدمنتری سرداران و بزرگان کے جملہ مقدمات دیوانی و فوجداری بجز جرائم سنگین کے کہ جو باشندگان ضلع مذکور کی نسبت دائر ہو کھلے دربار مین فیصل کیا کرونگا اور اون مقدمات کو جو باہم رعایا اوس دیار کے اور قوم انگریز یا کسی قوم دیگر کے واقع ہو ڈپٹی کمشنر پہاڑی کاسیا اور جنتیا کے پاس رجوع کردیا کرون گا اور نیز اون مقدمات کو بھی صاحب موصوف کے پاس بھیجدیا کرونگا جو کاسیا کے اور سرکارون سے نسبت رکھتے ہون اور نیز جملہ مقدمات جرائم سنگین صاحب موصوف کے پاس رجوع ہوا کرینگے۔

**دفعہ ۳** ہم جملہ احکام کو جو ازجانب ڈپٹی کمشنر یا اور کسی عہدہ دار متعینۂ اضلاع پہاڑی کے جاری ہو بتعمیل کرینگے اور عند الطلب افسران سرکاری اون مجرمون کو جو ضلع محرم مین رہتے ہون

یا وہان پناہ لی ہو سپرد کر دینگے فقط

**دفعہ ۴** عند الطلب ہم ضلع محرم اور اوسکے باشندگان کی جملہ کیفیت سے افسران سرکار کو مطلع کیا کرینگے اور ہمیشہ اپنے ملک کی بہبودی کے پیروکار رہینگے اور افسران سرکاری اور اون مسافران کی حفاظت کے لیے جو ہمارے ملک ہو کر آتے جاتے ہین یا وہان پر سکونت اختیار کیے ہوے ہین مدد ہر طرح کی دینگے اور بہ نسبت آسایش کرنے کار تجارت باہم رعایا اپنے ملک اور رعایا ہر انگریز کے اور علاقہ کاسیا کے نہایت کوشش کرین گے ۔

**دفعہ ۵** سرکار انگریز کو اختیار ہے کہ جہان چاہین ضلع محرم مین لشکر گاہ اور ڈاک گھر اور سڑک وغیرہ حسب تجویز اپنے بنا وین اور ہم اقرار کرتے ہین کہ جسقدر اراضی کارندگان کو رہنے کے لیے مطلوب ہوگی دینگے مگر اوس اراضی کے لیے کہ جسکا مالک راج کے باہر رہتا ہو قیمت معین دینا ہوگا ۔

**دفعہ ۶** ہم اور ہمارے ورثا اور جانشینان اون شرایط پر جو ہم راجہ اوسیپ سنگھ اور سرکار انگریز کے بتاریخ ۲۲ ستمبر ۱۸۵۹ع کے قرار پایا ہے کہ جسکی رو سے ہمنے اپنے نصف منافع اپنے جملہ حقوق معدنی کو سوائے اون اراضی کے کہ جسمین پتھر کا کوئلہ ہوتا ہے اور نیز اون اراضیات اور سر کو کہ جسکے لیے جمع نہین دی جاتی اور جسکو رعایا سے محرم کاشت نہین کرتے کہ جسکے کاشت ہونے سے وے مستوجب تاوان کے ہونگے ۳۰ فصلی تک کا بخیگی مسٹر ہنری صاحب انگلس کو دیا ہے قائم رہینگے ۔

محررہ ۵ اکتوبر ۱۸۶۴ع

مقام یودوفی

علامت ۵ دستخط اوسی سنگھ راجہ

نشانی ۱ رام سنگھ منتری

" ۲ اونکار منتری

" ۳ ڈبلو نار منتری

گواہ کرین حیدر شاہ

یو رام گوسنی

خلات وساید

ث ف ق ڈبلیو سارنگہ گوشٹی

" " سنتوکو گوشٹی

" " تیرسائی منتری

" " ڈبلیو سنیا منتری

" " ڈبلیو ساہی منتری

واضح رہے کہ بتاریخ ۵ اکتوبر ۱۸۶۳ء ہمارے مقابلے مین اسپر مہر و دستخط ہوا اور راجہ سے اظہار کیا گیا کہ بروقت معہ ور حکم گورنمنٹ خلعت اور سند عطا کیا جائیگا۔

دستخط

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو کہ تمکو سرداران اور رعایا محرم سے بجای راجہ اویسپ سنگہ سردار متوفی کے جانشین کرنا پسند کیا ہے اسلیے ہم اپنی تجویز کو منظور کرکے تمکو محرم کا راجہ مقرر کرتے ہین مخفی نہ رہے کہ تا وقتیکہ تم بادشاہ انگلستان کی اطاعت کروگے اور اپنے قول و قرار کو پورا کرتے رہوگے راج محرم کا بلا زوال تمارے قبضہ مین رہے گا۔

دستخط جان لارنس

محررہ ۵ دسمبر ۱۸۶۳ء

# بیان آسام

## جلد اول صفحہ ۱۲۶ سے ۱۴۴ تک

اخیر ۱۸۶۱ء مین قوم ابور میانگ نے ایک موضع موقوعہ بعلداری سرکار انگریز پر حملہ کرکے لوٹ لیا چنانچہ سامان بہ نسبت قائم کرنے حکومت جنگی ملک ابار موقوعہ کنارہ کھاری آسام پر ہورہا تھا کہ اس اثنا مین اوس قوم کے لوگون نے پھر دوستی قائم کرنے کی خواہش کرکے معافی جرم چاہا ۵ نومبر ۱۸۶۲ء کو ایک اقرارنامہ نمبری ۱۰۶ بہ نسبت لحاظ رکھنے اوپر عملداری انگریز کے اونکے ساتھ قرار پایا اور ایسی اقرارنامے مین ۱۶ جنوری ۱۸۶۳ء گیانگ ابور نے بھی شرکت کیا ۸ نومبر ۱۸۶۲ء کو ایک اقرارنامہ نمبری ۱۰۷ ساتھ قوم ابور سکناہی ڈہانگ دوار کے قرار پایا ۔

## نمبر ۱۰۶

جو کہ ضلع لکھیم پور اپر اسام یعنے آسام بالا موقوعہ حدود میانگ ابور کی نسبت جو بعلداری سرکار انگریز کے ہے کوئی تدبیر قرار واقعی دربارہ حفظ رکھنے اونکے اور نیز رکھنے صلح وامن کے واسطے روی چھٹی قائم مقام کمشنر آسام بمثبتہ چھٹی گورنمنٹ بنگال نمبری ۲۶۵ حرف ۲ حرفوئہ ۹ اگست ۱۸۶۲ء کہ جسکی رو سے ڈپٹی کمشنر لکھیم پور کو اجازت دربارہ کارروائی مقدمہ ہذا کے ہوئی تھی منظور و مناسب ہے اسلیے ساتھ میانگ قوم ابور کے ایک اقرارنامہ بمضمون ذیل آج بتاریخ ۵ نومبر ۱۸۶۲ء بمقام لانے مکھہ کے قرار پایا ۔

**دفعہ ۱** جو ہنگام مخالفت کے میانگ ابور کی جانب سے ایک مرتبہ سرکار انگریز پر جرم سرزد ہوا تھا کہ جس جرم کے لیے اب سرداران مواضعات نے عفو تقصیر چاہا ہے اسلیے وہ تقصیر معاف کی گئی اور آیندہ کو صلح پھیر واقع ہوئی ۔

**دفعہ ۲** واضح رہے کہ عملداری سرکار انگریز پر کہ جو کنارہ ڈہانگ کے ہی اور جسکو میانگ ابور نے تسلیم کیا ہے حفظ رکھنے کا وعدہ کرتے ہین ۔

**دفعہ ۳** شاہی میدان مین سرکار انگریز کو اختیار رہے کہ جہان چاہے اسٹیشن وچوکی وسڑک وقلعہ وغیرہ بنوالین اور قوم میانگ ابور کو اوس بندوبست مین کسیطرح کا ملال نہوگا

اور نہ ایسے مقدمات مین کلام کرینگے۔

دفعہ ۴ جملہ اشخاص کو جو مستقل بہاڑ میانگ کے میدان مین رہتے ہین میانگ ابور رعایاے انگریزی تصور کرینگے۔

دفعہ ۵ میانگ ابور وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ وے سرحد سے باہر بنظر محل ہونے بہ نسبت سکناے عملداری سرکار کے سنجاوینگے۔

دفعہ ۶ واضح رہے کہ میانگ ابور اور دیگر اشخاص کو اختیار ہے کہ سرحد کے باہر آوین جاوین اور رعایاے انگریز بھی مواضعات میانگ ابور مین واسطے کار تجارت کے اور دوستی وغیرہ کے آیا جایا کرین۔

دفعہ ۷ میانگ ابور کو اختیار ہے کہ جن بازارہاے یا مقامات تجارت مین چاہین آمد و رفت کیا کرین مگر ایسی حالت مین وہ مسلح یعنے ساتھ بلچھی و تیر و کمان وغیرہ کے نہ آیا کرین بلکہ صرف اپنی لاٹھی ہمراہ لایا کرین۔

دفعہ ۸ واضح رہے کہ درصورتیکہ کوئی میانگ ابور کسی مقام عملداری سرکار انگریز مین قابض اراضی کا ہوا چاہے یا قیام کیا چاہے تو اوس صورت مین سرکاری جمع مشخصہ ڈپٹی کمشنر کو ادا کیا کرینگے پہلے مرتبہ مطالبہ کم ہوگا۔

دفعہ ۹ میانگ ابور وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ عملداری انگریزی مین کاشت افیون کی نکرینگے اور نہ کسی اور ملک سے وہان کو لاوینگے۔

دفعہ ۱۰ درحالیکہ باہم میانگ ابور اور عملداری انگریز کے کسیطرح کا نفاق واقع ہو تو اوس صورت مین ابور آئین کو بدست خود نلین گے بلکہ واسطے تدارک کے ڈپٹی کمشنر کے پاس اپیل کرینگے اور اوسکے فیصلہ پر پابند رہینگے۔

دفعہ ۱۱ بنظر اسکے کہ میانگ ابور اٹھ کھیل کے کہ جو اقرارنامہ ہذا مین شریک ہین ایک پولیس واسطے محفوظ رکھنے مجمع بدکارون اور امداد کرنے بدی اور گرفتاری مجرمان کے رکھینگے ڈپٹی کمشنر از جانب سرکار انگریز وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ کمیرہ مذکورہ بالا کو اجناس مندرجہ ذیل بمقدار مذکورہ الذیل کے ہر سال سالانہ ملا کرینگے

## اجناس

| یکصد عدد کوڑی | نمک | شراب | آفیون آبکاری | تمباکو |
|---|---|---|---|---|
| لوہی کے | ما | ب بوتل | ۲ ٹار | ھرمن |

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ اجناس مذکورہ بالا سال اول مین بعد دستخط ہونے اقرارنامہ ہذا کے دیا جاوے گا اور مابعد اسکے ہر سال کسی شخص متعلق اٹھہ کھیل میانگ ابور کو عند الملاقات ڈپٹی کمشنر کے مقام لالی لکھہ مین یا اور کسی مقام موقوعہ بسمت میانگ دوار کے ملا کرینگے۔

دفعہ ۱۳ میانگ ابور بنظر دوستی اور مروت کے اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ بعوض اوسکے کہ جو اونکو ملیگا عند الملاقات صاحب ڈپٹی کمشنر کے کو سور اور چڑیان دو ایک مثن نذر دیا کرینگے۔

دفعہ ۱۴ درصورتیکہ میانگ ابور کسی منشاء اقرارنامہ ہذا کی تعمیل مین کوتاہی یا دریغ کرین تو اوس صورت مین یہ باطل و منسوخ متصور رہوگا اور آیندہ کو موثر نہوگا۔

دفعہ ۱۵ واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا کی اصل کاغذ کہ جو انگریزی مین ہے پاس ڈپٹی کمشنر لکھیم پور موقوعہ اپر آسام کی رہیگی اور ایک پرت نقل میانگ ابور شریک اقرارنامہ ہذا کو دیجاوے گی

دفعہ ۱۶ بتصدیق اقرارنامہ مذکورہ بالا جو متضمن پندرہ دفعات کے ہے صاحب ڈپٹی کمشنر لکھیم پور آسام نے ازجانب سرکار انگریزی اور سرداران اٹھہ کھیل میانگ ابور نے آج بتاریخ ۲۰ نومبر ۱۸۶۲ء کی اوپر اپنے اپنے دستخط و مہر و نشانیان کردین۔

دستخط ایچ ایس بی ورمیجر
ڈپٹی کمشنر درجہ اول لکھیم پور
اور ایجنٹ گورنر جنرل صوبہ شمالی دسترقے

مہر

ازجانب کہیہ مہنکو

| | |
|---|---|
| نشانی لومیر گھام | × |
| ماکور گھام | × |
| بیاتک گھام | × |
| چاپیر گھام | × |
| تائینگ گھام | × |

| | | |
|---|---|---|
| از جانب کھیرہ رام کونگ | نشانی پہرڈونگ گھام | ✗ |
| | ازرگی گھام | ✗ |
| | کاکو گھام | ✗ |
| | کولینگ گھام | ✗ |
| | گولینگ گھام | ✗ |
| | ڈالینگ گھام | ✗ |
| از جانب کھیرہ موگونگ | نشانی موزنگ گھام | ✗ |
| | سوتم گھام | ✗ |
| | گنڈل گھام | ✗ |
| | بدو گھام | ✗ |
| | ماکور گھام | ✗ |
| | یالینگ گھام | ✗ |
| از جانب کھیرہ پدمشہ | نشانی کیری گھام | ✗ |
| | تاڈانگ گھام | ✗ |
| | ٹوگھام | ✗ |
| از جانب کھیرہ کیمی | نشانی شی گھام | ✗ |
| | سوینگ گھام | ✗ |
| | تاکوکھہ گھام | ✗ |
| | تانی گھام | ✗ |
| | تاکم گھام | ✗ |
| | ماکور گھام | ✗ |
| | لولینگ گھام | ✗ |
| | لوماگھام | ✗ |

| | | |
|---|---|---|
| از جانب موضع لیکاگیک | نشانی ہینگ گھام | ✗ |
| | نشانی تامنگ گھام | ✗ |
| | تاکر گھام | ✗ |
| از جانب موضع کالونگ | نسف گھام | ✗ |
| | دوکاہک گھام | ✗ |
| از جانب موضع لیدوم | نشانی لوکینگ گھام | ✗ |
| | نی مینگ گھام | ✗ |

واضح رہے کہ ۱۶ جنوری ۱۸۶۳ء کو ساتھ کیمیانگ ابور کے ایک اقرارنامہ اسی مضمون کا قرار پایا اور اونکو متیں من نمک چالیس بوتل شراب چار من تمباکو یا سو روپیہ نقد بعوض تمباکو اور بعوض کوداری ۲۰ ۱۰ افیون سالانہ دیا جانا قرار پایا۔

## نمبر ۱۰۷

چونکہ ضلع لکھیم پور اور آسام یعنی آسام بالا موقوعہ سرحد پاڈومی لوو سیلوکھہ و بوم پن و پوہ ابور کی پہاڑیون کی نسبت جو عملداری سرکار کے ہے کوئی تدبیر قرار واقعی دربارہ تحفظ رکھنے اونکے کے اور نیز رکھنے صلح و امن کے دازرو سے چٹھی قائم مقام کمشنر آسام مشتہ چٹھی گورنمنٹ بنگال نمبری ۲۶۵ حرف ٹے مرقومہ ۸ اگست ۱۸۶۲ء کہ جسکی رو سے ڈپٹی کمشنر لکھیم پور کو اجازت دربارہ کارروائی مقدمہ ہذا کے ہوئی تھی منظور و مناسب ہے اسلیے ساتھ قوم سیانگ ابور کے ایک اقرارنامہ بمضمون ذیل آج بتاریخ ۸ نومبر ۱۸۶۳ء بمقام دیہانگ دبانگ کمہ کے قرار پایا۔

دفعہ ۱ واضح رہے کہ قوم ابور اوس عملداری انگریزی پر جو کنارہ پہاڑی تک واقع ہے لحاظ رکھین گے۔

دفعہ ۲ ابور جملہ سکنائے میدان کو رعایا ہے انگریزی گردانین گے۔

دفعہ ۳ ابور وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ وہ اپنے یگانون مین سے

کسی شخص کو اشخاص سکنائے عملداری انگریز پر روک ٹوک نہین کرنے دینگے۔

دفعہ ۴ سامنے میدان مین سرکار انگریز کو اختیار رہے کہ جہان چاہے اسٹیشن وچوکی وسڑک وقلعہ وغیرہ بنوالین اور قوم ایور کو اوس بندوبست مین کسیطرح کا ملال نہوگا اور نہ ایسے مقدمات مین کلام کرینگے۔

دفعہ ۵ واضح رہے کہ ایور اور دیگر اشخاص کو اختیار رہے کہ سرحد کے باہر آوین جاوین اور رعایا سرکار انگریز بھی مواضعات ایور مین واسطے کاروبار تجارت اور دوستی وغیرہ کے آیا جایا کرین۔

دفعہ ۶ ایور کو اختیار رہے کہ جن بازارہاے یا مقامات تجارت مین چاہین آمدورفت کیا کرین مگر ایسی حالت مین وہ مسلح یعنے ساتھ برچھی وتیر وکمان وغیرہ کے نہ آیا کرین بلکہ صرف اپنی لاٹھی ہمراہ لایا کرین۔

دفعہ ۷ واضح رہے کہ درصورتیکہ کوئی ایور کسی مقام عملداری سرکار انگریز مین قابض کسی اراضی کا ہوا چاہے یا قیام کیا چاہے تو اوس صورت مین سرکاری جمع تشخیص شدہ ادا کیا کرے پہلے مرتبہ مطالبہ کم ہوگا۔

دفعہ ۸ ایور وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ عملداری انگریزی مین کاشتا افیون نکرین گے اور نہ کسی اور ملک سے وہان لاوین گے۔

دفعہ ۹ درحالیکہ باہم ایور اور عملداری انگریز کے کسیطرح کا نفاق واقع ہو تو اوس صورت مین ایور آئین کو بدست خود نلین گے بلکہ واسطے تدارک کے ڈپٹی کمشنر کے پاس اپیل کرینگے اور اوسکے فیصلے پر پابند رہین گے۔

دفعہ ۱۰ بنظر اسکے کہ ایور آٹھ کھیل کے جو اقرار نامہ ہذا مین شریک ہین ایک پولیس واسطے محفوظ رکھنے مجمع بدکارون اور امنداد کرنے بدی اور گرفتاری مجرمان کے تعین ڈپٹی کمشنر از جانب سرکار انگریز وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ کھیڑہ مذکورہ بالا کو اجناس مندرجہ ذیل بمقدار مذکور الذیل سرکار سے سالانہ ملا کرینگے۔

## تفصیل اجناس

کوڑی آہنی — نمک — شراب — تمباکو

ماشہ — ماشہ — بوتل — حرمن

دفعہ ۱۱ واضح رہے کہ اجناس مذکورہ بالا سال اول مین بعد دستخط ہونے اقرارنامہ ہذا کے دیجاوینگی اور مابعد اسکے ہر سال مین کسی شخص متعلق ایور مذکورہ بالا کو دے دیا جایا کریگا

دفعہ ۱۲ ہر سال عند اللاقات ڈپٹی کمشنر اور ایور کے نذر معمولی گذرانی جایا کریگی —

دفعہ ۱۳ درصورتیکہ ایور کسی منشاء اقرارنامہ ہذا کے تعمیل مین کوتاہی یا دریغ کرین تو اوس صورت مین یہ باطل اور منسوخ متصور ہوگا —

دفعہ ۱۴ واضح رہے کہ اقرارنامہ کی اصل پرت کہ جو انگریزی مین ہے پاس ڈپٹی کمشنر لکھیم پور موتوحہ اپر آسام کے رہے گی اور ایک پرت نقل ایور شریک اقرارنامہ ہذا کو دی جاوے گی —

دفعہ ۱۵ بتصدیق اقرارنامہ مذکورہ بالا جو متضمن پندرہ دفعات کے ہے صاحب ڈپٹی کمشنر لکھیم پور آسام نے ازجانب سرکار انگریزی اور سرداران اٹھ کھیل ایور نے آج تاریخ ۱۰ نومبر ۱۸۶۲ء کے اوسپر اپنے اپنے دستخط و مہر نشانیان کردین —

دستخط ایچ پیس بائی ڈپٹی کمشنر

| | | |
|---|---|---|
| ازجانب مئی با | پونگ گھام | ✗ |
| ازجانب پاڈو | ٹونگ گھام | ✗ |
| ازجانب سلوکھ | مسکر گھام | ✗ |
| ازجانب بوم جین | جولونگ گھام | ✗ |
| ازجانب بوراپور | جن بانگ گھام | ✗ |
| ازجانب بوراپور سلیکہ پر | کرموولدانو گھام | ✗ |
| ازجانب نرنکو پادو پور | میانگ گھام | ✗ |

# بیان بھوٹان

## جلد اول صفحہ ۱۴۲ سے ۱۵۰ تک

واضح رہے کہ اضلاع بھوٹان موقوعہ مابین پہاڑی اور سرحد انگریزی کے بنام دوار کے مشہور ہین

تفصیل اٹھارہ دوار

اور اونکا نام انواع گذرگاہون سے جو پہاڑی ہوکر بھوٹان کو جاتے ہین رکھا گیا علاوہ دوار کوریا پارہ کے جو سابق مین بحکومت راجہ ٹوانگ کے کہ زیر حکومت لاسا کے تھا رہے اٹھارہ دوار تھے منجملہ اونکے گیارہ سرحد بنگال پر واقع ہین اور سات سرحد آسام پر واضح رہے کہ دوار بنگال جو شناسی سمت سرحد یورپ سکھم کے مونس تک واقع ہے بہت وز تک بھوٹیون کی حکومت رہی اور قبل از شمول اسام کے بحکومت سرکار انگریزی کے جو ہنگام لڑائی اول برما کے واقع ہوا بھوٹیون نے بھی منجملہ دوار آسام کے چار دوار کو حکومت ہندوستانی سے چھین لیا تھا اور باقی تین دوار بشرکت بھوٹیون اور راجا میون کے رہے بہ نسبت اس امر کے کہ یہ حال کب تک قائم رہا ٹھیک حال معلوم نہین اور بھوٹیا لوگ واسطے اون دوارون کے حکومت آسام کو تین ہزار پچاس روپیہ نقد و قدرے جنس بطور خراج دیا کرتے تھے اور بعد شمول ہونے اونکے عملداری سرکاری مین وہ خراج سرکار انگریز کو دیا جاتا تھا اور سرکار انگریز بھی تین دوار یعنے کوریا پارہ و بوری گوما و کلنگ پر بشرکت قابض رہی ہر سال مین دوار مذکور چار مہینے تک بقبضہ سرکار انگریزی رہا کرتے تھے اور باقی آٹھ مہینے بقبضہ بھوٹان۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | دوار بنگال | |
| ۱ | والم کوٹ | ۲ زمرکوٹ | |
| ۳ | چمارچی | ۴ لکھی | |
| ۵ | بکسا | ۶ بلکا | |
| ۷ | پارہ | ۸ گوریا | |
| ۹ | بیپہ | ۱۰ چرنگ یا سدے | |
| ۱۱ | باغ یعنی بجنی | | |
| | | دوار آسام | |
| | | کامروپ دوار | |
| ۱۲ | گھرکولا | ۱۳ بالسکا | |
| ۱۴ | چپاگوری | ۱۵ چپاخمر | |
| ۱۶ | بجنی | | |
| | | درنگ دوار | |
| ۱۷ | بوری گوما | ۱۸ کلنگ | |

سنہ ۱۸۲۸ء مین بھوٹیون نے حدود انگریزی پر بدعت کرنا شروع کیا اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ جملہ دوار بشمول عملداری سرکار انگریز کے ہوگئی پہلا حملہ بوری گوما دوار کے رہنیون نے

قصبۂ چٹ گاری موقوعۂ ضلع ورنگ پر کیا جسکا انجام یہ ہوا کہ دوار بقبضۂ سرکار انگریزی ہوگیا
مگر ۱۳ - جولائی ۱۸۳۴ء کو کہ جب اون رہنرون کے سرغنہ کا مرنا ثابت ہوا کہ جو خبر بعد اسکے
جھوٹی پائی گئی اونکا قبضہ پھر بحال ہوا مئی ۱۸۳۵ء مین موضع نوگام ضلع کامروپ پر سکنای
بھنی دوار نے حملہ کیا اور اوسی سال مین ماہ نومبر سکنا کلنگ دوار نے ضلع دانگ مین دوسرا
حملہ کیا -

واضح رہے کہ دو مہینے بعد اسکے یعنے ماہ جنوری ۱۸۳۶ء کے ضلع کامروپ مین
سکنا سے بالسکا دوار نے ایک حملہ کہ جسمین جان ومال اکثر ضائع ہوا تھا کیا اور سرغنہ اونکا
ایک تعلقدار زدی اختیار کہ جسنے راجہ دیوان گری کے پاس پناہ لی تھی اور بباعث اس
حملہ کے بالسکا دوار پر چند روز قبضۂ سرکار انگریز کا رہا راجہ دیوان گری نے تا وقتیکہ لڑائی مین
شکست نہین کھائی محرمون کو حوالہ نہین کیا بعد ازان رفتہ رفتہ بسبب عاجزی وتنگ بھوٹان
کے دوار اونکے قبضہ مین کر دیا گیا -

واضح رہے کہ بباعث ابتری حالات وقوعۂ سرحد کے سرکار انگریز نے دربار بھوٹان
دفعتہ بشرط ممکن دربار لاسا کو ایک ایلچی بھیجنے کا ارادہ کیا اور کپتان پیم برٹن صاحب ایلچی مقرر ہوئے
مخفی نرہے کہ علاوہ حصول خبر وواقعات ملک واسطے باہمی نیپال اور چین کے خاص غرض
اسی پیغام کی یہ تھی کہ بھوٹان کے ساتھ سرحد انگریزی کی ایک نسبت قرار واقعی قائم ہو اور
خراج کہ جو قریب ۵۰۰۰ روپیہ کے پچھلا بقایا ہوگیا تھا ہمیشہ ادا ہوا کرے اور اس غرض کو
حتی الامکان بباعث ترغیب دینے بھوٹانیون کو بسبب چھوڑ دینے دوارون کو باہتمام
سرکار انگریزی مین بعوض اسیقدر خراج کے جو یقین پاوے خواہ نقد خواہ بعوض زر نقد کے
اراضی محفوظ رکھنے کا منشا تھا واضح رہے کہ یہ انتظام باعث ترقی کار تجارت ساتھ
بھوٹان کے متصور تھا ایلچی یکم اپریل ۱۸۳۸ء کو بمقام پونا کھا کے پہونچا اور وہان اسکی
خوب خاطر داری ہوئی مگر کپتان پیم برٹن صاحب ساتھ سرکار بھوٹان کے کوئی امر پسندیدہ
قرار نکر سکے اور اوس ملک مین عمدہ رہا تھا حدید راجہ دیب کہ جو راجہ سابق کے نکال دیے
جانے کے باعث سے جا بی نشین گدی کا ہوا تھا خوب زور نہین کرنے پایا تھا اور دیب راجہ

جونکا لاگیا تھا ہنوز سس لیدن پر قابض تھا اور پارو پلو حاکم دوار بنگال نے اور ٹانگسو پلو حاکم دوار اسام نے اپنے کو آزاد قرار دیا چنانچہ ٹانگسو پلو نے باعث اسکے کہ اوسنے پیشوایان دین سے اپنے بیٹے کو دہرم راج قرار کرانے کے لیے درخواست کی تھا خوب زور پکڑ لیا تھا انہین وجوہات سے ایلچی ۹- مئی کو واپس آیا اور سرکار انگریزی نے بجز کرنے تدبیر دربارہ محافظت سرحد کے اور کوئی امر مناسب نہین سمجھا-

اس اثنا مین غارتگری سرحد کی موقوف نہین ہوئی چنانچہ ۱۸۳۹ عیسوی مین بھوٹیون نے ۱۲ نفر رعایاے انگریزی کو لیجا کر بعض کو اون مین سے قتل کر ڈالا واضح رہے کہ دوار مغربی مین جو بحکومت پارو پلو کے تھی بہ نسبت دوار شرقی کے جو بحکومت ٹانگسو پلو کے تھی اور دوار کوریا پارہ جو بحکومت ٹوانگ راجہ کے تھا اور بہ تحت حکومت سرکار لاسا کے تھا کمتر ظلم و بدعت ہوتی تھی اسلیے ایک انتظام دوستی کا کیا جانا ساتھ گورنران سرحد بھوٹان کے مناسب سمجھا گیا اکتوبر ۱۸۳۹ عیسوی مین دوار کانگ دبوری گوما و کوریا پارہ کو لے لیا اور سرکار بھوٹان کو اطلاع بہ نسبت اس امر کے دی کہ تا وقتیکہ رعایاے سرکار انگریزی کہ جنکو زبردستی سے وہ بھگاے گئے ہین رہا نکر دینگے اور نیز تا وقتیکہ کل خراج بقیہ بیباق نہو اور سرکار انگریزی کو بہ نسبت اس امر کے اطمینان نہو لیوے کہ سرکار بھوٹان اپنے افسران متعینہ سرحد پر خوب نگران رہین گے واگذاری ان دوارون کی ہرگز عمل مین نہین آویگی-

۱۸۴۱ء مین ایک دوسری پیغام کا بھیجا جانا قرار پایا اور یقین تھا کہ راجہ دیپ اپنا کل دوار کا ٹھیکہ سرکار انگریز کو دیدیتا مگر جو کہ بھوٹان اوسوقت ایک حالت تزلزل مین گرفتار تھا کسی عہدنامہ سے کوئی نتیجہ بہتر کی امید نہ تھی اسلیے ۱۴- جون کو ایک خط بنام راجہ دیپ بامضمون بھیجا گیا کہ اگر ملک مین حالت تزلزل قائم رہے گی اور ہماری سرحد مین فتور واقع ہوگا تو سرکار انگریزی چارنا چار مابقی دوارون پر بھی اپنا قبضہ کرے گی مگر یہ خط کسیطرح پر موثر نہوا اور جو کہ کورٹ آف ڈایرکٹر نے تدبیر تجویز شدہ کو پسند کیا تھا ایجنٹ گورنر جنرل کو بتاریخ ۶- ستمبر ۱۸۴۱ عیسوی کے اجازت بہ نسبت اس امر کے ہوئی کہ مابقی دوار اسام کو بھی جسطرح پر مناسب سمجھین لے لیوین-

واضح رہے کہ قبضہ تین دوارون کا ۱۸۳۹ء عیسوی مین صرف بطور چند روزہ کے قرار دیا گیا تھا مگر جو کہ ستمبر ۱۸۴۱ء عیسوی تک مطالبہ سرکار انگریزی کو پورا نہین کیا اور بجالی دوارون کی قبضۂ بھوٹان مین بہ نسبت آبادی اور ترقی ضلعون کے مانع متصور ہوئی اسلیے اجنٹ گورنر جنرل نے چاہا کہ شمول اول ضلعون کا ہمیشہ کے لیے مشتہر ہو جاوے اور مالگذاری خالص مین ایک ثلث سے نصف تک شریک سرکار بھوٹان متصور ہو واضح رہے کہ یہ شمول مستحکم نہ صرف بہ بنیاد انتظام اخلاق کے قرار دیا گیا بلکہ باین بنیاد ہے کہ ازروے اوس شرط کے کہ جس سے ہر سال بھوٹیا واسطے چند ایام کے دوار پر قابض رہتے تھے کوئی حق اونکا بہ نسبت دعوے کرنے اونکو بطور اپنی ملک کے پایا نہین جاتا اور مشہور ہے کہ حق اعلے حاکمان اسام کو کہ جنہون نے ہر سال چند روز کے لیے بطور زرعوض اون کے باز رہنے غارتگری کے اونکو قابض رہنے کی اجازت دی تھی حاصل تھا اور بھوٹیا کا مطالبہ صرف بہ نسبت قیمت اون دوارون کے جو اونکے قبضہ مین قبل دربار گیری کے ہے ہو سکتا ہے اور یہ زرعوض اس شرط پر دیا جاتا تھا کہ وہ فساد وغیرہ عملداری سرکار سے باز آوین اور ازروے حساب اوسکا منافع جو بھوٹیون کو دوارے پانچ یا دس برس قبل اون کے قرق ہو جانے کے ہوا ہو دیا جانا قرار پایا تھا مگر کوئی تاریخ ایسی قرار نہین پاتی تھی کہ جسکو بنا حساب قائم کیا جاوے ۸- مارچ ۱۸۴۳ء عیسوی کو سرکار نی مالگذاری کا ایک ثلث بھوٹیون کو دینے کا وعدہ کیا ہے پہلے دربار بھوٹان نے جسکو انکار کیا اور ۱۸۴۳ء مین دیپ اور دہرم راجا اور ٹانگسو پلو نے کلکتہ مین ایک وکیل کو بہ نسبت مطالبہ واپسی دوارون کے بھیجا اور یہ وکیل بلاطے پانے کسی امر کے بھیجا گیا تھا اور رفتہ رفتہ سرکار بھوٹان نے انتظام قرار دادہ پر اتفاق کیا اور تصدور مرتبۂ اول بھوٹان کو آٹھ ہزار تین سو چونتیس روپیہ صرف واسطے دوار اسام کے دیا گیا تھا اور علاوہ اوسکے ازروے ایک عہدنامہ علحدہ مندرجہ جلد اول من ابتدا صفحہ ۵۲ تا ۵۶ کے صد ہزار روپیہ بہ نسبت دوار کوچ پارہ کے دیا گیا تھا۔

واضح رہے کہ یہ آٹھ ہزار تین سو چونتیس روپیہ مالگذاری ۱۸۴۴ء عیسوی کا کہ جو ذیل مین مندرج ہے ایک ثلث قرار دیا گیا۔

تفصیل

| بوہی گوما | کلنگ | بانسکا | گھرکولا |
|---|---|---|---|
| ۲ر ۸ پائی | ۸ر | ۲ر ۵ پائی | ۸ر |
| **جنجی** | **چاپاگوری** | **چاباخمر** | **میزان کل** |
| ۱۰ر ۳ پائی | ۲ | ۷ پائی | ۵ر ۱۱ پائی |

واضح رہے کہ اوس سال مین مالگذاری کوریا پارہ کی ۱۱۰۰ر ۱۲ پائی تھی مگر جو کہ بھوٹیا لوگ اس رقم کے ایک ثلث پر راضی نہین ہوئے تھے اسلیے صد ہزار روپیہ دیا گیا۔ اور زرتلگان اسام دوار کا اضافہ ہوکر صد ہزار روپیہ قرار پایا یعنی ہمگی دین سالانہ صد ہزار روپیہ صد واسطے دوار کوریا پارہ اور صد ہزار روپیہ واسطے دیگر دوارہاے اسام کے قرار پایا۔

۱۸۵۵ عیسوی مین دوراجہ یعنی ایک چچا دہرم راجہ اور دوسرا جادو یا راجہ دیوان گیری کہ یکے از قرابت مندان دہرم راج کا تھا واسطے پیشی کرانے حصہ مالگذاری دوارون کے بھوٹان سے گوہٹی کو روانہ کیے گئے مگر وہ کامیاب نہوئے اور ہنگام واپسی اپنے بسمت بھوٹان اونھون نے بانسکا دوار پر کئی حرکات ظلم علی الخصوص اوپر جان و مال عمدہ داران سرکار کے کیا اونھون کا مال بقیمتی دو ہزار آٹھ سو ارسٹھ روپیہ کا لوٹ کر لوگون پر دربارہ حوالہ کردینے خزانہ کے بڑی بدعت کی اور اونھین دنون مین بھوٹون نے پہاڑ سے کئے چڑاہیان بانواے راجہ دیوان گیری کے کہ شریک لیے مال مروقہ کا تھا کین اون دنون مین دہرم راج بھوٹان مین بے اختیار تھا صوبہ ہاے باغی نے اوسکی مہرون کو اوس سے چھین لیا اور وہ خود اپنے کو بہ پناہ سرکار انگریزی ڈالنے کی فکر مین تھا لیکن سرکار انگریز نے قضیۂ اندرونی موقوعۂ بھوٹان مین مداخلت کرنے سے انکار کیا اور راجہ دیپ و دہرم وٹانگسو پلو سردار حکومت بھوٹیا سرحد شرقی سے بہ نسبت حوالہ کردینے اون اشخاص کے کہ جنھون نے عملداری انگریزی مین فتور برپا کیا تھا مطالبہ کیا اور حکم دربارہ بند کردینے راستہ پہاڑ سے دوار کو بہ شرط تنہ پورا ہونے مطالب کے خواہ واقع ہونے اور ظلم و بدعت کے جاری کیا

ویپ راجہ نے راجہ دیوان گیری کو عہدہ سے معزول کیا اور اوسکے بھائی ٹانگسو پلو پر مال مسروقہ کا دوچند جرمانہ کیا ان وجوہات سے راستہ پھر جاری ہوا اور سرکار نے بہ نسبت واپسی قیمت مال مسروقہ کے بھی مطالبہ کیا اور بعوض اوسکے منجملہ حصۂ بھوٹیا کے مالگذاری دوار سے دوہزار آٹھ سو ارسٹھ روپیہ منہا ہوگیا۔

بعد اسکے ٹانگسو پلو نے افسران انگریز متعینۂ سرحد کو ایک خط دھمکی کا مشعر دینے نصف روپیہ جرمانہ کا جو ویپ راجہ نے اوسپر کیا تھا و نیز حوالہ کردینے اون مجرمان بھوٹیا کو کہ جنکو عہدہ داران انگریز نے پکڑکر زیر تجویز رکھا تھا لکھا اور خبر بہ نسبت اس امر کے بھی پہونچی کہ راجہ دیوان گیری طیاری قلعہ کی کررہے ہین اور راستون کو کھولدیا ہے اور سامان برپا کرنے فتور ہماری سرحد کررہے ہین چنانچہ تدبیر مناسب واسطے حفاظت سرحد کے کی گئی اور درحالیکہ کسیطرح کی حرکت ناشائستہ ازجانب بھوٹان ظاہر ہو تو بہ نسبت دوار بنگال کے تصرف واسطے دخل مستحکم کے دھمکی دی گئی تھی بلکہ حکم قطعی جاری نہوا اور راجہ دیپ کو اطلاع بہ نسبت اس امر کے ہوئی کہ باوجودیکہ ظاہرا وہ خیرخواہ سرکار انگریز کا متصور ہے تاہم اگر وہ اپنے توابعینون کو عمداً یا قصداً یا غفلتاً اونکی حرکات ناشائستہ سے باز نرکھیگا تو اوسکی کوتاہ اندیشی یا صاحب اختیار یا صاحب مرضی کے باعث سے رعایاے سرکار انگریزی پر ظلم و بدعت ہونا گوارا نہین ہوسکتا اسلیے وہ بھی شریک اوس سزا کا متصور ہوگا جو باعث ظلم کے اوسکے توابعینون پر کہ جسکے ظلم اور بدعت سزدہ عملداری سرکار کے لیے وہ جواب دہ متصور ہے ہوگا۔

واضح رہے کہ راجہ دیپ و دہرم و ٹانگسو پلو و دیوان گیری نے اپنی حرکات ناشائستہ سابق کے لیے عذرخواہی کی کہ اس عرصہ مین ضلع کول پارہ مین ایک دوسری غازنگری ہوئی آرنگ سنگہ زمیندار مورونی گوما دوار کو کہ جسنے قید خانہ سے بھاگ کر عملداری انگریزی مین پناہ لی تھی ایک گروہ بھوٹیان مسلح اوسکی جاے سکونت موضع پٹیا سے لے گئے اور سرکار بھوٹان پر مطالبہ واسطے سزادہی اون مجرمان اور عذرخواہی حرکات اونکے توابعان کے کیا گیا اور اس مطالبہ کے ساتھ اونکو یہ بھی جتایا گیا کہ اگر اس ظلم کے لیے کفارہ نہوگا تو سرکار ہندوستان کو اختیار ہوگا کہ دوار بنگال پر مستحکم قابض ہوجائین اور اگر اوس

بدعت کا کہ جسمین وہ ارنگ سنگھ کو لے گیے مطالبہ پورا ہوجاوے تو ٹانگسو پیلو کے ساتھ یہ نوشت وخواند جاری ہوگی اور حصہ بھوٹیون کا مالگزاری دوارمین ۵۰ روپیہ تک بیشی کی جاوے گی۔

واضح رہے کہ دہرم راج نے مطلق اسکا جواب ندیا اور جواب دیپ راجہ کا نہ صرف بمقدمۂ ارنگ سنگھ بلکہ بجواب مطالبہ حوالہ کیے جانے اون مجرمان کے بھیجے کہ جنھون نے ایک رعایا ے انگریزی پر مقام سقتہ باری ضلع رنگ پورمین ڈاکہ مار کر قتل کیا تھا نہایت کریہ اور ناپسند تھا چنانچہ اوزظلم وبدعت کے لیے خبر پہونچی ایک سوداگر انگریزی سالک رام اساول نامی کو جو مینا کوری کو واسطے تجارت کے گیا تھا گرفتار کرلیا اور اوسکے چھوڑنے سے انکار کیا اور دو آدمیون کو بھی مع اونکے جورؤون کے کوچ بہار سے زبردستی لیگیے کچھ فوج واسطے نگہبانی کے سرحد پر بھیجی گئی مگر قبل از کرنے کارروائی بہ نسبت شمول دوار کے کہ جسکے لیے دھمکایا تھا سرکار ہندوستان نے بھوٹان کی حالت ملکی کہ جنکے نسبت اونکی خبر نامکمل تھی مفصل حال دریافت کرنا چاہا۔

تحقیقات موصولہ گورنمنٹ بنگال سے یہ ظاہر ہوا کہ سرکار بھوٹان موقوعہ بستی سدان حالات معمولی مین گورنران وصوبہای ماتحت پر گرفت کرتے ہین لیکن وہ اختیار گرفت کی بہ نسبت اہالیان دربار کے متفرق ہے اور بعہد دیپ راجہ کے کم زور ہوگیا۔

اطلاع بہ نسبت اس امر کے پہونچی کہ دیپ راجہ ایک دست دراز تھا حال مین مرگیا اور بجاے اوسکے ایک نیا حاکم برضامندی مطلق لوگ دہرم راج کے مقرر ہوا یہ تبدیلی بہ نسبت امن سرحد کے نہایت مفید متصور ہوئی اور حکومت سرحد کی اس طرح پر منقسم کی گئی یعنے دوار شرقی بہ تحت حکومت ٹانگسو پیلو کے اور دوار غربی بہ تحت حکومت پارو پیلو اور دوار درمیانی بہ تحت دیپ راجہ کے قرار پائی اور ہر دوارون پر ایک صوبہ یعنے گورنر مقرر ہوا نظر بران بلحاظ تبدیلی جو حکام سرکار بھوٹان مین واقع ہوئی ایکبارگی جنگ کرنا مناسب نہین سمجھا بلکہ یہ مناسب سمجھا کہ دہرم اور دیپ راجہ سے ایک مرتبہ اور مطالبہ کیا جاوے اور اونسے جتا دیا جاوے کہ اگر بہ نسبت پورا کرنے اس مطالبے کے

کوتاہی اونکی طرف سے ظاہر ہوگی تو اوس صورت مین سرکار ہندوستان تدبیر مناسب واسطے اسکی تعمیل کے کرے گی اور اس تدبیر سے غرض قبضۂ مستحکم اوس حصہ ملک سے ہے جو ٹشا کے اسطرف بقبضہ سرکار بھوٹان کے کہ جو زائد از ۷۰ برس کے عرصے سے اونکو چھوڑ دیا گیا تھا کہ جسکا انگریزون نے ٹھیکہ لیا تھا ہے اور درصورتیکہ یہ کافی نہ معلوم ہو تو قبضہ ضلع جلپیش کا ماہر حد ٹشا کے لیکن اسطرف دوار کے بھی کر لیا جاویگا۔

واضح رہے کہ ان تدبیرون کی کارروائی بباعث عذر کے مہوئی ۱۵ اپریل ۱۸۶۵ء کو گورنمنٹ بنگال نے اون غارتگری وغیرہ کی جو بھوٹیون نے ابتدای ۱۸۶۴ء کے کی تھی ایک فہرست بھیجی کہ جس سے معلوم ہوا کہ کل تینتیس وارداتین ہوئین اور اونمین وسیع آدمیونکو بھوٹیے پکڑ لیگئے منجملہ اونکے موعت کی رہائی ہوئی ایک فرار ہوگیا اور موعت قید رہے اور ایک مقدمے مین بھوٹیے مال بھی قیمتی عت ۱۵۰۰ کا لیگئے اور بہ نسبت ان واقعات کی گورنر جنرل نے باجلاس کونسل کے یہ تصفیہ کیا ہے کہ وقت ضبطی کا آن پہونچا چنانچہ ملک موسومہ انباری فلاکوٹہ جو ٹشا کے اسطرف واقع ہے کہ جسکو بھوٹان سے ٹھیکہ لیا تھا دخل کر لیا اور دیپ راجہ کو ایک خط مشعر حالات ہر مقدمہ غارتگری کے لکھا اور بہ نسبت واپسی قیدیان و سزادہی مجرمان کے مطالبہ کیا اور راجہ سے بہ نسبت اس امر کے مطالبہ کیا کہ تا وقتیکہ مطالبہ پورا نہوے واگذاشتی ملک کی عمل مین نہ آوے گی اس اثنا مین غارتگری وغیرہ عملداری انگریز اور عملداری راجہ کوچ بہار اور سکھم مین جاری رہی ان دکیتی جدید مین بلکا وسدلی و چرنگ کے آدمی بیشتر تھے

واضح رہے کہ ہنگام قول و قرار کے جو سکھم کے ساتھ بروقت اختتام لڑائی سکھم کے قرار پایا سرکار بھوٹان نے بارہا کوشش بہ نسبت اس امر کے کی کہ معرفت سپرنٹنڈنٹ ڈارجیلنگ اور ایلچی سکھم کے مالگزاری انباری فلاکوٹہ کو حاصل کرین اور بعد قرار پانے عہد و پیمان سکھم کے حکام بھوٹان سکھم کو اس حیلہ پر دھمکاتے تھے کہ بباعث عداوت باہم سرکار انگریز اور سکھم کے مالگزاری انباری فلاکوٹہ کی ضبط کر لی گئی مگر دیپ راجہ کو اطلاع بہ نسبت اس امر کے دی گئی کہ صرف بباعث انکار از جانب سرکار بھوٹان بہ نسبت پورا کرنے مطالبہ سرکار انگریزی کے ضبطی مالگزاری کی عمل مین آئی مگر یہ شبہ تھا کہ آیا یہ بباعث زبردستی گورنر ان

سرحد کے وقوع مین آئی اسلیے خطوط بنام گورنمنٹ درمیانی بھوٹان کے نسبت کسی نے مزاحمت نہین کی سرکار بنگال نے بھوٹان کو ایک پیغام بھیجنے کا ارادہ کیا اور چاہا کہ دربار راجہ دیپ مین ایک ایجنٹ انگریزی متعین رہے گورنمنٹ ہند نے بمنظوری سکرٹر اعظم کے باجلاس کونسل تجویز فرمایا کہ ایک ایلچی بھیجا جاوے کہ وہ جاکر مطالبہ سرکار انگریزی کو بیان کرے اور یہ بھی ظاہر کرے کہ درصورتیکہ مطالبہ مذکور پورا نہو کونسی کارروائی اختیار کیجاوے اور نیز ہمارے اقرارنامہ قرارداوہ باہم سکھم کے مضمون سے بھوٹیون کو بخوبی ذہن نشین کرادی نسبت تعیناتی ایک ایجنٹ کے بھوٹان مین بعد آنے جواب اس پیغام کے غور کیا جاویگا۔

چنانچہ ایک قاصد مع ایک نامہ بنام دیپ اور دہرم راجہ کے مشعر اطلاع دہی اونکے غرض کا دربارہ بھیجنے ایک ایلچی اور دریافت کرنے راستہ کہ جہ ہر سے سرکار بھوٹان کا جانا چاہیے بھیجا ۱۱ اکتوبر ۱۸۶۲ء کو گورنمنٹ بنگال نے چاہا کہ ایلچی ۱۵ دسمبر ۱۸۶۲ء سے زیادہ دیر کو نہ روانہ ہووے اور ڈارجیلنگ سے ٹسٹا کے اوسطرف ہوکر بھوٹان مین جاوے اور وہان سے سیدھا اور قریب تر راستے سے تاسی سدن یا پونا کہا کو جاوے بشرطیکہ اوس مقام کو ایلچی کے پہونچنے تک باعث موسم سرما کے دربار راجہ وہان سے چلا نہ گیا ہو اونھون نے ایک قاصد خاص مشعر اطلاع دہی دربارہ تقرری وانام ایلچی اور راستہ کہ جہ ہر سے وہ جائیگا بھیجا مگر جو کہ تجویز راستہ ایلچی کی منحصر اوپر دیپ اور دہرم راجہ کے تھی اسلیے گورنر جنرل نے باجلاس کونسل ارادہ کرنے انتظاری جواب پیغام خاص کا کیا اور اخیر ۱۸۶۳ء مین وہ مع ایک خط مجمل مرسلہ راجہ دیپ کے آیا اور بذریعہ اوس خط کے راجہ دیپ نے اپنی مستعدی بہ نسبت قبول کرنے ایجنٹ گورنر جنرل و گفتگو کرنے اوس سے دربارہ دوار آسام کے ظاہر کرکے انباری فلاکوٹ کی مالگزاری چاہی اور بیان کیا کہ دہرم راجہ ملاقات کرنے مین راضی نہین ہے اور جب موقع زین کاف واسطے تصفیہ تنازعہ کے بھیجے جاوینگے۔

اسپر جواب اسکے گورنمنٹ بنگال نے چاہا کہ معوض کرنے انتظاری زین کاف کے بہتر طریقہ تصفیہ اوس تنازعہ کا یہی ہے کہ ایلچی فوراً بھیجا جاوے مگر گورنر جنرل کی یہ رای ہوئی کہ جو کہ سرکار بھوٹان سے بہ نسبت روانگی ایلچی کے بھوٹان مین راستہ دریافت کیا گیا ہے اسلیے

یہ مصلحت نہین ہے کہ جہاسقدر توقف کے موسم سرما مین بلا انتظاری جواب حاکمان بھوٹان کے فوراً راستہ تجویز کرکے ایک فساد جدید قائم کیا جاوے۔

واضح رہے کہ ۱۹ مارچ ۱۸۶۳ء تک بہ نسبت روانگی زین کا فون کے کہ جنکے لیے وعدہ ہوا تھا کچھ خبر نہین ملی * اور جو کہ قاصدان نے بھی حسب معمول واسطے تحصیلنے اپنے حصہ مالگزاری بہ نسبت دوار آسام کے آئے تھے کچھ جنبہ بہ نسبت بھیجے جانے وکیل از جانب سرکار بھوٹان کے نہین پایا آخر کو یہ تجویز ہوئی کہ بعد برسات ۱۸۶۳ء کے ایلچی مع ہدایات مجوزہ سرکار ملکہ معظمہ و مسودہ عہد و پیمان کے کہ جو وہ قرار دے گا ڈارجیلنگ سے روانہ ہو۔

واضح رہے کہ قبل از شروع کرنے سفر ایلچی کے خبر بہ نسبت غدر بھوٹان کے کہ جسکا سرغنہ صوبہ بونا کھا کا تھا اور مدد اوسکی ٹانگسو پلو و صوبجات بھوٹان شرقی اور صوبہ ڈالم کوٹ اور بعض سرداران غربی نے بنظر اوکھاڑ دینے راجہ دیب کے کہ جسکا باعث پارو پلو صوبہ بستی سدن و چند صوبجات مغربی کے کیا تھا پہونچی غدر مذکور مطلب برار تھا اور جو کہ ایلچی نے بہ نسبت اس امر کے اطلاع کیا کہ بدولت اوسکے اثنائے راہ مین کسیطرح کی قباحت واقع نہو گی اور نیز یہ کہ صوبہ ڈالم کوٹ نے راستہ بستی سدن پر حتی الامکان اپنے ہر طرح کی مدد کرنے کا وعدہ کیا ہے اسلیے بتاریخ اکیسوین دسمبر ۱۸۶۲ء ایلچی کو حکم روانگی کا ہوا ۱۳ مارچ کو ایلچی مقام بونا کھا مین پہونچا اور وہان پر اوسنے راجہ دیب اور دھرم کو دیکھا کہ وے بدست ٹانگسو پلو کے کہ سرغنہ کامیاب سابقہ کا تھا بطور پوتلہ کے ہین۔

واضح رہے کہ اس شخص کے ہاتھ سے کہ جو سوائے بشرط بہتر پانے دوارہای آسام کے اور کسیطرح پر معاملہ کرنے پر راضی نہ تھا ایلچیون نے نہایت ذلت اور جفاکشی اوٹھائی بدشواری تمام ایلچیون کو بعد زبردستی دستخط کروا لینے اوسنے ایک اقرارنامہ باینمضمون کہ سرکار انگریزی صدمتوقعہ مابین ہر دو ملک کے از سر نو تعین کرے گی اور دوارہای آسام کو واپس دیدی گی اور جملہ مجرمان و غلامان مفرور کو جو عملداری انگریز مین پناہ لیے ہون سپرد کر دے گی اور در صورتیکہ بھوٹان پر کوئی دست درازی از جانب اونکے سرزد ہو تو اوس صورت مین سرکار ہا

بھوٹان اور کوچ بہار ملکوں کو انکی تنبیہ کرینگے واپس آنے کی اجازت ہوئی مگر ایلچی نے چاہا کہ بعد غور و مشورہ دیگر عہدہ داران متعینہ بنگالہ کے اقرارنامہ ہذا پر دستخط کرے اور اون مراتب کو کہ جو اوسکی دانست مین مضر سرکار تھے انکار کیا تھا۔

واضح رہے کہ اوس اقرارنامے کو کہ جو جبراً ایلچی سے قرار دلوایا گیا تھا سرکار انگریزی نے فوراً منظور کیا اور بطور سزا دہی واسطے اونکی بدسلوکی کے کہ جو ایلچی پر کیا تھا بذریعہ نوشتہ نمبری ۱۰۸ کے انباری فلاکوٹا کو سجکومت سرکار انگریزی واسطے دوام کے شامل ہوجانا اور نیز بند کردینا ادای مالگزاری کا جو دوارہاے آسام سے بھوٹان کو دیا جاتا ہے ہمیشہ کے لیے گردانا اور سرکار بھوٹان کو بہ نسبت اس امر کے اطلاع دی کہ اگر یکم ستمبر ۱۸۶۴ء تک مطالبہ سرکار انگریزی پورا نکردیا جائیگا تو تدبیر مناسب واسطے جبراً پورا کروانے اون مطالبون کے کی جائیگی چنانچہ اندر میعاد معینہ کے کوئی تدبیر درباره پورا کرنے مطالبہ سرکار انگریزی کے ہنوز نہ ہوئی اسلیے بذریعہ نوشتہ نمبری ۱۰۹ کے دوارہاے بنگال دوام کے لیے شامل عملداری انگریزی کرلیے گئے اور افواج انگریزی نے اون اضلاع پر بزبردستی قبضہ کرلیا۔

## نمبر ۱۰۸

خریطہ بنام راجہ دیپ محررہ ۱۰ جون ۱۸۶۴ء مقام شملہ۔

آپکو واضح ہے کہ بہت روز سے آپ کی رعایا عملداری سرکار انگریزی مین و نیز عملداری راجہاے سکھم اور کوچ بہار مین کہ بہ پناہ سرکار انگریزی کے ہین ظلم و بدعت کر رہے ہین اور مرد عورت اور لڑکے بھگا لیجا کر فروخت بغلامی کیے گئے ہین بعض قتل کیے گئے ہین اور بہت سے بظلم تمام مجروح کیے گئے ہین اور مال بھی بقیمت بیش لے لیا ہے اور ظاہر ہی کہ یہ بدعت کہ جس سے صاف بیقدری قانون بھوٹان کی متصور ہے کسی خاص مجرم کی نہین ہے بلکہ بوقعنیت اور باشارہ بعض سرداران بھوٹان کے سرزد ہوئی ہے اور یہ بدعت ۳۰ برس سے جاری ہے کہ جس عرصے مین سرکار بھوٹان سے بارہا شکایت اور گلہ گزاری کی گئی مگر اوس سے کچھ فائدہ نہوا آخر کو مجبور ہوکر سرکار انگریزی نے بنظر حفاظت اپنے اور اپنے ماتحت زیر پناہ

فیقان کی تدبیر واسطے لینے عوض اونکے کے کرنا مناسب سمجھا ۱۸۳۶ء ۱۸۳۷ء مین بافسوس اور بمجبوری تمام دوار پوری گوہاٹی پر قبضہ کرلیا مگر بعد ازان پھیراون ضلعون کو سرکار بھوٹان کو باین منشا واپس کردیا کہ سرکار بھوٹان مراتب دوستی کو بحق اپنے ہمسایہ کے بباعث باز رکھنے اپنی رعایا کو کرنے سے ایسے حرکات ظلم آیندہ کو پورا کرے گی۔

مگر افسوس کہ یہ امید باطل ثابت ہوئی اور بعد ازان کہ سرکار انگریز نے بیفائدہ کوشش بسنبت حفظ رکھنے دوستی ساتھ سرکار بھوٹان کے بذریعہ پیغام دوستانہ کے کیا ۱۸۴۱ء مین ضرور ہوا کہ سرکار انگریزی ساتو دوار آسام مندرجہ حاشیہ کو دوام کے لیے اپنی عملداری مین شامل کرلے اور یقین ہوا کہ اسی تدبیر سے سرکار بھوٹان قائل بہ نسبت اس امر کے ہوگی کہ عملداری انگریز نا حق ضداً و مقصداً اپنے پر ظلم و بدعت کو گوارا نہین کرتی اور سرکار انگریز نے بباعث دوستی تمھارے سرکار و احتیاط فساد حدود رکھنے صلح ساتھ رعایا بھوٹان کے دس ہزار روپیہ سالانہ منجملہ مالگزاری اون دوارون کے تمھاری سرکار کو دینا قبول کیا مگر باوجود اس بردباری سرکار انگریز کے کہ یہ تردد کہ جسکی امید نہ تھی کہ جو بحق امن کے سب سے بڑھکر ہے ظہور مین آئی اور ظلم اور بدعت وغیرہ قائم رہی تدبیرات بسنبت حفاظت سرحد انگریزی کے کی گئین اور نہ صرف راجہ دیپ اور دیم بلکہ اور گورنران متعینہ سرحد کو علی الخصوص آنگسو پلو کو فہمایش بسنبت اس امر کے کی گئی کہ اگر ان زیادتیون کو سرکار انگریزی کے ساتھ موقوف نکرین گے تو [illegible] سرکار انگریز [illegible] اونکے معاوضے کی کرے اور کوئی چارہ نہین ہے۔

یہ فہمایش کسیطرح پر اثر پذیر نہین ہوئی پس حرکات ظلم کو کہ جسکو سرکار انگریز نے بہر دبار تمام برداشت کیا اور اون شکایتون کا کہ جو تمھارے سرکار مین قبل از بند کرنے دین دو ہزار روپیہ سالانہ کا جو آبیاری فلاکوٹا کے لیے کہ سرکار انگریز کے قبضے مین بطور ٹھیکہ کے تھا از جانب سرکار انگریز کے ندین دوبارہ ذکر کرنا فضول ہے اور اوس باعث سے کہ جس سے سرکار انگریز کو یہ کارروائی اختیار کرنی پڑی آپ بخوبی مطلع ہوے اور آپ کو بہ نسبت اس امر کے بھی جتا دیا گیا تھا کہ تاوقتیکہ تاوان اوس نقصان کا آپ بخوبی ندین اور قیدیون کو چھوڑ ندین اور مجرمان سزایاب نہون مالگزاری آبیاری فلاکوٹا کی آپ کو نملے گی بلکہ یہ کارروائیان بھی

اثر پذیر نہوئین اور جو کہ سرکار انگریز کا یہ منشا نہ تھا کہ بعوض اسکے کسیطرح کی زبردستی آپ کے ساتھ کرین اسلیے یہ قرار پایا کہ بصلح تمام ایک ایلچی کو آپ کے پاس دوستانہ بھیجین کہ وہ سرکار انگریز کے مطالبہ کو آپ سے بخوبی سمجھا دیوے اور واسطہ ہر دو سرکار کا ایک طریقہ پسندیدہ پر قائم کرے چنانچہ بذریعہ ایک قاصد خاص کے کہ دیپ اوندھر راجہ کے پاس خط لیگیا تھا اور نیز بذریعہ اور خطوط کے جو مرسلہ آنریبل لفٹنٹ گورنر بنگال بنام آپ کے ۱۸۶۲ء کو سرکار بھوٹان اس ارادہ سے مطلع کی گئی اور پیغام باہتمام آنریبل الشیلی اڈن صاحب ایک نہایت معتمد سرکار انگریز ہے اور ہمارے ایلچی اور وکیل مطلق کی آپ کے دربار مین بمقام پونا نکہا کے ۱۴ مارچ ۱۸۶۴ء کے پہونچا اور مسٹر اڈن صاحب اس مسودہ عہدنامہ کے کہ جسکو آپ کے ساتھ قرار دیئے جانے کے لیے صاحب موصوف کو ہدایت کی گئی تھی حامل تھے شرایط اوس عہدنامہ کے ایسے ٹھیک اور موجہی و مفید بحق ہر دو سرکار کے تھین کہ ہمکو کسیطرح سے اسکے انکار کیے جانے کا خیال نہ تھا علی الخصوص اس وجہ سے کہ کاش کوئی امر مندرجہ اوس اقرارنامہ کا سرکار بھوٹان کے ناموافق ہوتا تو اوسکو اڈن صاحب موصوف بہوشیاری تمام تبدیل کرتے البتہ منظوری و عدم منظوری عہدنامہ مذکور کی کلیتاً یا جزواً مین آپ کا اختیار رکھتا اور کاش آپ ہمارے ایلچی کے ساتھ مطابق مرتبہ اوسکے کہ وکیل ہمارا ہے اور مطابق رسم قوم کے پیش آکر آپ نے بیان کیا ہوتا کہ ہم مطالبہ سرکار انگریزی کو پورا نہین کر سکتے تو یہ امر باوجودیکہ سرکار انگریزی کو ملال ہوتا اور واسطے حفاظت جان و مال اپنی رعایا کے تدبیرات زبردستی کرنی پڑتین اسقدر ناگوار خاطر نہوتا۔

مگر آپ کو خوب معلوم ہے کہ آپنے مطالبہ سرکار انگریزی سے نہ صرف انکار کیا بلکہ وہ انکار اس طریقہ پر ہوا کہ جس سے آج تک آپ کی اور آپ کے دربار کی ذلت اور سرکار انگریز کی ہوئی اور نہ صرف یہ کہ آپ اوس ایلچی کے ساتھ جو آپ کے دربار مین بھیجا گیا تھا مطابق اوسکے مرتبے کے نہین پیش آئے بلکہ اوسکو ذلت و ظلم جس معنی سے کہ مطابق قانون جملہ قومون سوامی وحشیون کے بحق ایلچی کے ممنوع ہے محفوظ نرکھا اور اوس خط کو جو سرکار انگریز نے تمھارے پاس بھیجا تھا ٹانگسہ پیلوا اور اوسکے اہالیان دربار نے نہایت حقیر کیا اور علانیہ ہمارا

وکیل ذلیل کیا گیا اور تمھارے سامنے اوسکی خندیدگی ہوئی اور جبراً بہ دھمکی ذلت جسمانی کے اوس سے ایک اقرار نامہ شعر واپس کردینے دوار ہاے آسام پر دستخط کروایا۔

ہم اوس اقرار نامے کو بالکل نامنظور نہ صرف باین وجہ کرتے ہین کہ اوڈن صاحب کو ایسے اقرار نامے کے قرار دینے کی ہدایت نہین ہوئی تھی بلکہ اس باعث سے کہ یہ اقرار نامہ بظلم تمام بہ دھمکی ذلت جسمانی و قید کے زبردستی سے دستخط کروایا گیا اور مخفی نہ رہے کہ وہ سلوک جو ساتھ ایلچی کے کہ تمھارے دربار مین واسطے تمھارے بقضیۂ تنازعہ کے بھیجا گیا تھا ظہور مین آیا اسقدر دلیل ہے کہ سرکار انگریز بلا سزا دہی سرکار بھوٹان کے ہرگز ہرگز درگذر نکرے گی۔ حالانکہ ہمکو معلوم ہے کہ ٹانگسہ نپلو اور دیگر سرداران نے تمکو بے اختیار کردیا ہے لیکن یہ گوارا نہین ہوسکتا کہ بباعث سرکشی تمھارے سرداران و آشفتگی اندرونی کے کہ جسکے باعث سے سرکار بھوٹان کمزور ہوگئی ہے رعایا و ایلچی سرکار انگریزی رسوا اور ذلیل ہون نظر براین ہم آپ کو اطلاع دیتے ہین کہ ضلع انبارای فلاکوٹا کہ جواب تک سرکار بھوٹان سے بشرط ادائے زرگان کے لیا گیا تھا دوام کے لیے شامل بعملداری سرکار انگریز کے ہوگیا اور جسقدر مالگزاری اوس ضلع سے وزیر مالگزاری دوار ہاے آسام کی سرکار بھوٹان کو دیا جاتا تھا مدام کے لیے بند ہوگیا اور چونکہ تمکو بذریعہ تحریر وزیر ایلچی ہمارے کے بہ نسبت اس امر کے بھی اطلاع دی گئی تھی کہ جملہ رعایاے انگریز سکنناے کوچ بہار اور سکھم کو کہ جنکو تمھارے سرداران نے قید کرلیا ہے کہ جو تخمیناً تین سو سے زیادہ ہین اور اب بزبردستی بھوٹان مین قید ہین چھوڑدیے جاوین اور نیز بہ نسبت اس امر کے اطلاع دی گئی کہ واپسی اوس مال کی جو پانچ برس ہین عملداری انگریزی کوچ بہار یا سکھم سے لوٹ لے گئے ہین کردیوا سیلیے ہم تمکو جتا دیتے ہین کہ اگر آج سے تین مہینے کے اندر یعنی یکم ستمبر تک یہ مطالبے پورے نہ کیے جاوینگے تو ہم تدبیر مناسب دربارہ پورا کروانے ان مطالبون کے کرینگے فقط

دستخط
جان لارنس

واضح رہے کہ اسی مضمون کا ایک خط بنام دہرم راجہ کے بھی بھیجا گیا۔

# نمبر ۱۰۹

## اشتہار

فارن ڈپارٹمنٹ

پولیٹکل مقام کلکتہ محررہ

۱۲ نومبر ۱۸۶۴ء

واضح رہے کہ سنین ماضیہ سے عملداری سرکار انگریزی و عملداری راجہ ہائے سکھم و کوچ بہار مین رعایاے سرکار بھوٹان نے حرکات ظلم و بدعت کی ہے کہ جن حرکات مین بہت سا مال لٹ گیا اور ضائع ہوا اور بہت سی جانین ضائع ہوئین اور بہت سے لوگون بے گناہ کو لیجاکر اب تک قید مین رکھا۔

جو کہ سرکار انگریزی ہمیشہ سے آرزومند قائم کرنے واسطے دوستی ساتھ سرکار ہاے قرب جوار کے علی الخصوص بلحاظ شرایط عہدنامہ قرارداد ۱۸۶۱ء کے ہے اسلیے وقتاً فوقتاً بذریعہ شکایت کے پیروکار بابت اس امر کے رہے کہ سرکار بھوٹان سے سزادہی اون مجرمان کی کراکر واپسی مال مغرورتہ و رہائی قیدیان کی کراوین مگر ان شکایتون سے کچھ فائدہ نہین ہوا بلکہ انجام دھملی کا بھی اچھا نہوا اور سرکار انگریز کو اکثر بابت امید وقول آیندہ کے دھوکا دیا کیے مگر واپسی مال رہائی قیدیان بسزادہی مجرمان کے ہوئی اور نہ موقوفی حرکات ظلم و بدعت کی بھی ہوئی۔

۱۸۶۳ء مین سرکار ہند نے واسطے حفاظت اپنی رعایا و تواابعینان کی تدبیرات آخر اختیار کرنا ناچار سمجھ کر ایک ایلچی خاص دربار بھوٹان مین مع تجویزات تصفیہ کنندہ کے بھیجا اور ہدایت بابت اس امر کے کی واسطے حفظ صلح آیندہ سرحدات و رہائی جملہ قیدیان و واپسی مال مغرورتہ کے مطالبہ کرے مگر اس صلح ساز سوال کو سرکار بھوٹان نے بگستاخی تمام نامنظور کیا اور نہ صرف یہ کہ واپسی گذشتہ و بجاو آیندہ کو انکار کیا بلکہ ایلچی انگریزی کو دربار علانیہ مین ذلیل کیا اور ایلچی سے جبراً دستخط ایک اقرارنامے پر کروایا اور اسی دستخط کرنے کو ایلچی مذکور کے صحیح و سلامت نکل جانے دینے کا باعث قرار دیا کہ جس اقرارنامے کو گورنمنٹ ہند نے فوراً نامنظور کر دیا۔

واضح رہے کہ بعوض اس ذلت کے صاحب گورنر جنرل نے باجلاس کونسل یہ تجویز فرمایا

کہ جو روپیہ بابت مالگزاری دوار ہائے آسام و انباری فلاکوٹا کے کہ بہت روز سے بقبضہ سرکار انگریزی تھا سابق مین سرکار بھوٹان کو دیا جاتا تھا ہمیشہ کے لیے بند ہو جاوے اور اضلاع مذکور ہا دوام شامل عملداری سرکار انگریز کے رہین اور بنظر احتیاط عداوت علانیہ کے صاحب گورنر جنرل نے با جلاس کونسل ایک خط نام دیب اور دھرم راجہ مشعر رہائی جملہ قیدیان کے جو بزبردستی بھوٹان مین قید ہین و واپسی جملہ مال و اسباب کی جو امذر پانچ برس کے لوٹ لیے گئے ہین بھیجا۔

بجواب اس مطالبہ کے سرکار بھوٹان نے ایک جواب مجمل کہ جس سے کسیطرح پر بہ نسبت پورے ہونے مطالبہ کے امید نہین ہو سکتی اور نہ سوائے اسکے کہ سرکار بھوٹان اور اوسکی رعایا فرایہ اور موقع ظلم و بدعت سے محروم کیے جاوین اور کوئی صورت بچاؤ کی نظر آوے بھیجا۔

نظر بران صاحب گورنر جنرل نے با جلاس کونسل کے بملال تمام یہ تجویز فرمایا کہ دوار ہائے بنگال بھوٹان کو و نیز اوسقدر ملک پہاڑی مع قلعہ دالنگ کوٹ و پسا خاد یوان گیری کے جو واسطے حکمرانی راستہ دروکنے یورش مخالفانہ بھوٹانیون کا ضلع وار جلنگ و میدان ترائی کے مناسب معلوم ہو دخل کر کے ہمیشہ کے لیے شمول بعلداری سرکار انگریزی کر لی جاوے چنانچہ ایک فوج جنگی کافی واسطے کرنے دخل ملک مذکورہ بالا روانہ حملہ کے سرحد پر جمع کی گئی اور اب اسکی تکمیل کرنے کے لیے جاوے گی۔

پس جملہ سرداران زمینداران منڈل رعیت و باشندگان قطعہ زمین مذکورہ بالا کو چاہیے کہ اپنے کو حکومت سرکار انگریزی کے تابع کر کے اپنے اپنے مکان پر چپ چاپ رہین اور فوج انگریزی و کمشنر کو کہ جسکے تعلق انتظام اوس دیار کا کیا گیا ہے خوب مدد دین حفظ جان و مال و حقوق خانگی اون لوگون کی کی جاوے گی جو سرکش نہین ہین اور تمام لوگون پر خوب انصاف کیا جاویگا تشخیص جمع آراضی واجبی تمام ہوگی و ظلم و بدعت موقوف ہو جاویگا سرحد آیندہ مابین عملداری شاہزادی نجم الستان و عملداری بھوٹان کے بعد پاس کے قرار دیجاویگی اور اندراوس حد کے حکومت سرکار بھوٹان کی کبھی نہوگی۔

حسب الحکم صاحب گورنر جنرل با جلاس کونسل
دستخط ایچ ایچ ٹیوریڈ کرنیل
سکرٹر گورنمنٹ بنگال

# بیان کوچ بہار

بتاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۶۶ء راجہ نرائندرنراین کو ایک سند نمبری ۱۱۰ دربارہ مجاز ہونے نسبت کرنے متبنیٰ کے ملی اگست ۱۸۶۳ء مین اوسنے جان بحق تسلیم کیا اور اوسکا بیٹا اصل نرپاندرنراین نابالغ جاہی نشین ہوا اور ایک افسر انگریزی واسطے انتظام اوسکے ملک کے تاسن تمیز ہونے پہنچنے کے مقرر ہوا مخفی نرہے کہ کوچ بہار مین امتناع سوداگری غلامان کی ہوگی۔

## نمبر ۱۱۰

### نقل سند بنام راجہ کوچ بہار محررہ

۱۱ مارچ ۱۸۶۶ء

جو کہ ملکہ معظمہ کی یہ تمنا ہے کہ سرکارہاے اکثر شاہزادی اور سرداراہاے ہندوستانی کہ جو حکومت اپنے ملک کی کرتے ہین ہمیشہ قائم رہین اور رشتہ وقدر اونکے خاندان کی قائم رہے اسلیے ہم بنظر پورے کرنے اوس تمنا کے آپ کو تقویت بنسبت اس امر کے دیتے ہین کہ درصورتیکہ آپ کا کوئی وارث اصل نہو تو اوس صورت مین آپ وجاہی نشین آپ کے مجاز بہ نسبت اس امر کے ہونگے کہ مطابق شرع ہنود اور رواج خاندان کے کسیکو واسطے جاہی نشینی اپنی حکومت کے تبنیٰ کرلین اور وہ شخص قبول ومنظور کیا جاویگا واضح رہے کہ تا وقتیکہ آپکا خاندان بخیر خواہی وایمانداری شرائط عہدنامجات واقرارنامجات کو کہ جو سرکار انگریزی کے ساتھ قرار پائے ہین پورا کرتے رہینگے کسیطرح کی قباحت بہ نسبت اقرارنامہ ہذا کے واقع نہین ہوگی

دستخط کیننگ

# بیان محالات خراجی موقوعہ کٹک

۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء کو سند ہای نمبری ۱۱۱ سرداران ۱۶ محالات کو دربارہ مجاز ہونیکر نے تبتنی کے عطا ہوئین

## نمبر ۱۱

نقل سند بنام ۱۶ سرداران محالات خراجی
موقوعہ کٹک محررہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء بمضمون ذیل ہے

جو کہ ملکہ معظمہ کی یہ تمنا ہے کہ سرکار ہای اکثر شاہزادی و سرداریای ہندوستانی کہ جو حکومت اپنے ملک کی کرتے ہین ہمیشہ قائم رہین رشتہ و قدر اونکی خاندانکی قائم رہے اسلیے ہم منظور پورے کرنے اوس تمنا کے اونکو تقویت بہ نسبت اس امر کے دیتے ہین و صورتیکہ انکا کوئی وارث اصلی نہو تو آپ اور جای نشین آپ کے مجاز بہ نسبت اس امر کے ہونگے کہ مطابق شرع ہنود و رواج خاندان کے کسیکو واسطے جای نشینی اپنی حکومت کے تبتنی کرلین واضح رہے کہ تاوقتیکہ آپ کا خاندان بخیر خواہی و ایمانداری شرایط عہدنامجات و اقرارنامجات کو کہ جو سرکار انگریزی کے ساتھ قرار پاتے ہین پورا کرتے رہینگے کسیطرح کی قباحت بہ نسبت اقرارنامہ ہذا کی واقع نہین ہوگی

دستخط کیننگ

## بیان مہا

مئی ۱۸۶۲ء مین چیف کمشنر متعینہ برہمپور برہما کو بہ نسبت اس امر کے ہدایت ہوئی کہ وہ اوڑیسہ جاکر دربار برہما مین اون چند مراتب کا علی الخصوص معاملات بہ نسبت کارتجارت کے کہ جسکی نسبت مباحثہ درپیش مہاراجہ کرین چنانچہ ۱۰ نومبر ۱۸۶۲ء کو اونھون نے عہدوپیمان نمبری ۱۱۲ مشعر حفاظت تجارت و قائم کرنے آمدورفت ساتھ برہما کے قرار دیا اور بغرض تعمیل و انسداد غلط محمد شاہ اور چان انکو ایک ایجنٹ چیف کمشنر بھا در کا مقام مندالہ مین تعینات ہوا۔

## نمبر ۱۱۲

عہد و پیمان جو ساتھ پادشاہ برمھا کے

بتاریخ ۱۰ نومبر ۱۸۶۲ء کو قرار پایا

بمضمون ذیل ہے۔

بتاریخ ۱۰ نومبر ۱۸۶۲ء مطابق ۵ تات شانگ سن ۱۲۲۴ کے لفٹنٹ کرنیل ای بی فیر صاحب چیف کمشنر برٹش برمھا حسب الاختیار عطیہ عالی القاب رائٹ آنریبل ارل آف ایلجن اور کنکرڈین کی جی سی بی و ایسرائی و گورنر جنرل ہند اور اونکے سفارڈینری مہا منگلھا تھی ہاتھوں از جانب پادشاہ برمھا کے عہد و پیمان مندرجہ ذیل کو قرار دیا ہے۔

دفعہ ۱ چونکہ بہت روز سے باہم حاکمان برمھا اور انگریز کے صلح اور دوستی چلی آتی ہے اسلیے نسل آیندہ مین بھی قائم رہے گی اور فریقین شرائط دوستی مستحکم اور پایدار پر مستقل رہین گے۔

دفعہ ۲ بلحاظ بڑی نجابت لاحقہ باہم ہر دو ملک کے سوداگران و رعایاے سرکار برمھا کے ساتھ کہ جو عملداری انگریز مین سفر یا کاروبار تجارت کرین بموجب رواج بڑے ملکون کے اس طرح پر محافظت اور سلوک کیا جائیگا کہ گویا وے خاص رعایاے سرکار انگریز کے ہین۔

دفعہ ۳ علی ہذا القیاس رعایاے سرکار انگریزی کہ جو عملداری برمھا مین سفر کرین یا کاروبار تجارت کرین بموجب رواج بڑے ملکون کے اس طرح پر محافظت اور سلوک کیا جائیگا کہ گویا وہ خاص رعایا سرکار برمھا کے ہین۔

دفعہ ۴ جب کسی ملک انگریزی یا غیر ملک سے اجناس رنگون مین آتی ہین اور معلوم ہو کہ وہ اجناس واسطے روانگی ملک برمھا کے ازراہ دریا یا اراوی کے ہے تو ایسی صورت مین حاکم انگریزی بشرطیکہ مال وترا سنو اور اظہار بدانست اوسکے صحیح ہو ایک روپیہ سیکڑا محصول اوپر قیمت اونکی کے لیگا اور اگر وہ چاہے تو اون اشیا کو بنگرانی ایک افسر کے مقامات ملون اور مہلا تک پہونچوا دے اور قیمت اشیا کی سالانہ پاس حاکم برمھا کے بھیجی جاوے گی اور اگر بیعانیان

کیا جاوے کہ وہ اشیا واسطے روانگی دوسرے ملک کے ہین اور عملداری مہا مین فروخت کرنے کے لیے نہین تو درصورتیکہ یہ بیان صحیح ہو اون اشیا کو نہین اوترا ویگا اور نہ کچہ محصول اونسے لیا جاویگا

دفعہ ۵ جب کسی ملک برمہا یا غیر ملک سے اجناس برمہا مین آتے ہین اور معلوم ہو کہ وہ اجناس واسطے روانگی ملک زنگون کے ازراہ دریاے اراودی کے ہے تو ایسی صورت مین حاکم برمہا بشرطیکہ مال اوترا سنہو اور اظہار بدرامنت اوسکے صحیح ہو ایک روپیہ سیکڑا محصول اوپر قیمت اونکی کے لیگا اور اگر وہ چاہے تو اون اشیا کو بنگرانی ایک افسر کے مقام تہایٹ می اونگ پہونچوا دین اور قیمت اشیا کی پاس حاکم انگریز کے بھیجی جاوے گی اور اگر یہ بیان کیا جاوے کہ وہ اشیا واسطے روانگی دوسرے ملک کے ہین اور عملداری انگریز مین فروخت کرنے کے لیے نہین تو ایسی صورت مین مطابق دفعات محصول کے ایسے اشیا بری المحصول ہون گے مگر بہ نسبت اوس اشیا کے جو مستوجب محصول سمندر کے ہونگے بشرح معمول لیا جاویگا

دفعہ ۶ اون سوداگران کو کہ جو عملداری برمہا سے خواہ خشکی یا تری ہو کر ازراہ دریاے اراودی عملداری انگریز مین سفر کرنا چاہین رواج عملداری انگریز پر پابند رہینگے اور جہان چاہین وہان بلا کسیطرح مزاحمت ازجانب حاکم انگریز کے سفر کرنے اور جو چیز چاہین خرید کرنے کے مجاز ہین اور سوداگران برمہا کو اختیار رہے کہ واسطے سلوک اور تعمیر مکانات کارخانہ کے جس مقام موقوعہ عملداری سرکار انگریز چاہین اراضی لین

دفعہ ۷ اون سوداگران کو جو عملداری انگریزی سے خواہ خشکی یا تری ہو کر ازراہ دریاے اراودی کے عملداری سرکار برمہا مین سفر کرنا چاہین رواج عملداری برمہا پر پابند ہین گے اور جہان چاہین وہان بلا کسیطرح مزاحمت ازجانب حاکم برمہا کے سفر کرنے اور جو چیز چاہین خرید کرنے کے مجاز ہین اور سوداگران ملک انگریز کو اختیار ہے کہ واسطے سکونت اور تعمیر مکانات کارخانہ کے جس مقام موقوعہ عملداری سرکار برمہا مین چاہین اراضی لین

دفعہ ۸ اگر بعد قرار پانے عہدوپیمان ہذا کے اندر ملک سبل کام انگریزی محصول مجوزہ مقامات نہایت موٹانگسو کے موقوف کردین تو حاکم برمہا بھی بنظر بہتری اپنی رعایا کے بعد ایک دو تین یا چار برس کے اگر چاہین محصول مجوزہ مقامات مالون ٹانگسو موقوعہ عملداری برمہا کو موقوف کردین

دفعہ ۹ جو لوگ کسی ملک سے عملداری انگریز مین جانے کا ارادہ کرینگے تو بلا روک ٹوک حاکم برمھا اونکو جانے دیگا۔ علی ہذا القیاس جو لوگ کسی ملک یا قوم سے عملداری سرکار برمھا مین جانے کا ارادہ کرینگے تو بلا روک ٹوک حاکم انگریز اونکو جانے دیگا۔

ارتھر ریوس فیئر
لفٹنٹ کرنیل ازجانب
وسیسرائے گورنر جنرل

اونکی طرف سے مقرر ہوئے
وکیل مطلق شاہ برمھا

منظوری وسیسرائے وگورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل ۱۳ دسمبر ۱۸۶۲ عیسوی کو ہوئی۔

دستخط ایچ ایم ویوزنڈ
سکرٹر گورنمنٹ ہند

مقام کلکتہ ۱۳ دسمبر ۱۸۶۲ء

## بیان جزیرہ عاملایان
## سے معلوم ہوگا

۱۸۶۲ء مین تمن گانگ جھورنے باجازت سرکار انگریز کے ساتھ بندہ ہارا پی ہانگ کے ایک عہدوپیمان نمبری ۱۱۳ کہ جسکی ۶ دفعہ کے زور سے تصفیہ جملہ نزاعات باہمی کا منحصر امر پر پنچایت سرکار انگریزی کے ہوا قرار پایا اور یہ بھی قرار پایا کہ بلا وقفیت ومرضی سرکار انگریز کے کوئی فریق کسی صوبہ اجنٹ سے نوشت خواند نکرے۔

واضح رہے کہ حالت تمن گانگ کے بسنبت واگذاشتگی اراضیات سنگاپور بموجب دفعہ ۶ عہدنامہ قرارداوہ ۱۸۲۴ء کے نہایت ناپسندیدہ ہے مگر بذریعہ عہدنامہ نمبری ۱۱۳ قرارداوہ ۱۹ دسمبر ۱۸۶۲ یہ دقعات بسنبت اون مراتب کے کہ جو درباره کسی حقوق یا مطالبہ باہم سرکار انگریزی وتمن گانگ اونکے ورثا وجای نشینان کے تھے موقوف ہوگئین۔

اور بہ نسبت روبکاری رعایای انگریزی یا دیگر اشخاص بہ پناہ انگریزی ساکن عملداری تمن گانگ کے دستور العمل حسب ذیل معین ہوا۔

**اول** بنسبت گرفتاری قیدی وجرم کہ جسکا وہ مرتکب ہو بشرح تاریخ کہ جو واسطے روبکاری کے معین ہو رزیڈنٹ کونسل متعینہ سنگاپور بنظر دینے مدد ضروری سبق شخص قوم کے اطلاع دینگے اور اگر مناسب معلوم ہو تو کسی افسر سرکاری کو واسطے نگرانی روبکاری کے بھیجدین۔

**دوم** ایک پرت نقل تصدیق شدہ اوس روبکاری کی مع ترجمہ کے سرکار ہذا مین روانہ کیجاوے

**سوم** درحالیکہ مدعا علیہ پر جرم ثبوت ہو تو اوسکی سزا خلاف مقتضا قانون انگریزی کے نہو اور نہ اوس سے زیادہ ہو۔

## نمبر ۱۱۳

بتصدیق بنسبت اس امر کے کیجاتی ہے کہ باہم ڈاٹومٹن کانگ ابوبکر سری مہاراجہ ابن ڈاٹومٹن کانگ ڈاینگ ابراہیم سری مہاراجہ شاہ جھور کے اکیطرف وڈاٹو بندہارا ٹون کو راہیں سری مہاراجہ بندہارا ٹون ناہر سری مہاراجہ پہانگ طرف دیگر کے ایک عہدوپیمان بنسبت دوستی ملاپ ومدد باہمی کے ہمیشہ کے لیے قرار پایا ہے اور دونون فریق برضامندی تمام بنظر انتظام ممالک پہانگ اور جھور کے اور اونکے سرحدات اور اختیارات وحکومت کے وبنظر رفع کرنے قضیۂ آیندہ وزور دینے ایک دوسرے کے اور مستحکم کرنے دوستی موعودہ باہمی کے شرایط مندرجۂ ذیل پر اتفاق کیا ہے۔

**دفعہ ۱** باہم فریقین اقرار نامہ ہذا وا ونکے نسل کے وممالک جھور اور پہانگ ہمیشہ صلح ودوستی قائم رہینگے۔

**دفعہ ۲** درحالیکہ ملک جھور یا کسی قطعۂ ماتحت اوسکے پر کوئی غنیم اندرونی یا بیرونی بعد ازین حملہ آور ہو تو اوس صورتمین بہت جلد جو کچھ سپاہیان وسامان لڑائی مہیا ہو سکے لیکر ڈاٹو بندہارا ٹون کو راہیں سری مہاراجہ ابن راجہ بندہارا ٹون ناہر سری مہاراجہ پہانگ وا وسکے جانشینان ڈاٹومٹن کانگ ابوبکر سری مہاراجہ ابن ڈاٹومٹن کانگ ڈاینگ ابراہیم سری مہاراجہ جھور اور اوسکے جانشینان کی مدد کرینگے اور تا وقتیکہ غنیم مغلوب ہو کر نکالا نجاوے ہر طرح کی مدد جو اونکے اختیار مین ہو کرتے رہینگے

**دفعہ ۳** علی ہذا القیاس درحالیکہ ملک پہانگ یا کسی قطعہ جات ماتحت اوسکے پر کوئی غنیم اندرونی یا بیرونی بعد ازین حملہ آور ہو تو اوس صورت مین ڈاٹومٹن کانگ ابوبکر سری مہاراجہ ابن ڈاٹومٹن کانگ

دانیگ ابراہیم سری مہاراجہ جھورا اور اوسکے جانشینان بہت جلد جسقدر سپاہیان وسامان لڑائی مہیا ہوسکے لیکر ڈاٹو بندہارا ٹون کو اسیں سری مہاراجہ ابن راجہ بندہارا ٹون تاہر سری مہاراجہ پہانگ اور اوسکے جانشینان کی مدد کرینگے اور تا وقتیکہ غنیم مغلوب ہوکر نکال نہ دیا جاوے ہر طرح کی مدد جو اونکے اختیار مین ہے کرتے رہینگے۔

دفعہ ۴ جو کہ بہ نسبت سرحد ہر دو ملک یعنی جھورو پہانگ کے اکثرون کو شبہہ ہوا اسلیے یہ قرار دیا جاتا ہے کہ اب سے اور آیندہ کو دریاے آنڈوار اصنی مزروعہ کی سرحد متصور ہوا اور جزیرہ بلوٹیا من وجملہ جزایر موقوعہ دکھن لیٹی ٹوڈ یعنی درجہ چوڑائی اسکی سرحد شمالی کی عملداری جھورو کی متصور ہوگی اور جملہ جزایر موقوعہ بسمت شمال لیٹی ٹوڈ مذکور کے عملداری پہانگ کی متصور ہے۔

دفعہ ۵ فریقین کی رعایا مجاز بہ نسبت اس امر کے ہین کہ ایک دوسرے کے ملک مین آمد ورفت کرکے اشیاے سوداگری اونھین شرائط ورسوم سے لایا جایا کرین کہ جو خاص رعایا اوس ملک کے لیے مرعی ہوا ور کوئی فریق یا اونکے جانشینان کسیطرح کا محصول اوپر اشیاے آمدنی ورواںگی وغیرہ آیندہ کو ایک دوسرے کی رعایا پر اوس سے زیادہ نہ مقرر کرینگے کہ جو وہ خاص اپنی رعایا سے لیتے ہون۔

دفعہ ۶ ہر دو فریق اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ رعایاے سرکار انگریز مجاز بہ نسبت اس امر کے ہوگی کہ اونکے ملک مین پابندی شرائط ورسوم کہ اونکی رعایا کے لیے مرعی ہو کار سوداگری کا کیا کرین۔

دفعہ ۷ فریقین بہ نسبت اس امر کے بھی متفق الراے ہین کہ آیندہ کو کاش کسیطرح کا قضیہ آپسمین خواہ بذات خود یا اونکی جانشینان کی بہ نسبت عہد وپیمان ہذا یا کسی شرط مندرجہ اسکے کے یا بہ نسبت کسی اور معاملہ ملکی یا قومی یا خانگی کے واقع ہو تو اوس صورت مین وہ مقدمہ واسطے تصفیہ کے سرکار انگریز دوست درمیانی کے پاس رجوع کیا جاوے گا اور سرکار موصوف کے تصفیہ پر ہر دو فریق راضی اور پابند رہین گے۔

دفعہ ۸ فریقین متفق الراے ہوکر وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ وے خود یا اونکے جانشینان بلا مرضی وواقفیت سرکار انگریز کے کسی صوبہ یا سلطان اجنت کے کسیطرح کا اقرار نامہ

یا نوشت وخواندنکر سینگے فقط

محررہ ۱۹ ردول ہیجا مطابق ۱۲۷۸ ہجری مطابق ۱۷ جون ۱۸۶۲ع

موجودگی زیرمیل کرنیل ارفیر کونیا صاحب گورنر شاہزادہ ولیس متعینہ جزیرہ سنگاپور وملاکا مقام سنگاپور

## نمبر ۱۱۴

عہدوپیمان قرارداده باہم ازپیل کرنیل ارفیر کونیا صاحب گورنر شاہزادہ ولیس متعینہ جزیرہ سنگاپور وملاکا از جانب گورنر جنرل کشور ہند باجلاس کونسل ایک طرف وڈاٹومتن گانگ ابوبکر سری مہاراجہ شاہ جھور طرف ثانی بمضمون ذیل ہے۔

چونکہ از روی دفعہ ششم عہدوپیمان دوستی وملاپ قرارداده باہم ازپیل ایسٹ انڈیا کمپنی انگلیف اور سلطان ومتن گانگ والی جھور طرف دیگر بتاریخ ۲ اگست ۱۸۲۴ع کی ایسٹ انڈیا کمپنی موصوف نے اقرار بہ نسبت اس امر کے کیا کہ درصورتیکہ متن گانگ مذکور ہمیشہ کے لیے کسی ملک موقعہ اپنی عمارتی مین بود وباش اختیار کرین اور سنگاپور سے چلے جاوین تو اوس صورت مین متن گانگ موصوف اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو مبلغ ہزار اسکہ والر اسپینش کا دیا جاویگا اور ازروے دفعہ ہفتم عہدنامہ مذکور کے بلحاظ دین متذکرہ بالا کے متن گانگ موصوف نے بذات خود وبحق اپنے ورثا وجانشینان کے جملہ حقوق واختیار بہ نسبت جملہ جایداد غیرمنقولہ کے اراضیات ومکانات وباغ وباغیچہ ودرخت وغیرہ مقبوضہ اونکے کے تھے جزیرہ سنگاپور یا قصبہ جات ماتحت اوسکے ہین کہ جسکو وہ واسطے سکونت اپنے کے جزیرہ مذکور سے نکال کر اپنی سرکار خاص مین شامل کرنا مناسب سمجھا ہو سوا ایسٹ انڈیا کمپنی اونکے ورثا اور جانشینان کو ہمیشہ کے لیے دے دیا اور جو کہ بلحاظ چھوڑ دیے جانے جملہ حقوق ومطالبہ مبلغ ہزار روپیہ مذکورہ بالا کے از جانب متن گانگ ابوبکر سری مہاراجہ بحق خود اونکے ورثا وجانشینان کے یہ بھی قرار پایا ہے کہ وہ چند اراضیات جو تلا بلانگا موقوعہ جزیرہ سنگاپور مین بقبضہ اونکے ہین کہ جسکے تصریح مندرج نقشہ مشمولہ ہذا مع اوس ٹکڑہ اراضی کے جو شاہراہ سے سمندر تک ہے کہ جسکی سرحد غربی اراضی مقبوضہ پی ٹینٹ سلپ اور ڈاک کمپنی اور بجانب مشرق اراضی متعلق پی نین شولا اور اڈرین ٹل اسٹیم موی کمپنی کمپنی یعنی کمپنی دہوان کش کی

واقع ہے سرکار انگریز کو دے دین اور سرکار موصوف کو مجازبہ بنسبت اس امر کے کہ رین کنارہ پہاڑ سے سڑک ملا بلانگا کی جانب شمال تک مٹی واسطے فراز کرنے زمین عطیۂ سرکار موصوف کے بطرف لیہن اور سرکار موصوف سرحد شرقی ارضی پی نین شولر اور ادرین مل شیم نوی گیش مین شاہراہ سے سمندر تک گاڑی کی سڑک قائم کرلیوین اور ایک فرودگاہ عمدہ استعمال مین لاوین اور ارضیات متوطنہ پہاڑ فی پر بھی کہ جسمین بارک انگریزی ہے لے لیوین اور ادا بسین بھی سڑک بنالیوین اور سرکار انگریز سرکار موصوف سلطان اوسکے ورثا و کارپردازان و کارندگان کو بنسبت باقی ارضیات ملا بلانگا مذکور کے کہ جو اوسکے قبضے مین ہین ایک حق ازادانہ دیا گیا اور عہدنامہ مذکورہ بالا کی دفعات ششم و ہفتم منسوخ اور باطل متصور ہونگے اسلیے شرائط مندرجۂ ذیل باہم فریقین عہد و پیمان ہذا کے قرار پاتے ہین۔

دفعہ ۱ ڈاکٹر متن گانگ ابوبکر سری مہاراجہ بحق خود و اپنے ورثا و جانشینان کے ہمیشہ کے لیے جملہ دعوی اور مطالبہ ۔۔۔ ہزار سکہ ڈالر مذکورۂ بالا سے باز آوین گے اور اوسکو سرکار انگریز نے چھوڑ دیا۔

دفعہ ۲ فریقین متفق الرای بنسبت اس امر کے ہین کہ عہد و پیمان متذکرۂ بالا کی دفعات ششم و ہفتم کی اور سقد عبارت جو بنسبت حقوق اور مطالبہ مابین سرکار انگریزی اور ڈاکٹر متن گانگ ابوبکر سری مہاراجہ اوسکے ورثا و جانشینان کے از روے اقرار نامہ ہذا کے باطل اور منسوخ متصور ہونگے اسلیے بموجب اسکے باطل اور منسوخ ہین۔

محررہ ۱۹ دسمبر ۱۸۶۲ء مطابق ۲۸ جمادی الآخر ۱۲۷۹ ہجری

## بیان سرکارہای شش ستلج

جلد دوم از صفحہ ۲۷۳
تا صفحہ ۳۱۴

واضح رہے کہ ۱۸۰۹ء مین شش ستلج کی دوسری سرکارون کے ساتھ سردار ممڈوٹ سرکار انگریزی کی اطاعت مین نہین آیا تھا بلکہ وہ دربار لاہور کا کہ جسکی روسے کمک ۱۰۰ سوار کی

وہی تھی پاسدار تھا اور کمک محمدوٹ نے فوج سکھ کیطرف سے ہنگام معرکہ ستلج کے لڑائی کیا مگر قریب الاختتام لڑائی کے سردار جمال الدین انگریز کیطرف بھاگ کر خوب خیر خواہی کیا کہ جسکے عوض مین اوسکو خطاب نواب کا ملا اور اوسکے ہمراہیان تخفیف کر دیے گئے یعنے ہنگام مستطل پچاس سوار و ہنگام لڑائی دو سو رہین مخفی نرہے کہ بہ نسبت حالات سردار کے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی تحقیقات نہین ہوئی اور نہ اوسکے واسطے سرکار انگریزی سے محدود کی گئی۔

افسوس کہ نواب نے اپنے علاقے پر ایسی بد انتظامی و غفلت کیا کہ ۱۸۳۶ء مین بعد تحقیقات کامل کے سرکار انگریز نے اوسکے اختیارات شاہی کو ہمیشہ کے لیے ضبط کر لیا اور علاقے کو صرف بطور جاگیر کے کر دیا اور نواب کو لاہور مین بھیجدیا اور وہان اوسکو مالگزاری محمدوٹ سے جسقدر بعد منہائی خرچہ جواز جانب افسر انگریزی کے انتظام مین خرچ ہوتا تھا بچت اوسکو ملتا تھا۔

۱۸۴۲ء مین نواب مرگیا اور سرکار انگریز نے جاگیر کو اوسکے بھائی جلال الدین کے خاندان مین بحال رکھنا فرض سمجھا اور جلال الدین باختیارات محدود از روے سند نمبری ۱۱۵ کے نواب محمدوٹ کا ہوا

## نمبر ۱۱۵

### سند بہ نسبت عطا کرنے جاگیر محمدوٹ کے نواب جلال الدین کو بمضمون ذیل ہے

بباعث وفات تمھارے بھائی نواب جمال الدین کے تمھارا اور تمھارے رشتہ دارون کا حق خیال کر کے تمکو اور تمھارے وارث مرد کو کہ موجب قاعدہ پیدایش کے ہو جاگیر محمدوٹ اور خطاب نواب کا عطا کیا مگر وہ عطا بشرائط ذیل ہے۔

دفعہ ۱ تم اور تمھارے جانشینان جاگیر کو لازم ہے کہ اپنے رشتہ داران و نسل اپنی و جمال الدین کی بخوبی پرورش کرو۔

دفعہ ۲ اندر جاگیر کے تم اختیارات حاکمی کو راہ ندو اور نہ انتظام تعلقہ مین دست اندازی کرو بلکہ حتے الاتفاق کاشتکاران و مالکان اراضی کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

دفعہ ۳ بہ نسبت دیہہ اشخاص مندرجہ حاشیہ کے کہ جو معرفت افسر سرکار انگریزی کے اونکو

ملاکر یگا دست اندازی نکرو لیکن بہ نسبت تخفیف واقتضاے روزینہ کسان حال کے کہ جسکی منظوری گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل کے ہوتم فائدہ اوٹھاؤگے۔

۱ بی بی رانی زوجۂ قطب الدین ووالدۂ جمال الدین وجلال الدین۔ الف ۔ سالانہ

۲ بوبو طالب زوجۂ قطب الدین مانی حرام کسان مذکورۂ بالا۔ سا ۔ ،،

۳ پارسا بیگم زوجۂ نواب متوفے اور اوسکے لڑکے۔ الف ،،

۴ مسماۃ تاجن زوجۂ نواب متوفے حرام۔ سا ،،

۵ بوبو شاہ بیٹی قطب الدین ودو بہن نواب متوفے۔ الف ،،

۶ خان بہادر ۔۔۔ } پسران نواب متوفے ۔۔۔ ،،
۷ محمد خان ۔۔۔

۸ ۔۔۔

**دفعہ ۴** واضح رہے کہ جاگیر مڈوٹ پر بعوض جملہ مطالبہ اخراجات انتظام حصۂ پولیس وغیرہ کی آمدنی علاقہ سے ایک ثلث سرکار لیا کرے گی اور یہ کارروائی دوسرے سال فصل سے شروع ہوگی۔

**دفعہ ۵** تم ہمیشہ خیرخواہ اور ایماندار رعیت محب انگریزی کے رہوگے اور عند الضرورت سرکار انگریزی کی خیرخواہی حسب رضامندی اوسکے کروگے اور تم بہ نسبت اس امر کے خوب یقین رکھو کہ جبتک کہ تعمیل ان شرایطون کی بایمانداری تمام ہوتی رہے تب تک جاگیر مڈوٹ کی بلازوال تمھارے اور تمھارے جانشینان مرد کے قبضے مین ہمیشہ کو رہیگی۔

دستخط جے لارنس محررۂ ۵۔ دسمبر ۱۸۶۴ء

## بیان صوبہ پہاڑی جلد دوم

۱۸۶۴ء مین راجہ بشائر نے بذریعۂ نوشتہ نمبری ۱۱۶ کے جنگلہاے موقوعہ اپنے علاقہ کا پچاس برس کے لیے سرکار انگریز کو ٹھیکہ دیکر ایک اقرارنامہ متضمن قاعدۂ انتظام جنگل کے لے لیا۔

## نمبر ۱۱۶

راجہ بشائر باعث دوسری انتظام جنگل کے پچاس برس کے لیے جنگل موقوعہ اپنے علاقے کا کارگزار انگریز کو ٹھیکہ دیا چاہتے ہین اور سپرنٹنڈنٹ علاقۂ پہاڑی سے درخواست بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ تجویزات مندرجۂ ذیل کو بنا برمنظوری گورنمنٹ کے بھیجدین —

دفعہ ۱ ہم بالکل جنگل موقوعہ بسابہر کو سرکار انگریز کے اختیار مین کر دیتے ہین اور سرکار موصوف ایک افسر انگریزی کو واسطے لینے چارج جنگل ہاے مذکورہ کے مقرر کرے گی —

دفعہ ۲ سواے مقامات اور شرائط کے قرارداد ازجانب مہتمم جنگل کے کوئی ٹھیکہ دار یا شخص دیگر مجاز بہ نسبت اس امر کے ہوگا کہ کسی جنگل موقوعۂ عملداری ہماری مین لکڑی کاٹے —

دفعہ ۳ واضح رہے کہ ہر درخت پر جو جنگل بسابہر مین حسب الاجازت مہتمم کے کاٹا جاوے سرکار انگریز بشرح ذیل دیوگی —

| | |
|---|---|
| دیودار بینے کیلو | ۸ پے |
| اخروٹ | ۸ آنہ |
| بھوج تپر | ۸ پے |
| دیگر درختان | ۸ آنہ |

دفعہ ۴ حساب سہ ماہی یا شش ماہی تیار ہوکر داخل ہوا کریگا اور شرح مذکورہ بالا سہ ماہی یا شش ماہی روپیہ دیا جایا کریگا —

دفعہ ۵ ہم سے اور ملازمان سے کہ افسر متعینۂ جنگل مقرر کرے کچھ واسطہ نہین ہوگا بہ نسبت صفائی جنگل کاٹنے اور بچانے لکڑی کاتسلیم تک اور بہالیجانے انکے کا خلہ تک جو صرف ہوا وسکی دیندار سرکار انگریزی ہوگی —

دفعہ ۶ ہم اتفاق ان سب کے کرتے ہین کہ افسر متعینۂ جنگل کو اختیارات فوجداری مجسٹریٹ ماتحت درجۂ اول کے ازروے دفعہ ۲۳ — ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء کے بہ نسبت فیصلہ کرنے مقدمات فوجداری کے حاصل ہونگے —

دفعہ ۷ ہم بہ نسبت کارروائی اختیارات مذکورہ بالا دربارۂ گرفتاری مجرمان یا مجرمان مشتبہ

وسنرایاب کروانے اونکے کے عند الطلب منتظم جنگل کو بخوبی مدد دینگے۔

دفعہ ۸ اور تاتاریخ منظوری ٹھیکہ ہذا سے پچاس برس تک کے لیے جنگل بسا ہر کا ٹھیکہ سرکار انگریز کو دیتے ہین۔

دفعہ ۹ اور جسوقت کہ ہمکو کسی لکڑی کی ضرورت ہوگی اوسوقت مین ہم ایک رزیڈنٹ تبصریح قسم و قیمت لکڑی کے وکام کہ جسکے لیے وہ درکار ہے سرکار انگریز کے پاس بھیجدینگے۔

دفعہ ۱۰ زمینداروں کو اجازت بہ نسبت اس امر کے رہے گی کہ واسطے ایندھن و کویلہ وتعمیر مکانات وغیرہ کے لکڑی کاٹ لیا کرین اور بہ نسبت کاٹنے چھوٹے چھوٹے درختون واسطے کاشتکاری کے اونکو ممانعت نکیجاوے گی۔

دستخط جوالا داس وزیر — دستخط شمشیر سنگھ راجہ بسہار ورامپور مقام شملہ ۲۰ -

سرجیت وزیر — جون ۱۸۶۲ عیسوی بموجودگی لفٹنٹ کیننگ آرسی لارنس

فتح رام وزیر — سی بی سپرنٹنڈنٹ پہاڑی وڈاکٹر کلی گھان ایم

ہرانند وزیر — ڈی کنسٹرڈیٹر جنرل آف مارسٹ۔

جوالا داس

گوبردھن داس

تیجبر داس

## بیان علاقہ ستلج

۱۸۶۴ء مین راجہ چنپا نے ازروے نوشتہ نمبری ۱۱۷ کے جملہ جنگل موقوعہ عملداری اپنے کا سرکار انگریز کو ٹھیکہ دیدیا۔

ازروے اوس سند کے جو سردار پکیت کو ۳۱- جنوری ۱۸۶۲ عیسوی کو جسکا ذکر جلد اول کے صفحہ ۳۴۷ مین ہے دیا گیا تھا خراج تعدادی ۱۰۰ روپیہ بعوض دینے اراضی جمعی ۱۰۰ کے بشمول علاقہ جنرل ایس صاحب سے محفوظ رہا مگر بباعث نقصان جہاز وغیرہ کہ اس انتظام سے ہوتا تھا وہ خاندان مستعب ہوئے اور جرمانہ بسبب اپنے علاقے کے

جنرل ایس صاحب نے ۱۵ بلاحصہ سرکاری دینے کو منظور کیا سرکار انگریز بہ نسبت مکنہ صرف اون علاقون کے اور واپس کر دینے باقی اراضیات کے بگھٹ کو بشرح دین سابق بقیہ خراج بذریعہ زر نقد کے قبول کیا اور یہ فی اقرارنامجات ایک شرط جدید نمبری ۱۸ موزخہ ۱۸- جولائی ۱۸۶۳ء مین مندرج ہوئی اور سند مذکورین ایک ضمیمہ مشعر ملحوظ رہنے سردار کے بہ نسبت بندوبست مالگذاری وحقوق ماتحتی کے جو اوس علاقے مین تا وقتیکہ باہتمام انگریزی رہے قائم کیا۔

## نمبر ۱۱۷

مسودہ ایک اقرارنامہ کا جو واسطے ٹھیکہ
جنگل چنپا کے قرار پایا مضمون ذیل ہے

واضح رہے کہ باعث دردسری انتظام ومحافظت جنگل موقوعہ علداری اپنی کے راجہ چنپا نے اعانت سرکار انگریزی کی چاہی اور وعدہ بہ نسبت اس امر کے کیا ہے کہ افسر انگریزی متعینہ ازجانب سرکار موصوف کو کل اختیار بہ نسبت جنگل موقوعہ ملک چنپا کے کامل اختیار دے دینگے اسلیے بنظر برلانے خواہش راجہ موصوف کے اقرارنامجات مندرجۂ ذیل باہم راجۂ چمپا یکطرف وسرکار انگریز طرف ثانی کے قرار پائے ہین۔

دفعہ ۱ جملہ جنگلہاے موقوعہ علداری چمپا پر سرکار انگریز کو کہ جسکے جانب سے ایک افسر بطور کنسرویٹر یعنی مہتمم جنگل کا مقرر ہوگا کل اختیار حاصل ہے۔

دفعہ ۲ سرکار انگریز کو اختیار رہے گا کہ بہ نسبت اون جنس وجنگلون کے کہ جس سے وہ وقتاً فوقتاً چاہے خوب انتظام صفائی کا کرے اور جملہ جنگلون کے لیے قواعد حام جاری کرے۔

دفعہ ۳ واضح رہے کہ اُن قواعد مجاریہ یا انتظام سے اونھین امورات کی بریت ہوگی جو بہ نسبت انسداد مداخلت حقوق معینہ باشندگان چمپا کے دربارہ کاٹنے لکڑی واسطے استعمال خود کے ضرور ہون۔

دفعہ ۴ سوائے باجازت کنسرویٹر کے وبشروح وشرائط معینہ اوسکے سے اورکسی

حالت مین کوئی ٹھیکہ دار یا شخص دیگر مجاز کاٹنے لکڑی کا کسی جنگل موقوعہ عملداری راجا مین نہوگا۔

**دفعہ ۵** ہر درخت دیودار کے لیے جو چناب اور اسکی شاخون پر عملداری جمیا مین باجازت کنسرویٹر کے کٹین سرکار انگریز راجہ جمیا کو للہ دیا کرے گی اور ہر درخت دیودار کے لیے جو دریاے راوی اور اسکی شاخ پر کٹین صہ دیا کرے گی اور درختان دیگر کے لیے بشرح مندرجہ ذیل دیا جاویگا یعنی اخر تاریخ سے فی درخت

بھوج پتر " "

سیسون غیرہ " "

واضح رہے کہ شرح مذکورہ بالا بنسبت اول درختان کے متصور ہوگی کہ جسکی موٹائی چھ فٹ سے زیادہ ہو اور زمین سے قد آدم ہو اوس قسم کے درخت کے لیے نصف شرح لیا جاویگا منجملہ اس روپیہ کے فی درخت عہ واسطے اخراجات انتظام وغیرہ کے کہ جسکی تفصیل ذیل مین ہے منہا کیا جاوے گا۔

**اول** لگانا درختون و قلم کرنا و تھالہ بندی۔

**دوم** خرچ ڈانگ

واضح رہے کہ ایسے انتظام کا خرچ مطلق باختیار کنسرویٹر کے ہوگا اور خرچ ڈانگ باہتمام راجہ کے رہے گا۔

**سوم** جسقدر روپیہ اس مدین بعد اخراجات کے بچ جاوے وہ باہم فورس ڈپارٹمنٹ یعنے محکمہ جنگل راجہ کے بحصہ مساوی منقسم ہو جایا کریگا اور اوسکا صرف طیاری مرمت سڑک وغیرہ کے ہوا کریگا۔

**چہارم** ہر دو سال مالی یعنی ۶۴-۶۵ و ۶۵-۶۶ کے لیے مہتمم جنگل سے راجہ کو ایک ہزار روپیہ بعوض جملہ مطالبہ کٹائی لکڑی دریاے راوی پر اوسکی عملداری مین ملا کرے گا اور بعد اوس مدت کے اور اندر جاری رہنے اس ٹھیکہ کے پانسو ماہواری اوسکو ملا کرے گا اور تاریخ ٹھیکہ مذکور سے وہ سب لکڑی جائداد سرکار انگریزی کی متصور ہوگی۔

**دفعہ ۶** ۳۰- اپریل اور ۳۱- اکتوبر کو حساب شش ماہی مرتب ہوکر راجہ کے پاس بھیجے جاوینگے

اور مشرح مذکورہ بالا ہر شش ماہی مین بہتائی دنومبر مین روپیہ دیا جاویگا۔

دفعہ ۷ سرکار انگریزی جنگل چمبا کا انتظام موجب اوسی قاعدہ انتظام جنگل محاربہ عام کی کریگا کہ جو اس قسم کے جنگل کے لیے عملداری سرکار انگریز مین جاری ہے اور اوسکی محافظت کا لیے بقدر مناسب ملازمان رکھین گے بجز امورات مندرجہ دفعہ ۵ ضمن ۲ اور ۳ کے جملہ اخراجات بہ نسبت ملازمان متعلق انتظام جنگل کا معرفت سرکار انگریز کے ہوا کریگا۔

دفعہ ۸ سرکار انگریز یا ٹھیکہ دار کہ جسکو سرکار موصوف نے مقرر کیا ہو جملہ اخراجات بہ نسبت کٹوائی اور ڈھلوائی لکڑی کے دینگے اور اونکو اختیار ہے کہ حسب رضامندی اپنے اوسکو فروخت کرین اور سوائے زر مندرجہ دفعہ ۵ اقرارنامہ ہذا کے اور کسیطرح کے مطالبہ کے کہ از جانب راجہ ہو پابند نہونگے اور مخفی نرہے کہ دلالی یا دستوری وغیرہ ملازمان سرکار انگریز کی بہ نسبت اب بہ سنوح متصور نہو۔

دفعہ ۹ واضح رہے کہ جملہ لکڑی جو دریاے چناب اور راوی سے ملک چمبا کی سرحد کے باہر جاے اور کمشنر و ٹیر جنگل کا اوپر پاس نہو اور نشانی حسب مندرجہ پاس کے اون لکڑیون پر کی ہو تو اوس صورت مین وہ جایداد سرکار انگریز کی متصور ہوگی اور کمشنر و ٹیر یا اوسکا ایجنٹ اوسپر قبضہ کرلے گا اور مالک اوس لکڑی کو اختیار رہے کہ ثبوت بہ نسبت ملکیت لکڑی کے بہم پہونچاوے۔

دفعہ ۱۰ مطابق ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۱ء کے کمشنر و ٹیر کو اختیارات مجسٹریٹی ماتحت درجہ اول کی بہ نسبت مقدمات مضر رسانی و مارپیٹ و مزاحمت قواعد جنگل سے جو وقتاً فوقتاً عملداری سرکار پنجاب مین جاری رہے فیصل کرنے کے حاصل ہین۔

دفعہ ۱۱ راجہ اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ واسطے کارروائی اختیارات مذکورہ بالا و بارگرفتاری مجرمان یا مجرمان مشتبہ و سزایاب کروانے اونکے کے عند الطلب منتظم جنگل کو بخوبی مدد دینگے۔

دفعہ ۱۲ پہلی مئی سنہ ۱۸۶۳ء سے یہ اقرارنامہ ۲۰ برس کے لیے مروج متصور ہوگا اور بعد انقضاے اوس میعاد کے حسب مرضی سرکار انگریز قابل تجدید کے لیے پھر قرار پاویگا اور اسیطرح پر بعد انقضاے

اوس میعاد کے تا وقتیکہ تاریخ اصلی یعنی یکم مئی ۱۸۶۴ء سے نوے برس نہولیوین یہ قرارنامہ ازسرنو قائم ہوتا رہے گا اور بعد انقضاے اوس میعاد یعنی نوے برس کے راجہ کو اختیار ہوگا کہ خواہ ایک اقرارنامہ جدید قائم کریں یا نہ۔

مگر شرط یہ ہے کہ فریقین بلا ضرر رسانی کسیطرح پر بہ نسبت منشا اقرارنامہ کے اول شروع وطریقہ دادوستد کو مندرجہ ضمن ۵ و ۶ و ۱۳ پر کہ وقتاً فوقتاً تبدیل یا تغییر ہو اتفاق کریں۔

دفعہ ۱۳ بنظر اسکے کہ راجہ کو ایک آمدنی مناسب اوسکے جنگل سے ہوا کرے سرکار انگریزی اتفاق بہ نسبت اس امر کے کرتی ہے کہ عوض ہزار روپیہ سالانہ راجہ کو دیا کرے گی اور اسوقت مین بھی کہ سرکار موصوف اوسقدر قیمت کی لکڑی نکالے راجہ کو سرکار موصوف سے اسیقدر روپیہ گویا زر لگتہ ملیگا اور درحالیکہ سرکار موصوف سال مین عوض ہزار سے زیادہ قیمت کی لکڑی کاٹ لیوے تو اوس صورت مین سرکار انگریز اتفاق بہ نسبت دینے بشرح معینہ ومندرجہ ٹھیکہ ہذا کے وعدہ کرتی ہے۔ فقط

محررہ ۱۰ ستمبر ۱۸۶۴ء

مطابق ۲۷ بھادون سمت ۱۹۲۱ مقام واقعی

بموجودگی دستخط کنندہ

دستخط سی وی جن کنش
اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام سپرنٹنڈنٹ
علاقہ سرکار چیپا

دستخط راجہ بموجودگی ہمارے
دستخط ایڈورڈ پرنسب کلکٹر بندوبست
دستخط جارج میگڈونیل میجر وڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس

جو کہ ایک لفظ شرائط ٹھیکہ ہذا و دفعہ ۱۳ مین سہو سے زائد لکھی گئی اسلیے ہمنے اوسکو چھیلکر تبدیل کردیا اور یہ بجواب ڈاکٹ میمو نمبری ۳۷۶۱ مرقومہ ۱۹ نومبر ۱۸۶۴ء صیغہ مارکٹسری مقام لاہور کے ہے

دستخط
سی وی جن کنش
اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام
سپرنٹنڈنٹ چیپا

مقام چیپا ۲۳ نومبر ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۱۸

سند جودلیپ سنگھ والی بگھٹ کو

عطا ہوئی بضمون ذیل ہے۔

واضح رہے کہ بعد وفات بیچا سنگھ سردار اخیر بگھٹ لاولد کے متعلقہ سرکار انگریز نے لے لیا مگر سرکار بلکہ معظمہ کا ارادہ دربارہ بحال کردینے علاقہ گودام کے لیے بقبضہ سردار امید سنگھ چچازاد بھائی بیچا سنگھ کے اور اوسکی اولاد کے ہوا اور جو کہ قبل پورا ہونے اس ارادے کے امید سنگھ مرگیا اسلیے ہم تمکو کہ بیٹے اصلی اوسکے ہو اور وارث تمھارے خاندان کو تعلقہ بگھٹ کا دوام کے لیے بشرائط مندرجہ ذیل دیتے ہین۔

دفعہ ۱ تعلقہ بگھٹ پر ا ۔ روپیہ سالانہ خراج کیا جاویگا۔

دفعہ ۲ اور جسقدر علاقہ تعلقہ بگھٹ کا بقبضہ میجر جنرل اِس کے ہے کہ جسکی نسبت ۱۰۱۱۱ سالانہ جمع تشخیص ہوا ہے ہمیشہ کے لیے بقبضہ سرکار انگریز کے رہے گی اور اوسکا لگان اوس ا ۔ روپیہ خراج مذکورہ بالا سے منہا ہوجایا کریگا اور مابقی خراج یعنی ما ہوار سردار بگھٹ زر نقد سرکار انگریز کو سالانہ دیا کرینگے۔

دفعہ ۳ سردار بگھٹ انتظام مالگزاری قرارداوہ حقوق رعایا کہ سرکار انگریز نے اوسوقت مین قائم کیا تھا کہ جب تعلقہ بگھٹ کا باہتمام سرکار موصوف کے تھا ملحوظ رہینگے آپ بنسبت اس امر کے مطمئن رہینگے کہ تاوقتیکہ آپ اور آپ کے جانشینان تخت انگریزی کے خیرخواہ اور دیانتدار محسن رہین گے علاقہ بگھٹ کا ہمیشہ کے لیے بقبضہ تمھارے خاندان کے رہیگا۔

دستخط جان لارنس تاریخ ۱۸۔ جولائی سنہ ۱۹۶۴ء

## بیان سیندھیا

واضح رہے کہ بعد اسکے کہ ۱۸۵۸ء مین فوج سر ہیو روس صاحب نے گوالیار کو فتح کرلیا تھا قلعہ گوالیر بقبضہ فوج انگریزی کے رہا اور ہنگام قول و قرار کے کہ جسکا اختتام عہد و پیمان قرارداوہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۶۱ء مین ہوا لارڈ کیننگ نے بنسبت اس امر کے وعدہ کیا کہ بروقت موقع قلعہ راجپ

سیندھیا کو پھر واپس دیا جاوے اور وعدہ ہذا کو لارڈ ایجن صاحب نے سیندھیا سے کہکر کیا جانچہ الیخای وعدہ اس امر پر ہوا کہ فوج انگریزی مقام مرار سے اور کسی مقام معقول پر فروکش ہووے منجملہ ہوشنگ ۱۸۶۴ء مین اخیر کو یہ تصفیہ پایا کہ لشکر گاہ مرار کی قائم رہے پس ضرور ہوا کہ قلعہ گوالیار بقبضہ فوج انگریزی رہے اور راجہ سیندھیا نے بذریعہ نوشتہ نمبری ۱۹ کے بہ نسبت چھوڑ دینے حق واپسی قلعہ کے باین شرط اقرار کیا کہ اوسکے توپخانون مین ۱۲ توپین اور ایزاد کیجاوین اور قلعہ پر اوسکا جھنڈا رہے اور اسکی سلامی قلعہ کی توپون سے ہوا کرے اور نیز یہ کہ جسوقت سرکار انگریز اسکو اپنے قبضے سے واگذاشت کردیوے راجہ کی فوج اوسپر قبضہ کرلیوے اور چھٹی مہاراجہ سیندھیا مرقومہ ۲۹ مارچ اور جیتیات گورنر جنرل مرقومہ ۱۲ اپریل و ۲۱ دسمبر ۱۸۶۴ء کہ جسکی رو سے عہدنامہ قرار دادہ ۱۸۶۰ء کی دفعہ نہم تبدیل کی گئی تھی گویا اوس عہد و پیمان کی دفعات خلاصہ قرار دیے گئے ہین۔

## نمبر ۱۱۹

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراجہ سیندھیا (کی ایس آئی) بنام عالی القاب رابٹ آنریبل سرجان لارنس جی سی بی کی ایس آئی ویسرائے اور گورنر جنرل کشور ہند محررہ ۲۹ مارچ ۱۸۶۴ء بمضمون ذیل ہے

بعد سلام و نیاز آنکہ دوست آپ کا مطلع اس امر سے ہوا کہ درحالیکہ چھاونی مرار عین ہیڈ کوارٹر یعنی صدر مقام فوج کا قائم رہے تو اوس صورت مین آپ چاہتے ہین کہ قلعہ گوالیار بقبضہ فوج انگریزی رہے باوجودیکہ لارڈ ہاے کیننگ و ایلجن گورنر جنرل ہاے سابق نے نیازمند کو لکھا تھا کہ قلعہ واپس ملجاویگا باوجود ان سب باتون کے مین بخوشی و رضامندی اپنے بیان کرتا ہون کہ مین قلعہ گوالیار کا تا وقتیکہ سرکار ہند مناسب سمجھے بقبضہ فوج سرکار انگریز کے رہنے مین باین شرط راضی ہون کہ قلعہ مین جھنڈا ہمارا رہے اور بموجب رسم معینہ کے قلعہ کی توپون سے ہماری سلامی ہو اور کاش کسیوقت کسی باعث سے فوج انگریزی قلعہ مذکور کو چھوڑ دیوے تو اوس صورت مین اسقدر فوج ہماری اوسمین رہے گی کہ جو اوسکی محافظت کے لیے کافی معلوم ہو اور اس بارہ مین ہمنے میجر میڈ ایجنٹ گورنر جنرل اور میجر جمسن صاحب رزیڈنٹ سے واسطے بھیجنے چند درخواستین پاس حضور کے گزارش کیا ہے اور امید ہے کہ آپ کے ملاحظے سے گذرے نیازمند کو ہمیشہ آپ اپنا خیرخواہ سمجھیے اور گاہے گاہے اپنی خیر و عافیت سے مطلع کرتے رہیے۔

## بنام مہاراجہ گوالیار

مشفق مہربان واضح رہے کہ آپکا اشفاق نامہ مرقومہ ۲۹ مارچ ۱۸۶۴ء مشعر پسند شرائط وآپ کی رضامندی تحریری بہ نسبت رہنے قلعہ گوالیار کے بہ قبضہ فوج انگریزی تا وقتیکہ سرکار ہند چاہے رہے۔

چنانچہ ہمین شرائط ہذا پر اتفاق کرتا ہون یعنے اول یہ کہ آپکا جھنڈا قلعہ مین رہے گا اور بموجب رسم معینہ کے آپ کی سلامی قلعہ کی توپون سے ہوا کرے گی دوم یہ کہ جسوقت سرکار ہند کسیوجہ سے قلعہ کو فوج انگریزی سے خالی کردے گی اوسوقت ہمین قلعہ پر آپ کا قبضہ ہوگا اور آپکو اختیار رہے کہ جسقدر فوج واسطے محافظت اوسکی کے کافی ہو اوسمین تعینات کیجیے بلحاظ اسکے کہ آپ انتظام متذکرۂ بالا پر راضی ہین اور نیز بخیال دوستی سرکار انگریز کے جو آپ کی ساتھ ہم بشرطیکہ فوج انگریزی کا چھاؤنی مرار مین قائم رہنا تصفیہ پاوے اتفاق دربارۂ تبدیل کرنے اوسقدر عبارت دفعہ نہم عہد و پیمان قرار دادہ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۰ء کی کہ بہ نسبت تعداد توپون کے جو آپ کے پاس رہی ہو راضی ہین یعنی دفعہ مذکور عہدنامہ متذکرۂ بالا مین آپکو ۳۶ توپ رکھنی کی اجازت ہے اب ۱۲ اور زیادہ کیجاوینگی یعنی مدت توپین رکھنے کی اجازت ہوگی۔

دستخط خیر خواہ

جی لارنس

مقام فورٹ ولیم یعنی کلکتہ

محررہ ۱۲ اپریل ۱۸۶۴ع

## بنام مہاراجہ گوالیار

مشفق مہربان ہمکو کمال افسوس ہو کہ بہ نسبت قلعہ گوالیار کی ہم جلد کوئی امر تصفیہ نکر سکے مگر جو کہ اب ہمارا ارادہ بہ نسبت قائم رکھنے چھاؤنی مرار کے ہے اور آپ کی عنایت بہ نسبت رہنے قلعہ گوالیار بقبضہ فوج انگریزی کی فی الواقع قبول کرنا منظور ہے اسلیے آب ہم جلد بایفای اوس وعدہ کے کہ جو خط مرسلہ ہمارے مورخہ ۱۲ اپریل مین مندرج تھا آپکو اطلاع بہ نسبت اس امر کے دیتے ہین کہ ہم اوس عہدنامہ کی دفعہ نہم کے تبدیل کرنے مین راضی ہین جو ۱۲ دسمبر ۱۸۶۰ع کو

بنارس مین قرار پاما اور آئندہ کو اوس دفعہ کی عبارت حسب مندرجہ ذیل ہوگی

دفعہ ۹ فوج جس جملہ حربہ کی جو بادشاہ کی ملازمت مین رہیگی تعداد مندرجہ ذیل سے کسی حالت مین تجاوز نکرے گی یعنی توپخانہ مین مدت توپین اور اسمان گولہ اندازہ رہین کے

فوج پیادہ صد ۱۰۰ ہزار آدمی قواعد یافتہ رسالہ سی ۳۰۰ ہزار سوار۔

واضح رہے کہ یہ ہدایت بہ نسبت اس امر کے کیا ہی کہ میگزین اگر ہو سی آپ کو دو باتری توپخانہ کے لی نہ

دستخط خیر خواہ

جی لارنس مقام کلکتہ

مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۸۶۴ ع

## خاتمہ من جانب مترجم صاحب

بعد تعریف وثنای خالق مالک مطلق کی خلاصہ مطلب یہ ہے کہ فصل اور سکہ مرتبہ کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات جلد ہفتم

کا حسب محاورہ روزمرہ کی بندہ پنڈت چندر سیکھر منیجر سابق مطبع اودہ گزٹ کی موجب فرمائش

مخدومی وکابی نامی نامور منشی نولکشور صاحب دام عنایتہ

بدرجۂ تکمیل پہونچایا فقط

تمام جلد ہفتم

عہدنامجات